مجموعہ ضابطہ فوجداری

مع ترمیم

یعنی

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

جس میں سنہ رواں تک کی ترمیمات و اصطلاحات
شامل ہیں بصحت تمام مطابق ترجمہ گورنمنٹ مع مفید
کارآمد حواشی

باراول

رفاہ عام سٹیم پریس لاہور میں
باہتمام مولوی عبدالحق صاحب مالک و مہتمم
طبع ہوا

بفرمائش شیخ غلام علی تاجر کتب لاہور بازار کشمیری

قیمت فی جلد عہ

فہرست مقابلہ دفعات ضابطہ فوجداری ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء و ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء

دفعہ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعہ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعہ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعہ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعہ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعہ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعہ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعہ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعہ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعہ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء	دفعہ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء	دفعہ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء
۱	۱	۲۲	۲۲	۴۳	۴۳	۶۴	۶۴	۸۵	۸۵	۱۰۳	۱۰۳
۲	۲	۲۳	۲۳	۴۴	۴۴	۶۵	۶۵	۸۶	۸۶	۱۰۶	۱۰۴ و ۱۰۵
۳	۳	۲۴	۲۴	۴۵	۴۴ (الف)	۶۶	۶۶	۸۷	۸۷	۱۰۸	۰
۴	۴	۲۵	۲۵	۴۶	۴۶	۶۷	۶۷	۸۸	۸۸	۱۰۹	۱۰۹
۵	۵	۲۶	۲۶	۴۷	۴۷	۶۸	۶۸	۸۹	۸۹	۱۱۰	۱۱۰
۶	۶	۲۷	۲۷	۴۸	۴۸	۶۹	۶۹	۹۰	۹۰	۱۱۱	۱۱۱
۷	۸	۲۸	۲۸	۴۹	۴۹	۷۰	۷۰	۹۱	۹۱	۱۱۲	۱۱۲
۸	۸	۲۹	۲۹	۵۰	۵۰	۷۱	۷۱	۹۲	۹۲	۱۱۳	۱۱۳
۹	۹	۳۰	۳۰	۵۱	۵۱	۷۲	۷۲	۹۳	۹۳	۱۱۴	۱۱۴
۱۰	۱۰	۳۱	۳۱	۵۲	۵۲	۷۳	۷۳	۹۴	۹۴	۱۱۵	۱۱۵
۱۱	۱۱	۳۲	۳۲	۵۳	۵۳	۷۴	۷۴	۹۵	۹۵	۱۱۶	۱۱۶
۱۲	۱۲	۳۳	۳۳	۵۴	۵۴	۷۵	۷۵	۹۶	۹۶	۱۱۷	۱۷
۱۳	۱۳	۳۴	۳۴	۵۵	۵۵	۷۶	۷۶	۹۷	۹۷	۱۱۸	۱
۱۴	۱۴	۳۵	۳۵	۵۶	۵۶	۷۷	۷۷	۹۸	۹۸	۱۱۹	
۱۵	۱۵	۳۶	۳۶	۵۷	۵۷	۷۸	۷۸	۹۹	۹۹	۰	
۱۶	۱۶	۳۷	۳۷	۵۸	۵۸	۷۹	۷۹	۱۰۰	۱۰۰		
۱۷	۱۷	۳۸	۳۸	۵۹	۵۹	۸۰	۸۰	۱۰۱	۰۱		
۱۸	۱۸ فقرہ اول	۳۹	۳۹	۶۰	۶۰	۸۱	۸۱	۱۰۲			۱۲
۱۹	۱۸ فقرہ دوم	۴۰	۴۰	۶۱	۶۱	۸۲	۸۲	۱۰۳			۱۲۴
۲۰	۱۹	۴۱	۴۱	۶۲	۶۲	۸۳	۸۳	۴		۱۱	۱۲۵
۲۱	۲۱	۴۲	۴۲	۶۳	۶۳	۸۴	۸۴			۱۲۶	۱۲۶

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲۷	۱۲۷	۱۵۳	۱۵۳	۱۷۹	۱۷۹	۲۰۵	۲۰۵	۲۳۱	۲۳۱	۲۵۷	۲۵۷
۱۲۸	۱۲۸	۱۵۴	۱۵۴	۱۸۰	۱۸۰	۲۰۶	۲۰۶	۲۳۲	۲۳۲	۲۵۸	۲۵۸
۱۲۹	۱۲۹	۱۵۵	۱۵۵	۱۸۱	۱۸۱	۲۰۷	۲۰۷	۲۳۳	۲۳۳	۲۵۹	۲۵۹
۱۳۰	۱۳۰	۱۵۶	۱۵۶	۱۸۲	۱۸۲	۲۰۸	۲۰۸	۲۳۴	۲۳۴	۲۶۰	۲۶۰
۱۳۱	۱۳۱	۱۵۷	۱۵۷	۱۸۳	۱۸۳	۲۰۹	۲۰۹	۲۳۵	۲۳۵	۲۶۱	۲۶۱
۱۳۲	۱۳۲	۱۵۸	۱۵۸	۱۸۴	۱۸۴	۲۱۰	۲۱۰	۲۳۶	۲۳۶	۲۶۲	۲۶۲
۱۳۳	۱۳۳	۱۵۹	۱۵۹	۱۸۵	۱۸۵	۲۱۱	۲۱۱	۲۳۷	۲۳۷	۲۶۳	۲۶۳
۱۳۴	۱۳۴	۱۶۰	۱۶۰	۱۸۶	۱۸۶	۲۱۲	۲۱۲	۲۳۸	۲۳۸	۲۶۴	۲۶۴
۱۳۵	۱۳۵	۱۶۱	۱۶۱	۱۸۷	۱۸۷	۲۱۳	۲۱۳	۲۳۹	۲۳۹	۲۶۵	۲۶۵
۱۳۶	۱۳۶	۱۶۲	۱۶۱	۱۸۸	۱۸۸	۲۱۴	۲۱۴	۲۴۰	۲۴۰	۲۶۶	۲۶۶
۱۳۷	۱۳۷	۱۶۳	۱۶۳	۱۸۹	۱۸۹	۲۱۵	۲۱۵	۲۴۱	۲۴۱	۲۶۷	۲۶۷
۱۳۸	۱۳۸	۱۶۴	۱۶۴	۱۹۰	۱۹۰	۲۱۶	۲۱۶	۲۴۲	۲۴۲	۲۶۸	۲۶۸
۱۳۹	۱۳۹	۱۶۵	۱۶۵	۱۹۱	۱۹۱	۲۱۷	۲۱۷	۲۴۳	۲۴۳	۲۶۹	۲۶۹
۱۴۰	۱۴۰	۱۶۶	۱۶۶	۱۹۲	۱۹۲	۲۱۸	۲۱۸	۲۴۴	۲۴۴	۲۷۰	۲۷۰
۱۴۱	۱۴۱	۱۶۷	۱۶۷	۱۹۳	۱۹۳	۲۱۹	۲۱۹	۲۴۵	۲۴۵	۲۷۱	۲۷۱
۱۴۲	۱۴۲	۱۶۸	۱۶۸	۱۹۴	۱۹۴	۲۲۰	۲۲۰	۲۴۶	۲۴۶	۲۷۲	۲۷۲
۱۴۳	۱۴۳	۱۶۹	۱۶۹	۱۹۵	۱۹۵	۲۲۱	۲۲۱	۲۴۷	۲۴۷	۲۷۳	۲۷۳
۱۴۴	۱۴۴	۱۷۰	۱۷۰	۱۹۶	۱۹۶	۲۲۲	۲۲۲	۲۴۸	۲۴۸	۲۷۴	۲۷۴
۱۴۵	۱۴۵	۱۷۱	۱۷۱	۱۹۷	۱۹۷	۲۲۳	۲۲۳	۲۴۹	۲۴۹	۲۷۵	۲۷۵
۱۴۶	۱۴۶	۱۷۲	۱۷۲	۱۹۸	۱۹۸	۲۲۴	۲۲۴	۲۵۰	۲۵۰	۲۷۶	۲۷۶
۱۴۷	۱۴۷	۱۷۳	۱۷۳	۱۹۹	۱۹۹	۲۲۵	۲۲۵	۲۵۱	۲۵۱	۲۷۷	۲۷۷
۱۴۸	۱۴۸	۱۷۴	۱۷۴	۲۰۰	۲۰۰	۲۲۶	۲۲۶	۲۵۲	۲۵۲	۲۷۸	۲۷۸
۱۴۹	۱۴۹	۱۷۵	۱۷۵	۲۰۱	۲۰۱	۲۲۷	۲۲۷	۲۵۳	۲۵۳	۲۷۹	۲۷۹
۱۵۰	۱۵۰	۱۷۶	۱۷۶	۲۰۲	۲۰۲	۲۲۸	۲۲۸	۲۵۴	۲۵۴	۲۸۰	۲۸۰
۱۵۱	۱۵۱	۱۷۷	۱۷۷	۲۰۳	۲۰۳	۲۲۹	۲۲۹	۲۵۵	۲۵۵	۲۸۱	۲۸۱
۱۵۲	۱۵۲	۱۷۸	۱۷۸	۲۰۴	۲۰۴	۲۳۰	۲۳۰	۲۵۶	۲۵۶	۲۸۲	۲۸۲

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۸۳	۲۸۳	۳۰۹	۳۰۹	۳۳۵	۳۳۵	۳۶۱	۳۶۱	۳۸۶	۳۸۶	۴۱۳	۴۱۳
۲۸۴	۲۸۴	۳۱۰	۳۱۰ الف فقرہ	۳۳۶	۳۳۶	۳۶۲	۳۶۲	۳۸۸	۳۸۸	۴۱۴	۴۱۴
۲۸۵	۲۸۵	۳۱۱	۳۱۰ ب فقرہ ۱۵ ختم	۳۳۷	۳۳۷	۳۶۳	۳۶۳	۳۸۹	۳۸۹	۴۱۵	۴۱۵
۲۸۶	۲۸۶	۳۱۲	۳۱۲	۳۳۸	۳۳۸	۳۶۴	۳۶۴	۳۹۰	۳۹۰	۴۱۶	۴۱۶
۲۸۷	۲۸۷	۳۱۳	۳۱۳	۳۳۹	۳۳۹	۳۶۵	۳۶۵	۳۹۱	۳۹۱	۴۱۷	۴۱۷
۲۸۸	۲۸۸	۳۱۴	۳۱۴	۳۴۰	۳۴۰	۳۶۶	۳۶۶	۳۹۲	۳۹۲	۴۱۸	۴۱۸
۲۸۹	۲۸۹	۳۱۵	۳۱۵	۳۴۱	۳۴۱	۳۶۷	۳۶۷	۳۹۳	۳۹۳	۴۱۹	۴۱۹
۲۹۰	۲۹۰	۳۱۶	۳۱۶	۳۴۲	۳۴۲	۳۶۸	۳۶۸	۳۹۴	۳۹۴	۴۲۰	۴۲۰
۲۹۱	۲۹۱	۳۱۷	۳۱۷	۳۴۳	۳۴۳	۳۶۹	۳۶۹	۳۹۵	۳۹۵	۴۲۱	۴۲۱
۲۹۲	۲۹۲	۳۱۸	۳۱۸	۳۴۴	۳۴۴	۳۷۰	۳۷۰	۳۹۶	۳۹۶	۴۲۲	۴۲۲
۲۹۳	۲۹۳	۳۱۹	۳۱۹	۳۴۵	۳۴۵	۳۷۱	۳۷۱	۳۹۷	۳۹۷	۴۲۳	۴۲۳
۲۹۴	۲۹۴	۳۲۰	۳۲۰	۳۴۶	۳۴۶	۳۷۲	۳۷۲	۳۹۸	۳۹۸	۴۲۴	۴۲۴
۲۹۵	۲۹۵	۳۲۱	۳۲۱	۳۴۷	۳۴۷	۳۷۳	۳۷۳	۳۹۹	۳۹۹	۴۲۵	۴۲۵
۲۹۶	۲۹۶	۳۲۲	۳۲۲	۳۴۸	۳۴۸	۳۷۴	۳۷۴	۴۰۰	۴۰۰	۴۲۶	۴۲۶
۲۹۷	۲۹۷	۳۲۳	۳۲۳	۳۴۹	۳۴۹	۳۷۵	۳۷۵	۴۰۱	۴۰۱	۴۲۷	۴۲۷
۲۹۸	۲۹۸	۳۲۴	۳۲۴ و ۳۲۵	۳۵۰	۳۵۰	۳۷۶	۳۷۶	۴۰۲	۴۰۲	۴۲۸	۴۲۸
۲۹۹	۲۹۹	۳۲۵	۳۲۵ (الف)	۳۵۱	۳۵۱	۳۷۷	۳۷۷	۴۰۳	۴۰۳	۴۲۹	۴۲۹
۳۰۰	۳۰۰	۳۲۶	۳۲۶	۳۵۲	۳۵۲	۳۷۸	۳۷۸	۴۰۴	۴۰۴	۴۳۰	۴۳۰
۳۰۱	۳۰۱	۳۲۷	۳۲۷	۳۵۳	۳۵۳	۳۷۹	۳۷۹	۴۰۵	۴۰۵	۴۳۱	۴۳۱
۳۰۲	۳۰۲	۳۲۸	۳۲۸	۳۵۴	۳۵۴	۳۸۰	(ب) ۳۸۰ (و د)	۴۰۶	۴۰۶	۴۳۲	۴۳۲
۳۰۳	۳۰۳	۳۲۹	۳۲۹	۳۵۵	۳۵۵	۳۸۱	۳۸۱	۴۰۷	۴۰۷	۴۳۳	۴۳۳
۳۰۴	۳۰۴	۳۳۰	۳۳۰ و ۳۳۰ (الف)	۳۵۶	۳۵۶	۳۸۲	۳۸۲	۴۰۸	۴۰۸	۴۳۴	۴۳۴
۳۰۵	۳۰۵	۳۳۱	۳۳۱	۳۵۷	۳۵۷	۳۸۳	۳۸۳	۴۰۹	۴۰۹	۴۳۵	۴۳۵
۳۰۶	۳۰۶	۳۳۲	۳۳۲	۳۵۸	۳۵۸	۳۸۴	۳۸۴	۴۱۰	۴۱۰	۴۳۶	۴۳۶
۳۰۷	۳۰۷	۳۳۳	۳۳۳	۳۵۹	۳۵۹	۳۸۵	۳۸۵	۴۱۱	۴۱۱	۴۳۷	۴۳۷
۳۰۸	۳۰۸	۳۳۴	۳۳۴	۳۶۰	۳۶۰	۳۸۶	۳۸۶	۴۱۲	۴۱۲	[illegible]	۴۳۸

فہرست ابواب و دفعات مجموعہ ضابطہ فوجداری مصدرہ ۱۸۹۸ء

حصہ اوّل
مراتب ابتدائی
باب (۱)

حصہ دوم
فوجداری عدالتوں اور سررشتوں کا تقرر اور انکے اختیارات
باب (۲)
فوجداری عدالتوں و سررشتوں کے تقرر کے بیانمیں
(الف) فوجداری عدالتوں کے اقسام

(ب) قسمت ہائے علاقہ ارضی

(ج) عدالتہائے سشن و مجسٹریٹ بیرون پریزیڈنسی

(د) عدالتہائے صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی

مضمون	دفعات
(۷) متفرقات	
دستاویزات وغیرہ جو حاضر کی جائیں اُونکے ضبط کرنے کا اختیار ۔	۱۰۴
مجسٹریٹ اپنے روبرو تلاشی لئے جانیکے لئے وارنٹ دے سکتا ہے	۱۰۵

حصہ چہارم

انسداد جرائم

باب (۸)

بابت ضمانت حفظ امن و نیک چلنی ۔

مضمون	دفعات
(الف) ضمانت حفظ امن بعد ثبوت جرم	
ضمانت حفظ امن بعد ثبوت جرم کے ۔	۱۰۶
(ب) ضمانت حفظ امن اور صورتوں میں ضمانت نیک چلنی	
ضمانت حفظ امن اور اور صورتوں میں ضابطہ کارروائی اُس مجسٹریٹ کا جو دفعہ ضمنی (۱) کے بموجب کارگذار ہونیکا اختیار نہیں رکھتا ہے ۔	۱۰۷
نیک چلنی کی ضمانت اون اشخاص سے جو مضامین بغاوت انگیز پھیلائیں ۔	۱۰۸
ضمانت نیک چلنی کی آوارہ گردوں اور اُن شخصوں سے جن پر شبہ ہو ۔	۱۰۹
ضمانت نیک چلنی کی اُون شخصوں سے جو عادتاً جرم کیا کرتے ہیں	۱۱۰
احکام آوارہ گردان اہل یورپ کے متعلق ۔	۱۱۱
حکم جو صادر کیا جائے گا ۔	۱۱۲
ضابطہ کارروائی اُس شخص کی نسبت جو عدالت میں حاضر ہو ۔	۱۱۳
سمن یا وارنٹ اُس شخص کی نسبت جو وہاں حاضر نہیں ہے	۱۱۴
حکم متذکرہ دفعہ ۱۱۲ کی نقل کے ساتھ سمن یا وارنٹ رہا کرے گا ۔	۱۱۵
اصالتاً حاضری سے معاف کرنے کا اختیار ۔	۱۱۶
تحقیقات درخصوص صداقت اطلاع کے ۔	۱۱۷
ضمانت داخل کرنے کا حکم ۔	۱۱۸
رہائی اس شخص کی جسکے بابت اطلاع ہوگئی ہو ۔	۱۱۹
(ج) کارروائی متعلقہ جملہ مقدمات بعد حکم مشروط بضمانت کے	
شروع میعاد اُس زمانہ کا جس کیلئے ضمانت مطلوب ہو ۔	۱۲۰
مچلکہ کا مضمون ۔	۱۲۱
ضامنوں کے نامنظور کرنے کا اختیار ۔	۱۲۲
قید بصورت نہ داخل کرنے کی تقدیر میں کاغذات مقدمہ کب ہائی کورٹ یا عدالت سشن کے روبرو پیش کئے جاینگے قسم قید ۔	۱۲۳
اُن لوگوں کی مخلصی کا اختیار جو عدم ادخال ضمانت کے باعث مقید ہوں ۔	۱۲۴
مجسٹریٹ ضلع کا اختیار دوبارہ منسوخ کرنے کسی ایسے مچلکہ کے جو واسطے حفظ امن یا نیک چلنی کے ہو ۔	۱۲۵
ضامنوں کی رہائی ۔	۱۲۶

باب ۹

مجمع ہائے خلاف قانون

مضمون	دفعات
مجسٹریٹ یا عہدہ دار مہتمم پولیس کے حکم کے مطابق مجمع کا منتشر ہونا ۔	۱۲۷
دیوانی قوت کا استعمال میں لانا منتشر کرنے کے لئے	۱۲۸
قوت فوجی کا استعمال میں لانا ۔	۱۲۹

حصہ ششم

کارروائی ہائے متعلقہ استغاثات

باب ۱۵

اختیارات عدالتہائے فوجداری بابت تحقیقات اور تجویزات کے

(الف) مقام تحقیقات یا تجویز کا۔

باب (۹)

بابت فرد قرارداد جرم

نمونہ فرد قرارداد جرم

چند الزامات کا شمول۔

باب (۲۳)

بابت تجویز مقدمات بحضور ہائیکورٹ و عدالت سشن

باب (۳۲)

بابت استصواب و نظر ثانی۔

حصہ ہشتم

کارروائی ہائے خاص

باب (۳۳)

کارروائی صیغہ فوجداری بمقابلہ رعیت یورپ و اہل امریکہ

تمام شد

۷۸۶

ایکٹ نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء

حال تک کی ترمیموں کے ساتھ

جاری کیا ہوا جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل کا

۲۲ - مارچ ۱۸۹۸ء

ایکٹ بغرض اجتماع و ترمیم قوانین متعلق ضابطۂ فوجداری

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ قوانین متعلقہ ضابطہ فوجداری مجتمع و ترمیم کئے جائیں۔ لہذا اس کی رو سے حسب ذیل حکم ہوتا ہے

حصہ (۱)

مراتب ابتدائی

باب (۱)

مختصر نام و آغاز — **دفعہ ۱** - (۱) جایز ہے کہ یہ ایکٹ مجموعہ ضابطہ فوجداری مصدرہ ۱۸۹۸ء کہلائے - اور یہ یکم جولائی ۱۸۹۸ء کو نفاذ پذیر ہوگا۔

ط ۵ - بیان اغراض و وجوہات کے لئے ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا ۱۸۹۷ء حصہ ۵ - صفحہ ۳۶۳ - رپورٹ کمیٹی خاص کے لئے ملاحظہ طلب گزٹ مذکور ۱۸۹۸ء حصہ ۵ - صفحہ ۱۹ - اور روئیداد کونسل کے لئے ملاحظہ طلب گزٹ مذکور ۱۸۹۷ء حصہ ۶ - صفحات ۸ ۲۲ و ۲۵۳ اور گزٹ مذکور ۱۸۹۸ء صفحات ۲۲ و ۱۰۱ و ۱۷۵ -

ایکٹ ہذا کا سونتالی پرگنوں میں سونتال پرگنوں کے بندوبست کے ریگولیشن نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۳ کے ذریعہ سے جیسی کہ

وسعت | (۲) ایکٹ تمام قلمرو برٹش انڈیا سے متعلق ہے - لیکن درصورت نہ ہونے کسی حکم خاص کے خلاف اس کے کوئی عبارت اس ایکٹ کی کسی قانون مختص الامر یا قانون مختص المقام نافذالحال پر یا کسی خاص

بقیہ حاشیہ صفحہ ۱ | ترمیم سونتال پرگنوں کی عدالت اور آئینوں کے ریگولیشن ۱۸۹۹ء نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۹۹ء کی رو سے ہوئی ہے ترمیمات کے ساتھ نافذالعمل ہونا اعلان کیا گیا ہے۔

ایکٹ ہذا کمپاست ۱۸۹۸ء ضلع انگول کے ریگولیشن ۱۸۹۴ء نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۵ کی رو سے ضلع انگول میں موثر انہ وسعت پذیر کیا گیا ہے - ملاحظہ طلب کلکتہ گزٹ ۱۸۹۹ء حصہ ۱ - صفحہ ۷۶۹ -

ایکٹ ہذا کا قوانین برہما کے ایکٹ ۱۸۹۸ء نمبر ۱۳ مصدرہ ۱۸۹۸ء کے ذریعہ سے جو مجموعہ قوانین برہما مطبوعہ ۱۸۹۹ء میں چھپا ہے اپر برہما میں بجز ریاست ہائے شان کے جنکی بابت ملاحظہ طلب مضمون مابعد - نافذالعمل ہونا اعلان کیا گیا ہے

ایکٹ ہذا کا چاٹگام کے قطاع کوہی کے ریگولیشن ۱۹۰۰ء نمبر ۱ مصدرہ ۱۹۰۰ء کی دفعہ ۴ کے ذریعہ سے چاٹگام کے قطاع کوہی میں درج ایک قید درخصوص ان مقدمات کے جنکی تجویز ریعض اشخاص کے ہو نافذالعمل ہونا اعلان کیا گیا ہے

ایکٹ ہذا بذریعہ اشتہار تحت دفعہ ۲ - ریگولیشن متعلق اضلاع سرحدی آسام ۱۸۸۰ء نمبر ۲ مصدرہ ۱۸۸۰ء علاقات مندرجہ ذیل میں موقوف النفاذ ہو گیا ہے یعنے :-

کوہ ہائے گارو - اور کوہ ہائے خاسی وجنتیا - اور کوہ ہائے ناگا - اور ضلع کچار کا سب ڈویژن شمالی کیار - اور قطاع کوہی میکیر واقع ضلع نوگاؤں اور قطاع سرحدی ڈرونگ واقع ضلع لکھیم پور کوہ ہائے لوشائی - ملاحظہ طلب آسام گزٹ ۱۸۹۸ء حصہ ۲ - صفحہ ۷۸ -

ایکٹ ہذا کا اشتہار تحت دفعہ ۳ (الف) ایکٹ اضلاع مندرجہ فہرست ۱۸۷۴ء نمبر ۱۴ مصدرہ ۱۸۷۴ء کے ذریعہ سے اضلاع مندرجہ فہرست واقع گنجام و ویزیگاپٹام میں نافذالعمل ہونا اعلان کیا گیا ہے - ملاحظہ طلب فورٹ سینٹ جارج گزٹ ۱۸۹۸ء حصہ ۱ صفحہ ۲۰۶ اور گزٹ آف انڈیا ۱۸۹۸ء حصہ ۱ صفحہ ۸۶۹ - اور بذریعہ اشتہار تحت دفعہ مذکور و دفعہ ۵ (الف) کے مرقوم الذیل دیگر اضلاع مندرجہ فہرست میں بھی - یعنے :-

اضلاع ہزاری باغ و لوہاردگا میں (جو اب ضلع رانچی کہلاتا ہے ملاحظہ طلب کلکتہ گزٹ ۱۸۹۹ء حصہ ۱ صفحہ ۴۴) دمانبھوم دپالاموں میں اور پرگنہ دہالبھوم و کولہان واقع ضلع سینگبھوم میں - ملاحظہ طلب کلکتہ گزٹ ۱۸۹۸ء حصہ ۱ صفحہ ۴۲۰ - اور گزٹ آف انڈیا ۱۸۹۹ء حصہ ۱ صفحہ ۹۷۷ - اور پرگنہ مانبھوم میں - ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا ۱۸۹۹ء حصہ ۱ صفحہ ۱۷۱۹ - ساتھ ہی اسکے اختیارات لوکل گورنمنٹ اور نیز مجموعہ ہذا کی اغراض کے لئے عدالت ہائی کورٹ کے اختیارات جناب نواب گورنر جنرل بہادر کے صاحب ایجنٹ بہادر سنٹرل انڈیا کو بخشے گئے -

ایکٹ ہذا بذریعہ اشتہار تحت دفعات ۵ و ۵ (الف) ایکٹ ۱۴ مصدرہ ۱۸۷۴ء کے برٹش بلوچستان میں وسعت پذیر کیا گیا ہے ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا ۱۸۹۹ء حصہ ۲ - صفحہ ۲۲۱ -

اختیار سماعت یا اقتدار[۱] پر یا کسی خاص طریقہ کارروائی پر جو کسی اور قانون نافذ الوقت[۲] کی رو سے عطا یا مقرر ہوا ہو۔ موثر نہ ہوگی اور نہ کسی شخص مفصلۂ ذیل سے متعلق ہوگی۔

(الف) صاحبان کمشنر پولیس متعینہ بلاد کلکتہ و مدراس و بمبئی یا اشخاص پولیس متعلقہ بلاد کلکتہ اور بمبئی[۳] سے یا

(ب) ۔ پریذیڈنسی مدراس میں گاؤں کے مکھیاؤں[۴] سے۔ یا

(ج) ۔ پریذیڈنسی بمبئی میں عہدہ داران پولیس دیہی[۵] سے۔

مگر شرط یہ ہے کہ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے تو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری حاصل کر کے بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ مذکور حکم دے کہ اس مجموعہ کے احکام میں سے کسی حکم کو بھی ضروری اصلاحوں کے ساتھ ایسے مستثنیٰ کئے ہوئے اشخاص سے متعلق کرے۔

| ایکٹوں کی منسوخی | **دفعہ ۲۔** (۱) یکم جولائی ۱۸۹۸ء کو اور اسکے بعد ایکٹ ہائے مفصلۂ ضمیمہ اوّل اُسقدر منسوخ ہو جائینگے جسقدر ضمیمہ مذکور کے خانہ چہارم میں مندرج ہیں۔ مگر اس طور پر نہیں کہ کوئی اختیار سماعت |

بقیہ حاشیہ صفحہ ۲ | ایکٹ ہذا قوانین و عدالت فوجداری کے حکم ۱۸۹۵ء متعلق بلوچستان کے ذریعہ سے جیسی اسکی ترمیم اشتہار نمبر ۲۹ مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۸۹۶ء کی رو سے ہوئی ہے۔ بلوچستان میں وسعت پذیر کیا گیا۔

مجموعہ ہذا کے بعض اجزاء داکوہ کچھین کی اقوام کے ریگولیشن ۱۸۹۵ء (نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۵ء) کی دفعہ ۳ (۲) کے تحت کے اشتہار کے ذریعہ سے قطعہ کوہی میں پہاڑی قوم کے افراد کی نسبت تعلق پذیر ہونا اعلان کیا گیا ہے۔ اور بعض اجزاء کا کوہ ہائے چین کے ریگولیشن ۱۸۹۶ء (نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۶ء) کی دفعہ ۳ (۲) کی رو سے کوہ ہائے چین میں قوم چن کی نسبت تعلق پذیر ہونا اعلان کیا گیا ہے۔ ملاحظہ طلب ہند گزٹ ۱۸۹۸ء حصہ ۱ صفحہ ۲۲۲۔

[۱] ۔ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے اُس اقتدار کی نسبت جو جناب ممدوح کو ہند کی عدالتہائے افواج بحری کو اختیارات سماعت ابتدائی صیغہ فوجداری کے عطا کرنے کے لئے قواعد وضع کرنے کے باب میں حاصل ہے۔ ملاحظہ طلب ہند کی افواج بحری کے ایکٹ ۱۸۸۴ء (نمبر ۱۴ مصدرہ ۱۸۸۴ء) کی دفعہ ۷ (۲)۔

[۲] ۔ ملاحظہ طلب مثلاً ہند کے جنگی آئین (ایکٹ ۵ مصدرہ ۱۸۶۹ء)۔

[۳] ۔ کلکتہ کے لئے ملاحظہ طلب کلکتہ پولیس کا ایکٹ ۱۸۶۶ء (ایکٹ بنگالہ نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۶۶ء) مدراس کیلئے۔ ملاحظہ طلب شہر مدراس کے پولیس کا ایکٹ ۱۸۸۸ء (ایکٹ مدراس نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۸۸ء) بمبئی کے لئے ملاحظہ طلب ایکٹ ۱۳ مصدرہ ۱۸۵۶ء و ایکٹ ۴۸ مصدرہ ۱۸۶۰ء جیسی اسکی ترمیم بمبئی کے ایکٹ ۲ مصدرہ ۱۸۸۳ء کے ذریعہ سے ہوئی ہے۔

[۴] ۔ ملاحظہ طلب مدراس کا ریگولیشن ۱۱ مصدرہ ۱۸۱۶ء۔ اور مدراس کا ریگولیشن ۴ مصدرہ ۱۸۲۱ء۔

[۵] ۔ ملاحظہ طلب بمبئی کے پولیس دیہی کا ایکٹ ۱۸۶۷ء (بمبئی کا ایکٹ ۸ مصدرہ ۱۸۶۷ء)۔

یا طریقہ کارروائی جو اُس وقت موجود یا مستعمل نہ ہو بحال ہو جائے یا کہ برقرار رہنا کسی حق کا جو اُس وقت جائز ہوتا جائز ہو جائے۔

اشتہارات وغیرہ دیکھائے منسوخ شدہ کی رو سے۔

(۲) تمام اشتہارات اور اعلام نامجات اور اختیارات اور تجویزات اور عہدہ مقامی اور احکام سفر اور دیگر احکام و قواعد اور تقررات جو مطابق کسی اینا کٹمنٹ کے جو اس مجموعہ کی رو سے منسوخ ہوا ہے یا کسی اور اینا کٹمنٹ کے مطابق جو کسی ویسے اینا کٹمنٹ سے منسوخ ہوا ہو مشتہر اور جاری اور عطا اور مقرر اور متعین اور صادر ہوئے اور عمل آئے ہوں اور جو عین ماقبل یکم جولائی ۱۸۹۸ء اثر پذیر ہوں ایسے سمجھے جائینگے کہ گویا وہ اشتہارات و اعلام نامجات وغیرہ اسی مجموعہ کی دفعہ مناسب کے بموجب مشتہر اور جاری اور عطا اور مقرر اور متعین اور صادر کئے گئے اور عمل میں آئے تھے۔

مقدمات دائر

(۳) اس مجموعہ کے احکام اُن جملہ کارروائیوں سے متعلق ہونگے جو بعد آغاز نفاذ مجموعہ ہذا کے رجوع کی جائیں اور جہاں تک ممکن ہو اُن جملہ مقدمات سے جو کسی عدالت فوجداری میں اس مجموعہ کے نافذ العمل ہوتے وقت دائر ہیں۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری اور دیگر اینا کٹمنٹ ہائے منسوخ شدہ کا حوالہ کیا جانا

دفعہ ۳۔ (۱) ہر اینا کٹمنٹ میں جو مجموعہ ہذا کے اثر پذیر ہونے سے پہلے نافذ ہو چکا ہو اور جس میں حوالہ مجموعہ ضابطہ فوجداری یعنی ایکٹ ۲۵ ۱۸۶۱ء خواہ ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۲ء یا ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء کا یا ان کے کسی باب یا دفعہ کا یا کسی اور اینا کٹمنٹ کا جو از روئے مجموعہ ہذا منسوخ ہوا ہے کیا گیا ہو ویسا حوالہ جہاں تک کہ ممکن ہو اسی مجموعہ کا یا اس مجموعہ کے باب یا دفعہ ہم مضمون کا حوالہ سمجھا جائیگا۔

سابق ایکٹوں کی عبارتیں

(۲) ہر اینا کٹمنٹ میں جو قبل اثر پذیر ہونے مجموعہ ہذا کے صادر ہوا ہو عبارت مفصلہ ذیل سے یعنی "عہدہ دار جو اختیارات (یا اختیارات کامل) مجسٹریٹی نافذ کرتا (یا رکھتا) ہو" اور "مجسٹریٹ ماتحت درجہ اول" اور "مجسٹریٹ ماتحت درجہ دوم" سے "مجسٹریٹ درجہ اول" اور "مجسٹریٹ درجہ دوم" اور "مجسٹریٹ درجہ سوم" بالتناسب مراد لئے جائینگے۔ اور لفظ "مجسٹریٹ حصہ ضلع" سے "مجسٹریٹ ڈویژن" اور لفظ "ضلع کا مجسٹریٹ" سے "مجسٹریٹ ضلع" اور لفظ "مجسٹریٹ پولیس" سے "مجسٹریٹ پریذیڈنسی" مراد لیا جائیگا اور الفاظ "جائینٹ سشن جج" سے "اڈیشنل سشن جج" مراد ہوگا۔

تعریفات

دفعہ ۴۔ (۱) اس مجموعہ میں الفاظ اور اصطلاحات مفصلہ ذیل سے معنے ذیل لئے جائیں گے۔ اِلا اُس صورت میں کہ مضمون یا سیاق عبارت سے اُسکے خلاف مراد پائی جائے۔

ایڈووکیٹ جنرل

(الف) الفاظ "**ایڈووکیٹ جنرل**" میں سرکاری ایڈووکیٹ یعنی وکیل شامل ہے

یا جہاں کوئی ایڈووکیٹ جنرل یا سرکاری وکیل نہ ہو ایسا عہدہ دار شامل ہے جسکو لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً اس کام کے لئے مقرر کرتی ہے۔

جرم قابل ضمانت
جرم غیر قابل ضمانت

(ب) الفاظ "**جرم قابل ضمانت**" سے وہ جرم مراد ہے جو اس مجموعہ کے ضمیمہ دوم میں قابل ضمانت قرار پایا ہے یا کسی اور قانون نافذالوقت کی رو سے قابل ضمانت ٹھہرایا گیا ہے۔ اور الفاظ "**جرم غیر قابل ضمانت**" سے اور ہر قسم کا جرم مراد ہے۔

فرد قرارداد جرم

(ج) الفاظ "**فرد قرارداد جرم**" میں فرد قرارداد جرم کی کوئی مد داخل ہے جب فرد قرارداد جرم مذکور میں ایک سے زیادہ مدات ہوں۔

چیف جسٹس

(د) الفاظ "**چیف جسٹس**" میں چیف کورٹ پنجاب کے جج اعلیٰ اور چیف کورٹ لوئر برہما[1] کے جج اعلیٰ یا سینیئر جج بھی شامل ہیں۔

کلارک آف دی کراؤن

(ہ) الفاظ "**کلارک آف دی کراؤن**" یعنی کلارک شاہی میں ہر عہدہ دار شامل ہے جس کو چیف جسٹس نے اُن خدمات کی تعمیل کیلئے بالخصوص مقرر کیا ہو جو اس مجموعہ کی رو سے کلارک آف دی کراؤن کو مفوض ہوئی ہوں۔

جرم قابل دست اندازی
مقدمہ قابل دست اندازی

(و) الفاظ "**جرم قابل دست اندازی**" سے وہ جرم مراد ہے۔ اور "**مقدمہ قابل دست اندازی**" سے وہ مقدمہ مراد ہے جسکے لئے اور جس میں عہدہ دار پولیس کو بلاد پریذیڈنسی کے اندر یا باہر مطابق ضمیمہ دوم یا کسی قانون نافذالوقت کے بموجب اختیار ہے کہ بلا حصول وارنٹ کے گرفتار کرے۔

کمشنر پولیس

(ز) الفاظ "**کمشنر پولیس**" میں ڈپٹی کمشنر پولیس داخل ہے۔

نالش

(ح) لفظ "**نالش**" سے کسی شخص کا بیان کہ کوئی دوسرا شخص معلوم یا نامعلوم جرم کا مرتکب ہوا ہے مراد ہے جو تقریراً یا تحریراً مجسٹریٹ کے روبرو کیا جائے اس نظر سے کہ مجسٹریٹ اُس پر اس مجموعہ کے مطابق عمل کرے لیکن اُس میں رپورٹ عہدہ دار پولیس داخل نہیں ہے۔

رعیت برطانیہ اہل یورپ

(ط) الفاظ "**رعیت برطانیہ اہل یورپ**" سے مراد حسب ذیل ہے

(۱) ہر رعیت ملک معظم جس نے ممالک متحدہ گریٹ برٹین اور آئرلینڈ میں یا جناب ملک معظم کی کسی نو آبادی یا ملک مقبوضہ واقع یورپ یا امریکہ یا آسٹریلیا میں یا نو آبادی ہائے نیوزیلینڈ یا کیپ آف گڈ ہوپ یا نٹال میں

لہ ۔ یہ الفاظ بجائے الفاظ "عدالت صاحب رکارڈر رنگون" کے عدالتہائے لوئر برہما کے ایکٹ سنہ ۱۹۰۰ء (نمبر ۶ حصہ ۵ سنہ ۱۹۰۰ء) کے ذریعہ سے قائم کئے گئے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۷، ۴ و ضمیمہ اول۔

تولد پایا یا حقوق رعیتی حاصل کئے یا سکونت مستقل اختیار کی ہو۔

(۲) ہر ویسے شخص کی اولاد یا اولاد کی اولاد جو کہ صحیح النسب ہو۔

ہائی کورٹ

(ی) الفاظ[۱] "**ہائی کورٹ**" سے جہاں کہیں اُن کارروائیوں کا حوالہ کیا جائے جو رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے مقابلہ میں ہوں یا اُن اشخاص کے مقابلہ میں ہوں جن پر بشراکت رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے الزام قایم کیا گیا ہو۔ عدالتہائے ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر واقع فورٹ ولیئم و مدراس و بمبئی و ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر ممالک مغربی وشمالی اور چیفکورٹ پنجاب اور[۲] چیف کورٹ لوئیر برہما مراد ہے۔

اور صورتوں میں الفاظ "**ہائی کورٹ**" سے وہ عدالت مراد ہے جو کسی رقبہ مقامی کے لئے معاملات فوجداری میں سب سے اعلیٰ درجہ کی عدالت اپیل یا نظر ثانی ہو۔ یا جہاں کوئی دیسی عدالت از روئے کسی قانون نافذ الوقت کے قایم نہ ہو تو ایسا عہدہ دار مراد ہے جس کو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اس کام کے لئے مقرر کریں۔

تحقیقات

(ک) لفظ "**تحقیقات**" میں ہر تحقیقات غیر تجویزی شامل ہے جو کسی مجسٹریٹ یا عدالت کی معرفت اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے۔

تفتیش

(ل) لفظ "**تفتیش**" میں ہر کارروائی حسب مجموعہ ہذا شامل ہے جو واسطے بہم رسانی شہادت معرفت عہدہ دار پولیس یا کسی اور شخص (غیر مجسٹریٹ) کے جسے مجسٹریٹ نے اس کام کی اجازت دی ہو عمل میں آئے۔

عدالتی کارروائی

(م) الفاظ "**عدالتی کارروائی**"[۳] میں ہر ایسی کارروائی داخل ہے جسکے اثنا میں شہادت حلفاً لیجائے یا شہادت کا حلفاً لینا قانوناً جایز ہو۔

جرم غیر قابل دست اندازی
مقدمہ غیر قابل دست اندازی

(ن) الفاظ[۴] "**جرم غیر قابل دست اندازی**" سے وہ جرم مراد ہے اور "**مقدمہ غیر قابل دست اندازی**" سے وہ مقدمہ مراد ہے

ف۱۔ واسطے معنی "ہائیکورٹ" کے (۱) اپر برہما میں۔ ملاحظہ طلب اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن ۱۸۹۲ء نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۲ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۔ اور (۲) سونتال پرگنجات میں ملاحظہ طلب سونتال پرگنوں کی عدالت کے ریگولیشن ۱۸۹۳ء نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۳ء کی دفعہ ۴ جیسی اسکی ترمیم سونتال پرگنوں کی عدالت و آئینوں کے ریگولیشن ۱۸۹۹ء نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۹۹ء کے ذریعہ سے ہوئی ہے۔ ملاحظہ طلب نیز ایک اور تعریف مابعد کی دفعہ ۲۶۶ میں + ف۲۔ ملاحظہ طلب مابعد کا باب ۲۳۔ +

ف۳۔ یہ الفاظ بجائے الفاظ۔ عدالت ریکارڈر رنگون۔ لوئیر برہما کی عدالتوں کے ایکٹ ۱۹۰۰ء نمبر ۶ مصدرہ ۱۹۰۰ء کی دفعہ ۴۷۔ ضمیمہ اول کے ذریعہ سے قایم کئے گئے۔ +

ف۴۔ مقابلہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ ۴۵ ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۱۹۳۔ تشریح ۱۔ +

جس کیلئے اور جس میں عہدہ دار پولیس بلدہ پریزیڈنسی کے اندر یا باہر بلا وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا ہے۔

جرم (س) لفظ "جرم" سے ایسا ہر فعل یا ترک فعل مراد ہے جو کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے لایق سزا قرار پایا ہو۔
اور اس میں کوئی ایسا فعل بھی داخل ہے جس کی نسبت کوئی نالش ایکٹ متعلق بیجا مویشی ۱۸۷۱ء کی دفعہ ۲۲ کے بموجب کی جا سکے۔

عہدہ دار مہتمم پولیس سٹیشن (ع) الفاظ "عہدہ دار مہتمم پولیس سٹیشن" میں جب عہدہ دار مہتمم پولیس سٹیشن گھر سے غیر حاضر ہو یا بیماری کے سبب یا اور وجہ سے اپنا کام انجام نہ دے سکتا ہو وہ عہدہ دار پولیس داخل ہے جو اسٹیشن گھر میں حاضر ہو اور ویسے عہدہ دار کے عین مابعد رتبہ رکھتا ہو اور جو کانسٹیبل سے بڑھکر رتبہ میں ہو یا جبکہ لوکل گورنمنٹ اس نہج کی ہدایت کرے ہر دوسرا عہدہ دار پولیس موجودہ اسٹیشن داخل ہے۔

مقام (ف) لفظ "مقام" میں نیز مکان بود و باش اور عمارت اور خیمہ اور مرکب تری شامل ہے۔

پلیڈر (ص) لفظ "پلیڈر" سے جب وہ کسی عدالت کی کسی کارروائی کے علاقہ میں مستعمل ہو وہ پلیڈر مراد ہے جو ویسی عدالت میں ازروئے کسی قانون مجریہ وقت کے پیشہ کرنیکا مجاز ہو۔ اور اس میں (۱) ہر ایڈوکیٹ اور وکیل اور اٹرنی ہائی کورٹ کا جو اس بات کا اختیار رکھتا ہو اور (۲) ہر مختار یا دوسرا شخص جو عدالت کی اجازت سے ویسی کارروائی میں عمل کرنے کے لئے مقرر کیا جائے۔ شامل ہے۔

پولیس سٹیشن (ق) الفاظ "پولیس اسٹیشن" سے ہر تھانہ یا مقام مراد ہے جسے بالعموم یا بالخصوص لوکل گورنمنٹ پولیس سٹیشن قرار دے۔ اور ان میں ہر وہ رقبہ مقامی داخل ہے جسکی صراحت لوکل گورنمنٹ اس باب میں کرے

پیروکار منجانب سرکار (ر) الفاظ "پیروکار منجانب سرکار" سے ہر شخص مراد ہے جو دفعہ ۴۹۲ کے بموجب مقرر ہوا ہو۔ اور اس میں ہر ایسا شخص شامل ہے جو مطابق ہدایات پیروکار منجانب سرکار کے عمل کرے اور ایسا شخص بھی شامل ہے جو ملکہ معظم دام اقبالہا کی طرف سے کسی ہائی کورٹ میں وقت نفاذ اس کے اختیارات ابتدائی صیغہ فوجداری کے کسی استغاثہ کی پیروی کرے۔

سب ڈویژن (ش) لفظ "سب ڈویژن" سے ضلع کا ایک حصہ مراد ہے۔[۵۳]

---

[۵۱] مقابلہ طلب اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن ۱۸۹۲ء نمبرہ مصدرہ ۱۸۹۲ء کے ضمیمہ کی دفعات ۲، ۶۔

[۵۲] ملاحظہ طلب ایکٹ متعلق اشخاص قانون پیشہ ۱۸۴۶ء نمبر ا مصدرہ ۱۸۴۶ء اور ایکٹ متعلق اشخاص قانون پیشہ ۱۸۵۳ء نمبر ۲۰ مصدرہ ۱۸۵۳ء اور ایک متعلق اشخاص قانون پیشہ ۱۸۶۵ء نمبر ۲۰ مصدرہ ۱۸۶۵ء اور ایکٹ متعلق اشخاص قانون پیشہ ۱۸۸۴ء نمبر ۹ مصدرہ ۱۸۸۴ء [۵۳] ملاحظہ طلب مابعد کی دفعہ ۸۔

مقدمہ قابل اجرائے سمن

(ت) الفاظ "مقدمہ قابل اجرائے سمن" سے ہر مقدمہ مراد ہے جو کسی جرم سے متعلق ہو اور مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ نہ ہو۔

مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ

(ث) الفاظ "مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ" سے ایسے ہر جرم کا مقدمہ مراد ہے جس کی سزا موت یا حبس بعبور دریائے شور یا چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی قید مقرر ہے۔

الفاظ متعلق افعال

(۲) جو الفاظ افعال موقوعہ سے تعلق رکھتے ہیں وہ افعال کے ترک ناجائز پر بھی حاوی ہیں۔ اور

الفاظ کے وہی معنی ہونگے جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند میں ہیں

تمام الفاظ اور اصطلاحات مستعملہ مجموعہ ہذا جنکی تعریف مجموعہ قوانین تعزیرات ہند میں مندرج ہے اور جنکی تعریف اس سے پہلے اس مجموعہ میں نہیں ہوئی۔ وہی معنی رکھینگی جو مجموعہ مذکور میں ان سے بالتناسب متعلق کئے گئے ہیں۔

تجویز جرائم تحت مجموعہ قوانین تعزیرات کی۔

دفعہ ۵۔ (۱) تمام جرائم متعلقہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی تفتیش اور تحقیقات اور تجویز اور اُن کی نسبت اور نہج کی کارروائی مطابق اُن احکام کے کی جائیگی جو بعد ازیں اس مجموعہ میں مندرج ہیں۔

اُن جرموں کی تجویز جو دوسرے قوانین کے خلاف ہوں۔

(۲) کسی اور قانون کے تحت کے تمام جرائم کی تفتیش اور تحقیقات اور تجویز اور اُنکی نسبت اور نہج کی کارروائی مطابق اُنہی احکام کے کیجائیگی لیکن کسی ایسے اینا ٹمنٹ نافذ الوقت کی پابندی کے ساتھ جس سے ویسے جرائم کی تفتیش یا تحقیقات یا تجویز یا اُن کی نسبت اور نہج کی کارروائی کے طریقہ یا مقام کا انتظام ہوتا ہو +

حصہ (۲)

فوجداری عدالتوں اور سررشتوں کا تقرر اور اُنکے اختیارات

باب (۲)

فوجداری عدالتوں اور سررشتوں کے تقرر کے بیان میں

(الف) فوجداری عدالتوں کی اقسام

فوجداری عدالتوں کے اقسام

دفعہ ۶[۱]۔ علاوہ عدالت ہائے ہائی کورٹ اور ان عدالتوں کے جو باستثنائے اس

[۱]۔ ان متعلقات میں جہاں پنجاب کے سرحدی جرائم کا ریگولیشن نافذ ہے مقدمات کی تجویز بذریعہ کونسل سرداران کے ہو سکتی ہے۔ ملاحظہ طلب

مجموعہ کے کسی اور قانون نافذ الوقت کے بموجب مقرر کی جائیں قلمرو برٹش انڈیا میں پانچ قسم کی فوجداری عدالتیں ہونگی حسب مفصلۂ ذیل:-

۱- عدالت ہائے سشن۔

۲- صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی۔

۳- صاحبان مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

۴- صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم۔

۵- صاحبان مجسٹریٹ درجہ سوم۔

(ب) قسمت ہائے ارضی

سشن کی قسمتیں اور اضلاع

دفعہ ۷[۵]- (۱) ہر صوبہ (باستثنائے بلاد پریزیڈنسی کے) سشن کی قسمت ہوگا یا سشن کی قسمتوں پر مشتمل ہوگا- اور ہر قسمت سشن اس مجموعہ کی اغراض کے لئے ایک ضلع ہوگی یا اضلاع پر مشتمل ہوگی۔

قسمتوں اور ضلعوں کی تبدیلی کا اختیار

(۲) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ویسی قسمتوں اور ضلعوں کی حدود کو تبدیل کرے یا بعد حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر با اجلاس کونسل کے انکی تعداد بدل دے۔

موجودہ قسمتوں اور ضلعوں کا برقرار رہنا جب تک کہ تبدیلی نہ ہو۔

(۳) قسمت ہائے سشن اور اضلاع جو بوقت نفاذ اس مجموعہ کے موجود ہوں بجز اسکے اور اس وقت تک کہ ان میں حسب مذکورہ تبدیلی نہ ہو قسمتہائے سشن و اضلاع رہے رہیں گے۔

بلاد پریزیڈنسی اضلاع تصور کیے جاینگے

(۴) اس مجموعہ کی اغراض کیلئے ہر بلدہ پریزیڈنسی ایک ضلع سمجھا جائیگا۔

اضلاع کو سب ڈویژنوں پر تقسیم کرنے کا اختیار

دفعہ ۸- (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ کسی ضلع واقع بیرون بلاد پریزیڈنسی کو سب ڈویژنوں میں تقسیم کرے- اور کسی ویسے ضلع کے کسی جزو کو ایک سب ڈویژن قرار دے- اور کسی سب ڈویژن کی حدود کو تبدیل کرے۔

موجودہ سب ڈویژن برقرار رہینگے

(۲) تمام سب ڈویژن کی موجودہ جو اب عموماً کسی مجسٹریٹ کے اہتمام میں رکھے جاتے ہیں ان کی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ اس مجموعہ کے بموجب قائم کئے گئے تھے۔

بقیہ حاشیہ صفحہ ۸

پنجاب کے سرحدی جرائم کا ریگولیشن ۱۸۸۷ء نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۱۳ (۱) نیز ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۱۵ واسطے تعمیل ان احکام سزا کے جو کونسل سرداران کی رائے کی بنا پر صادر ہوں ان عدالتوں میں تجویز ثانی کے ممنوع السماعت ہونیکے باب میں ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۱۷ (۳)۔

[۵] عدالتہائے سشن واقع اپر برہما کے باب میں ملاحظہ طلب اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن ۱۸۹۲ء نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۲ء [illegible]

(ج) عدالتیں اور سررشتے واقعہ بیرون بلاد پریزیڈنسی

عدالت سشن

دفعہ ۹ - (۱) لوکل گورنمنٹ کو چاہیئے کہ ہر ایک قسمت سشن کے لئے ایک عدالت سشن مقرر کرے - اور ویسی عدالت کا ایک جج مامور کرے -

(۲) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ حکم عام یا خاص مندرجہ گزٹ سرکاری یہ ہدایت کرے کہ کس مقام یا کن مقاموں میں عدالت سشن اجلاس کریگی - لیکن جب تک کہ ویسا حکم صادر نہ ہووے عدالتہائے سشن اپنے اجلاس بدستور سابق کیا کرینگی -

(۳) نیز لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ویسی ایک یا زیادہ عدالتوں میں اختیارات عمل میں لانے کے لئے ایڈیشنل سشن جج اور اسسٹنٹ سشن جج مقرر کرے -

(۴) ایک قسمت سشن کا سشن جج دوسری قسمت کا ایڈیشنل سشن جج بھی از طرف لوکل گورنمنٹ مقرر ہو سکتا ہے اور ویسی صورت میں وہ انفصال مقدمات کے لئے دونوں قسمتوں میں سے کسی قسمت میں ایسے مقام یا مقاموں پر اجلاس کر سکتا ہے جہاں لوکل گورنمنٹ حکم کرے -

(۵) تمام عدالتہائے سشن جو بوقت نفاذ مجموعہ ہذا موجود ہوں ایسی سمجھی جائینگی کہ حسب ایکٹ ہذا قایم ہوئی تھیں - +

مجسٹریٹ ضلع

دفعہ ۱۰ - (۱) ہر ایسے ضلع میں جو بلاد پریزیڈنسی کے باہر ہو لوکل گورنمنٹ کو لازم ہے کہ ایک مجسٹریٹ درجہ اوّل مقرر کرے جو مجسٹریٹ ضلع کہلائیگا -

(۲) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ایسی میعاد کے لئے جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو ایڈیشنل مجسٹریٹ ضلع مقرر کرے اور ویسے ایڈیشنل مجسٹریٹ ضلع کو کل یا کوئی اختیار مجسٹریٹ ضلع تحت مجموعہ ہذا کا حسب ہدایت لوکل گورنمنٹ حاصل رہیگا - +

مجسٹریٹ ضلع کے خالی عہدوں پر عہدہ داروں کا بطور چند روزہ قائم رہنا

دفعہ ۱۱ - جبکہ بباعث خالی ہو جانے عہدہ مجسٹریٹ ضلع کے کسی اور عہدہ دار کو ضلع کے انتظام صیغہ اگزیکٹیو کے اختیارات اعلیٰ بطور چند روزہ حاصل ہو جائیں تو ویسے عہدہ دار کو لازم ہے کہ تا صدور حکم لوکل گورنمنٹ وہ ان تمام اختیارات کو نافذ اور ان تمام خدمات کی تعمیل کرے جو اس مجموعہ کی رو سے مجسٹریٹ ضلع کو بالترتیب مفوض اور سپرد ہوئی ہیں +

مجسٹریٹ ماتحت

دفعہ ۱۲ - (۱) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی ضلع میں جو بلاد پریزیڈنسی کے باہر ہو علاوہ مجسٹریٹ ضلع کے جس قدر اشخاص کو لائق اور مناسب سمجھے عہدہ ہائے مجسٹریٹ درجہ اوّل یا مجسٹریٹ درجہ دوم یا مجسٹریٹ درجہ سوم پر مقرر کرے - اور لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع کو بااتباع سکوت لوکل گورنمنٹ

کے اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً ان رقبہ ہائے مقامی کی تعیین کرے جنکے اندر ویسے اشخاص اُن اختیارات میں سے سب یا بعض کو نافذ کرسکتے ہیں جو اس مجموعہ کے مطابق بالتناسب اُن کو عطا ہوئے ہوں -

انکے اختیار کی حدود مقامی (۲) بجز اسکے کہ ویسی تعیین کی رو سے دیگر نہج پر حکم ہو اختیار، طاعت و اقتدارات ویسے اشخاص کے کل ضلع مذکور سے متعلق ہونگے - +

سب ڈویژن کا اہتمام مجسٹریٹ کے سپرد کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۳- (۱) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کو کسی سب ڈویژن کا اہتمام سپرد کرے - اور سب ضرورت سے اہتمام مذکور سے سبکدوش کرے +

(۲) ویسے مجسٹریٹ مجسٹریٹ سب ڈویژن کہلائینگے -

مجسٹریٹ ضلع کو اختیارات کا تفویض ہونا (۳) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ اپنے وہ اختیارات جو اس دفعہ کی رو سے اس کو حاصل ہیں صاحب مجسٹریٹ ضلع کو تفویض کرے - +

اسپیشل مجسٹریٹ

دفعہ ۱۴- (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ تمام یا بعض وہ اختیارات جو حسب شرائط یہ مطابق مجموعہ ہذا کے کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم یا سوم کو تفویض ہو چکے ہوں یا مفوض ہو سکتے ہوں نسبت مقدمات خاص یا نسبت کسی خاص قسم یا اقسام کے مقدمات کے یا عموماً نسبت مقدمات کے کسی رقبہ مقامی میں بیرون بلاد پریزیڈنسی کے کسی شخص کو عطا کرے -

(۲) ویسے مجسٹریٹ اسپیشل مجسٹریٹ کہلائینگے اور اتنی مدت کیلئے مقرر کیے جائینگے جس کی لوکل گورنمنٹ ذریعہ حکم عام یا خاص کے ہدایت کرے

(۳) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ بعد حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل اپنے تحت کے کسی عہدہ دار کو وہ اختیار جو دفعہ تحتی (۱) کی رو سے عطا ہوا ہے ایسی قیود کے ساتھ مفوض کرے جو اسکو مناسب معلوم ہوں -

(۴) اس دفعہ کے بموجب کسی عہدہ دار پولیس کو جو اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ضلع سے کم رتبہ رکھتا ہو کچھ اختیارات تفویض نہ کیے جائینگے اور کچھ اختیارات عہدہ دار پولیس کو اس طرح تفویض نہ کیے جائینگے بجز اسکے کہ جہاں تک واسطے قایم رکھنے امن و انسداد جرم و سراغ لگانے گرفتار کرنے و نظر بند رکھنے مجرمان کے بغرض انکے حوالہ کرنے بہ مجسٹریٹ کے اور واسطے تعمیل کسی اور خدمات منجانب عہدہ دار مذکور کے جو اسکو بموجب کسی قانون نافذ الوقت کے سپرد کی ہوں ضرورت ہو +

ف۵- بلا لحاظ کسی مضمون کے جو دفعہ ۱۴ میں مندرج ہے اقسام کے ہر عہدہ دار پولیس کو جسکا رتبہ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ کے رتبہ سے کم نہ ہو ایسے تمام یا بعض اختیارات بخشے جاسکتے ہیں جو مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم یا سوم کو مقدمات غیر قابل دست اندازی کی بابت مفوض ہوئے ہیں یا مفوض ہو سکتے ہیں ملاحظہ طلب اقسام کے عہدہ داران پولیس کے ریگولیشن ۱۸۹۳ء نمبر ۲ مصدرہ ۱۸۹۳ء کی دفعہ ۳-

عہدہ داران پولیس کو اختیارات مجسٹریٹی کے تفویض کرنیکے باب میں - ایریہ ہا میں ملاحظہ طلب ایریہ ہا کی معد فوجداری کی ریگولیشن ۱۸۹۲ء نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۲ء کا ضمیمہ - دفعہ ۳ - اور اضلاع سالوین و زرکان میں - ملاحظہ طلب قوانین بریہا کے ایکٹ ۱۸۹۵ء نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۹۵ء کی دفعہ ۹ +

بنچوں کی بابت

دفعہ ۱۵- (۱) لوکل گورنمنٹ اس امر کی ہدایت کرنے کی مجاز ہے کہ کسی مقام واقع بیرون جاء پریزیڈنسی پر دو یا زیادہ مجسٹریٹ بطور بنچ یعنے جلسہ حکام کے یکجا اجلاس کریں۔ اور اسکو جائز ہے کہ ویسے بنچ کو وہ اختیارات تفویض کرے جو اس مجموعہ کے مطابق یا اسکی روسے مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم کو عطا کیے گئے یا عطا ہوسکتے ہیں۔ اور یہ ہدایت کرے کہ بنچ مذکور ویسے اختیارات صرف اُن مقدمات میں یا اقسام مقدمات میں اور اُن حدود مقامی کے اندر نافذ کرے جو لوکل گورنمنٹ کو مناسب معلوم ہوں۔

خاص ہدایت کے نہونیکی صورت میں وہ اختیارات جو بذریعہ بنچ عمل میں آسکینگے

(۲) بجز اُس صورت کے کہ کسی حکم مصدرہ حسب اقتضائے دفعہ ہذا میں کچھ اور مضمون ہو ویسے ہر بنچ کو وہ اختیارات ہونگے جو اس مجموعہ کے مطابق اُس اعلی درجہ کے مجسٹریٹ کو تفویض ہوئے ہوں کہ جس درجے کا بنچ مذکور کے ممبروں میں سے کوئی ایسا ایک ممبر ہو جو بطور ایک ممبر بنچ کے حاضر ہوکر کارروائی میں شریک ہو۔ اور ویسا بنچ حتی الامکان اس مجموعہ کی اغراض کے لئے ویسے درجہ کا مجسٹریٹ سمجھا جائیگا۔

بنچوں کی ہدایت کیلئے قواعد مرتب کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۶- لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع باتباع حکومت لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد مناسب جو اس مجموعہ کے مطابق ہوں واسطے ہدایت بنچ ہائے مجسٹریٹ متعینہ کسی ضلع کے امور مفصلہ ذیل کی بابت مرتب کرے:-

(الف) نسبت اقسام مقدمات تجویز طلب کے۔

(ب) نسبت اوقات اور مقامات اجلاس کے۔

(ج) نسبت تقرر بنچ واسطے تجویز مقدمات کے۔

(د) نسبت طریقہ تصفیہ اختلافات رائے کے جو مابین صاحبان مجسٹریٹ بروقت اجلاس ظہور پذیر ہوں۔

مجسٹریٹوں اور بنچوں کا مجسٹریٹ ضلع کے ماتحت ہونا

دفعہ ۱۷- (۱) جملہ صاحبان مجسٹریٹ جو دفعات ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ کی روسے مقرر اور جملہ بنچ جو دفعہ ۱۵ کے مطابق وضع کیے جائیں مجسٹریٹ ضلع کے ماتحت ہونگے۔ اور اُسے اختیار رہیگا کہ وقتاً فوقتاً قواعد یا احکام خاص جو مجموعہ ہذا کے نقیض نہ ہوں نسبت تقسیم کار مابین صاحبان مجسٹریٹ اور بنچ ہائے مذکور کے مرتب یا صادر کرے۔ اور

مجسٹریٹ سب ڈویژن کے ماتحت ہونا

(۲) ہر مجسٹریٹ (جو مجسٹریٹ سب ڈویژن نہ ہو) اور ہر بنچ جو کسی سب ڈویژن میں اختیارات نافذ کرتا ہو مجسٹریٹ سب ڈویژن کے بھی ماتحت ہوگا۔ مگر مجسٹریٹ ضلع اُس پر حکومت عام رکھیگا۔

اسسٹنٹ سشن جج کا سشن جج کے تابع ہونا

(۳) جملہ صاحبان اسسٹنٹ سشن جج تابع اُس سشن جج کے ہونگے جسکی عدالت میں وہ اختیارات عمل میں لاتے ہوں۔ اور اُسے اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد جو مجموعہ ہذا

کے تنفیض متعلق نسبت تقسیم کار مابین صاحبان اسسٹنٹ سشن جج مذکور کے مرتب کرے۔

(۴) صاحب سشن جج کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ جب وہ بباعث ناگزیر غیر حاضر ہو یا کام کرنیکے لائق نہ ہو تو یہ بندوبست کردے کہ اڈیشنل یا اسسٹنٹ جج یا اڈیشنل یا اسسٹنٹ جج کے نہ ہونے کی صورت میں مجسٹریٹ ضلع کسی ضروری درخواست کی سماعت کرکے اس پر حکم صادر کرے اور ویسے جج یا مجسٹریٹ کو کسی ویسی درخواست کی نسبت کاربند ہونیکا اختیار ہوگا۔

(۵) مجسٹریٹ ضلع یا اور مجسٹریٹ یا بنچ جو مطابق دفعات ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ مقرر یا موضوع کئے جائیں کوئی ان میں سے صاحب سشن جج کے ماتحت نہ ہوگا الا اس حد تک اور اس طور پر جو آئندہ بصراحت ظاہر کیا گیا ہے۔

(د) عدالت ہائے صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی

صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا تقرر۔

دفعہ ۱۸ (۱) لوکل گورنمنٹ کو لازم ہے کہ وقتاً فوقتاً اشخاص کو بہ تعداد کافی (جو آئندہ بلقب مجسٹریٹ پریزیڈنسی نامزد ہیں) ہر ایک بلدہ پریزیڈنسی کے لئے مجسٹریٹ مقرر کرے اور ان میں سے ایک شخص کو ویسے کسی بلدہ کا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی قرار دے۔

(۲) اختیارات مجسٹریٹ پریزیڈنسی تحت مجموعہ ہذا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مشاہرہ یاب مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا کوئی اور دوسرا مجسٹریٹ پریزیڈنسی جس کو لوکل گورنمنٹ سے تنہا اجلاس کرنے کا اختیار ملا ہو یا صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا کوئی بنچ نافذ کرسکیگا۔

بنچ

دفعہ ۱۹۔ جائز ہے کہ ان میں سے دو یا زیادہ اشخاص (با تباع ان قواعد کے جو بہ تجویز چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی از روئے اختیارات مفوضہ آئندہ مرتب کئے جائیں) شامل ہوکر بطور بنچ کے یکجا اجلاس کریں۔ +

علاقہ اختیار کی حدود مقامی

دفعہ ۲۰۔ ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی اپنے اختیارات اس بلدہ پریزیڈنسی کے کل مقامات میں جس کے لئے وہ مقرر ہوا ہو اور ویسے بلدہ کی بندرگاہ کی حدود کے اندر اور ہر ایک دریائے قابل روانگی کشتی یا چشمہ کی حدود میں جو اس میں جاملا ہو مطابق صراحت حدود مندرجہ اس قانون کے نافذ کریگا جو واسطے انتظام بنادر اور محصولات بنادر کے اس وقت نفاذ پذیر ہو۔ +

چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی

دفعہ ۲۱۔ (۱) ہر چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی اپنے علاقہ اختیار کی حدود مقامی کے اندر وہ تمام اختیارات نافذ کریگا جو اسے بموجب مجموعہ ہذا عطا ہوئے ہوں یا بموجب کسی قانون یا قاعدہ نافذہ عین ماقبل اس وقت کے جب یہ مجموعہ اثر پذیر ہو جائے کسی سینئر یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی کی معرفت عمل میں آنے چاہئیں۔ اور اس کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً لوکل گورنمنٹ کی منظوری پہلے سے حاصل

سلہ۔ ملاحظہ طلب ہند کی بندرگاہوں کا ایکٹ سنہ ۱۸۸۹ء (نمبر ۱۰ مصدرہ سنہ ۱۸۸۹ء)۔ +

کر کے ایسے قواعد جو اس مجموعہ کے مطابق ہوں واسطے انتظام امور مفصلہ ذیل کے مرتب کرتا رہے۔

(الف) نسبت کارروائی و تقسیم کار اور ضابطہ عمل عدالتہائے صاحبان مجسٹریٹ بلدہ کے۔

(ب) نسبت اوقات اور مقامات کے جہاں مجسٹریٹوں کے بینچوں کا اجلاس ہوگا۔

(ج) نسبت وضع کرنے ویسے بینچوں کے۔

(د) نسبت طریقہ تصفیہ اختلافات رائے کے جو ابین صاحبان مجسٹریٹ بوقت اجلاس کے ظہور پذیر ہوں۔

(ھ) نسبت کسی اور چیز کے جس کی بابت مجسٹریٹ ضلع اپنے ایسے عام اختیارات حکومت کی رو سے کارروائی کرسکتا ہو جو وہ اپنے ماتحت مجسٹریٹوں پر رکھتا ہو۔

(۲) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ اس مجموعہ کی اغراض کے لیئے یہ اعلان کرے کہ کون مجسٹریٹ پریزیڈنسی چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے ماتحت ہونگے اور گورنمنٹ موصوفہ مجاز ہے کہ اُن کی حد محکومیت کی تعیین کرے۔

(۵) جسٹس آف دی پیس

جسٹس آف دی پیس مفصل کے لیئے۔

دفعہ ۲۲- جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو جہاں تک بلاد پریزیڈنسی کے باہر تمام برٹش انڈیا یا اس کے کسی جزو سے تعلق ہے۔

اور ہر لوکل گورنمنٹ کو جہاں تک (باستثنائے بلاد مذکورہ بالا) اپنے ممالک زیر حکومت سے تعلق ہے۔ اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے ایسی رعایائے برطانیہ اہل یورپ کو جو جناب معظم الیہ یا لوکل گورنمنٹ کو مناسب معلوم ہو اُن ممالک کے اندر اُن کیلئے جسٹس آف دی پیس مقرر کرے جنکی صراحت ویسے اشتہار میں ہو +

جسٹس آف دی پیس بلاد پریزیڈنسی کیلئے۔

دفعہ ۲۳- لوکل گورنمنٹ کو جہاں تک بلاد کلکتہ و مدراس و بمبئی سے تعلق ہے اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے اُس بلدہ کی حدود کے اندر جو ویسے اشتہار میں مذکور ہو کسی اشخاص ساکن برٹش انڈیا کو جو کسی ریاست غیر کی رعایا نہ ہوں اور جن کو لوکل گورنمنٹ موصوف لائق سمجھے عہدہ جسٹس آف دی پیس پر مامور کرے۔ +

بالفعل کے جسٹس آف دی پیس

دفعہ ۲۴- (۱) ہر ایسا شخص جو بذریعہ کمیشن محررہ ہائی کورٹ کے برٹش انڈیا کے کسی جزو کے اندر اور اُس کے لئے باستثنائے بلاد مذکور کے بالفعل کام جسٹس آف دی پیس کا انجام دیتا ہو ایسا سمجھا جائیگا کہ گویا وہ دفعہ ۲۲ کے مطابق جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے حکم سے برٹش انڈیا کی تمام قلمرو کے لئے باستثنائے بلاد مذکور جسٹس آف دی پیس کا کام انجام دینے کے لئے مقرر ہوا ہے۔

(۲) ہر ایسا شخص جو کسی ویسے کمیشن کے ذریعہ سے کسی بلدۂ مذکورۂ صدر کی حدود کے اندر کام جسٹس آف دی پیس کا بالفعل انجام دیتا ہو ایسا سمجھا جائیگا کہ وہ دفعہ ۲۳ کے بموجب لوکل گورنمنٹ کے حکم سے مقرر کیا گیا ہے۔

اُن افسروں یعنی عہدوں کے اعتبار سے جسٹس آف دی پیس

دفعہ ۲۵ لہ ۔ جناب نواب گورنر جنرل بہادر اور جناب نواب گورنران بہادر اور جناب نواب لفٹننٹ گورنران بہادر اور جناب چیف کمشنران بہادر اور جناب نواب گورنر جنرل بہادر کی کونسل کے معمولی ممبران اور ہائی کورٹوں کے صاحبان جج اپنے اپنے عہدوں کے اعتبار سے کل برٹش انڈیا کے اندر اور اس کے لئے جسٹس آف دی پیس ہیں اور صاحبان سیشن جج و مجسٹریٹ ضلع اُن قلمروؤں کے اندر اور ان کی قلمرو کے لئے جو اُس لوکل گورنمنٹ کے زیر نظم و نسق ہے جسکے ماتحت وہ کارگذار ہیں جسٹس آف دی پیس ہیں۔ اور صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی اُن بلاد کے اندر اور اُنکے لئے جسٹس آف دی پیس ہیں جن میں وہ بالفعل مجسٹریٹی کا عہدہ رکھتے ہیں۔

(د) معطلی اور موقوفی

صاحبان جج و صاحبان مجسٹریٹ کی معطلی و موقوفی

دفعہ ۲۶ ۔ جایز ہے کہ لوکل گورنمنٹ کے حکم سے تمام صاحبان جج عدالتہائے فوجداری باستثنائے عدالتہائے ہائی کورٹ جو از روئے سند شاہی کے قائم ہوئی ہوں اور جملہ صاحبان مجسٹریٹ عہدے سے معطل یا موقوف کئے جائیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے صاحبان جج اور مجسٹریٹ جو بالفعل صرف جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے حکم سے عہدے سے معطل یا موقوف ہونے کے لائق ہیں کسی اور حاکم کے حکم سے عہدہ سے معطل یا موقوف نہ ہو سکینگے۔

جسٹس آف دی پیس کی معطلی و موقوفی۔

دفعہ ۲۷ ۔ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مجاز ہیں کہ اپنے مقرر کئے ہوئے کسی جسٹس آف دی پیس کو عہدہ سے معطل یا موقوف کریں۔ اور لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ اپنے مقرر کئے ہوئے کسی جسٹس آف دی پیس کو عہدہ سے معطل یا موقوف کرے۔

لہ ۔ مقابلہ طلب سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کے ایکٹ ۱۸۵۲ء (سنہ ۱۳ جلوس شاہ جارج سوم۔ باب ۶۳) کی دفعہ ۳۰۔

ٹہ ۔ یہ الفاظ بجائے الفاظ ہائی کورٹوں کے صاحبان جج اور کارڈر رنگون کے لوئر برہما کی عدالتوں کے ایکٹ ۱۹۰۰ء (نمبر ۶ مصدرہ ۱۹۰۰ء) کی دفعہ ۴۴۔ اور ضمیمہ اول کے ذریعہ سے قایم کئے گئے۔

باب ۳

عدالتوں کے اختیارات

(الف) تصریح اُن جرائم کی جو ہر عدالت واحد کی سماعت کے لائق ہیں۔

جرائم مصرحہ مجموعہ قوانین تعزیرات

دفعہ ۲۸ - بپابندی دیگر احکام مجموعہ ہٰذا کے جائز ہے کہ تجویز ہر جرم مصرحہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی عدالت مفصلہ ذیل کی معرفت کی جائے۔

(الف) عدالت ہائی کورٹ کی معرفت۔ یا

(ب) عدالت سشن کی معرفت۔ یا

(ج) کسی اور عدالت کی معرفت جو ضمیمہ دوم کے خانہ ہشتم میں ویسے جرم کی تجویز کی مجاز ظاہر کی گئی ہو۔

تمثیل

زید بعلت اقدام قتل انسان مستلزم سزا عدالت سشن میں سپرد ہوا۔ جائز ہے کہ اس پر جرم ضرر شدید پہنچانے کا جرم ثابت کیا جائے یعنی ایسا جرم جسکی تجویز مجسٹریٹ کر سکے۔

جرائم جو کسی اور قانون میں مصرح ہیں

دفعہ ۲۹ - (۱) بہ تبعیت احکام دفعہ ۲۶ تجویز ہر جرم مصرحہ کسی اور قانون کی اگر ویسے قانون میں کوئی خاص عدالت اسکی تجویز کنندہ قرار پائی ہو اُسی عدالت کی معرفت ہوگی

(۲) اگر حسب مذکور کسی عدالت کا ذکر نہ ہو تو جائز ہے کہ اُس جرم کی تجویز ہائی کورٹ یا کسی اور عدالت مقررہ حسب مجموعہ ہٰذا کی معرفت ہو جو ضمیمہ دوم کے خانہ ہشتم میں ویسے جرم کی تجویز کی مجاز ظاہر کی گئی ہو۔

وہ جرائم جو لائق سزائے موت کے نہیں ہیں۔

دفعہ ۳۰ - اُن ممالک میں جو زیر حکومت جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب و برہما اور صاحبان چیف کمشنر ممالک اودھ اور ممالک متوسط اور کورگ اور آسام کے ہیں اور سندھ میں اور باقی ممالک کے اُن اطراف میں جہاں ڈپٹی کمشنر یا اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہیں۔ لوکل گورنمنٹ کو با وجود اسکے کہ دفعہ ۲۹ میں کچھ اور حکم مندرج ہو اختیار[1] ہے کہ مجسٹریٹ ضلع یا کسی مجسٹریٹ درجہ اول کو یہ اختیار عطا کرے کہ بحیثیت مجسٹریٹ اُن کل جرائم کی تجویز کرے جو لائق سزائے موت کے نہیں ہیں۔

---

[1] مثلاً دفعات ۱۹۳ و ۱۴۷ و ۱۹۱۔

[2] - دیکھو ... اسسٹنٹ کمشنر اجمیر کو جو مجسٹریٹ ضلع ہو اُن کل جرائم کی بحیثیت مجسٹریٹ تجویز کرنیکے اختیارات عطا کئے گئے ہیں ... ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا مطبوعہ ۱۸۶۶ء حصہ ۲ صفحہ ۲۲۰۔

(ب) احکام سزا جو مختلف درجوں کی عدالتوں سے صادر ہوسکتے ہیں

احکام سزا جو ہائیکورٹ اور صاحبان سشن جج صادر کرسکتے ہیں

دفعہ ۳۱۔(۱) جائز ہے کہ ہائیکورٹ کوئی حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کرے۔

(۲) سشن جج یا اڈیشنل سشن جج کوئی ایسا حکم سزا صادر کرسکتا ہے جو قانوناً جائز ہو۔ مگر جب ویسا جج سزائے موت کا حکم صادر کرے تو وہ محتاج بحالی حکام ہائیکورٹ ہوگا[1]۔

(۴) اسسٹنٹ سشن جج مجاز ہے کہ کوئی حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کرے۔ باستثناء حکم سزائے موت یا حبس بعبور دریائے شور سات برس سے زیادہ کے لئے یا قید سات برس سے زیادہ میعاد کی۔

احکام سزا جو صاحبان مجسٹریٹ صادر کرسکتے ہیں۔

دفعہ ۳۲۔(۱) صاحبان مجسٹریٹ کی عدالتوں کو اختیار ہے کہ احکام سزائے مفصلہ ذیل صادر کریں۔ یعنے :-

عدالت	سزا
(الف) عدالتہائے صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی اور صاحبان مجسٹریٹ درجہ اول۔	قید جو دو برس سے زیادہ نہ ہو مع اس قدر قید تنہائی کے جو قانوناً جائز ہو[2]۔ جرمانہ جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ سے زیادہ ہو۔ تازیانہ[3]۔
(ب) عدالتہائے صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم	قید جس کی میعاد چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ مع اس قدر قید تنہائی کے جو قانوناً جائز ہو[4]۔ جرمانہ جس کی مقدار دو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ تازیانہ (اگر بالخصوص اختیار دیا گیا ہو[5])
(ج) عدالتہائے مجسٹریٹ درجہ سوم۔	قید جس کی میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ جرمانہ جس کی مقدار پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

---

[1] - ملاحظہ طلب مابعد کی دفعہ ۳۷۴۔

[2] - ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ ۴۵ مصدرہ ۱۸۶۰ء) دفعات ۷۳ و ۷۴۔

[3] - اپر برہما میں احکام سزائے تازیانہ صادر کرنے کی نسبت صاحبان مجسٹریٹ کے اختیارات کے باب میں ملاحظہ طلب اپر برہما کی معدلت فوجداری کے ریگولیشن ۱۸۹۲ء (نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۲ء) کا ضمیمہ۔ دفعہ ۴۔

- - - - - - - - - - - - -

[5] - ملاحظہ طلب ایکٹ سزائے تازیانہ ۱۸۶۴ء (نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۶۴ء)۔

(۲) ہر عدالت مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ ایسا حکم سزائے قانونی صادر کرے جس میں ایسی چند سزائیں شامل ہوں جن کی تجویز کرنے کا اُس کو قانوناً اختیار ہو۔

(۳) کوئی عدالت مجسٹریٹ درجہ دوم سزائے تازیانہ صادر نہیں کرسکتی ہے بجز اس کے کہ لوکل گورنمنٹ سے بالخصوص اس باب میں اس کو اختیار عطا کیا جائے۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۲ ضمن (۱) و (۳) میں الفاظ "سزائے تازیانہ اگر خاص اختیار دیا گیا ہو" منسوخ کئے گئے۔ (بروئے ضمیمہ ایکٹ نمبر ۴ ۱۹۰۹ء)۔

درصورت عدم ادائے جرمانہ کے مجسٹریٹوں کو حکم سزائے قید صادر کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۳۳۔ (۱) ہر مجسٹریٹ کی عدالت مجاز ہے کہ وہ صورت عدم ادائے جرمانہ اُس میعاد کی قید تجویز کرے جو قانوناً عدم ادائے جرمانہ کی صورت میں جائز ہو۔

بشرطیکہ۔

(الف) وہ میعاد مجسٹریٹ کے اُس اختیار سے باہر نہ ہو جو اس مجموعہ کی روسے اس کو عطا ہوا ہے۔

شرط متعلق بعض صورتوں کے

(ب) کسی مقدمہ منفصلہ صاحب مجسٹریٹ جس میں حکم قید حاصل حکم سزا کا ایک جزو ہو۔ لازم ہے کہ وہ میعاد قید جو بقصور عدم ادائے جرمانہ تجویز کی جائے اُس عرصہ قید کے چہارم سے زیادہ نہ ہو۔ جو ویسا مجسٹریٹ اُس جرم کے عوض عاید کرسکتا ہو۔ بجز اسکے کہ وہ قید درصورت عدم ادائے جرمانہ عاید کیجائے۔

(۲) جو قید اس دفعہ کے بموجب تجویز کی گئی ہو وہ جایز ہے کہ علاوہ اصل حکم سزائے قید بابت اُس سب سے بڑی میعاد کے ہو جو مجسٹریٹ حسب دفعہ ۳۲ صادر کرسکتا ہے۔

بعض صاحبان مجسٹریٹ ضلع کے اختیارات اعلیٰ۔

دفعہ ۳۴۔ ایسے مجسٹریٹ کی عدالت کو جسکو دفعہ ۳۰ کی روسے اختیار خاص دیا گیا ہو ایسے حکم سزا کے صادر کرنے کا اختیار ہوگا جو قانوناً جائز ہو بجز حکم سزائے موت یا قید بعبور دریائے شور کے جس کی میعاد سات برس سے زیادہ ہو یا حکم سزائے قید کے جسکی میعاد سات برس سے زیادہ ہو۔

حکم سزا اُن صورتوں میں کہ جب ایک ہی تجویز میں چند جرائم ثابت کئے جائیں

دفعہ ۳۵۔ جب کسی شخص پر ایک ہی تجویز میں دو یا زیادہ جداگانہ جرائم ثابت کئے جائیں تو عدالت مجاز ہے کہ ویسے جرموں کی علت میں وہ متعدد سزائیں مجرم کے لئے تجویز کرے جو جرائم مذکور کے لئے مقرر ہیں اور جس قدر ویسی عدالت کو عاید کرنیکا اختیار ہے۔ اور چاہیئے کہ ویسی سزائیں جب قید یا حبس بعبور دریائے شور کی قسم سے ہوں یکے بعد دیگرے اُس ترتیب سے شروع کی جائیں جسکی عدالت ہدایت کرے الا جبکہ عدالت یہ ہدایت کرے کہ ویسی سزائیں

ساتھ ساتھ ہوں۔

(۲) تسلسل احکام سزا کی صورت میں عدالت کو محض اس وجہ سے کہ اُن جرایم متعدد کی سزائے مجموعی اُس مقدار سزا سے زیادہ ہے جسکے عاید کرنے کی عدالت موصوفہ بحالت ثبوت جرم واحد مجاز ہے ضرور نہ ہوگا کہ مجرم کو عدالت بالاتر کے حضور میں تجویز مقدمہ کے لئے بھیجدے۔

مگر شرط یہ ہے کہ:-

سزا کی میعاد نہایت — (الف) کسی صورت میں ویسے شخص کی نسبت چودہ برس سے زیادہ میعاد کے لئے قید کا حکم صادر کرنا جایز نہ ہوگا۔

(ب) اگر مقدمہ کی تجویز (اس مجسٹریٹ کے سوائے جو دفعہ ۳۴ کے بموجب عمل کرتا ہو) کسی لوکل مجسٹریٹ کی معرفت ہو تو مجموعی مقدار اُس سزا کی دو چند مقدار سے زیادہ نہ ہوگی جو مجسٹریٹ اپنے معمولی اختیار کی رو سے عاید کر سکتا ہے۔

(۳) اپیل کی غرض کے لئے احکام سزائے مجموعی جو اس دفعہ کے بموجب اُس مقدمہ میں صادر ہوں جس میں متعدد جرایم ایک ہی تجویز میں ثابت کئے جائیں بمنزلہ حکم سزائے واحد متصور ہونگے۔

تشریح۔ وہ علیحدہ کئے جانے کے قابل جرایم جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۷۱ کے احکام کے اندر آئیں حسب منشاء دفعہ ہذا جداگانہ جرایم نہیں ہیں۔

تمثیل

زید نے سرقہ کے ارتکاب کی نیت سے نقب زنی کی اور وہاں اُس نے مال چرایا۔ تو زید جرایم جداگانہ کا مرتکب نہیں ہوا۔

(ج) اختیارات معمولی و مزید

مجسٹریٹوں کے اختیارات معمولی — **دفعہ ۳۶** [ملہ]۔ تمام مجسٹریٹ ضلع اور مجسٹریٹ سب ڈویژن اور مجسٹریٹ درجۂ اول و درجۂ دوم و درجۂ سوم کو وہ اختیارات حاصل ہیں جو بعد ازیں اُن کو بالتناسب عطا ہوئے ہیں اور جنکی صراحت ضمیمہ سوم میں مندرج ہے اور یہ اختیارات "معمولی اختیارات" کہلاتے ہیں۔

اختیارات مزید جو صاحبان مجسٹریٹ کو بخشے جاسکتے ہیں — **دفعہ ۳۷** [ملہ]۔ جایز ہے کہ کسی مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجۂ اول یا درجۂ دوم یا درجۂ سوم کو لوکل گورنمنٹ یا کسی مجسٹریٹ ضلع کی طرف سے

ملہ۔ اپر برہما میں صاحبان مجسٹریٹ کے اختیارات کی نسبت ملاحظہ طلب اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن ۱۸۹۲ء نمبرہ مصدرہ ۱۸۹۲ء کا ضمیمہ دفعہ ۵

ملہ۔ ملاحظہ ہو صفحہ ۲۱ کا فوٹ نوٹ ملہ۔

جیسا موقع ہو علاوہ اُس کے معمولی اختیارات کے ایسے اختیارات عطا کئے جائیں جو ضمیمہ چہارم میں مذکورہ اختیارات قرار دیئے گئے ہیں جو لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع کی طرف سے اُس کو حاصل ہو سکتے ہیں۔

مجسٹریٹ ضلع کے عطائے اختیار کا تابع حکومت ہونا۔

دفعہ ۳۸۔ اختیار جو مجسٹریٹ ضلع کو از روئے دفعہ ۳۷ عطا ہوا ہے باتباع حکومت لوکل گورنمنٹ عمل میں لایا جائیگا۔

(د) بابت عطاو بحالی و منسوخی اختیارات کے

اختیارات کے بخشنے کا طریقہ۔

دفعہ ۳۹۔ (۱) جب لوکل گورنمنٹ اس مجموعہ کے مطابق اختیارات عطا کرے تو اُس کو اختیار ہے کہ از روئے حکم اشخاص کو بہ تخصیص اُن کے اسمار کے یا باعتبار اُن کے عہدوں کے یا اقسام عہدہ داران کو بالعموم اُن کے عہدوں کے لقب سے اختیارات بخشے۔

(۲) ہر ویسا حکم اُس تاریخ سے نافذ ہوگا جس تاریخ کو حکم مذکور اُس شخص کے پاس پہنچایا جاوے جسے اس نہج کا اختیار عطا ہوا ہو۔

اُن عہدہ داروں کے اختیارات کا بحال رہنا جن کی تبدیلی ہوئی ہو۔

دفعہ ۴۰۔ جب کوئی عہدہ دار ملازم گورنمنٹ جس کو اس مجموعہ کے مطابق کسی رقبہ مقامی کے اندر اختیارات بخشے گئے ہوں اُسی مقدار کے کسی اور رقبہ مقامی کے اندر اُسی لوکل گورنمنٹ کے تحت میں اُسی قسم کے کسی اور عہدہ پر جو عہدہ اوّل الذکر کے برابر یا اُس سے بالاتر ہو منتقل کیا جاوے تو اگر لوکل گورنمنٹ نے اس کے خلاف ہدایت نہ کی ہو یا اس کے خلاف ہدایت نہ کرے شخص مذکور مستحق ہوگا کہ اُس رقبہ مقامی میں جس میں وہ منتقل ہوا ہو وہی اختیارات نافذ کرتا رہے۔

اختیارات کا منسوخ ہونا

دفعہ ۴۱۔ (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ اُن جملہ اختیارات کو یا اُن میں سے کسی اختیار کو نکال لے جو اُس نے یا اُس کے کسی عہدہ دار ماتحت نے اس مجموعہ کے مطابق کسی شخص کو عطا کئے ہوں۔

(۲) کوئی اختیارات جو مجسٹریٹ ضلع عطا کرے مجسٹریٹ ضلع نکال لے سکتا ہے۔

حصہ (۴)

احکام عام

باب (۴)

صاحبان مجسٹریٹ و پولیس اور اُن اشخاص کو جو گرفتاری کریں مدد کرنے اور اطلاع پہنچانے کی بابت

کب عامہ خلایق کو چاہیئے کہ صاحبان مجسٹریٹ اور پولیس کو مدد دے

دفعہ ۴۲ - ہر شخص کو لازم ہے کہ بلاد پریزیڈنسی کے اندر یا اُنکے باہر جب کبھی مجسٹریٹ یا عہدیدار پولیس اُس سے بطور مناسب مدد طلب کرے تو امور مفصلۂ ذیل میں مدد کرے -

(الف) گرفتار کرنے یا فرار ہونے سے روکنے میں کسی اور شخص کے جس کو ویسا مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس گرفتار کرنے کا مجاز ہے -

(ب) نقص امن کے روکنے یا انسداد میں یا کسی نقصان کے روکنے میں جب ریلوے یا نہر یا تار برقی یا مال سرکاری کو نقصان پہنچانے کا اقدام کیا جائے +

عہدہ دار پولیس کے سوا کسی اور شخص کی مدد کرنا جو تعمیل وارنٹ کرتا ہو -

دفعہ ۴۳ - جب وارنٹ عہدہ دار پولیس کے سوا کسی اور شخص کے نام تحریر پائے تو ہر شخص غیر کو ویسے وارنٹ کی تعمیل میں مدد کرنے کا اختیار ہوگا - بشرطیکہ وہ شخص جسکے نام وارنٹ تحریر پایا ہے نزدیک موجود ہو اور وارنٹ کی تعمیل میں مصروف ہو -

عامہ خلایق کو چاہیئے کہ بعض جرموں کی اطلاع پہنچائے

دفعہ ۴۴ - (۱) ہر شخص کو - عام اس سے کہ وہ بلاد پریزیڈنسی کے اندر ہو یا باہر جو کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا کسی اور شخص کے ارادہ ارتکاب سے مطلع ہو جائے جسکی سزا مجموعۂ قوانین تعزیرات ہند کی دفعات مفصلۂ ذیل (یعنی) دفعات ۱۲۱ و ۱۲۱ (الف) و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۱۲۴ (الف) و ۱۲۵ و ۱۲۶ و ۱۳۰ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵ و ۱۴۷ و ۱۴۸ و ۳۰۲ و ۳۰۳ و ۳۰۴ و ۳۸۲ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۲ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و

و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۶ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ میں مقرر ہے۔ لازم ہے کہ درصورت نہ ہونے عذر کسی وجہ معقول کے جس کا ثابت کرنا خود اسی شخص کے ذمہ رہیگا جو اُس سے واقف ہو ویسے ارتکاب یا ارادہ کی اطلاع قریب تر مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس کو فوراً پہنچائے۔

(۲) اس دفعہ کی اغراض کے لئے لفظ "جرم" میں ہر ایسا فعل داخل ہے جس کا ارتکاب کسی مقام خارج برٹش انڈیا میں ہوا ہو اور وہ ایک جرم قرار دیا جاتا اگر اس کا ارتکاب برٹش انڈیا میں ہوتا۔

گانوں کے مکھیاؤں اور پٹواریوں اور مالکان اراضی وغیرہ پر واجب ہے کہ بعض معاملات میں رپورٹ کریں

دفعہ ۴۵ [1]۔ (۱) ہر گانوں کے مکھیا اور پٹواری اور گانوں کے چوکیدار اور گانوں کے عہدہ دار پولیس اور مالک یا دخیل اراضی اور کسی ویسے مالک یا دخیل کے کارندہ کو اور ہر اہلکار تحصیل مالگذاری یا لگان اراضی کو جو منجانب سرکار یا کورٹ آف وارڈس مامور ہو لازم ہے کہ قریب تر مجسٹریٹ یا قریب تر پولیس اسٹیشن کے عہدہ دار مہتمم کو یعنی جو زیادہ قریب ہو ہر خبر جو امور مفصلہ ذیل کی بابت اُسکو معلوم ہو فوراً پہنچائے۔

(الف) کسی ایسے گانوں میں جسکا وہ مکھیا یا پٹواری یا چوکیدار یا عہدہ دار پولیس ہو یا جہاں وہ اراضی کا مالک یا دخیل ہو یا کارندہ ہو یا مالگذاری یا لگان تحصیل کرتا ہو جو شخص مال مسروقہ کا مشہور لینے والا یا اُسکا فروخت کرنے والا ہو اُس کی سکونت مستقل یا چندروزہ کی بابت۔

(ب) جس شخص کی نسبت اُسکو معلوم یا اشتباہ معقول ہو کہ وہ ٹھگ یا سرقہ بالجبر کرنے والا یا قیدی فراری یا مجرم اشتہاری ہے۔ ویسے گانوں کے اندر کسی مقام پر اُس کی آمد کی بابت یا گانوں مذکور میں ہوکر کسی راستہ سے اُس کے گذرنے کی بابت۔

(ج) جو جرم قابل ضمانت نہیں ہے یا جو جرم مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۴۳ یا ۱۴۴ یا ۱۴۵ یا ۱۴۷ یا ۱۴۸ کی رو سے سزا کے لائق ہے ویسے گانوں میں یا اُسکے قریب اُسکے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی بابت۔

(د) ویسے گانوں میں یا اُس کے قریب کسی موت اتفاقی یا غیر طبعی کے واقع ہونیکی بابت یا بابت کسی موت کے جو بحالات مشتبہ وقوع میں آئی ہو۔

(ہ) ویسے گانوں کے قریب کسی مقام خارج برٹش انڈیا میں کسی فعل کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی بابت جس کا ارتکاب برٹش انڈیا کے اندر ہونیکی صورت میں وہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعات مرقوم الذیل

---

[1]۔ اس دفعہ کے لئے جو بجائے دفعہ ہذا اپر برہما میں نافذ ہے ملاحظہ طلب اپر برہما کے گانوں کے ریگولیشن ۱۸۸۹ء (نمبر ۱۴ مصدرہ ۱۸۸۹ء) کی دفعہ ۴۔ اُس دفعہ کی نسبت جو اُن قطعات لوئیر برہما میں نافذ ہے جہاں لوئیر برہما کے گانوں کا ایکٹ ۱۸۸۹ء وسعت پذیر ہے ملاحظہ طلب ایکٹ مذکور کی دفعہ ۵ اور ماقبل کی دفعہ ۳۔

یعنی دفعات ۳۰۲ و ۳۰۴ و ۳۸۲ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۲ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ میں سے کسی کی رو سے ایک جرم سزا کے لائق ہوتا -

(د) کسی ایسے امر کی بابت جس سے ابقائے نظم و نظام میں یا انسداد جرم میں یا سلامتی شخصی یا مالی میں جسکی نسبت مجسٹریٹ ضلع نے حکم عام یا خاص کے ذریعہ سے جو لوکل گورنمنٹ کی منظوری ماقبل لیکر صادر کیا گیا ہو اطلاع پہنچانے کے لئے اس کو ہدایت کی ہو - وقوع خلل کا احتمال ہے -

(۲) دفعہ ہذا میں -

(اول) لفظ "گانوں" میں - گانوں کی اراضیات داخل ہیں - اور

(دوم) الفاظ "مجرم اشتہاری" میں ہر ایسا شخص داخل ہے جو کسی عدالت با اختیار سے جسکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے کسی جزو ہند میں مقرر کیا یا قایم رکھا ہو کسی ایسے فعل کی بابت مجرم مشتہر کیا گیا ہو جسکا ارتکاب برٹش انڈیا کے اندر ہونیکی صورت میں وہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعات مرقوم الذیل یعنی دفعات ۳۰۲ و ۳۰۴ و ۳۸۲ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۲ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ میں سے کسی کی رو سے سزا کے لائق ہوتا -

تقرر گانوں کے مکھیاؤں کا از طرف مجسٹریٹ ضلع بعض صورتوں میں اس دفعہ کی اغراض کیلئے

(۳) ان قواعد کی پابندی کیساتھ جو لوکل گورنمنٹ اس بارے میں وضع کریگی مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً ایک یا زیادہ اشخاص کو کسی گانوں میں جہاں کوئی ویسا مکھیا کسی اور قانون کی رو سے مقررہ شدہ نہیں ہے - اس دفعہ کی اغراض کیلئے گانوں کا مکھیا مقرر کیا کرے +

باب (۵)

بابت گرفتاری اور فرار اور گرفتاری مکرر

(الف) عموماً بابت گرفتاری

گرفتاری کیونکر کیا جائیگا

دفعہ ۴۶ - (۱) گرفتار کرنیکے وقت عہدہ دار پولیس یا اور شخص گرفتار کنندہ کو لازم ہے کہ اس شخص کے جسم کو جس کی گرفتاری منظور ہے فی الواقع چھوئے یا قید کرے الا اس صورت میں کہ وہ شخص قولاً یا فعلاً خود حراست قبول کرے - +

کوشش گرفتاری میں تعرض کرنا۔

(۲) اگر ویسا شخص اُس کوشش میں جو اُس کی گرفتاری کے لئے کیجائے بزور تعرض کرے یا گرفتاری سے گریز کرنے کا اقدام کرے تو ویسا عہدہ دار پولیس یا اور شخص مجاز ہوگا کہ اُس کی گرفتاری کے لئے ہر ایک تدبیر ضروری عمل میں لائے۔

(۳) اس دفعہ میں کوئی ایسا مضمون نہیں ہے جس سے استحقاق وقوع میں لانے ہلاکت ایسے شخص گرفتار کردہ کا حاصل ہو جس پر الزام جرم جو قابل سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور ہو۔ نہ لگایا گیا ہو۔

اُس مقام کی تلاشی جہاں وہ شخص جسکو گرفتار کرنا منظور ہے داخل ہوا ہو

دفعہ ۴۷۔ اگر کوئی شخص جس کے پاس وارنٹ گرفتاری ہو یا کوئی عہدہ دار پولیس جو گرفتاری کا اختیار رکھتا ہو کسی وجہ سے یہ باور کرے کہ وہ شخص جس کی گرفتاری منظور ہے کسی مقام میں گھس گیا ہے یا اُس کے اندر موجود ہے تو اُس شخص کو جو ویسے مقام میں رہتا یا اس کا اہتمام رکھتا ہو لازم ہے کہ شخص مذکور کی جو وارنٹ گرفتاری رکھتا ہو یا عہدہ دار پولیس مذکور کی درخواست پر مقام مذکور میں بلا مزاحمت جانے دے اور واسطے لینے خانہ تلاشی کے اُس کو ہر طرح کی سہولت معقول دے۔

ضابطہ کارروائی جبکہ اندر داخل نہ ہو سکے۔

دفعہ ۴۸۔ اگر دفعہ ۴۷ کے بموجب ویسے مقام کے اندر داخل نہ ہو سکے تو اُس مقدمہ میں جس میں کوئی شخص وارنٹ کے ذریعہ سے عمل کرتا ہو اور کسی دوسرے مقدمہ میں جسمیں وارنٹ کا جاری ہونا جائز ہے مگر بلا دیئے موقع فرار اُس شخص کو جس کی گرفتاری مطلوب ہو وارنٹ کا حاصل کرنا غیر ممکن ہو۔ یہ بات جائز ہوگی کہ عہدہ دار پولیس ویسے مقام میں داخل ہو کر اسکے اندر خانہ تلاشی کرے اور اُس کو اختیار ہوگا کہ ویسے مقام میں داخل ہونے کیلئے کسی مکان یا مقام کے دروازہ یا کھڑکی بیرونی یا اندرونی کو جو شخص مطلوب گرفتاری کی یا کسی اور شخص کی ملکیت ہو اُس صورت میں توڑ کر داخل ہو کہ جب اُس نے اپنا اختیار اور ارادہ ظاہر کیا ہو اور داخل ہونیکی درخواست حسب ضابطہ کی ہو۔ اور کسی اور طور پر داخل ہونے سے مجبور رہا ہو۔

زنانہ خانہ کو توڑ کر اُس کے اندر جانا

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی ویسا مقام ایسا خلوت خانہ ہو جس میں کوئی عورت (جو شخص مطلوب گرفتاری نہ ہو) فی الواقع مقیم ہو جو مطابق رواج کے لوگوں کے روبرو نہیں نکلتی ہے تو ویسے شخص یا عہدہ دار پولیس کو لازم ہے کہ ویسے خلوت خانہ میں داخل ہونے سے پہلے ویسی عورت کو اطلاع دے کہ وہ اس میں سے چلے جانیکی مجاز ہے۔ اور اُسکو نکلنے کیلئے ہر طرح کی سہولت معقول دے اور

ـــــ بخصوص اس الحاق کے جس کے ساتھ دفعہ ۴۷ اُن مقامات میں پڑھی جائیگی جہاں پنجاب کے سرحدی جرائم کا ریگولیشن ۱۸۸۷ء (نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۸۷ء) نافذ ہے۔ ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۳۷ (۲)۔ اور ما قبل کی دفعہ ۳۔

بعد اس کے مجاز ہوگا کہ خلوت خانہ کو توڑ کر اس کے اندر جائے۔ +

رہائی کے لئے دروازوں اور کھڑکیوں کے توڑ ڈالنے کا اختیار۔

دفعہ ۴۹۔ ہر ایک عہدہ دار پولیس یا اور شخص کو جو گرفتاری کرنے کا مجاز ہو اختیار ہے کہ واسطے رہا کرنے اپنے یا کسی اور شخص کے جو بطور جائز کسی کی گرفتاری کیلئے کسی مکان یا مقام میں داخل ہو کر وہاں روک رکھا گیا ہو۔ مکان یا مقام مذکور کے کسی دروازہ یا کھڑکی بیرونی یا اندرونی کو توڑ ڈالے۔ +

غیر ضروری مزاحمت نہ کیجائیگی۔

دفعہ ۵۰۔ شخص گرفتار شدہ کی اس سے زیادہ مزاحمت نہ کی جائیگی جو اس کے فرار کے انسداد کے لئے ضرور ہو[۱]۔ +

اشخاص گرفتار شدہ کی تلاشی

دفعہ ۵۱۔ جب کوئی شخص کسی عہدہ دار پولیس کی معرفت ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار کیا جائے جس میں حکم حاضر ضامنی لینے کا نہ ہو یا ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے جس میں حکم حاضر ضامنی لینے کا ہو لیکن شخص گرفتار شدہ حاضر ضامنی نہ دے سکے۔ اور

جب کوئی شخص بلا وارنٹ گرفتار کیا جائے یا بذریعہ وارنٹ کے کسی شخص خانگی نے اسکو گرفتار کیا ہو اور حاضر ضامنی پر اس کا رہا ہونا قانوناً جائز نہ ہو یا وہ حاضر ضامنی نہ دیسکے۔

تو عہدہ دار پولیس گرفتار کنندہ یا اگر گرفتاری شخص خانگی نے کی ہو تو وہ عہدہ دار پولیس جس کو شخص خانگی شخص گرفتار شدہ کو سپرد کرے مجاز ہوگا کہ ویسے شخص کی تلاشی لے اور سوائے ضروری پارچہ پوشیدنی جملہ اشیاء جو اس کے بدن پر پائی جائیں حراست محفوظ میں رکھے[۲]۔ +

عورتوں کی تلاشی لینے کا طریقہ

دفعہ ۵۲۔ جب کبھی کسی عورت کی تلاشی لینی ضرور ہو تو اس کی تلاشی کسی اور عورت کی معرفت بکمال لحاظ اس کی شرم وحیا کے لیجائیگی۔

لڑائی کے ہتھیار لے لینے کا اختیار

دفعہ ۵۳۔ عہدہ دار پولیس یا اور شخص جو اس مجموعہ کے مطابق کوئی گرفتاری کرے مجاز ہے کہ شخص گرفتار شدہ سے ایسے لڑائی کے ہتھیار لے لے جو اسکے پاس پائے جائیں اور اس کو لازم ہے کہ کل ہتھیار جو اس طرح لے لئے گئے ہوں اس عدالت یا عہدہ دار کو حوالہ کردے جس کے روبرو عہدہ دار یا شخص گرفتار کنندہ کے لئے اس مجموعہ میں حکم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو حاضر کرے۔ +

---

[۱] اس سزا کے واسطے جو کسی عہدہ دار پولیس کو کسی ایسے شخص کو ناجائز اذیت جسمانی پہنچانے کی علت میں ہو جو اسکے زیر حراست ہو ملاحظہ طلب پولیس ایکٹ ۱۸۶۱ء (نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۶۱ء) کی دفعہ ۲۹۔ +

[۲] نسبت تصرف ویسے مال کے ملاحظہ طلب مابعد کی دفعہ ۵۲۳۔ +

(ب) بابت گرفتاری بلا وارنٹ

کب پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے۔

دفعہ ۵۴ - (۱) ہر عہدہ دار پولیس مجاز ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ اور بدوں وارنٹ کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جس کا ذیل میں ذکر ہے۔

اولاً۔ ہر شخص کو جو جرم قابل دست اندازی میں شریک رہا ہو یا جس کی نسبت اس بات کی نالش معقول ہوئی ہو یا اطلاع معتبر پہنچی ہو یا شبہ معقول موجود ہو کہ وہ ایسے جرم میں شریک رہا ہے۔

ثانیاً۔ ایسے ہر شخص کو جس کے پاس بلا وجہ جائز کوئی آلہ نقب زنی موجود ہو جس کے پاس ہونے کی وجہ مذکور کا بار ثبوت ایسے شخص کی گردن پر ہوگا۔

ثالثاً۔ ایسے ہر شخص کو جسکے مجرم ہونے کی بابت اس مجموعہ کے بموجب یا از روئے حکم لوکل گورنمنٹ اشتہار دیا گیا ہو۔

رابعاً۔ ایسے ہر شخص کو جسکے قبضہ میں ایسی کوئی شئے پائی جائے جس کی نسبت مال مسروقہ ہونیکا شبہ معقول ہو یا اس بات کا شبہ معقول ہو کہ اس نے کوئی جرم نسبت ویسی شئے کے کیا ہے۔

خامساً۔ ایسے ہر شخص کو جو کسی عہدہ دار پولیس کا اس حالت میں مزاحم ہو کہ جب وہ اپنا کار منصبی تعمیل کرتا ہو۔ یا جو شخص حراست قانونی سے فرار ہو جائے یا فرار ہو جانے کا اقدام کرے۔

سادساً۔ ایسے ہر شخص کو جس کی نسبت یہ شبہ معقول ہو کہ وہ افواج بحری یا بری ملک معظم سے فرار ہوا ہے یا جو ملک معظم کی ملازمت بحری ہند کے متعلق ہو اور اس ملازمت سے بطور ناجائز غیر حاضر رہا ہو۔

سابعاً۔ کسی ایسے شخص کو جو کسی ایسے فعل سے تعلق رکھتا ہے یا جسکے نام پر کوئی معقول نالش ہوئی ہو یا جسکی نسبت قابل اعتبار خبر موصول ہوئی ہو یا شبہ معقول موجود ہو کہ کسی ایسے فعل سے تعلق رکھتا ہے جو برٹش انڈیا کے باہر وقوع میں آیا ہے اور جو برٹش انڈیا کے اندر وقوع میں آنے کی صورت میں بطور جرم سزا کے قابل ہوتا اور جس کی علت میں وہ کسی ایسے قانون کے بموجب جو حوالگی مجرمان بملک غیر سے علاقہ رکھتا ہے یا فراری مجرموں کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۱ء کے بموجب یا اور ذریعہ سے برٹش انڈیا میں گرفتار ہونے یا حراست میں نظر بند رکھے جانے کا مستوجب ہو۔ اور

ثامناً۔ کسی مخلصی یافتہ قیدی کو جو کسی ایسے قاعدہ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو جو دفعہ ۵۶۵ کی ذیلی دفعہ (۳) کی رو سے موضوع ہوا ہو۔

سلہ - بعض اور صورتوں کے لئے جن میں پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے ملاحظہ طلب گل صاحب کی فہرست اسٹاٹیوٹ متعلق ہند مجموعہ

(۲) یہ دفعہ بلاد کلکتہ اور بمبئی کے پولیس سے بھی متعلق ہے۔

آوارہ گردوں اوران لوگوں کی گرفتاری جو عادتاً سرقہ بالجبر کرنے والے وغیرہ ہوں

دفعہ ۵۵ [ل] - (۱) کسی طرح عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو اختیار ہے کہ اشخاص مفصلۂ ذیل کو گرفتار کرے یا کرائے۔

(الف) ایسے ہر شخص کو جو اسٹیشن مذکور کی حدود کے اندر ایسے حالات کے ساتھ اپنی موجودگی کے چھپانے کی تدبیریں کر رہا ہو جن سے یہ ظن غالب پیدا ہو کہ وہ کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت سے ویسی تدبیریں کرتا ہے یا

(ب) ایسے ہر شخص کو جو ویسے اسٹیشن کی حدود کے اندر بظاہر کوئی سبیل معاش کی نہ رکھتا ہو یا اپنا حال اس طور سے ظاہر نہ کر سکتا ہو کہ اس پر اطمینان کیا جائے۔ یا

(ج) ایسے ہر شخص کو جو عرفاً یا عادتاً سرقہ بالجبر کرنے والا یا نقب زن یا چور یا عادتاً مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر لینے والا ہو۔ یا اس امر میں مشہور ہو کہ عادتاً استحصال بالجبر کرتا ہے یا استحصال بالجبر کے ارادہ سے خلائق کو ضرر رسانی کا عادتاً خوف دیتا ہے یا دینے کا اقدام کرتا ہے۔

(۲) یہ دفعہ بلاد کلکتہ و بمبئی کے پولیس سے بھی متعلق ہے۔

ضابطۂ کارروائی جبکہ عہدہ دار پولیس اپنے ماتحت عہدہ دار کو بلا وارنٹ گرفتاری کے لئے بھیجے۔

دفعہ ۵۶ - (۱) جب عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو اس امر کی ضرورت ہو کہ اس کا کوئی عہدہ دار ماتحت بلا وارنٹ (اس کے مواجہہ میں نہیں بلکہ بطور خود) ایسے شخص کو گرفتار کرے جسکی گرفتاری قانوناً بلا وارنٹ ہو سکتی ہے تو عہدہ دار مذکور کو لازم ہے کہ اس عہدہ دار کو جسکی معرفت کسی شخص کا گرفتار کرانا منظور ہو حکم تحریری بہ تفصیل نام اس شخص کے جسکی گرفتاری مطلوب ہو اور اس جرم یا اور باعث کے جسکی علت میں اسکو گرفتار کرنا منظور ہے۔ حوالہ کرے۔

بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۶ - ۱۸۹۵ء کے صفحات ۱۳۵ و ۱۳۶ - اور ایکٹ ہائے مرقوم الذیل:-

ایکٹ ترک وطن ہند ۱۸۸۳ء (نمبر ۲ مصدرہ ۱۸۸۳ء) دفعہ ۸۲ - رنگون کی ڈرامویونکا ایکٹ ۱۸۸۴ء (نمبر ۲ مصدرہ ۱۸۸۴ء) دفعہ ۸۲ - پھٹ کر جانیوالے مادونکا ایکٹ ۱۸۸۴ء (نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۸۴ء) دفعہ ۱۳ - پنجاب کی میونسپلٹیوں کا ایکٹ ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۳ مصدرہ ۱۸۹۱ء) دفعات ۸۱ و ۹۳ - برہما کے جوے کا ایکٹ ۱۸۸۴ء (نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۸۴ء) دفعہ ۷ - برہما کا میونسپل ایکٹ ۱۸۹۸ء (برہما کا ایکٹ ۳ مصدرہ ۱۸۹۸ء) دفعہ ۱۹۴ - اپر برہما کے جنگل کا ریگولیشن ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) دفعہ ۶۲ -

[ل] - اپر برہما میں ہر عہدہ دار پولیس وہ اختیارات عمل میں لا سکتا ہے جو دفعہ ہذا کی رو سے کسی عہدہ دار پولیس مہتمم پولیس اسٹیشن کو تفویض ہوں - ملاحظہ طلب اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن ۱۸۹۲ء (نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۲ء) کا ضمیمہ (دفعہ ۶) -

(۲) یہ دفعہ بلاد کلکتہ و بمبئی کے پولیس سے بھی متعلق ہے۔

نام اور سکونت کے بتانے سے انکار کرنا۔

دفعہ ۵۷ [1] - (۱) اگر کوئی شخص کسی عہدہ دار پولیس کے روبرو ایسے جرم کا مرتکب ہو یا ایسے جرم میں ملزم ہو جو غیر قابل دست اندازی ہو اور عند الطلب ویسے عہدہ دار کے اپنا نام اور سکونت ظاہر نہ کرے یا ایسا نام یا سکونت ظاہر کرے جسکو ایسا عہدہ دار بوجہ معقول جھوٹ سمجھتا ہو تو جائز ہے کہ ویسا شخص ویسے عہدہ دار کی معرفت اس غرض سے گرفتار کیا جائے کہ اُس کا نام یا سکونت دریافت کی جائے۔

(۲) جب صحیح نام اور سکونت ویسے شخص کی دریافت ہو جائے تب وہ ایک مچلکہ مع یا بدون ضامنوں کے اس مضمون کا لکھ دینے پر رہا کر دیا جائیگا کہ وہ مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہوگا جب اُس کو حکم ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر ویسا شخص برٹش انڈیا کے اندر سکونت نہ رکھتا ہو تو ضرور ہے کہ مچلکہ کی مضبوطی ضامن یا ضامنوں کے ذریعہ سے جو برٹش انڈیا کے اندر سکونت رکھتا یا رکھتے ہوں کر لی جائے۔

(۳) اگر ویسے شخص کا صحیح نام اور سکونت وقت گرفتاری سے چوبیس گھنٹے کے اندر دریافت نہ ہو سکے یا اگر وہ مچلکہ مذکور کے لکھ دینے یا عند الطلب کافی ضامنوں کے مہیّا کرنے میں قاصر ہو تو اُسکا چالان فوراً ایسے قریب تر مجسٹریٹ کے روبرو کیا جائیگا جسکو اختیار سماعت ہو۔

مجرموں کا اندر اور علاقہ اختیار کے اندر تعاقب کرنا

دفعہ ۵۸ - عہدہ دار پولیس مجاز ہے کہ بغرض بلا وارنٹ گرفتار کرنے ایسے شخص کے جس کو وہ اس باب کے بموجب گرفتار کرنے کا مجاز ہے۔ قلمرو برٹش انڈیا کے اندر کسی مقام میں ویسے شخص کا تعاقب کرے۔

گرفتاری خانگی آدمیوں کے ذریعہ سے۔

دفعہ ۵۹ - (۱) ہر شخص خانگی مجاز ہے کہ کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جو اُس کے روبرو کوئی جرم غیر قابل ضمانت اور قابل دست اندازی کر رہا ہو یا مجرم اشتہاری ہو۔

ضابطہ کارروائی ویسی گرفتاری کے بعد۔

اور اُس کو لازم ہے کہ بلا توقف غیر ضروری ویسے شخص گرفتار شدہ کو کسی عہدہ دار پولیس کے حوالہ کرے۔ یا عہدہ دار پولیس کی عدم موجودگی کی صورت میں ویسے شخص کو قریب تر پولیس اسٹیشن میں لیجائے۔

(۲) اگر اس گمان کی وجہ پائی جائے کہ ویسے شخص پر منجملہ احکام دفعہ ۵۴ کسی حکم کا اطلاق ہو سکتا ہے

---

[1] ۵ - اپر برہما میں عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کی طرف سے روک رکھنے کے اختیار کی نسبت ملاحظہ طلب اپر برہما کی معدنیات ذمہ داری کا ریگولیشن ۱۸۹۲ء (نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۲ء)۔

تو عہدہ دار پولیس کو چاہیئے کہ اسکو مکرر گرفتار کرے۔

(۳) اگر یہ گمان کرنے کی وجہ ہو کہ اُس سے کوئی جرم غیر قابل دست اندازی سرزد ہوا ہے اور وہ عند الطلب کسی عہدہ دار پولیس کے اپنا نام اور سکونت بتانے سے انکار کرے یا ایسا نام یا سکونت ظاہر کرے جسکو ویسا عہدہ دار جھوٹ سمجھنے کی وجہ رکھتا ہو تو شخص مذکور کی نسبت کارروائی حسب احکام دفعہ ۵۷ کیجائیگی۔ اور اگر یہ گمان کرنیکی کوئی وجہ کافی نہ ہو کہ وہ کسی جرم کا مرتکب ہوا ہے تو اسکو فوراً مخلصی بخشی جائیگی۔

شخص گرفتار شدہ مجسٹریٹ یا عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے روبرو بھیجا جائیگا

دفعہ ۶۰۔ عہدہ دار پولیس کو جو کسی شخص کو بلا وارنٹ گرفتار کرے لازم ہے کہ بلا توقف غیر ضروری اور بپابندی احکام مجموعہ ہذا در باب اخذ ضمانت کے شخص گرفتار شدہ کو روبرو اُس مجسٹریٹ کے جو اُس مقدمہ کی سماعت کا مجاز ہو یا روبرو عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے لیجائے یا بھیجے۔

شخص گرفتار شدہ چوبیس گھنٹے سے زیادہ عرصہ تک نظر بند نہ رکھا جائے۔

دفعہ ۶۱[1]۔ کسی عہدہ دار پولیس کو اختیار نہیں ہے کہ کسی شخص کو جو بلا وارنٹ گرفتار ہوا ہو اُس سے زیادہ عرصہ تک حراست میں نظر بند رکھے جو بلحاظ جملہ حالات مقدمہ معقول معلوم ہو۔ اور ویسا عرصہ بجز اُس صورت کے کہ صاحب مجسٹریٹ کوئی اور حکم خاص حسب دفعہ ۱۶۷ صادر کرے چوبیس گھنٹے سے زیادہ نہ ہوگا علاوہ اُس عرصہ کے جو مقام گرفتاری سے مجسٹریٹ کی عدالت تک سفر کرنے کے لئے درکار ہو۔

پولیس گرفتاریوں کی رپورٹ کرے گا۔

دفعہ ۶۲۔ عہدہ داران مہتمم پولیس اسٹیشن کو لازم ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کو یا اگر وہ ہدایت کرے تو مجسٹریٹ سب ڈویژن کو جملہ اشخاص کی رپورٹ لکھ بھیجیں۔ جو انکے اپنے اپنے اسٹیشن کی حدود کے اندر بلا وارنٹ گرفتار ہوئے ہوں۔ عام اسکے کہ ویسے اشخاص سے ضمانت لیگئی ہو یا نہیں

شخص گرفتار شدہ کی رہائی

دفعہ ۶۳۔ کوئی شخص جو معرفت عہدہ دار پولیس کے گرفتار کیا جائے رہائی نہ پائیگا بجز اُس صورت کے کہ وہ اپنا مچلکہ لکھدے یا ضمانت دے یا اُس صورت میں کہ صاحب مجسٹریٹ کا حکم خاص صادر ہو۔

وہ جرم جسکا ارتکاب مجسٹریٹ کے مواجہہ میں ہو۔

دفعہ ۶۴۔ جب کوئی جرم مجسٹریٹ کے خود مواجہہ میں اسکے علاقہ اختیار کی حدود مقامی کے اندر سرزد ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مجرم کو خود گرفتار کرے یا حکم دے کہ کوئی شخص مجرم کو گرفتار کرے اور اسکے بعد بپابندی احکام مجموعہ ہذا بابت ضمانت[2] کے مجرم کو حراست میں بھیجے

[1] - اپر برہما میں عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کی طرف سے روک رکھنے کے اختیار کی نسبت ملاحظہ طلب اپر برہما کی عدالت فوجداری کا ریگولیشن ۱۸۹۲ء (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ء)۔

[2] - ملاحظہ طلب مابعد کا باب ۳۹۔

مجسٹریٹ کے ذریعہ سے یا اسکے روبرو گرفتاری

دفعہ ۶۵ - ہر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ ہر وقت اپنے روبرو اپنے علاقۂ اختیار کی حدود مقامی کے اندر ایسے شخص کو خود گرفتار کرے یا اُسکی گرفتاری کی ہدایت کرے جس کی گرفتاری کیلیئے وہ اُسوقت اور بلحاظ حالات کے وارنٹ جاری کرنیکا مجاز ہے۔

فرار ہونے پر یہ اختیار کہ اسکا تعاقب کرکے پھر اُسکو گرفتار کرے۔

دفعہ ۶۶ - اگر کوئی شخص جو حراست جایز میں ہو فرار ہو جائے یا شخص غیر اسکو چھوڑا لیجائے تو وہ شخص جسکی حراست سے وہ فرار ہوا یا چھوڑایا گیا مجاز ہے کہ فوراً اسکا تعاقب کرکے اُسکو کسی مقام واقع برٹش انڈیا میں گرفتار کرے۔

احکام دفعات ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ گرفتاری بائے تحت دفعہ ۶۶ سے متعلق ہونگے۔

دفعہ ۶۷ - احکام دفعات ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ - اُن گرفتاریوں سے متعلق ہونگے جو ازروئے دفعہ ۶۶ کیجائیں گو وہ شخص جو ویسی گرفتاری کرے ازروئے وارنٹ کارروائی نہ کرتا ہو اور ایسا عہدہ دار پولیس نہ ہو جسے گرفتاری کرنے کا اختیار ہو۔

باب (۶)

بابت حکمنامجات احضار بالجبر

الف - سمن

سمن کا نمونہ

دفعہ ۶۸ - (۱) ہر سمن[1] جو اس مجموعہ کے بموجب کسی عدالت سے صادر ہو تحریری ہوگا اور اُسکی دو نقلیں ہونگی اور اُس پر ویسی عدالت کے حاکم اجلاس کنندہ یا ایسے اور عہدہ دار کے دستخط اور مُہر ہوگی جسکی نسبت حکام ہائیکورٹ وقتاً فوقتاً کسی قاعدہ کی رُو سے ہدایت کیا کریں۔

تعمیل سمن کس کے ذریعہ سے ہوگی

(۲) تعمیل ویسے سمن کی معرفت عہدہ دار پولیس کے یا بپابندی اُن قواعد کے جو لوکل گورنمنٹ اس باب میں منضبط کرے معرفت کسی عہدہ دار عدالت صادر کنندہ سمن یا اور سرکاری ملازم کے کی جائیگی۔

(۳) یہ دفعہ بلاد کلکتہ اور بمبئی کے پولیس سے بھی متعلق ہے۔

تعمیل سمن کیونکر ہوگی۔

دفعہ ۶۹ - (۱) اگر ممکن ہو تو سمن کی تعمیل اس شخص کی ذات پر جس پر سمن جاری کیا جائے اس طور سے کی جائے گی کہ سمن کی دو نقلوں میں سے ایک نقل اُس کے حوالہ یا اُس کے روبرو پیش کی جائے۔

---

[1] واسطے نمونجات کے ملاحظہ طلب مابعد کا ضمیمہ ۵ - نمونجات ا و ا - ۳۱ -

سمن کے پانے کی نسبت دستخط

(۲) ہر شخص کو جس پر سمن کی تعمیل اس طور سے کیجائے لازم ہے کہ بوقت درخواست عہدہ دار تعمیل کنندہ سمن کے سمن کی دوسری نقل کی پشت پر رسید سمن کی لکھکر اس پر دستخط کر دے۔

(۳) تعمیل سمن کی کمپنی سند یافتہ یا کسی دوسری جماعت سند یافتہ پر یوں ہو گی کہ جماعت مذکور کے سکرٹری یا منیجر مقامی یا اور عہدہ دار اعلیٰ کو سمن پہنچا دیا جائے یا بذریعہ رجسٹری شدہ ڈاک کی چٹھی کے جماعت سند یافتہ واقع برٹش انڈیا کے اعلیٰ عہدہ دار کو سمن مذکور پہنچا دیا جائے۔ ایسی صورت میں تعمیل مذکور کا کیا جانا اس وقت متصور ہو گا کہ جب چٹھی ڈاک کے معمولی عرصہ میں پہنچ جائے۔

تعمیل سمن جبکہ وہ شخص جس کے نام سمن جاری کیا جائے نہ ملے

دفعہ ۷۰۔ اگر وہ شخص جس کے نام سمن جاری کیا جائے بعد کوشش قرار واقعی کے دستیاب نہ ہو سکے تو سمن کی تعمیل اس طور سے جائز ہے کہ اسکی ایک نقل شخص مذکور کے لئے اس کے خاندان کے کسی اہل ذکور بالغ کے پاس یا بلدہ پریزیڈنسی میں اسکے ملازم کے پاس جو اسکے ساتھ رہتا ہو چھوڑ دی جائے اور اس شخص کو جسکے پاس سمن چھوڑ دیا جائے لازم ہے کہ بوقت درخواست اہلکار تعمیل کنندہ کے دوسری نقل کی پشت پر رسید سمن کی لکھکر اس پر دستخط کر دے۔

ضابطہ جبکہ تعمیل حسب محکمہ بالا حاصل ہو سکے

دفعہ ۷۱۔ اگر وہ تعمیل اس طریقے پر جو دفعات ۶۹ و ۷۰ میں مذکور ہے بعد کوشش قرار واقعی حاصل نہ ہو سکے تو اہلکار تعمیل کنندہ سمن کو لازم ہے کہ سمن کی ایک نقل اس مکان یا مسکن کی کسی نظر گاہ عام پر آویزاں کرے جس میں وہ شخص جس پر سمن جاری ہوا معمولاً رہتا ہو۔ اور اسکے بعد یہ سمجھا جائیگا کہ سمن کی تعمیل حسب ضابطہ ہو گئی ہے۔

تعمیل سمن ملازم سرکار یا ملازم ریلوے کمپنی پر

دفعہ ۷۲۔ (۱) جب وہ شخص جس پر سمن جاری ہو گورنمنٹ یا کسی ریلوے کمپنی کا ملازم مصروف بخدمت ہو تو عدالت صادر کنندہ سمن کو لازم ہے کہ عموماً سمن کی دو نقلیں اس دفتر کے افسر کے پاس بھیجے جس میں وہ شخص ملازم ہو اور ویسا افسر تب اس طور سے سمن کی تعمیل کرادیگا جو دفعہ ۶۹ میں مذکور ہے اور اس عدالت میں اپنے دستخط سے مع عبارت ظہری محکمہ دفعہ مذکور واپس بھیجے گا۔

(۲) ویسے دستخط تعمیل باضابطہ کی شہادت ہونگے۔

تعمیل سمن حدود مقامی کے باہر

دفعہ ۷۳۔ جب کسی عدالت کو منظور ہو کہ تعمیل کسی سمن کی جو اس نے جاری کیا ہے کسی ایسے مقام پر کیجائے جو اس کے اختیار کی حدود مقامی سے باہر ہو تو اس کو لازم ہے کہ عموماً سمن کی دو نقلیں اس مجسٹریٹ کے پاس ارسال کرے جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر وہ شخص سکونت رکھتا ہو یا موجود ہو جس پر سمن جاری کیا گیا تاکہ وہاں اسکی تعمیل کیجائے۔

ثبوت تعمیل سمن در ایسی صورتوں میں اور جب عہدہ دار تعمیل کنندہ سمن حاضر نہ ہو

دفعہ ۷۴ - (۱) جب تعمیل کسی سمن کی جو کسی عدالت نے جاری کیا ہو اُسکے علاقہ اختیار کی حدود مقامی کے باہر کی گئی ہو اور ہر مقدمہ میں جس میں اہلکار تعمیل کنندہ سمن بوقت سماعت مقدمہ کے حاضر نہ ہو بیان حلفی جسکا مجسٹریٹ کے روبرو لکھا جانا پایا جائے بدیں مضمون کہ ویسے سمن کی تعمیل ہو گئی۔ اور ایک نقل سمن کی تعمیل جسمیں عبارت ظہری (حسب طریقہ محکومہ دفعہ ۶۹ یا دفعہ ۷۰) اُس شخص کیجانب سے ہو جسکو وہ نقل حوالہ کیگئی یا جسکے روبرو وہ پیش کی گئی یا جس کے پاس وہ چھوڑی گئی۔ شہادت میں قابل مقبولی ہو گی۔ اور جو بیانات اُس میں درج ہوں وہ صحیح متصور ہونگے۔ بجز اُس صورت کے اور اُس وقت تک کہ خلاف اسکے ثابت کیا جائے۔

(۲) جائز ہے کہ بیان حلفی متذکرہ دفعہ ہذا نقل سمن کے ساتھ منسلک ہو کر عدالت میں واپس کیا جائے۔

(ب)۔ وارنٹ گرفتاری[1]

نمونہ وارنٹ گرفتاری

دفعہ ۷۵ - (۱) ہر وارنٹ گرفتاری جو از روئے مجموعہ ہذا کسی عدالت سے جاری ہو تحریری ہونا چاہیئے۔ اور اُس پر حاکم اجلاس کنندہ کے دستخط۔ یا درصورت صاحبان مجسٹریٹ بنچ کے ویسے بنچ کے کسی ممبر کے دستخط ثبت ہوں۔ اور مہر عدالت ثبت کیجائے۔

وارنٹ گرفتاری کا نفاذ پذیر رہنا

(۲) ویسا ہر وارنٹ اُس وقت تک نفاذ پذیر رہیگا کہ وہ اُس عدالت سے منسوخ کیا جائے جس نے اُس کو جاری کیا ہو یا اُس وقت تک کہ اُس کی تعمیل ہو جائے۔

عدالت ضمانت لینے کی ہدایت کر سکتی ہے

دفعہ ۷۶ - (۱) ہر عدالت کو جو کسی شخص کی گرفتاری کیلئے وارنٹ جاری کرے اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے وارنٹ کی پشت پر یہ ہدایت لکھدے کہ اگر ویسا شخص اس مضمون کا مچلکہ ساتھ ضمانت کافی کے لکھدے کہ وہ فلان وقت معینہ پر عدالت میں حاضر ہوگا اور بعد ازیں جب تک کہ عدالت سے دوسرے نہج کا حکم صادر نہ ہو حاضر رہیگا تو اُس عہدہ دار کو جسکے نام وارنٹ بھیجا جائے لازم ہے کہ ویسی ضمانت لیکر ویسے شخص کو حراست سے مخلصی دے۔

(۲) عبارت ظہری[2] میں یہ لکھا جائیگا۔

(الف) تعداد ضامنوں کی۔

(ب) مقدار زر جس میں ضامنان اور شخص بالتناسب پابند کیا جائیگا جسکی گرفتاری کیلئے وارنٹ جاری ہوا ہو۔

(ج) وہ تاریخ جس میں اُس کو عدالت میں حاضر ہونا چاہیئے۔

---

[1] - یہ احکام ایسے وارنٹوں سے متعلق ہیں جو اپر برہما کے ریگولیشن متعلق پانوت ۱۸۹۶ء (نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۸۶ء) کی دفعہ ۱۰ کی دفعہ تحتی ۱ کی روسے جاری ہوئے ہیں۔

[2] واسطے نمونجات کے ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ ۲ -

مچلکہ بھیجا جائیگا

(۳) جب ضمانت اس دفعہ کے بموجب لیجائے تو وہ افسر جسکے نام وارنٹ بھیجا جائے مچلکا اور ضمانت نامہ کو عدالت میں ارسال کرے گا۔

وارنٹ کس کے نام لکھا جائے گا۔

دفعہ ۷۷۔ (۱) علی العموم وارنٹ گرفتاری ایک یا چند عہدہ داران پولیس کے نام لکھا جائیگا۔ اور جب کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے حکم سے جاری کیا جائے تو ہمیشہ بطور مذکور تحریر پائیگا۔ مگر کسی اور عدالت جاری کنندہ وارنٹ کو اختیار ہوگا کہ اگر وارنٹ مذکور کی فوراً تعمیل ہونی ضرور ہو۔ اور اس وقت کوئی عہدہ دار پولیس اس کام کیلئے دستیاب نہ ہوسکے تو کسی اور شخص یا اشخاص کے نام وارنٹ تحریر کرے۔ اور ویسا شخص یا اشخاص وارنٹ کی تعمیل کرینگے۔

وارنٹ چند اشخاص کے نام

(۲) جب وارنٹ ایک سے زیادہ عہدہ دار یا اشخاص کے نام لکھا جائے تو جائز ہے کہ اُس کی تعمیل میں سب کے سب یا ان میں سے کوئی ایک یا چند اشخاص مصروف ہوں۔

وارنٹ زمیندار وغیرہ کے نام لکھا جاسکتا ہے

دفعہ ۷۸۔ (۱) مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن مجاز ہے کہ اپنے ضلع یا سب ڈویژن کے اندر کسی زمیندار یا مستاجر یا سربراہکار اراضی کے نام وارنٹ واسطے گرفتاری کسی ایسے شخص کے تحریر کرے جو قیدی مفرور یا مجرم اشتہاری ہو یا ایسا شخص ہو جس پر جرم غیر قابل ضمانت کا الزام رکھا گیا ہو اور جو تعاقب سے گریز کررہا ہو۔

(۲) ویسے زمیندار یا مستاجر یا سربراہکار کو لازم ہے کہ وارنٹ پہنچنے کی رسید لکھدے۔ اور اگر وہ شخص جس کی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری ہوا ہو اُسکی زمینداری یا مستاجری یا اراضی میں جسکا وہ سربراہکار ہو موجود ہو یا اسکے اندر آئے اُس پر وارنٹ کی تعمیل کرے۔

(۳) جب وہ شخص جسکے نام وارنٹ جاری ہوا ہو گرفتار کیا جائے تو چاہئیے کہ وہ معہ وارنٹ قریب تر عہدہ دار پولیس کے حوالہ کیا جائے۔ اور وہ عہدہ دار پولیس اسکو اُس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کریگا جو اُس مقدمہ میں اختیار سماعت رکھتا ہو۔ اِلا اُس صورت میں کہ دفعہ ۷۶ کے بموجب ضمانت لیجائے۔

جو وارنٹ عہدہ دار پولیس کے نام لکھا جائے گا۔

دفعہ ۷۹۔ جو وارنٹ کسی عہدہ دار پولیس کے نام لکھا جائے جائز ہے کہ اُس کی تعمیل کسی اور عہدہ دار پولیس کی معرفت عمل میں آئے جس کا نام وارنٹ کی ظہر پر اُس عہدہ دار کی طرف سے لکھا گیا ہو جس کے نام وارنٹ لکھا گیا یا بذریعہ تحریر ظہری منتقل کیا گیا ہو۔

خلاصہ وارنٹ کا سنا دینا

دفعہ ۸۰۔ عہدہ دار پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ گرفتاری کو لازم ہے کہ اُس شخص کو جس کی گرفتاری منظور ہو وارنٹ کا خلاصہ سنا دے اور اگر وہ خواستگار ہو تو اس کو وہ وارنٹ دکھلا دے۔

شخص گرفتار شدہ کو بلا توقف عدالت کے روبرو لانا چاہئے

دفعہ ۸۱ - عہدہ دار پولیس یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ گرفتاری کو لازم ہے کہ (باتباع احکام دفعہ ۷۶، بابت ضمانت) بلا توقف غیر ضروری شخص گرفتار شدہ کو اُس عدالت کے روبرو حاضر کرے جسکے روبرو قانون کے بموجب ویسے شخص کے حاضر کرنے کا حکم ہو۔

وارنٹ کہاں تعمیل کیا جا سکتا ہے

دفعہ ۸۲ - جائز ہے کہ وارنٹ گرفتاری برٹش انڈیا کے کسی مقام پر تعمیل کیا جائے۔

وارنٹ تعمیل کے لئے علاقہ اختیار کے باہر بھیجا جا سکتا ہے

دفعہ ۸۳ - (۱) جب وارنٹ کی تعمیل عدالت جاری کنندہ وارنٹ کے علاقہ کی حدود مقامی کے باہر ہونی ضرور ہو تو وہی عدالت مجاز ہے کہ بجائے بھیجنے ویسے وارنٹ کے بنام کسی عہدہ دار پولیس کے اسکو بذریعہ ڈاک یا بسبیل دیگر کسی مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع یا کمشنر پولیس بلدہ پریزیڈنسی کے پاس بھیجدے جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر اُسکی تعمیل کرنی ضرور ہو۔

(۲) صاحب مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ ضلع یا کمشنر جسکے پاس ویسا وارنٹ اس طور پر بھیجا جائے اُس پر اپنا نام لکھیگا۔ اور اگر ممکن ہو اپنے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر حسب طریقہ محکومہ بالا اُسکی تعمیل کرائیگا۔

جو وارنٹ علاقہ اختیار کے باہر تعمیل کے لئے عہدہ دار پولیس کے نام لکھا جائے

دفعہ ۸۴ - (۱) جب کسی وارنٹ موسومہ عہدہ دار پولیس کی تعمیل عدالت جاری کنندہ وارنٹ کے علاقہ کی حدود مقامی کے باہر درکار ہو تو عہدہ دار پولیس کو عموماً لازم ہے کہ وارنٹ پر عبارت ظہری لکھانے کیلئے مجسٹریٹ یا ایسے عہدہ دار پولیس کے پاس لیجائے جسکا رتبہ عہدہ دار مہتمم اسٹیشن سے کم نہ ہو اور جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر وارنٹ کی تعمیل ہونی ضرور ہو۔

(۲) ویسا مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس وارنٹ کی ظہر پر اپنا نام لکھیگا اور ویسی تحریر ظہری اُس عہدہ دار پولیس کے لئے جسکے نام وارنٹ لکھا جائے ویسی حدود میں اُسکی تعمیل کرنے کیواسطے سند کافی سمجھی جائیگی۔ اور اہالئے پولیس موقع کو لازم ہے کہ اگر اُن سے درخواست کیجائے تو ویسے وارنٹ کی تعمیل میں ویسے عہدہ دار کی مدد کریں۔

(۳) جب کبھی وجہ قوی اس امر کے باور کرنیکی ہو کہ توقف عبارت ظہری حاصل کرنے میں منجانب اُس مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس کے جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر وارنٹ کی تعمیل ضرور ہو وارنٹ کے نہ تعمیل پانیکا باعث ہوگا تو عہدہ دار پولیس جسکے نام وارنٹ لکھا گیا ہو مجاز ہوگا کہ بلا تحریر ہونے ویسی عبارت ظہری کے وارنٹ کو ایسے مقام پر تعمیل کرے جو اُس عدالت کے علاقہ کی حدود مقامی سے باہر ہو جہاں سے وہ جاری ہوا۔

(۴) یہ دفعہ بلاد کلکتہ اور بمبئی کے پولیس سے بھی متعلق ہے۔

ضابطہ کارروائی اُس شخص کے گرفتار ہونے پر جسکے نام وارنٹ جاری کیا جائے

دفعہ ۸۵ - جب وارنٹ گرفتاری اُس ضلع کے باہر تعمیل پائے جہاں سے وہ جاری ہو تو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ بجز اُس صورت کے کہ عدالت جاری کنندہ وارنٹ مقام گرفتاری سے بیس میل کے اندر واقع ہو یا اُس مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ پولیس

ضلع یا کمشنر پولیس بلدہ پریذیڈنسی سے زیادہ قریب ہو جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر گرفتاری ہوئی ہو یا اُس صورت کے کہ دفعہ ۷۶ کے بموجب ضمانت لیجائے ۔ ویسے مجسٹریٹ یا کمشنر یا سپرنٹنڈنٹ ضلع کے روبرو حاضر کیا جائے ۔

ضابطہ کارروائی اُس مجسٹریٹ کے لئے جسکے روبرو شخص گرفتار شدہ لایا جائے

دفعہ ۸۶ ۔(۱) ویسے مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ ضلع یا کمشنر کو لازم ہے کہ اگر شخص گرفتار شدہ وہی شخص معلوم ہو جو عدالت جاری کنندہ وارنٹ کا مقصود ہو ۔ یہ حکم دے کہ شخص مذکور ویسی عدالت میں بحراست بھیجا جائے ۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر جرم قابل ضمانت ہو اور ویسا شخص ضمانت قابل اطمینان مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ یا کمشنر مذکور داخل کرنے پر مستعد اور آمادہ ہو یا حسب دفعہ ۷۶ ظہر وارنٹ پر ہدایت تحریر کی گئی ہو اور ویسا شخص اُس ضمانت کے دینے پر مستعد و رضامند ہو جو بموجب ویسی ہدایت کے مطلوب ہو ۔ تو مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ ضلع یا کمشنر مذکور ایسی ضمانت[1] لیکر جیسی کہ صورت ہو مچلکہ اور ضمانت نامہ اُس عدالت میں رسل کریگا جہاں سے وارنٹ جاری ہوا تھا ۔

(۲) اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ عہدہ دار پولیس دفعہ ۷۶ کے بموجب ضمانت لینے سے ممتنع ہے ۔

(ج) ۔ اشتہار اور قرقی ۔

اشتہار متعلق شخص مفرور کے

دفعہ ۸۷ ۔(۱) اگر کسی عدالت کو (بعد لینے یا بلا لینے شہادت کے) اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جس کی گرفتاری کے لئے وارنٹ اُس عدالت سے جاری ہوا ہے مفرور یا روپوش ہو گیا ہے اس غرض سے کہ ویسے وارنٹ کی تعمیل اُس پر نہ ہو سکے تو ویسی عدالت مجاز ہے کہ اشتہار[2] تحریری اس حکم سے جاری کرے کہ شخص مذکور ایک میعاد معین کے اندر جو ویسے اشتہار کے مشتہر کرنیکی تاریخ سے تیس روز سے کم نہ ہوگی ۔ ایک خاص مقام اور خاص وقت پر حاضر ہو ۔

(۲) وہ اشتہار حسب طریقہ مفصلہ ذیل مشتہر کیا جائیگا :-

(الف) اُس قصبہ یا موضع کے کسی مقام نمایاں پر علانیہ سنایا جائیگا جہاں ویسا شخص عموماً رہتا ہو ۔

(ب) اُس مکان یا مسکن کی کسی نظرگاہ عام پر چسپاں کہ ویسا شخص عموماً رہتا ہو یا ویسے قصبہ یا موضع کے کسی مقام نمایاں پر چسپاں کیا جائیگا ۔ اور

(ج) اشتہار کی ایک نقل مکان کچہری کی کسی نظرگاہ عام پر بھی چسپاں کی جائیگی ۔

(۳) عدالت جاری کنندہ اشتہار کا بیان جو تحریری ہو بدیں مضمون کہ اشتہار حسب ضابطہ ایک تاریخ معین پر مشتہر کیا گیا اس بات کے لئے شہادت قطعی ہوگا کہ اس دفعہ کے احکام کی تعمیل قرار واقعی ہوئی اور اشتہار ویسی تاریخ پر مشتہر کیا گیا ۔

[1] ملاحظہ طلب مابعد کا ضمیمہ ۵ ۔ نمونہ ۴۲ ۔ [2] ملاحظہ طلب مابعد کا ضمیمہ ۵ ۔ نمونجات ۴۷ و ۵۴ ۔

شخص مفرور کی جائداد کی قرقی

دفعہ ۸۸ - (۱) عدالت جاری کنندہ اشتہار محکومہ دفعہ ۸۷ مجاز ہے کہ کسی وقت شخص اشتہاری کی کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ یا دونوں کی قرقی کا حکم دے۔

(۲) ویسے حکم کی رو سے قرقی کسی ایسی جائداد مملوکہ شخص مذکور کی جائز ہوگی جو اس ضلع میں ہو جس میں ترتیب ہوئی ہو اور اس کی رو سے قرقی جائداد مملوکہ شخص مذکور واقع بیرون ضلع مذکور بھی اس وقت جائز ہوگی کہ جب اس کی ظہر پر مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا حکم نامہ ہو جائے جس کے ضلع کے اندر ویسی جائداد واقع ہو۔

(۳) اگر جائداد جس کی قرقی کا حکم دیا گیا ہو قرضہ یا دیگر جائداد منقولہ ہو تو قرقی حسب دفعہ ہذا بطریق ذیل عمل میں آئیگی:-

(الف) بذریعہ قبضہ بالجبر یا

(ب) بذریعہ تقرر کسی ریسیور یعنی محصل کے۔ یا

(ج) بذریعہ حکم تحریری مشعر امتناع حوالہ کئے جانے ویسی جائداد کے شخص اشتہاری کو یا اسکی طرف سے کسی اور کو۔ یا

(د) بذریعہ جملہ یا کسی دو طریقوں کے منجملہ طریقہ ہائے مذکورہ بالا کے جو عدالت کی رائے میں مناسب ہوں۔

(۴) اگر جائداد جس کی قرقی کا حکم صادر ہو غیر منقولہ ہو تو قرقی حسب دفعہ ہذا اس طرح سے ہوگی کہ اگر شئے قرقی طلب ایسی اراضی ہے جو سرکار کو مالگذاری دیتی ہو تو معرفت صاحب کلکٹر اس ضلع کے ہوگی جس میں وہ اراضی واقع ہے اور باقی اور صورتوں میں -

(ہ) بذریعہ قبضہ کر لینے کے۔ یا

(و) بذریعہ تقرر کسی ریسیور یعنی محصل کے۔ یا

(ز) بذریعہ حکم تحریری مشعر امتناع ادائے لگان یا حوالگی جائداد کے شخص اشتہاری کو یا اسکی طرف سے کسی کو۔ یا

(ح) بذریعہ جملہ یا کسی دو طریقوں کے منجملہ طریقہ ہائے مذکورہ بالا جو عدالت کی رائے میں مناسب ہوں۔

(۵) اگر وہ مال جس کی قرقی کا حکم ہو قسم جانور سے یا تلف ہونیوالی قسم سے ہے تو عدالت اگر مناسب سمجھے حکم دیسکتی ہے کہ وہ فوراً نیلام کر دیا جائے اور ویسی صورت میں محاصل نیلام کا مصرف مطابق حکم عدالت مذکور کے ہوگا۔

(۶) اختیارات اور خدمات اور ذمہ داریاں ریسیور کی جو حسب دفعہ ہذا مقرر کیا جائے وہی ہونگی جو اس ریسیور کی ہوتی ہیں جو بموجب باب ۳۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے مقرر کیا جاتا ہے۔

(۷) اگر شخص اشتہاری میعاد معینہ اشتہار کے اندر حاضر نہ ہو تو جائداد مقروقہ سرکار کے تصرف میں در آئیگی۔

مگر وہ جایداد تاوقتیکہ تاریخ قرقی سے چھ مہینے نہ گذر جائیں نیلام نہ کیجاویگی بجز اُس صورت کے کہ وہ جایداد جلد اور خود بخود زوال پذیر ہو یا عدالت کی دانست میں اسکے نیلام کرنے سے مالک کا فایدہ مترتب ہوتا ہو کہ ان دونوں صورتوں میں عدالت مجاز ہوگی کہ جب کبھی مناسب سمجھے اُس کو نیلام کر دے۔

جایداد قرق شدہ کا واپس کر دینا۔

دفعہ ۸۹ – اگر قرقی کی تاریخ سے دو برس کے اندر کوئی شخص جسکی جایداد دفعہ ۸۸ کی ذیلی دفعہ (۷) کے مطابق لایق تصرف سرکار کے ہو گئی ہو اُس عدالت کے روبرو جسکے حکم سے جایداد قرق ہوئی تھی یا اُس عدالت کے روبرو جسکی ماتحت وہ عدالت ہے خود حاضر ہو یا گرفتار ہو کر حاضر کیا جائے اور جب اطمینان ایسی عدالت کے یہ ثابت کرے کہ وہ وارنٹ کی تعمیل سے گریز کرنیکی نیت سے مفرور یا روپوش نہیں ہوا تھا اور اسکو اشتہار مذکور کی خبر اس طرح نہ ملی تھی کہ وہ وقت مقررہ اشتہار پر حاضر ہو سکتا تو ویسی جایداد یا اگر وہ نیلام ہو چکی ہو تو اُسکی زرثمن خالص یا اگر جایداد کا صرف ایک جزو نیلام ہوا ہو تو خالص زرثمن نیلام اور جزو جایداد باقیماندہ بعد مجرا دینے کل خرچہ کے جو بوجہ قرقی عاید ہوا ہو اُسکے حوالہ کیا جائیگا۔

(د) دیگر قواعد متعلق حکمنامجات

بجائے وارنٹ سمن کے عوض یا علاوہ سمن کے

دفعہ ۹۰ – عدالت کو اختیار ہے کہ جس مقدمہ میں وہ اس مجموعہ کے مطابق علاوہ ذیل تحریری یا اسیر کے کسی شخص کی حاضری کے لئے سمن صادر کرنے کی مجاز ہے بعد قلمبند کرنے وجوہ کے وارنٹ[1] اسکی گرفتاری کے لئے صورتہائے منصلہ ذیل میں صادر کرے۔

(الف) اگر ایسے سمن کے صادر کرنے سے پہلے یا سمن صادر کرنیکے بعد اور قبل پہنچنے اس تاریخ کے جو اسکی حاضری کیلئے مقرر ہو عدالت کو کسی وجہ سے ظن غالب ہو کہ وہ مفرور ہو گیا ہے یا سمن کا حکم بجا نہ لائیگا۔ یا

(ب) اگر وہ ویسے وقت پر حاضر نہ ہو اور یہ ثابت ہو جائے کہ سمن ایسی مہلت کے ساتھ حسب ضابطہ اس پر جاری ہوا تھا کہ اُسکے حکم کے بموجب اُسکا حاضر ہونا ممکن تھا اور عدم حضار کی کوئی وجہ معقول نہ ظاہر کیجائے

حاضری کے لئے مچلکہ لینے کا اختیار

دفعہ ۹۱ – جب کوئی شخص جسکے حاضر یا گرفتار کرنے کیلئے حاکم اجلاس کنندہ عدالت سمن یا وارنٹ صادر کرنیکا اختیار رکھتا ہو ویسی عدالت میں حاضر ہو تو ویسا حاکم مجاز ہے کہ ایسے شخص سے مچلکہ بشمول یا بلا شمول ضامنوں کے بوعدہ حاضری عدالت مذکور تحریر کرائے۔

گرفتاری حاضری کے مچلکہ کے برخلاف کرنے پر۔

دفعہ ۹۲ – اگر کوئی شخص جس نے اس مجموعہ کے مطابق مچلکہ لکھکر اپنے تئیں عدالت میں حاضر رہنیکا پابند کیا ہو عدالت میں حاضر نہ ہو تو حاکم اجلاس کنندہ عدالت مذکور مجاز ہوگا کہ وارنٹ اس حکم سے صادر کرے کہ ویسا شخص گرفتار ہو کر اُسکے روبرو حاضر کیا جائے۔

[1] ملاحظہ طلب مابعد کا ضمیمہ ۵ - نمونہ ۷ -

اس باب کے احکام عموماً سمن اور وارنٹ گرفتاری کی نسبت متعلق ہونگے

دفعہ ۹۳ - احکام مندرجہ باب ہذا جو سمن اور وارنٹ اور انکے صدور اور اجرا اور تعمیل سے متعلق ہیں جہاں تک ممکن ہو ہر سمن اور ہر وارنٹ گرفتاری سے بھی جو اس مجموعہ کے مطابق جاری ہو متعلق سمجھے جائینگے -

باب (۷)

بابت حکمنامجات واسطے جبراً حاضر کرانے دستاویزات اور دیگر جائداد منقولہ کے اور واسطے انکشاف حال اُن اشخاص کے جو حبس بیجا میں رکھے جائیں -

(الف) سمن واسطے حاضر کرنے کسی شے کے

سمن واسطے حاضر کرنے دستاویز یا دیگر شے کے

دفعہ ۹۴ - (۱) جب کسی عدالت یا کسی مقام بیرون حدود بلاد کلکتہ اور بمبئی میں کسی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے نزدیک حاضر کرنا کسی دستاویز یا دیگر شئے کا واسطے اغراض کسی تفتیش یا تحقیقات یا تجویز یا دیگر کارروائی کے جو اس مجموعہ کے بموجب ویسی عدالت یا عہدہ دار کی معرفت یا اُسکے روبرو ہو رہی ہو ضروری یا مناسب ہو تو جائز ہے کہ ویسی عدالت سمن یا ویسا عہدہ دار حکم تحریری بنام اُس شخص کے جاری کرے جسکے قبضہ یا اختیار میں ویسی دستاویز یا شئے کا ہونا باور کیا جاسے بدیں ہدایت کہ وہ تاریخ اور مقام مندرجہ سمن یا حکم پر حاضر ہو کر دستاویز یا شئے مذکور کو پیش کرے یا بدیں ہدایت کہ وہ تاریخ اور مقام مذکور پر دستاویز یا شئے مزبور کو حاضر کرے -

(۲) ہر ایسے شخص کی نسبت جسکو بموجب اس دفعہ کے محض واسطے حاضر کرنے دستاویز یا دیگر شئے کے حکم ہوا ہو یہ خیال کیا جائیگا کہ اُس نے حکم کی تعمیل کی بشرطیکہ اُسنے وہ ویسی دستاویز یا شئے کو بجائے بذات خود حاضر ہو کر پیش کرنے کے حاضر کرا دے -

(۳) اس دفعہ کی کوئی عبارت ایکٹ شہادت مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء کی دفعات ۱۲۳ و ۱۲۴ کی مخل نہ ہوگی یا کسی چیٹھی یا پوسٹ کارڈ یا پیغام تار برقی یا دوسری دستاویز یا کسی پارسل یا شئے سے جو حکام صیغہ ڈاک یا صیغہ ٹیلیگراف کی تحویل میں ہو متعلق نہ سمجھی جائیگی -

ضابطہ درخصوص خطوط اور ٹیلیگراف کے -

دفعہ ۹۵ - (۱) اگر کوئی دستاویز یا پارسل یا شئے جو ویسی تحویل میں ہو کسی مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا ہائیکورٹ یا عدالت سشن کی دانست میں واسطے غرض کسی تفتیش یا تحقیقات یا تجویز یا دیگر کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا کے درکار و مطلوب ہو تو ایسے مجسٹریٹ

یا عدالت کو اختیار ہے کہ حکام صیغہ ڈاک یا صیغہ ٹیلیگراف کو جیسی صورت ہو حکم دے کہ ویسی دستاویز یا پارسل یا شئے ایسے شخص کے حوالہ کرے جسکی نسبت ویسا مجسٹریٹ یا عدالت ہدایت کرے۔

(۲) اگر کوئی ویسی دستاویز یا پارسل یا شئے کو تلاش کرائے اور تا صدور حکم کسی ویسے مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا عدالت کے اُس کو روک رکھے۔

(ب) وارنٹ تلاشی +

کب وارنٹ تلاشی صادر کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۹۶ - (۱) جب کسی عدالت کو اس بات کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ وہ شخص جسکے نام سمن یا حکم محکومہ دفعہ ۹۴ یا حکم مفصلہ دفعہ تحتی (۱) دفعہ ۹۵ بھیجا گیا ہو یا بھیجا جائے دستاویز یا شئے مطلوبہ کو مطابق ہدایت مندرجہ سمن یا حکم مذکور کے حاضر نہ کریگا۔

یا جب عدالت کو اس بات کا علم نہ ہو کہ ویسی دستاویز یا شئے کسی شخص کے قبضہ میں ہے۔

یا جب عدالت کی یہ رائے ہو کہ اغراض کسی تحقیقات یا تجویز یا دیگر کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا کی تمام تلاشی یا معائینہ سے حاصل ہو جائیگی۔

تو اسکو اختیار ہے کہ وارنٹ تلاشی صادر کرے اور وہ شخص جسکے نام ویسا وارنٹ لکھا جاوے مجاز ہوگا کہ بموجب وارنٹ مذکور اور احکام مندرجہ آئندہ کے تلاشی یا معائینہ کرے۔

(۲) اس ایکٹ کی کسی عبارت سے کسی مجسٹریٹ کو بجز مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے یہ اختیار نہ ہوگا کہ وارنٹ واسطے تلاشی دستاویز یا پارسل اور شئے کے صادر کرے جو حکام صیغہ ڈاک یا صیغہ ٹیلیگراف کی تحویل میں ہو۔

وارنٹ کے محدود کرنیکا اختیار

دفعہ ۹۷ - عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے وارنٹ میں اُس خاص مقام یا جزو مقام کی صراحت کردے کہ صرف جس میں تلاشی یا معائینہ کیا جائیگا پس وہ شخص جسکو ویسے وارنٹ کی تعمیل سپرد ہوئی ہو صرف اُس مقام یا جزو کے اندر تلاشی یا معائینہ کریگا جسکی اس طرح صراحت کی گئی ہو۔

تلاشی اُس مکان کی جس میں مال مسروقہ یا دستاویز جعلی وغیرہ کے ہونے کا شبہ ہو

دفعہ ۹۸ - (۱) اگر مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول کسی اطلاع کی بنیاد پر اور اُس قدر تحقیقات کے بعد جو اسکو ضروری معلوم ہو اس امر کے باور کرنیکی وجہ پائے کہ کوئی مقام اس کام میں آتا ہے کہ

+ - یہ احکام اپر برہما کے ریگولیشن متعلق یاقوت ۱۸۸۶ء (نمبر ۲ مصدرہ ۱۸۸۶ء) کی دفعہ ۹ (۱) و (۲) کے تحت کی تلاشیوں سے متعلق ہیں۔ ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۹ (۳)۔

کسی عہدہ دار جنگل کو ویسے وارنٹوں کے جاری کرنے کا اختیار عطا کرنے کے اختیار کے باب میں۔ ملاحظہ طلب اپر برہما کے جنگل کے ریگولیشن ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۱۷ (ج)۔ +

اُس میں مال مسروقہ رکھا یا فروخت کیا جاتا ہے ۔
یا دستاویزات جعلی یا مواہیر نقلی یا کاغذات اسٹامپ ملتبس یا سکہ جات ملتبسہ یا ملتبس سکے یا اسٹامپ یا جعل بنانے کے اوزار یا اُس کا سامان اُس میں رکھا یا تیار کیا جاتا ہے ۔
یا یہ کہ کوئی دستاویزات جعلی یا مواہیر نقلی یا کاغذات اسٹامپ ملتبس یا سکہ ملتبس یا اوزار یا سامان جو سکہ یا اسٹامپ کی تلبیس یا جعل بنانے کے کام میں لایا جاتا ہے کسی مقام میں رکھا یا جمع کیا جاتا ہے ۔
تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہوگا کہ اپنے وارنٹ* کے ذریعہ سے کسی عہدہ دار پولیس کو جو کانسٹیبل سے بالاتر رتبہ رکھتا ہو اجازت دے ۔

(الف) کہ وہ بقدر حاجت مدد ساتھ لیکر ایسے مقام میں داخل ہو ۔ اور
(ب) اُس مقام کی تلاشی حسب صراحت وارنٹ کرے ۔ اور
(ج) ہر ایک مال یا دستاویزات یا مواہیر یا کاغذات اسٹامپ یا سکہ جات کو جو وہاں دستیاب ہوں اور جنکی بابت اسکو بوجہ معقول شبہ ہو کہ وہ چوری سے یا بطریق ناجائز حاصل کئے گئے ہیں یا جعلی یا جھوٹے یا تلبیسی بنائے گئے ہیں ۔ اور نیز ایسے اوزار اور سامان کو جنکا اوپر ذکر ہوا اپنے قبضہ میں کر لے ۔ اور
(د) ایسے مال یا دستاویز یا مواہیر یا کاغذات اسٹامپ یا سکہ جات یا اوزار یا سامان کو کسی مجسٹریٹ کے روبرو پہنچائے یا اسکو اسی موقع پر اُس وقت تک محفوظ رکھے کہ مجرم کسی مجسٹریٹ کے پاس حاضر کیا جائے یا اُسکو کسی مقام محفوظ میں اور طور پر اٹھوا دے ۔ اور
(ھ) ہر شخص کو جو ایسے مقام پر پایا جائے اور جو ظاہراً کسی ایسے مال یا دستاویزات یا مواہیر یا کاغذات اسٹامپ یا سکہ جات یا اوزار یا سامان کے بیع یا فروخت یا تیار کئے جائے یا رکھے جانے سے واقفکار معلوم ہو اور جسکو ظاہراً یہ علم تھا یا اس اشتباہ کی وجہ معقول حاصل تھی کہ مال مذکور چوری سے یا کسی اور طریق ناجائز سے حاصل کیا گیا ہے یا کہ وہ دستاویزات یا مواہیر یا کاغذات اسٹامپ یا سکہ جات یا اوزار یا سامان جعلی یا جھوٹے یا تلبیسی بنائے گئے یا وہ اوزار یا سامان سکہ یا کاغذات اسٹامپ تلبیسی بنانے کیلئے یا جعل بنانے کے لئے استعمال کئے گئے یا اُنکے اس طور پر مستعمل ہونے کا ارادہ کیا گیا تھا ۔ اپنی حراست میں رکھ لے اور روبرو مجسٹریٹ کے لیجائے ۔

(۲) دفعہ ہذا کے احکام ۔
(الف) بابت تلبیسی سکہ کے ۔ اور

* ۔ ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ نمونہ ۹ ۔ فہرست دوم ۔

(ب) بابت ایسے سکہ کے جس پر تلبیس کا شبہ ہو ۔ اور

(ج) بابت ایسے اوزار یا اسباب کے جو سکہ کے تلبیسی بنانے میں مستعمل ہوں ۔

جہاں تک کہ وہ لایق تعلق ہوں ۔ بالتناسب ۔

(الف) ایسے دھات کے ٹکڑوں سے متعلق ہونگے جو دھات کے غیر سرکاری سکوں کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۹۵ء کی خلاف ورزی میں بنائے جائیں یا برٹش انڈیا میں بخلاف ورزی کسی اشتہار محررہ وقت حسب دفعہ ۱۹ ۔ ایکٹ محصولات بحری مصدرہ ۱۸۷۸ء کے لائے جائیں ۔ اور

(ب) ایسے دھات کے ٹکڑوں سے جن پر اس طرح بنائے جانے یا جنکے اس طرح پر برٹش انڈیا میں لائے جانے کا گمان یا ایکٹہائے مذکور میں سے ایکٹ اول الذکر کی خلاف ورزی میں چلائے جانے کے لئے مقصود ہونے کا گمان ہو ۔ اور

(ج) ان اوزار یا اسباب سے جو بخلاف ورزی ایکٹ مذکور کے دھات کے ٹکڑوں کے بنانے میں مستعمل ہوں ۔

کارروائی ان اشیا کی نسبت جو علاقہ اختیار کے باہر تلاش میں پائی جائیں

دفعہ ۹۹ ۔ جب بوقت تعمیل کسی وارنٹ تلاشی کے ایسے مقام پر جو عدالت صادر کنندہ وارنٹ کے علاقہ کی حدود مقامی سے باہر ہو کوئی شے منجملہ ان اشیا کے جنکی تلاشی کی جائے دستیاب ہو جائے تو ویسی اشیا معہ فہرست کے جو بموجب احکام مندرجہ آئندہ تیار کی جائے فوراً عدالت صادر کنندہ وارنٹ کے روبرو حاضر کی جائینگی ۔ الا اس صورت میں کہ ویسا مقام اس مجسٹریٹ سے جو اس باب میں اختیار سماعت رکھتا ہو بمقابلہ ویسی عدالت کے زیادہ قریب ہو تو اس صورت میں فہرست اور اشیاء مذکور فوراً ایسے مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیجائینگی اور اگر وجہ مانع نہ ہو تو ویسا مجسٹریٹ یہ حکم صادر کریگا کہ وہ فہرست اور اشیا ویسی عدالت میں پہنچائی

(ج) انکشاف حال ان اشخاص کا جو حبس بیجا میں رکھے جائیں

تلاش ان اشخاص کی جو حبس بیجا میں رکھے جائیں

دفعہ ۱۰۰ ۔ اگر کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص اس طرح محبوس ہے کہ اس کو حبس میں رکھنا بمنزلہ جرم کے ہے ۔ تو نامبردہ وارنٹ تلاشی کے صادر کرنے کا مجاز ہے ۔ اور جس شخص کے نام ویسا وارنٹ بھیجا جاوے وہ اس شخص کے تلاش کرنے کا جو اس طرح حبس میں ہو مجاز ہوگا ۔ اور ویسی تلاشی مطابق وارنٹ کے عمل میں آئیگی ۔ اور شخص مذکور اگر دستیاب ہو فوراً مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جائیگا اور مجسٹریٹ مذکور ایسا حکم صادر کرے گا جو مقدمہ میں مناسب معلوم ہو ۔

(د)۔ احکام عام بابت تلاشی

وارنٹ تلاشی کی نسبت ہدایت وغیرہ۔

دفعہ ۱۰۱۔ احکام مندرجہ دفعات ۴۳ و ۷۵ و ۷۷ و ۷۹ و ۸۲ و ۸۳ و ۸۴۔ جہاں تک ممکن ہو اُن سب وارنٹ ہائے تلاشی سے متعلق ہونگے جو دفعہ ۹۶ یا دفعہ ۹۸ یا دفعہ ۱۰۰ کے مطابق صادر ہوں۔

اُن لوگوں کو جو بند مقام کے مہتمم ہوں چاہیئے کہ تلاشی لینے دیں۔

دفعہ ۱۰۲۔ (۱) جب کبھی کوئی مقام جو اِس باب کے مطابق مستوجب تلاشی یا معاینہ ہو۔ بند ہو۔ تو اُس شخص کو جو ویسے مقام میں رہتا یا اُس کا اہتمام کرتا ہو لازم ہے کہ عہدہ دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ کی درخواست پر اور وارنٹ کے پیش کرنے پر اُس عہدہ دار یا دیگر شخص کو بلا مزاحمت اندر جانے دے۔ اور اُس کے ساتھ اِس طرح پیش آئے کہ اُس کو خانہ تلاشی لینے میں ہر طرح کی سہولت معقول حاصل ہو۔

(۲) اگر ویسے مقام میں اِس طور سے دخل کرنا غیر ممکن ہو تو عہدہ دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ مجاز ہوگا کہ حسب شرائط مندرجہ دفعہ ۴۸ کاربند ہو۔

(۳) ہرگاہ کسی شخص پر ویسے مقام میں یا اُسکے اردگرد معقول شبہ اِس امر کا ہو کہ اُس نے اپنے جسم میں ایسی شئے چھپائی ہے جسکی تلاشی ہونی چاہیئے تو جائز ہے کہ ویسے شخص کی تلاشی لیجائے۔ اور اگر شخص مذکور عورت ہو تو دفعہ ۵۲ کی ہدایتیں ملحوظ رکھی جائینگی۔

تلاشی گواہوں کے روبرو لیجائیگی

دفعہ ۱۰۳۔ (۱) قبل لینے تلاشی کے بموجب اِس باب کے عہدہ دار یا دیگر شخص عازم تلاشی کو چاہیئے کہ اُس موقع کے دو یا زیادہ باشندگان شریف کو جہاں مقام تلاشی طلب واقع ہو تلاشی کے وقت حاضر ہونے اور گواہ رہنے کے لئے طلب کرے۔

(۲) تلاشی مذکور ویسے باشندوں کے روبرو ہوگی۔ اور لازم ہے کہ ایک فہرست جملہ اشیاء کی جو دوران ایسی تلاشی دستیاب ہوں اور اُن مقامات کی کہ جہاں وہ بالتناسب پائی جائیں معرفت ویسے عہدہ دار یا دیگر شخص کے مرتب کیجائے۔ اور اُس پر ویسے گواہوں کے دستخط ہوں لیکن کسی شخص کیلئے جو از روئے دفعہ ہذا تلاشی کا گواہ ہو ضرور نہ ہوگا کہ عدالت میں بطور گواہ تلاشی کے حاضر ہو۔ بجز اس صورت کے کہ وہ بالتخصیص طلب کیا جائے۔

رہنے والا اُس مقام کا جس کی تلاشی لی جائے حاضر ہو سکتا ہے۔

(۳) جو شخص اُس مقام میں رہتا ہو جسکی تلاشی لیجائے اُس کو یا اُسکی طرف سے کسی اور شخص کو ہر صورت میں اجازت دیجائے گی کہ تلاشی کے وقت حاضر رہے اور ایک نقل اُس فہرست کی جو حسب دفعہ ہذا مرتب کیجائے اور جس پر گواہان مذکور کے دستخط ہوں ویسے رہنے والے یا شخص کو اُس کی درخواست پر حوالہ کیجائیگی۔

(۳) جب کسی شخص کی تلاشی دفعہ ۱۰۲ کی ذیل (۲) کے مطابق لیجائے تو اُن جملہ اشیا، کی ایک فہرست جن پر قبضہ کرلیا جائے مرتب کیجائیگی۔ اور اُسکی ایک نقل ویسے شخص کے حوالے حسب استدعا اُسکے کیجائیگی۔

(۵) متفرقات

دستاویز وغیرہ جو حاضر کی جائیں اُنکے ضبط کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۰۴۔ ہر عدالت کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے کسی دستاویز یا شئے کو جو اس مجموعہ کے مطابق اسکے روبرو حاضر کی جائے ضبط کر رکھے۔

مجسٹریٹ اپنے روبرو تلاشی لئے جانے کیلئے ہدایت کرسکتا ہے۔

دفعہ ۱۰۵۔ ہر مجسٹریٹ کو اس بات کی ہدایت کرنے کا اختیار ہے کہ کوئی مقام جسکی تلاشی کے لیئے وہ وارنٹ تلاشی جاری کرنے کا مجاز ہے اس کی تلاشی اس کے روبرو لیجائے۔

حصہ (۴)

انسداد جرائم

باب[۱] (۸)

بابت ضمانت حفظ امن اور نیک چلنی کے

(الف) ضمانت حفظ امن بعد ثبوت جرم کے

ضمانت حفظ امن بعد ثبوت جرم کے

دفعہ ۱۰۶۔ (۱) جب کسی شخص پر بلوہ، یا حملہ یا اور جرم کا جس سے نقض امن لازم آئے یا اُس میں اعانت کرنے یا اُسکے ارتکاب کی نیت صریح سے اشخاص مسلح کے مجتمع کرنے یا اور مزاحمت بیجا یا جایز عمل میں لانے کا الزام لگایا جائے۔ یا جب کسی شخص پر تخویف مجرمانہ کے مرتکب ہونے کا الزام لگایا جائے اور وہ کسی ہائیکورٹ یا عدالت سشن یا عدالت مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول کے حضور سے ویسے جرم کا مجرم قرار دیا جائے۔

اور ویسی عدالت کی رائے ہو کہ ویسے شخص سے مچلکہ بوعدہ حفظ امن لکھوانا ضرور ہے۔

تو ویسی عدالت مجاز ہوگی کہ ویسے شخص کی نسبت سزا تجویز کرنے کے وقت یہ حکم صادر کرے کہ

[۱] ۔ سندھ کے سرحدی ریگولیشن سنہ ۱۸۹۲ء (نمبر ۳ مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ء) کی دفعات ۲۰ لغایت ۲۴ بطور جزو باب ہذا کے پڑھی اور سمجھی جائینگی۔ ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۲۷ ۔ اور ماقبل کی دفعہ ۳ ۔ +

وہ مچلکہ بوعدہ ادا اُس قدر تعداد زر کے جو اُس کے مقدور کے موافق ہو مع یا بلا ضامنوں کے اور با قرار حفظ امن اندر ایسی میعاد کے جو تین برس سے زیادہ نہ ہو اور جو عدالت مذکور کی تجویز سے مقرر کیجائے لکھدے۔

(۲) اگر حکم ثبوت جرم اپیل میں یا اور طور پر مسترد کیا جائے تو مچلکہ جو اس طور پر لکھا گیا ہو کالعدم ہوجائیگا۔

(۳) عدالت اپیل یا عدالت ہائیکورٹ بھی جب وہ اپنے اختیارات نظرثانی عمل میں لاتی ہو حکم تحت دفعہ ہذا صادر کرسکتی ہے۔

(ب) ضمانت حفظ امن اور اور صورتوں میں و ضمانت نیک چلنی

ضمانت حفظ امن اور اور صورتوں میں۔

دفعہ ۱۰۷۔(۱) جب کبھی کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اطلاع ہو کہ فلاں شخص کی نسبت احتمال ہے کہ وہ نقض امن کریگا یا آسایش عامہ خلائق میں خلل ڈالیگا۔ یا کوئی ایسا فعل بیجا کریگا جس سے غالباً نقض امن لازم آئیگا یا آسایش عامہ خلائق میں خلل پڑیگا تو صاحب مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ مفصلہ ذیل ویسے شخص سے وجہ اس امر کی استفسار کرے کہ اُس سے مچلکہ مع یا بلا ضامنان بوعدہ حفظ امن ایسی میعاد کے لئے جو ایک برس سے زیادہ نہ ہو اور جسکو مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے۔ کیوں نہ لیا جائے۔

(۲) کوئی کارروائی تحت دفعہ ہذا نہیں کیجائیگی۔ الاجبکہ یا تو وہ شخص جسکی نسبت اطلاع ہوئی ہو یا وہ مقام جہاں نقض امن یا اختلال مذکور کا خوف ہو ویسے مجسٹریٹ کے علاقہ اختیار کی حدود مقامی کے اندر ہو اور کسی مجسٹریٹ غیر حیثیت مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے روبرو کوئی کارروائی نہیں کی جائیگی۔ الاجبکہ وہ شخص جس کی نسبت اطلاع ہوئی ہو اور وہ مقام جہاں نقض امن یا اختلال مذکور کا خوف ہو دونوں اُس مجسٹریٹ کے علاقہ اختیار کی حدود مقامی کے اندر ہوں۔ +

ضابطہ کارروائی اس مجسٹریٹ کا جو دفعہ تحتی (۱) کے بموجب کارگزار ہونیکا اختیار نہیں رکھتا ہے۔

(۳) جب کوئی مجسٹریٹ جسکو دفعہ تحتی (۱) کے بموجب عمل کرنیکا اختیار نہ ہو کسی وجہ سے یہ باور کرے کہ فلاں شخص کی نسبت احتمال ہے کہ وہ نقض امن کریگا یا آسایش عامہ خلائق میں خلل ڈالیگا۔ یا کوئی ایسا فعل بیجا کریگا جس سے غالباً نقض امن لازم آئیگا یا آسایش عامہ خلائق میں خلل پڑیگا اور ویسا نقض امن یا اختلال بجز حراست میں بند رکھنے ویسے شخص کے اور کسی طرح سے مسدود نہیں ہوسکتا ہے تو ویسے مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اپنی وجوہات قلمبند کرکے اُسکی گرفتاری کیلئے (اگر وہ اس سے پہلے حراست میں نہ ہو یا عدالت میں حاضر نہ ہو) وارنٹ جاری کرے۔ اور شخص مذکور کو ایسے مجسٹریٹ کے روبرو جو اس مقدمہ کی نسبت کاربند ہونیکا اختیار رکھتا ہو مع اپنی وجوہات کی ایک نقل کے بھیجدے

+ ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵۔ نمونہ ۱۰۔ مندرجہ مابعد۔ +

(۴) وہ مجسٹریٹ جسکے روبرو کوئی شخص اس دفعہ کے بموجب بھیجا جائے مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے ویسے شخص کو اس مدت تک حراست میں نظربند رکھے جب تک کہ وہ تحقیقات جو آئندہ مقرر ہوئی ہے ختم نہ ہو لے۔

نیک چلنی کی ضمانت اُن شخصوں سے جو مضامین بغاوت انگیز پھیلائیں۔

دفعہ ۱۰۸۔ ہرگاہ چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل کو جسکو لوکل گورنمنٹ کی طرف سے اس بارے میں خاصکر اختیار دیا جائے یہ خبر ہو کہ اُس کے علاقہ اختیار کی حدود کے اندر کوئی شخص ایسا ہے جو ویسی حدود کے اندر یا باہر۔ خواہ تقریراً یا تحریراً۔ کوئی مفصلۂ ذیل مضمون بغاوت انگیز پھیلاتا ہے یا پھیلانیکا اقدام کرتا ہے یا کسی نہج پر اُس کے پھیلانے میں اعانت کرتا ہے۔

(الف) کوئی مضمون بغاوت انگیز یعنی کوئی ایسا مضمون جسکا مشتہر کرنا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۴ (الف) کے بموجب مستلزم سزا ہے۔ یا

(ب) کوئی ایسا مضمون جسکا مشتہر کرنا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۵۳ (الف) کے بموجب مستلزم سزا ہے۔ یا

(ج) کوئی ایسا مضمون کسی جج کی نسبت جو حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند بمنزلہ تخویف مجرمانہ یا ازالہ حیثیت عرفی ہو تو ویسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ مفصلۂ ذیل ویسے شخص سے وجہ اس امر کی استفسار کرے کہ اُس سے مچلکہ مع یا بلا ضامنان بوعدہ نیک چلنی ایسی میعاد کیلئے جو ایک برس سے زیادہ نہ ہو اور جسکو مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے کیوں نہ لیا جائے۔

کسی ایسی شئے اشاعت کردہ کے اڈیٹر یا مالک یا چھاپنے والے یا شائع کرنے والے کے مقابل جسکی رجسٹری قواعد مندرجہ ایکٹ متعلق مطابع و رجسٹری کتب مصدرہ ۱۸۶۷ء کے بموجب ہوئی ہو یا جو قواعد مذکور کے مطابق چھاپی یا شائع کی گئی ہو۔ کوئی کارروائی حسب دفعہ ہذا نہیں کی جائیگی اِلّا بذریعہ حکم یا حسب اجازت جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ یا کسی ایسے عہدہ دار کے جسکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے اس بارے میں اختیار دیا ہو۔

ضمانت نیک چلنی کی آوارہ گردوں اور مشتبہ شخصوں سے۔

دفعہ ۱۰۹۔ جب کبھی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اوّل کو امور مفصلۂ ذیل کی اطلاع پہنچے۔

(الف) یہ کہ کوئی شخص ویسے مجسٹریٹ کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر اپنی موجودگی کے چھپانے کیلئے احتیاط کر رہا ہے۔ اور قرین قیاس ہے کہ ویسا شخص ویسی احتیاط اسی وجہ سے کر رہا ہے کہ کسی جرم کا مرتکب ہو۔ یا

(ب) یہ کہ ویسی حدود کے اندر ایک ایسا شخص ہے جو بظاہر کوئی سبیل معاش کی نہیں رکھتا ہے یا جو اپنا حال حسب اطمینان نہیں بیان کر سکتا ہے۔

تو ویسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ مفصلۂ ذیل ویسے شخص سے اس بات کی وجہ طلب کرے کہ اُس سے مچلکہ مع ضامنوں کے بوعدہ نیک چلن رہنے کے ایسی میعاد کے لئے جو ایک برس سے زیادہ نہ ہو اور جس کو مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے۔ کیوں نہ لکھوالیا جائے۔*

ضمانت نیک چلنی کی اُن شخصوں سے جو عادتاً جرم کیا کرتے ہیں۔

دفعہ ۱۱۰ - جب کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈیویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول کو جسے لوکل گورنمنٹ کی طرف سے بالخصوص اس باب میں اختیار عطا ہوا ہو اس بات کی اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص اسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر -

(الف) عادتاً سرقہ بالجبر کرنے والا یا نقب زن یا چور ہے۔ یا

(ب) عادتاً مال مسروقہ لیا کرتا ہے یہ جانکر کہ وہ مال بسبیل سرقہ حاصل ہوا ہے۔ یا

(ج) عادتاً چوروں کی محافظت کرتا یا اُن کو پناہ دیتا ہے یا مال مسروقہ کے چھپانے یا تصرف کرنے میں مدد دیتا ہے۔ یا

(د) عادتاً نقصان رسانی یا استحصال بالجبر یا دغا کرتا ہے یا سکہ یا کرنسی نوٹ یا کاغذات اسٹامپ کی تلبیس کرتا ہے یا ویسا کرنے کا اقدام کرتا ہے۔ یا

(ھ) عادتاً جرائم منجر بنقض امن کا مرتکب ہوتا ہے یا اُن کے ارتکاب کا اہتمام کرتا ہے۔ یا اُن کے ارتکاب میں اعانت کرتا ہے۔ یا

(و) ایک ایسا جان پر کھیلنے والا اور خطرناک شخص ہے کہ اگر وہ بے ضمانت کے آزاد رہے تو خلائق کو اندیشہ ضرر ہوگا -

تو ویسے مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ حسب طریقہ مفصلۂ مابعد ویسے شخص سے اس بات کی وجہ طلب کرے کہ اُس سے مچلکہ مع ضامنوں کے بوعدہ نیک چلن رہنے کے ایسی میعاد کیلئے جو تین برس سے زیادہ نہ ہو اور مجسٹریٹ کی تجویز سے مقرر ہو۔ کیوں نہ لکھوایا جائے ف؎

احکام آوارہ گردان اہل یورپ کے متعلق۔

دفعہ ۱۱۱ - احکام دفعات ۱۰۹ و ۱۱۰ و ۱۱۱ رعایائے برطانیہ اہل یورپ سے اُن صورتوں میں متعلق نہ ہونگے جب اُن کی نسبت کارروائی مطابق ایکٹ متعلقہ رعایائے آوارہ اہل یورپ مصدرہ ۱۸۷۴ء کے ہوسکتی ہے۔*

ف؎ اہر برہما میں درخصوص اطلاع بہ نسبت کسی ایسے شخص کے۔ جو اپنی وجہ معاش زر ٹٹی کا جوا کھیلکر یا ٹٹی کا جوا کھیلنے میں اعانت کرکے یا اسی نوع کا کوئی اور جوا یا بہادہ سے جوا کھیلکر یا اس میں اعانت کرکے پیدا کرتا ہو۔ وہی کارروائی کیجائیگی جو اس قسم کی اطلاع سے کیجاتی ہے جس کا دفعہ ہذا میں ذکر ہے۔ ملاحظہ طلب برہما کے جوئے کے ایکٹ ۱۸۸۴ء نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۸۴ء کی دفعہ ۸۔*

حکم جو صادر کیا جائیگا

دفعہ ۱۱۲ [5] - جب کوئی مجسٹریٹ جو دفعہ ۱۰۷ یا دفعہ ۱۰۸ یا دفعہ ۱۰۹ یا دفعہ ۱۱۰ کے بموجب عمل کرتا ہو کسی شخص سے دفعہ متذکرہ صدر کے بموجب وجہ ظاہر کرانی ضرور سمجھے۔ تو اسکو چاہیئے کہ حکم تحریری میں خلاصہ اُس اطلاع کا جو اُس کے پاس پہنچی ہو معہ تعداد مچلکہ تحریر طلب اور میعاد کے جس کیلئے مچلکہ نفاذ پذیر رہیگا اور تعداد اور حیثیت اور قسم ضامنان مطلوبہ کے (اگر کچھ ہوں) قلمبند کرے۔

ضابطہ کارروائی اُس شخص کی نسبت جو عدالت میں حاضر ہو

دفعہ ۱۱۳ [5] - اگر وہ شخص جس کی نسبت ویسا حکم دیا جائے عدالت میں حاضر ہو تو وہ حکم اُس کو پڑھ کر سنایا جائے گا یا اگر وہ خواہش کرے اُس کا خلاصہ اسکو سمجھا دیا جائے گا۔

سمن یا وارنٹ اُس شخص کی نسبت جو وہاں حاضر نہ ہو

دفعہ ۱۱۴ [5] - اگر ویسا شخص عدالت میں حاضر نہ ہو تو صاحب مجسٹریٹ اُس کے نام سمن اس حکم کے ساتھ جاری کریگا کہ وہ حاضر ہو۔ یا جب ویسا شخص حراست میں ہو تو وارنٹ اس ہدایت کے ساتھ بھیجا جائیگا کہ وہ عہدہ دار جسکی حراست میں وہ شخص ہو اسکو عدالت کے روبرو حاضر کرے

مگر شرط یہ ہے کہ جب عہدہ دار پولیس کی رپورٹ یا کسی اور شخص کی اطلاع زبانی سے ایسے مجسٹریٹ کو معلوم ہو رپورٹ یا اطلاع کے خلاصہ کو مجسٹریٹ قلمبند کریگا کہ اس بات کا ظن غالب ہے کہ امن خلائق میں نقص واقع ہوگا۔ اور ویسے نقص امن کا انسداد بلا فور گرفتار کرنے ویسے شخص کے غیر ممکن ہے۔ تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جس وقت چاہے اس کی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری کرے۔

حکم متذکرہ دفعہ ۱۱۲ کی نقل کے ساتھ سمن یا وارنٹ رہا کریگا

دفعہ ۱۱۵ [5][6] - ہر سمن یا وارنٹ کے ساتھ جو دفعہ ۱۱۴ کے بموجب صادر کیا جائے نقل حکم متذکرہ دفعہ ۱۱۲ شامل رہیگی۔ اور ویسی نقل معرفت اُس عہدہ دار کے جو ویسے سمن یا وارنٹ کی تعمیل یا تکمیل کرتا ہو اُس شخص کو دیجائیگی جس پر سمن کی تعمیل ہوئی ہو یا جو وارنٹ کی بموجب گرفتار ہو

اصالتاً حاضری معاف کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۱۶ - صاحب مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اگر وجہ کافی دیکھے کسی ایسے شخص کی اصالتاً حاضری معاف کرے جس سے وجہ اس بات کی طلب ہوئی تھی کہ اُس سے مچلکہ بوعدہ حفظ امن کیوں نہ لکھا لیا جائے۔ اور اُس کو اجازت دے کہ وہ وکالتاً حاضر ہو۔

---

[5] - دفعات ۱۱۲ و ۱۱۳ و ۱۱۵ و ۱۱۷ - پنجاب کے سرحدی جرائم کے ریگولیشن ۱۸۸۷ء نمبر ۴ - صد ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۱۸ کے تحت کی کسی تحقیقات سے متعلق نہیں ہے۔

[6] - دفعات ۱۱۲ لغایت ۱۲۵ - اپر برہما کی سرحد پار ہونے اور فساد والے اضلاع کے ریگولیشن ۱۸۸۹ء نمبر ۹ مصدرہ ۱۸۸۹ء کے تحت کے اُن جملہ مقدمات سے متعلق ہیں جن میں ضمانت نیک چلنی درکار ہے - ملاحظہ طلب دفعہ ۵ (۲) ریگولیشن مذکور کی۔

[7] - ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعہ ۱۱۲ کے فٹ نوٹ نمبر ۵ ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعہ ۱۱۴ کا فٹ نوٹ [5]

تحقیقات درخصوص صداقت اطلاع کے

دفعہ ۱۱۷ [۱] - (۱) جب کوئی حکم جو دفعہ ۱۱۲ کے بموجب صادر ہوا ہو کسی شخص حاضر عدالت کو حسب دفعہ ۱۱۳ پڑھ کر سنایا یا سمجھا دیا جائے - یا جب بااتباع یا بسلسلہ تعمیل کسی سمن یا وارنٹ کے جو دفعہ ۱۱۴ کے بموجب جاری ہوا ہو کوئی شخص مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا لایا جائے - تو مجسٹریٹ مذکور اس اطلاع کی صداقت کی تحقیقات شروع کریگا جس پر عمل کیا گیا ہو - اور ایسی شہادت مزید جو اُسکی دانست میں ضروری ہولیگا -

(۲) ویسی تحقیقات جب حکم میں ہدایت واسطے لینے ضمانت حفظ امن کے شامل ہو - جہانتک ممکن ہو مطابق اُس طریقہ کے عمل میں آئیگی جو مقدمات سمن میں تجویز کی کارروائی کرنے اور شہادت قلمبند کرنے کیلئے آئندہ مقرر ہے اور جب حکم کے اندر ہدایت واسطے لینے ضمانت نیک چلنی کے ہو تو تحقیقات اُس طریقہ کے مطابق ہوگی جو مقدمات وارنٹ میں تجویز کی کارروائی کرنے اور شہادت قلمبند کرنے کیلئے آئندہ مقرر ہے - اِلّا فرد قرارداد جرم کا لکھنا ضرور نہ ہوگا -

(۳) واسطے اغراض اِس دفعہ کے یہ واقعہ کہ کوئی شخص عادتاً مجرم ہے بذریعہ شہادت شہرت عام کے یا اور نہج پر ثابت کرنا جائز ہے -

(۴) ہرگاہ کسی امر زیر تحقیقات میں دو یا دو سے زیادہ اشخاص باہم شامل ہوں تو جائز ہے کہ اُنکی نسبت کارروائی ایک ہی یا علیحدہ علیحدہ تحقیقات کے ذریعہ سے جو مجسٹریٹ قرین انصاف سمجھے کیجائے -

ضمانت داخل کرنیکا حکم

دفعہ ۱۱۸ [۲] - (۱) اگر ویسی تحقیقات سے یہ ثابت ہو کہ واسطے حفظ امن یا قایم رکھنے نیک چلنی کے جیسی کہ صورت ہو اُس شخص سے جس کی بابت تحقیقات کی گئی ہے مچلکہ معہ یا بلا ضامنان کے لکھانا ضرور ہے - تو مجسٹریٹ مذکور اُس مضمون کا حکم صادر کریگا -

مگر شرط یہ ہے کہ -

اولاً - کسی شخص کے نام یہ حکم صادر نہ ہوگا کہ وہ اُس قسم سے مختلف یا اُس تعداد سے زاید یا اُس میعاد سے زیادہ کی ضمانت لکھدے جس کی تصریح حکم مصدرہ تحت دفعہ ۱۱۲ میں مندرج کی گئی ہے -

ثانیاً - ہر مچلکہ کی مقدار حالات مقدمہ پر مناسب لحاظ کرکے مقرر کیجائے اور بہت زیادہ نہ ہو -

ثالثاً - جب وہ شخص جس کی نسبت تحقیقات عمل میں آئے - نابالغ ہو تو مچلکہ صرف اُس کے ضامنوں سے لکھایا جائیگا +

رہائی اُس شخص کی جسکے بارہ میں اطلاع دی گئی ہو

دفعہ ۱۱۹ [۳] - اگر عند التحقیقات مقررہ دفعہ ۱۱۷ یہ ثابت نہ ہو کہ اُس شخص سے جسکی نسبت تحقیقات عمل میں آئی ہے مچلکہ بوعدہ حفظ امن یا نیک چلنی کے جیسی کہ صورت

[۱] - ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعہ ۱۱۲ کے فٹ نوٹ نمبر ۲ و ۳ - [۲] - ملاحظہ طلب دفعہ ۱۱۲ کا فٹ نوٹ نمبر ۳ +

ہو لینا ضرور ہے۔ تو مجسٹریٹ مثل میں ایک یادداشت اس مضمون کی لکھ لیگا۔ اور اگر ویسا شخص صرف واسطے اغراض تحقیقات کے زیر حراست ہو تو اسکو مخلصی بخشیگا یا اگر ویسا شخص حراست میں نہ ہو تو اسکو رخصت کرے گا

(ج) کارروائی متعلقہ جملہ مقدمات مابعد حکم مشعر طلبی ضمانت

شروع اس میعاد کا جسکے لیے ضمانت مطلوب ہو

دفعہ ۱۲۰[1]۔ (۱) اگر کسی شخص کی نسبت جسکی بابت دفعہ ۱۰۶ یا دفعہ ۱۱۸ کے بموجب حکم مشعر طلبی ضمانت صادر کیا جائے بوقت صدور ویسے حکم کے حکم سزائے قید صادر ہو چکا ہو یا وہ قید میں ہو تو وہ میعاد جسکے لئے ویسی ضمانت طلب ہوئی تھی ویسی سزا کے ختم ہونے کے بعد شروع ہوگی۔

(۲) اور صورتوں میں ویسی میعاد ویسے حکم کی تاریخ سے شروع ہوگی۔ الا اگر مجسٹریٹ کافی وجہ پر کوئی تاریخ اس کے بعد کی مقرر کرے۔

مچلکہ کا مضمون

دفعہ ۱۲۱[2]۔ اُس مچلکہ میں جو ویسے شخص کو لکھنا پڑیگا شخص مذکور اس بات کا اقرار کریگا کہ امن خلائق کو محفوظ رکھیگا یا نیک چلن رہیگا۔ یعنی جیسا موقع ہو۔ اور صورت آخر الذکر میں کسی ایسے جرم کا ارتکاب کرنا یا اُس کے ارتکاب کا اقدام کرنا یا اُس میں معاون ہونا جو لائق سزائے قید ہو جہاں کہیں اُس کا ارتکاب کیا جائے بمنزلہ انحراف مچلکہ سمجھا جائیگا۔

ضامنوں کے نامنظور کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۲۲[3]۔ صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ کسی ایسے ضامن کو جو باب ہذا کے بموجب حاضر کیا جائے اِس بنا پر کہ ویسا ضامن نالائق ہے منظور کرنے سے انکار کرے اور وجہ نامنظوری کو مجسٹریٹ قلمبند کریگا۔

قید ضمانت نہ داخل کرنیکی صورت میں

دفعہ ۱۲۳[4]۔ (۱) اگر کوئی شخص جسکو دفعہ ۱۰۶ یا دفعہ ۱۱۸ کے بموجب حکم واسطے ادخال ضمانت کے دیا گیا ہو ویسی ضمانت اُس تاریخ تک یا اُس کے ماقبل داخل نہ کرے جس تاریخ کو وہ میعاد شروع ہو جسکی بابت ویسی ضمانت دینی چاہیے۔ تو وہ شخص بجز اُس صورت کے جسکا ذکر آئندہ لکھا جائیگا جیلخانہ میں بھیجدیا جائیگا۔ یا اگر وہ پہلے ہی سے جیلخانہ میں ہو تو اُس وقت تک جیلخانہ میں روک رکھا جائیگا جب تک ویسی میعاد منقضی نہ ہو۔ یا اُس وقت تک کہ وہ ضمانت[5] مطلوبہ ویسی میعاد کے اندر اُس عدالت یا مجسٹریٹ کے حضور حاضر کردے جس نے اُس کی بابت حکم دیا ہو۔

---

[1]۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۱۲ کا فٹ نوٹ ۳۔

[2]۔ ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ نمونہ جات ۱۳ و ۱۴ مندرجہ مابعد۔ [3]۔ بھاگ جانے یا بھاگ جانے کا اقدام کرنیکی سزا کی نسبت ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ ۴۵ مصدرہ ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۲۲۴۔ [4]۔ ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵۔ نمونہ ۱۵ مندرجہ مابعد۔

کاغذات مقدمہ کب ہائیکورٹ یا عدالت سشن کے روبرو پیش کئے جائینگے

(۲) جب ویسے شخص کے نام صاحب مجسٹریٹ کی طرف سے حکم واسطے دینے ضمانت میعادی زائد از یک سال صادر ہوا ہو اور وہ ضمانت قسم مذکورہ بالا داخل نکرے تو ویسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اُسکے نام وارنٹ اس ہدایت کے ساتھ جاری کرے کہ تا صدور حکم سشن جج یا اگر ویسا مجسٹریٹ مجسٹریٹ پریزیڈنسی ہو تو تا صدور حکم ہائیکورٹ وہ جیلخانہ میں نظربند رکھا جاوے کہ اُسوقت کاغذات مقدمہ جس قدر جلد ممکن ہو ویسی عدالت کے روبرو پیش کئے جائینگے۔

(۳) ویسی عدالت مجاز ہے کہ بعد ملاحظہ ویسے کاغذات اور بعد طلب کرنے مجسٹریٹ سے کسی حالات یا شہادت مزید کے جو عدالت کو ضروری معلوم ہو مقدمہ میں ایسا حکم صادر کرے جو اُسکی دانست میں مناسب ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ میعاد اگر کوئی میعاد ہو جسکے لئے کوئی شخص بقصور عدم ادخال ضمانت کے قید کا سزاوار ہوتا ہے تین برس سے زیادہ نہ ہوگی۔

(۴) اگر ضمانت عہدہ دار مہتمم جیلخانہ کو پیش کی جائے تو مہتمم مذکور اُس امر کا استصواب اُس عدالت یا مجسٹریٹ سے فوراً کریگا جس نے حکمنامہ صادر کیا تھا۔ اور ویسی عدالت یا مجسٹریٹ کے احکام کا انتظار کریگا۔

قسم قید

(۵) وہ قید جو بحالت عدم ادخال ضمانت بوعدہ حفظ امن کے عائد کیجائے قید محض ہوگی۔

(۶) جائز ہے کہ وہ قید جو بصورت عدم ادخال ضمانت بوعدہ نیک چلنی کے عائد کیجائے سخت ہو یا محض جیسی کہ عدالت یا مجسٹریٹ کی ہر مقدمہ میں ہدایت ہو۔

اُن لوگوں کی مخلصی کا اختیار جو عدم ادخال ضمانت کے باعث مقید ہوں

دفعہ ۱۲۴[۵] - (۱) جب مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی کی یہ رائے ہو کہ کوئی شخص جو بموجب حکم ویسے مجسٹریٹ یا کسی اور مجسٹریٹ کے جو اُس سے پہلے اُسی عہدہ پر تھا یا بموجب حکم کسی مجسٹریٹ ماتحت کے اِس باب کے مطابق ضمانت نہ داخل کرنیکے قصور میں قید کیا گیا ہو اس بات کے لائق ہے کہ بلا اندیشہ ضرر خلائق یا کسی اور شخص کے اُسکو مخلصی دیجائے تو ویسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ ویسے شخص کی رہائی کا حکم دے۔

(۲) ہرگاہ کوئی شخص اس باب کے مطابق بقصور عدم ادخال ضمانت قید کیا گیا ہو تو چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع (اگر حکم کسی ایسی عدالت سے صادر نہ ہوا ہو جو اُسکی عدالت سے بالاتر ہو) حکم متضمن گھٹا دینے مقدار ضمانت یا تعداد ضامنان کے یا اُس میعاد کے کہ جس کیلئے ضمانت طلب کیگئی تھی صادر کرسکتا ہے۔

(۳) جب کسی مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی کی یہ رائے ہو کہ کوئی شخص جو اِس باب کے مطابق حسب حکم عدالت سشن یا ہائیکورٹ بقصور عدم ادخال ضمانت قید کیا گیا ہے اس لائق ہے کہ اُسکو بلا اندیشہ ضرر

۵ - ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲۱ کا فٹ نوٹ ۳

خلاف مخلصی دیجا ئے تو ویسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ فوراً اُس مقدمہ کی رپورٹ واسطے صدور حکم عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے جیسا موقع ہو لکھ بھیجے۔ اور ویسی عدالت مجاز ہوگی کہ اگر مناسب سمجھے ویسے شخص کی رہائی کا حکم دیدے ۔

مجسٹریٹ ضلع کا اختیار دربارہ منسوخ کرنے کسی ایسے مچلکہ کے جو واسطے حفظ امن یا نیک چلنی کے ہو

دفعہ ۱۲۵[۱] - چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع مجاز ہے کہ کسی وقت بوجوہ کافی جو ضبط تحریر میں آئینگی کسی ایسے مچلکہ کو منسوخ کرے جو واسطے حفظ امن یا نیک چلنی کے باب ہذا کی رو سے اسکے ضلع کی کسی ایسی عدالت کے حکم کے بموجب جو اُسکی عدالت سے ادنیٰ ہو تحریر کیا گیا ہو ۔

ضامنوں کی بریت

دفعہ ۱۲۶ - (۱) ہر وہ شخص جو کسی اور شخص کی خوش اطواری یا نیک چلنی کا ضامن ہوا ہو مجاز ہے کہ جس وقت چاہے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول سے مچلکہ اور ضمانت نامہ منسوخ کرانے کی درخواست کرے جو حسب باب ہذا اُس کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر لکھا گیا ہو ۔

(۲) ویسی درخواست کے گذرنے پر صاحب مجسٹریٹ اپنا سمن یا وارنٹ جو کچھ مناسب سمجھے اس حکم سے جاری کریگا کہ وہ شخص جس کیلئے ویسا ضامن اُسکی طرف سے پابند ہوا تھا اسکے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے ۔

(۳) جب ویسا شخص مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو ویسا مجسٹریٹ مچلکہ اور ضمانت نامہ کو منسوخ کریگا اور ویسے شخص کو یہ حکم دیگا کہ ضمانت جدید اسی قسم کی جیسی اصل ضمانت تھی ویسے مچلکہ کی میعاد غیر منقضیہ کی بابت داخل کرے۔ ویسا ہر حکم واسطے حصول اغراض دفعات ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ کے بمنزلہ ایسے حکم کے سمجھا جائیگا جو بموجب دفعہ ۱۰۶ یا دفعہ ۱۱۰ جیسی صورت ہو صادر ہوا ہو ۔

باب (۹)

مجمع ہائے خلاف قانون

مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس کے حکم کے مطابق مجمع کا منتشر ہونا ۔

دفعہ ۱۲۷ - (۱) ہر مجسٹریٹ یا عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن مجاز ہے کہ کسی مجمع خلاف قانون کو یا پانچ یا زیادہ اشخاص کی جماعت کو جنکی نسبت احتمال ہو کہ وہ امن خلائق میں خلل ڈالینگے منتشر ہو جانیکا حکم دے اور اُسکے مطابق ویسی جماعت کے شرکا کو لازم ہوگا کہ منتشر ہو جائیں ۔

(۲) یہ دفعہ بلاد کلکتہ و بمبئی کے پولیس سے بھی متعلق ہے ۔

---

[۱] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ ۵ مندرجہ مابعد ۔

[۲] ملاحظہ طلب دفعہ ۱۱۲ کا فٹ نوٹ ۲ ۔

غیر فوجی قوت کا استعمال بغرض منتشر کرنے کے لئے۔

دفعہ ۱۲۸ - اگر ویسا حکم صادر ہونے پر ویسا کوئی مجمع منتشر نہ ہو جائے یا اگر بلا ویسے حکم دیئے جانے کے مجمع مذکور اس طرح کارروائی کرے کہ جس سے عزم منتشر نہ ہونے کا ظاہر ہو تو ہر مجسٹریٹ یا عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن عام اس سے کہ وہ بلاد پریزیڈنسی کے اندر ہو یا باہر مجاز ہے کہ جبراً ویسے مجمع کو منتشر کرے اور کسی شخص مذکور کو جو ملکۂ معظم کی افواج کا افسر یا سپاہی نہ ہو یا ایسا والنٹیر نہ ہو جس کا نام بموجب ایکٹ والنٹیران ہند مصدرہ ۱۸۶۹ء کے درج ہوا ہو اور اسی حیثیت سے عمل کرتا ہو ویسے مجمع کے منتشر کرانے کے لئے اور اگر ضرورت ہو مجمع مذکور کے شرکا کو ویسے مجمع کے منتشر کرنے یا قانون کے بموجب اُن کو سزا دلانے کی غرض سے گرفتار اور محبوس کرنے کے لئے مدد کرنے کی ہدایت کرے۔

قوت فوجی کا استعمال میں لانا

دفعہ ۱۲۹ - اگر کوئی ویسا مجمع اور نہج پر منتشر نہ ہو سکے اور اگر عامہ خلائق کی حفاظت کے لئے اُس کا منتشر کرنا ضرور ہو۔ تو سب سے اعلیٰ درجہ کا مجسٹریٹ جو اُس وقت حاضر ہو مجاز ہوگا کہ بمدد فوج اُس کو منتشر کرائے

اُس افسر سپاہ کا لازمہ خدمت جس کو مجسٹریٹ مجمع کے منتشر کر دینے کیلئے کہے

دفعہ ۱۳۰ - (۱) جب کوئی مجسٹریٹ کسی ویسے مجمع کو بمدد قوت فوجی منتشر کرنیکا ارادہ کرے۔ تو اسکو اختیار ہے کہ کسی افسر کمیشن یافتہ یا غیر کمیشن یافتہ کو جو ملک معظم کی افواج کے کچھ سپاہیوں کا کمانیر ہو یا جو کسی ایسے شخص والنٹیر کا کمان افسر ہو جو ایکٹ والنٹیران ہند مصدرہ ۱۸۶۹ء کے مطابق بھرتی ہوئے ہوں یہ حکم دے کہ ویسے مجمع کو اہالی فوج کے ذریعے سے منتشر کرے اور ایسے اشخاص کو جو مجمع کے شریک ہوں اور جنکا مجسٹریٹ نشان دے یا جنکو گرفتار اور محبوس کرنا اس وجہ سے ضرور ہو کہ مجمع منتشر ہو جائے یا کہ اُنکی سزا مطابق قانون کے کی جائے گرفتار اور محبوس کرے۔

(۲) ویسا ہر کمان افسر ویسی درخواست کی تعمیل جس طرح مناسب سمجھے کریگا۔ مگر تعمیل کرنے کے وقت اسقدر کم تشدد عمل میں لائیگا اور لوگوں کی ذات و مال کو اسقدر کم نقصان پہنچائیگا جو بوقت منتشر کرنے مجمع اور گرفتار کرنے اور روک رکھنے ویسے اشخاص کے ممکن پایا جائے۔

کمیشن یافتہ فوجی افسروں کا اختیار دربارہ منتشر کرنے مجمع کے۔

دفعہ ۱۳۱ - جب صاف وصریح امن خلائق میں نقصان پہنچنے کا خطرہ بباعث کسی ویسے مجمع کے ہو اور اُس وقت کسی مجسٹریٹ سے استصلاح کرنا ممکن نہ ہو تو ملک معظم کی افواج کے ہر افسر کمیشن یافتہ کو اختیار ہے کہ فوج کی مدد سے ویسے مجمع کو منتشر کر دے۔ اور منجملہ اشخاص شریک مجمع کے کسی قدر اشخاص کو اُس کے منتشر کرنے کیلئے یا مطابق قانون کے اُن کی سزا کرنے کے لئے گرفتار اور محبوس کرے۔ لیکن جسوقت کہ وہ اس دفعہ کے بموجب کارروائی کرتا ہو اگر یہ ممکن ہو کہ مجسٹریٹ سے

استصواب کر سکے تو لازم ہے کہ وہ ایسا کرے اور اُسکے بعد ہدایات مجسٹریٹ کی دربارہ اس امر کے کہ آیا اُنکو ایسی کارروائی جاری رکھنی چاہیئے یا نہیں۔ تعمیل کرے۔

ممانعت رجوع استغاثہ بابت ان افعال کے جو حسب باب ہذا وقوع میں آئیں

دفعہ ۱۳۲ - کسی شخص پر کسی فعل کی بابت جسکا اس باب کے مطابق وقوع میں آنا ظاہر کیا جائے کوئی استغاثہ کسی عدالت فوجداری میں رجوع نہ کیا جائیگا - الا بمنظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اور -

(الف) کوئی مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس جو نیک نیتی* سے اس باب کے مطابق عمل کرے -

(ب) کوئی افسر جو نیک نیتی سے دفعہ ۱۳۱ کے مطابق کاربند ہو -

(ج) کوئی شخص جو باتباع کسی حکم متعلقہ دفعہ ۱۲۸ یا دفعہ ۱۳۰ کے کوئی فعل نیک نیتی سے کرے - اور

(د) کوئی افسر ادنیٰ یا سپاہی یا والنٹیر جو بہ تبعیت کسی حکم کے جسکا بجا لانا اُس پر واجب ہے کوئی فعل کرے ایسا فعل کرنے سے جرم کا مرتکب نہ سمجھا جائیگا - *

باب (۱۰)

امور باعث تکلیف عام

حکم بالشرط واسطے رفع کرنے امر باعث تکلیف کے

دفعہ ۱۳۳ - (۱) جب کوئی مجسٹریٹ ضلع[1] یا مجسٹریٹ سب ڈویژن[1] یا درحالیکہ لوکل گورنمنٹ سے اُس کو اس باب میں اختیار دیا گیا ہو - کوئی مجسٹریٹ درجہ اوّل عند الحصول

* نیک نیتی کی تعریف کیلئے ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ ۴۵ مصدرہ ۱۸۶۰ء) کی دفعات ۵۲ و ۷۶ - اور ایکٹ مضامین عام ۱۸۹۷ء (نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۷ء) کی دفعہ ۳ (۲۰)

[1] دفعات ۱۳۳ لغایت ۱۴۳ شہر مدراس میں خاص کر وسعت پذیر کی گئی ہیں - ملاحظہ طلب شہر مدراس کے میونسپل ایکٹ کے ترمیم کرنیوالے ایکٹ ۱۸۸۴ء (ایکٹ مدراس نمبر ۲ مصدرہ ۱۸۸۴ء) کی دفعہ ۲۹ - اور ما قبل کی دفعہ ۳ (۱) اور در خصوص معنی مجسٹریٹ ضلع کے ان دفعات میں جب یہ ویسی وسعت کے ساتھ تعلق پذیر کیجائیں - ملاحظہ طلب شہر مدراس کے میونسپل ایکٹ ۱۸۸۴ء (ایکٹ مدراس نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۸۴ء) کی دفعہ ۳ دوم جسکی ترمیم ایکٹ ۱۸۸۴ء مصدرہ ایکٹ ۲ مصدرہ ۱۸۹۲ء کے ذریعہ سے ہوئی - **سلہ** - اختیارات مجسٹریٹ ضلع متعلق دفعہ ہذا ممالک مغربی شمالی و اودھ کے میونسپل بورڈوں اور ممالک متوسط کی میونسپل کمیٹیوں کو عطا کئے جا سکتے ہیں - لہذا احکام دفعات ۱۳۳ لغایت ۱۴۲ - بشمول ان دونوں دفعات کے مع ایک ترمیم کے جو دفعہ ۱۳۳ میں کی گئی ہے ایسی تمام کارروائیوں پر مؤثر ہیں جو بہ تعمیل اختیارات مفوضہ حسب مذکور بالا عمل میں آئیں - ملاحظہ طلب ممالک مغربی شمالی و اودھ کی میونسپلٹیوں کے ایکٹ ۱۸۸۳ء (نمبر ۱۵ مصدرہ ۱۸۸۳ء) کی دفعہ ۷۵ - اور ممالک متوسط کے میونسپل ایکٹ ۱۸۸۹ء (نمبر ۱۶ مصدرہ ۱۸۸۹ء) کی دفعہ ۷۸ بالتناسب -

کسی رپورٹ پولیس یا اور طرح کی اطلاع کے اور بعد لینے ایسی شہادت کے (اگر کچھ ہو) جو مناسب معلوم ہو تو تصور کرے
کہ کسی رستہ یا دریا یا نالی سے جسے عوام بطور جائز استعمال میں لاتے یا لا سکتے ہوں یا کسی مقام عام
سے سدِ ناجائز یا امر باعث تکلیف دور ہو جانا چاہیئے - یا
کہ کسی تجارت یا پیشہ کا یا کسی مال یا مال تجارتی کے رکھنے کا جو خلایق کی تندرستی یا آسائش جسمانی کو
مضر ہو - موقوف کیا جانا یا دوسری جگہ اٹھا دیا جانا یا ممنوع قرار دیا جانا انسب ہے - یا
کہ تعمیر کسی عمارت کی یا صرف کسی چیز کا جس سے احتمال آگ لگنے یا بھک سے اڑ جانیکا پیدا ہو
لائق روک دینے یا بند کر دینے کے ہے - یا
کہ کوئی عمارت ایسی حالت میں ہے کہ غالباً گر پڑیگی جس سے ان لوگوں کو جو اس کے قریب رہتے
یا کاروبار کرتے یا اس کے پاس ہو کر گذرتے ہیں نقصان پہنچیگا - اور اسی سبب سے اس کا دور کیا جانا یا مرمت
کرنا یا اس میں ٹیکن لگانا ضرور ہے - یا
کہ کسی تالاب یا چاہ یا غار کے گرد جو کسی ویسے رستہ یا مقام عام کے متصل ہو ایسا جنگلا قایم کرنا چاہیئے
کہ اس سے جو خطرہ عوام کو پیدا ہوتا ہے وہ مسدود ہو جائے -
تو ویسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جو شخص ویسی سدراہ یا امر باعث تکلیف کا سبب ہو یا ویسی تجارت یا پیشہ کرتا ہو
یا کوئی ویسا مال یا مال تجارتی رکھتا ہو یا ویسی عمارت یا چیز یا تالاب یا چاہ یا غار کا مالک یا قابض ہو یا اس پر
اختیار رکھتا ہو اس کے نام حکم شرطیہ[۱] اس ہدایت سے صادر کرے کہ وہ میعاد معینہ حکم کے اندر -
ویسی سدراہ یا امر باعث تکلیف کو دور کرے - یا
ویسی تجارت یا پیشہ کو موقوف کرے یا اٹھا دے - یا
ویسے مال یا مال تجارتی کو اٹھوا دے - یا
ویسی عمارت کی تعمیر روک دے یا بند کر دے - یا
اس کو دور کر دے یا اس کی مرمت کرا دے یا اس میں ٹیکن لگا دے - یا
ویسی چیز کے صرف کرنے کا طریقہ بدل دے - یا
ویسے تالاب یا چاہ یا غار کے گرد جیسی صورت ہو جنگلہ لگا دے - یا
اسی مجسٹریٹ یا کسی اور مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کے روبرو وقت اور مقام مندرجہ حکم پر
حاضر ہو کر درخواست واسطے منسوخی یا ترمیم حکم مذکور کے حسب طریقہ مندرجہ آیندہ داخل کرے -

---

[۱] - ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ ۱۶ مندرجہ مابعد -

(۲) کسی حکم کی نسبت جو اس دفعہ کے بموجب کسی مجسٹریٹ کے حضور سے حسب ضابطہ جاری ہوا ہو کسی عدالت دیوانی میں اعتراض نہ کیا جائیگا۔

تشریح۔ مقام عام میں بیزدہ جائیداد جو سرکاری ہو اور پڑاؤ کی جگہ اور وہ زمین جو کہ حفظان صحت اور تفریح کی اغراض کے لئے خالی چھوڑ دی گئی ہو داخل ہے۔

حکم کا جاری یا مشتہر کرنا

دفعہ ۱۳۴ ﷺ۔ (۱) حکم مذکور جہاں تک ممکن ہو اسی شخص پر جسکے نام وہ صادر ہوا ہو اُسی طریقہ کے بموجب جاری کیا جائیگا جو واسطے اجرائے سمن کے اس مجموعہ میں مقرر ہوا ہے۔

(۲) اگر ویسا حکم اس طور سے جاری نہ ہو سکے تو اُسکی بابت اشتہار مشتہر کیا جائیگا۔ اور وہ اشتہار اُس طرح پر مشتہر ہوگا جس طرح لوکل گورنمنٹ از روئے قاعدہ ہدائت کرے۔ اور اس کی ایک نقل ایسے مقام یا مقامات پر آویزاں کی جائیگی جو ویسے شخص کی اطلاع رسانی کیلئے زیادہ مناسب معلوم ہوں۔

اُس شخص کو اس حکم کی تعمیل کرنا چاہیئے جسکے نام صادر ہوا ہے یا وجہ دکھلائے یا جوری کی استدعا کرے

دفعہ ۱۳۵ ﷺ۔ اُس شخص کو جس کے نام ویسا حکم صادر ہو لازم ہے۔ کہ

(الف) جس فعل کے کرنے کی ہدائت حکم میں ہو میعاد مقررہ حکم کے اندر اسکی تعمیل کرے۔ یا

(ب) ویسے حکم کے بموجب حاضر ہو کر یا تو وجہ ناجوازی حکم کی ظاہر کرے یا اُس مجسٹریٹ سے جس نے حکم صادر کیا ہو اس امر کی درخواست کرے کہ جوری واسطے تجویز اس امر کے مقرر کی جائے کہ حکم مذکور معقول اور مناسب ہے یا نہیں۔

عدم تعمیل حکم مذکور کا نتیجہ

دفعہ ۱۳۶ ﷺ۔ اگر ویسا شخص ویسے فعل کی تعمیل نہ کرے یا حاضر نہ ہو اور وجہ نہ ظاہر کرے یا واسطے تقرر جوری حسب ہدائت دفعہ ۱۳۵ کے درخواست نہ کرے۔ تو وہ اُس تاوان کا مستوجب ہو گا جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۸۸ میں اُس امر کیلئے مقرر ہوا ہے۔ اور وہ حکم ناطق کر دیا جائیگا۔

ضابطہ جب وہ حاضر ہو کر وجہ ظاہر کرے

دفعہ ۱۳۷ ﷺ۔ (۱) اگر شخص مذکور حاضر ہو کر وجہ ناجوازی حکم کی ظاہر کرے تو مجسٹریٹ کو مناسب ہے کہ اس مقدمہ میں اُسی طرح پر شہادت لے جس طرح پر مقدمہ قابل اجرائے سمن میں لیتا۔

(۲) اگر مجسٹریٹ کو اطمینان ہو جائے کہ وہ حکم معقول اور مناسب نہیں ہے۔ تو مقدمہ میں کچھ اور کارروائی مزید نہ ہوگی۔

(۳) اگر مجسٹریٹ کو حسب بیان متذکرہ صدر اطمینان نہ ہو تو وہ حکم ناطق کیا جائیگا۔

ﷺ۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۱۳۳ کے نوٹ نوٹ ۱ و ۲۔

ضابطہ جب وہ جوری کیلئے استدعا کرے۔

دفعہ ۱۳۸ [1] - (۱) عندالحصول درخواست واسطے تقرر جوری حسب مراد دفعہ ۱۳۵ کے مجسٹریٹ کو لازم ہے۔ کہ

(الف) اسی وقت جوری مقرر کرے جس میں اشخاص کی تعداد طاق اور کم سے کم پانچ ہو۔ منجملہ انکے جوری کا سرگروہ اور شرکائے باقیماندہ کے نصف اشخاص ویسے مجسٹریٹ کی طرف سے نامزد کئے جائینگے اور باقی شرکاء سائل کی طرف سے نامزد ہونگے۔

(ب) ویسے سرگروہ اور شرکائے جوری کو واسطے حاضر ہونے کے ایسے مقام پر اور ایسے وقت میں جو مجسٹریٹ مناسب سمجھے طلب کرے۔ اور

(ج) ایک میعاد مقرر کرے جسکے اندر اہل جوری کو اپنی رائے دینی ضرور ہے۔

(۲) حسب مذکور بالا مقرر کی ہوئی میعاد کو وجہ موجہ دکھلائے جانے پر مجسٹریٹ بڑھا دے سکتا ہے۔

ضابطہ جبکہ جوری مجسٹریٹ کے حکم کو معقول سمجھے۔

دفعہ ۱۳۹ [1] - (۱) اگر جوری یا غالب افراد جوری کی رائے میں حکم صاحب مجسٹریٹ کا جیسا کہ اصل میں ہوا تھا یا بعد اس قدر ترمیم کے جسکو مجسٹریٹ قبول کرے معقول اور مناسب قرار پائے۔ تو مجسٹریٹ مذکور اس حکم کو بہ تبعیت ویسی ترمیم کے (اگر کچھ ہوئی ہو) ناطق کردے گا۔

(۲) اور صورتوں میں کوئی اور کارروائی مزید تحت باب ہذا نہ ہوگی۔

ضابطہ جبکہ حکم ناطق کردیا جائے۔

دفعہ ۱۴۰ [1] - (۱) جب کوئی حکم بموجب دفعہ ۱۳۶ یا دفعہ ۱۳۷ یا دفعہ ۱۳۹ کے ناطق کردیا جائے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اسکے ناطق ہونے کی اطلاع اس شخص کے پاس بھیجے جسکے نام حکم صادر ہوا تھا اور نیز اسکو ہدایت کرے کہ وہ اس امر کی تعمیل اندر میعاد مقررہ اطلاع نامہ کے کرے جس کی بابت اس کے نام حکم ہوا ہے۔ اور اس کو مطلع کردے کہ عدول حکمی کی صورت میں وہ اس تاوان کا مستوجب ہوگا جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۸۸ میں مقرر ہے۔

عدول حکمی کے نتائج

(۲) اگر ویسا امر میعاد مقررہ کے اندر نہ کیا جائے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اسکی تعمیل کرائے اور اسکی تعمیل کرانے کا خرچ بذریعہ نیلام کسی عمارت یا مال یا دیگر جائیداد کے جو اسکے حکم سے اٹھا دیا گیا ہے یا بذریعہ قرقی و نیلام کسی اور جائیداد منقولہ مملوکہ شخص مذکور کے جو ویسے مجسٹریٹ کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر یا اس سے باہر ہو وصول کرے۔ اگر ویسی دیگر جائیداد منقولہ ویسی حدود کے باہر ہو تو اس حکم کی رو سے قرقی اور

---

[1] - ملاحظہ طلب دفعہ ۱۳۳ کے نٹ نوٹ ۱ اور ۲ -

[2] - ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ ۲۱ - مندرجہ مابعد -

نیلام کرنا اُس وقت جائز ہوگا کہ جب اُس پر اُس مجسٹریٹ کے دستخط ثبت ہو جائیں جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر جائیداد قرقی طلب پائی جائے۔

(۳) کوئی نالش بابت کسی عمل کے جو اس دفعہ کے بموجب بطور نیک نیتی کیا گیا ہو جائز نہ ہوگی۔

نہ بعد جبکہ جوری مقرر کی جائے جوری اپنی رائے ظاہر نہ کرے

دفعہ ۱۴۱[1] - اگر درخواست کنندہ بوجہ غفلت۔ یا اور کسی وجہ سے جوری کے تقرر کا مانع ہو۔ یا اگر کسی وجہ سے جوری بعد مقرر ہونے کے اُس میعاد کے اندر جو مقرر ہوئی ہو یا اُس میعاد مزید کے اندر جو صاحب مجسٹریٹ اپنی صوابدید سے عطا کرے اپنی رائے نہ ظاہر کرے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے اور تعمیل ویسے حکم کی حسب الحکم دفعہ ۱۴۰ کی جائے گی۔

حکم امتناعی در زمان تحقیقات

دفعہ ۱۴۲[2] - (۱) اگر کوئی مجسٹریٹ جو دفعہ ۱۳۳ کے مطابق حکم صادر کرے یہ تصور کرے کہ عامہ خلائق کو خطرہ قریب الوقوع یا نقصان عظیم سے محفوظ رکھنے کے لئے فوراً تدابیرات مناسب عمل میں لائی جانی چاہیئے۔ تو اُس کو اختیار ہے کہ عام اس سے کہ جوری مقرر ہونے والی ہو یا مقرر ہوئی ہو یا نہیں۔ تا انفصال تجویز امر مذکور حکم امتناعی[3] اس قسم کا جو واسطے روکنے یا مسدود کرنے ویسے خطرہ یا نقصان کے ضرور ہو اُس شخص پر جاری کرے جسکے نام اصل حکم صادر ہوا تھا۔

(۲) اگر ویسا شخص اُسی وقت ویسے حکم امتناعی کی تعمیل نہ کرے۔ تو مجسٹریٹ مذکور مجاز ہے کہ خود یا اوروں کے ذریعہ سے ایسی تدابیرات عمل میں لائے جو اُس کی دانست میں واسطے روکنے ویسے خطرہ یا مسدود کرنے ویسے نقصان کے مناسب معلوم ہوں۔

(۳) کسی ایسے فعل کی بابت جو نیک نیتی سے اس دفعہ کے مطابق مجسٹریٹ سے ظہور میں آئے کوئی نالش پذیرائی کے لائق نہ ہوگی۔

مجسٹریٹ امر باعث تکلیف عام کے مکرر کرنے یا کرتے رہنے سے منع کر سکتا ہے

دفعہ ۱۴۳[4] - مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا کوئی اور مجسٹریٹ جسکو لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع کی طرف سے اس باب میں اختیار عطا ہوا ہو مجاز ہے کہ ہر شخص کو کسی امر باعث تکلیف عام کے جسکی تعریف مجموعہ قوانین تعزیرات ہند یا کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام میں ہوئی ہے۔ مکرر کرنے یا کرتے رہنے سے منع کرے۔

---

[1] - ملاحظہ طلب دفعہ ۱۳۲ کا فٹ نوٹ ۱۔

[2] - ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵۔ نمونہ ۱۹۔ مندرجہ مابعد۔

[3] - ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵۔ نمونہ ۲۰۔ مندرجہ مابعد۔

[4] - ملاحظہ طلب دفعہ ۱۳۳ کا فٹ نوٹ ۱۔

باب (۱۱)

احکام چندروزہ امر باعث تکلیف یا اندیشہ خطرہ کے ضروری مقدمات میں

امر باعث تکلیف یا اندیشہ خطرہ کے ضروری مقدمات میں بکمہ حکم ناطق صادر کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۴۴[1] - (۱) اُن مقدمات میں جن میں بدانست مجسٹریٹ ضلع یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا کسی مجسٹریٹ سب ڈویژن یا کسی اور مجسٹریٹ کے جسکو اس دفعہ کے بموجب عمل کرنے کا اختیار خاص لوکل گورنمنٹ یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع سے ملا ہو۔ فوراً انسداد یا جلد تدبیر کرنی مناسب ہو۔

ویسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ بذریعہ حکم تحریری جس[2] میں مقدمہ کے حالات اہم قلمبند ہونگے اور بحسب احکام دفعہ ۱۳۴ جاری کیا جائیگا کسی شخص کو ہدایت کرے کہ وہ کسی فعل سے باز رہے یا کسی خاص جائیداد کی نسبت جو اُسکے قبضہ یا اہتمام میں ہو کسی خاص طور پر بندوبست کرے۔ بشرطیکہ ویسے مجسٹریٹ کے نزدیک ایسی ہدایت غالباً کسی مزاحمت یا تکلیف یا نقصان کے۔ یا اندیشہ مزاحمت یا تکلیف یا نقصان کے بمقابلہ کسی ایسے شخص کے جو کسی خدمت جائز میں مصروف ہو یا ایسے خطرہ کے جو انسان کی جان یا تندرستی یا سلامتی پر مؤثر ہو یا آسائش عامہ خلائق کے اختلال کے۔ یا بلوے یا ہنگامہ کے۔ انسداد کی باعث ہوگی یا منجر بہ انسداد ہوگی۔

(۲) جائز ہے کہ حکم متعلقہ دفعہ ہذا اُن صورتوں میں جب اشد ضرورت ہو یا اُن حالات میں جبکہ اطلاع نامہ اس شخص پر وقت مناسب کے اندر جاری کرنا ممکن نہ ہو جسکے نام حکم صادر کیا جائے۔ یکطرفہ صادر کیا جائے۔

(۳) جائز ہے کہ وہ حکم جو اس دفعہ کے بموجب صادر ہو کسی شخص خاص کے نام یا عموماً خلائق کے نام جب وہ کسی خاص مقام میں جمع ہوتی یا اس کی سیر کرتی ہو۔ لکھا جائے۔

(۴) ہر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ کسی حکم کو جو خود اُسی نے یا اُس کے ماتحت کسی مجسٹریٹ نے یا جو حاکم اُس سے پہلے اس عہدہ پر تھا اُس نے حسب دفعہ ہذا صادر کیا ہو۔ منسوخ یا تبدیل کرے۔

(۵) کوئی حکم حسب دفعہ ہذا اپنے صدور کی تاریخ سے زائد از دو ماہ نافذ نہ رہیگا۔ بجز اسکے کہ لوکل گورنمنٹ لوگوں کی جان یا تندرستی یا سلامتی کو خطرہ ہونے یا بلوہ یا ہنگامہ کے احتمال کی صورتوں میں۔ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری اور منہج پر ہدایت کرے۔ ✦

---

[1] - ملاحظہ طلب دفعہ ۱۳۴ کا فٹ نوٹ ا۔ ✦ [2] - ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ ۲۱ مندرجہ مابعد۔ ✦

باب (۱۲)

نزاعات بابت جائداد غیر منقولہ

ضابطہ جبکہ نزاع متعلق اراضی وغیرہ سے نقض امن کا احتمال ہو۔

دفعہ ۱۴۵۔ (۱) جب کسی مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول کو بحصول کسی رپورٹ پولیس یا اور قسم کی اطلاع کے اطمینان ہو جائے کہ اُس کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر کسی اراضی یا آب یا اراضی یا آب مذکور کی حدود کی بابت ایسا تنازع برپا ہے کہ اُس سے امن خلائق میں فتور پڑنے کا احتمال ہے۔ تو اُس کو لازم ہے کہ ایک حکم تحریری جس میں اطمینان متذکرہ صدر کی وجوہ مندرج ہوں قلمبند کرے۔ اور (۲) میں فریقین منازعت کو حکم دے کہ وہ اصالتاً یا وکالتاً ایک میعاد کے اندر جو ویسے مجسٹریٹ کی تجویز سے مقرر ہوگی اُس کی عدالت میں حاضر ہو کر اپنے اپنے دعوے کی بابت۔ نسبت شئے متنازعہ کے قبضہ اصلی کے واقعہ کے۔ اپنے بیانات تحریری داخل کریں۔

(۲) اس دفعہ کی اغراض کے لئے الفاظ "اراضی یا آب" میں عمارات یا بازار یا شکارگاہ ماہی یا فصل غلہ یا دیگر پیداوار اراضی اور کسی ویسی جائداد کے لگان یا منافع داخل ہیں۔

(۳) حکم مذکور کی نقل کی تعمیل ایسے شخص یا اشخاص پر جنکی مجسٹریٹ ہدایت کرے اسی طرح کیجائیگی جس طرح مجموعہ ہذا میں تعمیل سمن کا حکم ہے۔ اور شئے متنازعہ پر یا اُسکے قریب کسی مقام نمایاں میں کم سے کم ایک نقل چسپان کرکے مشتہر کردیجائیگی۔

تحقیقات درخصوص قبضہ کے

(۴) تب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ بلالحاظ کرنے اوپر روئداد دعاوی فریقین نسبت استحقاق قبضہ داری شئے متنازعہ کے اُن کے بیانات مدخلہ کو ملاحظہ کرے۔ اور فریقین کا بیان سماعت کرے اور جو شہادت فریقین نے بالتناسب پیش کی ہو اُس کو لے۔ اور ویسی شہادت کے نتیجہ پر غور کرے اور اُس قدر شہادت مزید (اگر کچھ ہو) جو اُس کی نسبت ضروری ہو لے۔ اور اگر ممکن ہو یہ امر فیصل کرے کہ فریقین میں سے کوئی شخص اور کون شخص شئے متنازعہ پر حکم مذکور بالا کی تاریخ کو ویسا قبضہ رکھتا تھا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ کو یہ معلوم ہو کہ ویسے حکم کی تاریخ کے عین ماقبل دو مہینے کے اندر کوئی فریق بالجبر اور ناجائز طور پر بیدخل کردیا گیا ہے تو ویسے بیدخل کئے ہوئے فریق کی نسبت وہ اس طرح پر کاربند ہوسکتا ہے

[illegible] کو وہ ہی تاریخ کو قبضہ رکھتا تھا۔

نیز یہ بھی شرط ہے کہ اگر مجسٹریٹ کے نزدیک صورت ایسی ہے کہ اشد ضرورت ہے تو وہ حسب ضابطہ اپنے فیصلہ کے صادر ہونے کے زمان تک شئے متنازعہ کو جب چاہے قرق کر سکتا ہے۔

(۵) کوئی عبارت اس دفعہ کی مانع اس امر کی نہ ہوگی۔ کہ کوئی شخص جسکو اس طرح پر حاضر ہونیکا حکم ہو یا کوئی اور شخص ذی غرض یہ ثابت کرے کہ اب کسی کے ساتھ حسب بیان متذکرہ بالا تنازع نہیں ہے اور نہ تھا اور ایسی صورت میں مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ اپنا حکم مذکور منسوخ کرکے اسکی نسبت تمام کارروائی مزید ملتوی رکھے لیکن نسبت ویسی منسوخی کے حکم مجسٹریٹ متعلق دفعہ ہذا (۱) ناطق ہوگا۔

جبتک قبضہ ... وہ دخل رہیگا جبتک قانوناً وہ بیدخل نہ کیا جائے

(۶) اگر مجسٹریٹ یہ تجویز کرے کہ فریقین میں سے ایک فریق شئے متنازعہ پر قسم مذکور کا قبضہ رکھتا تھا تو اسکو لازم ہے کہ اپنے حکم کے ذریعہ سے یہ بات ظاہر کرے کہ ویسا فریق اس وقت تک قبضہ رکھنے کا مستحق ہے جبتک کہ وہ حسب ضابطہ قانون بیدخل نہ کیا جائے۔ اور یہ کہ کوئی شخص اسکی قبضہ داری میں جب تک کہ وہ بیدخل نہ کیا جائے کسی طرح کا خلل نہ ڈالے۔

(۷) کارروائی ہائے تحت دفعہ ہذا صرف بوجہ اسکے کہ فریقین کارروائی مذکور میں سے کوئی فریق فوت ہوا ساقط نہ ہوگی۔

شئے متنازعہ کو قرق کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۴۶۔ (۱) اگر مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ فریقین میں سے کوئی فریق قسم مذکور کا اسوقت قبضہ نہیں رکھتا تھا یا اسکو اطمینان حاصل نہ ہو سکے کہ کون فریق شئے متنازعہ پر قسم مذکور کا اسوقت قبضہ رکھتا تھا تو اسکو اختیار ہے کہ شئے مذکور کو اس وقت تک قرق رکھے جب تک کہ کوئی عدالت مجاز سماعت مقدمہ فریقین کے حقوق واقع شئے مذکور کو طے نہ کرے۔ یا یہ تجویز نہ کرے کہ کون شخص اسکے قبضہ کا مستحق ہے۔

(۲) جب مجسٹریٹ شئے متنازعہ کو قرق کرے تو وہ مجاز ہے۔ کہ اگر مناسب سمجھے۔ اس لیئے ایک ریسیور مقرر کرے اور ریسیور مذکور مجسٹریٹ کی نگرانی کی پابندی کے ساتھ کسی ایسے ریسیور کے تمام اختیارات حاصل کریگا جو تحت مجموعہ ضابطہ دیوانی مقرر ہو۔

تنازعات متعلق حق آسائش وغیرہ کے

دفعہ ۱۴۷۔ جب کسی ویسے مجسٹریٹ کو حسب متذکرہ صدر اس بات کا اطمینان ہو کہ اسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر کسی اراضی یا آب کے استعمال کے حق (جس میں حق راہ یا اس پیسے گذرنے کا اور حق آسائش داخل ہے) کی بابت ایسا تنازعہ برپا ہے کہ اس سے امن خلایق میں فتور پڑنے کا احتمال ہے تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہے کہ اس امر کی تحقیقات اس طریق پر کرے جس کا دفعہ ۱۴۵ میں حکم ہے۔ اور اگر اسکے نزدیک ویسے حق کا وجود پایا جائے تو اپنے حکم کے ذریعہ سے فعل متنازعہ کے عمل میں آنے کی اجازت دے

سلہ ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵۔ نمونہ ۲۳ مندرجہ مابعد۔ سلہ دیہی جائدادوں کے حصول قبضہ کی نالشات کی میعاد سماعت کے لئے ملاحظہ طلب ایکٹ میعاد سماعت مجریہ ہند ۱۸۷۷ء (نمبر ۱۵ بابت ۱۸۷۷ء) کا ضمیمہ دوم۔ آرٹیکل ۴۷۔ سلہ ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵۔ نمونہ ۲۴۔ مندرجہ مابعد۔

یا ہدایت کرے کہ ویسا فعل عمل میں نہ آنے پائے یعنی جیسا موقع ہو تاوقتیکہ وہ شخص جو ویسے فعل کے ہونے پر اعتراض رکھتا ہو یا وہ شخص جو ویسا فعل عمل میں لانے کا دعوی رکھتا ہو کسی عدالت مجاز کا فیصلہ حاصل کرے جس میں اُس کا استحقاق درباب متروک رکھنے یا عمل میں لانے ویسے فعل کے یعنی جیسا موقع ہو۔ اُسکے حق میں تجویز کیا گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب مشعر عطائے اجازت درخصوص عمل میں لانے کسی فعل کے جب ویسا فعل کرنے کا استحقاق ہر وقت سال میں نفاذ پا سکتا ہے صادر نہ ہوگا اِلّا اُس صورت میں کہ نفاذ استحقاق کا قبل رجوع ہونے تحقیقات کے تین مہینے ماقبل کے اندر بطور معمول کیا گیا ہو۔ یا اگر وہ استحقاق صرف خاص خاص موسموں میں یا خاص خاص اوقات میں قابل نفاذ ہو تو بجز اُس صورت کے کہ وہ استحقاق ویسی تحقیقات کے شروع ہونیکے قبل ویسے موسموں میں سے اخیر موسم میں یا ویسے اوقات میں سے اخیر وقت میں نافذ ہوا ہو۔

تحقیقات موقع

دفعہ ۱۴۸۔ (۱) جب کبھی اس باب کی اغراض کیلئے تحقیقات موقع کرنا ضروری ہو۔ تو مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو اختیار ہے کہ اپنے کسی ماتحت مجسٹریٹ کو تحقیقات کیلئے متعین کرے۔ اور اُس کے پاس ایسی تحریری ہدایتیں مرسل کرے جو اس کی رہنمائی کے لئے ضروری معلوم ہوں۔ اور یہ اظہار کرے کہ کل یا جز مصارف ضروری تحقیقات مذکور کا کس کے ذمہ رہیگا۔

(۲) رپورٹ اُس شخص کی جو اس طور پر تعینات کیا جائے مقدمہ میں بطور شہادت کے پڑھی جایز ہے۔

حکم درخصوص خرچہ کے

جب کسی کارروائی متعلقہ باب ہذا میں کسی فریق کا کچھ روپیہ گواہوں کی یا وکیلوں کے محنتانہ کی بابت یا دونوں امر کیلئے خرچ ہوا ہو تو وہ مجسٹریٹ جو دفعہ ۱۴۵ یا ۱۴۶ یا ۱۴۷ کے مطابق مقدمہ فیصل کرے یہ ہدایت کر سکتا ہے کہ ویسا خرچہ آیا اُسی فریق کے سر یا مقدمہ کے کسی اور فریق کے ذمہ رہیگا۔ اور آیا اسکو کل یا جزو یا بحساب رسدی دینا پڑیگا۔ اور جائز ہے کہ تمام خرچہ جسکے دلانے کی ہدایت کیجائے مثل زر جرمانہ کے وصول کیا جائے ۔

باب ۱۳

پولیس کا عمل انسدادی

پولیس کا اختیار درباره انسداد جرائم قابل دست اندازی کے

دفعہ ۱۴۹۔ ہر عہدہ دار پولیس مجاز ہے کہ واسطے انسداد ارتکاب کسی جرم قابل دست اندازی کے مداخلت کرے اور اُس کو لازم ہے کہ تا حد مقدور اپنے اُس کا انسداد کرے ۔

ویسے جرموں کے ارتکاب کی نیت کی اطلاع۔

دفعہ ۱۵۰۔ اگر کسی عہدہ دار پولیس کو اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت رکھتا ہے۔ تو اُس کو لازم ہے کہ ویسی اطلاع اُس عہدہ دار پولیس کے پاس پہنچائے جس کا وہ ماتحت ہو۔ اور کسی دوسرے عہدہ دار کے پاس بھی جسکا یہ کام ہو کہ ویسے جرم کے ارتکاب کا انسداد یا اُس میں دست اندازی کرے۔

ویسے جرموں کے انسداد کے لئے گرفتاری

دفعہ ۱۵۱۔ جس عہدہ دار پولیس کو یہ علم ہو کہ کوئی شخص کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کا قصد کر رہا ہے۔ اُس کو اختیار ہے کہ بلا صدور حکم مجسٹریٹ اور بلا وارنٹ کے اُس شخص کو گرفتار کرے جس کا ایسا مقصود ہو بشرطیکہ ویسے عہدہ دار کی دانست میں اُس جرم کے ارتکاب کا انسداد اور طرح پر نہ ہو سکتا ہو۔

سرکاری جایداد کو نقصان پہنچانے کا انسداد۔

دفعہ ۱۵۲۔ عہدہ دار پولیس مجاز ہے کہ اُس نقصان کے انسداد کے لئے جو کوئی شخص اُس کے مواجہہ میں کسی سرکاری جایداد منقولہ یا غیر منقولہ کو پہنچانے کا اقدام کرے۔ یا کسی سرکاری نشان واقع زمین یا پانی پر تیرنے والے نشان یا جہاز رانی کے اور نشان کے دور کرنے یا نقصان پہنچانے کے انسداد کے لئے۔ خود اپنے اختیار سے دست انداز ہو۔

باٹوں اور پیمانوں کا معائنہ

دفعہ ۱۵۳۔ (۱) ہر عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن مجاز ہے کہ بلا وارنٹ ویسے اسٹیشن کی حدود کے اندر کسی مقام میں واسطے معائنہ یا تلاش کرنے باٹوں یا پیمانوں یا دیگر آلات وزن کے جو اُس میں مستعمل ہوتے یا رکھے رہتے ہوں۔ اُس صورت میں داخل ہو جب اُس کو بوجوہ ظن غالب ہو کہ ویسے مقام پر ایسے باٹ یا پیمانے یا آلات وزن رکھے ہیں جو کھوٹے ہیں۔

(۲) اگر اُسکو ویسے مقام میں ایسے باٹ یا پیمانے یا آلات وزن دستیاب ہوں جو کھوٹے ہیں تو اُسکو اختیار ہے کہ اُنکو اپنے قبضہ میں کر لے۔ اور لازم ہے کہ فوراً قبضہ کر لینے کی اطلاع اُس مجسٹریٹ کو دے جسکو اختیار سماعت حاصل ہو۔

حصہ (۵)

پولیس کو اطلاع پہنچانے اور پولیس کے اختیارات تفتیش کا بیان

باب (۱۴)

مقدمات قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع

دفعہ ۱۵۴۔ ہر ایک اطلاع متعلق ارتکاب جرم قابل دست اندازی اگر زبانی کسی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے پاس پہنچے عہدہ دار مذکور کے قلم سے یا اُسکے زیر ہدایت ضبط تحریر میں آئیگی۔ اور وہ تحریر

اطلاع دہندہ کو پڑھ کر سنائی جائیگی - اور ہر ویسی اطلاع پر عام اس سے کہ وہ تحریری ہو یا حسب بیان متذکرہ بالا ضبط تحریر میں لائی گئی ہو شخص اطلاع دہندہ کے دستخط کئے جائینگے - اور خلاصہ اطلاع کا ایک ایسی کتاب میں درج کیا جائیگا جو ویسے عہدہ دار کی معرفت مطابق ایسے نمونہ کے مرتب کیجائیگی جو لوکل گورنمنٹ اس غرض سے مقرر کرے -

مقدمات غیر قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع

دفعہ ۱۵۵ - (۱) جب کسی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے پاس اس مضمون کی اطلاع دیجائے کہ ویسے اسٹیشن کی حدود کے اندر کوئی جرم غیر قابل دست اندازی سرزد ہوا ہے تو اسکو چاہیئے کہ ایک ایسی کتاب میں جو حسب بیان متذکرہ بالا اس غرض کیلئے رکھی جائیگی خلاصہ ویسی اطلاع کا درج کرے - اور اطلاع دہندہ کو مجسٹریٹ کے حضور نالش کرنیکی ہدایت کرے -

مقدمات غیر قابل دست اندازی کی تفتیش -

(۲) کوئی عہدہ دار پولیس مجاز نہیں ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کے جو کسی مقدمہ غیر قابل دست اندازی کی تجویز کرنیکا یا اسکو تجویز کیلئے سپرد کرنیکا اختیار رکھتا ہو یا بلا حکم مجسٹریٹ پریذیڈنسی ویسے مقدمہ میں تفتیش کرے -

(۳) جب کسی عہدہ دار پولیس کے نام ویسا حکم پہنچے تو وہ مجاز ہے کہ نسبت مراتب تفتیش کے بااستثناء اختیار گرفتاری بلا وارنٹ وہی اختیار استعمال میں لائے جو کوئی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کسی مقدمہ قابل دست اندازی میں عمل میں لاسکتا ہے -

مقدمات قابل دست اندازی کی تفتیش

دفعہ ۱۵۶ - (۱) ہر عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن مجاز ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ کے کسی ایسے مقدمہ قابل دست اندازی میں تفتیش کرے جسکو وہ عدالت جو ویسے اسٹیشن کی حدود کے اندر اسی نسبت مقامی پر اختیار سماعت رکھتی ہے مطابق احکام باب ۱۵ مشعر بیان مقام تحقیقات یا تجویز کے تحقیقات یا تجویز کرنیکی مجاز ہوتی -

(۲) کوئی کارروائی کسی عہدہ دار پولیس کی جو ویسے مقدمہ میں ہوئی ہو اسکی کسی نوبت پر اس وجہ سے قابل اعتراض کے نہ ہوگی کہ مقدمہ ایسا تھا جس میں وہ عہدہ دار اس دفعہ کے بموجب تفتیش کرنے کا مجاز نہ تھا -

(۳) جو مجسٹریٹ بموجب دفعہ ۱۹۰ مجاز گردانا جائے اسکو اختیار ہوگا کہ ایسی تفتیش کا حکم دے جسکا اوپر بیان ہوا -

طریق کار جبکہ جرم قابل دست اندازی کا گمان ہو

دفعہ ۱۵۷ - (۱) اگر بذریعہ کسی اطلاع رسانی کے یا بطور دیگر کوئی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن اس گمان کی وجہ پائے کہ ایسے جرم کا ارتکاب ہوا ہے جسکی تفتیش کرنیکا اسکو اختیار دفعہ ۱۵۶ کے بموجب حاصل ہے تو اسکو چاہیئے کہ اسکی رپورٹ فوراً اس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے جو بر طبق رپورٹ پولیس ویسے جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو اور اسکو لازم ہے کہ بذات خود موقع پر جائے یا اپنے کسی عہدہ دار ماتحت کو موقع مذکور پر جانے کیلئے متعین کرے کہ وہ مقدمہ کے واقعات اور حالات کی تفتیش کرے اور تدابیر ضروری واسطے سراغ رسانی اور گرفتاری مجرم کے عمل میں لائے -

مگر شرط یہ ہے کہ -

کب تفتیش موقع کی ضرورت نہیں

(الف) جب کسی ویسے جرم کے ارتکاب کی کوئی اطلاع کسی شخص کے مقابلہ

میں اُس کا نام لیکر پہنچائی جاوے اور مقدمہ قسم سنگین سے نہ ہو تو عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے لئے ضرور نہیں ہے کہ موقع کی تفتیش کرنے کیلئے بذات خود جائے یا کسی عہدہ دار ماتحت کو متعین کرے۔

جب عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن تفتیش کی کوئی وجہ کافی نہ دیکھے

(ب) اگر عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو معلوم ہو کہ تفتیش کرنیکی کوئی وجہ کافی نہیں ہے تو وہ مقدمہ کی تفتیش نہ کریگا۔

(۲) اُن صورتوں میں سے جو شرط دفعہ ذیلی (۱) کے ضمن ہائے (الف) و (ب) میں مذکور ہیں ہر ایک میں عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو لازم ہوگا کہ اپنی رپورٹ مذکور میں وجوہ اس امر کی لکھے کہ اس دفعہ ذیلی کی ہدایات کی تعمیل کلیتہً کیوں نہ کرسکا۔

رپورٹیں تحت دفعہ ۱۵۰ کیونکر مرسل ہونگی۔

دفعہ ۱۵۸۔ (۱) ہر رپورٹ جو دفعہ ۱۵۷ کے بموجب مجسٹریٹ کے پاس بھیجی جائے اگر لوکل گورنمنٹ ایسی ہدایت کرے۔ ایسے بالادست عہدہ دار پولیس کی معرفت مرسل ہوگی جسکو لوکل گورنمنٹ بذریعہ اپنے حکم عام یا خاص کے اُس امر کیلئے مقرر کرے۔

(۲) ویسا عہدہ دار بالادست مجاز ہے کہ عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو جیسی ہدایات مناسب سمجھے کرے۔ اور اُسکو لازم ہے کہ ویسی ہدایات کو ویسی رپورٹ پر قلمبند کرکے رپورٹ مذکور کو بلاتوقف مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے۔

تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۵۹۔ ویسے مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ عندالحصول ویسی رپورٹ کے حسب طریقہ محکومہ مجموعہ ہذا مقدمہ کی تفتیش کرنے کی ہدایت کرے یا اگر مناسب سمجھے فوراً واسطے اُسکی تحقیقات ابتدائی کے یا بالغرض اور طرح پر طے کرنے مقدمہ کے خود جائے یا اپنے ماتحت کسی مجسٹریٹ کو متعین کرے۔

عہدہ دار پولیس کا اختیار دربارہ طلب کرنے گواہوں کے۔

دفعہ ۱۶۰۔ ہر عہدہ دار پولیس جو اس باب کے مطابق تفتیش کرتا ہو مجاز ہے کہ بذریعہ حکم تحریری ایسے شخص کو اپنے روبرو طلب کرے جو اُسکے یا کسی اسٹیشن متصل کی حدود کے اندر ہو اور جو اطلاع رسانی سے یا اور طور پر مقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہو۔ اور ویسے شخص کو لازم ہوگا کہ حسب مذکور عندالطلب حاضر ہو۔

گواہوں کی زبان بندی بذریعہ پولیس کے۔

دفعہ ۱۶۱۔ (۱) ہر عہدہ دار پولیس جو اس باب کے مطابق تفتیش کرتا ہو مجاز ہے کہ زبان بندی ایسے ہر شخص کی تقریراً لے جو مقدمہ کے واقعات اور حالات سے واقف معلوم ہو۔

(۲) ویسے شخص کو لازم ہے کہ ویسے مقدمہ کے متعلق جواب جملہ سوالات کا جو ویسے عہدہ دار کی طرف سے پوچھے جائیں دے۔ بجز اُن سوالات کے جنکا جواب دینے سے شخص مذکور کے کسی جرم فوجداری میں ماخوذ ہونے یا جرمانہ یا ضبطی مال کے متوجب ہوجانے کا احتمال ہو۔

جو بیانات پولیس کے روبرو کئے جائیں اُن پر دستخط نہ کئے جائیں گے اور نہ وہ بطور شہادت مقبول ہونگے۔

دفعہ ۱۶۲۔(۱) کوئی بیان جو کسی شخص نے دوران اثنائے تفتیش متعلقہ باب ہٰذا عہدہ دار پولیس کے روبرو کیا ہو اگر وہ قلمبند کیا گیا ہو تو اُس پر اُس شخص کے دستخط جس نے بیان مذکور کیا ثبت نہ کئے جائینگے اور نہ ویسی تحریر بطور شہادت کے استعمال کی جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی ایسا گواہ از جانب مستغیث طلب کیا جائے جس کا بیان حسب مذکور بالا قلمبند کیا گیا ہو تو عدالت حسب استدعائے ملزم ویسی تحریر کو دیکھے گی اور تب اگر عدالت اغراض معدلت گستری کے لحاظ سے قرین مصلحت سمجھے۔ یہ حکم کریگی کہ ملزم کو اس کی ایک نقل دیجائے۔ اور ویسا بیان حسب طریقہ محکومہ ایکٹ شہادت مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء ویسے گواہ کے اعتبار پر اعتراض کرنیکو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(۲) اس دفعہ کی کوئی عبارت کسی ایسے بیان سے متعلق نہیں سمجھی جائیگی جو ایکٹ شہادت مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۳۲ کے ضمن (۱) کے احکام کے تحت میں آوے۔

کوئی ترغیب نہیں دیجائیگی

دفعہ ۱۶۳۔(۱) کوئی عہدہ دار پولیس یا اور شخص ذی اختیار مجاز نہ ہوگا کہ کوئی ایسی ترغیب یا دھمکی دے یا کوئی ایسا وعدہ کرے یا ایسی ترغیب یا دھمکی دلائے یا وعدہ کرائے جس کی تصریح دفعہ ۲۴ ایکٹ شہادت مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء میں کی گئی ہے۔

(۲) مگر کوئی عہدہ دار پولیس یا اور شخص کسی شخص کو بذریعہ کسی تنبیہہ کے یا اور طور پر دوران اثنائے کسی تفتیش متعلقہ باب ہٰذا ایسا بیان کرنے سے منع نہ کریگا جو وہ اپنی خوشی سے بلا اجبار ظاہر کرنا چاہتا ہو۔

بیان یا اقبال کے قلمبند کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۶۴۔(۱) ہر مجسٹریٹ جو عہدہ دار پولیس نہ ہو مجاز ہے کہ کسی ایسے بیان یا اقبال کو قلمبند کرے جو اُسکے روبرو اثنائے تفتیش مقتضیہ باب ہٰذا میں یا کسی وقت مابعد میں قبل شروع ہونے تحقیقات یا تجویز کے لیا گیا ہو۔

(۲) ویسے بیانات منجملہ اُن طریقوں کے جو بعد ازیں شہادت کے قلمبند کرنے کیلئے محکوم ہیں کسی طریقہ سے جو اس کی رائے میں بنظر حالات مقدمہ احسن ہو تحریر کئے جائینگے۔ اور ویسے اقبالات جرم اُسی طرح قلمبند ہونگے۔ اور اُن پر دستخط اُسی طرح ہونگے جس طرح دفعہ ۳۶۴ میں حکم ہے۔ اور بعد اُسکے ویسے بیانات یا اقبالات اُس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کئے جائینگے جس کے روبرو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز ہونے والی ہو۔

(۳) کوئی مجسٹریٹ کسی ویسے اقبال جرم کے قلمبند کرنیکا مجاز نہ ہوگا اِلّا اُس صورت میں کہ شخص اقبال کنندہ سے استفسار کرنے پر مجسٹریٹ کو اُسکے یقین کرنے کی وجہ ہو کہ وہ اقبال خوشی سے کیا گیا تھا۔ اور مجسٹریٹ موصوف جب ایسا اقبال لکھے تو اُسکے ذیل میں ایک یادداشت اس عبارت سے لکھ دیگا۔

"مجھکو یقین ہے کہ یہ اقبال جرم بلا جبر واکراہ کے عمل میں آیا ہے - یہ میرے روبرو اور میری سماعت میں کیا گیا اور اُس شخص کے سامنے پڑھا گیا جس نے یہ اقبال کیا تھا - اور اُس نے اُسکی صحت تسلیم کی اور یہ کامل اور صحیح حال اُس بیان کا ہے جو اُس نے کیا -		(دستخط) آ - ب

مجسٹریٹ"

تشریح - یہ ضرور نہیں ہے کہ جو مجسٹریٹ اقبال یا بیان سُنے اور قلمبند کرے وہ کوئی ایسا مجسٹریٹ ہو جسکو اُس مقدمہ میں اختیار سماعت حاصل ہے -

عہدہ دار پولیس کے ذریعہ سے تلاشی

دفعہ ۱۶۵ - (۱) جب کسی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کی یا کسی عہدہ دار پولیس کی جو کسی مقدمہ کی تفتیش حال میں مصروف ہو یہ رائے ہو کہ کسی جرم کی تفتیش حال کے لئے جس کی تفتیش کرنیکا وہ مجاز ہے کسی دستاویز یا دوسری شئے کا حاضر کیا جانا ضرور ہے اور اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ وہ شخص جسکے نام سمن یا حکم حسب دفعہ ۹۴ جاری کیا گیا ہے یا جاری کیا جائے ویسی دستاویز کو یا کسی اور شئے کو مطابق ہدایات سمن یا حکم کے پیش نہ کریگا - یا جب یہ معلوم نہ ہو کہ ویسی دستاویز یا شئے کس شخص کے قبضہ میں ہے تو ویسا عہدہ دار مجاز ہے کہ کسی مقام میں جو اندر حدود اُس اسٹیشن کے واقع ہو جسکا وہ مہتمم ہے یا جس سے اس کو تعلق ہے اُس کی بابت تلاش کرے یا تلاش کرائے -

(۲) ویسے عہدہ دار کو لازم ہے کہ اگر ممکن ہو بذات خود تلاشی لے -

(۳) اگر وہ بذات خود تلاشی نہ لے سکتا ہو اور اُس وقت کوئی اور شخص جو تلاشی لینے کا مجاز ہو حاضر نہ ہو تو اس کو اختیار ہوگا کہ کسی عہدہ دار سے جو اُسکے تحت میں ہو تلاشی کرائے - اور اُسکو چاہیئے کہ دستاویز یا دوسری شئے جسکی تلاشی مقصود ہو اور مقام تلاشی طلب کی ایک حکم تحریری میں صراحت کرکے ویسے عہدہ دار ماتحت کے حوالہ کرے اور اس پر ویسے عہدہ دار ماتحت کو اختیار ہوگا کہ ویسے مقام میں ویسی شئے کو تلاش کرے -

(۴) احکام مجموعہ ہذا درباب وارنٹ ہائے تلاشی کے جہاں تک ممکن ہو اُس تلاشی سے بھی متعلق ہونگے جو اس دفعہ کے مطابق کی جائے -

کب عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کسی اور عہدہ دار سے وارنٹ تلاشی کے صادر کرنیکی درخواست کرسکتا ہے

دفعہ ۱۶۶ - (۱) عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو اختیار ہے کہ کسی دوسرے پولیس اسٹیشن کے عہدہ دار مہتمم سے عام اس سے کہ وہ اسی ضلع میں واقع ہو یا کسی اور ضلع میں کسی مقام کی تلاشی لینے کیلئے اُس صورت میں درخواست کرے جس صورت میں عہدہ دار اول الذکر اپنے اسٹیشن کی حدود کے اندر ویسی تلاشی کرا سکتا ہو -

سلہ - ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعات ۹۶ لغایت ۹۹ -

(۶) جب ذیلی عہدہ دار سے اس نہج کی درخواست کیجائے تو اسکو لازم ہے کہ دفعہ ۱۶۵ کے احکام کے بموجب عمل کرے۔ اور شئے دستیاب شدہ کو اگر کوئی ہو۔ اس عہدہ دار کے پاس بھیجدے جس کی درخواست پر اس نے تلاشی کی ہو۔

ضابطہ جبکہ تفتیش چوبیس گھنٹے کے اندر ختم نہ کر سکے۔

دفعہ ۱۶۷- (۱) جب کبھی یہ دریافت ہو کہ تفتیش متعلقہ باب ہذا چوبیس گھنٹے کے عرصہ کے اندر تکمیل نہیں پا سکتی جو دفعہ ۶۱ میں مقرر ہوا ہے اور وجوہ اس بات کے باور کرنیکی ہوں کہ الزام یا اطلاع مبنی بر بنائے معقول ہے تو عہدہ دار مہتمم چوکی یا اسٹیشن [illegible] مجسٹریٹ قریب تر کے پاس تحریرات مندرجہ روزنامچہ جسکی بابت بعد ازیں تجویز ہو میں احکام مندرج ہیں متعلقہ مقدمہ کی فوراً ایک نقل ارسال کریگا اور اسی وقت ملزم کو بھی اگر کوئی ہو ویسے مجسٹریٹ کے پاس چالان کریگا۔

(۲) وہ مجسٹریٹ جس کے پاس شخص ملزم حسب دفعہ ہذا بھیجا جائے مجاز ہوگا کہ عام اس سے کہ اسکو مقدمہ کی تجویز کرنیکا اختیار حاصل ہو یا نہ ہو ملزم کو وقتاً فوقتاً ایسی حراست میں نظربند رکھے جانیکی۔ واسطے کسی میعاد کے کہ جو کل پندرہ روز سے زیادہ نہ ہو اور جو اسکی دانست میں مناسب ہو۔ اجازت دے۔ اور اگر وہ مقدمہ کی تجویز کرنے یا تجویز کیلئے مقدمہ سپرد کرنیکا اختیار نہ رکھتا ہو اور ملزم کو زیادہ عرصہ تک نظربند رکھنا غیر ضروری سمجھے تو اسکو اختیار ہوگا کہ حکم دے کہ ملزم کسی مجسٹریٹ ذی اختیار کے پاس روانہ کیا جائے۔

(۳) اگر کوئی مجسٹریٹ اس دفعہ کے بموجب پولیس کی حراست میں کسی ملزم کے نظربند رکھے جانیکی اجازت دے تو اس کو لازم ہے کہ اجازت دینے کی وجوہ کو قلمبند کرے۔

(۴) اگر ویسا حکم سوائے مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کے کسی اور مجسٹریٹ نے صادر کیا ہو تو اسکو لازم ہے کہ اپنے حکم کی ایک نقل معہ وجوہ صدور حکم مذکور اس مجسٹریٹ کے پاس مرسل کرے جسکا وہ بلاتوسط ماتحت ہو۔

تفتیش کی رپورٹ بذریعہ عہدہ دار پولیس ماتحت کے۔

دفعہ ۱۶۸- جب کوئی عہدہ دار پولیس ماتحت اس باب کے مطابق کوئی تفتیش کر چکا ہو تو اس کو لازم ہے کہ ویسی تفتیش کے نتیجہ کی رپورٹ اس عہدہ دار کے پاس بھیجدے جو پولیس اسٹیشن کا اہتمام رکھتا ہو۔

مخلصی ملزم کی جب شہادت ناقص ہو۔

دفعہ ۱۶۹- اگر بروقت ہونے تفتیش حسب مراد اس باب کے عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو دریافت ہو کہ واسطے بھیجنے شخص ملزم کے روبرو مجسٹریٹ کے شہادت کافی یا اشتباہ کی وجہ معقول حاصل نہیں ہے تو اگر ویسا شخص حراست میں ہو ویسا عہدہ دار اسکو اس شرط پر مخلصی دیگا کہ وہ قطعہ مچلکہ مع یا بلا شمول ضامنوں کے جو کچھ ویسا عہدہ دار ہدایت کرے بشرط طلب اور عند الطلب اس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہونے کیلئے لکھدے جسے پولیس کی رپورٹ پر جرم کی سماعت

کا اختیار ہو اور جو ملزم کے مقدمہ کی تجویز یا اسکو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا مجاز ہو۔

مقدمہ مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جائیگا جب شہادت کافی ہو۔

دفعہ ۰ ۷ ا۔ (۱) اگر بروقت عمل میں آنے کسی تفتیش مطابق باب ہذا کے عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو دریافت ہو کہ شہادت کافی یا وجہ معقول حسب مصرحہ بالا حاصل ہے تو ویسے عہدہ دار کو لازم ہے کہ ملزم کو زیر حراست اُس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے جو رپورٹ پولیس کے اختیار پر اُس جرم کی سماعت کر سکتا ہے۔ اور ملزم کے مقدمہ کی تجویز یا اسکو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ یا اگر وہ جرم قابل اخذ ضمانت ہو اور ملزم ضمانت دینے کی لیاقت رکھتا ہو تو اسکو چاہیئے کہ ملزم سے ضمانت نامہ بوعدہ حاضر ہونے اُسکے ویسے مجسٹریٹ کے روبرو ایک تاریخ مقررہ پر اور باقرار برابر حاضر رہنے کے یوماً فیوماً بحضور ویسے مجسٹریٹ کے تاوقتیکہ اُسکے خلاف حکم نہ ہو۔ لکھوا لے۔

(۲) جب عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کسی شخص ملزم کو اس دفعہ کے بموجب مجسٹریٹ کے پاس روانہ کرے یا اس سے اس امر کی ضمانت لے کہ وہ ویسے مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو گا تو عہدہ دار مذکور لازم ہے کہ ویسے مجسٹریٹ کے پاس ہر قسم کا ہتھیار یا اور شئے جو اسکے روبرو پیش کرنا ضرور ہو بھیجدے اور فریادی کو (اگر کوئی ہو) اور نیز اُن اشخاص کو جو بدانست ویسے عہدہ دار کے حالات مقدمہ سے واقف معلوم ہوں اور جنکی اس کے نزدیک ضرورت ہو واسطے لکھنے مچلکہ کے حکم دے[1] اس مضمون کے فریادی اور اشخاص مذکور مجسٹریٹ کے روبرو حسب ہدایت اُس مچلکہ کے حاضر ہونگے اور معاملہ الزام میں جو ملزم پر قائم کیا گیا ہے پیروی استغاثہ کرینگے یا شہادت دینگے (جیسی صورت ہو)۔

(۳) اگر نام عدالت مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کا مچلکہ میں مذکور ہو تو ویسی عدالت میں کوئی ایسی عدالت بھی شامل سمجھی جائیگی۔ جسکے پاس ویسا مجسٹریٹ مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لئے سپرد کرے بشرطیکہ اطلاع معقول ویسی سپردگی کی ویسے فریادی یا اشخاص کو دیجائے۔

(۴) تاریخ مقررہ حسب دفعہ ہذا وہ تاریخ ہو گی کہ جب شخص ملزم کو حاضر ہونا ضرور ہو اگر اُس سے حاضر ضامنی لی گئی ہو۔ یا وہ تاریخ ہو گی کہ جس تاریخ کو وہ غالباً مجسٹریٹ کی عدالت میں پہنچ سکیگا اگر وہ حراست میں بھیجا جائے۔

(۵) وہ عہدہ دار جسکے روبرو مچلکہ تکمیل پایا ہو اس کی ایک نقل اُن اشخاص میں سے ایک کو حوالہ کریگا جو اُسکی تکمیل میں شریک رہے ہوں۔ اور بعد اُسکے اصل دستاویز مع اپنی رپورٹ کے مجسٹریٹ کے پاس مرسل کریگا۔

فریادیوں اور گواہوں کو عہدہ دار پولیس کے ساتھ جانے کا حکم نہیں ہو گا۔

دفعہ ۱ ۷ ا۔ جب کوئی فریادی یا گواہ مجسٹریٹ کی عدالت کو جاتا ہو تو اُسکو یہ حکم نہ ہو گا کہ وہ عہدہ دار پولیس کے ساتھ جائے۔

[1] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵۔ نمونجات ۲۵ و ۲۶ بالتناسب۔

فریادیوں اور گواہوں کی نسبت مزاحمت نہ کیجائیگی

اور نہ کسی فریادی یا گواہ کی نسبت غیر ضروری مزاحمت کیجائیگی اور نہ اسکو غیر ضروری تکلیف دیجائیگی اور نہ اس کی حاضری کی بابت کچھ ضمانت لیجائیگی بجز اسکے خاص مچلکہ کے۔

نافرمان فریادی یا گواہ حراست میں کرکے بھیجا جاسکتا ہے

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی فریادی یا گواہ مطابق ہدایت دفعہ ہذا کے حاضر ہونے یا مچلکہ لکھنے سے انکار کرے۔ تو عہدہ دار مہتمم پولیس سٹیشن مجاز ہوگا کہ اس کو حراست میں ایسے مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے۔ اور مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جب تک وہ مچلکہ نہ لکھے یا مقدمہ کی سماعت ختم نہ ہو اسکو حراست میں روک رکھے۔

تفتیش کی کارروائیوں کا روزنامچہ

دفعہ ۱۷۲- (۱) ہر عہدہ دار پولیس کو جو اس باب کے مطابق مقدمہ کی تفتیش میں مصروف ہو لازم ہے کہ اپنی تفتیش کی کارروائی روزانہ ایک روزنامچہ میں لکھتا جائے اور اس میں وہ وقت کہ جب اطلاع اسکے پاس پہنچی تھی۔ اور وہ وقت کہ جب اس نے تفتیش شروع اور ختم کی اور وہ مقام یا مقامات جنکو اس نے معائنہ کیا مع کیفیت اُن حالات کے جو اس کی تفتیش سے دریافت ہوئے۔ اس میں درج کرے۔

(۲) ہر عدالت فوجداری مجاز ہے کہ روزنامچہ ہائے پولیس متعلق ایسے مقدمہ کے جو ویسی عدالت میں زیر تحقیقات یا تجویز ہو طلب کرکے ویسے روزنامچوں کو نہ بطور شہادت مقدمہ بلکہ بغرض مدد ویسی تحقیقات یا تجویز کے کام میں لائے اور شخص ملزم یا اس کے کارپرداز ویسے روزنامچوں کے طلب کرانے کے مستحق نہیں ہیں اور نہ ملزم اور نہ اسکے کارپرداز صرف اس سبب سے روزنامچہ معائنہ کرنیکے مستحق ہیں کہ عدالت نے اس پر حوالہ کیا ہے۔ لیکن اگر وہ روزنامچے اُس عہدہ دار پولیس کی طرف سے واسطے تازہ کرنے اپنے حافظہ کے استعمال میں لائے جائیں۔ یا اگر عدالت اُن روزنامچوں کو ویسے عہدہ دار پولیس کی تکذیب کیلئے کام میں لائے تو احکام ایکٹ شہادت مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۱۶۱ یا دفعہ ۱۴۵ ایسی صورت ہو اُن سے متعلق ہونگے۔

عہدہ دار پولیس کی رپورٹ

دفعہ ۱۷۳- (۱) ہر تفتیش جو اس باب کے مطابق کی جائے بلا توقف بیجا ختم کی جائیگی۔ اور جسوقت تفتیش ختم ہو جائے عہدہ دار مہتمم پولیس سٹیشن کو لازم ہے کہ قطعہ رپورٹ مطابق نمونہ مقررہ لوکل گورنمنٹ باندراج اسمائے فریقین و نوعیت اطلاع اور نام اُن اشخاص کے جو ظاہرا مقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہوں ساتھ تذکرہ اس امر کے کہ آیا شخص ملزم حراست میں بھیجا گیا یا اس نے اپنے مچلکہ پر مخلصی پائی اور اگر مخلصی پائی ہے تو آیا بضمانت یا بلا ضمانت پائی ہے۔ اس مجسٹریٹ کے پاس رسل کریگا جو پولیس کی رپورٹ پر جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو۔

(۲) اگر پولیس کا کوئی عہدہ دار بالادست حسب دفعہ ۱۵۸ مقرر کیا گیا ہو تو رپورٹ مذکور ایسی صورتوں

میں جن میں لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم عام یا خاص کے ہدایت کرے اُس عہدہ دار کے توسط سے بھیجی جائیگی۔ اور عہدہ دار مذکور صاحب مجسٹریٹ کے حکم کو مشروط گردان کر مجاز ہوگا کہ عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو تفتیش مزید کی ہدایت کرے۔

(۳) جب کبھی اُس رپورٹ سے جو از روئے دفعہ ہذا روانہ کی گئی ہو یہ دریافت ہو کہ ملزم کی مخلصی مچلکہ پر ہوئی ہے تو مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ نسبت مسترد ہونے یا نہ ہونے ویسے مچلکہ کے یعنی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے حکم دے۔

پولیس خود کشی وغیرہ کی تحقیقات اور رپورٹ کریگی

دفعہ ۱۷۴ ۔ (۱) جب کسی عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو یا کسی اور عہدہ دار پولیس کو جو اس بارے میں از طرف لوکل گورنمنٹ بالخصوص اختیار یافتہ ہو اس کی کوئی اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص۔

(الف) مرتکب خودکشی کا ہوا ہے۔ یا

(ب) کسی دوسرے کے ہاتھ سے یا کسی جانور سے مارا گیا ہے یا کسی کل کے صدمہ یا اور حادثہ سے ہلاک ہو گیا ہے۔ یا

(ج) ایسے حالات میں مر گیا ہے کہ اُن سے شبہ معقول پیدا ہوتا ہے کہ کسی اور شخص سے کوئی اور جرم ہوا ہے تو اُسکو لازم ہے کہ فوراً امر مذکور کی اطلاع اُس مجسٹریٹ کو کرے جو قریب تر ہو اور وجہ مرگ کی تحقیقات کرنیکا مجاز ہو۔ اور بجز اس صورت کے کہ از روئے قاعدہ مقررہ لوکل گورنمنٹ یا از روئے کسی حکم عام یا خاص مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کے کسی اور نہج پر ہدایت ہو۔ اُس مقام پر جائے جہاں لاش ویسے شخص فوت شدہ کی موجود ہو۔ اور وہاں قرب و جوار کے دو یا چند باشندگان عزت دار کے روبرو مقدمہ کی تفتیش کرے اور رپورٹ بابت وجہ ظاہری مرگ کے مرتب کرے۔ اور صراحت ایسے زخموں کی اور ہڈیوں کے ٹوٹنے کی اور چوٹ اور دوسرے نشانات ضرر کی جو بدن پر پائے جائیں رپورٹ میں درج کرے۔ اور یہ لکھے کہ کس طور سے اور کس ہتھیار یا آلہ کے ذریعہ سے (اگر کچھ ہو) ویسے نشانات بظاہر پیدا کئے گئے تھے۔

(۲) رپورٹ پر دستخط ویسے عہدہ دار پولیس اور دیگر اشخاص کے یا اُن میں سے اُس قدر اشخاص کے جو رپورٹ مذکور سے اتفاق کریں ثبت ہونگے اور وہ رپورٹ فوراً مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کے پاس بھیجدی جائیگی۔

۱؎ اس طریقہ کیلیے جس پر دفعات ۷۴ ، لغایت ۱۷۶ ، اُس قصبہ سے تعلق کے ساتھ پڑھی جائینگی جو ہائیکورٹ مدراس کے معمولی علاقہ اختیار سماعت دیوانی ہیئت ابتدائی کی حدود مقامی کے اندر داخل ہے۔ ملاحظہ طلب مدراس کے صاحب کارونر کے ایکٹ ۱۸۹۹ء نمبرہ مصدرہ ۱۸۹۹ء کی دفعہ ۲۴ (۲)۔

(۳) اگر سبب موت کی نسبت کچھ شبہ ہو یا کسی اور وجہ سے عہدہ دار پولیس ایسا کرنا قرین مصلحت سمجھے تو اُسے لازم ہوگا کہ رعایت ایسے قواعد کے جنہیں لوکل گورنمنٹ اس باب میں مقرر کرے لاش کو قریب تر سول سرجن یا دیگر لائق شخص صیغہ طبابت کے پاس جسکو لوکل گورنمنٹ نے اس کام کیلئے مقرر کیا ہو امتحان کیلئے بھیجدے بشرطیکہ حالت موسم اور بُعد مسافت کے لحاظ سے بلا احتمال سڑ جانے لاش کے اثنائے راہ میں اور اُس وجہ سے بیفائدہ ہو جانے ویسے امتحان کے لاش کا پہنچنا ممکن ہو۔

(۴) پریزیڈنسی مدراس و بمبئی میں جائز ہے کہ اس دفعہ کے مطابق تفتیش معرفت گاؤں کے مکھیا کے عمل میں آوے۔ اور اُس مکھیا کو لازم ہوگا کہ تفتیش مذکور کے نتیجہ کی رپورٹ اُس مجسٹریٹ کے پاس بھیجے جو قریب تر ہو۔ اور وجہ مرگ کی تحقیقات کرنیکا اختیار رکھتا ہو۔

(۵) صاحبان مجسٹریٹ مفصلۂ ذیل وجہ مرگ کی تحقیقات کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ یعنی کوئی مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن اور کوئی مجسٹریٹ جسکو امر مذکور کا اختیار خاص لوکل گورنمنٹ یا مجسٹریٹ ضلع کی طرف سے عطا ہوا ہو۔

لوگوں کو طلب کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۷۵۔ (۱) اُس عہدہ دار پولیس کو جو تحت دفعہ ۱۷۴ کارروائی کرے اختیار رہے کہ بذریعہ حکم تحریری کے دو یا زیادہ اشخاص کو حسب بیان مرقومہ بالا بغرض تفتیش مذکورہ اور کسی اور شخص کو جو واقعات مقدمہ سے واقفکار معلوم ہوتا ہو طلب کرے۔ ہر شخص جو اس نہج پر طلب کیا جائے اسکو لازم ہوگا کہ حاضر ہو کر بجز ایسے سوالات کے جنکے جواب دینے سے اُس پر کسی جرم فوجداری کے الزام یا کسی تاوان یا سزائے ضبطی کے عاید ہونیکا احتمال ہو باقی سوالات کا جواب راست دے۔

(۲) اگر واقعات سے وہ جرم قابل دست اندازی کے نہ پایا جائے جس پر دفعہ ۱۷۰ کا اطلاق ہو سکے تو عہدہ دار پولیس ویسے اشخاص کو مجسٹریٹ کی عدالت میں حاضر ہونیکا حکم نہ دیگا۔

سبب مرگ کی تحقیقات بذریعہ مجسٹریٹ کے۔

دفعہ ۱۷۶۔ (۱) جب کوئی شخص جو پولیس کی حراست میں ہو فوت ہو جائے تو اُس مجسٹریٹ کو جو قریب تر ہو اور وجہ مرگ کی تحقیقات کرنے کا اختیار رکھتا ہو لازم ہوگا۔ اور ہر دوسری صورت متذکرہ دفعہ تحتی (۱) ضمن (الف) اور (ب) اور (ج) متعلق دفعہ ۱۷۴ میں ہر مجسٹریٹ کو جسے اس نہج کے اختیارات حاصل ہوں جائز ہوگا۔ کہ تحقیقات واسطے دریافت کرنے سبب مرگ کے بعوض یا باضافہ تفتیش عمل آوردہ عہدہ دار پولیس کے عمل میں لاوے۔ اور اگر وہ تحقیقات میں مصروف ہو تو اُس کی کارروائی میں اُسکو وہ کل اختیارات حاصل ہونگے جو بروقت کرنے تحقیقات میں مصروف ہو اُس کو چاہیئے کہ اُس کے متعلق شہادت کو جو اُس نے مطابق کسی طریقہ مقررہ آئندہ کے لی ہو

حسب حالات مقدمہ قلمبند کرے۔

زمین کھود کر لاش نکالنے کا اختیار

(۲) جب ایسے مجسٹریٹ کے نزدیک مقتضائے مصلحت ہو کہ لاش کسی شخص فوت شدہ کی جو دفن ہو چکی ہو۔ نکالکر اس غرض سے امتحان کیجائے کہ سبب موت دریافت ہو جائے تو مجسٹریٹ موصوف مجاز ہے کہ لاش کو زمین سے کھدوا کر اس کا معائنہ کرائے[له] ۔

حصہ (۶)

کارروائی ہائے متعلقہ استغاثات

باب (۱۵)

اختیارات عدالتہائے فوجداری دربارہ تحقیقات اور تجویزات کے

الف ۔ مقام تحقیقات یا تجویز کا

تحقیقات اور تجویز کا معمولی مقام

دفعہ ۱۷۷ ۔ معمولاً تحقیقات اور تجویز ہر جرم کی اُس عدالت کی معرفت ہوگی جسکے اختیار حکومت کی حدود مقامی کے اندر جرم مذکور سرزد ہوا ہو۔

مختلف قسمت ہائے سشن میں تجویز مقدمات کیلئے حکم کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۱۷۸ ۔ باوصف عبارت مندرجہ دفعہ ۱۷۷ کے لوکل گورنمنٹ اس بات کی ہدایت کرنیکی مجاز ہے کہ کوئی مقدمہ یا کسی قسم کے مقدمات جو کسی ضلع میں بغرض تجویز دورہ سپرد کئے جائیں۔ کسی قسمت سشن میں تجویز کئے جائیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ ویسی ہدایت کسی ایسے حکم کی نقیض نہ ہو جو اُس سے پہلے مطابق ہند کی عدالتہائے ہائیکورٹ کے ایکٹ سنہ ۱۸۶۱ء کی دفعہ ۱۵ کے یا بموجب مجموعہ ہذا کی دفعہ ۵۲۶ کے عدالت ہائیکورٹ نے صادر کیا ہو۔

ملزم کے مقدمہ کی تجویز اُس ضلع میں ہو سکتی ہے جہاں فعل یا نتیجہ وقوع میں آیا ہو۔

دفعہ ۱۷۹ ۔ جب کسی شخص پر الزام ارتکاب جرم کا بوجہ کسی فعل کے جو اُس سے واقع ہوا ہو یا کسی نتیجہ کے جو اُس فعل سے ظہور میں آیا ہو۔ لگایا جائے تو جائز ہے کہ ویسے جرم کی تحقیقات یا تجویز ایسی عدالت کی معرفت ہو جسکے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر کوئی ویسا فعل ہوا ہو یا کوئی نتیجہ نکلا ہو۔

له ۔ کسی طرح کا ایک اختیار کلکتہ اور بمبئی کے صاحبان کارونر کو تفویض کیا گیا ہے۔ ملاحظہ طلب صاحبان کارونر کا ایکٹ سنہ ۱۸۷۱ء (نمبر ۴ مصدرہ سنہ ۱۸۷۱ء)۔

تمثیلات

(الف) زید عدالت کانپور کی حکومت کی حدود مقامی کے اندر زخمی ہو کر عدالت الہ آباد کی حکومت کی حدود مقامی کے اندر پہنچکر مر گیا - تو جائز ہے کہ تحقیقات یا تجویز جرم زید کے قتل مستلزم سزا کی ضلع کانپور یا الہ آباد میں ہو -

(ب) زید عدالت کانپور کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر زخمی ہو کر دس روز تک عدالت الہ آباد کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر اور پھر دس روز تک عدالت مرزاپور کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر دونوں جگہ یعنی الہ آباد یا مرزاپور میں سے کسی جگہ کی عدالت کی حدود مقامی کے اندر اپنا کاروبار معمولی کرنے سے معذور رہا - تو تحقیقات یا تجویز جرم زید کو ضرر شدید پہنچانے کی عدالت کانپور یا عدالت الہ آباد یا عدالت مرزاپور میں ہو سکتی ہے -

(ج) زید کو عدالت کانپور کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر مزاحمت کی تخویف دی گئی - اور اس تخویف کی وجہ سے اس کو عدالت الہ آباد کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر ترغیب ہوئی کہ وہ شخص تخویف دہندہ کو مال حوالہ کرے - تو جائز ہے کہ تحقیقات یا تجویز جرم زید پر استحصال بالجبر کرنے کی عدالت کانپور یا عدالت الہ آباد میں ہو -

(د) زید بڑودہ کی ہندوستانی ریاست میں زخمی ہوا اور پونا میں پہنچکر اپنے زخم کی وجہ سے مر گیا تو جائز ہے کہ جرم باعث وفات زید کی تحقیقات اور تجویز پونا میں ہو -

مقام تجویز جب فعل اس وجہ سے جرم ہے کہ وہ دوسرے جرم سے تعلق رکھتا ہے

دفعہ ۱۸۰ - جب کوئی فعل اس وجہ سے جرم ہے کہ وہ کسی اور فعل سے جو بھی جرم ہے تعلق رکھتا ہے یا اگر فعل مذکور جرم ہوگا بشرطیکہ فاعل قابل ارتکاب جرم ہو - تو جرم اول الذکر کے الزام کی تحقیقات یا تجویز اس عدالت کی معرفت ہو سکتی ہے جسکے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر دونوں افعال مذکورہ میں سے کوئی فعل سرزد ہوا ہو

تمثیلات

(الف) اعانت کے الزام کی تحقیقات یا تجویز اس عدالت کی معرفت ہو سکتی ہے جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر اعانت کا ارتکاب ہوا ہو - یا اس عدالت میں جسکے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر اس جرم کا ارتکاب ہوا ہو جسکی اعانت کی گئی ہو -

(ب) مال مسروقہ کے لینے یا لے رکھنے کے الزام کی تحقیقات یا تجویز اس عدالت کی معرفت ہو سکتی ہے جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر مال کا سرقہ ہو - یا کسی عدالت میں جسکے علاقہ کی حدود مقامی

کے اندر اُس مال میں سے کوئی شئے بددیانتی سے لی گئی یا لے رکھی گئی ہو۔

(ج) ایسے شخص کو بیجا طور پر چھپا رکھنے کے الزام کی نسبت جسکی بابت معلوم ہو کہ اُسکو کوئی لے بھاگا ہے اُس عدالت کی معرفت تحقیقات یا تجویز ہو سکتی ہے جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر وہ بیجا طور پر چھپا رکھا گیا ہو یا اُس عدالت میں جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر لے بھاگنے کا جرم سرزد ہوا ہو۔ +

ٹھگ ہونا یا ڈکیتوں کے گروہ کا شریک ہونا۔ حراست سے مفرور ہونا وغیرہ

دفعہ ۱۸۱ - (۱) جایز ہے کہ تحقیقات یا تجویز اُن جرموں کی یعنی ٹھگ ہونا یا ٹھگ ہو کر قتل عمد کرنا یا ڈکیتی کرنا یا ڈکیتی کرنا ساتھ قتل عمد کے یا ڈکیتوں کے گروہ کا شریک ہونا یا حراست سے مفرور ہونا۔ اُس عدالت کی معرفت ہو جسکے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر شخص ملزم موجود ہو۔

تصرف بیجا مجرمانہ اور خیانت مجرمانہ۔

(۲) جایز ہے کہ تحقیقات یا تجویز جرم تصرف بیجائے مجرمانہ یا جرم خیانت مجرمانہ کی اُس عدالت کی معرفت ہو جسکے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر کوئی جزو اُس مال کا جس کی نسبت جرم کا ارتکاب ہوا ہے شخص ملزم کو حاصل ہوا یا جسکو اُس نے لے رکھا ہو۔ یا جسکے علاقہ میں جرم سرزد ہوا ہو۔

چوری کرنا

(۳) جایز ہے کہ تحقیقات یا تجویز جرم کسی شے کے چوری کرنے کی اُس عدالت کی معرفت ہو جسکے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر ویسی شئے چوری کی گئی تھی۔ یا چور یا کسی اور ایسے شخص کے قبضہ میں تھی جس نے اسکو مسروقہ جانکر یا جاننے کی وجہ رکھکر اُسکو حاصل کیا یا لے رکھا ہو۔

انسان کو لے بھاگنا اور انسان کو بھگا لیجانا

(۴) انسان کو لے بھاگنے یا انسان کو بھگا لیجانے کے جرم کی تحقیقات یا تجویز وہ عدالت کر سکتی ہے جسکے علاقہ اختیار کی حدود مقامی کے اندر وہ شخص جو لے بھاگا گیا یا بھگا لیجایا گیا ہو۔ لے بھاگا گیا یا بھگا لیجایا گیا تھا یا لیجایا گیا تھا یا چھپا رکھا گیا یا روک رکھا گیا تھا۔

تحقیقات یا تجویز کا مقام جبکہ موقع جرم غیر متحقق ہو یا صرف ایک ضلع میں نہ ہو۔ یا جب جرم علی الاتصال ہوتا جائے یا چند افعال پر مشتمل ہو

دفعہ ۱۸۲ - جب یہ امر غیر متحقق ہو کہ منجملہ چند رقبہ ہائے مقامی کے کس رقبہ میں جرم سرزد ہوا ہے۔ یا

جب کسی جرم کے ایک جزو کا ارتکاب کسی ایک رقبہ مقامی کے اندر اور دوسرے جزو کا ارتکاب دوسرے رقبہ میں ہوا ہو۔ یا

جب جرم علی الاتصال ہوتا جائے اور ایک سے زیادہ رقبہ ہائے مقامی کے اندر ارتکاب پاتا رہے۔ یا

جبکہ جرم چند افعال پر مشتمل ہو جو مختلف رقبہ مقامی میں واقع ہوئے ہوں۔

تو جایز ہے کہ تحقیقات یا تجویز کسی عدالت کی معرفت ہو جو کسی ویسے رقبہ مقامی پر اختیار سماعت رکھتی ہو۔ +

جرم جب سفر میں سرزد ہو

دفعہ ۱۸۳ - جائز ہے کہ تحقیقات یا تجویز کسی جرم کی جو اُس حالت میں سرزد ہو جبکہ مجرم کوئی سفر خشکی یا تری طے کرتا ہو اُس عدالت کی معرفت عمل میں آئے جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر یا اُس میں ہو کر مجرم یا وہ شخص جسکی نسبت یا وہ مال جسکی بابت جرم مذکور وقوع میں آیا تھا اُس سفر خشکی یا تری کے طے کرنے میں گذرا ہو -

جرائم برخلاف حکم ایکٹ ہائے متعلق ریلوے ٹیلیگراف ۔ ڈاکخانہ اور اسلحہ کے

دفعہ ۱۸۴ - جائز ہے کہ تحقیقات یا تجویز ایسے جملہ جرائم کی جو خلاف احکام کسی قانون مجریہ وقت متعلقہ ریلوے[1] یا ٹیلیگراف[2] - یا ڈاکخانہ[3] یا اسلحہ[4] اورآلات حرب کے وقوع میں آئے ہوں کسی بلدہ پریزیڈنسی میں ہو عام اس سے کہ جرم مذکور کا ویسے بلدہ کے اندر یا اُس کے باہر سرزد ہونا قرار دیا جائے -

مگر شرط یہ ہے کہ مجرم اور جملہ گواہان جو اُسکے خلاف پیروی استغاثہ کرنے کیلئے ضروری ہوں ویسے بلدہ کے اندر دستیاب ہو سکیں -

شبہ ہونیکی صورت میں ہائیکورٹ ٹھہراویگی کہ کس ضلع میں تحقیقات یا تجویز ہونی چاہیئے -

دفعہ ۱۸۵ - (۱) جب کبھی اس بات کا شبہ پیدا ہو کہ کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز بموجب احکام ملحقہ بالا مندرجہ باب ہذا کس عدالت کی معرفت ہونی چاہیئے تو وہ ہائیکورٹ جسکے صیغہ اپیل کے علاقہ فوجداری کی حدود مقامی کے اندر مجرم واقعی موجود ہو اس امر کی تنقیح کریگی کہ کس عدالت کی معرفت جرم کی تحقیقات یا تجویز کی جائے گی -[5]

سمن یا وارنٹ جاری کرنیکا اختیار بعلت اُس جرم کے جو علاقہ اختیار مقامی کے باہر وقوع میں آیا ہو -

دفعہ ۱۸۶ - (۱) جب کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو یا مجسٹریٹ درجہ اول کو جسکو لوکل گورنمنٹ سے اس امر کا اختیار خاص ملا ہو - اس امر کے باور کرنیکی وجہ معلوم ہو کہ کوئی شخص جو اُس کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر ہے ویسی حدود کے باہر (خواہ برٹش انڈیا کے اندر یا باہر) ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جسکی تحقیقات یا تجویز حسب احکام دفعات ۱۷۷ لغایت ۱۸۴ (بشمول ان دونوں دفعات کے) یا حسب احکام کسی اور قانون مجریہ وقت کے ویسی حدود مقامی کے اندر نہیں ہو سکتی ہے مگر مطابق

[1] - ملاحظہ طلب ہند کی ریلویوں کا ایکٹ ۱۸۹۰ء (نمبر ۹ مصدرہ ۱۸۹۰ء) - +

[2] - ملاحظہ طلب ٹیلیگراف کا ایکٹ مجریہ ہند ۱۸۸۵ء (نمبر ۱۳ مصدرہ ۱۸۸۵ء) - +

[3] - ملاحظہ طلب ہند کے صیغہ ڈاکخانہ کا ایکٹ ۱۸۹۸ء (نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۹۸ء) - +

[4] - ملاحظہ طلب ایکٹ اسلحہ مجریہ ہند ۱۸۷۸ء (نمبر ۱۱ مصدرہ ۱۸۷۸ء) - +

[5] - دفعہ ہذا کی دفعہ تحتی (۲) عدالتہائے لوور برہما کے ایکٹ ۱۹۰۰ء (نمبر ۶ مصدرہ ۱۹۰۰ء) کے ذریعہ سے منسوخ ہوئی - ملاحظہ طلب دفعہ ۸۴ و ضمیمہ دوم

کسی قانون نافذ الوقت کے اُسکی تجویز برٹش انڈیا میں ہونی چاہیئے - تو ویسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جرم کی تحقیقات

گرفتار ہونے پر مجسٹریٹ کا ضابطہ کارروائی۔

اُسی طرح کرے کہ گویا وہ ویسی حدود مقامی کے اندر سرزد ہوا تھا - اور حسب طریقہ متذکرہ صدر ویسے شخص کو جبراً اپنے روبرو حاضر کرائے اور اُس کو اُس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے جو ویسے جرم کی تحقیقات یا تجویز کرنیکا اختیار رکھتا ہو - یا اگر ویسا جرم لائق ضمانت ہو اُس سے مچلکہ بشمول یا بلا شمول ضامنوں کے بوعدہ احضار روبرو ویسے مجسٹریٹ کے لے -

(۲) جب ایک سے زیادہ ایسے مجسٹریٹ ہوں جو ویسا اختیار سماعت رکھتے ہوں اور وہ مجسٹریٹ جو اس دفعہ کے بموجب عمل کرتا ہو اس بات سے مطمئن نہ ہوسکے کہ ویسے شخص کو کس مجسٹریٹ کے روبرو بھیجنا چاہیئے یا اُس سے کس کے روبرو حاضر ہونیکا مچلکا لینا چاہیئے تو مقدمہ کی رپورٹ واسطے صدور احکام ہائیکورٹ کے مرسل کیجائیگی - -

ضابطہ جبکہ وارنٹ اندراف مجسٹریٹ ماتحت جاری ہو

دفعہ ۱۸۷ - (۱) اگر شخص مذکور ویسے وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار ہوا ہو جو دفعہ ۱۸۶ کے مطابق معرفت کسی اور مجسٹریٹ سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے صادر ہوا ہو تو ویسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ شخص گرفتار شدہ کو مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کے پاس بھیجدے جسکے وہ تحت میں ہو - الا اُس صورت میں کہ وہ مجسٹریٹ جو ویسے جرم کی تحقیقات یا تجویز کا اختیار رکھتا ہو ویسے شخص کی گرفتاری کیلئے اپنا وارنٹ جاری کرے کہ اس صورت میں شخص گرفتار شدہ اُس عہدہ دار پولیس کو حوالہ کیا جائیگا جو ویسے وارنٹ کی تعمیل کرتا ہو یا اُس مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جائیگا جس نے ویسا وارنٹ جاری کیا ہو -

(۲) اگر وہ جرم جسکے ارتکاب کا شخص گرفتار شدہ ملزم ہو یا جسکے ارتکاب کا اُس پر شبہ ہو اس قسم کا ہو کہ اُسکی تحقیقات یا تجویز اُسی ضلع میں سوائے عدالت اُس مجسٹریٹ کے جو دفعہ ۱۸۶ کے مطابق عمل کرتا ہو کسی اور عدالت فوجداری کی معرفت ہوسکتی ہو تو ویسے مجسٹریٹ کو چاہیئے کہ ویسے شخص کو ویسی عدالت میں بھیجدے - -

رعایائے برطانی کی بابت یعنی ان جرموں کی بابت جو برٹش انڈیا کے باہر سرزد ہوں

دفعہ ۱۸۸ - جب کوئی دیسی ہندی رعیت ملک معظم کی کسی مقام میں جو برٹش انڈیا کی حدود سے خارج اور اُنکے باہر ہو - کسی جرم کی مرتکب ہو - یا

جب کوئی رعیت برطانی کسی دیسی والئے ملک یا رئیس کی قلمرو واقع ہند میں کسی جرم کی مرتکب ہو - یا

جب ملک معظم کا کوئی ملازم (عام اس سے کہ وہ رعیت برطانی ہو یا نہ ہو) کسی دیسی والئے ملک یا رئیس کی قلمرو واقع ہند میں کسی جرم کا مرتکب ہو -

تو جائز ہے کہ ویسے جرم کی بابت اُس کے ساتھ ایسا سلوک کیا جائے کہ گویا وہ برٹش انڈیا کے اندر کسی ایسے مقام پر سرزد ہوا تھا جہاں وہ دستیاب ہو۔

پولیٹکل ایجنٹ اس امر کی تصدیق کریگا کہ الزام لائق تحقیقات ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ویسے کسی جرم کے الزام کی تحقیقات برٹش انڈیا میں نہ ہوگی الا اُس وقت کہ پولیٹکل ایجنٹ اُس ملک کا جہاں کہ اُس جرم کا سرزد ہونا بیان کیا گیا ہو۔ اگر وہاں کوئی ویسا عہدہ دار ہو تصدیق اس امر کی کرے کہ اسکی رائے میں الزام اس نوع کا ہے کہ اسکی تحقیقات برٹش انڈیا میں ہونی چاہیئے۔ اور جب کوئی پولیٹکل ایجنٹ نہ ہو تو لوکل گورنمنٹ کی منظوری مطلوب ہوگی

اور یہ بھی شرط ہے کہ جو کارروائیاں کسی شخص کی نسبت حسب دفعہ ہذا عمل میں آئی ہوں اگر وہ برٹش انڈیا کے اندر جرم سرزد ہونیکی صورت میں اسی جرم کی بابت اور اسی شخص کی نسبت مانع کارروائی ہائے مابعد کی ہوتیں تو وہ کارروائیاں اسی شخص کی نسبت اختیار بر ریاست غیر و حوالگی مجرمان کے ایکٹ سنہ ۱۸۷۹ء کے بموجب بابت اُس جرم کے بھی جو برٹش انڈیا کی حدود کے باہر کسی قلمرو میں اُس سے ہوا ہو مانع کارروائی مزید کی ہونگی۔

ہدایت کرنیکا اختیار کہ نقلیں گواہوں کے اظہارات اور دستاویزات کی شہادت میں مقبول ہوں۔

دفعہ ۱۸۹ - جب کسی ایسے جرم کی بابت جسکا ذکر دفعہ ۱۸۸ میں ہے تحقیقات یا تجویز ہوتی ہو۔ لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب جانے ہدایت کرے کہ نقلیں گواہوں کے اظہارات یا دستاویزات کی جو کہ اُس ملک کے پولیٹکل ایجنٹ یا حاکم عدالت کے روبرو قلمبند یا پیش کی گئی ہوں جہاں ویسے جرم کا سرزد ہونا بیان کیا گیا ہو اُس عدالت میں جہاں ویسی تحقیقات یا تجویز عمل میں آتی ہو ایسی ہر صورت میں بطور شہادت کے مقبول ہوں جس میں کہ ویسی عدالت اُن معاملات میں جن سے ویسے اظہارات یا دستاویزات علاقہ رکھتی ہوں شہادت لینے کے لئے کمیشن جاری کر سکتی ہے۔

ب - شرائط جو واسطے شروع کرنے کارروائی کے ضرور ہیں

جرموں کی سماعت مجسٹریٹ کے روبرو

دفعہ ۱۹۰ - (۱) بجز اُس صورت کے جو آیندہ مذکور ہے ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن اور کوئی دوسرا مجسٹریٹ جس کو اس امر کا اختیار خاص دیا گیا ہو مجاز ہر جرم کی سماعت کرنیکا ہے حسب تفصیل ذیل۔

(الف) جب اُس کے پاس نالش بابت وقوع ایسے واقعات کی پہنچے جو ویسے جرم پر مشتمل ہوں۔

(ب) جب ویسے واقعات کی رپورٹ پولیس سے پہنچے۔

(ج) جب اطلاع سوائے عہدہ دار پولیس کے کسی اور شخص کی طرف سے پہنچے۔ یا مجسٹریٹ مذکور کو خود علم یا شبہ پیدا ہو کہ ویسا جرم سرزد ہوا ہے۔

(۲) لوکل گورنمنٹ کو یا مجسٹریٹ ضلع کو باتباع احکام عام یا خاص لوکل گورنمنٹ کے اختیار ہے کہ کسی مجسٹریٹ کو اس بات کا اختیار خاص بخشے کہ دفعہ تحتی (۱) کے ضمن (الف) یا ضمن (ب) کے بموجب ایسے جرائم کی سماعت کرے جنکی تجویز کرنی یا جنکو تجویز کیلئے دورہ سپرد کرنا اسکے اختیار میں ہو۔

(۳) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کو واسطے سماعت کرنے ایسے جرائم کے حسب مراد دفعہ تحتی (۱) ضمن (ج) اختیار عطا کرے جنکی تجویز کرنی یا جنکو تجویز کیلئے دورہ سپرد کرنا اسکے اختیار میں ہو۔

ملزم کے درخواست کرنے پر مقدمہ کا انتقال یا سپرد دورہ ہونا۔

دفعہ ۱۹۱- جب کوئی مجسٹریٹ دفعہ ماسبق کی دفعہ تحتی (۱) کے ضمن (ج) کے متعلق کسی جرم کی سماعت کرے تو ملزم شہادت کیلئے جانیکے قبل اطلاع کیجائیگی کہ وہ استحقاق اس امر کا رکھتا ہے کہ مقدمہ کی تجویز کسی اور عدالت میں کرائے۔ اور اگر ملزم یا ملزموں میں سے کوئی۔ جبکہ ایک سے زیادہ ہوں۔ ویسے مجسٹریٹ کے ذریعہ سے تجویز ہونیکی نسبت اعتراض کرے تو بجائے اسکے کہ ویسے مجسٹریٹ کے ذریعہ سے مقدمہ کی تجویز ہو وہ عدالت سشن کے سپرد کیا جائیگا یا کسی اور مجسٹریٹ کے پاس بھیجدیا جائیگا۔

انتقال مقدمات مجسٹریٹوں کے ذریعہ سے۔

دفعہ ۱۹۲- (۱) ہر چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو اختیار ہے کہ کسی مقدمہ کو جسکی وہ سماعت کرچکا ہو تحقیقات یا تجویز کے لئے کسی اور مجسٹریٹ کے سپرد کرے جو اس کا ماتحت ہو۔

(۲) ہر مجسٹریٹ ضلع مجاز ہے کہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول کو جس نے کسی مقدمہ کی سماعت کی ہو یہ اختیار دے کہ وہ مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لئے اپنے ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ مخصوص کے پاس منتقل کرے جو اس مجموعہ کے مطابق ملزم کے مقدمہ کی تجویز کرنے یا اس کو تجویز کیلئے دورہ سپرد کرنے کا مجاز ہو۔ اور ویسے مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اسی مطابق مقدمہ فیصل کرے۔

سماعت جرائم عدالتہائے سشن میں

دفعہ ۱۹۳- (۱) بجز اس صورت کے کہ اس مجموعہ میں یا کسی اور قانون نافذ الوقت میں کوئی اور حکم صریح اسکے خلاف ہو کسی عدالت سشن کو اختیار نہ ہوگا کہ بطور عدالت مجاز سماعت ابتدائی کے کسی جرم کی سماعت کرے بجز اسکے کہ ملزم کسی ایسے مجسٹریٹ کی طرف سے دورہ سپرد کیا گیا ہو جو اس امر کا اختیار حسب ضابطہ رکھتا ہو۔

(۲) صاحبان اڈیشنل سشن جج اور اسسٹنٹ سشن جج صرف ان مقدمات کی تجویز کرینگے جنکی تجویز

ف۔ عدالتہائے سشن ضلع اپر برہما کے ضابطہ کارروائی کیلئے ملاحظہ طلب اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن ۱۸۹۲ء نمبرہ مصدرہ ۱۸۹۲ء کا ضمیمہ دفعہ ۲ (۳) (ب) مگر یہ ضابطہ مجموعہ ہذا کا اس تعلق پر موثر نہیں ہے جو اپر برہما کی رعایائے برطانیہ اہل یورپ سے انکو ہے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۲ ضمیمہ مذکور کی

کرنیکی لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم عام یا خاص کے اُن کو ہدایت کرسکتی ہے۔ یا اسسٹنٹ سیشن ججوں کی صورت میں جنکو قسمت کا صاحب سیشن جج بذریعہ حکم عام یا خاص کے تجویز کیلئے اُن کے سپرد کرسکتا ہے۔

سماعت جرائم ہائیکورٹ کے روبرو۔

دفعہ ۱۹۴ - (۱) عدالت ہائیکورٹ مجاز ہے کہ کسی ایسے جرم کی سماعت کرے جو حسب طریقہ مفصلۂ ذیل اُس کو سپرد کیا گیا ہو۔

اِس دفعہ کی کسی عبارت سے کسی احکام سند شاہی میں خلل نہ آئیگا جو مطابق ہند کی عدالتہائے ہائیکورٹ کے ایکٹ ۱۸۶۱ء کے یا مجموعہ ہذا کے کسی اور حکم کے عطا ہوئی ہو۔

ایڈووکیٹ جنرل کی طرف سے معلومات

(۲) (الف) بلا لحاظ کسی مضمون مندرجہ مجموعہ ہذا کے ایڈووکیٹ جنرل کو جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کی منظوری ما قبل کے ساتھ اختیار ہوگا کہ عدالت ہائیکورٹ کے حضور اُن اشخاص کے خلاف جو عدالت ہائیکورٹ کے اختیار سماعت کے تابع ہوں اُن تمام اغراض کیلئے معلومات پیش کرے کہ جنکے لئے جناب ملک معظم دام اقبالہ کا اٹارنی جنرل سرکار کی جانب سے عدالت ہائیکورٹ آف جسٹس واقع انگلینڈ میں معلومات پیش کرسکتا ہے۔

(ب) بر بنائے کسی خبر معلوم شدہ کی بنا پر ایسی کارروائیاں کیجا سکتی ہیں جو اُسی قسم کے معلومات کی صورت میں جو جناب ملک معظم دام اقبالہ کا اٹارنی جنرل پیش کرے اس قدر جائز طور پر کی جاسکتی ہیں جس قدر کہ حالات مقدمہ اور دستور العمل اور ضابطہ عدالت ہائیکورٹ مذکور مقتضی ہو۔

(ج) تمام جرمانجات و تاوانات و ضبطیات و دیوان و مبالغ زر جو کسی ایسی خبر معلوم شدہ کی رُو سے یا اُسکے اعتبار سے حاصل یا وصول ہوں وہ گورنمنٹ کی ملک ہونگے۔

(د) عدالت ہائیکورٹ کو اختیار ہوگا کہ اس دفعہ کے احکام نافذ کرنے کیلئے قواعد مرتب کرے۔

استغاثہ بعض توہین اختیار جائز ملازمان سرکاری کے۔

دفعہ ۱۹۵ - ا- کوئی عدالت سماعت نہ کرے گی۔

(الف) ایسے جرم کی جو حسب دفعات ۱۷۲ لغایت ۱۸۸ (بشمول اِن دونوں دفعات کے) مجموعہ قوانین تعزیرات ہند قابل سزا ہے۔ اِلا منظوری ما قبل یا بطریق ارجاع نالش منجانب اُس ملازم سرکاری کے جس سے سروکار ہو یا کسی اور ملازم سرکاری کے جسکا وہ ماتحت ہو۔

استغاثہ متعلق بعض جرائم مخالف انصاف عام کے

(ب) ایسے جرم کی جو مجموعہ مذکور کی دفعہ ۱۹۳ یا ۱۹۴ یا ۱۹۵ یا ۱۹۶ یا ۱۹۹ یا ۲۰۰ یا ۲۰۵ یا ۲۰۶ یا ۲۰۷ یا ۲۰۸ یا ۲۰۹ یا ۲۱۰ یا ۲۱۱ یا ۲۲۸ کے بموجب قابل سزا ہے جب ویسا جرم کسی کارروائی عدالت میں یا بہ تعلق اُس کے سرزد ہو اِلا منظوری ما قبل یا بطریق نالش از طرف ویسی عدالت کے یا کسی اور عدالت کے جسکی وہ عدالت ماتحت ہو۔

استثنا نسبت بعض جرائم متعلق اُن دستاویزات کے جو وجہ ثبوت میں دیجاویں

(ج) ایسے جرم کی جسکی تصریح مجموعہ مذکور کی دفعہ ۴۶۳ میں ہے یا جو قابل سزا حسب دفعہ ۴۷۱ یا ۴۷۵ یا ۴۷۶ مجموعہ مذکور کے ہے جب ویسا جرم کسی مقدمہ رجوعہ عدالت کے کسی فریق کی طرف سے نسبت کسی دستاویز کے سرزد ہو جو ویسے مقدمہ میں بطور وجہ ثبوت کے پیش یا داخل ہوئی ہو الا منظوری یا تحریری نالش از طرف ویسی عدالت یا کسی اور عدالت کے جسکی ویسی عدالت ماتحت ہو۔

(۲) دفعہ تحتی (۱) کے ضمن (ب) و (ج) میں لفظ "عدالت" سے عدالت دیوانی یا مالی یا فوجداری مراد ہے لیکن اس میں رجسٹرار یا سب رجسٹرار تحت ایکٹ رجسٹری مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۷ء داخل نہیں ہے۔

(۳) دفعہ تحتی (۱) کے احکام بعلاقہ جرائم متذکرہ دفعہ تحتی مذکور ویسے جرائم کی اعانت سے بھی اور اُن ارتکاب کے اقدام سے بھی متعلق ہیں۔

نوعیت منظوری جسکی ضرورت ہے

(۴) جایز ہے کہ وہ منظوری جو اس دفعہ میں مذکور ہوئی ہے عام الفاظ میں ظاہر کیجائے۔ اور ضرور نہیں ہے کہ اس میں شخص ملزم کا نام لیا جاوے مگر اُس میں حتی الامکان تخصیص اُس عدالت یا اور مقام کی جہاں جرم سرزد ہوا تھا اور نیز اُس کے سرزد ہونیکے محل کی جائیگی۔

(۵) جب منظوری نسبت ارجاع استغاثہ بابت کسی جرم متذکرہ دفعہ ہذا کے دیجاوے تو وہ عدالت جو مقدمہ کی سماعت کرے مجاز ہوگی کہ کسی اور جرم مذکورہ بالا کی فرد قرارداد مرتب کرے جسکا سرزد ہونا واقعات سے پایا جاتا ہو۔

(۶) ہر منظوری جو اس دفعہ کے بموجب عطا کیجائے یا جسکا عطا کرنے سے اس دفعہ کے بموجب انکار کیا جائے اسکے منسوخ کرنے یا عطا کرنے کا اُس حاکم کو اختیار رہیگا جسکا ماتحت حاکم منظوری دہندہ یا انکار کنندہ ہو اور کوئی منظوری اُس تاریخ سے جب منظوری عطا ہوئی چھ مہینے سے زیادہ عرصہ تک بحال نہ رہیگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ عدالت ہائیکورٹ بوجہ وجوہ دکھلائے جانے کے میعاد بڑھا سکتی ہے۔

(۷) واسطے اغراض اس دفعہ کے ہر عدالت صرف اُس عدالت کی ماتحت تصور کیجائیگی جس میں معمولاً اپیل بنا راضی ڈگری عدالت اول الذکر دایر ہوا کرتے ہیں۔

(الف) جب ویسے اپیل ایک سے زیادہ عدالتوں میں دایر ہوں تو ادنے اختیار کی عدالت اپیل وہ عدالت ہوگی جسکی ماتحت ویسی عدالت تصور کیجائیگی۔

(ب) جب ویسے اپیل عدالت دیوانی اور نیز عدالت مالی میں دایر ہوں تو ویسی عدالت مطابق نوعیت اُس مقدمہ کے جسکے متعلق اس جرم کا سرزد ہونا ظاہر کیا گیا ہو۔ عدالت دیوانی یا عدالت مالی کی ماتحت تصور کی جائیگی۔

(ج) جب کوئی اپیل دائر نہ ہو تو ویسی عدالت اُس اعلیٰ عدالت اختیار ابتدائی کی ماتحت تصور کیجائیگی جسکے علاقہ اختیار کی حدود مقامی کے اندر ویسی عدالت اوّل الذکر واقع ہو۔

استغاثہ بعلت اُن جرائم کے جو خلاف ورزی سرکار سے متعلق ہوں

دفعہ ۱۹۶۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کریگی جس کی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے باب ۶ میں مقرر ہوئی ہے (بجز دفعہ ۱۲۷ کے) یا جس کی سزا مجموعہ مذکور کی دفعہ ۱۰۸ (الف) یا دفعہ ۱۵۳ (الف) یا دفعہ ۲۹۴ (الف) یا دفعہ ۵۰۵ میں مقرر ہوئی ہے۔ الا بربنائے ایسی نالش کے جو بموجب حکم یا از روئے اختیار مفوضہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کے یا کسی اور عہدہ دار کے جسکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے اُس امر کا اختیار دیا ہو دائر کی گئی ہو۔

نالش سرکاری ملازموں کی نسبت استغاثہ

دفعہ ۱۹۷۔ (۱) جب کسی جج یا سرکاری ملازم پر جو بلا منظوری گورنمنٹ ہند یا لوکل گورنمنٹ اپنے عہدہ سے برطرف نہیں ہو سکتا ہے کسی ایسے جرم کا جو بحیثیت جج یا ملازم سرکاری کی حیثیت سے کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جاوے تو کوئی عدالت ایسے جرم کی سماعت کا منصب نہ رکھیگی۔ الا بمنظوری قبل ازیں اُس گورنمنٹ کے جو اسکی برطرفی کا اختیار رکھتی ہے یا بمنظوری کسی اور عہدہ دار کے جسکو ویسی گورنمنٹ نے اس امر کا اختیار دیا ہو یا بمنظوری کسی عدالت یا اور حاکم کے جسکا ویسا جج یا سرکاری ملازم ماتحت ہو اور جسکا اختیار ایسی منظوری دینے کی بابت ویسی گورنمنٹ نے محدود نہ کیا ہو۔

گورنمنٹ کا اختیار درصورت استغاثہ کے

(۲) ویسی گورنمنٹ اس بات کی تجویز کرنیکی مجاز ہے کہ کس شخص کی معرفت اور کس طور پر اور کس جرم یا کن جرائم کی بابت ایسا استغاثہ بنام ایسے جج یا سرکاری ملازم کے عمل میں آئیگا اور اُس عدالت کی تخصیص کرسکتی ہے جسکے روبرو مقدمہ تجویز کیا جائیگا۔

استغاثہ بعلت نقض معاہدہ اور ازالہ حیثیت عرفی اور جرائم متعلق ازدواج کے

دفعہ ۱۹۸۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کریگی جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے باب ۱۹ یا باب ۲۱ یا دفعات ۴۹۳ لغایت ۴۹۶ بشمول ان دونوں دفعات کے) مجموعہ مذکور میں داخل ہو الا بربنائے نالش کسی شخص کے جسے ویسے جرم سے رنج پہنچا ہو۔

استغاثہ بعلت زنا یا پھسلا لیجانے کسی عورت منکوحہ کے

دفعہ ۱۹۹۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کریگی جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۹۷ یا دفعہ ۴۹۸ میں داخل ہو الا بربنائے نالش از طرف شوہر عورت کے یا درصورت غیر حاضری شوہر کے از طرف اُس شخص کے جو بروقت سرزد ہونے ویسے جرم کے اُس کی طرف سے ویسی عورت کی خبر گیری کرتا تھا۔

بابت نالشات بحضور صاحبان مجسٹریٹ کے

فریادی کی زبان بندی

دفعہ ۲۰۰- بہ تبعیت احکام دفعہ ۹۷ ۴ جب مجسٹریٹ کسی مقدمہ کی بر طبق نالش سماعت کرے اُس کو لازم ہے کہ فوراً زبان بندی فریادی کی بذریعہ حلف کے لے - اور خلاصہ زبان بندی ضبط تحریر میں آئیگا - اور اُس پر فریادی اور نیز مجسٹریٹ کے دستخط ثبت کئے جائینگے -

مگر شرط یہ ہے کہ :-

(الف) جب نالش تحریری ہو تو مجموعہ ہذا کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ مجسٹریٹ قبل منتقل کرنے مقدمہ حسب دفعہ ۱۹۲ کے فریادی کی زبان بندی لے -

(ب) جب مجسٹریٹ مذکور کوئی مجسٹریٹ پریزیڈنسی ہو تو جائز ہے کہ ویسی زبان بندی از روے حلف کے یا بلا حلف لیجائے جیسا مجسٹریٹ مذکور ہر مقدمہ میں مناسب سمجھے اور زبان بندی کو تحریر میں لانا ضرور نہیں ہے - مگر مجسٹریٹ کو اختیار ہے - اگر مناسب سمجھے قبل اسکے کہ مراتب نالش اسکے روبرو پیش ہوں اُن مراتب کے تحریر کئے جانے کا حکم دے -

(ج) جب ایسا مقدمہ دفعہ ۱۹۲ کے مطابق منتقل کیا گیا ہو اور مجسٹریٹ منتقل کنندہ نے پہلے سے فریادی کی زبان بندی لے لی ہو تو اس مجسٹریٹ کیلئے جسکے پاس وہ منتقل کیا گیا ہو ضرور نہیں ہے کہ فریادی کی زبان بندی مکرر لے -

ضابطہ کارروائی مجسٹریٹ کا جو سماعت مقدمہ کا اختیار نہ رکھتا ہو -

دفعہ ۲۰۱- (۱) اگر نالش مذکور تحریراً بحضور ایسے مجسٹریٹ کے داخل ہوئی ہو جو سماعت مقدمہ کا اختیار نہ رکھتا ہو تو اُس کو چاہیئے کہ نالش کو اس غرض سے مع عبارت ظہری اس امر کے واپس کرے کہ وہ عدالت مناسب کے روبرو پیش کی جاے -

(۲) اگر نالش تحریراً نہ کی گئی ہو تو ویسا مجسٹریٹ فریادی کو عدالت مناسب میں جانے کی ہدایت کرے -

اجراے حکمنامہ کا التوا

دفعہ ۲۰۲- (۱) اگر چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو یا کسی اور مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو جس کو لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً اس امر کا اختیار دے یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کو کسی جرم کی نالش کی صداقت کی نسبت جسکی سماعت کرنیکا وہ مجاز ہو تشفی نہ ہو تو اسکو اختیار ہے کہ جب فریادی کی زبان بندی ہو جاے تو اپنی وجوہ قلمبند کرے - اور اُس شخص کے جبراً حاضر کرائے جانے کیلئے جس پر نالش

ہوئی حکمنامہ کا اجرا ملتوی رکھے - اور مقدمہ کی تحقیقات میں خود مصروف ہو - یا ہدایت کرے کہ سب سے پہلے تفتیش موقع بغرض دریافت صداقت یا عدم صداقت نالش کے معرفت کسی عہدہ دار کے جو ایسے مجسٹریٹ کے تحت میں ہو یا معرفت کسی عہدہ دار پولیس کے یا معرفت کسی اور شخص کے جسے وہ مناسب سمجھے اور جو مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس نہ ہو عمل میں آئے - +

(۲) اگر ویسی تفتیش کسی ایسے شخص کی معرفت عمل میں آئے جو نہ مجسٹریٹ ہو نہ عہدہ دار پولیس - تو شخص مذکور وہ تمام اختیارات عمل میں لائیگا جو اس مجموعہ کی رو سے عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کو عطا ہوئے ہیں مگر اسکو اختیار بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا حاصل نہ ہوگا -

(۳) یہ دفعہ بلاد کلکتہ اور بمبئی کے پولیس سے بھی متعلق ہے - +

نالش کا ڈسمس ہونا | **دفعہ ۲۰۳** - وہ مجسٹریٹ جسکے روبرو نالش کیجائے یا جسکو نالش سپرد کیجائے مجاز ہے کہ اگر بعد لینے زبان بندی فریادی کے اور غور کرنے اوپر نتیجہ تفتیش مقتضیہ دفعہ ۲۰۲ کے (اگر کوئی ہوئی ہو) اسکے نزدیک کوئی وجہ کافی پیروی مقدمہ کی نہ ہو تو نالش کو ڈسمس کردے - اور ایسی صورت میں اسکو لازم ہوگا کہ ایسا کرنے کی وجہ اختصار کے ساتھ قلمبند کرے - +

باب (۱۷)

بابت شروع کارروائی روبرو صاحبان مجسٹریٹ کے

اجرائے حکمنامہ | **دفعہ ۲۰۴** - (۱) اگر بدانست مجسٹریٹ سماعت کنندہ جرم کارروائی کرنیکی وجہ کافی ہو اور مقدمہ اس قسم کا نظر آئے جس میں حسب ہدایت خانہ ۴ ضمیمہ ۲ - پہلے سمن جاری ہونا چاہیئے تو اُسے لازم ہے کہ اپنا سمن واسطے حاضری ملزم جاری کرے - اور اگر مقدمہ اس قسم کا معلوم ہو کہ بموجب ہدایت مندرجہ خانہ مذکور پہلے وارنٹ جاری ہونا چاہیئے تو وہ مجاز ہوگا کہ وارنٹ یا اگر مناسب سمجھے سمن اس غرض سے جاری کرے کہ ملزم ایسے مجسٹریٹ کے روبرو یا (اگر وہ خود مجاز سماعت نہ ہو) کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو جو مجاز سماعت ہو ایک وقت معین پر حاضر ہو یا حاضر کیا جائے -

(۲) کوئی عبارت دفعہ ہذا کی مخل احکام دفعہ ۹۰ نہ سمجھی جائیگی -

(۳) جب کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے حکمنامہ کی فیس یا اور فیس واجب ادا ہو تو حکمنامہ جاری

لہ ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ ۴۵ مصدرہ ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۹۵ - +

نہیں کیا جائیگا جب تک کہ فیس ادا نہ ہو جائے - اور اگر ویسی فیس ایک معقول میعاد کے اندر ادا نہ ہو تو مجسٹریٹ نالش کو ڈسمس کر سکتا ہے -

مجسٹریٹ ملزم کو اصالتاً حاضر ہونے سے معاف رکھ سکتا ہے -

دفعہ ۲۰۵ - (۱) جب کبھی مجسٹریٹ سمن جاری کرے تو اُس کو اختیار ہے کہ اگر اُس کے نزدیک وجہ کافی ہو ملزم کو اصالتاً حاضر ہونے سے معاف رکھے اور معرفت وکیل کے حاضر ہونے کی اجازت دے -

(۲) مگر ایسا مجسٹریٹ جو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز میں مصروف ہو مجاز ہے کہ بموجب اپنی صوابدید کے کارروائی کی کسی نوبت پر ملزم کے اصالتاً حاضر ہونے کی ہدایت کرے - اور اگر ضرورت ہو اُس کو حسب طریقہ متذکرہ صدر جبراً حاضر کرائے -

باب (۱۸)[1]

بابت تحقیقات متعلقہ اُن مقدمات کے جو عدالتہائے سشن یا ہائیکورٹ کی تجویز کے لائق ہیں

تجویز مقدمہ کے لئے دورہ سپرد کرنے کا اختیار -

دفعہ ۲۰۶ - (۱) بہ تبعیت احکام دفعہ ۴۴۳ ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول یا وہ مجسٹریٹ جس کو لوکل گورنمنٹ سے اس باب میں اختیار دیا گیا ہو مجاز ہے کہ کسی شخص کو عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں بعلت کسی جرم کے جو ویسی عدالت کی تجویز کے لائق ہو تجویز کیلئے سپرد کرے -

(۲) لیکن بجز اُسکے جسکے لئے مجموعہ ہذا میں اور طور کا حکم ہوا ہے کوئی شخص جو لائق تجویز عدالت سشن ہو تجویز مقدمہ کیلئے ہائیکورٹ کے سپرد نہ کیا جائیگا -

ضابطہ اُن تحقیقاتوں میں جو قبل سپردگی دورہ کے ہوں

دفعہ ۲۰۷ - جو مقدمہ صرف عدالت سشن یا عدالت ہائیکورٹ سے تجویز ہونیکے لائق ہو یا مجسٹریٹ کی دانست میں ویسی عدالت کی تجویز کے لائق ہو اُسکی تحقیقات میں جو مجسٹریٹ کے روبرو ہوتی ہے ضابطہ مفصلہ ذیل مرعی رکھا جائیگا -

[1] وہ مجسٹریٹ جو بلدہ رنگون کے اندر اختیار سماعت مقدمہ عمل میں لاتے ہیں تمام ملزمین کو تجویز مقدمہ کیلئے دورہ سپرد کرتے وقت عدالت چیف کورٹ کے سپرد کرینگے - ملاحظہ طلب عدالتہائے لوور برما کے ایکٹ ۱۹۰۰ء نمبر ۶ مصدرہ ۱۹۰۰ء کی دفعہ ۱۳ - اس ایکٹ کا عملدرآمد ۱۲ اپریل ۱۹۰۰ء کو شروع ہوا - ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا مطبوعہ ۱۹۰۰ء حصہ ۱ صفحہ ۲۲۶ -

لینا شہادت کا جو پیش کی جائے

دفعہ ۲۰۸ - (۱) جب شخص ملزم مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ فریادی کا بیان سُنے (اگر کوئی فریادی ہو) اور حسب طریقہ مصرحہ آئندہ وُہ تمام شہادت لے جو بتائید استغاثہ یا منجانب ملزم پیش کی جاوے یا جسقدر مجسٹریٹ طلب کرے -

(۲) ملزم کو اختیار ہوگا کہ مستغیث کی جانب کے گواہوں پر سوالات جرح کرے اور ویسی صورت میں مستغیث کو اختیار ہوگا کہ اُن پر سوال مکرر کرے -

حکمنامہ واسطے پیش کرنے شہادت مزید کے -

(۳) اگر فریادی یا عہدہ دار پیروکار استغاثہ یا ملزم مجسٹریٹ سے یہ درخواست کرے کہ حکمنامہ واسطے جبراً حاضر کرنے کسی گواہ یا حاضر کئے جانے کسی دستاویز یا شئے کے جاری کیا جائے تو مجسٹریٹ کو چاہیے کہ ویسا حکمنامہ جاری کرے - اِلّا اُس حالت میں کہ باعث کسی وجوہ کے جو تحریر کی جائینگی وُہ اُس کا جاری کرنا غیرضروری سمجھے -

(۴) اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ کسی مجسٹریٹ پریذیڈنسی کو اپنی وجوہ کا قلمبند کرنا ضروری ہے -

کب شخص ملزم کی رہائی ہوگی

دفعہ ۲۰۹ - (۱) جب وہ شہادت جس کا ذکر دفعہ ۲۰۸ کی دفعات تحتی (۱) و (۳) میں ہوا ہے لے جائے اور مجسٹریٹ ملزم کی زبان بندی جس میں ملزم کو اُن حالات اور واقعات کے صاف کرنے کا موقع ملا ہو جو شہادت میں اُس کے مخالف نظر آتے ہوں (بر تقدیر ضرورت) لے چکے تو ویسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر اُس کی دانست میں شخص ملزم کو تجویز مقدمہ کے لئے دورہ سپرد کرنیکی وجوہ کافی نہ ہوں تو اپنی وجوہات قلمبند کر کے اُس کو رہائی دے - اِلّا اُس صورت میں کہ مجسٹریٹ موصوف کو دریافت ہو کہ ویسے شخص کے مقدمہ کی تجویز خود اُسی کے روبرو یا کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو ہونی چاہیئے کہ اُس صورت میں وہ اُسی کے مطابق عمل کریگا -

(۲) کوئی عبارت اِس دفعہ کی مانع اس امر کی نہ سمجھی جائیگی کہ مجسٹریٹ کسی ملزم کو مقدمہ کی کسی نوبت ما قبل پر رہا کرے بشرطیکہ اُن وجوہ سے جو ویسے مجسٹریٹ کو قلمبند کرنی چاہیئے مجسٹریٹ الزام مذکور کو بے بنیاد سمجھے -

کب فرد قرارداد جرم مرتب ہوگی

دفعہ ۲۱۰ - (۱) جب ویسی شہادت کے لینے اور ویسی زبان بندی لئے جانیکے بعد (اگر کوئی زبان بندی ہو) مجسٹریٹ کو اطمینان ہو کہ ملزم کو تجویز کیلئے دورہ سپرد کرنیکی وجوہ کافی ہیں تو اُسکو لازم ہے کہ اپنے ہاتھ سے ایک فرد قرارداد جرم مرتب کرے اور یہ ظاہر کرے کہ ملزم پر کونسا جرم لگایا گیا ہے -

فرد قرارداد جرم ملزم کو سمجھائی جائیگی اور نقل ملزم کو دیجائیگی

(۲) بفور قلمبند ہونے فرد قرارداد جرم کے وہ فرد ملزم کے روبرو پڑھی اور اُسکو سمجھائی جائیگی - اور اُسکی ایک نقل اگر ملزم درخواست کرے بلا لینے کسی رسوم کے دیجائیگی -

صفائی کے گواہوں کی فہرست تجویز کے وقت۔

دفعہ ۲۱۱ -(۱) ملزم کو ہدایت کیجائیگی کہ اُسی وقت فہرست اُن اشخاص کی (اگر کچھ ہوں) جن کو وُہ تجویز کے وقت شہادت دینے کے لئے طلب کرانا چاہتا ہو تقریراً یا تحریراً داخل کرے۔

فہرست مزید

(۲) مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے ملزم کو کسی وقت مابعد پر اپنے گواہوں کی فہرست مزید داخل کرنے کی اجازت دے اور جب ملزم ہائیکورٹ میں تجویز مقدمہ کیلئے سپرد ہوا ہو کوئی عبارت اس دفعہ کی مانع اس امر کی نہ سمجھی جائیگی کہ ملزم کسی وقت قبل اُسکے مقدمہ کی تجویز کے ایک فہرست مزید اُن اشخاص کی جنکو وُہ ویسی تجویز کے وقت شہادت دینے کے لئے طلب کرانا چاہتا ہو کلارک آف دی کراؤن کو حوالہ کرے۔

مجسٹریٹ کا اختیار دوبارہ لینے زبان بندی ویسے گواہوں کے

دفعہ ۲۱۲ - مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے کسی گواہ کو جس کا نام ایسی فہرست میں مندرج ہو جو دفعہ ۲۱۱ کے بموجب داخل ہوئی ہو طلب کرکے اُس کی زبان بندی لے۔

حکم سپردگی دورہ

دفعہ ۲۱۳ - (۱) اگر ملزم بعد اسکے کہ اُس سے فہرست گواہان حسب دفعہ ۲۱۱ طلب ہوئی ہو اُسکے داخل کرنے سے انکار کرے یا جب ویسی فہرست داخل کرچکے اور وُہ گواہان مندرجہ فہرست مذکور (اگر کچھ ہوں) جنکی مجسٹریٹ زبان بندی لینا چاہے حسب دفعہ ۲۱۲ طلب کئے گئے ہوں اور اُن کی زبان بندی لی گئی ہو تو مجسٹریٹ اس حکم کے اصدار کا مجاز ہوگا کہ ملزم ہائی کورٹ یا عدالت سشن میں (جیسی صورت ہو) تجویز مقدمہ کیلئے سپرد کیا جائے۔ اور (سوائے اس صورت کے کہ مجسٹریٹ مذکور مجسٹریٹ پریزیڈنسی ہو) ویسی سپردگی کی وجوہ بھی بعبارت مختصر لکھے گا۔

(۲) اگر مجسٹریٹ کو بعد سماعت کرنے صفائی کے یہ تشفی ہو جائے کہ ملزم کو دورہ سپرد کرنے کی کافی وجوہات نہیں ہیں تو اُس کو اختیار ہوگا کہ فرد قرارداد جرم کو باطل کرکے ملزم کو رہا کردے۔

وہ شخص جس پر بلاد پریزیڈنسی کے باہر رعیت برطانیہ اہل یورپ کیساتھ الزام لگایا جائے

دفعہ ۲۱۴ - اگر کسی شخص پر جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہ ہو سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو یہ الزام لگایا جائے کہ وہ کسی جرم کا مرتکب بشراکت کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کے ہوا ہے جو بعلت اُسی قسم کے الزام کے جو اُس معاملہ سے پیدا ہوتا ہو ہائیکورٹ کے روبرو تجویز کیلئے سپرد ہونیوالا ہے یا جسکے مقدمہ کی تجویز الزام قسم مذکور کے ہائیکورٹ میں ہونیوالی ہے۔ اور مجسٹریٹ کے نزدیک ملزم مذکور کو تجویز کیلئے دورہ سپرد کرنیکی وجوہ کافی پائی جائیں تو مجسٹریٹ مذکور کو لازم ہے کہ اُسکو واسطے تجویز کے روبرو ہائیکورٹ نہ روبرو عدالت سشن کے سپرد کرے۔

سپردگی دورہ تحت دفعہ ۲۱۳ یا ۲۱۴ کا منسوخ ہونا۔

دفعہ ۲۱۵ - جب کوئی سپردگی دورہ معرفت کسی مجسٹریٹ مجاز کے دفعہ ۲۱۳ یا ۲۱۴ کے مطابق یا معرفت کسی عدالت سشن کے دفعہ ۴۳۶ کے مطابق یا معرفت کسی عدالت اپیل یا مالی کے دفعہ ۴۳۶ کے مطابق ایک مرتبہ ہوچکے تو وہ صرف ہائیکورٹ کے حکم سے منسوخ ہوسکتی ہے اور وہ صرف بربنائے امر قانونی کے +

صفائی کے گواہوں کو طلب کرنا جبکہ ملزم دورہ سپرد کیا جائے۔

دفعہ ۲۱۶ - جب ملزم نے فہرست اپنے گواہوں کی حسب دفعہ ۲۱۱ داخل کی ہو اور وہ تجویز کے لئے دورہ سپرد کیا گیا ہو تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ منجملہ گواہان مندرجہ فہرست کے اُتنے گواہوں کو جو اس کے روبرو حاضر نہ ہوئے ہوں طلب کرے تاکہ وہ اس عدالت میں حاضر ہوں جس میں ملزم سپرد کیا گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ملزم ہائیکورٹ میں سپرد ہوا ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے ویسے گواہان کی طلبی کلارک آف دی کراؤن پر چھوڑ دے۔ چنانچہ ویسے گواہ ہی مثل سے طلب ہوسکینگے۔

غیر ضروری گواہ کے طلب کرنے سے انکار کرنا الا جبکہ روپیہ جمع کر دیا جائے

اور یہ بھی شرط ہے کہ اگر مجسٹریٹ کی دانست میں کسی گواہ کا نام صرف واسطے ایذا رسانی یا ایام گذاری یا واسطے زوال اغراض معدلت کے فہرست میں درج کیا گیا ہو تو مجسٹریٹ مذکور ملزم کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ اطمینان اسکا اس بارے میں کر دے کہ ویسے گواہ کی شہادت کے ضروری ہونیکی وجوہ معقول موجود ہیں۔ اور اگر اُسکو اسکا اطمینان نہ ہو تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ گواہ مذکور کو طلب نہ کرے مگر طلب نہ کرنیکی وجوہ لکھدے، یا اُسکے طلب کرنے سے پہلے اسقدر مبلغ کے جمع کرنیکی ہدایت کرے جو واسطے ادائے خرچ حاضر کرانے گواہ مذکور کے اور واسطے ادا کرنے تمام دوسرے اخراجات مناسب کے ضروری معلوم ہو۔ +

فریادیوں اور گواہوں کے مچلکے

دفعہ ۲۱۷ - (۱) فریادیوں کو اور مستغیثوں کے گواہوں اور صفائی کے گواہوں کو جنکا عدالت سشن یا عدالت ہائیکورٹ میں حاضر ہونا ضرور ہو اور جو مجسٹریٹ کے روبرو حاضر آئیں لازم ہے کہ مچلکے باقرار اپنے حاضر ہونے عند الطلب بحضور عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے واسطے پیروی استغاثہ یا ادائے شہادت کے جیسی صورت ہو مجسٹریٹ کے روبرو تحریر کریں۔

حراست میں نظر بند رکھنا جبکہ حاضر ہونے یا مچلکہ لکھ دینے سے انکار کیا جائے

(۲) اگر کوئی فریادی یا گواہ عدالت سشن یا عدالت ہائیکورٹ میں حاضر ہونے سے یا مچلکہ مطلوبہ بالا کے لکھنے سے انکار کرے تو مجسٹریٹ مجاز ہے کہ جبتک وہ ویسا مچلکہ نہ لکھے یا جبتک کہ اُس کا عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں حاضر ہونا ضرور ہو اُس وقت مجسٹریٹ اُسکو حراست میں رکھکے عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں جیسی کہ صورت ہو بھیجدیگا اُسکو حراست میں نظر بند رکھے۔ +

سپردگی دورہ کی اطلاع کب دی جائیگی۔

دفعہ ۲۱۸ - (۱) جب ملزم تجویز کیلئے دورہ سپرد کیا جائے تو صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ حکم مشعر اطلاع سپردگی اور صراحت جرم کے اُنہی الفاظ کے

ساتھ جو فرد قرارداد جرم میں مندرج ہوں ایسے شخص کے نام صادر کرے جو اس غرض سے لوکل گورنمنٹ کی طرف سے مقرر ہوا ہو۔ الا اس صورت میں کہ مجسٹریٹ کو اطمینان ہو کہ ویسا شخص سپردگی دورہ اور فرد قرارداد جرم کے الفاظ سے پہلے واقف ہو چکا ہے۔

فرد قرارداد جرم وغیرہ ہائیکورٹ یا عدالت سشن میں بھیج دی جائیگی۔

اور مجسٹریٹ موصوف فرد قرارداد جرم اور تحقیقات کی مثل کو مع کسی ہتھیار یا اور شئے کو جو شہادت میں داخل ہونیوالی ہو عدالت سشن میں بھیجدے گا یا جب سپردگی ہائیکورٹ میں ہوئی ہو تو کلارک آف دی کراؤن یا دوسرے عہدہ دار کے پاس جو ہائیکورٹ سے اس کام کیلئے مقرر ہوا ہو مرسل کریگا۔

انگریزی ترجمہ ہائیکورٹ میں بھیجا جائے گا۔

جبکہ سپردگی ہائیکورٹ کو کیجائے اور کوئی حصہ مثل کا انگریزی زبان میں نہ ہو۔ تو لازم ہے کہ ویسے حصہ کا انگریزی ترجمہ مثل کے ساتھ روانہ کیا جائے۔

گواہان مزید کے طلب کرنیکا اختیار

دفعہ ۲۱۹ - (۱) مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے بعد سپردگی دورہ اور قبل شروع ہونے تجویز کے کچھ اور گواہان مزید طلب کرکے ان کی زبانی بندی لے اور حسب طریقہ مصرحہ بالا ان سے مچلکہ باقرار حاضری عدالت اور ادائے شہادت کے لکھوا لے۔

(۲) جہانتک ممکن ہو ویسی زبانبندی ملزم کے روبرو لیجائیگی۔ اور اگر مجسٹریٹ مذکور مجسٹریٹ پریذیڈنسی نہ ہو تو ویسے گواہوں کی شہادت کی ایک نقل ملزم کو اگر وہ درخواست کرے بلا اخذ رسوم دیجائیگی۔

دوران تجویز میں ملزم کو حراست میں رکھنا۔

دفعہ ۲۲۰ - تا وقوع تجویز اور دوران تجویز میں مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ بہ پابندی احکام اس مجموعہ کے درباب لینے ضمانت کے اپنے وارنٹ کے ذریعہ سے ملزم کو حراست میں بھیجے۔

باب (۱۹)

بابت فرد قرارداد جرم کے

نمونہ فرد قرارداد جرم[۲]

فرد قرارداد جرم میں جرم لکھا جائیگا

دفعہ ۲۲۱ - (۱) ہر فرد قرارداد جرم میں جو اس مجموعہ کے مطابق ہو وہ جرم

---

[۱] ملاحظہ طلب باب ۳۹ - مندرجہ مابعد۔

[۲] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ ۲۸ - مندرجہ مابعد۔

لکھا جائیگا جس کا الزام ملزم پر لگایا جائے۔

جرم کا خاص نام بیان کافی ہوگا (۲) اگر اس قانون میں جسکی رو سے کوئی جرم قرار پایا ہو اُس کا کوئی خاص نام مقرر ہوا ہو تو جائز ہے کہ فرد قرارداد جرم صرف اسی نام سے بیان کیا جائے۔

جب جرم کا کوئی خاص نام نہ ہو تو کیونکر بیان ہوگا۔ (۳) اگر اُس قانون میں جسکی رو سے کوئی جرم قرار پایا ہو اُس کا کوئی خاص نام مقرر نہ ہو تو ضرور ہے کہ اس جرم کی اس قدر تعریف درج کی جائے کہ ملزم اُن مراتب سے مطلع ہو جائے جن کا الزام اُس پر لگایا گیا ہے۔

(۴) قانون اور قانون کی دفعہ جس کی خلاف ورزی سے جرم قرار دادہ کا وقوع میں آنا ظاہر کیا گیا ہو فرد قرارداد جرم میں ظاہر کی جائیگی۔

فرد قرارداد جرم سے کنایۃً کیا مفہوم ہوگا (۵) فرد قرارداد جرم کا مرتب کرنا بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ ہر شرط قانونی جو واسطے قایم کرنے اُس جرم کے قانوناً ضرور ہو جسکا الزام لگایا گیا اس خاص مقدمہ میں پوری کی گئی۔

فرد قرارداد جرم کس زبان میں ہوگی۔ (۶) بلاد پریزیڈنسی میں فرد قرارداد جرم بزبان انگریزی لکھی جائیگی۔ اور اور جگہ فرد مذکور خواہ بزبان انگریزی خواہ عدالت کی زبان میں تحریر پائیگی۔

کب سزایابی سابق کی تصریح کی جائے گی۔ (۷) اگر ملزم کسی جرم سابق میں ماخوذ ہو کر سزایاب ہوا ہو اور ویسی سزایابی سابق کا ثابت کرنا اس وجہ سے منظور ہو کہ اس کا اثر اُس سزا پر پہنچے جو عدالت دینے کی مجاز ہے تو سزایابی سابق کا حال بقید تاریخ اور مقام فرد قرارداد جرم میں درج کرنا چاہیے۔ اگر ویسا حال اُس سے متروک ہو جائے تو حکم سزا صادر کرنے سے پہلے کسی وقت اُس کا ضم کر دینا عدالت کو جائز ہے۔

تمثیلات

(الف) فرد قرارداد جرم میں زید کی نسبت عمر کے قتل عمد کا الزام لگایا گیا۔ تو یہ بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ زید کا فعل تعریف قتل عمد مندرجہ دفعات ۲۹۹ و ۳۰۰ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند میں داخل ہے اور جو مستثنیات عامہ اُس مجموعہ میں مندرج ہیں اُن میں سے کسی میں داخل نہیں ہے اور جو پانچ مستثنیات دفعہ ۳۰۰ کے ذیل میں ہیں اُن میں سے کسی میں بھی داخل نہیں ہے۔ یا یہ کہ اگر وہ مستثنیٰ اُن میں داخل ہے تو اُس مستثنیٰ کے جو تین شرائط ہیں اُن میں سے کوئی ایک شرط اُس سے متعلق ہے۔

(ب) زید کی نسبت فرد قرارداد جرم میں حسب دفعہ ۳۲۶ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے یہ الزام لگایا

۵۱۔ ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند ایکٹ ۴۵ مصدرہ ۱۸۶۰ء کی دفعہ ۷۔ ملاحظہ طلب ایکٹ سزائے تازیانہ ۱۸۶۴ء (نمبر ۶ مصدرہ ۱۸۶۴ء) کی دفعات ۳ و ۴۔ ملاحظہ طلب نیز ماجد کی دفعات ۳۱۰ و ۳۴۸ و ۵۱۱۔

گیا کہ اُس نے عمرو کو کسی گولی چلانے کے آلہ کے ذریعہ سے بالارادہ ضرر شدید پہنچایا - تو یہ بمنزلہ اُس بیان کے ہے کہ یہ مقدمہ دفعہ ۳۳۵ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند میں داخل نہیں ہے - اور مستثنیات عامہ کو اُس سے علاقہ نہیں -

(ج) زید پر قتل عمد یا دغا یا سرقہ یا استحصال بالجبر یا زنا یا تخویف مجرمانہ یا جھوٹے نشان ملکیت کے استعمال کا الزام لگایا گیا پس فرد قرارداد جرم میں یہ مندرج ہو سکتا ہے کہ زید نے قتل عمد یا دغا یا سرقہ یا استحصال بالجبر یا زنا یا تخویف مجرمانہ کا ارتکاب کیا یا یہ کہ وہ ملکیت کے جھوٹے نشان کو استعمال میں لایا - اور ضرور نہیں کہ ان جرائم کی تعریفات پر جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند میں مرقوم ہیں حوالہ کیا جائے لیکن اُن دفعات کا حوالہ جنکے مطابق جرم قابل سزا ہے ہر صورت میں فرد قرارداد جرم کے اندر لکھنا چاہیئے -

(د) زید پر حسب دفعہ ۱۸۴ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے اس بات کا الزام لگایا گیا کہ اُس نے مال کے نیلام میں جو ایک سرکاری ملازم کے اختیار جایز کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا تھا قصداً مزاحمت پہنچائی پس فرد قرارداد جرم میں یہی عبارت لکھی جائیگی -

تفصیل بابت وقت اور مقام اور شخص کے

دفعہ ۲۲۲ - (۱) فرد قرارداد جرم میں اس قدر تفصیلات بابت وقت اور مقام ارتکاب جرم مظہرہ کے مع نام اُس شخص کے (اگر کوئی ہو) یا اُس شے کے (اگر کچھ ہو) مندرج ہونگی جس شخص کے مقابلہ میں یا جس شے کی نسبت جرم وقوع میں آیا ہو جو بطور معقول ملزم کو اس بات سے مطلع کرنے کیلیئے کافی ہوں کہ اُس پر کس امر کا الزام لگایا گیا ہے -

(۲) جب ملزم پر خیانت مجرمانہ یا بد دیانتی سے زرنقد کے تصرف بیجا کرنیکا الزام لگایا جائے تو اُس زر مجموعی کی تصریح جسکی بابت جرم مذکور کے سرزد ہونیکا اظہار کیا گیا ہو - اور اُن تاریخوں کی جنکے مابین اُس جرم کے سرزد ہونیکا اظہار کیا گیا ہو بدون صراحت خاص خاص رقموں یا ٹھیک ٹھیک تاریخوں کے کافی ہوگی - اور فرد قرارداد جرم جو حسب مذکور مرتب کیجائے دفعہ ۲۳۴ کے منشا کے بموجب جرم واحد قرارداده کی فرد متصور ہوگی -

مگر شرط یہ ہے کہ وہ زمان جو ایسی تاریخوں کی اول اور اخیر تاریخ کے اندر داخل ہو - ایک برس سے تجاوز نہ کرے -

کب ارتکاب جرم کے طور کا بیان کرنا ضرور ہے -

دفعہ ۲۲۳ - جب مقدمہ اس قسم کا ہو کہ مراتب مندرجہ دفعات ۲۲۱ و ۲۲۲ سے ملزم کو بخوبی یہ امر نہ معلوم ہو سکے کہ اُس پر کس امر کا الزام ہے - تو لازم ہے کہ جس طرح پر ارتکاب جرم مبینہ کا کیا گیا ہو اُس کی بابت وہ حالات بھی فرد قرارداد جرم میں درج کیے جائیں جو اُس غرض کے واسطے کافی ہوں -

تمثیلات

(الف) زید پر ایک خاص وقت اور مقام پر ایک خاص شئے کے سرقہ کرنے کا الزام لگایا گیا۔ تو فرد قرارداد جرم میں یہ لکھا جانا ضرور نہیں ہے کہ کس طور پر سرقہ کیا گیا۔

(ب) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے ایک خاص وقت اور مقام پر عمرو کو دغا دی تو ضرور ہے کہ فرد قرارداد جرم میں یہ لکھا جائے کہ زید نے کس طور پر عمرو کو دغا دی۔

(ج) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے فلاں وقت اور فلاں مقام پر جھوٹی گواہی دی تو ضرور ہے کہ فرد قرارداد جرم میں زید کی گواہی کا وہ جزو لکھا جائے جس کا جھوٹ ہونا بیان کیا گیا ہے۔

(د) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے عمرو ایک سرکاری ملازم کی اس کے لوازم منصبی کی انجام دہی میں فلاں وقت اور فلاں مقام پر مزاحمت کی۔ تو ضرور ہے کہ فرد قرارداد جرم میں یہ لکھا جائے کہ زید نے عمرو کی اسکے لوازم خدمت کی انجام دہی میں کس نہج پر مزاحمت کی۔

(ہ) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے فلاں وقت اور مقام پر عمرو کو عمداً قتل کیا۔ تو ضرور نہیں ہے کہ فرد قرارداد جرم میں یہ بھی لکھا جائے کہ زید نے کس طور پر عمرو کو عمداً قتل کیا۔

(و) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے اس نیت سے حکم قانون کی نافرمانی کی کہ عمرو سزا سے بچ جاوے پس فرد قرارداد جرم میں وہ نافرمانی درج کیجائیگی جسکا الزام ہے اور نیز وہ قانون جسکی خلاف ورزی ہوئی ہو۔

فرد قرارداد جرم کے الفاظ کے معنی اس قانون کے معنی کے موافق سمجھے جائینگے جسکی رو سے وہ جرم لائق سزا ہو

دفعہ ۲۲۴۔ ہر فرد قرارداد جرم میں جو الفاظ جرم کے بیان کرنے میں مستعمل ہوں ان سے یہ سمجھا جائیگا کہ وہ ان معنیوں کے ساتھ مستعمل ہوئے ہیں جو اس قانون میں جس کے بموجب ویسا جرم لائق سزا ہو ان کے لئے بالتراسب مقرر کئے گئے ہیں۔

غلطیوں کا اثر

دفعہ ۲۲۵۔ جرم کے بیان یا ان مراتب کے بیان میں جن کا فرد قرارداد جرم میں درج کیا جانا ضرور ہے غلطی کا واقع ہونا اور جرم یا ان مراتب کے بیان میں فروگذاشت ہونا کسی نوبت مقدمہ میں متعلق اہم متصور نہ ہوگا۔ الا اس حالت میں کہ ملزم کو فی الواقع ویسی غلطی یا فروگذاشت سے مغالطہ ہوا ہو اور بوجہ اسکے انصاف نہ ہوسکا ہو۔

تمثیلات

(الف) زید پر حسب دفعہ ۲۴۲ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے ملتبس سکہ اپنے پاس رکھا اور اس کو قبضہ میں لاتے وقت اسے یہ علم تھا کہ وہ ملتبس سکہ ہے" اور فرد قرارداد جرم میں

الفاظ "فریب سے" فروگذاشت ہو گئے۔ تو جس حال میں یہ بات نہ پائی جائے کہ زید کو اس فروگذاشت سے فی الواقع مغالطہ ہوا تو غلطی سقم اہم متصور نہ ہوگی۔

(ب) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے عمرو کو دغا دی۔ اور جس طور پر کہ اس نے عمرو کو دغا دی وہ فرد قرارداد جرم میں نہیں لکھا یا غلط لکھا گیا۔ زید نے اپنی جوابدہی کی۔ اور گواہ حاضر کئے۔ اور اس معاملہ کا حال جو اس کو بیان کرنا تھا بیان کیا۔ پس عدالت اس سے یہ استنباط کر سکتی ہے کہ دغا دینے کے طور کے بیان کی فروگذاشت سقم اہم نہیں ہے۔

(ج) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے عمرو کو دغا دی اور جس طور پر کہ اس نے عمرو کو دغا دی وہ فرد قرارداد جرم میں بیان نہیں کیا گیا۔ اور فیمابین زید اور عمرو کے اکثر معاملات ہوئے تھے۔ اور زید کو کوئی ذریعہ اس بات کے معلوم کرنے کا نہیں ملا کہ وہ الزام ان معاملات میں سے کس کی بابت ہے پس اس نے کچھ جوابدہی نہ کی تو ایسے واقعات سے عدالت یہ استنباط کر سکتی ہے کہ دغا دینے کے طور کے بیان کی فروگذاشت اس مقدمہ میں ایک غلطی اہم ہے۔

(د) زید پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے جنوری ۱۸۸۲ء کی ۲۱ تاریخ کو خدا بخش کو عمداً قتل کیا۔ اور واقع میں شخص مقتول کا نام حیدر بخش تھا۔ اور قتل عمد کی تاریخ ۲۰ جنوری ۱۸۸۲ء تھی۔ زید پر سوائے ایک الزام کے اور کبھی قتل عمد کا الزام نہیں لگایا گیا تھا۔ اور جو تحقیقات کہ مجسٹریٹ کے روبرو ہوئی اسکو اس نے سنا اور وہ صرف حیدر بخش کے مقدمہ سے متعلق ہے۔ پس ان واقعات سے عدالت یہ استنباط کر سکتی ہے کہ زید کو مغالطہ نہیں ہوا۔ اور فرد قرارداد جرم کی غلطی سقم اہم نہیں ہے۔

(ہ) زید پر یہ الزام لگایا کہ اس نے جنوری ۱۸۸۲ء کی ۲۰ تاریخ کو حیدر بخش کو عمداً قتل کیا۔ اور ۲۱ جنوری ۱۸۸۲ء کو خدا بخش کو (جو اس قتل عمد کی علت میں اسکو گرفتار کرنیکی کوشش کرتا تھا) عمداً قتل کیا جب اس پر قتل عمد حیدر بخش کا الزام لگایا گیا اس کے مقدمہ کی تجویز بعلت قتل عمد خدا بخش کے کیگئی اور جو گواہ اس کی صفائی کے حاضر کئے گئے وہ گواہ حیدر بخش کے مقدمہ کے تھے۔ اس صورت میں عدالت یہ بات استنباط کر سکتی ہے کہ زید کو مغالطہ ہوا اور یہ کہ یہ غلطی سقم اہم تھی۔

ضابطہ دورہ سپرد ہونے پر بدون فرد قرارداد جرم کے یا بذریعہ ناقص فرد قرارداد جرم کے۔

دفعہ ۲۲۶۔ اگر کوئی شخص بدون کسی فرد قرارداد جرم کے بذریعہ ناقص یا غلط فرد قرارداد جرم کے تجویز کے لئے دورہ سپرد کیا جائے۔ تو عدالت یا ہائیکورٹ کی صورت میں کلارک آفدی کراؤن کو جائز ہے کہ بلحاظ قواعد مندرجہ مجموعہ ہذا دربارہ نمونہ فرد قرارداد جرم کے فرد قرارداد جرم مرتب کرے۔ یا اس میں اضافہ

کرے۔ یا اور طور پر اُس کو بدل دے۔ یعنی جیسی کہ صورت ہو۔

تمثیلات

(آ)- زید پر قتل عمد بکر کا الزام لگایا گیا۔ تو اعانت قتل عمد بکر کا الزام اضافہ کر دیا یا عوض میں اُس کے قائم کیا جا سکتا ہے۔

(ب)- زید پر حسب دفعہ ۲۴۱ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کسی کفالت لمال کے جعلی بنانیکا الزام لگایا گیا تو حسب دفعہ ۱۹۳ جھوٹی گواہی بنانے کا الزام اضافہ کر دیا جا سکتا ہے۔

(ج)- زید پر مال مسروقہ کے مال مسروقہ جانکر لینے کا الزام لگایا گیا۔ تجویز مقدمہ کے اثنا میں عارضی طور پر یہ معلوم ہوا کہ وہ تلبیس سکہ کی غرض سے اوزار اپنے پاس رکھتا ہے تو الزام تحت دفعہ ۲۳۵ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند اضافہ نہیں کر دیا جا سکتا ہے۔

فرد قرار داد جرم کو عدالت تبدیل کر سکتی ہے۔

دفعہ ۲۲۷- (۱) ہر عدالت مجاز ہے کہ کسی فرد قرار داد جرم کو کسی وقت قبل سنانے رائے کے یا اگر جرم کی تجویز روبرو عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے ہو تو کسی وقت ماقبل معلوم ہونے رائے جوری یا ظاہر ہونے رائے اسیسروں کے تبدیل یا اُس میں اضافہ کر دے۔

(۲) ویسی ہر ایک تبدیل یا اضافہ ملزم کے روبرو پڑھا اور اُس کو سمجھا دیا جائیگا۔

کب بعد تبدیل کے تجویز میں فوراً مصروفی ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۲۲۸- اگر فرد قرار داد جرم جو حسب دفعہ ۲۲۶ یا دفعہ ۲۲۷ کے مرتب یا تبدیل کی گئی ہو یا جس میں اضافہ کیا گیا ہو ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ میں مصروف ہونے سے عدالت کے نزدیک غالباً ملزم کی جوابدہی میں یا پیرو کار استغاثہ کی پیروی مقدمہ میں فتور واقع نہ ہوگا۔ تو یہ بات باختیار عدالت ہے کہ ویسی فرد قرار داد جرم کے مرتب ہونے یا اُس میں تبدیل یا اضافہ کرنے کے بعد مقدمہ کی تجویز میں اُسی طرح مصروف ہو کہ گویا فرد جدید یا تبدیل شدہ اصل فرد قرار داد جرم تھی۔

کب تجویز جدید کا حکم دیا جا سکتا ہے یا تجویز ملتوی رہ سکتی ہے۔

دفعہ ۲۲۹- اگر فرد قرار داد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ میں مصروف ہونے سے عدالت کے نزدیک غالباً ملزم یا پیرو کار استغاثہ کے حق میں فتور حسب طریقہ متذکرہ صدر واقع ہوگا تو اُس عدالت کو اختیار ہے کہ تجویز جدید ہونیکا حکم دے۔ یا تجویز مقدمہ ایسی میعاد تک ملتوی رکھے جو ضروری ہو۔

مقدمہ کا ملتوی رہنا اگر تبدیل شدہ فرد قرار داد جرم میں اُس جرم کی بابت استغاثہ کرنے کے لیے پیشتر منظوری درکار ہے۔

دفعہ ۲۳۰- اگر جرم مندرجہ فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ایسا ہو کہ اُس کی بابت استغاثہ کرنے کیلئے پیشتر سے منظوری طلب کرنی ضرور ہو۔ تو مقدمہ کی کارروائی تاحصول ویسی منظوری کے ملتوی رہیگی۔ الا اُس حال میں کہ ارجاع استغاثہ کے لئے اُنہی واقعات کی بُنیاد پر منظوری حاصل ہو گئی ہو جن پر فرد جدید یا تبدیل شدہ مبنی ہو۔

گواہوں کو پھر طلب کرنا جبکہ فرد قرارداد جرم تبدیل کیجائے

دفعہ ۲۳۱ - جب کوئی فرد قرارداد جرم عدالت سے بعد شروع ہونے تجویز کے تبدیل کیجائے یا اُس میں اضافہ کیا جائے تو پیروکار استغاثہ اور ملزم کو اجازت دیجائیگی کہ کسی ایسے گواہ کو جسکی زبان بندی ہوچکی ہو مکرر بلائے یا مکرر طلب کرے اور ویسی تبدیلی یا اضافہ کی بابت اُسکی زبان بندی لے - اور نیز کسی ایسے زاید گواہ کو طلب کرے جسکو عدالت ضروری سمجھے -

غلطی کا اثر

دفعہ ۲۳۲ - (۱) اگر رائے کسی عدالت اپیل یا عدالت ہائیکورٹ کی وقت استعمال اپنے اختیارات نظر ثانی یا اختیارات متعلقہ باب ۲۷ کے یہ ہو کہ جو شخص کسی جرم کا مجرم ٹھہرایا گیا ہے اُس کو فی الواقع بوجہ نہ ہونے فرد قرارداد جرم کے یا بوجہ غلطی ہونے کے فرد قرارداد جرم میں اپنی جوابدہی میں مغالطہ ہوا ہے - تو اُس کو لازم ہے کہ فرد قرارداد جرم کو جس طرح مناسب سمجھے مرتب کرکے اُسی کی بنیاد پر تجویز جدید ہونے کا حکم دے -

(۲) اگر اُس عدالت کی رائے میں واقعات مقدمہ ایسے ہوں کہ کوئی الزام صحیح ملزم پر واقعات مثبتہ پر نظر کرکے عاید نہ ہوسکتا ہو تو وہ عدالت حکم اثبات جرم کو فسخ کریگی -

تمثیل

زید پر جرم متعلقہ دفعہ ۱۹۶ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند بر بنائے ایسی فرد قرارداد جرم کے ثابت قرار دیا گیا جس میں یہ لکھنا فروگذاشت ہوا تھا کہ زید یہ بات جانتا تھا کہ وہ وجہ ثبوت جسے وہ فاسد طور سے سچی یا اصلی وجہ ثبوت کی حیثیت میں کام میں لایا یا اُس نے اپنے کام میں لانے کا اقدام کیا - جھوٹی یا بنائی ہوئی تھی - تو اگر عدالت کو ظن غالب ہو کہ زید ویسا علم رکھتا تھا - اور فرد قرارداد جرم میں اس بات کا بیان فروگذاشت ہونے سے کہ زید ویسا علم رکھتا تھا اُسکو اپنی جوابدہی میں مغالطہ ہوا - تو عدالت مذکور یہ حکم دیگی کہ فرد قرارداد جرم ترمیم ہو کر تجویز ازسر نو ہو - مگر جس حال میں کہ کارروائی مقدمہ سے بہ قرین قیاس ہو کہ زید کو ویسا علم نہ تھا تو عدالت حکم اثبات جرم کو فسخ کریگی -

چند الزامات کا شمول

علیحدہ علیحدہ فرد قرارداد جرم ہر جرم جداگانہ کی بابت -

دفعہ ۲۳۳ - لازم ہے کہ ہر جرم جداگانہ کی بابت جسکا کسی شخص پر الزام لگایا جائے فرد قرارداد جرم علیحدہ ہو - اور ویسے ہر الزام کی تجویز بھی جداگانہ ہونی چاہیئے بجز اُن صورتوں کے جو دفعات ۲۳۴ و ۲۳۵ و ۲۳۶ و ۲۳۹ میں مذکور ہیں -

تمثیل

زید پر ایک وقت سرقہ کا اور دوسرے وقت ضرر شدید پہنچانے کا الزام لگایا گیا - تو چاہیئے کہ زید کی نسبت

سرقہ کی فرد قرار داد جرم اور تجویز جدا ہو - اور ضرر شدید پہنچانے کی فرد قرار داد جرم اور تجویز جدا ہو - +

جب تین جرم ایک ہی قسم کے ایک سال کے اندر وقوع میں آئیں تو ان کا الزام ایک ساتھ عاید کیا جا سکیگا

دفعہ ۲۳۴ - (۱) جب ایک شخص کی نسبت ایک ہی قسم کے ایک سے زیادہ الزامات جرائم لگائے جائیں جو جرم اول سے لیکر جرم آخر تک بارہ مہینے کے عرصہ کے اندر سرزد ہوئے ہوں - تو جائز ہے کہ اس پر ایک ہی وقت میں چند جرائم کا الزام جو تین سے زیادہ نہ ہوں - عاید ہو کر سب کی ایک تجویز کی جائے -

(۲) جرائم اُس وقت ایک ہی قسم کے ہیں جب اُن کیلیے مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ واحد میں یا کسی اور قانون خاص یا مختص المقام میں ایک ہی تعداد کی سزا مقرر ہو - +

ایک سے زیادہ جرموں کی بابت تجویز

دفعہ ۲۳۵ - (۱) اگر بذریعہ سلسلہ وار افعال ایسے جو باہم ایسا تعلق رکھتے ہیں کہ وہ ایک ہی معاملہ ہو گئے ہیں ایک ہی شخص سے ایک سے زیادہ جرائم سرزد ہوں تو جائز ہے کہ ایک ہی تجویز کے وقت اس پر ویسے ہر ایک جرم کا الزام عاید کیا جائے اور ہر ایک کی تجویز کی جائے -

وہ جرم جو دو تعریفوں کے اندر آئے

(۲) اگر افعال مظہرہ ایسے جرم پر مشتمل ہوں جو بموجب کسی ایسے قانون مجریہ وقت کی دو یا کئی تعریفات جداگانہ میں داخل ہو جن میں جرائم کی تعریفات یا تعزیرات مرقوم ہوں تو جو شخص اُن افعال کا ماخوذ ہو جائز ہے کہ ایک ہی تجویز کے وقت اُس پر ہر جرم منجملہ جرائم مذکور کا الزام عاید کیا جائے اور ہر ایک کی تجویز کی جائے -

وہ افعال جو ایک جرم ہوں مگر اُن کا مجموعہ دوسرا جرم ہو -

(۳) اگر چند افعال جن میں سے ایک یا ایک سے زیادہ فرداً فرداً جرم ہو یا جرائم ہوں مگر جنکا مجموعہ ایک دوسرا جرم ہو کسی شخص سے سرزد ہوں تو جو شخص اُن افعال کا ماخوذ ہو جائز ہے کہ ایک ہی تجویز کے وقت اُس پر ایسے جرم کا الزام عاید کیا جائے جو ویسے افعال سے مجموعاً پیدا ہوتا ہو اور ویسے جرم کا الزام عاید کیا جائے جو منجملہ ویسے افعال کے ایک یا ایک سے زیادہ سے پیدا ہوتا ہو - اور اُن کی تجویز کی جائے -

(۴) کوئی عبارت دفعہ ہذا کی مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۷۱ کی مخل نہ ہوگی -

تمثیلات

متعلقہ دفعہ تحتی (۱) -

(**الف**) زید ایک شخص خالد کو جو حراست جائز میں تھا چھڑانے گیا - اور اُسکے چھڑانے میں ایک کانسٹبل ولید کو جسکی حراست میں خالد تھا زید نے ضرر شدید پہنچایا - تو جائز ہے کہ زید کی نسبت جرائم مصرحہ دفعات ۲۲۵ و ۳۳۳ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی بابت فرد قرارداد جرم لکھی جائے اور احکام اثبات جرم صادر ہوں +

(ب) زید نے زنا کرنے کی نیت سے دن کے وقت ایک مکان میں نقب زنی کی۔ اور اس مکان میں داخل ہوکر بکر کی زوجہ کے ساتھ زنا کیا۔ تو جائز ہے کہ زید پر بابت جرائم متعلقہ دفعات ۴۵۴ و ۴۹۷ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ج) زید ہندہ کو جو خالد کی زوجہ ہے خالد کے پاس سے بایں ارادہ پھسلا لے گیا کہ اسکے ساتھ زنا کرے اور درحقیقت اسکے ساتھ زنا کا مرتکب ہوا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم متعلقہ دفعات ۴۹۸ و ۴۹۷ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(د) زید کے پاس چند مواہیر ہیں جنکی بابت وہ جانتا ہے کہ ملتبس ہیں اور یہ نیت رکھتا ہے کہ بغرض ارتکاب چند جعلسازیوں کے جنکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۶ میں مقرر ہے انکو استعمال میں لائے تو جائز ہے کہ بعلت پاس رکھنے ہر ایک مہر حسب دفعہ ۴۷۳ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے زید کی نسبت جدا جدا فرد قرارداد جرم لکھی جائے اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ہ) زید نے خالد کو ضرر پہنچانیکے ارادہ سے یہ جانکر اس پر نالش فوجداری دائر کی کہ انصافاً یا قانوناً ویسی نالش کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ پھر اسی زید نے خالد پر ایک جرم کے ارتکاب کا جھوٹا الزام لگایا یہ جانکر کہ ویسے الزام لگانے کی انصافاً یا قانوناً کوئی وجہ نہیں ہے۔ تو جائز ہے کہ زید پر بابت دو جرائم مصرحہ دفعہ ۲۱۱ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(و) زید نے خالد کو ضرر پہنچانیکے ارادہ سے اس پر ایک جرم کے ارتکاب کا جھوٹا الزام لگایا یہ جانکر کہ انصافاً یا قانوناً ویسے الزام کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اور تجویز کیوقت زید نے خالد کی نسبت جھوٹی گواہی دی اس نیت سے کہ خالد پر ایسا جرم ثابت کیا جائے جسکی سزا موت ہے۔ تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم مصرحہ دفعہ ۲۱۱ و ۱۹۴ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ز) زید نے اور چھ شخصوں کے ساتھ جرائم بلوہ اور ضرر شدید اور ایسے سرکاری ملازم پر حملہ کرنیکا جو اپنے کار منصبی کے انجام دینے میں بلوہ فرو کرنے کی کوشش کرتا تھا ارتکاب کیا۔ تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم محکومہ دفعہ ۱۴۷ و ۳۲۵ و ۱۵۲ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ح) زید نے ایک ہی وقت میں بکر اور خالد اور عمرو کو خوف دلانے کی نیت سے ضرر جسمانی پہنچانیکی دھمکی دی تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت تینوں جرائم مندرجہ دفعہ ۵۰۶ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرارداد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔ --

جائز ہے کہ جدا گانہ الزامات کی جو تمثیلات (الف) لغایت (ح) میں بالتناسب مندرج ہیں ایک ہی وقت میں کی جائے۔

متعلقہ دفعہ تحتی (۲)۔

(ط) زید نے بیجا طور پر خالد کو ایک بیت مارا۔ تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم مصرحہ دفعات ۳۵۲ و ۳۲۳ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جدا جدا فرد قرار داد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ی) اناج کے چند مسروقہ بورے چھپا رکھنے کی غرض سے زید و خالد کے حوالہ کئے گئے جنکو معلوم تھا کہ یہ مال مسروقہ ہے۔ بعد ازاں زید اور خالد نے بالارادہ ایک غلہ رکھنے کی تہ میں اُن بوروں کے چھپانے میں ایک دوسرے کی مدد کی۔ تو جائز ہے کہ زید و خالد کی نسبت بابت جرائم دفعات ۴۱۱ و ۴۱۴ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ک) ہندہ نے اپنے طفل کو مع علم راہ میں ڈالدیا اس فعل سے احتمال ہے کہ وہ اس طفل کی ہلاکت کا باعث ہوگی۔ اور طفل مذکور ویسے ڈالدینے کے سبب سے مرگیا۔ تو جائز ہے کہ ہندہ کی نسبت سب دفعہ ۳۱۷ و ۳۰۴ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

(ل) زید نے بد دیانتی سے ایک جعلی دستاویز کو بحیثیت صحیح وجہ ثبوت کے استعمال کیا۔ اس غرض سے کہ خالد ایک سرکاری ملازم پر جرم مفصلہ دفعہ ۱۶۷ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند ثابت کرائے۔ تو جائز ہے کہ زید پر بابت جرائم مفصلہ دفعہ ۴۷۱ (جو دفعہ ۴۶۶ کے ساتھ پڑھی جائیگی) اور دفعہ ۱۹۶ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

متعلقہ دفعہ تحتی (۳)۔

(م) زید نے بکر پر سرقہ بالجبر کا ارتکاب کیا۔ اور اس ارتکاب کے وقت بالارادہ بکر کو ضرر پہنچایا تو جائز ہے کہ زید کی نسبت بابت جرائم متعلقہ دفعات ۳۲۳ و ۳۹۲ و ۳۹۴ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے جدا جدا افراد قرار داد جرم لکھی جائیں۔ اور جدا جدا احکام اثبات جرم صادر ہوں۔

جبکہ مشتبہ ہو کہ کونسا جرم سرزد ہوا ہے

دفعہ ۲۳۶۔ اگر کوئی فعل واحد یا افعال کا مجموعہ اس قسم کا ہو کہ ان واقعات سے جو ثابت ہو سکتے ہیں یہ بات مشتبہ ہے کہ منجملہ چند جرائم کے کونسا جرم قرار پائیگا۔ تو جائز ہے کہ ملزم کی نسبت فرد قرار داد جرم میں اُن تمام جرائم یا اُن میں سے کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے۔ اور ویسے الزامات کی کسی تعداد کی تجویز میں ایک ساتھ ہو سکتی ہیں۔ یا جرائم مذکورہ میں سے کسی ایک جرم کا الزام علی سبیل البدل اُس کے ذمہ قایم ہو سکتا ہے۔

تمثیلات

(الف) زید پر ایسے فعل کے ارتکاب کا الزام لگایا گیا جو سرقہ یا مال مسروقہ کے لینے یا خیانت مجرمانہ یا دغا کے جرم کے درجہ کو پہنچ سکتا ہے۔ تو جائز ہے کہ اس پر سرقہ اور مال مسروقہ کے لینے اور خیانت مجرمانہ اور دغا کا الزام فرد قرار داد جرم میں لگایا جاوے یا اس پر الزام لگایا جائے کہ وہ سرقہ یا مال مسروقہ کے لینے یا خیانت مجرمانہ یا دغا کا مرتکب ہوا ہے۔

(ب) زید روبرو مجسٹریٹ کے از روئے حلف بیان کرتا ہے کہ میں نے دیکھا کہ عمرو نے بکر کو لاٹھی سے مارا مگر عدالت سشن میں زید نے از روئے حلف کے بیان کیا کہ عمرو نے بکر کو ہرگز نہیں مارا۔ تو جائز ہے کہ زید پر دونوں میں سے کوئی الزام علی سبیل البدل فرد قرار داد جرم میں قایم کیا جائے۔ اور وہ قصداً جھوٹی گواہی دینے کا مجرم ٹھہرایا جائے اگرچہ اس بات کا ثبوت نہ ملے کہ ان مختلف بیانات میں سے کون بیان جھوٹ ہے۔

جبکہ کسی شخص پر ایک جرم کا الزام لگایا جائے تو اسکو دوسرے جرم کا مجرم ٹھیرایا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۲۳۷۔ (۱) اگر صورت متذکرہ دفعہ ۲۳۶ میں ایک جرم کا الزام ملزم پر فرد قرار داد جرم میں لگایا جائے۔ اور شہادت سے یہ پایا جائے کہ وہ کسی اور جرم کا مرتکب ہوا ہے جس کی علت میں حسب احکام دفعہ مذکور اس کی نسبت فرد قرار داد جرم لکھی جا سکتی تھی تو جائز ہے کہ اس کی ذمہ وہی جرم ثابت قرار دیا جائے جسکا ارتکاب اس پر ثابت ہو گو وہ الزام فرد قرار داد جرم میں درج نہ ہوا ہو۔

(۲) جب ملزم پر فرد قرار داد جرم کا الزام لگایا جائے تو جائز ہے کہ وہ جرم مذکور کے ارتکاب کے اقدام کرنے کا مجرم ٹھہرایا جائے اگرچہ اقدام کا الزام جدا گانہ فرد قرار داد جرم میں نہیں ہے۔

تمثیل

زید پر فرد قرار داد جرم میں سرقہ کا الزام لگایا گیا۔ اور معلوم ہوا کہ اس سے جرم خیانت مجرمانہ یا مال مسروقہ کے لینے کا جرم ظہور میں آیا ہے۔ تو جائز ہے کہ اس پر جرم خیانت مجرمانہ یا جرم مال مسروقہ کے لینے کا (جیسا موقع ہو) ثابت قرار دیا جائے گو فرد قرار داد جرم میں اس پر ویسے جرم کا الزام نہ لگایا گیا ہو۔

جبکہ وہ جرم جو ثابت ہوا ہے اس جرم میں شامل ہو جسکا الزام لگایا گیا ہے۔

دفعہ ۲۳۸۔ (۱) جب کسی شخص پر فرد قرار داد جرم میں ایسے جرم کا الزام لگایا جائے جو چند مختلف اجزا کا مجموعہ ہو اور ان میں سے صرف چند اجزا بالاشتمال ایک جرم صغیرہ مکمل کی حد تک پہنچتے ہوں اور ویسا اشتمال ثابت ہو لیکن باقی اجزا ثابت نہ ہوں تو جائز ہے کہ جرم صغیرہ اس پر ثابت قرار دیا جائے گو فرد قرار داد جرم میں اس پر اس جرم کا الزام نہ لگایا گیا ہو۔

(۲) جب کسی شخص کی نسبت جس پر فرد قرار داد جرم میں کوئی جرم قرار دیا گیا ہو ایسے حالات ثابت ہوں کہ جن سے جرم مذکور بقدر ایک جرم صغیرہ کے ہو جائے۔ تو جائز ہے کہ نامبردہ کی نسبت جرم صغیرہ

ثابت قرار دیا جائے گو اُس کی نسبت فرد قرارداد جرم میں وہ جرم قرار نہ دیا گیا ہو۔

(۳) کسی عبارت مندرجہ دفعہ ہذا سے یہ تصور کرنا لازم نہیں ہے کہ کسی جرم مصرحہ دفعہ ۱۹۸ یا ۱۹۹ کا مجرم ٹھہرانا اُس حالت میں جائز ہوگا کہ جب کوئی نالش حسب الحکم اُن دفعات کے نہ کی گئی ہو۔

تمثیلات

(الف) زید پر مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۰۷ کے مطابق الزام خیانت مجرمانہ کا کسی جائداد کی بابت فرد قرارداد جرم میں لگایا گیا جسکا زید کو بحیثیت مال پہنچانے والے کے سپرد ہونا فرد مذکور میں قرار دیا گیا تھا۔ یہ متحقق ہوتا ہے کہ مال کی نسبت زید نے دفعہ ۴۰۶ کے مطابق خیانت مجرمانہ کی۔ مگر وہ مال بحیثیت مال پہنچانے والے کے اسکے سپرد نہیں کیا گیا تھا۔ تو جائز ہے کہ اسکی نسبت احکام اثبات جرم خیانت مجرمانہ حسب مراد دفعہ ۴۰۶ کے صادر ہوں۔

(ب) زید کی نسبت مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۲۵ کے بموجب الزام ضرر شدید پہنچانے کا فرد قرارداد جرم میں قائم کیا گیا۔ نامبردہ نے یہ ثابت کیا کہ سخت و آنانی اشتعال طبع ہونے پر اُس نے عمل کیا۔ تو جائز ہے کہ نامبردہ کی نسبت احکام اثبات جرم حسب دفعہ ۳۳۵ مجموعہ مذکور صادر ہوں۔

کن کن شخصوں پر بالاشتراک الزام لگایا جا سکتا ہے

دفعہ ۲۳۹۔ جب ایک سے زیادہ اشخاص پر جرم واحد یا جرائم مختلف کا جنکا ارتکاب معاملہ واحد میں ہوا ہو الزام لگایا جائے یا جب ایک شخص پر الزام ارتکاب کسی جرم کا اور دوسرے پر اعانت یا اقدام ارتکاب جرم مذکور کا الزام لگایا جائے۔ تو جائز ہے کہ اُن پر فرد قرارداد جرم میں الزام اور اُن کی تجویز ایک ہی ساتھ ہو یا جدا جدا یعنی جیسا کہ عدالت کو مناسب معلوم ہو۔ اور احکام مندرجہ جزو اوّل باب ہذا جملہ ایسے الزامات سے متعلق سمجھے جائینگے۔

تمثیلات

(الف) زید اور عمرو پر ایک ہی قتل عمد کا الزام لگایا گیا۔ تو جائز ہے کہ قتل عمد کی علت میں زید اور عمرو پر فرد قرارداد جرم میں الزام اور اُن کی تجویز ایک ہی ساتھ ہو۔

(ب) زید اور عمرو پر سرقہ بالجبر کا الزام لگایا گیا جسکے اثنا میں زید قتل عمد کا مرتکب ہوا جس سے عمرو کو کچھ تعلق نہیں ہے۔ تو جائز ہے کہ بربنائے ایک ہی فرد قرارداد جرم کے جس میں دونوں پر سرقہ بالجبر کا الزام اور صرف زید پر قتل عمد کا الزام لگایا گیا ہو زید اور عمرو دونوں کی تجویز ایک ہی ساتھ ہو۔

(ج) زید اور عمرو دونوں پر ایک سرقہ کا الزام لگایا گیا۔ اور عمرو پر دو اور سرقوں کا الزام قائم ہوا ہے جو اسی واردات کے اثنا میں اُس سے سرزد ہوئے تھے۔ تو جائز ہے کہ ایک ہی فرد قرارداد جرم کی بنا پر ایک ہی ساتھ زید اور عمرو دونوں کے مقدمہ کی تجویز کیجائے۔ اس طرح پر کہ ایک سرقہ کا الزام دونوں پر ہو اور باقی دو سرقوں کا صرف عمرو پر۔

چند الزاموں میں سے ایک الزام کی بنا پر مجرم ٹھہرنے پر باقی الزاموں سے دست بردار ہونا

دفعہ ۲۴۰ - جب ایسی فرد قرارداد جرم جس میں ایک سے زیادہ مدات ہوں ایک ہی شخص کی نسبت مرتب کیجائے اور جب حکم اثبات جرم کسی ایک یا چند جرائم کی بنیاد پر صادر ہو تو فریادی یا عہدہ دار پیروکار استغاثہ مجاز ہے کہ عدالت کی اجازت لیکر باقی الزام یا الزامات سے دست بردار ہو۔ یا خود عدالت کو اختیار ہے کہ ویسے الزام یا الزامات باقیماندہ کی نسبت تحقیقات یا تجویز ملتوی کردے - اور ویسی دست برداری یہ اثر رکھیگی کہ گویا شخص ملزم ویسے الزام یا الزامات سے بری کیا گیا بجز اس صورت کے کہ حکم اثبات جرم منسوخ کیا جائے کہ اس صورت میں عدالت مذکورہ عدالت منسوخ کنندہ حکم اثبات جرم کے حکم کی پابندی کے ساتھ مجاز ہوگی کہ اس الزام یا الزامات کی تحقیقات یا تجویز میں مصروف ہو جس سے یا جن سے حسب مذکور دست برداری ہوئی تھی - +

باب (۲۰)

تجویز مقدمات قابل اجرائے سمن معرفت صاحبان مجسٹریٹ

مقدمات قابل اجرائے سمن میں ضابطہ

دفعہ ۲۴۱ - مقدمات قابل اجرائے سمن کی تجویز میں صاحبان مجسٹریٹ[1] ضابطہ مفصلہ ذیل عمل میں لائیں گے - +

الزام کا مضمون بیان کردیا جائیگا

دفعہ ۲۴۲ - جب ملزم مجسٹریٹ کے حضور حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو تفصیل اس جرم کی جسکا الزام اس پر لگایا گیا ہے اسکو سنادیجائیگی اور اس سے استفسار کیا جائیگا کہ اس بات کی وجہ ظاہر کرے کہ وہ کیوں جرم مذکور کا مجرم نہ ٹھہرایا جائے - لیکن کوئی ضابطہ فرد قرارداد جرم مرتب کرنی ضرور نہ ہوگی - +

الزام کے صحیح ہونیکے اقبال پر ثبوت جرم

دفعہ ۲۴۳ - اگر ملزم اس جرم کے ارتکاب کا اقبال کرے جسکا الزام اس پر لگایا جائے تو اسکا اقبال حتی المقدور انہی الفاظ میں لکھا جائیگا جو اس کے منہ سے نکلیں - اور اگر وہ اس بات کی وجہ کافی نہ ظاہر کرسکے کہ اس کی نسبت حکم اثبات جرم کیوں نہ صادر ہو تو مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ اسکی نسبت حکم اثبات جرم مطابق اس کے صادر کرے - +

ضابطہ جبکہ کوئی ویسا اقبال نہ کیا جائے

دفعہ ۲۴۴ - (۱) اگر ملزم ویسا اقبال نہ کرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ بیان فریادی کا اگر کوئی ہو سنے - اور تمام ایسی شہادت جو بتائید استغاثہ پیش کیجائے لے - اور ملزم کا بھی بیان سنے - اور تمام ایسی شہادت لے جو اپنے جواب میں وہ پیش کرے -

(۲) مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے بروقت درخواست کسی فریادی یا ملزم کے حکمنامہ واسطے جبراً حاضر

[1] الارعایا برطانیہ اہل یورپ کی ان تجویزات مقدمات کی صورت میں جو بذریعہ صاحبان مجسٹریٹ ضلع کیے ہوں ملاحظہ طلب بعد کی دفعہ ۴۴۱ - (۲)

کرانے کسی گواہ یا پیش کرانے کسی دستاویز یا دیگر شئے کے جاری کرے۔

(۳) مجسٹریٹ مجاز ہے کہ قبل طلب کرنے کسی گواہ کے بر طبق ویسی درخواست کے یہ حکم کرے کہ مصارف معقول گواہ کے جو تجویز مقدمہ کی اغراض کیلئے حاضر ہونے سے اُسکے عاید حال ہوں عدالت میں جمع کرائے جائیں۔

بریّت **دفعہ ۲۴۵** - (۱) اگر مجسٹریٹ بعد لینے شہادت متذکرہ دفعہ ۲۴۴ اور ایسی شہادت مزید کے دیگر کچھ ہو، جو اس نے اپنی تحریک خاص سے پیش کرائی ہو اور بعد لینے زبان بندی ملزم کے اگر مجسٹریٹ کو ایسا منظور رہو، ملزم کو ناکردہ گناہ سمجھے تو اسکو لازم ہے کہ اُسکی بریّت کا حکم تحریر کرے۔

حکم سزا (۲) اگر مجسٹریٹ مذکور ملزم کو مجرم تجویز کرے تو اسکو لازم ہے کہ اُس کی نسبت حکم سزا مطابق قانون کے صادر کرے[۱]۔

تجویز نالش یا سمن کے باعث سے محدود نہیں ہوگی۔ **دفعہ ۲۴۶** - مجسٹریٹ مجاز ہے کہ دفعہ ۲۴۳ یا ۲۴۵ کے مطابق ملزم کی نسبت کسی ایسے جرم کی بابت حکم اثبات جرم صادر کرے جسکی تجویز اس باب کے بموجب ہوتی ہے اور جسکا اُس سے سرزد ہونا واقعات مقبولہ یا مثبتہ کی رو سے ظاہر ہو گو نالش یا سمن میں کچھ اور مضمون ہو۔

فریادی کا نہ حاضر ہونا **دفعہ ۲۴۷** - اگر سمن بر طبق نالش کے جاری ہوا ہو اور اُس تاریخ کو جو واسطے حاضری ملزم کے مقرر ہوئی ہو یا کسی اور تاریخ مابعد کو جس پر مقدمہ کی سماعت ملتوی کی گئی ہو فریادی حاضر نہ ہو تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ باوصف کسی مضمون کے جو اُوپر مرقوم ہے ملزم کو بری کردے۔ اِلّا اُس صورت میں کہ کسی وجہ سے مجسٹریٹ کو مقدمہ کی سماعت کا کسی اور تاریخ پر ملتوی کرنا مناسب معلوم ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب فریادی سرکاری ملازم ہو اور اُس کا اصالتًہ حاضر ہونا مطلوب نہ ہو تو مجسٹریٹ اُسکی حاضری سے درگذر کرکے سماعت مقدمہ میں مصروف ہو سکتا ہے۔

نالش سے دست بردار ہونا **دفعہ ۲۴۸** - اگر کسی مقدمہ میں جس میں اس باب کے مطابق عمل ہو فریادی حکم اخیر کے صادر ہونے سے پہلے کسی وقت مجسٹریٹ کو اس بات سے مطمئن کردے کہ اسکو نالش سے دست بردار ہونیکی اجازت دینے کی وجوہ کافی ہیں تو مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اُسکو دست بردار ہونیکی اجازت دے۔ اور اُسی وقت ملزم کو بری کرے۔

کارروائی کے موقوف کرنیکا اختیار جبکہ فریادی نہ ہو۔ **دفعہ ۲۴۹** - ہر مقدمہ میں جو بربنائے نالش نہیں بلکہ اور طور پر رجوع ہوا ہو مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا بمنظوری ماقبل مجسٹریٹ ضلع ہر دیگر مجسٹریٹ مجاز ہے کہ بموجب اُن وجوہات کے جنکو اُسے قلمبند کرنا چاہیئے۔ کارروائیوں کو کسی نوبت پر بلا سُنانے رائے مشعر بریّت یا حکم اثبات جرم کے موقوف کردے۔ اور اُسکے بعد ملزم کو مخلصی دے۔

[۱] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ ۲۹ - مندرجہ مابعد۔

مقدمات قابل اجرائے سمن اور قابل اجرائے وارنٹ میں الزامات ناحق

الزامات جو ناحق یا براہ ایذا رسانی لگائے جائیں۔

دفعہ ۲۵۰ - (۱) اگر کسی مقدمہ میں جو بذریعہ نالش جسکی مجموعہ ہذا میں تعریف کی گئی ہے یا بر بنائے اطلاع کے جو کسی عہدہ دار پولیس یا مجسٹریٹ کے آگے کیجائے رجوع ہوا ہو کوئی شخص کسی مجسٹریٹ کے روبرو کسی ایسے جرم کا ملزم ہو جسکی کوئی مجسٹریٹ تجویز کر سکے اور وہ مجسٹریٹ جو مقدمہ کو سُنے ملزم کو رہا یا بری کردے۔ اور مجسٹریٹ موصوف کو اس باب میں تشفی ہو کہ ملزم پر جو الزام ہوا تھا وہ ناحق یا ایذا رسانی کی راہ سے تھا۔ تو اسکو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے اپنے حکم مشعر رہائی یا برأت کے ذریعہ سے یہ ہدایت کرے کہ وہ شخص جسکی نالش یا اطلاع پر وہ الزام لگایا گیا تھا ملزم کو یا جب چند اشخاص ملزم ہوں تو اُن میں سے ہر واحد کو اسقدر زرمعاوضہ ادا کرے جو مجسٹریٹ موصوف کے نزدیک مناسب ہو اور پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو -

مگر شرط یہ ہے کہ ویسی ہدایت کرنے کے قبل مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ۔

(الف) کسی ایسے اعتراض کو قلمبند کر کے اُس پر غور کرے جو ہدایت مذکور کے صادر ہونے کے خلاف میں فریادی یا اطلاع دہندہ پیش کرے - اور

(ب) اگر مجسٹریٹ موصوف کسی زرمعاوضہ کے دینے کی ہدایت کرے تو اپنے حکم مشعر رہائی یا برأت میں زرمعاوضہ کے دلائے جانے کی وجوہات جو اُس کے نزدیک ہوں تحریر کرے -

(۲) وہ زرمعاوضہ جسکے ادا کرنیکا مجسٹریٹ حسب ضمن فقرہ تحتی (۱) حکم کرے بطور جرمانہ کے وصول کیا جا سکیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر وصول نہ کیا جا سکے تو جس قید کا حکم صادر کیا جائیگا وہ قید محض ہوگی - اور ایسی مدت کیلئے ہوگی جو مجسٹریٹ ہدایت کرے اور جو تیس روز سے زیادہ نہ ہو -

(۳) وہ فریادی یا اطلاع دہندہ جس پر حسب دفعہ تحتی (۱) کسی مجسٹریٹ درجہ دوم یا سوم نے یہ حکم کیا ہو کہ شخص ملزم کو زرمعاوضہ ادا کرے - مجاز اس بات کا ہوگا کہ حکم مذکور کی ناراضی سے جہانتک کہ حکم مذکور زرمعاوضہ کی ادائی سے علاقہ رکھے - اُس طرح پر اپیل کرے جس طرح پر ویسا فریادی یا اطلاع دہندہ کسی تجویز اجلاس مجسٹریٹ موصوف میں مجرم ٹھہرنے پر کر سکتا۔

(۴) جب کوئی حکم مشعر دینے زرمعاوضہ کے شخص ملزم کو کسی ایسے مقدمہ میں صادر ہو جو حسب فقرہ تحتی (۳) قابل اپیل ہے تو زرمعاوضہ اُس میعاد کے گذرنیکے پیشتر جو واسطے داخل اپیل کیلئے مقرر ہے - یا اگر کوئی اپیل داخل ہوا ہو تو قبل انفصال اپیل مذکور کے اُسکو نہیں دیا جائیگا -

(۵) بروقت دلانے زرمعاوضہ کے کسی نالش دیوانی مابعد میں جو متعلق اسی معاملہ کے ہو - عدالت کسی ایسے زرمعاوضہ پر لحاظ کریگی جو حسب دفعہ ہذا ادا یا وصول کیا گیا ہو -

باب (۲۱)

تجویز مقدمات قابل اجرائے وارنٹ معرفت صاحبان مجسٹریٹ

ضابطہ مقدمات قابل اجرائے وارنٹ میں

دفعہ ۲۵۱ - مقدمات قابل اجرائے وارنٹ کی تجویز میں صاحبان مجسٹریٹ کو چاہیئے کہ ضابطہ مفصلہ ذیل پر عمل کریں۔

شہادت استغاثہ کی بابت

دفعہ ۲۵۲ - (۱) جب ملزم کسی مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو ویسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ بیان فریادی کا (اگر کوئی ہو) سنے اور تمام ایسی شہادت سے جو بتائید پیروی استغاثہ پیش کیجائے + (۲) مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ فریادی سے یا کسی اور طور پر نام ان اشخاص کے دریافت کرے جنکا حالات مقدمہ سے واقف ہونا محتمل ہو۔ اور جو پیروی استغاثہ کیلئے شہادت دیسکتے ہوں۔ اور ان میں سے اُسقدر اشخاص کو جو ضروری معلوم ہوں اپنے روبرو شہادت دینے کیلئے طلب کرے۔

ملزم کی رہائی

دفعہ ۲۵۳ - (۱) اگر بعد لینے تمام شہادت کے جسکا حوالہ دفعہ ۲۵۲ میں ہوا ہے اور بعد لینے ایسی زبان بندی ملزم کے (اگر کچھ لیجائے) جو مجسٹریٹ کو ضرور معلوم ہو مجسٹریٹ کی دانست میں کوئی ایسا مقدمہ ملزم کے خلاف ثابت نہیں کیا گیا کہ بصورت اس کی عدم تردید کے ملزم کی نسبت اصدار حکم اثبات جرم جائز ہوتا تو مجسٹریٹ اس کو رہا کریگا۔

(۲) کوئی عبارت دفعہ ہذا مانع اسکی نہ سمجھی جائیگی کہ مجسٹریٹ ملزم کو مقدمہ کی کسی نوبت سابق پر رہا کرے اگر بموجب ان وجوہ کے جنہیں ویسے مجسٹریٹ کو لکھنا چاہیئے مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ الزام بے بنیاد ہے۔

فرد قرارداد جرم کا مرتب کرنا جبکہ جرم کا ثابت ہونا معلوم ہوتا ہو

دفعہ ۲۵۴ - اگر اس وقت جبکہ ایسی شہادت اور زبان بندی لی گئی ہو یا مقدمہ کی کسی نوبت سابق پر مجسٹریٹ کی یہ رائے قرار پائے کہ یہ قیاس کرنیکی وجہ موجود ہے کہ ملزم ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جسکی تجویز اس باب کے مطابق ہو سکتی ہے اور جسکو ویسا مجسٹریٹ تجویز کرنیکا مجاز ہے اور جسکے بدلے مجسٹریٹ موصوف اپنی دانست میں سزائے کافی عاید کرسکتا ہے تو اسکو چاہیئے کہ ایک فرد قرارداد جرم ملزم کی نسبت قلمبند کرے۔

اقبال جرم

دفعہ ۲۵۵ - (۱) تب فرد قرارداد جرم ملزم کے روبرو پڑھی جائیگی اور اسکو سمجھائی جائیگی اور ملزم سے پوچھا جائیگا کہ تم مجرم ہو یا کچھ جواب دینا چاہتے ہو۔

لہ ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ ۲۸ - مندرجہ مابعد۔ ۵۲ ملاحظہ طلب ما قبل کی دفعات ۲۵۲ و ۲۰۸ -

(۲) اگر ملزم اقبال جرم کرے تو صاحب مجسٹریٹ اُس کا اقبال جرم قلمبند کریگا۔ اور اگر مناسب سمجھے حسب اقتضائے رائے اپنے بربنائے اسکے اقبال کے اُس کو مجرم ٹھہرائیگا۔

جواب **دفعہ ۲۵۶**۔ (۱) اگر ملزم اقبال جرم کرنے سے انکار کرے یا اقبال جرم نہ کرے یا یہ دعویٰ کرے کہ اُسکی نسبت تجویز کیجائے تو اُس سے یہ پوچھا جائیگا کہ وہ اُن گواہان جانب مستغیث میں سے جنکی شہادت لی گئی ہو کسی پر سوالات جرح کرنا چاہتا ہے یا نہیں اور اگر کرنا چاہتا ہے تو کس کس پر۔ اگر وہ کہے کہ ہاں میں کرنا چاہتا ہوں تو جن گواہوں کا نام وہ بتائے پھر بلائے جائینگے اور بعد سوال جرح اور سوال مکرر کے (اگر کچھ ہو) رخصت کردیئے جائینگے۔ اور بعدہٗ گواہان باقیماندہ جانب مستغیث کی شہادت لیجائیگی۔ اور بعد سوال جرح اور سوال مکرر کے (اگر کچھ ہو) وہ بھی رخصت کردیئے جائینگے۔ بعد ازاں ملزم کو ہدایت کی جائیگی کہ اپنے جواب میں مصروف ہو اور اپنی شہادت پیش کرے۔

(۲) اگر ملزم کوئی بیان تحریری داخل کرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اسکو شامل مثل کردے۔

حکمنامہ واسطے جبراً پیش کرنے شہادت کے حسب درخواست ملزم **دفعہ ۲۵۷**۔ (۱) اگر ملزم اپنی جوابدہی میں مصروف ہونیکے بعد مجسٹریٹ سے یہ درخواست کرے کہ حکمنامہ واسطے جبراً حاضر کرانے کسی گواہ کے اس غرض سے جاری کیا جائے کہ اُس کی زبان بندی لیجائے یا اُس سے جرح کے سوالات کئے جائیں یا کوئی دستاویز یا اور شئے پیش کرائی جائے تو مجسٹر کو لازم ہے کہ ویسا حکمنامہ جاری کرے۔ اِلّا اُس صورت میں کہ اُسکے نزدیک ویسی درخواست کو اس وجہ سے نامنظور کرنا مناسب ہو کہ وہ براہ ایذارسانی یا ایام گذاری یا دروال اغراض معدلت گستری کے گذری ہے۔ اور مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ویسی وجہ کو قلمبند کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب ملزم بعد مرتب ہونے فرد قرار داد جرم کے کسی گواہ پر سوال جرح کر چکے یا اُسکو سوال جرح کرنیکا موقع مل چکے تو ویسا گواہ بالجبر بموجب اِس دفعہ کے حاضر نہیں کیا جائیگا۔ اِلّا جبکہ مجسٹریٹ کو یہ تشفی ہو جائے کہ انصاف کی غرض کیلیئے وہ ضرور ہے۔

(۲) مجسٹریٹ مجاز ہے کہ قبل طلب کرنے کسی گواہ کے برطبق ویسی درخواست کے یہ حکم صادر کرے کہ مصارف معقول گواہ کے جو تجویز مقدمہ کی اغراض کیلیئے حاضر ہونے سے اُسکے عائد حال ہوں عدالت میں جمع کرائے جائیں۔

برأت **دفعہ ۲۵۸**۔ (۱) اگر کسی مقدمہ میں جو اس باب سے متعلق ہو اور جس میں فرد قرارداد جرم مرتب کی گئی ہو مجسٹریٹ کو معلوم ہو کہ ملزم ناکردہ گناہ ہے۔ تو مجسٹریٹ مذکور اُس کی برأت کا حکم صادر کریگا۔

ثبوت جرم (۲) اگر کسی ویسے مقدمہ میں مجسٹریٹ کو دریافت ہو کہ ملزم مجرم ہے تو اُسکو چاہیئے کہ قانون کے مطابق اُس کی نسبت حکم سزا صادر کرے۔

فریادی کی غیر حاضری

دفعہ ۲۵۹ - اگر مقدمہ بربنائے نالش رجوع ہوا ہو اور اُس روز جو واسطے سماعت مقدمہ کے مقرر ہوا ہو فریادی غیر حاضر ہو اور جرم ایسا ہو کہ اُس کی بابت صلح کرنا جائز ہو تو مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے باوصف اس کے کہ کسی دفعہ ماسبق میں کچھ اور حکم ہو فرد قرارداد جرم کے مرتب ہونے سے پہلے کسی وقت ملزم کو رہا کردے -

باب (۲۲)

بابت تجویز سرسری

تجویز سرسری کا اختیار

دفعہ ۲۶۰ - (۱) باوصف اس کے کہ اس مجموعہ میں کوئی اور مضمون ہو -

(الف) مجسٹریٹ ضلع - اور

(ب) کوئی مجسٹریٹ درجہ اول جس کو لوکل گورنمنٹ نے اس امر کا اختیار خاص عطا کیا ہو - اور

(ج) کوئی بنچ یعنی جلسہ مجسٹریٹوں کا جسکو اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول عطا ہوئے ہوں اور لوکل گورنمنٹ کی طرف سے اختیار خاص اس امر کا دیا گیا ہو

مجاز ہے کہ بر تقدیر مناسب سمجھنے کے کل جرائم مفصلۂ ذیل یا اُن میں سے کسی کی تجویز بطور سرسری کرے -

(الف) وہ جرائم جنکی سزا موت یا حبس بعبور دریائے شور یا قید چھ مہینے سے زیادہ میعاد نہ ہو -

(ب) جرائم جو حسب دفعات ۲۶۴ و ۲۶۵ و ۲۶۶ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے باٹوں اور پیمانوں سے متعلق ہیں -

(ج) ضرر پہنچانا حسب دفعہ ۳۲۳ مجموعہ مذکور -

(د) سرقہ حسب دفعہ ۳۷۹ یا ۳۸۰ یا ۳۸۱ مجموعہ مذکور جبکہ مال مسروقہ کی مالیت پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو -

(ہ) بد دیانتی سے مال کا تصرف بیجا حسب دفعہ ۴۰۳ مجموعہ مذکور جبکہ مالیت اُس مال کی جس کا تصرف بیجا کیا گیا پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو -

(و) مال مسروقہ کا لینا یا لے رکھنا حسب دفعہ ۴۱۱ مجموعہ مذکور جبکہ مالیت ویسے مال کی پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو -

---

سلہ ملاحظہ طلب مابعد کی دفعہ ۳۴۵ -

سلہ اپر برما میں مجسٹریٹوں کے اختیارات کی بابت ملاحظہ طلب اپر برما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن ۱۸۹۲ء (نمبر ۲ مصدرہ ۱۸۹۲ء) کے ضمیمہ کی دفعہ ۵- گرما یا برطانیہ اہل یورپ کے لئے ملاحظہ طلب ضمیمہ مذکور کی دفعہ ۱۷- جرائم متعلق جنگل کی تجویز سرسری کی بابت ملاحظہ طلب ہند کے جنگلوں کے ایکٹ ۱۸۷۸ء (نمبر ۷ مصدرہ ۱۸۷۸ء) کی دفعہ ۶۵ -

(ز) مال مسروقہ کے چھپانے یا علیحدہ کرنے میں مدد کرنا حسب دفعہ ۴۱۴ مجموعہ مذکور جبکہ مالیت ویسے مال کی پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو -

(ح) نقصان رسانی حسب دفعہ ۴۲۷ مجموعہ مذکور -

(ط) مداخلت بیجا بخانہ حسب دفعہ ۴۴۸ و جرائم حسب دفعات ۴۵۱ و ۴۵۶ و ۴۵۷ مجموعہ مذکور -

(ی) امن میں خلل اندازی کی نیت سے توہین حسب دفعہ ۵۰۴ - اور تخویف مجرمانہ حسب دفعہ ۵۰۶ مجموعہ مذکور -

(ک) اعانت کسی جرم کی منجملہ جرائم متذکرہ صدر -

(ل) اقدام ارتکاب کسی جرم کا منجملہ جرائم متذکرہ صدر جب ویسا اقدام جرم ہو -

(م) جرائم حسب دفعہ ۲۰ - ایکٹ بابت مداخلت بیجائے مویشیان ۱۸۷۱ء -

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی مقدمہ جس میں مجسٹریٹ وہ اختیارات خاص عمل میں لائے جو از روئے دفعہ ۳۴ کے عطا ہوئے ہیں سرسری طور پر تجویز نہ کیا جائیگا -

(۲) جب تجویز سرسری کے اثنا میں مجسٹریٹ یا بنچ پر ظاہر ہو جائے کہ مقدمہ اس قسم کا ہے کہ اس کی سرسری تجویز ہونی نامناسب ہے تو مجسٹریٹ یا بنچ مذکور کو لازم ہوگا کہ اُن گواہوں کو پھر طلب کرے جنکی زبان بندی ہو چکی ہے اور مقدمہ کی اُس طریقہ پر جسکا حکم اس مجموعہ میں ہے پھر سماعت کرے -

> اُن مجسٹریٹوں کے بنچ کو اختیار عطا کرنا جنکو کمتر اختیار بخشا گیا ہے -

دفعہ ۲۶۱ - لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ مجسٹریٹوں کے کسی بنچ کو جس کو مجسٹریٹ درجہ دوم یا درجہ سوم کے اختیارات عطا ہوئے ہوں اس بات کا اختیار عطا کرے کہ وہ کل جرائم مفصلہ ذیل یا ان میں سے کسی کی تجویز بطور سرسری کرے -

(الف) جرائم بخلاف ورزی مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعات ۲۷۷ و ۲۷۸ و ۲۷۹ و ۲۸۵ و ۲۸۶ و ۲۸۹ و ۲۹۰ و ۲۹۲ و ۲۹۳ و ۲۹۴ و ۳۲۳ و ۳۳۴ و ۳۳۶ و ۳۴۱ و ۳۵۲ و ۴۲۶ و ۴۴۷ -

(ب) جرائم بخلاف ورزی ایکٹ ہائے میونسپل و بخلاف ورزی مضامین صفائی مندرجہ ایکٹ ہائے پولیس جنکی سزا صرف جرمانہ یا قید واسطے کسی میعاد کے جو ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو مقرر ہے -

(ج) اعانت کسی جرم کی منجملہ جرائم متذکرہ صدر -

(د) اقدام ارتکاب کسی جرم کا منجملہ جرائم متذکرہ صدر جب ویسا اقدام جرم ہو -

> اُن مقدمات قابل اجرائے سمن و قابل اجرائے وارنٹ میں ضابطہ جو متعلق ہو سکے گا -

دفعہ ۲۶۲ - (۱) جو مقدمات اس باب کے مطابق تجویز کئے جائیں اگر مقدمات قابل اجرائے سمن ہوں تو وہی ضابطہ جو مقدمات قابل اجرائے سمن کے لئے مقرر ہوا ہے مرعی رہیگا - اور اگر مقدمات قابل اجرائے وارنٹ ہوں تو وہی ضابطہ جو

مقدمات قابل اجرائے وارنٹ کیلئے مقرر ہوا ہے مرعی رہیگا بجز اُس صورت کے جس کا آیندہ ذکر کیا جائیگا۔

قید کی حد — (۲) کسی مقدمہ میں حسب باب ہذا جرم ثابت قرار پائے کوئی حکم سزا قید کے تین مہینے سے زیادہ میعاد کے لئے صادر نہیں کیا جائیگا۔

ریکارڈ اُن مقدمات میں جنکا اپیل نہو — **دفعہ ۲۶۳** - جن مقدمات میں کہ اپیل جائز نہیں ہے مجسٹریٹ یا صاحبان مجسٹریٹ کے بینچ کو ضرور نہیں ہے کہ گواہوں کی شہادت قلمبند کرے یا فرد قرارداد جرم باضابطہ مرتب کرے۔ مگر ایسے مجسٹریٹ یا صاحبان مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ایک ایسے فارم لیئے نمونہ میں جس کی لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے۔ مراتب مفصلہ ذیل مندرج کرتے رہیں :-

(الف) نمبر سلسلہ وار۔

(ب) تاریخ ارتکاب جرم۔

(ج) تاریخ رپورٹ یا نالش۔

(د) نام فریادی کا اگر کوئی ہو۔

(ہ) ملزم کا نام بقید ولدیت وسکونت۔

(و) جرم جسکی نالش کی گئی اور وہ جرم (اگر کچھ ہو) جو ثابت ہوا ہو۔ اور اُن صورتوں میں جو دفعہ ۲۶۰ کی دفعہ تحتی (۱) ضمن (و) یا (ہ) یا (و) یا (ز) سے متعلق ہوں مالیت اُس جائداد کی جسکی بابت جرم سرزد ہوا۔

(ز) ملزم کا عذر اور اُس کی زبان بندی (اگر کچھ لکھی گئی ہو)۔

(ح) تجویز اور درصورت ثابت قرار پانے جرم کے مختصر بیان وجوہ تجویز کا۔

(ط) حکم سزا یا دیگر حکم اخیر۔

(ی) کارروائی کے ختم ہونے کی تاریخ۔

ریکارڈ اُن مقدمات میں جو لائق اپیل ہوں — **دفعہ ۲۶۴** - (۱) ہر مقدمہ میں جو کسی مجسٹریٹ یا بینچ کی معرفت بطور سرسری تجویز کیا جائے جب اُس تجویز سے اپیل کرنا جائز ہو تو ایسے مجسٹریٹ یا بینچ کو لازم ہے کہ قبل صادر کرنے حکم سزا کے ایک رائے بااندراج خلاصہ شہادت کے اور نیز مراتب مندرجہ دفعہ ۲۶۳ کے قلمبند کرے۔

(۲) ویسی رائے اُن مقدمات میں جو اس دفعہ سے متعلق ہوں صرف ایک ہی کاغذ شامل ہو گی۔

ریکارڈ اور رائے کس زبان میں لکھی جائیگی — **دفعہ ۲۶۵** - (۱) ریکارڈ مرتبہ حسب دفعہ ۲۶۳ اور وہ رائیں جو حسب دفعہ ۲۶۴ قلمبند کیجائیں زبان انگریزی یا عدالت کی زبان میں حاکم اجلاس کنندہ کے ہاتھ سے لکھی جائینگی یا اگر وہ عدالت جسکے ضمن تحت میں ویسا حاکم اجلاس کنندہ ہو ہدایت کرے ویسے حاکم کی زبان خاص میں لکھی جائینگی۔

کلارک کے نام سے کیسکے لئے بینچ کو اختیار دیا جاسکتا ہے

(۲) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ ایسے صاحبان مجسٹریٹ کے بینچ کو جو جرائم کی تجویز سمری کرنے کے مجاز ہوں اس بات کا اختیار دے کہ ریکارڈ یا رائے متذکرہ صدر کو ایسے اہلکار سے مرتب کرائے جو اس عدالت کے حکم سے جسکے صین تحت میں ویسا بینچ ہو اس کام کے لئے مقرر کیا جائے - اور اس ریکارڈ یا رائے پر جو اس طور سے مرتب ہو ویسے بینچ کے ہر مجسٹریٹ کے دستخط ہونگے جو اس کارروائی میں شریک رہا ہو -

(۳) اگر ویسا اختیار نہ دیا گیا ہو تو وہ ریکارڈ جسکو بینچ کے ایک ممبر نے مرتب کیا اور جس پر حسب مذکورہ بالا دستخط ہوئے جائز ریکارڈ ہوگا -

(۴) اگر بینچ میں اختلاف رائے ہو تو کوئی مختلف الرائے ممبر ایک علیحدہ رائے تحریر کرسکتا ہے -

باب (۲۳)

بابت تجویز مقدمات بحضور ہائیکورٹ اور عدالت سیشن[۱]

الف - مراتب ابتدائی

ہائی کورٹ کی تعریف

دفعہ ۲۶۶ - اس باب میں بجز دفعات ۲۷۵ و ۳۰۷ کے اور باب ۳۱ میں لفظ " ہائیکورٹ " سے وہ ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر مراد ہے جو ہند کی عدالت ہائے ہائیکورٹ کے ایکٹ سنہ ۱۸۶۱ء کے بموجب مقرر ہوئی ہے یا آئندہ مقرر کیجائے - اور اس میں ملک پنجاب کی چیفکورٹ اور[۲] (لوئر برہما کی چیفکورٹ) اور ایسی اور اور کورٹ یعنی عدالتیں[۳] شامل ہیں جنکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ آف انڈیا کے اس باب کی اغراض کیلئے ہائیکورٹ قرار دیں -

ہائیکورٹ کے روبرو تجویزات بذریعہ جوری کے ہونگی -

دفعہ ۲۶۷ - تمام مقدمات کی تجویزات جو اس باب کے بموجب ہائیکورٹ کے روبرو ہوں بذریعہ جوری کے ہونگی -

---

[۱] اپر برہما کی عدالتہائے سیشن کے بارے میں ملاحظہ طلب اپر برہما کی معدلت فوجداری کے ریگولیشن ۱۸۹۲ء (نمبرہ مصدرہ ۱۸۹۲ء) کے ضمیمہ کی دفعہ ۶ مدعایان برطانیہ اہل یوروپ کے بارے میں ملاحظہ طلب ضمیمہ مذکور کی دفعہ ۲۲ -

[۲] یہ الفاظ بجائے الفاظ " عدالت صاحب ریکارڈر رنگون " لوئر برہما کی عدالتوں کے ایکٹ سنہ ۱۹۰۰ء (نمبر ۶ مصدرہ ۱۹۰۰ء) کی دفعہ ۷ ۴ کے ذریعہ سے قایم کئے گئے - ملاحظہ طلب دفعہ ۷۴ - اور ضمیمہ اول -

[۳] سونتال پرگنہ میں بعض صورتوں میں صاحب کمشنر ہائیکورٹ ہیں - ملاحظہ طلب دفعہ ۳ سنتال پرگنوں کی معدلت کے ریگولیشن سنہ ۱۸۹۳ء (نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۳ء) کی -

اور لوکہ اس مجموعہ کی کسی دفعہ میں کوئی اور مضمون ہو جملہ مقدمات فوجداری میں جو اس مجموعہ کے بموجب یا بموجب فرمان شاہی متعلقہ کسی عدالت ہائیکورٹ کے جو ہند کی عدالتہائے ہائیکورٹ کے ایکٹ ۱۸۶۱ء کے بموجب مقرر ہوئی ہے کسی ہائیکورٹ میں منتقل کئے جائیں جایز ہے کہ اُن کی تجویز اگر ہائیکورٹ ہدایت کرے بذریعہ جوری کے عمل میں آوے۔

عدالت سشن کے روبرو تجویزات بذریعہ جوری یا بشرکت اسیسروں کے ہونگی۔

دفعہ ۲۶۸ - تمام مقدمات کی تجویزات جو کسی عدالت سشن کے روبرو عمل میں آئیں بذریعہ جوری یا بتائید اسیسروں کے کیجائینگی۔

لوکل گورنمنٹ حکم کرسکتی ہے کہ عدالت سشن کے روبرو تجویزات بذریعہ جوری کے ہوں۔

دفعہ ۲۶۹ - (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری ماقبل کیے ساتھ بذریعہ حکم مندرجہ گزٹ سرکاری کے یہ ہدائیت کرے کہ تجویز جملہ جرائم یا کسی خاص قسم کے جرائم کی روبرو کسی عدالت سشن کے کسی ضلع میں بذریعہ جوری کے ہوگی۔ اور اس بات کی بھی مجاز ہے کہ ویسے حکم کو ویسے ہی منظوری کے ساتھ منسوخ یا تبدیل کرے اگر

(۲) لوکل گورنمنٹ اسی قسم کے حکم کے ذریعہ سے یہ بھی اعلان کرسکتی ہے کہ کسی ایسے ضلع کی صورت میں جہاں کسی جرم کی تجویز بذریعہ جوری کے ہونیوالی ہو ویسے جرائم کی تجویز اگر صاحب جج اپنے پاس درخواست گذرنے پر یا خود اپنی مرضی سے ہدائیت کرے بذریعہ اُن اہالیان جوری کے ہو جو خاص جوری کی فہرست سے طلب کئے جائیں اور گورنمنٹ موصوفہ مجاز ہوگی کہ ویسے حکم کو منسوخ یا متغیر کرے۔

(۳) جب ملزم ایک ہی مقدمہ میں ایسے متعدد جرائم کی علت میں ماخوذ ہو جن میں سے بعض لائق تجویز بذریعہ جوری ہوں اور بعضے ایسے نہ ہوں تو اُس کے مقدمہ کی تجویز جرائم مذکور میں سے ایسے جرائم کی بابت جو بذریعہ جوری کے لائق تجویز ہیں بذریعہ جوری کے ہوگی اور اُن میں سے ایسے جرائم کی بابت جو لائق تجویز بذریعہ جوری نہ ہوں بذریعہ عدالت سشن بتائید ایسے اہالی جوری کے ہوگی جو بحیثیت اسیسر کے ہوں۔

عدالت سشن میں تجویز کی کارروائی سرفت پیروکار منجانب سرکار کے ہوگی

دفعہ ۲۷۰ - ہر مقدمہ میں جو عدالت سشن کے روبرو تجویز کیا جائے ضرور ہے کہ پیروی استغاثہ کی کارروائی معرفت کسی پیروکار منجانب سرکار کے ہو۔

ب - آغاز کارروائی

آغاز تجویز

دفعہ ۲۷۱ - (۱) جب عدالت مقدمہ کی تجویز کرنے پر مستعد ہو تو ملزم اُس کے روبرو حاضر ہوگا یا حاضر کیا جائیگا۔ اور فرد قرار داد جرم عدالت میں پڑھی اور اسکو سمجھا دیجائیگی۔ اور اس سے استفسار کیا جائیگا کہ آیا تم جرم قرار دادہ کے مرتکب ہوئے ہو یا مقدمہ کا تجویز کیا جانا چاہتے ہو۔

اقبال جرم	(۲) اگر ملزم اقرار جرم کرے تو اُس کا اقبال جرم قلمبند کیا جائیگا - اور جائز ہے کہ اُس بنا پر وہ مجرم ٹھہرایا جائے -

اقبال جرم کرنے سے انکار کرنا یا تجویز کیے جانے کا دعوی کرنا -

دفعہ ۲۷۲ - اگر ملزم اقبال جرم کرنے سے انکار کرے یا اقبال جرم نہ کرے یا تجویز کیے جانیکا دعوی کرے تو عدالت حسب ہدایات مندرجہ ذیل اہالی جوری یا اسیسروں کو منتخب کرکے مقدمہ کی تجویز شروع کریگی -

ایک ہی جوری یا ایک ہی جماعت اسیسران کے ذریعہ سے چند مجرموں کی تجویز یکے بعد دیگرے عمل میں آسکتی ہے -

مگر شرط یہ ہے بہ ملحوظی استحقاق پیش کرنے اعتراض کے جو آیندہ مذکور ہے جائز ہے کہ ایک ہی جوری یا ایک ہی جماعت اسیسروں کی اُس قدر اشخاص ملزم کے مقدمات کی تجویز میں یکے بعد دیگرے مصروف ہو یا تائید کرے جو عدالت کو مناسب معلوم ہو - +

فرد قرارداد جرم میں الزام غیر قابل ثبوت کا مندرج ہونا

دفعہ ۲۷۳ - (۱) اُن مقدمات کی تجویز میں جو ہائی کورٹ کے روبرو ہوں جب ہائی کورٹ کو شخص ملزم کی تجویز شروع ہونے سے پہلے کسی وقت معلوم ہو کہ کوئی الزام یا جزو الزام صریح غیر قابل ثبوت ہے تو جج کو اختیار ہے کہ فرد قرارداد جرم میں یہ حال درج کرے -

اندراج کا اثر	(۲) ویسے حال کے فرد قرارداد جرم میں درج ہونے سے یہ نتیجہ ہوگا کہ کارروائی آیندہ بابت جرم قرارداده یا جزو جرم قرارداده کے جیسا موقع ہو ملتوی ہو جائیگی - +

ج - بابت انتخاب جوری

جوری کی تعداد	**دفعہ ۲۷۴** - (۱) اُن مقدمات میں جن کی تجویز ہائی کورٹ کے روبرو ہو جوری میں نو اشخاص شریک ہونگے -

(۲) مقدمات لائق تجویز عدالت سشن میں جو بذریعہ جوری کے تجویز ہوں جوری میں اُس قدر اشخاص بعدد طاق تین سے کم یا نو سے زیادہ شریک نہ ہونگے جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم متعلق کسی ضلع خاص یا کسی خاص اقسام جرائم موقوعہ ضلع مذکور کے وقتاً فوقتاً مقرر فرمائے -

جوری واسطے تجویز مقدمہ اُن اشخاص کے عدالت سشن کے روبرو جو اہل یوروپ یا اہل امریکہ نہ ہوں

دفعہ ۲۷۵ - جب ایسے شخص کے مقدمہ کی تجویز عدالت سشن میں جوری کے ذریعہ سے ہو جو اہل یوروپ یا اہل امریکہ نہ ہو تو لازم ہے کہ اگر شخص ملزم درخواست کرے تو تعداد کثیر جوری میں ایسے اشخاص کی ہو جو نہ اہل یوروپ ہوں نہ اہل امریکہ - +

اہالی جوری بذریعہ قرعہ اندازی کے منتخب کیئے جائیں گے۔

دفعہ ۲۷۶ - اہالی جوری بذریعہ قرعہ اندازی اُس طور پر جسکی عدالت ہائیکورٹ وقتاً فوقتاً بذریعہ قاعدہ کے ہدایت کیا کرے اُن اشخاص میں سے منتخب کئے جائینگے جو جوری کا کام دینے کے لئے طلب کئے گئے ہوں۔

مگر شرط یہ ہے کہ۔

موجودہ طریقہ کا برقرار رہنا

اولاً - تا اجرائے قواعد حسب دفعہ ہذا واسطے کسی عدالت کے اُس طریقہ انتخاب اہالی جوری کی پابندی کی جائیگی جو ویسی عدالت میں بالفعل جاری ہو۔

جو اشخاص طلب نہ کئے جائیں وہ کب مستحق ہونگے۔

ثانیاً - درصورت غیر کافی ہونے تعداد اشخاص طلب شدہ کے جائیز ہے کہ اہالی جوری بہ تعداد مطلوبہ بعد حصول اجازت عدالت کے اُن دیگر اشخاص میں سے جو حاضر ہوں منتخب کئے جائیں۔

خاص اہالی جوری کے روبرو تجویزات

ثالثاً - بلاد پریزیڈنسی میں۔

(الف) اگر شخص ملزم پر ایسے جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے جسکی سزا موت مقرر ہے - یا

(ب) اگر کسی اور مقدمہ میں ہائیکورٹ کا صاحب جج اس طرح ہدایت کرے۔

تو اہالی جوری اُس فہرست خاص اشخاص جوری سے منتخب کئے جائینگے جو آئیندہ مقرر کی گئی ہے - اور

ایضاً - کسی ایسے ضلع میں جسکے لئے لوکل گورنمنٹ نے یہ اعلان کیا ہو کہ بعض جرائم کی تجویز بذریعہ خاص جوری کے ہو - اہالی جوری کسی ایسی صورت میں جس میں صاحب جج ہدایت کرے اُس فہرست خاص جوری سے منتخب کئے جائینگے جو دفعہ ۳۲۵ میں مقرر ہے۔

اہالی جوری کے نام پکارے جائینگے۔

دفعہ ۲۷۷ - (۱) اُسی وقت جب ایک ایک اہل جوری منتخب ہوتا جائے اسکا نام باواز بلند پکارا جائیگا - اور اُس کے حاضر ہونے پر شخص ملزم سے پوچھا جائیگا کہ وہ ویسے اہل جوری کی معرفت اپنے جرم کی تجویز کرانے پر کچھ اعتراض رکھتا ہے یا نہیں۔

اہالی جوری کی نسبت اعتراض

(۲) جائیز ہے کہ اُس وقت اعتراض نسبت ویسے اہل جوری کے ملزم یا پیروکار استغاثہ کی طرف سے کیا جائے - اور وجوہ اعتراض کا پیش کرنا لازم ہوگا۔

اعتراض بلا پیش کرنے وجوہ کے

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت ہائیکورٹ میں پیروکار منجانب سرکار کو آٹھ مرتبہ بلا پیش کرنے وجوہ کے اعتراض کرنیکا استحقاق ہوگا - اور شخص ملزم یا جملہ اشخاص ملزم کی طرف سے بھی آٹھ مرتبہ اعتراض کرنا جائیز ہوگا۔

اعتراض کی وجوہات

دفعہ ۲۷۸ - جب کوئی اعتراض نسبت کسی اہل جوری کے بر بنا کسی وجہ منجملہ وجوہ مندرجہ ذیل کے پیش کیا جائے تو اگر حسب اطمینان عدالت ثابت ہو - وہ اعتراض منظور کیا جائیگا۔

(الف) اہل جوری کے دل میں کچھ جانب داری قیاسی یا واقعی کا ہونا۔

(ب) کوئی وجہ ذاتی مثلاً غیر ملک کا باشندہ ہونا یا عدم موجودگی ایسی لیاقت کی جو کسی قانون یا ایسے قاعدہ مجاریہ وقت کی سند سے جو حکم قانون کا رکھتا ہو اہل جوری کیلئے ضرور ہو یا اکیس برس سے زیادہ عمر کا ہونا۔

(ج) از روئے عادت یا پابندی قسم مذہبی کے تمام معاملات دنیوی کی شرکت سے قطع تعلق کرنا۔

(د) عدالت میں یا عدالت کے زیر حکومت کسی عہدہ پر مامور ہونا۔

(ہ) خدمات پولیس کی تعمیل میں مصروف ہونا یا خدمات پولیس اُس کے سپرد رہنا۔

(و) اُس پر ایسے جرم کا ثابت ہونا جو عدالت کی رائے میں اُسکو جوری میں بیٹھنے کے غیر قابل کر دیتا ہے۔

(ز) اُس زبان کے سمجھنے کی ناقابلیت جس میں شہادت ادا کیجائیگی۔ یا جب دیسی شہادت کا ترجمہ دوسری زبان میں کیا جائے ترجمہ کی زبان کا نہ سمجھ سکنا۔

(ح) کوئی اور امر جو عدالت کی دانست میں اُس کو جوری میں بیٹھنے کے لائق نہیں رکھتا ہے۔

اعتراض کا فیصلہ

دفعہ ۲۷۹۔ (۱) ہر اعتراض جو کسی اہل جوری کی نسبت کیا جائے فیصلہ اُس کا عدالت سے ہوگا۔ اور ویسا فیصلہ قلمبند کیا جائیگا اور ناطق ہوگا۔

اُس اہل جوری کی جگہ پر جس کی نسبت اعتراض کیا جائے اور شخص کا مامور ہونا

(۲) اگر اعتراض منظور کیا جائے تو ویسے اہل جوری کی جگہ ایک اور اہل جوری جو سمن کے حکم کے بموجب حاضر ہو اور مطابق طریقۂ مقررہ دفعہ ۲۷۶ منتخب ہوا ہو مامور کیا جائے گا۔ یا اگر ویسا دوسرا اہل جوری حاضر نہ ہو تو اُس جگہ پر کوئی اور شخص قایم کیا جائے گا جو عدالت میں حاضر اور جس کا نام اہالی جوری کی فہرست میں مندرج ہو۔ یا جسکو عدالت جوری میں بیٹھنے کے لائق سمجھے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی اعتراض نسبت ماموری ویسے اہل جوری یا غیر شخص کے دفعہ ۲۷۸ کے مطابق پیش ہو کر منظور نہ کیا گیا ہو۔

جوری کا میر مجلس

دفعہ ۲۸۰۔ (۱) جب اہالی جوری منتخب ہو لیں تو اُن کو لازم ہے کہ اپنی جماعت میں سے ایک شخص کو میر مجلس مقرر کریں۔

(۲) میر مجلس کو لازم ہے کہ جوری کے مباحث میں صدر نشین ہو۔ اور جوری کی رائے ظاہر کرے اور اگر جوری یا کسی اہل جوری کو کچھ پوچھنا منظور ہو تو عدالت سے استفسار کرے۔

(۳) اگر غالب تعداد جوری ویسی میعاد کے اندر جو صاحب جج کے نزدیک معقول معلوم ہو کسی میر مجلس کے تقرر پر متفق نہ ہو تو وہ عدالت کی طرف سے مقرر کیا جائیگا۔

اہالی جوری کو حلف دیا

دفعہ ۲۸۱- جب میر مجلس مقرر ہو لے تو اہالی جوری کو حلف حسب احکام ایکٹ حلف تعدد ہند مصدرہ ۱۸۷۳ء کے دیا جائیگا -

ضابطہ جبکہ اہل جوری حاضری سے قاصر ہو وغیرہ -

۲۸۲- (۱) اگر کوئی مقدمہ کسی جوری کے روبرو پیش ہو اور کسی وقت پر جوری کی رائے ظاہر ہونے سے پہلے کوئی اہل جوری کسی وجہ کافی سے تجویز کے وقت از ابتدا تا انتہا حاضر رہنے سے معذور ہو جائے یا اگر کوئی اہل جوری غیر حاضر ہو جائے اور اُس کو جبراً حاضر کرانا غیر ممکن ہو یا اگر معلوم ہو کہ کوئی اہل جوری اُس زبان سے ناواقف ہے جس میں شہادت دی گئی یا جب ویسی شہادت کا ترجمہ سنایا جائے۔ ترجمہ کی زبان سے ناواقف ہے تو کوئی شخص جدید جوری میں شامل کیا جائیگا یا جوری برخاست ہوگی اور جدید جوری منتخب کی جائیگی -

(۲) ہر ویسی صورت میں تجویز از سر نو شروع کیجائیگی -

قیدی کی بیماری کی صورت میں جوری کو رخصت کر دینا

دفعہ ۲۸۳- صاحب جج کو اس صورت میں بھی اہالی جوری کے رخصت کرنیکا اختیار ہے کہ جب قیدی کٹہرہ کے آگے کھڑے رہنے سے معذور ہو جائے -

د- انتخاب اسیسران

اسیسران کیونکر منتخب کئے جاینگے

دفعہ ۲۸۴- جب مقدمہ کی تجویز بتائید اسیسران ہونیوالی ہو دو یا زیادہ اسیسر جسقدر صاحب جج کو مناسب معلوم ہوں اُن اشخاص میں سے منتخب کئے جائینگے جو اسیسر کا کام دینے کے لئے طلب ہوئے ہوں -

ضابطہ جبکہ اسیسر حاضر نہ ہو سکے

دفعہ ۲۸۵- (۱) اگر دوران اثنائے تجویز کسی مقدمہ کے جو بتائید اسیسران عمل میں آئے کسی وقت رائے اخیر سے پہلے کوئی اسیسر کسی وجہ کافی سے ابتدا سے انتہائے تجویز تک حاضر رہنے سے معذور ہو جائے یا غیر حاضر ہو جائے اور اس کا جبراً حاضر کرانا غیر ممکن ہو تو مقدمہ کی تجویز دوسرے اسیسر یا اسیسروں کی تائید سے جاری رہیگی -

(۲) اگر تمام اسیسر لوگ حاضر ہونے سے معذور ہو جائیں یا غیر حاضر ہوں تو کارروائی مقدمہ کی ملتوی کیجائیگی - اور نئے اسیسروں کی تائید سے مقدمہ از سر نو تجویز کیا جائیگا -

ہ- تجویز تا اختتام کارروائی ہائے مستغیث و مستغاث علیہ

شروع پیروی استغاثہ

دفعہ ۲۸۶- (۱) جبکہ اہالی جوری یا اسیسران منتخب ہو لیں تو پیروکار استغاثہ کو چاہیئے کہ اپنا بیان اس طرح شروع کرے کہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند یا کسی اور قانون سے وہ عبارت پڑھے جس میں جرم قرار دادہ کی تشریح ہو - اور اس امر کا مختصر بیان کرے کہ کس وجہ ثبوت سے اسکو ملزم پر جرم ثابت کرنیکی اُمید ہے -

گواہوں کی زبان بندی

(۲) تب پیروکار مذکور اپنے گواہوں کی زبان بندی لیگا۔

مجسٹریٹ کے روبرو ملزم کی زبان بندی شہادت ہوگی

دفعہ ۲۸۷۔ ملزم کی زبان بندی جو مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے قلم سے یا اُس کے روبرو حسب ضابطہ لکھی گئی ہو پیروکار استغاثہ کی طرف سے داخل کی جائیگی اور وُہ بطور شہادت کے پڑھی جائیگی۔

تحقیقات ابتدائی میں جو شہادت گذرے وہ مقبول ہوگی

دفعہ ۲۸۸۔ جائز ہے کہ شہادت کسی گواہ کی جو حسب ضابطہ ملزم کے مواجہہ میں اور مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے روبرو لی گئی ہو۔ اگر رائے صاحب جج اجلاس کنندہ کی مقتضی ہو اور ویسا گواہ پیش کیا جائے اور اس کی زبان بندی لیجائے۔ بطور شہادت کے مقدمہ میں تصور کیجائے۔

ضابطہ بعد زبان بندی گواہان جانب مستغیث کے

دفعہ ۲۸۹۔ (۱) جب زبان بندی گواہان جانب مستغیث اور زبان بندی ملزم اگر کچھ ہوئی ہو ختم ہوجائے تو ملزم سے یہ پوچھا جائیگا کہ اسکو شہادت پیش کرانا منظور ہے یا نہیں۔

(۲) اگر وہ جواب دے کہ شہادت پیش کرانا منظور نہیں ہے تو پیروکار استغاثہ کو اختیار ہے کہ اپنے بیان کا خلاصہ ظاہر کرے۔ اور اگر عدالت کو یہ گمان ہو کہ کسی شہادت سے ثابت نہیں ہے کہ ملزم سے جرم سرزد ہوا تو اُسکو اُس وقت اختیار ہے کہ اگر مقدمہ کی تجویز باسیسروں کی تائید سے ہوتی ہو اپنی تجویز قلمبند کرے یا اگر مقدمہ کی تجویز جوری کی معرفت ہوتی ہو جوری مذکور کو ہدایت کرے کہ اپنی رائے مشعر بیگناہی مستغاث علیہ کے ظاہر کرے۔

(۳) اگر ملزم یا چند ملزموں میں سے کوئی ایک شخص یہ جواب دے کہ ہمکو شہادت پیش کرانا منظور ہے اور عدالت کے نزدیک کچھ شہادت اس امر کی نہ ہو کہ ملزم سے جرم سرزد ہوا تو عدالت مجاز ہے کہ اگر مقدمہ کی تجویز بتائید اسیسران ہوتی ہو تجویز قلمبند کرے۔ یا اگر مقدمہ کی تجویز معرفت جوری کے ہوتی ہو تو جوری کو ہدایت کرے کہ وُہ اپنی رائے مشعر بیگناہی مستغاث علیہ کے ظاہر کرے۔

(۴) اگر ملزم یا چند ملزموں میں سے کوئی ایک شخص یہ جواب دے کہ ہمکو شہادت پیش کرانی منظور ہے اور عدالت کے نزدیک شہادت اس امر کی پائی جائے کہ اس سے جرم سرزد ہوا ہے۔ یا اگر اُسکے یہ جواب دینے پر کہ ہم کو شہادت پیش کرانی منظور نہیں ہے پیروکار استغاثہ اپنے بیان کا خلاصہ ظاہر کرے۔ اور عدالت کی یہ رائے ہو کہ ملزم سے جرم سرزد ہونیکی شہادت پائی جاتی ہے۔ تو عدالت ملزم کو حکم دیگی کہ اپنا جواب پیش کرے۔

سلہ ملاحظہ طلب ایکٹ شہادت ہند ۱۸۷۲ء (نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۷۲ء) کی دفعہ ۸۰۔

جواب

دفعہ ۲۹۰ - تب ملزم یا اُس کے وکیل کو اختیار ہے کہ اپنی جوابدہی شروع کرے - اور اُن واقعات یا قانون کو ظاہر کرے جن پر وہ استدلال کرنیکا ارادہ رکھتا ہو - اور شہادت مدخلہ جانب مستغیث کی نسبت جس قدر جرح کرنی ضرور سمجھے کرے - اسکے بعد اُس کو اختیار ہے کہ اپنے گواہوں کی زبانبندی کے لیے اگر کچھ ہوں اور اُن سے سوالات جرح اور سوالات مکرر کرے (اگر کچھ ہوں) اپنے جواب کا خلاصہ بیان کرے --

ملزم کا حق تحقیق گواہوں [illegible]

دفعہ ۲۹۱ - ملزم کو اختیار ہے کہ کسی ایسے گواہ کی زبانبندی کے لیے جسکو اُس نے پہلے نامزد نہ کیا ہوگا جو عدالت میں حاضر ہو - لیکن اُسکو استحقاقاً یہ اختیار نہ ہوگا کہ بجز اُس صورت کے جو دفعات ۲۱۱ اور ۲۳۱ میں مذکور ہے علاوہ گواہان مندرجہ اُس فہرست کے جو اُس نے مجسٹریٹ سپرد کنندہ مقدمہ کو حوالہ کی تھی کسی اور گواہ کو طلب کرائے --

پیروکار استغاثہ کا حق جواب

دفعہ ۲۹۲ - اگر ملزم یا ملزموں میں سے کوئی شخص کوئی شہادت پیش کرے تو پیروکار استغاثہ اُس کا جواب دینے کا مستحق ہوگا --

جوری یا اسیسروں کا معائنہ کرنا

دفعہ ۲۹۳ - (۱) جب کبھی عدالت کی رائے میں یہ امر مناسب معلوم ہو کہ جوری یا اسیسر لوگ اُس مقام کو معائنہ کریں جہاں جرم قرار دادہ کا سرزد ہونا الزام لگایا گیا ہو یا کسی اور مقام کو معائنہ کریں جس میں کوئی اور امر متعلق تجویز مقدمہ کا واقع ہونا الزام کیا گیا ہو - تو عدالت اُسی مضمون کا حکم صادر کریگی - اور جوری یا اسیسر لوگ ایسے کسی اہلکار عدالت کی حوالگی میں ویسے مقام مذکورہ پر لے جائینگے - اور وہ شخص جو [illegible] مقام مذکور کا معائنہ کرائیگا -

(۲) ویسے اہلکار کو [illegible] جوری یا اسیسروں کے کسی کے ساتھ کسی طرح کا مراسلہ نہ کرنے دے - اور جب معائنہ ختم ہولے تو جوری یا اسیسر لوگ فوراً عدالت میں واپس پہنچائے جائینگے - الا اُس صورت میں کہ عدالت سے کچھ اور ہدایت ہو --

اگر جوری یا اسیسر کی [illegible]

دفعہ ۲۹۴ - اگر کوئی اہل جوری یا اسیسر بذات خود کسی امر واقعہ متعلقہ مقدمہ سے واقف ہو تو اسکو لازم ہے کہ اُس حال سے صاحب جج کو مطلع کرے - بعد اسکے چاہیے کہ دوسرے گواہوں کی طرح اُس کو حلف دیا جاوے اور اُس کی زبانبندی کیجائے اور اُس سے سوالات جرح اور سوالات مکرر کیے جائیں --

جوری یا اسیسروں کا ہر اجلاس میں حاضر ہونا جبکہ تجویز ملتوی ہو

دفعہ ۲۹۵ - اگر تجویز ملتوی کی جاوے تو جوری یا اسیسروں کو لازم ہے کہ جس روز پر اجلاس ملتوی رکھا جاتا ہے اُس روز اور ہر اجلاس مابعد میں تا اختتام تجویز حاضر ہوا کریں --

اہالی جوری کو یکجا رکھنا **دفعہ ۲۹۶** - عدالت ہائیکورٹ کو اختیار ہے کہ جب تجویز کسی مقدمہ مرجوعہ ہائیکورٹ مذکور کی ایک دن سے زیادہ عرصہ تک جاری رہے جوری کو یکجا رکھنے کے لئے وقتاً فوقتاً قواعد منضبط کیا کرے اور بہ پابندی ویسے قواعد کے صاحب جج اجلاس کنندہ اس باب میں حکم دے سکتا ہے کہ آیا اہالی جوری کسی اہلکار عدالت کے اہتمام میں یکجا رکھے جائینگے اور کیونکر یکجا رکھے جائینگے یا اُن کو اجازت دی جائیگی کہ اپنے اپنے گھر کو چلے جائیں ۔۔

وضاحت تجویز کا اُن مقدمات میں جو بذریعہ جوری کے تجویز ہوں

جوری کو متنبہ کرنا **دفعہ ۲۹۷** - جن مقدمات کی تجویز بذریعہ جوری کے ہو جب مقدمہ کی جوابدہی اور پیروکار استغاثہ کا جواب (بشرطیکہ کچھ ہو) ختم ہو جائے تو عدالت جوری کو متنبہ کریگی - اور مستغیث اور مستغاث علیہ کی شہادت کے خلاصہ کو اور اس قانون کو ظاہر کرے گی جس کے احکام کے بموجب جوری کو کاربند ہونا چاہیئے ۔۔

صاحب جج کا لازمی فرض **دفعہ ۲۹۸** - (۱) ویسے مقدمات میں صاحب جج کو لازم ہے کہ

(الف) تمام قانونی مباحثات کو جو دوران تجویز میں پیدا ہوں اور خصوصاً تمام مباحثات کو جو واقعات متدی الاثبات کے مؤثر مقدمہ ہونے یا نہ ہونے کی نسبت ہوں اور شہادت کے قابل قبول ہونے یا نہ ہونے یا فریقین کے سوالات مستفسرہ کے مناسب ہونے یا نہ ہونے کی نسبت ہوں طے کردے - اور اپنی رائے کے مطابق شہادت غیر قابل قبولی کو عام اس کے کہ فریقین اُس پر معترض ہوں یا نہ ہوں پیش نہ ہونے دے -

(ب) تمام دستاویزات جو بوقت تجویز کے شہادت میں داخل ہوں اُن کے معنے اور مطلب کا تصفیہ کرے -

(ج) تمام امور متعلقہ واقعہ کا فیصلہ کرے جن کو ثابت کرنا اس لئے ضروری ہو کہ کسی خاص امور کی شہادت دینی ممکن ہو جائے -

(د) اس بات کا فیصلہ کرے کہ کوئی مباحثہ جو پیدا ہو خود اس کی معرفت طے کیا جائیگا یا معرفت جوری کے - اور اس امر کی نسبت اس کا فیصلہ اہل جوری پر واجب التسلیم ہوگا -

(۲) صاحب جج کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے مقدمہ کا خلاصہ بیان کرنے کے اثنا میں کسی امر متعلق واقعہ یا کسی ایسے امر کی نسبت جس میں امر قانونی اور امر متعلقہ واقعہ مخلوط ہوں اور وہ مؤثر مقدمہ ہو - اپنی رائے جوری کے روبرو ظاہر کرے ۔۔

تمثیلات

(الف) بیان ایک شخص کا جو مقدمہ میں گواہ نہیں ہے اس بنیاد پر ثابت کرنا منظور ہے کہ ایسے حالات ثابت ہوئے ہیں جن سے ایسے بیان کی بابت شہادت قابل قبول ہو جاتی ہے۔

پس صاحب جج سے اس امر کا تصفیہ کرنا متعلق ہے نہ کہ جوری سے۔ کہ موجودگی اُن حالات کی ثابت ہوئی ہے یا نہیں۔

(ب) یہ منظور ہے کہ ایک دستاویز کی جسکی اصل کاغذ گم یا تلف ہو جانا ظاہر کیا گیا شہادت نقلی داخل کیجائے

پس اس امر کا فیصلہ کرنا صاحب جج سے متعلق ہے کہ اصل دستاویز گم یا تلف ہو گئی ہے یا نہ۔

جوری کا لازمۂ خدمت

دفعہ ۲۹۹۔ جوری سے یہ کام متعلق ہیں۔

(الف) یہ تجویز کرنا کہ واقعات کا کونسا پہلو صحیح ہے۔ اور بعد اس کے وہ رائے ظاہر کرنی جو بلحاظ ویسے پہلو کے صاحب جج کی ہدایت کے مطابق ظاہر کرنی مناسب ہے۔

(ب) تمام اصطلاحات (علاوہ اصطلاحات قانونی کے) اور کلمات جو معنی غیر متعارف میں مستعمل کیے جاتے ہیں اور جن کے معنے کے تعین کی ضرورت واقع ہو ان کے معنی کی تنقیح کرنا عام اس سے کہ ویسے الفاظ دستاویزات میں ہوں یا نہ ہوں۔

(ج) ایسے تمام امور کا تجویز کرنا جنکو از روے قانون کے امور متعلقہ واقعہ تصور کرنا چاہیئے۔

(د) اس امر کا تصفیہ کرنا کہ آیا عبارت عام یا بالتعین خاص مقدمات سے متعلق ہے یا نہیں۔ الا اُس حال میں کہ ویسی عبارت ضابطہ قانونی سے متعلق ہو یا اُس حال میں کہ اسکے معنی قانوناً معین کر دیئے گئے ہوں کہ اُن دونوں صورتوں میں سے ہر ایک میں معنی کا تجویز کرنا صاحب جج سے متعلق ہے۔

تمثیلات

(الف) زید کی نسبت مقدمہ بابت قتل عمد عمرو کے زیر تجویز ہے۔

صاحب جج کا یہ کام ہے کہ قتل عمد اور قتل انسان مستلزم سزا میں جو فرق ہے جوری کے روبرو اُسکی توضیح کرے۔ اور اس سے کہدے کہ واقعات کے فلاں پہلو کے اعتبار سے زید کو قتل عمد یا قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم قرار دینا چاہیئے یا اُس کی برأت ہونی چاہیئے۔

اس امر کا تجویز کرنا جوری کا کام ہے کہ واقعات کا کونسا پہلو صحیح ہے۔ اُسکے بعد اُس کو صاحب جج کی ہدایت کے مطابق رائے ظاہر کرنی چاہیئے عام اس سے کہ وہ ہدایت صحیح ہو یا غلط اور وہ اُس ہدایت میں اُس کے ساتھ اتفاق کرتی ہو یا نہیں۔

(ب) امر تصفیہ طلب یہ ہے کہ فلاں شخص نے فلاں امر خاص کو ایک معقول طور پر ادا کیا یا نہیں یا یہ کہ فلاں کام سلیقہ معقول کے ساتھ یا بہ نیت نیک فی الواقع کیا گیا یا نہیں۔

ہر دو امر مذکورہ صدر کی تجویز متعلق بہ جوری ہے۔

غور کرنے کیلئے علیحدہ بیٹھنا

دفعہ ۳۰۰ - (جن) مقدمات میں جوری کی رو سے تجویز کیجائے بعد اسکے کہ صاحب جج کی ہدایت ختم ہو جائے تو جوری کو اختیار ہے کہ اپنی رائے پر غور کرنے کے لیے علیحدہ بیٹھے۔

بلا اجازت عدالت کے کوئی شخص علاوہ اہل جوری کے اُن سے ہمکلام نہ ہوگا اور نہ اُن سے مراسلت کرنے پائیگا۔

رائے کا سنانا

دفعہ ۳۰۱ - جب جوری اپنی رائے پر غور کر لے تو اس کا میر مجلس صاحب جج کو اسکی رائے سے یا کثرت رائے سے مطلع کریگا۔

ضابطہ جبکہ اہل جوری کے درمیان اختلاف ہو

دفعہ ۳۰۲ - اگر اہل جوری متفق الرائے نہ ہوں تو صاحب جج کو اختیار ہے کہ ان سے کہے کہ پھر علیحدہ جا کر غور کریں۔ اور اس قدر عرصہ کے بعد جو بدالت صاحب جج معقول ہو جائز ہے کہ اہل جوری اپنی رائے سنائیں گو وہ لوگ متفق الرائے نہ ہوں۔

ہر ہر الزام کی بابت رائے دینا اور صاحب جج جوری سے سوال کر سکتا ہے

دفعہ ۳۰۳ - (۱) بجز اس صورت کے کہ عدالت اور طرح پر حکم دے جوری تمام الزامات کی نسبت جنکی بابت ملزم کی تجویز ہونی چاہیے اپنی رائے ظاہر کریگی اور صاحب جج مجاز ہے کہ اُس سے ایسے سوالات کرے جو اس کی رائے دریافت کرنیکے لئے ضروری معلوم ہوں۔

سوال اور جواب قلمبند کیے جائینگے

(۲) ویسے سوالات اور جواب جو اہل جوری دیں قلمبند کیے جائینگے۔

رائے کا ترمیم کرنا

دفعہ ۳۰۴ - جب اتفاق سے اہل جوری کی رائے بہ غلطی سنائی جائے تو جوری کو اختیار ہے کہ اس کے قلمبند ہونے سے پہلے یا عین بعد اس کے اپنی رائے ترمیم کرے۔ اور بالآخر وہ رائے جس طرح سے کہ ترمیم ہوئی ہو اسی طور سے قائم رہیگی۔

رائے ہائیکورٹ میں کب غالب رہیگی

دفعہ ۳۰۵ - (۱) جب کسی مقدمہ میں جسکی تجویز ہائیکورٹ کے روبرو کل اہل جوری متفق الآرا ہوں یا جبکہ ان میں سے چھ کی ایک رائے ہو اور صاحب جج ان سے اتفاق کرے تو صاحب جج موصوف اپنی رائے ویسی رائے کے موافق صادر کریگا۔

(۲) اگر ویسے کسی مقدمہ میں اہل جوری کیا صورت ہو کہ اُن سب کی رائے واحد نہ ہوگی مگر ان میں سے چھ اشخاص کی ایک رائے ہے تو میر مجلس صاحب جج کو اس کی اطلاع کریگا۔

اور صورتوں میں جوری کو رخصت کر دینا۔

(۳) اگر صاحب جج اہل جوری کی کثرت رائے سے اختلاف کرے تو اسکو لازم ہے کہ فوراً جوری کو رخصت کر دے۔

(۴) اگر اہالی جوری میں سے کم سے کم چھ اشخاص متفق الرائے نہ ہوں تو صاحب جج کو لازم ہے کہ بعد انقضائے اُس قدر عرصہ کے جو مناسب معلوم ہو جوری کو رخصت کرے۔

عدالت سشن میں کب رائے غالب رہیگی۔

دفعہ ۳۰۶-(۱) جب کسی مقدمہ میں جس کی تجویز روبرو عدالت سشن کے ہوتی ہو صاحب جج اہالی جوری کی رائے یا اُن میں سے اکثر کی رائے سے اختلاف ظاہر کرنا ضروری نہ سمجھے تو وہ اپنی رائے کے مطابق صادر کریگا۔

(۲) اگر ملزم بری کیا جائے تو صاحب جج ایسے شخص کی رہائی کے قلمبند کریگا۔ اور اگر ملزم مجرم ثابت قرار پائے تو صاحب جج اُسکی نسبت وہ سزا تجویز کریگا جو قانون کے مطابق ہو۔

ضابطہ جبکہ سشن جج رائے جوری سے اختلاف رکھتا ہو۔

دفعہ ۳۰۷-(۱) اگر کسی ایسے مقدمہ میں صاحب جج اہالی جوری یا اُن میں سے اکثر کی رائے سے نسبت کل یا بعض اُن جرائم کے جنکی بابت میں ملزم کی تجویز کی گئی ہو اتفاق نہ کرے اور اُس کی یہ رائے ہو کہ بنظر مقتضائے عدالت کے مقدمہ کا ہائی کورٹ میں بھیجنا ضروری ہے تو اسکو لازم ہے کہ مقدمہ ہائیکورٹ میں جداگانہ وجوہ اپنی رائے کے بھیجدے۔ اور جب جوری کی رائے متعلق برأت ملزم کے ہو تو یہ قلمبند کرے کہ ملزم سے کونسا جرم اصلی واقعات میں سرزد ہوا۔

(۲) جب کبھی صاحب جج اس دفعہ کے بموجب مقدمہ بھیجے اسکو لازم نہیں ہے کہ برأت کی رائے یا اُن جرموں میں سے کسی جرم کے مجرم ٹھہرنے کی رائے قلمبند کرے جنکی بابت ملزم کی تجویز ہوئی ہو بلکہ اس کو اختیار ہے کہ ملزم کو پھر حراست میں بھیجے یا اُس سے ضمانت لے لے۔

(۳) جب مقدمہ اس طور سے بھیجا جائے تو جائز ہے کہ اُسکے فیصل کرنے میں ہائیکورٹ اُن اختیارات میں سے جو کہ بصیغہ اپیل عمل میں لا سکتی ہے کسی اختیار کو عمل میں لائے اور بہ رعایت اسکے اسکو لازم ہوگا کہ تمام شہادت پر غور کرے اور سشن جج اور جوری کی رائے کا مناسب موازنہ کر کے ملزم کو کسی ایسے جرم سے بری کرے یا کوئی ایسا جرم ثابت قرار دے جو جوری باعتبار فرد قرارداد جرم کے جو اسکے روبرو رکھی گئی تھی اس پر ثابت قرار دے سکتی تھی اور اگر اُس پر جرم ثابت قرار دے تو مجاز ہے کہ ملزم کی نسبت اُس قدر سزا تجویز کرے جو ایسی نسبت عدالت سشن نے تجویز کر سکتی تھی۔

ز- تجویز مکرر ملزم کے مقدمہ کی بعد رخصت ہونے جوری کے

تجویز مکرر ملزم کے مقدمہ کی بعد رخصت ہونے جوری کے

دفعہ ۳۰۸- جب جوری رخصت ہو جائے تو ملزم حراست میں یا حاضر ضامنی پر رکھا جائیگا (یعنی جیسی صورت ہو) اور اسکے مقدمہ کی تجویز بذریعہ دوسری جوری کے عمل میں آئیگی بجز اُس صورت کے کہ صاحب جج کی دانست میں تجویز جدید ہونی مناسب نہ ہو۔ کہ اُس صورت

میں صاحب جج کو لازم ہوگا کہ فرد قرار داد جرم پر اُس مضمون کو تحریر کر دے۔ اور ویسی تحریر اثر برأت کا پیدا کریگی۔ +

ح۔ اختتام تجویز اُن مقدمات کا جن میں تجویز بتائید اسیسر ونکے ہو

اسیسروں کی رائیوں کا سنایا جانا

دفعہ ۳۰۹۔ (۱) جب کسی مقدمہ میں جسکی تجویز اسیسروں کی تائید سے ہو بیان مستغیث علیہ کا اور جواب پیروکار استغاثہ کا اگر کوئی ہو ختم ہو لے تو عدالت کو اختیار ہے کہ خلاصہ حال شہادت جانب مستغیث و مستغاث علیہ کا ظاہر کرے اور اسکے بعد لازم ہے کہ اسیسروں کو حکم دے کہ ہر ایک اپنی اپنی رائے زبانی ظاہر کرے۔ اور عدالت ویسی رائے قلمبند کریگی۔

رائے

(۲) تب صاحب جج اپنی رائے دیگا۔ مگر رائے دینے میں اُس پر اس بات کی پابندی نہ ہوگی کہ اسیسروں کی رائے کا اتباع کرے

(۳) اگر ملزم پر جرم ثابت قرار پائے۔ تو صاحب جج اُس پر حکم سزا مطابق قانون کے صادر کریگا۔ +

ط۔ کارروائی اُس صورت میں جب ملزم پر کوئی جرم پہلے ثابت ہو چکا ہو

کارروائی اُس صورت میں جب ملزم پر کوئی جرم پہلے ثابت ہو چکا ہو

دفعہ ۳۱۰۔ جس مقدمہ میں تجویز معرفت جوری یا بتائید اسیسران ہو اور ملزم پر ایسے جرم کا الزام لگایا جائے جو کسی اور جرم کے وقوع کے بعد جو اُس پر پہلے ثابت ہو چکا ہو وقوع میں آیا ہو تو اُس کارروائی میں جو دفعات ۲۷۱ و ۲۸۶ و ۳۰۵ و ۳۰۶ و ۳۰۹ میں محکوم ہے تبدیل حسب مفصلہ ذیل ہوگی:۔

(الف) وہ جزو فرد قرار داد جرم کا جس میں حکم اثبات جرم سابق کا ذکر ہو عدالت کے روبرو نہ پڑھا جائیگا اور نہ ملزم سے یہ استفسار کیا جائیگا کہ اُس پر کوئی جرم حسب متذکرہ فرد قرار داد کے پہلے ثابت ہو چکا ہے یا نہیں الا اُس صورت میں اور اُس وقت کہ ملزم نے الزام جرم مابعد کا اقبال کیا ہو یا وہ جرم اُس پر ثابت ہو چکا ہو۔

(ب) اگر ملزم جرم مابعد کا اقبال کرے یا وہ جرم اُس پر ثابت کیا جائے تب اُس سے پوچھا جائیگا کہ آیا حسب مندرجہ فرد قرار داد کے اُس پر پہلے کوئی جرم ثابت ہو چکا ہے یا نہیں۔

(ج) اگر ملزم جواب دے کہ اُس پر پہلے جرم ثابت ہو چکا ہے تو صاحب جج کو اختیار ہے کہ اس کا لحاظ کرکے اُس پر حکم سزا صادر کرے۔ لیکن اگر وہ کسی جرم ماقبل کے اپنے اُوپر ثابت ہونے سے انکار کرے یا ویسے سوال کا جواب دینے سے انکار کرے یا نہ دے تو جوری یا عدالت کو بشمول اسیسران کے جیسی صورت ہو لازم ہے کہ تب ویسے جرم مشتبہ سابق کی نسبت شہادت کی سماعت کرے۔ اور ویسی صورت میں اگر تجویز معرفت جوری کے ہوتی ہو اہالی جوری کو مکرر حلف دینا ضرور نہ ہوگا۔ +

کب سابق اثبات جرم کی شہادت گذر سکتی ہے۔

دفعہ ۳۱۱۔ بلحاظ کسی مضمون مندرجہ دفعہ اخیر مرقوم الفوق کے جرم مابعد کی تجویز کے وقت سابق کا مجرم قرار پانا بصورت شہادت کے پیش کیا جاسکتا ہے۔ بشرطیکہ

سابق کے مجرم قرار پانے کا حال ایکٹ شہادت متعلق ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء کے احکام کی رو سے واقعہ مؤثر ہو۔

ی۔ فہرست اہالیان جوری متعلقہ ہائیکورٹ اور طلبی اہالی جوری کی اُس عدالت میں

اہالی جوری خاص کی تعداد

دفعہ ۳۱۲۔ اہالی جوری خاص کی فہرست میں کسی وقت پر چار سو سے زیادہ اشخاص کے نام داخل نہ کیئے جائینگے۔

عام و خاص اہالی جوری کی فہرستیں۔

دفعہ ۳۱۳۔ (۱) کلارک آفدی کراؤن کو چاہیئے کہ ہر سال کی یکم اپریل سے پہلے اور بپابندی اُن قواعد کے جو وقتاً فوقتاً ہائی کورٹ سے مقرر کیئے جائیں فہرست ہائے مفصلہ ذیل مرتب کرتا ہے۔

(الف) ایک فہرست تمام اشخاص کی جو عام اہالی جوری کی خدمت دینے کے مستوجب ہوں۔ اور

(ب) ایک فہرست اُن اشخاص کی جو صرف خاص اہالی جوری کی خدمت دینے کے مستوجب ہوں۔

(۲) فہرست آخر الذکر کے تیار کرنے میں اُن اشخاص کی حیثیت مالی اور چال چلن اور لیاقت علمی کا بھی لحاظ کیا جائیگا جن کے نام اُس میں داخل ہوں۔

(۳) کوئی شخص اپنا نام خاص اہالی جوری کی فہرست میں داخل کرانے کا استحقاق محض اس وجہ سے نہ رکھیگا کہ سال گذشتہ میں اُس کا نام خاص اہالی جوری کی فہرست میں داخل کیا گیا تھا۔

(۴) عدالت ہائیکورٹ واقع فورٹ ولیم بنگالہ کی صورت میں جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو اور دوسری ہائیکورٹوں کی صورت میں لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ گورنمنٹ کے کسی عہدہ دار۔ شاہرہ یاب کو اہل جوری کی خدمت دینے سے مستثنیٰ رکھے۔

فہرست تیار کرنیوالے عہدہ دار کا اختیار۔

(۵) کلارک آفدی کراؤن کو برعایت قواعد مذکورہ صدر اختیار کلی رہیگا کہ فہرستہائے مذکورہ جسطرح مناسب سمجھے تیار کرے۔ اور اُس کی تجویز کا اپیل نہ ہوگا اور نہ اسکی تجویز ثانی ہوگی۔

فہرستہائے ابتدائی و مصححہ کا مشتہر کرنا

دفعہ ۳۱۴۔ (۱) جو اشخاص کہ عام اہالی جوری اور نیز خاص اہالی جوری کی بالتناسب خدمت دینے کے مستوجب ہیں اُن کی فہرستہائے ابتدائی بہ ثبت دستخط کلارک آفدی کراؤن کے تیاری کے بعد جو پہلا ماہ اپریل واقع ہو اس کی پندرہ تاریخ سے پہلے سرکاری گزٹ مقامی میں ایک مرتبہ مشتہر کیجائینگی۔

(۲) جو اشخاص کہ عام اہالی جوری اور نیز خاص اہالی جوری کی بالتناسب خدمت دینے کے مستوجب ہیں ان کی فہرستہائے مصححہ و تحفظی حسب بیان مذکورہ بالا تیاری کے بعد جو پہلا مہینہ مئی کا واقع ہو اُس کی پہلی تاریخ سے پہلے ایک مرتبہ سرکاری گزٹ مقامی میں مشتہر کی جائینگی۔

(۳) اُن فہرستوں کی نقلیں عدالت کے مکان میں کسی نظرگاہ عام پر آویزان کیجائینگی۔

اہالی جوری کی تعداد جو بلاد پریزیڈنسی میں طلب کئے جائینگے

دفعہ ۳۱۵ - (۱) منجملہ اُن اشخاص کے جنکے اسمار فہرستہائے مصححہ مصرحہ بالا میں مندرج ہوں ہر بلدہ پریزیڈنسی میں ہر اجلاس سشن کیواسطے اقل درجہ ستائیس شخص اُن اشخاص میں سے جو خاص جوریوں کی خدمت اداکرنیکے مستوجب ہوں اور چوبن شخص اُن میں سے جو عام جوریوں کی خدمت ادا کرنیکے مستوجب ہوں طلب کئے جائینگے۔

(۲) کوئی شخص چھ مہینے کے اندر ایک بار سے زیادہ طلب نہ کیا جائیگا اِلّا اُس صورت میں کہ اُسکے بغیر تعداد مذکور تکمیل نہ ہوسکتی ہو۔

سمن مستزاد

(۳) اگر دوران اثنائے قایم رہنے کسی اجلاس سشن کے یہ معلوم ہو کہ تعداد اُن اشخاص کی جو اس نہج پر طلب کئے جائیں کافی نہیں ہے۔ تو اُس قدر اشخاص زاید جو ضروری ہوں اور جوری کی خدمت دینے کے مستوجب ہوں ویسے اجلاس سشن کیلئے طلب کئے جائینگے۔+

بلاد پریزیڈنسی کے باہر اہالی جوری کو طلب کرنا

دفعہ ۳۱۶ - جب کسی ہائیکورٹ نے اپنا ارادہ مشتہر کرنے اجلاس بغرض نفاذ اپنے اختیارات فوجداری صیغہ ابتدائی اندر کسی مقام کے جو بلاد پریزیڈنسی کے باہر ہو مشتہر کیا ہو تو ویسے مقام کی عدالت سشن کو لازم ہے کہ بتقید کسی ہدایت کے جو ہائیکورٹ سے صادر ہو اپنی فہرست میں سے اہالی جوری بتعداد کافی اسی طرح طلب کرے جسطرح اہالی جوری کو عدالت سشن میں طلب کرنیکا طریقہ آیندہ ظاہر کیا گیا ہے۔+

اہالی جوری فوجی

دفعہ ۳۱۷ - (۱) علاوہ اُن اشخاص کے جو اہالی جوری کی خدمت دینے کیلئے اس طور سے طلب کئے جائیں عدالت سشن مذکور کو لازم ہے کہ اگر ضرورت دیکھے کمان افسر سے مشورہ کرکے منجملہ افسران سند یافتہ وغیر سند یافتہ متعینہ فوج ملک معظم کے جو اُس عدالت کے مقام اجلاس سے دس میل کے اندر رہتے ہوں جسقدر نفر واسطے پورا کرنے تعداد جوری کے اُن اشخاص کی تجویز کیلئے عدالت کی دانست میں ضروری ہوں جن پر الزام جرایم کا ہائیکورٹ کے روبرو حسب بیان مرقومہ بالا لگایا گیا ہو طلب کرے۔

(۲) تمام ایسے افسر جو طلب کئے جائیں اس بات کے مستوجب ہونگے کہ باوصف کسی امر مضمون مندرجہ اس مجموعہ کے دیسی جوریوں کی خدمت ادا کریں۔ مگر کوئی ویسا افسر طلب نہ کیا جائیگا جسکا کمان افسر یہ خواہش رکھتا ہو کہ بربنائے کسی ضرورت اشد جنگی کے یا باعث کسی ادر وجہ خاص جنگی کے اُس کو اس خدمت سے معاف کرائے۔+

اہالی جوری کا نہ حاضر ہونا

دفعہ ۳۱۸ - ہر شخص جو بموجب دفعہ ۳۱۵ یا دفعہ ۳۱۶ یا دفعہ ۳۱۷ کے طلب کیا جائے اور بلا عذر جایز کے حسب الحکم مندرجہ سمن حاضر نہ ہو یا حاضر ہو کر بغیر حصول اجازت صاحب جج کے چلا جاوے یا اجلاس عدالت کی برخاستگی کے بعد اور بعد صدور حکم اُسکے حاضر ہونیکے حاضر نہ ہو تو وہ شخص

مرتکب جرم توہین عدالت کا متصور ہوگا۔ اور اس بات کے لائق ہوگا کہ جسقدر جرمانہ صاحب جج مناسب سمجھے اُس پر عاید کرے۔ اور صورت عدم ادائے جرمانہ مذکور کے جیلخانہ دیوانی میں ایسی میعاد تک قید کیا جائیگا جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو جب تک کہ زرجرمانہ ادا نہ کیا جاوے۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ حسب صوابدید اپنے کوئی جرمانہ یا قید جسکا حسب مذکور حکم دیا گیا ہو معاف کرے۔

ک۔ بابت فہرست اہالی جوری و اسیسران عدالت سشن وطلبی اہالی جوری اور اسیسرون کے اس عدالت میں

دفعہ ۳۱۹۔ تمام اشخاص ذکور جنکی عمریں اکیس برس اور ساٹھ برس کے درمیان ہوں بجز اُن کے جو ذیل میں مذکور ہیں کسی مقدمہ کی تجویز میں جو اس ضلع کے اندر ہو جہاں اُن کی سکونت ہو۔ یا اگر لوکل گورنمنٹ نے حالات مقامی پر لحاظ کر کے کسی محدود رقبہ ارضی کو اس بارے میں مقرر کیا ہو تو اُس طرح پر مقرر کئے ہوئے رقبہ ارضی کے اندر جوری یا اسیسر کا کام دینے کے لائق ہونگے۔

بحیثیت اہالی جوری یا اسیسرون کام دینے کی لیاقت۔

دفعہ ۳۲۰۔ اشخاص مفصلہ ذیل اہالی جوری یا اسیسر کی خدمت دینے سے معاف کئے گئے ہیں۔ یعنی:۔

معافیان

(الف) عہدہ داران متعینہ کار ملکی (سول)، جو مجسٹریٹ ضلع سے بالا رتبہ رکھتے ہوں۔

(ب) مشاہرہ یاب صاحبان جج۔

(ج) کمشنران اور کلکٹران صیغہ مال یا صیغہ پرمٹ۔

(د) عہدہ داران پولیس اور وہ اشخاص جو صیغہ پرمٹ میں پریونٹیو سروس یعنی انسداد گذر خفیہ مال محصولی کی خدمت انجام دیتے ہوں۔

(ہ) وہ اشخاص جو مالگذاری کی تحصیل میں مصروف ہوں اور جنکو کلکٹر بوجہ تقاضائے کار سرکار کے بری کرنا مناسب سمجھے۔

(و) وہ اشخاص جو فی الواقع اپنے اپنے مذہبوں میں کام پادری کا کرتے ہوں یا دینی مقتدا ہوں۔

(ز) اشخاص جو ملک معظم کی فوج میں نوکر ہوں۔ بجز اُس صورت کے کہ باعتبار کسی تجربہ وقت کے وہ بالتخصیص اہالی جوری یا اسیسر کی خدمت دینے کے مستوجب قرار دیئے جائیں۔

(ح) صاحبان سرجن و دیگر اشخاص جو علانیہ اور ہمیشہ طبابت کا پیشہ کرتے ہوں۔
(ط) اشخاص قانون پیشہ (جنکی ایکٹ متعلق اشخاص قانون پیشہ مصدرہ ۱۸۷۹ء کے ذریعہ تعریف کی گئی ہے) جب درحقیقت پیشہ کرتے ہوں۔
(ی) اشخاص جو ڈاکخانہ اور تاربرقی کے صیغوں میں ملازم ہوں۔
(ک) وہ اشخاص جو مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعات ۶۴۰ و ۶۴۱ کے احکام کے مطابق عدالتمیں اصالتاً حاضر ہونے سے بری کیئے گئے ہیں۔
(ل) وہ دیگر اشخاص جو لوکل گورنمنٹ کے حکم سے اہالی جوری یا اسیسر کی خدمت دینے سے معاف کیئے گئے ہیں۔

اہالی جوری اور اسیسروں کی فہرست

دفعہ ۳۲۱۔ (۱) سشن جج اور ضلع کا کلکٹر یا ایسا دوسرا عہدہ دار جسے لوکل گورنمنٹ اس امر کیلئے مقرر کرے ایسے اشخاص کی فہرست جو اہالی جوری یا اسیسر کی خدمت انجام دینے کے مستوجب ہوں اور حسب رائے سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار متذکرہ صدر ویسی خدمت انجام دینے کے لائق ہوں اور جو غالباً دفعہ ۲۰۸ کے ضمن ہائے (ب) لغایت (ج) کی رو سے کامیابی کیساتھ اعتراض کیے لائق نہ ہوں۔ بہ ترتیب حروف تہجی تیار اور مرتب کریگا۔
(۲) فہرست مذکور میں ویسے ہر شخص کا نام اور مقام سکونت اور حیثیت یا پیشہ لکھا جائیگا۔ اور اگر وہ شخص اہل یوروپ یا اہل امریکہ ہو تو اُسکی قومیت بھی فہرست میں درج کی جائیگی۔

فہرست کا مشتہر ہونا

دفعہ ۳۲۲۔ ویسی فہرست کی نقلیں کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور کے دفتر میں اور مجسٹریٹ ضلع اور عدالت ضلع کی کچہریوں کے مکان میں۔ اور اُنکے انتخابات اُس قصبہ یا اُن قصبہ جات میں یا اُنکے متصل جہاں اشخاص مندرجہ فہرست منتخبہ سکونت رکھتے ہوں کسی مقام نمایاں پر آویزاں کیئے جائینگے۔

فہرست پر اعتراضات

دفعہ ۳۲۳۔ ویسی ہر نقل یا انتخاب کے ساتھ اس مضمون کا اطلاعنامہ شامل رہیگا کہ جس کسی کو فہرست پر اعتراض کرنا منظور ہو اسکا اعتراض معرفت سشن جج اور کلکٹر یا اور عہدہ دار مذکور کے سشن کی کچہری کے مکان میں اور ایسے وقت پر مسموع اور فیصل کیا جائیگا جو اطلاع نامہ مذکور میں مندرج ہو۔

فہرست کی نظرثانی

دفعہ ۳۲۴۔ (۱) ویسے اعتراضات کی سماعت کیلئے سشن جج کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکور کے ساتھ اجلاس کرکے وقت اور مقام مندرجہ اطلاع نامہ پر فہرست کی نظرثانی کریگا۔ اور اُن اشخاص میں سے جنکو فہرست کی ترمیم سے غرض ہو اگر کوئی اعتراض کرے تو اسکی سماعت کریگا اور ایسے شخص کا نام فہرست سے خارج کریگا جو اُن کی رائے میں خدمات مفوضہ اہل جوری یا اسیسر کے انجام دینے کے لائق نہ ہو

یا جو دفعہ ۳۲۰ کی رو سے اور اسے خدمت سے مستثنی ہونیکا حق ثابت کرے۔ اور کسی اور شخص کا نام درج کریگا جو پہلی فہرست سے متروک رہا ہو اور اُن کے نزدیک ویسے منصب کے لائق ہو۔

(۲) اگر مابین سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکورہ کے اختلاف رائے ہو تو اہل جوری یا اسیسر کا نام جسکی بابت اختلاف کیا جائے فہرست سے خارج کیا جائیگا۔

(۳) فہرست صحیح کی ایک نقل سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار موصوف کے دستخط ثبت ہونے کے بعد عدالت سشن میں مرسل کیجائیگی۔

(۴) حکم سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مخصوص کا درباب تیاری اور تصحیح فہرست کے قطعی ہوگا۔

(۵) ہر رائت جسکا دعویٰ حسب دفعہ ہذا کیا جائے اس وقت تک کہ فہرست کی دوسری بار تصحیح کیجائے ایسی سمجھی جائیگی کہ اُس سے دست برداری کی گئی۔

فہرست کی سالانہ تصحیح (۶) جو فہرست حسب طریقہ مذکورہ صدر تیار اور صحیح کیجائے اُس پر ہر سال میں ایک مرتبہ نظر ثانی کی جائیگی۔

(۷) یہ فہرست جس پر حسب طریقہ مذکورہ صدر نظر ثانی کیجائے ایک فہرست جدید سمجھی جائیگی اور اُس سے وہ تمام قواعد متعلق ہونگے جو دفعات ماسبق میں اُس فہرست سے متعلق ہیں جو ابتداءً مرتب ہوئی تھی۔

خاص اہالی جوری کی فہرست کی تیاری **دفعہ ۳۲۵**- کسی ایسے ضلع کی صورت میں جسکی نسبت لوکل گورنمنٹ نے یہ اعلان کیا ہو کہ بعض جرموں کی تجویز اگر صاحب جج ہدایت کرے خاص جوری کے ذریعہ سے ہوگی- صاحب سشن جج اور ویسے ضلع کے صاحب کلکٹر یا دیگر عہدہ دار کو جسکا اُوپر ذکر ہوا لازم ہوگا کہ علاوہ اس نظر ثانی کی ہوئی فہرست کے جسکا قبل اسکے ایکٹ ہذا میں حکم ہے ایک ایسی خاص فہرست تیار کرے جس میں ایسے اہالی جوری کے نام داخل ہوں جو نظر ثانی کی ہوئی فہرست میں درج کئے گئے ہوں اور جو ویسے صاحب سشن جج اور کلکٹر یا دیگر عہدہ دار مذکورہ صدر کی رائے میں بلحاظ حیثیت مالی یا چال چلن یا لیاقت علمی کے اعلیٰ درجہ کی لیاقت رکھنے والے ہونے کی وجہ سے خاص جوری کی خدمت دینے کے لئے مناسب اشخاص ہوں مگر ہمیشہ شرط یہ ہے کہ ویسی خاص فہرست میں کسی شخص کا نام داخل ہونے سے نہ تو نظر ثانی کی ہوئی فہرست سے اُس کے نام کا خارج ہونا لازم آئیگا اور نہ وہ ایسے مقدمات میں جنکی تجویز خاص جوری کے ذریعہ سے نہ ہو معمولی اہل جوری کی حیثیت سے کام دینے کے متوجب ہونے سے بری ہوگا۔

مجسٹریٹ اہالی جوری اور اسیسروں کو طلب کریگا **دفعہ ۳۲۶**- (۱) سشن جج کو لازم ہے کہ معمولاً تاریخ مقررہ اجلاس سشن سے جسکو وہ وقتاً فوقتاً مقرر کرتا رہیگا کم سے کم سات دن پہلے ایک چٹھی مجسٹریٹ ضلع کے

سنہ ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ کا نمونہ ۳۲ مسدودہ مابعد۔

نام اس ہدائیت سے بھیجے کہ اشخاص مندرجہ فہرست مصححہ مذکورہ یا خاص فہرست مذکور میں سے اُسقدر نفر کو طلب کرے جو بدانست سشن جج واسطے تجویز مقدمات بذریعہ جوری اور تجویز مقدمات بتائید اسیران اجلاس سشن مذکور میں ضرور ہوں ۔ اور اشخاص طلب شدہ کی تعداد اُس تعداد کے دو چند سے کم نہ ہوگی جو کسی ویسی تجویز کے لئے درکار ہو ۔

(۲) اُن اشخاص کے نام جنکا طلب کرنا ضرور ہو قرعہ کے ذریعہ سے کچہری عام میں نکالے جائینگے مگر وہ اشخاص جنہوں نے پچھلے چھ مہینے کے اندر کام دیا ہو خارج رہینگے بجز اُس صورت کے کہ تعداد مطلوبہ بلا شمول اُن اشخاص کے پوری نہ ہو سکے ۔ اور اسمائے برآمد شدہ مذکورہ بالا اُس چٹھی میں درج کئے جائینگے ۔ +

اہالی جوری یا اسیروں کی دوسری جماعت طلب کرنیکا اختیار

دفعہ ۳۲۷ ۔ جب مقدمات زیر تجویز کی تعداد اتنی ہو کہ اہالی جوری یا اسیروں کی ایک ہی جماعت کو تمام ایام اجلاس تک حاضر رکھنا بوجہ اُن کی گرانباری خاطر کا ہو یا جب کسی اور وجوہ سے ویسی ہدائیت کرنی ضرور ہو تو عدالت سشن یہ ہدائیت کر سکتی ہے کہ سوائے اُس مدت کے جو دفعہ ۳۲۶ میں مخصوص ہے اہالی جوری یا اسیر لوگ اور اوقات میں بھی طلب کئے جائیں ۔ +

سمن کا نمونہ اور مضامین

دفعہ ۳۲۸ ۔ لازم ہے کہ ہر سمن جو بنام اہل جوری یا اسیر کے بھیجا جائے تحریری ہو اور اُس میں یہ حکم ہو کہ وہ اہل جوری یا اسیر کی حیثیت سے جیسا موقع ہو ۔ ایک وقت اور ایک مقام مفصلۂ سمن پر حاضر ہو ۔ +

کب ملازم سرکار یا ملازم ریلوے معاف رکھا جا سکتا ہے ۔

دفعہ ۳۲۹ ۔ اگر کوئی شخص جس کے نام جوری یا اسیر کی خدمت دینے کا سمن جاری ہوا ہو سرکار یا کسی ریلوے کمپنی کا ملازم ہو تو جائز ہے کہ عدالت جس میں وہ بذریعہ سمن خدمت دینے کے لئے طلب کیا گیا ہو اُس کو حاضر ہونے سے معاف رکھے بشرطیکہ اُس دفتر کے افسر کی تحریر سے جس میں وہ نوکر ہو یہ واضح ہو کہ وہ بلا تکلیف دہی خلایق کے بطور اہل جوری یا اسیر کے جیسا موقع ہو ۔ خدمت نہیں دے سکتا ہے ۔ +

عدالت اہل جوری یا اسیر کو حاضری سے معاف رکھ سکتی ہے ۔

دفعہ ۳۳۰ ۔ (۱) عدالت سشن مجاز ہے کہ بسبب کسی وجہ معقول کے کسی اہل جوری یا اسیر کو کسی خاص جلسہ سشن میں حاضر ہونے سے معاف رکھے ۔

عدالت خاص اہالی جوری کو دوبارہ بصورت اہالی جوری بارہ مہینے تک کام دینے کے مستوجب ہونے سے بری کر سکتی ہے ۔

(۲) عدالت سشن کو اگر وہ مناسب سمجھے اختیار ہوگا کہ بذریعہ خاص جوری کسی تجویز مقدمہ کے ختم ہو جانے پر ۔ یہ ہدائیت کر سکتی ہے کہ جو لوگ ویسی جوری میں بحیثیت اہالی جوری کام کر چکے ہیں وہ بارہ مہینے تک بحیثیت اہالی جوری دوبارہ کام دینے کیلئے طلب نہیں کئے جائینگے ۔ +

ملہ ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ کا نمونہ ۳۳ مندرجہ بالعد ۔ +

فہرست اُن اہالی جوری اور اسیسروں کی جو حاضر ہو چکے ہوں

دفعہ ۳۳۱ - (۱) ہر جلسہ سشن میں عدالت موصوف ایک فہرست اُن اشخاص کی مرتب کرائے گی جو ویسے سشن میں بحیثیت اہالی جوری اور اسیسر کے حاضر ہو چکے ہیں -

(۲) ویسی فہرست اہالی جوری اور اسیسر کی اُس فہرست کے ساتھ رکھی جائیگی جسکی تصحیح دفعہ ۳۲۴ کے موافق ہوئی ہو -

(۳) فہرست مصحح مذکور کے حاشیہ میں محاذی اُن ناموں کے جو فہرست محکمہ دفعہ ہذا میں مندرج ہوں حوالہ کی عبارت لکھی جائیگی -

جرمانہ بعلت عدم حاضری اہل جوری یا اسیسر کے -

دفعہ ۳۳۲ - (۱) ہر شخص جسکو سمن واسطے حاضر ہونے بطور اہل جوری یا اسیسر کے بھیجا گیا ہو اور جو بموجب حکم سمن کے بلا عذر جایز حاضر ہونے میں قصور کرے یا حاضر ہونے کے بعد بلا حصول اجازت عدالت چلا جائے یا اُس تاریخ کو جس پر مقدمہ ملتوی رکھا جائے بعد اس کے کہ عدالت نے اُس کو حاضر ہونیکا حکم دیا ہو حاضر نہ ہو اس بات کا مستوجب ہوگا کہ بموجب حکم عدالت سشن کے ایک جرمانہ دے جو ایک سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو -

(۲) ویسا جرمانہ معرفت صاحب مجسٹریٹ ضلع بذریعہ قرقی اور اُس نیلام جایداد منقولہ مملوکہ ویسے اہل جوری یا اسیسر کے وصول کیا جائیگا جو اندر حدود مقامی اختیار حکومت عدالت صادر کنندہ حکم کے ہو -

(۳) وجہ موجہ کے دکھانے پر عدالت کو اختیار ہوگا کہ اُس طرح پر عاید کئے ہوئے کسی جرمانہ کو معاف کردے یا گھٹادے -

(۴) اگر جرمانہ بذریعہ قرقی و نیلام کے وصول نہ ہو سکے تو جایز ہے کہ ویسا اہل جوری یا اسیسر بذریعہ حکم عدالت سشن جیلخانہ دیوانی میں پندرہ روز تک قید رکھا جائے - الا اُس صورت میں کہ ویسا جرمانہ میعاد مذکور کے ختم ہونے سے پہلے ادا ہو جائے -

ل - خاص شرائط عدالتہائے ہائیکورٹ کے لئے

ایڈووکیٹ جنرل کا اختیار دربارہ موقوف کرنے پیروی استغاثہ کے

دفعہ ۳۳۳ - جو مقدمہ اس مجموعہ کے مطابق ہائیکورٹ کے روبرو تجویز کیا جائے اُس کی کسی نوبت پر قبل ظاہر ہونے رائے جوری کے حسب رضا ایڈووکیٹ جنرل کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے جناب ملک معظم کی طرف سے عدالت کو اطلاع دے سکے کہ بربنائے اُس قرارداد جرم کے وہ استغاثہ کی پیروی بمقابلہ مدعاعلیہ نہ کریگا - اور ویسی اطلاع پر تمام کارروائی جو بربنائے ویسی فرد قرارداد جرم کے مدعاعلیہ کی نسبت عمل میں آئی ہو موقوف کیجائیگی اور وہ اُسکی نسبت اور اُس سے رہائی پائیگا مگر ویسی رہائی بمنزلہ بریت کے نہ ہوگی الا اُس حال میں کہ صاحب جج اجلاس کنندہ بعد نسخ کا حکم دے

اجلاس کرنیکا وقت

دفعہ ۳۳۴ - واسطے تعمیل اپنے اختیارات ابتدائی صیغہ فوجداری کے ہر عدالت ہائیکورٹ اُن تاریخوں میں اور ایسے مناسب فاصلہ اوقات پر اجلاس کریگی جو ویسی عدالت کا چیف جسٹس وقتاً فوقتاً مقرر کرتا رہے - +

اجلاس کرنیکا مقام

دفعہ ۳۳۵ - (۱) عدالت ہائیکورٹ کو لازم ہے کہ اپنا اجلاس اُسی مقام پر کرے جہاں بالفعل کرتی ہے - یا کسی اور مقام پر (اگر کوئی ہو) جسکی نسبت جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ہائیکورٹ واقع فورٹ ولیم کی صورت میں ہدایت کریں یا لوکل گورنمنٹ دوسری ہائیکورٹوں کی صورت میں ہدایت کرے -

(۲) مگر کورٹ مذکور مجاز ہے کہ وقتاً فوقتاً اگر وہ ہائیکورٹ واقع فورٹ ولیم ہو تو بمنظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اور باقی اور صورتوں میں بمنظوری لوکل گورنمنٹ علاقہ سماعت اپیل کی حدود مقامی کے اندر ایسے اور اور مقامات پر اجلاس کرے جو ہائیکورٹ مذکور کی تجویز سے مقرر کیے جائیں -

اجلاس ہونیکی اطلاع

(۳) جس عہدہ دار کو چیف جسٹس ہدایت کرے اُس کو لازم ہے کہ سرکاری گزٹ مقامی میں اُن تمام اجلاسوں کی اطلاع پہلے سے دے جن کا واسطے نفاذ اختیارات سماعت ابتدائی صیغہ فوجداری متعلق ہائی کورٹ کے منعقد ہونا مقصود ہو - +

رعایائے برطانیہ اہل یوروپ کے مقدمہ کی تجویز کا مقام -

دفعہ ۳۳۶ - عدالت ہائیکورٹ کو یہ حکم دینا جائز ہے کہ جتنے اہل یوروپ رعایائے برطانیہ اور اشخاص جنکے مقدمے لائق تجویز ہائیکورٹ حسب دفعہ ۲۱۳ کے ہوں اور وہ چند معین اضلاع کے اندر یا سال کے چند اوقات معین کے اندر تجویز مقدمہ کیلیئے سپرد عدالت کیئے گئے ہوں اُن سبھی مقدموں کی تجویز ہائیکورٹ کے معمولی مقام اجلاس میں ہوگی یا یہ حکم دینا جائز ہے کہ اُنکے مقدموں کی تجویز کسی خاص مقام نامزدہ پر ہوگی -

باب ۲۴

شرائط عام بابت تحقیقات و تجویزات مقدمہ

شریک جرم کی معافی کا وعدہ

دفعہ ۳۳۷[1] - (۱) درصورت کسی جرم[2] کے جو محض لائق تجویز عدالت سشن یا

[1] اپر برہما میں کسی شریک جرم کی معافی کے وعدہ کی بابت اور اُس تجویز مقدمہ کی بابت جو خود مجسٹریٹ کرے بجز اُن مقدمات کے جو رعایائے برطانیہ اہل یوروپ سے متعلق ہوں - ملاحظہ طلب اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن سنہ ۱۸۹۲ء اول (نمبرہ مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ء) کے ضمیمہ کی دفعات ۸ و ۱۰ - +

[2] دفعہ ۳۳۷ سرحدی ریگولیشن نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۱ء کی اغراض کے لئے اس طرح سے پڑھی جائیگی کہ گویا بعد لفظ "جرم" جہاں وہ اول واقع ہوا ہے الفاظ "جو محض لائق تجویز عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے ہو" اور بعد الفاظ "اختتام تجویز تک" الفاظ "جو معرفت عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے ہوگی یعنی جیسی کہ صورت ہو" متروک کئے گئے ہیں (دیکھو دفعہ سرحدی ریگولیشن نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۱ء) - +

ہائیکورٹ کے ہر مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا ہر مجسٹریٹ درجہ اول جو جرم کی تحقیقات کرتا ہو یا بعد منظوری مجسٹریٹ ضلع کے ہر دوسرا مجسٹریٹ مجاز ہے کہ بنظر حصول شہادت کسی شخص کے جس کی نسبت گمان ہو کہ ہی جرم زیر تحقیقات کے ارتکاب میں بلاواسطہ یا بالواسطہ شریک یا اس کا واقفکار رہا ہے - ویسے شخص کے ساتھ اس شرط پر وعدہ معافی کا کرے کہ وہ کل حالات متعلق ویسے جرم کے جو اسکے علم میں ہوں معہ نام ہر دوسرے شخص کے جو اس جرم کے ارتکاب میں بطور اصل مجرم یا معاون کے شریک رہا ہو بلاکم وکاست راست راست ظاہر کرے -

(۲) ہر شخص جو معافی حسب منشائے دفعہ ہذا قبول کرے اسکی اظہار بندی بطور گواہ مقدمہ کے لیجائیگی -

(۳) اگر ویسا شخص ضمانت پر رہا نہ ہوا ہو تو وہ روز اختتام تجویز تک جو معرفت عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے ہوگی یعنی جیسی صورت ہو حراست میں نظر بند رکھا جائیگا -

(۴) ہر مجسٹریٹ بغیر مجسٹریٹ پریذیڈنسی جو اس دفعہ کے موجب معافی کا وعدہ کرے ایسا وعدہ کرنے کی وجوہ قلمبند کریگا - اور جب وہ ویسا وعدہ کر چکا ہو اور اس شخص کی اظہار بندی لے لے جسکے ساتھ ویسا وعدہ کیا گیا ہو تو اس کو اختیار نہ ہوگا کہ مقدمہ کی تجویز کرے گو وہ جرم جو ملزم سے سرزد ہوا ہے ویسے مجسٹریٹ کی سماعت و تجویز کے لائق ہو -

وعدہ معافی کے ہدایت دینیکا اختیار

دفعہ ۳۳۸[۱] - کسی وقت پر بعد سپردگی مقدمہ مگر قبل صدور رائے کے اس عدالت کو جس کو سپردگی کی گئی ہو اختیار رہیگا کہ اس مقدمہ میں ایسے شخص کی شہادت حاصل کرنے کیلیے جسکی نسبت گمان ہو کہ وہ بلاواسطہ یا بالواسطہ کسی ویسے جرم کے ارتکاب میں شریک ہوا ہے یا اس کا واقفکار رہا ہے ویسے شخص کے ساتھ اسی شرط پر جو اوپر مذکور ہوئی معافی کا وعدہ کرے یا مجسٹریٹ سپرد کنندہ مقدمہ یا مجسٹریٹ ضلع کو شرط مذکور پر معافی کے وعدہ کرنے کا حکم دے -

سپردگی اس شخص کی جسکے ساتھ وعدہ معافی کیا گیا ہو -

دفعہ ۳۳۹[۲] - (۱) جب وعدہ معافی دفعہ ۳۳۷ یا دفعہ ۳۳۸ کے مطابق کیا جائے اور کسی شخص نے جس نے ویسا وعدہ قبول کیا ہو کسی امر اصلی کے عمداً مخفی رکھنے سے یا جھوٹی گواہی دینے سے اس شرط کی تعمیل نہ کی ہو جسکے اعتبار پر اس کے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا تو جائز ہے کہ اس کی تجویز بابت اس جرم کے جس کی نسبت وعدہ معافی اس طور پر کیا گیا ہو یا بابت کسی اور جرم

[۱] دربارہ استعمال اختیارات عطیہ زیر دفعہ ہذا کے سرحدی اضلاع میں دیکھو دفعہ ۵۰ سرحدی ریگولیشن نمبر ۳ سنہ ۱۹۰۱ء -

[۲] دربارہ جرائم متعلق سلطنت اور جھوٹی شہادت کے جس کا وہ شخص مرتکب ہو جسکے ساتھ اپر برما میں وعدہ معافی کیا گیا ہو - دیکھو قانون ۲ سنہ ۱۸۸۶ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۰ - مگر رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے بارہ میں دیکھو دفعہ ۲۲ - قانون مذکور -

کے جو جرم اول الذکر سے متعلق اُسے ظاہراً اس سے سرزد ہوا ہو کیجائے۔

(۲) بیان اُس شخص کا جس نے معافی کا وعدہ قبول کیا ہو جب معافی اِس دفعہ کے بموجب اس سے اُٹھا لیجائے اُس کے مقابلہ میں بطور شہادت کے گذر سکتا ہے۔

(۳) کوئی استغاثہ ویسے بیان کے متعلق جھوٹی گواہی دینے کے جرم کی بابت بلا منظوری ہائیکورٹ مسموع نہ ہوگا۔

ملزم کا استحقاق درخصوص جوابدہی کے۔

دفعہ ۳۴۰ - ہر شخص جس پر کسی عدالت فوجداری کے روبرو الزام لگایا جائے استحقاقاً مجاز ہے کہ اپنی جوابدہی معرفت وکیل کے کرے۔

ضابطہ جبکہ ملزم کارروائی کو نہ سمجھے

دفعہ ۳۴۱ - اگر ملزم گو وہ غیر صحیح العقل نہ ہو کارروائی عدالت کو نہ سمجھ سکتا ہو تو عدالت مجاز ہے کہ مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز میں مصروف ہو۔ اور اگر مقدمہ سوائے ہائیکورٹ کے کسی اور عدالت میں دائر ہو اور ویسی تحقیقات کا نتیجہ ملزم کا سپرد ہونا یا ویسی تجویز کا نتیجہ ملزم پر جرم ثابت قرار پانا ہو تو کارروائی مع رپورٹ حالات مقدمہ عدالت ہائیکورٹ میں مرسل کئے جائینگے اور ہائیکورٹ اُس کی نسبت ایسا حکم صادر کریگی جو مناسب معلوم ہو۔

ملزم کی زبان بندی لینے کا اختیار

دفعہ ۳۴۲ - (۱) بدیں غرض کہ ملزم کو ایسے حالات کے صاف کردینے کا موقع ملے جو شہادت میں ظاہراً اُس کے خلاف مراد ہوں تحقیقات یا تجویز کی کسی نوبت پر عدالت کو اختیار ہے کہ بغیر پیشتر مطلع کرنے ملزم کے ملزم سے ایسے سوالات کرے جو عدالت کو ضروری معلوم ہوں اور عدالت کو لازم ہے کہ اسی غرض سے بعد قلمبندی زبان بندی گواہان جانب مستغیث اور قبل اسکے کہ ملزم کو جوابدہی کرنیکی اجازت ہو عموماً مقدمہ کی بابت اُس سے استفسار کرے۔

(۲) ملزم اس وجہ سے مستوجب سزا نہ ہوگا کہ اُس نے ویسے سوالات کا جواب دینے سے انکار کیا یا اُن کا جواب جھوٹا دیا۔ مگر عدالت اور جوری کو (اگر کوئی ہو) اختیار ہوگا کہ ویسے انکار یا جھوٹے جواب سے ضمناً ایسا نتیجہ اخذ کریں جو مقتضائے انصاف معلوم ہو[1]۔

(۳) جایز ہے کہ جوابات ملزم پر ویسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ میں لحاظ کیا جائے اور وہ از طرف یا بمقابلہ ملزم کسی اور تحقیقات یا تجویز مقدمہ میں جو متعلق کسی اور جرم کے ہو جس کا سرزد ہونا ویسے جوابات سے پایا جاتا ہو۔ شہادت میں داخل کئے جائیں۔

(۴) ملزم کو کسی طرح کا حلف نہ دیا جائیگا۔

[1] ملاحظہ طلب ایکٹ شہادت ہند مجریہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۱۱۴ کی تمثیل (ح)۔

اشخاص ملزم کرانے کے لئے کوئی دباؤ نہ ڈالا جائیگا۔

دفعہ ۳۴۳ - بجز اُس کارروائی کے جو دفعات ۳۳۷ اور ۳۳۸ میں مقرر ہوئی ہے جائز نہیں ہے کہ شخص ملزم پر بذریعہ وعدہ یا دھمکی کے یا اور طور پر اس امر کی ترغیب دینے کیلئے کسی طرح کا دباؤ ڈالا جائے کہ وہ کسی امر کو جس سے اُسکو واقفیت ہو ظاہر کرے یا مخفی رکھے۔ +

کارروائی کے ملتوی رکھنے کا اختیار

دفعہ ۳۴۴[1] - (۱) اگر بوجہ غیر حاضری کسی گواہ کے یا کسی اور وجہ معقول سے یہ بات ضروری یا مقتضائے مصلحت ہو کہ کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ کا شروع کرنا ملتوی کیا جائے یا تحقیقات یا تجویز مذکور ملتوی کیجائے تو عدالت اگر مناسب سمجھے مجاز ہے کہ وقتاً فوقتاً اپنے حکم تحریری مع وجوہ کے ذریعہ سے ویسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ کو بپابندی اُن شرائط کے جو مناسب معلوم ہوں اُس عرصہ کے لئے جو معقول معلوم ہو ملتوی کرتی رہے۔ اور ملزم کو اگر وہ حراست میں ہو بذریعہ اجرائے وارنٹ کے پھر حراست میں رہنے کے لئے بھیجدے۔

پھر حراست میں رہنے کے لئے بھیجنا۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی مجسٹریٹ کو اختیار نہ ہوگا کہ اس دفعہ کے بموجب کسی ملزم کو ایک ایک وقت پندرہ روز سے زیادہ میعاد تک پھر حراست میں رہنے کیلئے بھیجے۔

(۲) ہر ایک حکم جو سوائے ہائیکورٹ کے کسی اور عدالت کی طرف سے اس دفعہ کے بموجب صادر ہو ضبط تحریر میں آئیگا اور اس پر اجلاس کرنے والے صاحب جج یا مجسٹریٹ کے دستخط ثبت ہونگے۔

معقول وجہ پھر حراست میں رہنے کیلئے بھیجنے کی

تشریح - اگر اسقدر کافی شہادت دستیاب ہو سکی ہو جس سے یہ ظن ہو کہ ملزم سے کوئی جرم سرزد ہوا ہے۔ اور قرین قیاس معلوم ہو کہ پھر حراست میں رہنے کے لئے بھیجنے سے شہادت مزید حاصل ہو گی تو یہ وجہ پھر حراست میں رہنے کے لئے بھیجنے کی وجہ معقول ہے۔ +

وہ جرائم جنکی بابت راضی نامہ ہو سکتا ہے

دفعہ ۳۴۵[2] - (۱) جائز ہے کہ وہ جرائم جو حسب دفعات مجموعہ قوانین تعزیرات ہند لائق سزا ہیں اور جن کی تصریح اس کے بعد ہی کی جدول کے اوّل خانہ دو خانہ میں کی گئی ہے۔ اُن کا راضی نامہ اُن اشخاص کی طرف سے عمل میں آئے جن کا ذکر اس جدول کے تیسرے خانہ میں ہوا ہے۔ +

---

[1] مقابلہ طلب جرائم لائق مواخذہ کے ایکٹ سنہ ۱۸۴۸ء (نمبر ۱۱ و ۱۲ جلوس ملکہ معظم باب ۴۲) کی دفعہ ۲۱۔ +

[2] واسطے اُس دفعہ کے جو بجائے دفعہ ۳۴۵ اُن اقوام کو ہی سے متعلق ہے جن سے کھچین کی اقوام کو ہی کا ریگولیشن سنہ ۱۸۹۵ء (نمبر ۱ مصدرہ سنہ ۱۸۹۵ء) سکنہ ۱۰۷ اے چین کا ریگولیشن سنہ ۱۸۹۶ء (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۶ء) تعلق پذیر کیا گیا ہے۔ ملاحظہ طلب بالتناسب اشتہارات نمبر ۱۴ اور نمبر ۱۵ مورخہ ۲۰ جون سنہ ۱۸۹۶ء مشتہرہ گزٹ برہما مطبوعہ سنہ ۱۸۹۶ء حصہ ۱۔ صفحہ ۳۲۲۔ +

جرم	دفعات مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی جو مؤثر ہیں۔	شخص جس کی طرف سے جرم کا راضی نامہ ہو سکتا ہے۔
سوچ بچار کر مذہب کی بابت کسی شخص کا دل دکھانے کی نیت سے الفاظ وغیرہ منہ سے نکالنا . . .	۲۹۸	وہ شخص جس کا مذہب کی بابت دل دکھانا مقصود ہو۔
ضرر پہنچانا	۳۲۳ و ۳۳۴	وہ شخص جسکو ضرر پہنچایا جاوے۔
کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرنی یا اسکو حبس بیجا کرنا۔	۳۴۱ و ۳۴۲	وہ شخص جسکی مزاحمت کی جائے یا جسکو حبس کیا جائے۔
حملہ یا جبر مجرمانہ کرنا	۳۵۲ و ۳۵۵ و ۳۵۸	وہ شخص جس پر حملہ یا جبر مجرمانہ کیا جائے۔
محنت کرنے پر ناجوازاً مجبوراً کرنا	۳۷۴	وہ شخص جو محنت کرنے کیلئے مجبور کیا جائے
نقصان رسانی جبکہ صرف زیان یا مضرت جو پہنچائی جائے کسی شخص غیر سرکاری کا زیان یا مضرت ہو	۴۲۶ و ۴۲۷	وہ شخص جسکو زیان یا مضرت پہنچائی جائے۔
مداخلت بیجائے مجرمانہ	۴۴۷	شخص قابض اس مال کا جس پر مداخلت بیجا کی جائے۔
مداخلت بیجا بخانہ	۴۴۸	
خدمت کے معاہدہ کا نقض مجرمانہ	۴۹۰ و ۴۹۱ و ۴۹۲	وہ شخص جسکے ساتھ مجرم نے معاہدہ کیا ہو
زنا	۴۹۷	شوہر عورت کا۔
بہ نیت مجرمانہ کسی عورت منکوحہ کا پھسلا لیجانا یا لے اڑنا یا روک رکھنا	۴۹۸	
ازالہ حیثیت عرفی	۵۰۰	وہ شخص جسکا ازالہ حیثیت عرفی ہوا ہو
کوئی مضمون چھاپنا یا کندہ کرنا جسکا مزیل حیثیت عرفی ہونا علم میں ہو	۵۰۱	
کسی چھپے ہوئے یا کندہ کئے ہوئے مادہ کو جس میں کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو یہ جانکر کہ اسمیں ایسا مضمون ہے فروخت کرنا	۵۰۲	

جرم	دفعات مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی جو موثر ہیں	شخص جس کی طرف سے جرم کا راضی نامہ ہوسکتا ہے۔
عامہ خلائق کی آسودگی میں خلل اندازی کی نیت سے توہین	۵۰۴	وہ شخص جس کی توہین کی جائے۔
تخویف مجرمانہ الا اُس صورت میں کہ جب جرم سات برس کی قید کی سزا کے لائق ہو۔	۵۰۶	وہ شخص جسکو خوف دلایا جائے۔

(۲) جایز ہے کہ جرم ضرر پہنچانے اور ضرر شدید پہنچانے کا جنکی سزا ایسی مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۲۴ یا ۳۲۵ یا ۳۳۵ یا ۳۳۷ یا ۳۳۸ میں مقرر ہیں باجازت اُس عدالت کے جسکے روبرو ویسے جرم کا استغاثہ دایر ہو اُس شخص کی طرف سے راضی نامہ پڑے کیا جائے جسکو ضرر پہنچایا گیا ہو۔

(۳) جب کوئی جرم اس دفعہ کے مطابق لایق تصفیہ براضی نامہ ہو تو جایز ہے کہ ویسے جرم کی اعانت یا ویسے جرم کے ارتکاب کا اقدام کرنا جب ویسا اقدام کرنا خود جرم ہو اُسی طریق پر بذریعہ راضی نامہ تصفیہ پائے۔

(۴) جب وہ شخص جو اور صورتوں میں اس دفعہ کے مطابق کسی جرم کا تصفیہ بصورت راضی نامہ کرنے کا مجاز ہوتا نابالغ یا مجنوں یا فاترالعقل ہو تو وہ شخص جو اُس کی طرف سے معاہدہ کرنیکا مجاز ہو ویسے جرم کا تصفیہ بذریعہ راضی نامہ کرسکتا ہے۔

(۵) جب ملزم تجویز کیلئے سپرد کیا جائے یا جب اُس پر جرم ثابت کیا جائے اور اپیل دایر ہے تو جیسی صورت ہو یعنی یا تو اُس عدالت کی اجازت کے بدون جسکے وہ سپرد ہوا ہو یا اُس عدالت کی اجازت کے بدون جسکے روبرو اپیل کی سماعت ہونے والی ہو جرم مذکور کی بابت کوئی راضی نامہ جایز نہیں ہوگا۔

(۶) راضی نامہ پر تصفیہ ہونا کسی جرم کا اس دفعہ کے مطابق یہ اثر رکھیگا کہ گویا ملزم جرم سے بری کیا گیا۔

(۷) بجز اسکے جو اس دفعہ میں حکم ہے کوئی جرم راضی نامہ پر طے نہ کیا جائیگا۔

ضابطہ مفصل کے مجسٹریٹ کا اُن مقدمات میں جو وہ فیصل نہیں کرسکتا ہے

دفعہ ۳۴۶ - (۱) اگر کسی مقدمہ کے دوران تحقیقات یا تجویز میں جو کسی ضلع واقع بیرون بلاد پریزیڈنسی میں کسی مجسٹریٹ کے روبرو ہو رہی ہو مجسٹریٹ کی یہ راے ہو کہ شہادت موجودہ سے یہ ظن غالب پیدا ہوتا ہے کہ مقدمہ اس قسم کا ہے کہ اُس کی تجویز یا سپردگی اُسی ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ سے ہونی چاہیئے تو مجسٹریٹ مذکور اپنی کارروائی ملتوی کرکے کاغذات مقدمہ کو مع اپنی رپورٹ کے جس میں مختصر حال نوعیت مقدمہ کا لکھا جائیگا کسی مجسٹریٹ کے پاس جس کے

تحت میں دہ ہو یا کسی اور مجسٹریٹ مجاز سماعت کے پاس جسکو مجسٹریٹ ضلع ہدایت کرے - مرسل کریگا -

(۲) وہ مجسٹریٹ جسکے پاس مقدمہ بھیجا جائے مجاز ہوگا کہ اگر اُسکو ایسا اختیار حاصل ہو مقدمہ کو خود تجویز کرے یا اپنے کسی مجسٹریٹ ماتحت کے پاس جو مجاز سماعت ہو تجویز کے لئے منتقل کرے - یا ملزم کو اُسکے مقدمہ کی تجویز ہونے کے لئے سپرد کرے -

ضابطہ جبکہ بعد شروع تحقیقات یا تجویز کے مجسٹریٹ سمجھے کہ مقدمہ کو سپرد عدالت بالا کرنا چاہیئے -

دفعہ ۳۴۷ - (۱) اگر کسی تحقیقات میں جو مجسٹریٹ کے روبرو ہوتی ہو یا کسی تجویز مقدمہ میں جو مجسٹریٹ کے روبرو ہوتی ہو کارروائی کی کسی نوبت پر قبل کرنے دستخط اُوپر رائے کے یہ دریافت ہو - کہ مقدمہ اس قسم کا ہے کہ اُسکی تجویز عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے روبرو ہونی چاہیئے - اور اگر حاکم موصوف کو تجویز کے لئے مقدمہ سپرد کرنے کا اختیار ہو - تو اُس کو لازم ہے کہ کارروائی مزید موقوف کرکے ملزم کو مطابق احکام دفعات صدر کے عدالت بالا میں سپرد کرے -

(۲) اگر ویسا مجسٹریٹ تجویز کے لئے مقدمہ سپرد کرنے کا اختیار نہ رکھتا ہو تو اُسکو لازم ہے کہ مطابق دفعہ ۳۴۶ کے عمل کرے -

تجویز اُن شخصوں کی جو پیشتر اُن جرموں کے مجرم ٹھہر چکے ہوں جو سکہ سازی یا قانون سٹامپ یا مال کے متعلق ہوں

دفعہ ۳۴۸ - اگر وہ شخص جو ایسے جرم کی علت میں ایک مرتبہ سزا پا چکا ہو جسکی سزا حسب باب ۱۲ یا ۱۷ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے تین برس یا اُس سے زیادہ میعاد کی قید مقرر ہے دوبارہ ایسے جرم میں ماخوذ ہو جائے جس کی سزا مطابق باب ہائے مذکور میں سے کسی باب کے تین برس یا اُس سے زیادہ میعاد کی قید مقرر ہے تو وہ عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں جیسا موقع ہو سپرد کیا جائیگا - اِلّا جبکہ اُس مجسٹریٹ جسکے روبرو معاملہ دائر ہو یہ رائے ہو کہ ملزم کے مجرم ٹھہرنے کی تقدیر میں وہ خود کافی حکم سزا صادر کرسکتا ہے -

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ ضلع کو اختیارات تحت دفعہ ۳۰ عطا ہوئے ہوں تو جائز ہے کہ مقدمہ عدالت سشن میں سپرد نہ ہو کر اُس کے پاس منتقل کردیا جائے -

ضابطہ جبکہ مجسٹریٹ سخت تر سزا جو کافی ہو صادر نہ کرسکتا ہو

دفعہ ۳۴۹[۱] - (۱) جب رائے کسی مجسٹریٹ درجہ دوم یا درجہ سوم مجاز سماعت کی بعد سماعت شہادت پیش کردہ مستغیث و ملزم کے یہ ہو کہ ملزم پر جرم ثابت ہے

---

[۱] سونتال پرگنوں میں ایسا شخص جو بذریعہ کسی مجسٹریٹ غیر ڈپٹی کمشنر کے تحت دفعہ ہذا مجرم قرار پائے ڈپٹی کمشنر کے حضور اور اگر بذریعہ ڈپٹی کمشنر کے مجرم قرار پائے تو کمشنر کے حضور بہ حیثیت ہائیکورٹ کے اپیل کرسکتا ہے - ملاحظہ طلب سونتال پرگنوں کی عدالت کے ریگولیشن سنہ ۱۸۹۳ء (نمبرہ مصدرہ سنہ ۱۸۹۳ء) کی دفعہ ۴ -

اور اُس کو اُس سزا سے کوئی مختلف سزا یا کوئی زیادہ سخت سزا ملنی چاہیئے جو ویسا مجسٹریٹ خود عاید کرنیکا مجاز ہے یا ملزم سے حسب دفعہ ۱۰۶ مچلکہ لکھوانا ضرور ہے تو اسکو اختیار ہے کہ اپنی رائے قلمبند کرکے مسل کاغذ مقدمہ اور نیز ملزم کو اُس مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کے پاس بھیجدے جس کا وہ ماتحت ہو۔

(۲) وہ مجسٹریٹ جس کے پاس کاغذات مقدمہ بھیجے جائیں مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے اہالی مقدمہ کی زبان بندی لے اور کسی گواہ کو پھر طلب کرکے اُس کی زبان بندی لے جو مقدمہ میں پہلے شہادت دے چکا ہو۔ اور شہادت مزید طلب کرکے شامل مثل کرے۔ اور مقدمہ میں ایسی رائے یا حکم سزا یا اور حکم صادر کرے جو اُسکو مناسب معلوم ہو اور قانون کے موافق ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ اس مقدمہ میں اُس سے زیادہ سزا عاید نہ کریگا جو وہ دفعات ۳۲ و ۳۳ کے مطابق عاید کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

ثبوت جرم بابہر دگی مقدمہ اُس شہادت پر جس کا ایک حصہ ایک مجسٹریٹ نے اور دوسرا حصہ دوسرے نے لکھا ہو

دفعہ ۳۵۰ - (۱) اگر اختیار سماعت کسی مجسٹریٹ کا بعد اسکے کہ اُس نے کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ کی کل شہادت یا اُسکے کسی جزو کی سماعت کی ہو اور اسکو قلمبند کیا ہو اُس مقدمہ میں ساقط ہو جائے اور اُس کی جگہ کوئی اور مجسٹریٹ آجائے جو اس میں اختیار سماعت رکھتا اور عمل میں لاتا ہو تو ایسے مجسٹریٹ جانشین کو اختیار ہے کہ بربنائے اُس شہادت کے جو کہ جزو مجسٹریٹ سابق نے اور جزو خود اُس نے قلمبند کی ہو مقدمہ کو فیصل کرے یا گواہوں کو پھر طلب کرکے از سر نو تحقیقات یا تجویز شروع کرے۔

مگر حسب شرط ذیل:-

(الف) کسی تجویز مقدمہ میں ملزم کو اختیار ہے کہ جب دوسرا مجسٹریٹ اپنی کارروائی شروع کرے تو یہ درخواست کرے کہ گواہوں کو یا اُن میں سے کسی کو مکرر طلب کیا جائے اور اُن کا یا اُس کا مکرر اظہار لیا جائے۔

(ب) عدالت ہائیکورٹ یا جن مقدمات کی تجویز معرفت ایسے صاحبان مجسٹریٹ کے ہوئی ہو جو مجسٹریٹ ضلع کے ماتحت ہیں اُن میں مجسٹریٹ ضلع مجاز ہے کہ عام اس سے کہ وہ لائق اپیل ہوں یا نہ ہوں کسی حکم اثبات جرم کو جو بربنائے ایسی شہادت کے صادر ہوا ہو جو کُلاً اُس مجسٹریٹ کے ہاتھ سے قلمبند نہ ہوئی ہو جس نے حکم اثبات جرم کا صادر کیا ہو منسوخ کردے۔ بشرطیکہ ہائیکورٹ یا مجسٹریٹ ضلع کی رائے میں ملزم کو ایسی کارروائی سے نقصان شدید پہنچا ہو۔ اور اُسکو اختیار ہے کہ از سر نو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز ہونیکا حکم دے۔

(۲) کوئی عبارت اِس دفعہ کی اُن صورتوں سے متعلق نہیں ہے جن میں کہ دفعہ ۳۴۶ کے مطابق کارروائی ملتوی کیجائے۔

روک رکھنا ان ملزموں کو جو عدالت میں حاضر ہوں۔

دفعہ ۳۵۱- (۱) جایز ہے کہ ہر شخص جو کسی عدالت فوجداری میں حاضر ہو گو وہ گرفتار یا طلب ہو کر نہ آیا ہو واسطے تحقیقات یا تجویز کسی جرم کے جو ویسی عدالت کی سماعت کے لائق ہو اور جس کی بابت اسکی ذات سے سرزد ہونیکا گمان شہادت سے پیدا ہوتا ہو ویسی عدالت کے حکم سے روک رکھا جائے۔ اور اُس پر اسی جرم مقدمہ قایم کیا جائے کہ گویا وہ گرفتار یا طلب ہو کر آیا تھا۔

(۲) جب ایسا شخص ایسی تحقیقات کے دوران میں روک رکھا جائے جو باب ۱۸ کے بموجب ہونی ہو یا بعد شروع ہونے تجویز مقدمہ کے روک رکھا جائے تو کارروائی متعلق ویسے شخص کے از سرنو ہوگی اور گواہوں کا اظہار مکرر لیا جائیگا۔+

عدالتیں کھلی ہوئی ہونگی

دفعہ ۳۵۲- وہ مقام جہاں کوئی عدالت فوجداری کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز کرنے کیلئے اپنی نشست رکھے کھلی عدالت قرار پائیگا۔ اور بالعموم خلایق کو اختیار رہیگا کہ جہاں تک اس میں آرام کے ساتھ گنجایش ہو اس میں آتے جاتے رہیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ اجلاس کرنیوالا جج یا مجسٹریٹ مجاز ہے کہ کسی خاص مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کی کسی نوبت پر یہ حکم صادر کرے کہ بالعموم خلایق یا کوئی خاص شخص اُس کمرہ یا مکان میں جو عدالت کے استعمال میں آتا ہو۔ نہ آنے پائے یا نہ رہنے یا نہ ٹھہرنے پائے۔+

باب (۲۵)

بابت طریقہ لینے اور قلمبند کرنے شہادت کے مقدمات کی تحقیقات اور تجویز میں

ملزم کے روبرو شہادت لیجائیگی

دفعہ ۳۵۳- بجز اس صورت کے جس کیلئے اور طرح پر حکم صریح ہوا ہے تمام شہادت جو مطابق احکام باب ہائے ۱۸- اور ۲۰- اور ۲۱- اور ۲۲- اور ۲۳ کے لیجائے ملزم کے مواجہہ میں لی جائے گی۔ یا جب وہ اصالتہً حاضر ہونے سے معاف ہو بمواجہہ اس کے وکیل کے لی جائے گی۔+

بلاد پریزیڈنسی کے باہر شہادت کے قلمبند کرنے کا طریقہ۔

دفعہ ۳۵۴- جو تحقیقات و تجویز مقدمہ (علاوہ تجویز سرسری مقدمہ کے) حسب مجموعہ ہذا معرفت یا روبرو کسی مجسٹریٹ کے (جو مجسٹریٹ پریزیڈنسی نہ ہو) یا معرفت یا روبرو سشن جج کے عمل میں آئے اس میں شہادت گواہوں کی حسب طریقہ مندرجہ ذیل قلمبند کی جائیگی۔+

مقدمات قابل اجرائے سمن میں اور مجسٹریٹ درجہ اول اور درجہ دوم کے روبرو بعض جرموں کی تجویز میں تحریر شہادت۔

دفعہ ۳۵۵ ۱ - (۱) مقدمات قابل اجرائے سمن میں جو سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو تجویز کیے جاتے ہیں۔ اور مقدمات جرائم مفصلہ دفعہ ۲۶۰ کی ذیل فقرہ (ی) کے ضمن (ا) سے (ب) تا (ی) تک میں جب اُن کی تجویز معرفت کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کے ہو اور تمام کارروائی بموجب دفعہ ۵۱۷ میں (اگر تجویز کے اثناء میں نہ ہوں) مجسٹریٹ کو چاہیے کہ ہر ایک گواہ کی شہادت کا خلاصہ جیسے جیسے گواہ کی زبان بندی ہوتی جائے بطور یادداشت کے لکھتا جائے۔

(۲) ویسی یادداشت مجسٹریٹ کے خود خاص سے تحریر پاکر اور اس کے دستخط سے مزین ہوکر شامل مثل کی جاوے گی۔

(۳) اگر مجسٹریٹ یادداشت حسب مذکورہ بالا لکھ نہ سکے تو اسکو چاہیے کہ اپنی معذوری کی وجہ تحریر کرے۔ اور ویسی یادداشت اپنی زبان سے کچہری عام میں لکھوا دے۔ اور اس پر اپنے دستخط ثبت کرے اور ویسی یادداشت شامل مثل کی جاوے گی۔

علاوہ پریزیڈنسی کے اور اور صورتوں میں تحریر شہادت

دفعہ ۳۵۶ ۱ - (۱) باقی اور اور تجاویز مقدمہ میں جو روبرو عدالتہائے سشن اور صاحبان مجسٹریٹ کے (باستثناء صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے) عمل میں آئیں اور جملہ تحقیقاتوں میں جو مطابق باب ۱۲ و ۱۸ کے ہوں شہادت ہر گواہ کی زبان مروجہ عدالت معرفت مجسٹریٹ یا سشن جج کے یا مجسٹریٹ یا سشن جج کی حاضری اور سماعت میں اور اُسکی ذاتی ہدایت اور نگرانی سے قلمبند کیجائیگی۔ اور اس پر مجسٹریٹ یا سشن جج کے دستخط ثبت ہونگے۔

ادائے شہادت انگریزی میں

(۲) جب ویسے گواہ کی شہادت زبان انگریزی میں ادا کیجائے تو مجسٹریٹ یا سشن جج کو اختیار ہے کہ اسکو اپنے قلم سے زبان مذکور میں لکھے۔ اور سوائے اس صورت کے کہ ملزم زبان انگریزی سے واقف ہو یا زبان عدالت کی انگریزی ہو ترجمہ مصدقہ ایسی شہادت کا زبان مروجہ عدالت میں تحریر ہوکر شامل مثل کیا جائیگا۔

یادداشت جبکہ شہادت مجسٹریٹ یا جج خود قلمبند نہ کرے

(۳) جن مقدمات میں مجسٹریٹ یا سشن جج شہادت کو قلمبند نہ کرے اس کو لازم ہے کہ جیسے جیسے ایک ایک گواہ کی زبان بندی ہوتی جائے گواہ کے بیان کا خلاصہ بطور یادداشت لکھتا جائے۔ اور ویسی یادداشت مجسٹریٹ یا سشن جج خاص اپنے

---

۱ جو شہادت کہ عہدہ داران جنگل اپر برما کے جنگلوں کے ریگولیشن ۱۸۹۵ء نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۵ء کی رو سے مجموعہ ہذا کی دفعات ۳۵۵ یا ۳۵۶ یا ۳۵۸ کے مطابق قلمبند کریں وہ تجویزات ما بعدیہ میں بحضور مجسٹریٹ قابل مقبولی ہیں ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ (۱) (۲)۔

ہاتھ سے لکھیگا- اور وہ بعد ثبت ہونے دستخط مجسٹریٹ یا سشن جج کے مثل میں شامل کیجائیگی -

(۴) اگر مجسٹریٹ یا سشن جج حسب بیان مذکورہ صدر یادداشت لکھنے سے معذور ہو تو اُسکو معذوری کی وجہ لکھنی لازم ہوگی -

شہادت کس زبان میں قلمبند کی جائے گی -

دفعہ ۳۵۷[1] -(۱) لوکل گورنمنٹ کو اس حکم کے صادر کرنیکا اختیار ہے کہ کسی ضلع یا حصۂ ضلع میں یا اُن کارروائیوں میں جو کسی عدالت سشن یا مجسٹریٹ یا خاص درجہ کے مجسٹریٹ کے روبرو ہوں مجسٹریٹ یا سشن جج مقدمات متذکرہ دفعہ ۳۵۶ میں اپنے ہاتھ سے اپنی ہی مادری زبان میں شہادت ہر گواہ کی لکھے - اِلّا اُس صورت میں کہ سشن جج یا مجسٹریٹ کسی وجہ سے کسی گواہ کی شہادت خود نہ لکھ سکے کہ ایسی صورت میں اُسکو چاہیے کہ اپنی معذوری کی وجہ تحریر کرے اور کچہری عام میں خود اپنی زبان سے شہادت قلمبند کروائے -

(۲) جو شہادت اس طور سے قلمبند ہو اُس پر سشن جج یا مجسٹریٹ کے دستخط ثبت ہونگے اور وہ شامل مثل کی جائیگی -

مگر شرط یہ ہے کہ لوکل گورنمنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ کو ہدایت کرسکتی ہے کہ شہادت زبان انگریزی یا زبان مرّوجہ عدالت میں لکھے گو ویسی زبان اُس کی زبان مادری نہ ہو -

مقدمات تحت دفعہ ۳۵۵ میں مجسٹریٹ کی مرضی -

دفعہ ۳۵۸ - مقدمات قسم متذکرہ دفعہ ۳۵۵ میں مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے کسی گواہ کی شہادت اُس طریق پر لے جو دفعہ ۳۵۶ میں مذکور ہے یا اگر ویسے مجسٹریٹ کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر لوکل گورنمنٹ سے حکم متذکرہ دفعہ ۳۵۷ صادر ہوا ہو تو مطابق اُس طریقہ کے شہادت قلمبند کرے جو دفعہ مذکور میں مقرر ہے -

شہادت تحت دفعہ ۳۵۶ یا دفعہ ۳۵۷ کے قلمبند کرنیکا طریقہ -

دفعہ ۳۵۹ -(۱) جو شہادت دفعہ ۳۵۶ یا دفعہ ۳۵۷ کے مطابق قلمبند کی جائے وہ عموماً بطور سوال جواب کے قلمبند نہ کیجائیگی بلکہ بشکل بیان مسلسل کے

(۲) مجسٹریٹ یا سشن جج کو اختیار ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے کوئی خاص سوال و جواب قلمبند کرے یا کرائے -

ضابطہ درخصوص ویسی شہادت کے جبکہ مکمل ہوجائے -

دفعہ ۳۶۰ -(۱) جیسے جیسے ایک ایک گواہ کی شہادت جو حسب دفعہ ۳۵۶ یا ۳۵۷ لی گئی ہو مکمل ہوتی جائے بمواجہہ ملزم کے اگر وہ حاضر ہو یا بمواجہہ اُسکے وکیل کے اگر وہ وکالتہً حاضر ہو گواہ کو پڑھ کر سنا دیجائیگی - اور بشرط ضرورت اُسکی اصلاح کیجائیگی -

[1] ملاحظہ ہو تبصرہ صفحہ ۱۵۱ کا فٹ نوٹ -

(۲) اگر اُس وقت جبکہ گواہ کو اُس کی شہادت پڑھ کر سُنائی جائے گواہ کسی بیان مندرجہ شہادت کی صحت سے منکر ہو تو مجسٹریٹ یا سشن جج کو اختیار ہے کہ اُسکی اصلاح نہ کر کے شہادت پر اس اعتراض کی یادداشت لکھ دے جو گواہ نے اُسکی نسبت کیا ہو۔ اور ایسی کیفیت بھی جج کی وہ ضرورت سمجھے اُس پر لکھ دے۔

(۳) اگر شہادت اُس زبان میں جس میں گواہ شہادت ادا کرے قلمبند نہ کیجائے بلکہ دوسری زبان میں قلمبند ہو اور گواہ اُس زبان کو جس میں اُسکی شہادت قلمبند ہوئی سمجھتا ہو تو جس زبان میں اُس نے شہادت ادا کی ہو اُس زبان میں یا اور کسی زبان میں جسکو وہ سمجھتا ہو اُسکی شہادت کا ترجمہ کر کے اُس کو سُنا دیا جائے۔

ملزم یا اُس کے وکیل کو شہادت کا سُنا دینا۔

دفعہ ۳۶۱-(۱) جب کبھی شہادت ایسی زبان میں ادا کیجائے جس کو ملزم نہ سمجھتا ہو۔ اور ملزم اُس وقت اصالتًہ حاضر ہو تو وہ شہادت سر اجلاس اُس زبان میں ترجمہ ہو کر اسکو سُنا دیجائیگی جسکو وہ سمجھتا ہو۔

(۲) اگر ملزم وکالتًہ حاضر ہو اور شہادت سوائے زبان مستعملہ عدالت کے کسی اور زبان میں ادا کیجائے جسکو اسکا وکیل نہ سمجھتا ہو تو وہ شہادت زبان مستعملہ میں ترجمہ ہو کر ویسے وکیل کو سمجھا دیجائیگی۔

(۳) جب دستاویزات ثبوت باضابطہ کی غرض کیلئے داخل کی جائیں عدالت مجاز ہوگی کہ حسب اقتضائے رائے اپنے اُسقدر دستاویزات کا ترجمہ کرائے جو ضروری معلوم ہو۔

تحریر شہادت صاحبان مجسٹریٹ پریزیڈنسی کی عدالتوں میں۔

دفعہ ۳۶۲-(۱) ہر مقدمہ میں جس میں مجسٹریٹ پریزیڈنسی کسی قدر جرمانہ عاید کرے جو دو سو روپیہ سے زیادہ ہو یا قید جو چھ مہینے سے زیادہ ہو تجویز کرے اُس کو لازم ہے کہ شہادت گواہوں کی اپنے ہاتھ سے قلمبند کرے یا اُس کو سر اجلاس اپنی زبان سے دوسرے سے لکھوائے اور تمام شہادت جو اُس طور سے قلمبند ہو بعد ثبت دستخط مجسٹریٹ کے شامل مثل کی جاوے گی۔

(۲) جو شہادت اس طور سے قلمبند کی جائے وہ بالعموم بطور بیان کی مسلسل قلمبند کیجائیگی مگر مجسٹریٹ مجاز ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے کسی خاص سوال یا جواب کو قلمبند کرے یا قلمبند کرائے۔

(۳) چند احکام سزا جو دفعہ ۳۵ کے مطابق ایک ہی وقت صادر کئے جائیں اس دفعہ کی اغراض کیلئے بمنزلہ حکم سزائے واحد سمجھے جائینگے۔

کیفیت نسبت اوضاع وحرکات گواہ کے۔

دفعہ ۳۶۳- ہر سشن جج یا مجسٹریٹ کو جو کسی گواہ کی شہادت قلمبند کرے یہ بھی لازم ہے کہ زبان بندی کے وقت ویسے گواہ کی جیسی اوضاع وحرکات پائی جائیں اُن کی نسبت ایسی کیفیت (اگر کچھ ہو) جو ضروری معلوم ہو تحریر کرے۔

زبان بندی ملزم کی کیونکر قلمبند کی جائیگی۔

دفعہ ۳۶۴ - (۱) جب کسی ملزم کی زبان بندی معرفت کسی مجسٹریٹ یا اور عدالت کے سوائے عدالت ہائیکورٹ کے جو مطابق سند شاہی کے مقرر ہوئی ہے یا سوائے چیفکورٹ پنجاب[1] یا چیفکورٹ لوئیر برہما[2] کے لیجائے۔ تو وہ تمام زبان بندی معہ جملہ سوالات کے جو ملزم سے کئے جائیں اور نیز جوابات کے جو وہ دے بالکم وکاست اس زبان میں قلمبند کیجائیگی جس میں کہ اسکی زبان بندی لیجائے۔ یا اگر یہ غیر ممکن ہو تو عدالت کی زبان میں یا بزبان انگریزی اور ویسی تحریر ملزم کو معاینہ کرائی جائیگی۔ یا اس کے روبرو پڑھی جائیگی۔ یا اگر وہ اس زبان کو نہ سمجھتا ہو جس میں کہ زبان بندی لکھی گئی ہو تو اس زبان میں جسکو وہ سمجھتا ہو ترجمہ ہوکر اس کو سنا دیجائیگی۔ اور اسکو اختیار رہیگا کہ اپنے جواب کی توضیح کرے یا اس میں کچھ اضافہ کرے۔

(۲) جب تمام تحریر اس بیان کے موافق ہو جائے جسکو وہ سچ ظاہر کرتا ہو تب ملزم کے دستخط اور نیز عدالت کے مجسٹریٹ یا جج کے دستخط اس تحریر پر ثبت ہونگے اور ویسا مجسٹریٹ یا جج اپنے ہاتھ سے اس امر کی تصدیق لکھیگا کہ وہ زبان بندی اس کے مواجہہ اور اس کی سماعت میں لی گئی اور اس میں ملزم کا تمام بیان صحیح و درست مندرج ہے۔

(۳) اُن مقدمات میں کہ جن میں زبان بندی ملزم کی مجسٹریٹ یا سشن جج کی معرفت قلمبند نہ کی جائے مجسٹریٹ یا جج کو لازم ہے کہ بجز اس صورت کے کہ وہ مجسٹریٹ پریزیڈنسی ہو۔ جیسے جیسے زبان بندی ہوتی جائے زبان بندی کی ایک یادداشت بزبان متعلقہ عدالت یا بزبان انگریزی لکھتا جائے۔ اگر وہ زبان انگریزی سے بقدر کافی واقف ہو۔ اور مجسٹریٹ یا جج مذکور کو چاہیئے کہ ویسی یادداشت اپنے قلم خاص سے لکھے اور اس پر اپنے دستخط ثبت کرے۔ اور وہ یادداشت شامل مثل کیجائیگی۔ اگر مجسٹریٹ یا جج مذکور حسب مذکور بالا یادداشت کے لکھنے سے معذور ہو تو اسکو لازم ہے کہ ویسی معذوری کی وجہ لکھے۔

(۴) کوئی عبارت اس دفعہ کی شخص ملزم کی زبان بندی سے متعلق نہ ہوگی جو حسب دفعہ ۲۶۳ کے لیجائے۔

تحریر شہادت ہائیکورٹ میں

دفعہ ۳۶۵ - ہر عدالت ہائیکورٹ کو جو بموجب فرمان شاہی کے مقرر ہوئی ہو اور چیف کورٹ پنجاب[2] اور چیفکورٹ لوئیر برہما کو اختیار رہے کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ قاعدہ عام کے وہ طریقہ مقرر کرے کہ جس کے مطابق شہادت اُن مقدمات میں قلمبند کی جائے گی جو عدالت مذکور کے

[1] یہ الفاظ لوئیر برہما کی عدالتوں کے ایکٹ ۱۹۰۰ع (نمبر ۶ مصدرہ ۱۹۰۰ع) کے ذریعہ سے داخل کئے گئے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۴۷۔ اور ضمیمہ اول

[2] لوئیر برہما کی عدالتوں کے ایکٹ ۱۹۰۰ع (نمبر ۶ مصدرہ ۱۹۰۰ع) کے ذریعہ سے لفظ "نیز" منسوخ کیا گیا اور الفاظ "اور چیفکورٹ لوئیر برہما" داخل کئے گئے۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۴۷۔ اور ضمیمہ اول۔

روبرو پیش ہوں - اور ویسی عدالت کے ججوں کو لازم ہوگا کہ مطابق اُسی قاعدہ کے اگر کوئی مقرر ہوا ہو، شہادت یا اُس کا خلاصہ قلمبند کریں - *

باب (۲۶)

بابت رائے کے

دفعہ ۳۶۶ - (۱) رائے ہر مقدمہ میں جو عدالت فوجداری مجاز سماعت ابتدائی میں تجویز کیا جائے حسب تفصیل ذیل پڑھکر سنائی جائیگی - یا ایسی رائے کا خلاصہ حسب تفصیل ذیل بیان کردیا جائیگا -

رائے سنانیکا طریقہ

(الف) برسر اجلاس اسی وقت بعد ختم ہونے تجویز کے یا کسی تاریخ مابعد پر جسکی اطلاع فریقین یا اُن کے وکلاء کو دیجائیگی - اور

(ب) عدالت کی زبان میں یا کسی اور زبان میں جو ملزم یا اُس کا وکیل سمجھتا ہو -

مگر شرط یہ ہے کہ کل رائے جج اجلاس کنندہ پڑھ کر سنائے اگر اُس سے حسب مذکور پڑھ کر سنا دیئے جانے کی استدعا مستغیث یا مستغاث علیہ کرے -

(۲) ملزم رائے سُننے کے لئے اگر حراست میں ہو تو حاضر کیا جائیگا یا اگر حراست میں نہ ہو تو اُسکو رائے سُننے کے لئے عدالت میں حاضر ہونیکا حکم دیا جائیگا - الا جبکہ اُسکا اصالتہً حاضر ہونا دوران تجویز کے موقوف کردیا گیا ہو اور حکم سزا میں صرف جرمانہ کا حکم ہو یا وہ بری کردیا جائے کہ ان میں سے ہر ایک صورت میں اُس کے وکیل کے مواجہہ میں رائے سنائی جائیگی -

(۳) جو رائے کہ کوئی عدالت فوجداری سنائے وہ صرف اس وجہ سے ناجائز متصور نہ ہوگی کہ کوئی فریق یا اُسکا وکیل اس تاریخ یا اُس مقام پر جسکی اطلاع رائے مذکور کے سنانے کیلئے دیگئی حاضر نہیں تھا یا یہ کہ ویسی تاریخ اور مقام کی اطلاع فریقین یا اُن کے وکلاء کو یا اُن میں سے کسی کو پہنچائی نہیں گئی یا اُس کے پہنچانے میں کچھ نقص ہوا -

(۴) اس دفعہ کے کسی مضمون سے یہ مفہوم نہیں ہوگا کہ دفعہ ۵۳۷ کے احکام کی وسعت پذیری کسی طرح سے محدود کردی گئی ہے - *

دفعہ ۳۶۷ - (۱) ویسی ہر رائے بجز اس صورت کے جسکی بابت کوئی اور حکم صریح اس مجموعہ میں مندرج ہو عدالت کے حاکم اجلاس کنندہ کے قلم خاص سے عدالت کی زبان میں یا انگریزی زبان میں تحریر کیجائیگی - اور اُس میں امر یا امور تنقیح طلب درج کئے جائینگے اور فیصلہ ہر امر مذکور

رائے کس زبان میں ہوگی مضامین رائے -

کا اور وجوہ فیصلہ لکھی جائینگی۔ اور اُس پر تاریخ اور دستخط بقلم حاکم اجلاس کنندہ سر اجلاس رائے سُنانے کے وقت ثبت کئے جائینگے۔

(۲) رائے مذکور میں صراحت اُس جرم کی (اگر کوئی ہو) جسکی پاداش میں اور مجموعہ قوانین تعزیرات ہند یا کسی اور قانون کی اُس دفعہ کی جسکے مطابق ملزم پر جرم ٹھہرایا جائے اور اُس سزا کی جو اس کیلئے تجویز کیجائے درج کی جائیگی۔

رائے علی سبیل البدلیت (۳) جب مجرم پر کوئی جرم مقررہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند ثابت قرار دیا جائے اور اس امر میں شبہ ہو کہ جرم مذکور مجموعہ مرقومہ کی دو دفعات میں سے کس دفعہ میں داخل ہے یا دفعہ واحد کے دو جزو میں سے کس جزو میں داخل ہے تو عدالت کو چاہیئے کہ اشتباہ کو ظاہر کرکے رائے علی سبیل البدلیت صادر کرے۔

(۴) اگر رائے کی رو سے شخص ملزم جرم سے بری کیا گیا ہو تو ایسے میں عدالت وہ جرم لکھیگی جس سے کہ ملزم بری کیا جائے اور یہ ہدایت کریگی کہ وہ رہائی پائے۔

(۵) اگر ملزم پر ایسا جرم ثابت قرار دیا جائے جسکی سزا موت مقرر ہے اور عدالت کی تجویز سے اُسکو کوئی اور سزا اسوائے موت کے دی گئی ہو۔ تو عدالت کو لازم ہے کہ اپنی رائے میں وجہ اس بات کی ظاہر کرے کہ کیوں سزا موت کی عائد نہیں کی گئی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اُن مقدمات میں جنکی تجویز جوری کی معرفت ہو عدالت کو کوئی رائے لکھنی ضرور نہیں ہے بلکہ عدالت سشن کو لازم ہے کہ جوری کو جو ہدایت کی جائے اُس ہدایت کی مدات کو قلمبند کرے۔

حکم سزائے موت **دفعہ ۳۶۸**۔ (۱) جب کسی شخص کی نسبت حکم سزائے موت صادر ہو تو حکم میں یہ ہدایت کی جائیگی کہ وہ شخص اُس عرصہ تک گلو بستہ لٹکایا جائے کہ اُس کا دم نکل جائے۔

حکم سزائے حبس بعبور دریائے شور (۲) حکم سزائے حبس بعبور دریائے شور میں اُس مقام کی تصریح نہ ہوگی جس میں کہ شخص سزایاب کو بھیجنا منظور ہو۔

عدالت رائے کو تبدیل نہ کریگی **دفعہ ۳۶۹**۔ کسی عدالت کو باستثنائے ہائیکورٹ کے اختیار نہیں ہے کہ جب اپنی رائے پر ایک مرتبہ دستخط کر چکے اُس میں کچھ تبدیل یا اُسکی تجویز ثانی کرے۔ اِلّا اُس طور پر جس کا ذکر دفعات ۳۹۵ ۔ اور ۴۸۴ میں ہے یا واسطے تصحیح غلطی کتابت کے۔

مجسٹریٹ پریزیڈنسی کی رائے **دفعہ ۳۷۰**۔ مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو لازم ہے کہ طریقہ محکومہ صدر کے مطابق رائے لکھنے کے عوض امور مفصلہ ذیل قلمبند کرے:-

(الف) مقدمہ کا نمبر ترتیبی۔

(ب) تاریخ ارتکاب جرم -

(ج) نام فریادی کا (اگر کوئی ہو) -

(د) نام شخص ملزم کا اور (بحیثیت رعایائے برطانیہ اہل یوروپ کے) اُس کی ولدیت و سکونت -

(ہ) جرم جسکی بابت نالش کی گئی یا جو ثابت قرار دیا گیا -

(و) جواب ملزم کا اور اُسکی زبان بندی (اگر کچھ لی گئی ہو) -

(ز) حکم اخیر -

(ح) تاریخ دینے حکم کی -

(ط) اُن سب مقدمات میں جن میں مجسٹریٹ قید کی سزا تجویز کرے یا جرمانہ دو سو روپیہ زیادہ تعداد کا یا دونوں سزائیں عاید کرے ایک مختصر کیفیت وجوہ اثبات جرم کی - +

رائے وغیرہ درخواست کرنے پر ملزم کو دی جائے گی -

دفعہ ۳۷۱ - (۱) ملزم کی درخواست پر رائے کی ایک نقل یا جب وہ خواہش ظاہر کرے رائے کا ترجمہ اسی کی زبان میں اگر ممکن ہو یا بزبان مستعملہ عدالت اُس کو بلا توقف دیا جائے گا - لازم ہے کہ ویسی نقل ہر صورت میں علاوہ مقدمہ قابل اجرائے سمن کے بلا اُجرت دی جائے -

(۲) لازم ہے کہ اُن مقدمات میں جو معرفت جوری کے عدالت سشن میں تجویز کئے جائیں نقل مدات ہدایت حاکم جو جوری کو سُنائی جائے ملزم کی درخواست پر بلا درنگ و بلا خرچہ دیجائے -

اُس شخص کی صورت میں جسکی نسبت حکم سزائے موت صادر ہوا ہو

(۳) جب ملزم کی نسبت سشن جج کے حکم سے سزائے موت تجویز کی گئی ہو تو ویسے جج کو چاہیئے کہ ملزم کو اس بات سے بھی مطلع کرے کہ اگر اُسکو اپیل کرنا منظور ہو تو کس میعاد کے اندر اپیل رجوع کرنا چاہیئے - +

رائے کا کب ترجمہ کیا جائیگا

دفعہ ۳۷۲ - اصل رائے مقدمہ کی مثل میں شامل کیجائیگی اور اگر اصل رائے سوائے زبان مستعملہ عدالت کے کسی اور زبان میں لکھی ہوئی ہو اور ملزم خواستگار ہو تو ترجمہ اُس کا بزبان مستعملہ عدالت مرتب ہو کر ویسی مثل میں شامل کیا جائیگا - +

عدالت سشن تجویز اور حکم سزا کی نقل مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجدیگی

دفعہ ۳۷۳ - اُن مقدمات میں جن کی تجویز عدالت سشن کے روبرو ہو عدالت مذکور کو لازم ہے کہ اپنی تجویز اور حکم سزا کی ایک نقل (اگر کوئی ہو) اُس مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجدے جس کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر مقدمہ کی تجویز ہوئی تھی - +

باب (۲۷)

بابت ترسیل احکام سزا بغرض بحالی عدالت اعلےٰ میں —

حکم سزائے موت عدالت سشن مرسل کریگی۔

دفعہ ۳۷۴ – جب عدالت سشن حکم سزائے موت صادر کرے تو کاغذات مثل عدالت ہائیکورٹ میں مرسل کئے جاینگے۔ اور حکم مذکور کی تعمیل نہ کیجاویگی۔ اِلّا اُس صورت میں کہ وہ ہائیکورٹ سے بحال رکھا جاوے۔

ہدایت کرنیکا اختیار کہ تحقیقات مزید کیجاوے یا شہادت مزید لیجاوے

دفعہ ۳۷۵ – (۱) جب ویسے کاغذات مثل مرسل کئے جائیں اگر ہائیکورٹ کی یہ رائے ہو کہ کسی ایسے امر کی بابت تحقیقات مزید کی جاوے یا شہادت مزید لیجاوے جو شخص مجرم قرار دادہ کی قصورواری یا بیگناہی سے تعلق رکھتا ہو تو ہائیکورٹ کو اختیار ہے کہ خود ویسی تحقیقات کرے یا ویسی شہادت لے یا عدالت سشن کو تحقیقات کرنے یا شہادت لینے کی ہدایت کرے۔

(۲) ویسی تحقیقات یا شہادت روبروئے اہالی جیوری یا اسیسر کے نہ عمل میں آئیگی اور نہ لیجائیگی اور بجز اُس صورت کے کہ عدالت ہائیکورٹ سے اور طرح پر ہدایت ہو شخص مجرم قرار دادہ کا اُس وقت حاضر رہنا ضرور نہیں ہے جب وہ تحقیقات کیجاوے یا شہادت لیجاوے۔

(۳) نتیجہ ویسی تحقیقات اور شہادت کا جبکہ ہائیکورٹ خود تحقیقات نہ کرے اور شہادت اگر کچھ ہو نہ لے بذریعہ سرٹیفکیٹ ویسی عدالت میں مرسل کیا جائیگا۔

اختیار ہائیکورٹ کا دربارہ بحال رکھنے حکم سزا کے یا منسوخ کرنے اُس تجویز کے جسکی رو سے جرم ثابت قرار پایا ہو۔

دفعہ ۳۷۶ – ہر مقدمہ میں جو دفعہ ۳۷۴ کے بموجب پیش ہوا ہو عام اس سے کہ اسکی تجویز بتائید اسیسران یا جوری کے ہوئی ہو ہائیکورٹ کو اختیار ہے کہ—

(الف) حکم سزا کو بحال رکھے یا کوئی اور حکم سزا جو قانوناً جایز ہو صادر کرے۔ یا

(ب) اُس تجویز کو جس کی رو سے جرم ثابت قرار پایا ہو منسوخ کرے اور ملزم پر ایسا جرم تجویز کرے جو عدالت سشن قایم کرسکتی ہے یا بربناء اُسی فرد قرارداد جرم یا فرد مصححہ کے از سرِ نو مقدمہ کے تجویز ہونے کا حکم دے۔ یا

(ج) شخص ملزم کو جرم سے بری کرے۔

سلہ ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ نمونہ ۴۳ مندرجہ مابعد۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی حکم بحالی کا حسب دفعہ ہذا صادر نہ کیا جائیگا تا وقتیکہ میعاد اپیل کے دایر کرنیکی نہ گذر جائے یا اگر اپیل ویسی میعاد کے اندر دایر ہو چکا ہو تو تا وقتیکہ ویسے اپیل کا تصفیہ نہ ہو جائے۔

بحالی حکم سزایا نئے حکم سزا پر دو جج کے دستخط ہونگے۔

دفعہ ۳۷۷ - ہر مقدمہ میں بوجب طریقہ مذکورہ صدر پیش ہو جائے ہائیکورٹ کی تجویز کا جو متعر بحالی حکم سزا ہو یا کسی اور تجویز یا حکم جدید کا جو عدالت ہائیکورٹ سے صادر ہو جب ویسی عدالت میں دو یا زیادہ جج ہوں کم سے کم دو صاحبان جج کے ہاتھ سے قلمبند ہو کر صادر ہونا اور اس پر ان کے دستخط کا ثبت ہونا چاہیئے۔

ضابطہ اختلاف رائے کی صورت میں

دفعہ ۳۷۸ - جب کوئی ویسا مقدمہ ججوں کے بنچ کے روبرو سماعت کیا جائے اور ویسے ججوں میں اختلاف رائے مساوی ہو تو وہ مقدمہ مع آرا ان ججوں کے کسی اور جج کے روبرو پیش کیا جائیگا اور ویسا جج بعد ازاں سماعت کے جو اسکو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کریگا۔ اور تجویز یا حکم ویسی رائے کے مطابق صادر کیا جائیگا۔

ضابطہ ان مقدمات میں جو بحالی کیلئے پیش ہوں

دفعہ ۳۷۹ - جو مقدمات عدالت سشن سے عدالت ہائیکورٹ میں واسطے بحالی حکم سزائے موت کے پیش کیے جائیں ان میں ہائیکورٹ کے اہلکار مناسب کو لازم ہے کہ بلا توقف بعد صادر ہونے حکم بحالی سزا یا کسی اور حکم صادرہ ہائیکورٹ کے نقل اس حکم کی بثبت مہر ہائیکورٹ اور بہ تصدیق اپنے دستخط کے عدالت سشن میں مرسل کرے۔

ضابطہ ایسے مقدمات میں جو ایسے مجسٹریٹ کی طرف سے مرسل ہوں جو دفعہ ۵۶۲ کی رو سے عمل کرنے کا مجاز ہو

دفعہ ۳۸۰ - جب کاغذات کارروائی بابت مقدمہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو جیسا دفعہ ۵۶۲ میں حکم ہے مرسل کیے جائیں تو ویسے مجسٹریٹ کو بعد ازاں اختیار ہوگا کہ ایسا حکم سزا یا ایسا اور حکم صادر کرے جو وہ اس تقدیر میں صادر کر سکتا اگر مقدمہ مذکور کی ابتدا اسی کے ذریعہ سے سماعت ہوتی۔ اور اگر وہ کسی امر میں تحقیقات مزید یا شہادت زاید کی ضرورت سمجھے تو اسکو اختیار ہوگا کہ آپ ہی تحقیقات خود کرے یا ویسی شہادت خود لے یا ہدایت کرے کہ ویسی تحقیقات کی جائے یا شہادت لی جائے۔

باب ۲۸

بابت تعمیل احکام سزا

تعمیل حکم جو حسب دفعہ ۳۷۶ صادر ہو

دفعہ ۳۸۱ - جب کوئی حکم بنظر ثبت منظوری عدالت سشن بحالی کے لئے

ہائیکورٹ میں مرسل کیا جائے تو دیسی عدالت سشن کو لازم ہے کہ ہائیکورٹ کا حکم بحالی یا اور حکم جو اُس پر صادر ہوا ہو حاصل کر کے ویسے حکم کی تعمیل بذریعہ اجرائے قطعہ وارنٹ یا کسی اور طریق پر عمل میں لائے جو ضروری معلوم ہو۔

التوائے حکم سزائے موت چو حاملہ عورت پر صادر ہو۔

دفعہ ۳۸۲ - اگر کوئی عورت جسکے نام حکم سزائے موت صادر ہوا ہو حاملہ پائی جائے تو ہائی کورٹ کو لازم ہے کہ واسطے التوائے تعمیل اُس حکم سزا کے حکم دے۔ اور اُس کو اختیار ہے کہ اُس حکم کے بدلے حکم حبس بعبور دریائے شور صادر کرے اگر وہ مناسب سمجھے۔+

اور صورتوں میں حکم سزائے حبس بعبور دریائے شور یا قید کی تعمیل۔

دفعہ ۳۸۳ - جب شخص ملزم پر سوائے اُن مقدمات کے جو دفعہ ۳۸۱ میں مرقوم ہیں اور مقدمات میں حکم حبس بعبور دریائے شور یا قید کا صادر کیا جائے تو عدالت صادر کنندہ حکم سزا کو لازم ہے کہ فوراً وارنٹ اُس جیلخانہ میں بھیجدے جس میں شخص ملزم محبوس ہو یا ہونیوالا ہو اور بجز اُس صورت کے کہ ملزم مذکور پہلے سے ویسے جیلخانہ میں محبوس ہو۔ اُسے مع وارنٹ کے ویسے جیلخانہ میں بھیجدے۔+

وارنٹ بغرض تعمیل کسکے نام لکھا جائیگا

دفعہ ۳۸۴ - ہر وارنٹ جو بابت تعمیل حکم سزائے قید کے ہو۔ اُس جیلخانہ یا اور مقام کے افسر مہتمم کے نام لکھا جائیگا جس میں قیدی محبوس ہو یا ہونیوالا ہو۔+

وارنٹ کس کے ہاتھ میں دیا جائیگا

دفعہ ۳۸۵ - جب قیدی جیلخانہ میں محبوس ہونیوالا ہو تو وارنٹ جیلر کے ہاتھ میں دیا جائیگا۔+

وارنٹ بغرض وصول جرمانہ کے

دفعہ ۳۸۶[1] - جب کسی مجرم پر حکم سزائے ادائے جرمانہ صادر کیا جائے تو عدالت صادر کنندہ حکم مذکور کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے قطعہ وارنٹ بغرض وصول زر جرمانہ بذریعہ قرقی اور نیلام جائیداد منقولہ مملوکہ مجرم مذکور کے جاری کرے گو حکم سزا میں یہ ہدایت ہو کہ درصورت عدم ادائے جرمانہ کے مجرم قید کیا جائیگا۔+

ویسے وارنٹ کا اثر

دفعہ ۳۸۷[2] - جائز ہے کہ ویسا وارنٹ دیسی عدالت کے علاقہ حکومت کی حدود

---

[1] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ نمونہ ۳۵ و ۳۶ مندرجہ مابعد۔

[2] دفعات ۳۸۶ لغایت ۳۸۹ کے احکام اُن جرمانجات سے متعلق قرار دیئے گئے ہیں جو اجزائے انڈمان و نکوبار کے ریگولیشن ۱۸۷۶ء (نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۷۶ء) کی رو سے عاید کئے جائیں۔ ملاحظہ طلب دفعہ ۲۵ جیسی کہ اسکی ترمیم جزائر انڈمان و نکوبار کے ریگولیشن ۱۸۸۲ء (نمبر ا مصدرہ ۱۸۸۲ء) کی دفعہ ۷ کے ذریعہ سے کی گئی ہے۔ اور جو (۲) قوانین ضلع کوہی اراکان کے ریگولیشن ۱۸۹۶ء (نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۶ء) کی رو سے عاید کئے جائیں۔ ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۱۸۔ اور ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعہ ۳ (۱)۔+

مقامی کے اندر تعمیل کیا جائے۔ اور اُس میں یہ اختیار دیا جائیگا کہ قسم مذکور کی جو کچھ کہ جائیداد ویسی حدود
کے باہر ہو وہ بھی قرق اور نیلام کی جائے بشرطیکہ وارنٹ کی ظہر پر اُس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ضلع یا اُس چیف مجسٹریٹ
پریذیڈنسی کے دستخط ہوں جسکے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر ویسی جائیداد دستیاب ہو۔ +

حکم سزائے قید کی تعمیل کا التوا

دفعہ ۳۸۸[1] — (۱) جب مجرم پر صرف جرمانہ کی سزا تجویز کی جائے اور درصورت
عدم ادائے جرمانہ قید تجویز کی جائے اور عدالت دفعہ ۳۸۶ کے بموجب وارنٹ جاری کرے تو اُس کو
اختیار ہے کہ حکم قید کی تعمیل ملتوی کر کے مجرم کو اس شرط پر مخلصی دے کہ وہ قطعہ مچلکہ معہ یا بلا ضامنوں
کے جو کچھ عدالت کو مناسب معلوم ہو اس مضمون سے لکھ دے کہ جو تاریخ واسطے ویسی وصولی وارنٹ کے مقرر ہے کہ وہ
تاریخ روز تحریر مچلکہ سے تا درجہ پندرہ روز سے زیادہ فاصلہ پر نہ ہوگی اُس تاریخ کو وہی عدالت میں حاضر
ہوگا۔ اور درصورت عدم وصول جرمانہ عدالت ہدایت کر سکتی ہے کہ حکم قید کی تعمیل فوراً کی جائے۔

(۲) ہر ایسے مقدمہ میں جس میں روپیہ ادا کرنیکا حکم کیا جائے اور درصورت عدم ادائے ویسے روپیہ کے
سزائے قید دیجا سکے۔ اور وہ روپیہ فوراً ادا نہ کیا جائے تو عدالت کو اختیار ہے کہ اُس شخص کو جس پر
ویسی ادائی کا حکم ہوا ہو ایک مچلکہ محکومہ دفعہ تحتی (۱) کے لکھ دینے کا حکم کرے اور مچلکہ نہ لکھ دینے کی صورت
میں فوراً حکم سزائے قید صادر کرے گو یا روپیہ مذکور وصول نہیں ہوا۔ +

کس کے حکم سے وارنٹ جاری کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۳۸۹[1] — جائز ہے کہ وارنٹ واسطے تعمیل کسی حکم سزا کے اُس جج یا مجسٹریٹ
کے حکم سے جاری کیا جائے جس نے حکم سزا صادر کیا ہو یا معرفت اُس کے قائم مقام
عہدہ کے جاری کیا جائے۔ +

صرف حکم سزائے تازیانہ کی تعمیل

دفعہ ۳۹۰ — جب ملزم کے نام صرف حکم سزائے تازیانہ صادر ہو تو تعمیل
سزائے مذکور کی ایسے مقام اور وقت پر کی جائیگی جس کی عدالت ہدایت کرے۔ +

حکم سزائے تازیانہ بازدیاد قید کی تعمیل۔

دفعہ ۳۹۱ — (۱) جب ملزم پر حکم سزائے تازیانہ بازدیاد قید کے ایسے مقدمہ میں
صادر ہو جو قابل اپیل ہو تو وہ تازیانہ اُس وقت تک نہ لگایا جائیگا جب تک کہ
تاریخ حکم سزا سے پندرہ روز نہ گذر جائیں۔ یا اگر اُس عرصہ میں اپیل دائر ہو جائے تو جب تک کہ حکم سزا
عدالت اپیل سے بحال نہ کیا جائے۔ مگر واضح ہو کہ جسقدر جلد ممکن ہو بعد اختتام اُس پندرہ روز کے
یا اگر اپیل ہوا ہو تو جسقدر جلد ممکن ہو بعد حصول حکم عدالت اپیل مشعر بحالی حکم سزا کے تازیانہ لگایا جائیگا۔

(۲) تازیانہ روبرو افسر مہتمم جیلخانہ کے لگایا جائے گا بجز اُس صورت کے کہ جج یا مجسٹریٹ یہ حکم دے کہ

[1] ملاحظہ طلب ماقبل کے صفحہ ۱۲۱ کا فٹ نوٹ نمبر ۲ + +

تازیانہ خود اُس کے مواجہہ میں لگایا جائے۔

(۳) کسی شخص لزوم پر علاوہ قید کے حکم تازیانہ صادر نہیں کیا جائیگا جبکہ میعاد قید جسکا اُسکی حکم ہو تین مہینے سے کم ہو۔

تازیانہ لگانے کا طریقہ

دفعہ ۳۹۲ - (۱) کسی ایسے شخص کی صورت میں جو سولہ برس یا اُس سے زیادہ عمر کا ہے سزائے تازیانہ ایک بید سے جسکا قطر آدھ انچ سے کم نہ ہو ایسے طریق پر اور جسم کے ایسے مقام پر جو لوکل گورنمنٹ کی تجویز سے مقرر ہو دیجائیگی اور کسی ایسے شخص کی صورت میں جو سولہ برس سے کم عمر کا ہو بید سے مذکور ایسے طریق پر اور جسم کے ایسے مقام پر اور بذریعہ ایسے آلہ کے دیجائیگی جو لوکل گورنمنٹ کی تجویز سے مقرر ہو[لہ]۔

تعداد ضرب کی

(۲) لازم ہے کہ کسی صورت میں ویسی سزا تیس ضرب سے زیادہ نہ ہو۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۳۹۲ ضمن (۲) کے آخر میں لفظات اور اگر کسی شخص کی عمر سولہ سال سے کم ہو تو پندرہ ضرب سے زیادہ نہ ہو اضافہ کئے گئے - دیکھئے دفعہ ۷ - ایکٹ نمبر ۴ ۱۹۰۹ء - ۲۰۶

بدفعات تعمیل نہ کیجائیگی مستثنیات -

دفعہ ۳۹۳ - تعمیل کسی حکم سزائے تازیانہ کی بدفعات نہ کیجائیگی - اور کوئی شخص منجملہ اشخاص مندرجہ ذیل لائق سزائے تازیانہ نہ ہوگا یعنی :-

(الف) عورتیں -

(ب) مرد جنکی نسبت سزائے موت یا حبس بعبور دریائے شور یا سزائے مشقت تعزیری بحالت قید یا پانچ برس سے زیادہ قید کا حکم ہوا ہو -

(ج) مرد جنکی نسبت عدالت یہ گمان کرے کہ وہ پینتالیس برس سے زیادہ عمر کے ہیں -

تازیانہ زنی عمل میں نہیں آئیگی اگر مجرم تندرست نہ ہو -

دفعہ ۳۹۴ - (۱) کسی حکم سزائے تازیانہ کی تعمیل نہ کیجائیگی اِلا اُس صورت میں کہ کوئی ڈاکٹر بشرطیکہ وہ حاضر ہو اس امر کی تصدیق کرے یا درصورت نہ حاضر ہونے کسی ڈاکٹر کے مجسٹریٹ یا اور افسر کو جو اس وقت موجود ہو یہ معلوم ہو کہ مجرم اسقدر تندرست ہے کہ ویسی سزا برداشت کرسکیگا -

تعمیل کی موقوفی

(۲) اگر درا ثنائے تعمیل کسی حکم سزائے تازیانہ کے کوئی عہدہ دار صیغہ ڈاکٹری اس بات کی

لہ واسطے اُس طریق کے جس پر سزائے تازیانہ دیجائیگی -

(۱) آسام میں ملاحظہ طلب آسام گزٹ مطبوعہ ۱۸۹۹ء حصہ ۲ - صفحہ ۳۸۴ -

(۲) برہما میں ملاحظہ طلب برہما گزٹ مطبوعہ ۱۸۹۸ء حصہ ۱ صفحہ ۲۰۷ -

(۳) پنجاب میں ملاحظہ طلب گزٹ پنجاب مطبوعہ ۱۸۹۹ء حصہ ۱ صفحہ ۳۱۴ -

تصدیق کرے یا اُس مجسٹریٹ یا عہدہ دار حاضر کو معلوم ہو کہ مجرم ایسا تندرست نہیں ہے کہ سزائے باقیماندہ برداشت کرے تو سزائے تازیانہ قطعاً موقوف کیجائیگی۔

شاید اگر سزا حسب دفعہ ۳۹۴ عمل میں نہ آسکے۔

دفعہ ۳۹۵-(۱) ہر مقدمہ میں جس میں دفعہ ۳۹۴ کی رو سے تعمیل حکم سزائے تازیانہ کی کلاً یا جزواً مسدود کردیجائے مجرم اُس وقت تک حراست میں رکھا جائے گا جبتک کہ عدالت صادر کنندہ حکم سزا اُسکی نظر ثانی نہ کرے۔ اور عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ حسب اقتضائے رائے اپنے یہ سزائے تجویز شدہ کو معاف کرے یا بجائے حکم تازیانہ یا بجائے اسقدر جزو سزائے تازیانہ کے جسکی تعمیل نہ ہوئی ہو مجرم کو کسی میعاد کیلئے قید رہنے کا حکم دے جو بارہ مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ اور یہ کسی اور سزا کے علاوہ ہوسکتی ہے جو اسی جرم کی بابت اُس کیلئے پہلے تجویز ہوچکی ہو۔

(۲) اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ عدالت اُس میعاد سے زیادہ ایام تک قید تجویز کرسکتی ہے جس کا ملزم قانوناً سزاوار ہو یا جو عدالت موصوف تجویز کرنے کی مجاز ہے۔

قیدیان فراری پر حکم سزا کی تعمیل

دفعہ ۳۹۶-(۱) جب حکم سزا کسی قیدی فراری کی نسبت اس مجموعہ کے بموجب صادر کیا جائے تو اگر ویسا حکم سزا بابت موت یا جرمانہ یا تازیانہ کے ہو وہ بقید احکام مندرجہ ماقبل مجموعہ ہذا بالفور صدور حکم کے اثر پذیر ہوجائیگا۔ اور اگر سزائے قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس بعبور دریائے شور کی بابت ہو تو مطابق قواعد مندرجہ ذیل کے اثر پذیر ہوگا۔ یعنی۔

(۲) اگر سزائے جدید باعتبار اپنی نوعیت کے اُس سزا سے زیادہ شدید ہو جو ویسا قیدی اُس وقت بھگت رہا تھا جب وہ فرار ہوگیا تو سزائے جدید فوراً اثر پذیر ہوجائیگی۔

(۳) جب سزائے جدید باعتبار اپنی نوعیت کے اس سزا سے زیادہ شدید ہو جو قیدی فرار ہونیکے وقت بھگت رہا تھا تو اثر سزائے جدید اُس وقت شروع ہوگا کہ جب وہ قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس بعبور دریائے شور جیسی صورت ہو اُس عرصہ مزید تک کاٹ لے جو مساوی اُس عرصہ کے ہو جو اُسکے مفرور ہونے کے وقت اُس کی میعاد سابق میں سے منقضی ہونے کو باقی تھا۔

تشریح۔ اس دفعہ کے مقصود کے لئے۔

(الف) حکم سزائے حبس بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری بحالت قید حکم سزائے قید سے زیادہ سخت سمجھا جائیگا۔

(ب) حکم سزائے قید مع قید تنہائی اُسی قسم کی قید کے حکم سزا سے جس میں قید تنہائی شامل نہ ہو زیادہ سخت سمجھا جائیگا۔

(ج) حکم سزائے قید سخت حکم سزائے قید محض سے جس میں تنہائی شامل ہو یا نہ ہو زیادہ سخت سمجھا جائیگا۔

حکم سزا اس مجرم کی نسبت کہ جس کی نسبت کسی اور جرم کی علت میں حکم سزا صادر ہو چکا ہو

دفعہ ۳۹۷۔ جب ایسے شخص کی نسبت حکم سزائے قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس بعبور دریائے شور کا کسی ایسے وقت پر صادر کیا جائے کہ جب وہ کسی اور جرم کی پاداش میں کوئی میعاد قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس بعبور دریائے شور بھگت رہا ہو تو ویسی قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس بعبور دریائے شور اس وقت شروع ہوگی کہ جب وہ قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس بعبور دریائے شور منقضی ہو جائے جو پہلے مرتبہ اس کیلئے تجویز ہوئی تھی

مگر شرط یہ ہے کہ اگر شخص مذکور کوئی میعاد قید کی کاٹ رہا ہو اور حکم سزا جو بہ ثبوت جرم مرتبہ ثانی صادر ہو واسطے حبس بعبور دریائے شور کے ہو تو عدالت مجاز ہے کہ اگر مصلحت دیکھے یہ ہدایت کرے کہ پچھلی سزا فوراً یا بوقت انقضاء اس میعاد قید کے شروع ہوگی جو پہلے مرتبہ اس کیلئے تجویز کی گئی تھی۔

دفعات ۳۹۶ و ۳۹۷ کا محفوظ رہنا۔

دفعہ ۳۹۸۔ (۱) دفعہ ۳۹۶ یا دفعہ ۳۹۷ کی کسی عبارت سے یہ متصور نہ ہوگا کہ کوئی شخص کسی ایسے جزو سزا سے بری ہوگا جس کا وہ ماقبل یا مابعد کی تجویز جرم کی رو سے مستوجب تھا۔

(۲) جب عدم ادائے جرمانہ کے قصور میں حکم سزائے قید اصلی کے ساتھ یا ایسے حکم سزائے قید بعبور دریائے قید بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری بحالت قید کے ساتھ ملا دیا جائے جو کسی جرم مستلزم سزائے قید کیلئے صادر ہو۔ اور اس شخص کو جو سزائے قید بھگت رہا ہو۔ بعد بھگتنے سزائے مذکور کے قید یا قید بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری بحالت قید کے اصل حکم سزائے زائد بھی بھگتنا پڑے تو عدم ادائے جرمانہ کے قصور میں حکم سزائے قید اثر پذیر نہ ہوگا جب تک کہ شخص مذکور زائد حکم سزا یا احکام سزائے مذکورہ بھگت چکا ہو۔

تادیب گاہوں میں نوعمر مجرموں کا حبس۔

دفعہ ۳۹۹[1]۔ (۱) اگر کسی شخص کی نسبت جسکی عمر پندرہ برس سے کم ہو کسی عدالت فوجداری سے کسی جرم کی علت میں قید کی سزا تجویز ہوئی ہو تو عدالت موصوف کو اس حکم کے اصدار کا اختیار رہیگا کہ ویسا شخص جیلخانہ فوجداری میں قید کئے جانیکے عوض ایسی

[1] دفعہ ۳۹۹ صرف کورگ اور پنجاب میں نافذ ہے۔ ملاحظہ طلب ریفارمیٹری اسکولوں (تادیب گاہوں) کے ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۹۷ء (نمبر ۸ مصدرہ ۱۸۹۷ء) کی دفعات (۳) و ۳۔ اور ماقبل کی دفعہ ۳ (۱) دفعہ مذکور ایکٹ مذکور کے ممالک مزبور میں وسعت پذیر ہونے پر ممالک مزبور میں بھی موقوف النفاذ ہوگی۔ ملاحظہ طلب ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳۔

تادیب گاہ میں محبوس کیا جائے جسکو لوکل گورنمنٹ نے بطور ایک ایسے محبس مناسب کے مقرر کیا ہو جسمیں تادیب مناسب اور کسی پیشہ مفید کی تعلیم کے وسائل موجود ہوں - یا جسکی نگہداشت کوئی ایسا شخص کرتا ہو جو اُن قواعد کی تعمیل پر راضی ہو جو لوکل گورنمنٹ بلحاظ تادیب و تعلیم اشخاص محبوس تادیب گاہ مذکور کے منضبط فرمائے -

(۲) جملہ اشخاص جو اِس دفعہ کے مطابق محبوس ہوں اُن قواعد کے پابند رہینگے جو سب مذکور تجویز ہوں -

(۳) دفعہ ہذا کسی ایسے مقام سے متعلق نہ ہوگی جہاں تادیب گاہوں کا ایکٹ مصدرہ ۱۸۹۷ء بر وقت نافذ ہو - +

حکم سزا کی تعمیل کے بعد وارنٹ کا واپس کرنا -

دفعہ ۴۰۰ - جب حکم سزا کی تعمیل پوری پوری ہو جائے تو عہدہ دار تعمیل کنندہ وارنٹ کو لازم ہوگا کہ وارنٹ کی پشت پر اس امر کی تصدیق لکھے کہ حکم سزا کی تعمیل کس طرح کی گئی - بعد اُسکے اپنے دستخط ثبت کر کے عدالت جاری کنندہ وارنٹ میں واپس کرے - +

باب (۲۹)

بابت معطلی اور معافی اور تبدیل احکام سزا

احکام سزا کے معطل یا معاف کرنے کا اختیار -

دفعہ ۴۰۱ - (۱) جب کسی شخص پر کسی جرم کی پاداش میں کوئی حکم سزا صادر ہوا ہو تو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ کسی وقت بلا شرط یا بپابندی اُن شرائط کے جنکو شخص مجرم قرار دادہ قبول کرے اُسکے حکم سزا کی تعمیل معطل کر دے یا جو سزا اُس کے لئے تجویز کی گئی ہو اُس کو کلاً یا جزواً معاف کر دے -

(۲) جب کوئی درخواست واسطے معطل رکھانے یا معاف کرانے کسی حکم سزا کے روبرو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا کسی لوکل گورنمنٹ کے پیش ہو تو جناب ممدوح باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ جیسا موقع ہو - مجاز ہے کہ اُس عدالت کے جج اجلاس کنندہ کو جسکے روبرو جرم ثابت قرار دیا گیا تھا یا جس نے اُس کو بحال رکھا تھا حکم دے کہ وہ اپنی رائے لکھے کہ درخواست منظوری یا نامنظوری کے قابل ہے مع وجوہ اپنی ویسی رائے کے -

(۳) اگر جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کی رائے میں یعنی جیسی صورت ہو کوئی شرط جسکے بموجب کوئی حکم سزا معطل رکھا گیا یا معاف کیا گیا ہو - پوری نہ کی گئی ہو تو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ معطلی یا معافی مذکور کو منسوخ کریں یا کرے - اور تب

وہ شخص جسکے حق میں حکم مذکور معطل رکھا گیا یا معاف کیا گیا تھا اگر غیر مقید ہے تو بذریعہ کسی عہدہ دار پولیس کے بلا وارنٹ گرفتار ہو سکتا ہے۔ اور حکم مذکور کے ناتمام جزو میعاد سزا کے بھگتنے کیلئے پھر جیلخانہ میں بھیجا جا سکتا ہے۔

(۴) وہ شرط جسکے بموجب کوئی حکم سزا حسب دفعہ ہذا معطل رکھا یا معاف کیا جائے ایسی ہو سکتی ہے جسے وہ شخص پوری کرے جسکے حق میں حکم سزائے مذکور معطل رکھا یا معاف کیا گیا ہو۔ یا ایسی ہو سکتی ہے جس میں شخص مذکور کی خواہش کا لحاظ نہ کیا جائے۔

(۵) اس دفعہ کی کسی عبارت سے جناب ملک معظم کے استحقاق میں درباب منسوخی یا التوائے تعمیل یا عطائے مہلت یا معافی حکم سزا کے کچھ خلل نہ آئیگا۔

(۶) جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اور لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ عام قواعد یا خاص احکام کے احکام سزا کے معطل رکھنے کی۔ اور اُن شرایط کی نسبت ہدایت کریں اور کرے جنکے بموجب عرضیاں پیش ہو کر اُن کی نسبت کارروائی کیجائیگی۔+

تبدیل سزا کا اختیار

دفعہ ۴۰۲ ۔ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ بلا رضامندی اُس شخص کے جسکے نام حکم سزا صادر ہوا ہو سزاہائے مفصلہ ذیل میں سے کسی ایک سزا کے عوض دوسری سزا جو اسکے بعد لکھی گئی ہے تجویز کرے:۔

سزاہائے موت۔ حبس بعبور دریائے شور۔ مشقت تعزیری بحالت قید۔ قید سخت کسی میعاد کیلئے جو اُس سے زیادہ نہ ہو جو اُس پر قانوناً عاید ہو سکتی تھی۔ قید محض تا حد میعاد مذکورہ صدر۔ جرمانہ۔+

باب (۳۰)

بابت برأت یا اثبات جرم سابقہ

جو شخص ایکبار مجرم ٹھہر چکا ہو یا جسکی ایکبار برأت ہو چکی ہو اُسکے مقدمہ کی تجویز اُسی جرم کی بابت پھر نہیں ہوگی۔

دفعہ ۴۰۳ ۔ (۱) جس شخص کے مقدمہ کی تجویز معرفت کسی عدالت مجاز سماعت کے کسی جرم کی علت میں ہو چکی ہو اور وہ ویسے جرم کا مجرم قرار پایا یا اُس سے بری کیا گیا ہو۔ تو جب تک ویسا حکم مشعر اثبات یا برأت جرم نافذ و برقرار رہے شخص مذکور اس بات کے لائق نہ ہوگا کہ اُسی جرم کی علت میں پھر اُس کے مقدمہ کی تجویز کیجائے یا کہ اُسکی تجویز باعتبار اُنہی واقعات کے بعلت کسی اور جرم کے عمل میں آئے جسکی بابت کوئی

الزام سوائے اس الزام کے جو اس پر قایم کیا گیا دفعہ ۲۳۶ کے مطابق قایم ہوسکتا تھا یا جسکی بابت دفعہ ۲۳۷ کے بموجب اُس پر جرم ثابت قرار پاسکتا تھا۔

(۲) جائز ہے کہ کسی شخص کی نسبت جو کسی جرم سے بری کیا گیا ہو یا اُس کا مجرم ٹھہرایا گیا ہو کسی اور جرم جداگانہ کی بابت جسکی بابت الزام علیحدہ مقدمہ مطابق ہیں دفعہ ۲۳۵ کی دفعہ تحتی (۱) کے مطابق اُس پر قایم ہوسکتا تھا کسی ایام مابعد میں پھر تجویز شروع کی جائے۔

(۳) جو شخص کسی ایسے جرم کی بابت مجرم قرار دیا گیا ہو جو کسی ایسے فعل سے قایم ہو جو باعث ایسے نتائج کا ہو جو بشمول ویسے فعل کے ایک اور جرم پیدا کریں جو اُس جرم سے مغایر ہو جسکا وہ مجرم قرار دیا گیا ہو۔ تو جائز ہے کہ من بعد اس کی تجویز ویسے جرم آخرالذکر کی علت میں کیجائے۔ بشرطیکہ ثبوت جرم کے وقت وہ نتائج پیدا نہ ہوئے ہوں یا اُن کا پیدا ہونا عدالت کو معلوم نہ ہو۔

(۴) جو شخص کسی ایسے جرم سے بری یا اُس کا مجرم قرار دیا جائے جو چند افعال پر مشتمل ہو تو جائز ہے کہ اُس پر باوجود ویسی برات یا ثبوت جرم کے من بعد کسی اور جرم کا الزام جسکا ارتکاب اُس نے اُنہی افعال کی رو سے کیا ہو قایم کیا جائے اور اُس کے مقدمہ کی تجویز عمل میں آئے۔ بشرطیکہ جس عدالت نے پہلی مرتبہ اُس کی تجویز کی ہو اُس جرم کی تجویز کرنے کی مجاز نہ ہو جسکا الزام اُس پر من بعد قایم کیا جائے۔

(۵) دفعہ ہذا کے کسی مضمون سے مضامین عام کے ایکٹ ۱۸۹۷ء کی دفعہ ۲۶ یا مجموعہ ہذا کی دفعہ ۱۸۸ کے احکام پر اثر نہیں پہنچے گا۔

تشریح ۔ دمس ہونا نالش کا یا موقوف رکھنا کارروائیوں کا حسب دفعہ ۲۴۹ یا رہا کیا جانا ملزم کا یا داخل ہونا عبارت کا فرد قرارداد جرم میں حسب الحکم دفعہ ۲۷۳۔ اس دفعہ کی اغراض کیلئے برات نہیں ہے۔

تمثیلات

(الف) زید کے مقدمہ کی تجویز بعلت سرقہ بحیثیت ملازم عمل میں آئی اور وہ بری کیا گیا۔ پس من بعد جب تک کہ برات کا حکم نافذ ہے سرقہ بحیثیت ملازمی یا اُنہی واقعات کی بنیاد پر سرقہ محض یا خیانت مجرمانہ کا الزام اُس پر قایم نہیں ہوسکتا ہے۔

(ب) زید کے مقدمہ کی تجویز بربنائے الزام قتل عمد ہوئی اور وہ بری کیا گیا۔ سرقہ بالجبر کا الزام اُس پر نہیں لگایا گیا تھا لیکن واقعات سے پایا جاتا ہے کہ قتل عمد کے ارتکاب کے وقت اُس نے سرقہ بالجبر کا بھی ارتکاب کیا تھا تو جائز ہے کہ من بعد اُس پر سرقہ بالجبر کا الزام لگایا جائے۔ اور اُسکی بابت تجویز عمل میں آئے۔

(ج) زید کے مقدمہ کی تجویز بعلت جرم ضرر شدید پہنچانے کی کی گئی۔ اور وہ جرم ثابت قرار پایا من بعد وہ

شخص جسکو ضرر پہنچایا گیا اکتفا فوت ہو گیا تو جایز ہے کہ زید کی نسبت بعلت قتل انسان مستلزم سزا پھر تجویز عمل میں آئے -

(د) زید پر عدالت سشن کے روبرو عمرو کے قتل مستلزم سزا کا الزام لگایا اور جرم ثابت قرار پایا - پس جایز ہے کہ

بعد بعلت عمداً قتل کرنے عمرو کے انہی واقعات کی بنا پر زید کے مقدمہ کی تجویز عمل میں نہ آئے -

(ہ) کسی مجسٹریٹ درجہ اوّل نے زید پر عمرو کو بالارادہ ضرر پہنچانے کا الزام قایم کیا اور اسکو مجرم قرار دیا پس

جایز ہے کہ بعد عمرو کو بالارادہ ضرر شدید پہنچانے کی تہمت میں انہی واقعات کی بنا پر زید کے مقدمہ کی تجویز

عمل میں نہ آئے الّا اس حالت میں کہ مقدمہ اس دفعہ کے فقرہ سوم میں داخل ہو -

(و) کسی مجسٹریٹ درجہ دوم نے زید پر عمرو کے بدن پر سے مال کے سرقہ کرنے کا الزام لگایا اور اسی نے

اسکو مجرم قرار دیا - تو جایز ہے کہ بعد زید پر سرقہ بالجبر کا الزام انہی واقعات کی بنیاد پر قایم کیا جائے اور تجویز

عمل میں آئے -

(ز) کسی مجسٹریٹ درجہ اول نے زید اور عمرو اور بکر پر خالد کو بطور سرقہ بالجبر لوٹنے کا الزام قایم کیا اور مجرم قرار دیا تو جایز ہے

کہ زید اور عمرو اور بکر پر ڈکیتی کا الزام انہی واقعات کی بنیاد پر بعد قایم کیا جائے اور انکے مقدمہ کی تجویز عمل میں آئے -

حصہ (۷)

بابت اپیل اور استصواب اور نظر ثانی کے

باب (۳۱)

بابت اپیل[1]

دفعہ ۴۰۴ - کوئی اپیل بناراضی کسی رائے یا حکم مصدرہ کسی عدالت فوجداری کے جایز نہ ہوگا - الّا حسب حکم مجموعہ ہذا یا کسی اور قانون مجریہ وقت کے -	کوئی اپیل دائر نہیں ہوگا الّا جبکہ اور طرح پر حکم ہو -
دفعہ ۴۰۵ - ہر شخص کو جسکی درخواست حسب دفعہ ۸۹ بابت حوالگی مال یا اسکے زر ثمن نیلام کے کسی عدالت سے نامنظور ہوئی ہو اختیار ہے کہ اس	اپیل بناراضی حکم مشعر نامنظوری درخواست بابت واپسی مال قرق شدہ کے -

عدالت میں اپیل کرے جسمیں بناراضی احکام صادرہ عدالت سابق الذکر کے عموماً اپیل ہو سکتا ہے -

دفعہ ۴۰۶ - ہر شخص کو جسے کوئی مجسٹریٹ سوائے مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی کے مطابق دفعہ ۱۱۸ - اس کی نیک چلنی کی ضمانت داخل کرنے کا حکم کرے اختیار	اپیل بناراضی حکم مشعر داخل کرنے ضمانت نیک چلنی کے -

[1] اپیلوں کی میعاد سماعت کیلئے ملاحظہ طلب ہند کا ایکٹ میعاد سماعت ۱۸۷۷ء (نمبر ۱۵ مصدرہ ۱۸۷۷ء) ضمیمہ دوم آرٹیکل ۱۵۰ و ۱۵۴ و ۱۵۵ و ۱۵۷ -

ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کے حضور اپیل کرے۔

اپیل بناراضی حکم مناسعدہ مجسٹریٹ درجہ دوم یا سوم کے

دفعہ ۴۰۷- (۱) ہر شخص جس پر حسب تجویز کسی مجسٹریٹ درجہ دوم یا درجہ سوم کے جرم ثابت قرار دیا گیا ہو یا وہ شخص جس کے نام حکم سزا حسب دفعہ ۳۴۹ بہ تجویز کسی مجسٹریٹ سب ڈیویژن درجہ دوم کے صادر ہوا ہو اختیار رکھتا ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کے حضور اپیل کرے۔

اپیلوں کا مجسٹریٹ درجہ اول کے پاس منتقل ہونا

(۲) مجسٹریٹ ضلع اس امر کے حکم دینے کا مجاز ہے کہ کسی اپیل کی جو حسب دفعہ ہذا رجوع ہوا ہو یا ایسے اپیلوں کی کسی قسم کی مجسٹریٹ درجہ اول جو اس کے ماتحت ہو اور جس نے لوکل گورنمنٹ سے ایسے اپیلوں کی سماعت کا اختیار پایا ہو سماعت کیا کرے۔ اور بعد ازیں ویسا اپیل یا قسم اپیل ایسے مجسٹریٹ ماتحت کے روبرو پیش کی جائیگی۔ یا اگر مجسٹریٹ ضلع کے روبرو پیش ہو چکی ہو تو ایسے مجسٹریٹ ماتحت کے پاس منتقل کر دی جائیگی اور مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہوگا کہ کسی اپیل یا قسم اپیل پیش شدہ یا منتقل شدہ کو پھر ایسے مجسٹریٹ کے پاس سے اٹھا منگائے۔

اپیل بناراضی حکم سزا مصدرہ اسسٹنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ درجہ اول

دفعہ ۴۰۸- ہر شخص جو ازروئے تجویز روبرو کسی اسسٹنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع یا دیگر مجسٹریٹ درجہ اول کے مجرم قرار پایا ہو یا ہر شخص جس پر حکم سزا حسب دفعہ ۳۴۹، ۷۹ طرف سے کسی مجسٹریٹ درجہ اول کے صادر ہوا ہو۔ اختیار رکھتا ہے کہ عدالت سشن میں اپیل کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ۔

(الف) ہر رعیت برطانیہ اہل یوروپ جو حسب مذکور مجرم قرار دیا جائے مجاز ہے کہ حسب خواہش اپنے خواہ ہائیکورٹ میں اپیل کرے خواہ عدالت سشن میں۔

(ب) جب کسی مقدمہ میں کوئی اسسٹنٹ سشن جج یا مجسٹریٹ جو دفعہ ۳۰ کی رو سے خاص کر اختیار یافتہ ہو کوئی حکم سزائے قید چار برس سے زیادہ میعاد کا یا کوئی حکم سزائے قید جبس دریائے شور صادر کرے تو اپیل ہائیکورٹ کے روبرو ہوا کریگا۔

(ج) جب کسی شخص کو کوئی مجسٹریٹ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند دفعہ ۱۲۴ (الف) کی رو سے کسی جرم کا

سلہ درخصوص ان اپیلوں کے جو اپر برہما میں صاحبان مجسٹریٹ ضلع کے احکام سزا کی ناراضی سے ایسے مقدمات میں رجوع کیے جائیں جو غیر ان مقدمات کے ہوں جو رعایائے برطانیہ اہل یوروپ سے متعلق ہیں۔ ملاحظہ طلب اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن ۱۸۹۲ء نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۲ء کے ضمیمہ کی دفعات ۱۰ و ۱۱۔

باوجود احکام دفعہ ہذا کے جن مقامات میں سرحد پنجاب کے جرائم کا ریگولیشن ۱۸۸۷ء نمبر ۴ مصدرہ ۱۸۸۷ء نافذ ہے وہاں اپیل بحضور عدالت چیفکورٹ رجوع کیے جائینگے نہ بحضور عدالت سشن۔ ملاحظہ طلب ریگولیشن مذکور کی دفعہ ۷ (۲)۔

مجرم ٹھہرائے تو اپیل ہائیکورٹ کے روبرو دائر ہوگا۔

اپیل بعدالت سشن کیونکر سماعت میں آئیگا۔

دفعہ ۴۰۹۔ جب اپیل عدالت سشن یا سشن جج کے روبرو دائر کیا جائے تو اُسکی سماعت صرف سشن جج یا اڈیشنل سشن جج کے عمل میں آئیگی۔

اپیل بناراضی حکم سزائے عدالت سشن

دفعہ ۴۱۰۔ ہر شخص جو بہ تجویز کسی سشن جج یا اڈیشنل سشن جج کے مجرم قرار پایا ہو اختیار رکھتا ہے کہ ہائیکورٹ میں اپیل کرے۔

مجسٹریٹ پریذیڈنسی کے حکم سزا کی ناراضی سے اپیل

دفعہ ۴۱۱۔ ہر شخص جو بہ تجویز کسی مجسٹریٹ پریذیڈنسی کے مجرم قرار پایا ہو مجاز ہے کہ اگر مجسٹریٹ مذکور نے اپنے حکم سزا میں اُس کے لئے قید چھ مہینے سے زیادہ میعاد کی یا جرمانہ تعدادی زائد از دو سو روپیہ تجویز کیا ہو تو ہائیکورٹ میں اپیل کرے۔

بعض صورتوں میں جبکہ ملزم اقبال جرم کرے کوئی اپیل نہ ہوسکیگا۔

دفعہ ۴۱۲۔ باوجودیکہ کسی دفعہ ماقبل میں کچھ اور حکم ہو اگر کوئی شخص ملزم جس نے جرم کا اقبال کیا ہو کسی عدالت سشن یا کسی مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل کی تجویز سے بوجہ اقبال پر مجرم قرار پایا ہو تو اُس کا اپیل نہ ہوسکیگا۔ اِلّا نسبت تعداد یا میعاد یا جواز حکم سزا کے۔

تخفیف مقدمات کا اپیل نہیں ہے

دفعہ ۴۱۳۔ باوصف اسکے کہ کسی دفعہ ماقبل میں کوئی اور حکم ہو وہ شخص جس پر جرم ثابت قرار دیا جائے ان صورتوں میں اپیل نہ کرسکیگا جن میں عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع یا کسی اور مجسٹریٹ درجہ اوّل نے حکم سزائے قید کا جسکی میعاد صرف ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو یا صرف جرمانہ کا جو تعداد میں پچاس روپیہ سے زائد نہ ہو یا صرف تازیانہ کا صادر کیا ہو۔

تشریح۔ جب ویسی عدالت یا مجسٹریٹ کی طرف سے حکم سزا یہ ہو کہ مجرم درصورت عدم ادائے جرمانہ قید کیا جائے اور کوئی اصلی حکم سزائے قید بھی صادر نہ ہو تو حکم اوّل الذکر کی ناراضی سے اپیل نہیں ہوسکتا ہے۔

ان بعض تجویزات سرسری کی ناراضی سے جنمیں جرم ثابت قرار دیا جائے اپیل نہ ہوسکیگا۔

دفعہ ۴۱۴[1]۔ باوصف اسکے کہ کسی دفعہ ماقبل میں کچھ اور حکم ہو وہ شخص جس پر جرم ثابت قرار دیا جائے کسی مقدمہ تجویز سرسری میں اپیل نہ کرسکیگا جس میں ایسا مجسٹریٹ جو دفعہ ۲۶۰ کے مطابق عمل کرنے کا مجاز ہو صرف حکم سزائے قید کا جس کی میعاد تین مہینے سے زیادہ نہ ہو یا محض جرمانہ کا جس کی تعداد دو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو یا محض تازیانہ کا صادر کرے۔

---

[1] اوپر کی دفعات میں اپیلوں کے قیود کی بابت بجز اُن کے جو رعایائے برطانیہ اہل یورپ سے متعلق ہیں۔ ملاحظہ طلب امر ہے تا کہ عدالت فوجداری کے ریگولیشن ۱۸۹۳ء نمبرہ مصدرہ ۱۸۹۲ء کے ضمیمہ کی دفعات ۱۱ و ۱۷۔

دفعات ۴۱۳ و ۴۱۴ کے متعلق شرط

دفعہ ۴۱۵ - اپیل بناراضی کسی حکم سزا مذکورہ دفعہ ۴۱۳ یا دفعہ ۴۱۴ کے جسکی رو سے دو یا چند سزائیں مفصلہ دفعات مذکورہ شامل کی جائیں جایز ہوگا - مگر ایسے حکم سزا کی ناراضی سے اپیل کرنا جو کسی اور طور سے لائق اپیل کے نہیں ہے صرف اس وجہ سے جایز نہ ہوگا کہ شخص مجرم قرار دادہ کے نام حکم ادخال ضمانت حفظ امن کا صادر ہوا ہے -

تشریح - حکم سزا جسکی رو سے درصورت عدم ادائے جرمانہ قید تجویز کی گئی ہو ایسا حکم سزا نہیں ہے جس میں دو یا زیادہ سزائیں حسب منشائے دفعہ ہذا شامل کی گئی ہیں -

ان احکام سزا کا مستثنیٰ ہونا جو رعایائے برطانیہ اہل یوروپ کی نسبت صادر ہوئے ہوں -

دفعہ ۴۱۶ - کوئی عبارت دفعات ۴۱۳ و ۴۱۴ کی ان مقدمات اپیل سے متعلق نہیں ہے جو بناراضی ان احکام سزا کے رجوع کئے جائیں جو باب ۳۳ کے مطابق رعایائے برطانیہ اہل یوروپ کے نام صادر ہوں -

اپیل از طرف گورنمنٹ برات کی صورت میں

دفعہ ۴۱۷ - لوکل گورنمنٹ ہدایت کر سکتی ہے کہ پیروکار منجانب سرکار بناراضی کسی حکم ابتدائی یا اپیل متضمن برات ملزم صادرہ کسی عدالت بجز عدالت ہائی کورٹ کے عدالت ہائیکورٹ میں اپیل رجوع کرے -

اپیل کن امور میں قابل قبولی ہوگا -

دفعہ ۴۱۸ - جایز ہے کہ اپیل علاوہ امر قانونی کے نسبت امور واقعاتی کے بھی دائر کیا جائے الا اس صورت میں کہ تجویز مقدمہ بذریعہ جوری کے ہوئی ہو کہ اس صورت میں اپیل صرف نسبت امر قانونی کے جایز ہوگا -

تشریح - یہ عذر کہ حکم سزا نہایت سخت ہے حسب مراد دفعہ ہذا ایک امر قانونی ہے -

سوال اپیل

دفعہ ۴۱۹ - ہر ایک اپیل بطریق سوال تحریری کے اپیلانٹ یا اسکے وکیل کی معرفت پیش کیا جائیگا - اور ویسے ہر سوال اپیل کے ساتھ نقل اس رائے یا حکم کی جسکی ناراضی سے اپیل ہو منسلک ہوگی الا اس صورت میں کہ جب وہ عدالت جس میں سوال مذکور گذرانا جائے اور طرح پر حکم کرے - اور ان مقدمات میں جن کی تجویز معرفت جوری کے ہوئی ہو نقل ان ہدایات کی جو دفعہ ۳۶۷ کے مطابق قلمبند ہوئی ہوں شامل کی جائے گی -

ضابطہ جب اپیلانٹ جیلخانہ میں ہو

دفعہ ۴۲۰ - اگر اپیلانٹ جیلخانہ میں ہو تو اسکو اختیار ہے کہ اپنا سوال اپیل مع نقول منسلکہ افسر مہتمم جیلخانہ کے پاس داخل کرے - اور افسر مذکور ویسے سوال اور نقول کو عدالت اپیل مناسب میں مرسل کریگا -

اپیل کا بطور سرسری کے مسترد ہونا

دفعہ ۴۲۱ - (۱) عند الحصول ایسے سوال و نقل حسب منشائے دفعہ ۴۱۹

یا دفعہ ۴۲۰ کے عدالت اپیل کو لازم ہے کہ اُس کو ملاحظہ کرے اور اگر عدالت کی دانست میں کوئی وجہ کافی دست اندازی کی نہ پائی جائے تو اُس کو اختیار[1] ہے کہ اپیل بطور سرسری ڈسمس کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی اپیل جو دفعہ ۴۱۹ کے مطابق رجوع کیا جاوے ڈسمس نہ کیا جائیگا الّا اُس صورت میں کہ اپیلانٹ یا اُس کے وکیل کو اپیل کی تائید میں عذرات پیش کرنیکا موقع معقول حاصل ہوا ہو۔

(۲) کسی اپیل کو اس دفعہ کے مطابق ڈسمس کرنے سے پہلے عدالت کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی مثل طلب کرے مگر ایسا کرنا اُس پر واجب نہیں ہے۔

اپیل کی اطلاع **دفعہ ۴۲۲**۔ اگر عدالت اپیل اپیل کو بطور سرسری ڈسمس نہ کرے تو اُس کو چاہیئے کہ اپیلانٹ یا اُس کے وکیل کو اور ایسے عہدہ دار کو جسے لوکل گورنمنٹ اس امر کے لیئے مقرر کرے اُس وقت اور اُس مقام سے مطلع کرائے جو ویسے اپیل کی سماعت کے لیئے مقرر کیا گیا ہو اور ویسے عہدہ دار کی درخواست پر نقل وجوہ اپیل کی اُس کے حوالہ کرے۔

اور اُن مقدمات میں جن میں اپیل حسب دفعہ ۴۲۰ رجوع کیا جائے عدالت اپیل کو لازم ہے کہ اُسی قسم کی اطلاع ملزم کو پہنچائے۔

انفصال اپیل میں عدالت اپیل کے اختیارات۔ **دفعہ ۴۲۳**[1]۔ تب عدالت اپیل مقدمہ کی مثل طلب کریگی۔ اگر ایسی مثل پہلے سے عدالت میں نہ آگئی ہو۔ اور بعد کرنے ملاحظہ ویسی مثل اور بعد سماعت عذرات اپیلانٹ یا اُسکے وکیل کے اگر وکیل حاضر ہو اور پیروکار منجانب سرکار کے اگر وہ حاضر ہو اور نیز عذرات ملزم کے اگر اپیل متذکرہ دفعہ ۴۱۷ دائر ہوا ہو اور ملزم مذکور حاضر ہو عدالت مجاز ہوگی کہ اگر اُس کی دانست میں کوئی وجہ کافی دست اندازی کی نہ پائی جائے اپیل ڈسمس کرے۔ یا مجاز ہوگی کہ

(الف) اگر اپیل بنا راضی کسی حکم متضمن براءت شخص ملزم کے ہو تو ویسے حکم کو منسوخ کر کے تحقیقات مزید ہونے کی ہدایت کرے۔ یا یہ ہدایت کرے کہ ملزم کی تجویز مقدمہ از سر نو ہو یا وہ تجویز مقدمہ کے لیئے سپرد کیا جائے۔ جیسا موقع ہو یا ملزم پر جرم ثابت قرار دیکر اُس کی نسبت حکم سزا حسب منشائے قانون کے صادر کرے۔

[1] درخصوص حکم متعلق ایسی سزا کے جو عدالت ہائے اپیل سے اپر برہما اور سونتال پرگنوں میں بحیثیت اُن مقدمات کے صادر ہو جو رعایائے برطانیہ اہل یوروپ سے متعلق ہیں۔ ملاحظہ طلب بالتناسب اپر برہما کی معدلت فوجداری کے ریگولیشن ۱۸۹۲ء (نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۲ء) کے ضمیمہ کی دفعات ۳ و ۱۷۔ اور سونتال پرگنوں کی معدلت کے ریگولیشن ۱۸۹۳ء (نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۳ء) کی دفعہ ۴ (۲)۔

(ب) جب اپیل بنا راضی حکم اثبات جرم کے دائر ہو تو (۱) تجویز اور حکم سزا کو منسوخ کرے اور ملزم کو بری کرے یا اس کو رہائی دے یا یہ حکم دے کہ اسکے مقدمہ کی تجویز جدید معرفت کسی عدالت مجاز سماعت تابع حکومت عدالت اپیل مذکور کے عمل میں آئے یا وہ واسطے تجویز مقدمہ کے سپرد کیا جائے یا (۲) تجویز کو بدل دے اور حکم سزا کو قائم رکھے بابت تبدیلی یا بلا تبدیل تجویز کے سزا کو گھٹا دے یا (۳) اور بعد یا بلا گھٹانے ویسی سزا کے اور بعد یا بلا تبدیل تجویز کے سزا کی حیثیت کو بدل دے۔ مگر دفعہ ۱۰۶ کی دفعہ تحتی (۳) کے احکام کی پابندی کے ساتھ اس طرح پر نہیں کہ سزا بڑھ جائے۔

(ج) جب کسی اور حکم کی ناراضی سے اپیل ہو تو ویسے حکم کو تبدیل یا منسوخ کرے۔

(د) جب کوئی ترمیم کرے یا کوئی قرین انصاف اور مناسب حکم صادر کرے جو واقعات پر مبنی یا اُن سے متعلق ہو۔

(۲) اس ایکٹ کی کسی عبارت سے عدالت کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ جوری کی رائے کو تبدیل یا منسوخ کرے۔ الا اس صورت میں کہ اسکے نزدیک صاحب جج کی ہدایت غلط کے باعث یا باعث غلط فہمی مرتبہ قانونی منتبہ صاحب جج منجانب جوری رائے جوری کی غلط معلوم ہو۔ +

عدالتہائے اپیل ماتحت کی رائے

دفعہ ۴۲۴۔ قواعد مندرجہ باب ۲۶ بابت رائے مصدرہ عدالت فوجداری مجاز سماعت ابتدائی کے جہانتک ممکن ہو بجز ہائیکورٹ کے باقی ہر عدالت اپیل کی رائے سے متعلق سمجھے جائیں گے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر عدالت اپیل اس کے خلاف حکم نہ دے تو ملزم کو رائے سُنانے کے لئے حاضر کرنا یا حاضر رکھنا ضرور نہ ہوگا۔ +

ہائیکورٹ اپیل کے حکم کا سرٹیفکیٹ عدالت ماتحت میں بھیجے گی۔

دفعہ ۴۲۵۔ (۱) جب اس باب کے مطابق ہائیکورٹ سے کوئی مقدمہ بصیغہ اپیل فیصل کیا جائے تو ہائیکورٹ کو لازم ہے کہ اپنی رائے یا حکم بذریعہ سرٹیفکیٹ اُس عدالت میں بھیجدے جس نے تجویز یا حکم سزا یا کوئی اور حکم جس کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو قلمبند یا صادر کیا ہو۔ اور اگر وہ تجویز یا حکم سزا یا اور حکم سوائے مجسٹریٹ ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ کی طرف سے قلمبند یا صادر ہوا ہو تو سرٹیفکیٹ بتوسط مجسٹریٹ ضلع کے مرسل کیا جائے گا۔

(۲) اُس عدالت کو جس کے پاس ہائی کورٹ کی رائے یا حکم بذریعہ سرٹیفکیٹ کے پہنچے لازم ہے کہ بمجرد حصول اس کے ایسے احکام صادر کرے جو ہائیکورٹ کی رائے یا حکم کے موافق ہوں۔ اور اگر ضرورت

ہو تو مقدمہ کے کاغذات اُس کے مطابق صحیح کیے جائینگے۔

اپیل کے دوران میں حکم سزا کا معطل رہنا ضمانت پر اپیلانٹ کی مخلصی۔

دفعہ ۴۲۶۔ (۱) عدالت اپیل یہ حکم دے سکتی ہے۔ اور اُسکی وجوہ قلمبند کی جائینگی۔ کہ کسی شخص مجرم قرار دادہ کے اپیل کے دوران میں تعمیل اُس حکم سزا یا اور حکم کی معطل رہے جس کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو۔ اور یہ بھی حکم دے سکتی ہے کہ اگر شخص مجرم قرار دادہ حبس میں ہو تو وہ ضمانت پر یا خود اپنے مچلکا پر مخلصی پائے۔

(۲) اختیار جو اِس دفعہ کی رُو سے عدالت اپیل کو حاصل ہے ہائیکورٹ کی طرف سے بھی اُس وقت نافذ ہو سکتا ہے جب کسی شخص مجرم قرار یافتہ کا اپیل کسی عدالت ماتحت ہائی کورٹ میں دائر ہو۔

(۳) جب بالآخر اپیلانٹ کی نسبت حکم سزائے قید یا مشقت تعزیری بحالت قید یا حبس بعبور دریائے شور صادر کیا جائے تو وہ ایام جن میں اُس نے حسب طریقہ متذکرہ صدر مخلصی پائی ہو اُس کی سزا کی میعاد کے محسوب کرنے میں خارج کیے جائینگے۔

حکم برارت کے اپیل کے وقت ملزم کی گرفتاری۔

دفعہ ۴۲۷۔ جب کوئی اپیل مطابق دفعہ ۴۱۷ رجوع کیا جائے عدالت ہائیکورٹ اِس حکم کا وارنٹ صادر کر سکتی ہے کہ ملزم گرفتار ہو کر اُس کے روبرو یا کسی عدالت ماتحت کے روبرو حاضر کیا جائے اور جس عدالت کے حضور وہ حاضر لایا جائے اُسے اختیار ہے کہ روز انفصال اپیل تک اُس کو قیدخانہ میں بھیجے یا اُس کو ضمانت پر رہا کرے۔

عدالت اپیل شہادت مزید لے سکتی ہے یا لئے جانیکی ہدایت کر سکتی ہے۔

دفعہ ۴۲۸۔ (۱) اِس باب کے مطابق کسی اپیل میں مصروف ہونے کے وقت عدالت اپیل کو لازم ہوگا کہ اگر وہ شہادت مزید کا لینا ضروری سمجھے تو اپنی وجوہ قلمبند کرے اور اختیار ہوگا کہ ویسی شہادت وہ خود لے یا شہادت کے کسی مجسٹریٹ کی معرفت لئے جانیکی ہدایت کرے۔ یا اگر عدالت اپیل ہائیکورٹ ہو تو یہ حکم دے کہ شہادت مذکور کسی عدالت سشن یا مجسٹریٹ کی معرفت لی جائے۔

(۲) جب شہادت مزید عدالت سشن یا مجسٹریٹ کی معرفت لی جائے تو اُسے لازم ہے کہ ویسی شہادت کے ساتھ قطعہ سرٹیفکیٹ عدالت اپیل میں بھیجدے۔ اُس پر ویسی عدالت اپیل کے طے کرنے میں مصروف ہوگی۔

(۳) باستثناء اُس صورت کے کہ عدالت اپیل اور طرح پر ہدایت کرے جب شہادت مزید لی جائے لازم ہے کہ ملزم یا اُس کا وکیل حاضر رہے۔ مگر ویسی شہادت اہالی جیوری یا اسیسروں

کے روبرو نہ لی جائیگی۔

(۴) شہادت تحت دفعہ ہذا باب ۲۵ کے احکام کی پابندی کے ساتھ اس طور پر لی جائے گی۔ کہ گویا وہ تحقیقات ہے۔+

ضابطہ جبکہ عدالت اپیل کے صاحبان جج بتعداد مساوی مختلف الآرا ہوں۔

دفعہ ۴۲۹ - جب عدالت اپیل کے صاحبان جج بتعداد مساوی مختلف الآرا ہوں تو مقدمہ مع آرائے صاحبان موصوف کے اسی عدالت کے کسی اور جج کے روبرو پیش ہوگا۔ اور ویسا جج بعد اسقدر سماعت۔ کے اگر کچھ ہو جو اسکو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کریگا۔ اور عدالت کی تجویز یا حکم ویسی رائے کے موافق ہوگا۔+

اپیل میں احکام کا ناطق ہونا

دفعہ ۴۳۰ - آیا احکام جو بصیغہ اپیل عدالت اپیل سے صادر ہوں ناطق ہونگے مگر ان مقدمات میں نہیں جن کی بابت دفعہ ۴۱۷۔ اور باب ۳۲ میں احکام مناسب مندرج ہوئے ہیں۔+

اپیلوں کا ساقط ہو جانا

دفعہ ۴۳۱ - ہر اپیل جو دفعہ ۴۱۷ کے مطابق ہوا ہو ملزم کی وفات پر مطلقاً ساقط ہوتا ہے۔ اور ہر دوسری قسم کا اپیل از روئے باب ہذا (بجز ایسے اپیل کے جو حکم سزائے جرمانہ کی ناراضی سے ہو) اپیلانٹ کی وفات پر مطلقاً ساقط ہو جاتا ہے۔+

باب (۳۲)

بابت استصواب نظر ثانی

مجسٹریٹ پریذیڈنسی کا استصواب کرنا ہائیکورٹ سے

دفعہ ۴۳۲ - مجسٹریٹ پریذیڈنسی کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے کسی بحث قانونی کو جو اس کی عدالت کے کسی مقدمہ متدائرہ کی سماعت کے وقت پیدا ہو واسطے حصول رائے ہائیکورٹ کے مرسل کرے۔ یا بشرط پابندی فیصلہ ہائیکورٹ کے جو بجواب ویسے استصواب کے پہنچے کسی ویسے مقدمہ میں رائے دے۔ اور تا حصول ویسے فیصلہ کے ملزم کو جیلخانہ میں سپرد کرے یا اسکو اس شرط پر ضمانت لیکر مخلصی دے کہ وہ رائے سننے کے لئے عند الطلب حاضر ہو۔+

انفصال مقدمہ مطابق فیصلہ ہائیکورٹ کے

دفعہ ۴۳۳ - (۱) جب کوئی بحث حسب مذکورہ بالا استصواباً ہائیکورٹ میں مرسل کیجائے تو کورٹ مذکور کو لازم ہے کہ اسکی نسبت جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے اور ویسے حکم کی ایک نقل اس مجسٹریٹ کے پاس بھجوا دے جس نے استصواب کیا ہو۔ اور مجسٹریٹ مذکور ویسے حکم کی پابندی سے

مقدمہ کو فیصل کریگا۔

ہدایت درباب خرچہ کے — (۲) ہائی کورٹ اس باب میں ہدایت کرسکتی ہے کہ خرچہ ویسے استصواب کا کس کے ذمہ عائد کیا جائیگا۔ +

اُن بحثوں کے تصفیہ کا اختیار جو ہائیکورٹ کے اختیار سماعت ابتدائی کے عمل میں لاتے وقت پیدا ہوں۔

دفعہ ۴۳۴ — (۱) جب دو یا زیادہ کسی جج عدالت ہائی کورٹ کے جس میں ایک سے زیادہ صاحبان جج اجلاس کرتے ہوں اور جب ہائیکورٹ مذکور اپنے اختیارات فوجداری صیغہ ابتدائی عمل میں لاتی ہو کسی شخص پر کسی تجویز کی رو سے جرم ثابت قرار دیا جائے تو جج مذکور کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے کسی بحث قانونی کا تصفیہ جو ویسے شخص کے دوران تجویز مقدمہ میں پیدا ہوا ہو اور جس کی تجویز مقدمہ کے نتیجہ پر مؤثر ہو ملتوی رکھکر ایسے جلسہ سے کرے جس میں ہائی کورٹ مذکور کے دو یا زیادہ صاحبان جج اجلاس فرما ہوں۔

ضابطہ جبکہ کسی بحث کا تصفیہ ملتوی رکھا جائے — (۲) جب جج مذکور تصفیہ کسی ویسی بحث کا ملتوی رکھے تو شخص مجرم قرار دادہ تا حصول فیصلہ جلسہ مذکور کے جیلخانہ میں واپس بھیجا جائے گا۔ یا اگر جج مذکور مناسب سمجھے ضمانت پر رہائی پائے گا۔ اور ہائی کورٹ مجاز ہو گی کہ اس مقدمہ کی یا اس کے اس قدر جزو کی جس کی ضرورت پائی جائے تجویز ثانی کرے اور ویسی بحث کی تجویز منفصل کر دے۔ اور جو حکم سزا طرف سے عدالت سماعت ابتدائی کے صادر ہوا ہو اس کو تبدیل کر کے ایسی رائے یا حکم صادر کرے جو عدالت موصوف کو مناسب معلوم ہو۔ +

عدالتہائے ادنیٰ کی مثلوں کے طلب کرنے کا اختیار

دفعہ ۴۳۵[2] — (۱) ہائیکورٹ یا کسی سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع یا کسی مجسٹریٹ سب ڈویژن کو جسے لوکل گورنمنٹ نے اس باب میں اختیار عطا کیا ہو جائز ہے کہ کسی ایسی عدالت فوجداری ادنیٰ کے کسی مقدمہ کی مثل جو اس کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر واقع ہو اس غرض سے طلب کر کے اسکا معائنہ کرے کہ اسکو اس بات کا اطمینان حاصل ہو کہ جو تجویز یا حکم سزایابی اور حکم تحریر یا صادر کیا گیا ہو وہ صحیح یا مطابق قانون یا انصاف کے ہے یا نہیں۔ اور آیا کوئی کارروائی ویسی

---

[1] درخصوص تجویز ثانی کے جو بعض مقدمات فوجداری میں عدالت چیفکورٹ لوئر برہما کی طرف سے عمل میں آئے جبکہ دفعہ ہذا کی رو سے کوئی استصواب نہ کیا جائے۔ ملاحظہ طلب لوئر برہما کی عدالتوں کے ایکٹ ۱۹۰۰ء (نمبر ۶ مصدرہ ۱۹۰۰ء) کی دفعہ ۱۲۔ +

[2] سونتال پرگنوں میں عدالت سشن کو لازم نہ ہوگا کہ ان اختیارات میں سے کوئی اختیار عمل میں لائے جو دفعات ۴۳۵ لغایت ۴۳۹ کے ذریعہ سے عمل میں آسکتے ہیں۔ ملاحظہ طلب سونتال پرگنوں کی عدالت کے ریگولیشن ۱۸۹۳ء (نمبر ۵ مصدرہ ۱۸۹۳ء) کی دفعہ ۴ - (۵)۔ +

عدالت ادنی کی مطابق ضابطہ ہوئی ہے یا نہیں۔

(۲) اگر کسی مجسٹریٹ سب ڈویژن کی دانست میں جواز دیے دفعہ تحتی (۱) کار بند ہو کوئی ایسی تجویز یا حکم سزا یا اور حکم خلاف قانون یا غیر مناسب ہو یا کوئی ایسی کارروائی بے ضابطہ ہو تو اسے لازم ہوگا کہ مثل کو مع اس کیفیت کے جو اس کے نزدیک مناسب ہو مجسٹریٹ ضلع کے پاس روانہ کرے۔

(۳) وہ احکام جو دفعات ۱۴۳ و ۱۴۴ کے بموجب صادر ہوں اور کارروائی متعلقہ باب ۱۲ دفعہ ۱۷۶ حسب مراد اس دفعہ کے کارروائی میں داخل نہیں ہے۔

(۴) اگر درخواست تحت دفعہ ہذا سشن جج کے پاس دی جاوے یا مجسٹریٹ ضلع کے پاس تو کوئی مزید درخواست ان میں سے دوسرا نہیں لیگا۔

حکم سپردگی کا اختیار | **دفعہ ۴۳۶** - جب کسی مقدمہ کی مثل دفعہ ۴۳۵ کے مطابق یا اور طور پر ملاحظہ کرنے کے بعد سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کی یہ رائے قرار پاوے کہ ویسا مقدمہ صرف عدالت سشن سے تجویز ہونے کے لائق ہے۔ اور کوئی شخص ملزم عدالت ادنی کے حکم سے بیجا طور پر رہا کیا گیا ہے تو سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ شخص مذکور کو گرفتار کرا کے اس کے بعد جاری ہونے حکم دینے تحقیقات جدید کے شخص ملزم کی نسبت یہ حکم صادر کرے کہ وہ بر بنائے اس امر کے جس کی بابت سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کی دانست میں وہ بیجا طور پر رہائی پا چکا ہے تجویز کے لیے سپرد کیا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ:-

(الف) ملزم کو ویسے جج یا مجسٹریٹ کے روبرو اس بات کی وجہ دکھانے کا موقع دیا گیا ہو کہ اس کی سپردگی کیوں نہ ہونی چاہیے۔

(ب) اور یہ کہ اگر ویسے جج یا مجسٹریٹ کی دانست میں شہادت سے یہ واضح ہو کہ ملزم سے کوئی اور جرم سرزد ہوا ہے۔ تو ویسا جج یا مجسٹریٹ یہ ہدایت بنام عدالت ادنی صادر کر سکتا ہے کہ وہ ویسے جرم کی تحقیقات کرے۔

حکم تحقیقات صادر کرنے کا اختیار | **دفعہ ۴۳۷** - ہائی کورٹ یا سشن جج کو اختیار ہے کہ دفعہ ۴۳۵ کے مطابق یا اور طور پر کسی مثل کے ملاحظہ کرنے کے وقت کسی ایسی نالش کی نسبت جو دفعہ ۲۰۳ یا دفعہ ۲۰۴ کی دفعہ تحتی (۳) کے مطابق ڈسمس ہو گئی ہو یا نسبت مقدمہ کسی شخص ملزم کے جس نے رہائی پائی ہو۔ مجسٹریٹ ضلع کے نام یہ حکم صادر کرے کہ وہ خود یا معرفت کسی

سلہ ملاحظہ طلب ماقبل کے دفعہ ۱۷۸ کا فٹ نوٹ ۵۲ -

اپنے ماتحت مجسٹریٹ کے اور اسی طرح مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ وہ خود یا اپنے کسی مجسٹریٹ ماتحت کو ہدایت کرے کہ وہ تحقیقات مزید کرے ۔۔

ہائیکورٹ کو رپورٹ کرنا

دفعہ ۴۳۸[1] ۔ (۱) سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہے کہ بعد کرنے معاینہ حسب دفعہ ۴۳۵ کے یا اور طور پر کسی مقدمہ کی مثل لے ۔ اگر مناسب معلوم ہو ۔ ویسے معاینہ کے نتیجہ کی رپورٹ واسطے صدور احکام ہائی کورٹ کے کرے ۔ اور جب ویسی رپورٹ میں اس امر کی سفارش ہو کہ حکم سزا منسوخ یا متبدل کیا جاوے تو یہ حکم دے سکتا ہے کہ تعمیل ویسے حکم سزا کی معطل رکھی جاوے اور اگر ملزم حبس میں ہو تو اسکو ضمانت پر یا خود اس کے مچلکہ پر مخلصی دیجاوے ۔

(۲) اڈیشنل سشن جج کو ہر ایسے مقدمہ کی بابت جو اسکے پاس سشن جج کی طرف سے منتقل کیا جاوے تمام اختیارات سشن جج تحت باب ہذا حاصل ہونگے ۔ اور وہ ویسے تمام اختیارات عمل میں لاسکیگا ۔

ہائیکورٹ کے اختیارات دربارہ نظر ثانی کے ۔

دفعہ ۴۳۹ ۔ (۱) نسبت کسی مقدمہ کے جسکی مثل خود ہائی کورٹ نے طلب کی گئی ہو یا جس کی رپورٹ واسطے صدور احکام کے کی گئی ہو یا جس کا علم کورٹ مذکور کو کسی اور طور پر ہو جاوے ہائی کورٹ موصوفہ مجاز ہوگی کہ حسب اقتضائے رائے اپنے ان اختیارات میں سے کوئی اختیار نافذ کرے جو دفعات ۱۹۵ و ۴۲۳ و ۴۲۶ و ۴۲۷ و ۴۲۸ کے بموجب عدالت اپیل کو یا بموجب دفعہ ۳۳۸ کسی عدالت کو مفوض ہوئے ہیں اور کسی سزا کو بڑھا دے ۔ اور جب وہ صاحبان جج جو بطور عدالت نظر ثانی کے شریک ہوں بہ تعداد مساوی مختلف الآرا ہوں تو مقدمہ مذکور اس طریق پر فیصل کیا جائیگا جو دفعہ ۴۲۹ میں محکوم ہے ۔

(۲) کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب نہ دیا جائیگا جو مضر حق ملزم ہو ۔ تاوقتیکہ اس کو اصالتاً یا وکالتاً اپنی جوابدہی کرنے کا موقع نہ ملا ہو ۔

(۳) جب وہ حکم سزا جس میں دست اندازی اس دفعہ کے بموجب کی جاوے کسی مجسٹریٹ کے حضور سے صادر ہوا ہو جو سوائے اتباع دفعہ ۳۴ کسی اور طور پر عمل کرتا ہو ۔ تو عدالت اس جرم کی بابت جو بابت ویسی عدالت کے مجرم سے سرزد ہوا ہو اس سے زیادہ سزا تجویز نہ کرسکیگی جو ویسے جرم کی بابت کوئی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول تجویز کرسکتا ۔

(۴) اس دفعہ کی کوئی عبارت اس تحریر سے متعلق نہیں ہے جو دفعہ ۲۷۳ کے مطابق منسوخ کیجاوے اور نہ ہائیکورٹ کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ تجویز برات ملزم کے بدلے تجویز اثبات جرم قایم کرے ۔

---

[1] حسب ماقبل کے صفحہ ۱۰۷ کا فٹ نوٹ ۔۔

(۵) ہرگاہ حسب مجموعہ ہذا اپیل رجوع ہوسکتا ہو اور کوئی اپیل دایر نہ ہو تو کوئی کارروائی حسب استدعا اُس فریق کے جو اپیل کرسکتا تھا بطریق نظر ثانی کے منظور نہ کیجائیگی۔

فریقین کے عذرات کی سماعت عدالت کی مرضی پر موقوف ہے۔

دفعہ ۴۴۰ - جب کوئی عدالت اپنے اختیارات نظر ثانی نافذ کرتی ہو تو کوئی فریق مستحق اس بات کا نہ ہوگا کہ اس عدالت کے روبرو اصالتہً یا وکالتہً عذرات پیش کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت مذکور کو اختیار رہیگا کہ اگر مناسب سمجھے بوقت نفاذ ویسے اختیارات کے کسی فریق کے عذرات جو اصالتہً یا وکالتہً پیش کیئے جائیں سماعت کرے۔ اور کوئی عبارت اس دفعہ کی دفعہ ۴۲۹ کی دفعہ تحتی (۲) کے تفسیخ نہ سمجھی جائیگی۔

مجسٹریٹ پریذیڈنسی کے اُس بیان پر جس میں اُسکے فیصلہ کی وجوہ ہونگی ہائیکورٹ غور کریگی۔

دفعہ ۴۴۱ - جب کسی ایسے مقدمہ کی مثل جو عمل کسی مجسٹریٹ پریذیڈنسی کے روبرو دفعہ ۴۳۵ کے مطابق ہائیکورٹ کے حکم سے طلب کی جائے تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہے کہ مثل کے ساتھ ایک بیان مرسل کرے۔ جس میں اُس کے فیصلہ یا حکم کی وجوہ اور کچھ ایسے واقعات جو وہ نتیجہ مقدمہ کی نسبت ضروری سمجھتا ہو لکھے جائینگے۔ اور ہائیکورٹ قبل اسکے کہ ایسے فیصلہ یا حکم کو منسوخ یا تبدیل کرے فیصلہ یا حکم مذکور کے ویسے بیان کو غور سے ملاحظہ کرے گی۔

ہائیکورٹ کے حکم کا سرٹیفکیٹ عدالت ماتحت یا مجسٹریٹ کو دیا جائے گا۔

دفعہ ۴۴۲ - جب عدالت ہائیکورٹ اس باب کے مطابق کسی مقدمہ کی نظر ثانی کرے تو عدالت موصوفہ کو لازم ہوگا کہ اُس طریقہ پر جس کا حکم قبل ازیں اس ایکٹ میں بذریعہ دفعہ ۴۲۵ کے قلمبند کیا گیا ہے اپنے فیصلہ یا حکم کو بذریعہ سرٹیفکیٹ اُس عدالت میں بھیجدے جس نے وہ تجویز یا حکم سزا یا اور حکم تحریریہ یا صادر کیا ہو جس پر نظر ثانی ہوئی ہو۔ اور اُس عدالت یا مجسٹریٹ کو جس کے پاس فیصلہ یا حکم اُس طرح بذریعہ سرٹیفکیٹ کے پہنچے لازم ہے کہ تب ایسے احکام صادر کرے جو ویسے سرٹیفکیٹ یافتہ فیصلہ کے مطابق ہوں اور اگر ضرورت ہو مثل مقدمہ کی اسی کے مطابق ترمیم کی جائے گی۔

حصہ (۸)

کارروائی ہائے خاص

باب (۳۳)

کارروائی صیغہ فوجداری بمقابلہ اہل یورپ و اہل امریکہ[لہ]

صاحبان مجسٹریٹ۔ اُن الزاموں کی تحقیقات اور تجویز کیلئے جو رعایائے برطانیہ اہل یورپ پر لگائے جائیں۔

دفعہ ۴۴۳ - کسی مجسٹریٹ کو اختیار نہ ہوگا کہ کسی الزام کی تحقیقات یا تجویز کرے جو کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ پر لگایا جائے اِلّا اُس صورت میں کہ وہ جسٹس آف دی پیس ہو اور دیگر اُس صورت کے کہ وہ مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی ہو، اِلّا اُس صورت میں کہ وہ مجسٹریٹ درجہ اوّل اور خود رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو۔

سشن جج رعیت برطانیہ اہل یورپ ہوگا اسسٹنٹ سشن جج تین برس تک عہدے پر رہا ہو اور اُس کو خاص اختیار ملا ہو۔

دفعہ ۴۴۴ - کسی جج کو جو کسی عدالت سشن میں اجلاس کرتا ہو باستثنا سشن جج کے لازم نہ ہوگا کہ کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ پر اپنے اختیارات نافذ کرے اِلّا اُس صورت میں کہ وہ خود رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو اور اگر وہ اسسٹنٹ سشن جج ہو تو بجز اسکے کہ وہ عہدہ اسسٹنٹ سشن جج پر کم سے کم تین برس رہا ہو اور اُسکو لوکل گورنمنٹ سے اختیار خاص اس بارے میں ملا ہو۔

سماعت اُس جرم کی جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے سرزد ہو۔

دفعہ ۴۴۵ - کوئی عبارت دفعہ ۴۴۳ یا ۴۴۴ کی مانع اس امر کی نہ ہوگی کہ کوئی مجسٹریٹ کسی ایسے جرم کی سماعت کرے جو کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ سے سرزد ہو اُس صورت میں جبکہ اسی قسم کے جرم کے کسی اور شخص سے سرزد ہونے پر اُسکو سماعت کرنیکا اختیار ہوتا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ کوئی حکمنامہ واسطے جبراً حاضر کرانے کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کے جاری کرے جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو تو ویسے حکمنامہ میں یہ لکھا جائیگا کہ وہ اجرا کے بعد ایسے مجسٹریٹ کے پاس واپس جائیگا جو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔

احکام سزا جو صاحبان مجسٹریٹ مفصل صادر کر سکتے ہیں۔

دفعہ ۴۴۶ - بلا لحاظ کسی مضمون مندرجہ دفعہ ۳۲ یا دفعہ ۳۴ کے کوئی مجسٹریٹ سوائے مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے کسی رعیت برطانیہ اہل

[لہ] در خصوص لے لینے آوارہ گردوں سے اُن کے حقوق بحیثیت رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے ملاحظہ طلب ایکٹ متعلقہ رعایائے آوارہ اہل یورپ ۱۸۷۴ء (نمبر ۹ مصدرہ ۱۸۷۴ء) کی دفعہ ۳۰ - اور ما قبل بحد دفعہ ۳ -

یورپ کی نسبت کوئی اور حکم سزا سوائے اسکے صادر نہ کرسکیگا کہ مجرم کسی میعاد تک قید رہے جو تین مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ یا اُس قدر جرمانہ ادا کرے جو ایک ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ یا اُس پر دونوں سزائیں عاید ہوں۔ اور کوئی مجسٹریٹ ضلع کوئی دیگر حکم سزا سوائے اس کے صادر نہ کرسکیگا کہ مجرم کسی میعاد تک قید رہے جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ یا اُس قدر جرمانہ ادا کرے جو دو ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو یا اُس پر دونوں سزائیں عاید ہوں۔

ملزم کب عدالت سشن میں اور کب ہائیکورٹ میں سپرد کیا جائیگا

دفعہ ۴۴۷ - (۱) جب کسی مجسٹریٹ کے روبرو کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ پر کسی جرم کا الزام لگایا جائے اور بدانست ویسے مجسٹریٹ کے ویسے جرم کی پاداش میں وہ سزا کافی تجویز نہ کرسکتا ہو اور اُس کی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور نہ ہو تو ویسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر اُس کی دانست میں ملزم سپرد کئے جانے کے لایق ہو تو اسکو عدالت سشن میں سپرد کرے یا اگر مجسٹریٹ مجسٹریٹ پریذیڈنسی ہو تو اُس کو ہائیکورٹ میں سپرد کرے۔

(۲) جب جرم جو بظاہر وقوع میں آیا ہو لائق سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور کے ہو تو سپردگی ملزم کی ہائی کورٹ میں ہوگی۔

اُن جرموں کی تجویز جن میں سے ایک جرم لایق سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور کے ہو اور باقی جرائم اُس سزا کے لایق نہ ہوں۔

دفعہ ۴۴۸ - جب کسی شخص پر جو دفعہ ۴۴۷ کے مطابق ہائیکورٹ میں سپرد ہوا ہو چند مختلف جرائم کا الزام لگایا جائے۔ اور اُن میں سے ایک جرم لائق سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور کے ہو۔ اور باقی جرائم اُس سے خفیف سزا کے لایق ہوں۔ اور ہائیکورٹ کی دانست میں اُس شخص کو بعلت اُس جرم کے جسکی سزا موت یا حبس بعبور دریائے شور مقرر ہے معرض تجویز میں لانا نامناسب ہو تو باوصف اسکے ہائیکورٹ موصوف کو اختیار رہیگا کہ بعلت دوسرے جرائم کے اُسکے مقدمہ کی تجویز کرے۔

وہ احکام سزا جو عدالت سشن صادر کرسکتی ہے

دفعہ ۴۴۹ - (۱) باوصف اسکے کہ دفعہ ۳۱ میں کچھ اور حکم مندرج رہا ہو کسی عدالت سشن کو لازم نہ ہوگا کہ رعیت برطانیہ اہل یورپ پر کوئی حکم سزا علاوہ حکم سزائے قید کے جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا حکم سزائے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا حکم صادر کرے۔

ضابطہ جبکہ سشن جج اپنے اختیارات کو غیر کافی پائے۔

(۲) اگر کسی وقت بعد سپردگی ملزم اور قبل اسکے کہ رائے پر دستخط ہو جائیں جج اجلاس کنندہ کی دانست میں سزائے کافی اُس جرم کی جو بظاہر ملزم پر ثابت ہوا ہو

ملہ لوئر برہما کی عدالت چیفکورٹ کل برہما کیلئے (بشمول ریاستہائے شان کے) بعلاقہ اُن کا سعائیوں کے ہائیکورٹ ہے جو رعایا برطانیہ اہل یورپ اور اُن لوگوں کے خلاف میں کیجائیں جن بالاشتراک رعایا اہل یورپ کے ساتھ ماخوذ ہوں۔ ملاحظہ طلب لوئر برہما کی عدالتوں کے ایکٹ سنہ ۱۹۰۰ء (نمبر ۶ مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ء) کی دفعہ (۱) - (الف)

ویسے حکم سزا سے نہ ہو سکتی ہو تو اسکو لازم ہے کہ اپنی رائے بمضمون مذکور لکھکر مقدمہ کو ہائیکورٹ میں منتقل کرے - اور ویسے جج کو اختیار ہے کہ فریادی اور گواہوں سے مچلکے اور اقرار نامے بوعدہ حضار روبرو ہائیکورٹ خود لکھائے یا مجسٹریٹ سپرد کنندہ کو لکھوا لینے کی ہدایت کرے - ٭

> جوری بااسیران ہائیکورٹ یا عدالت سشن کے روبرو -

دفعہ ۴۵۰ - (۱) جب رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے مقدموں کی تجویز ہائیکورٹ یا عدالت سشن کے روبرو ہو اگر قبل اس کے کہ اول اہل جوری طلب ہو کر مقبول ہو یا اول اسیر مقرر کیا جائے یعنی جیسی صورت ہو کوئی ویسی رعیت یہ دعویٰ کرے کہ اسکے مقدمے کی تجویز معرفت جوری اقوام مختلف کے ہو تو اس کے مقدمہ کی تجویز ایسی جوری کی معرفت ہوگی جس کی تعداد میں کم سے کم ایک نصف اہل یورپ یا اہل امریکہ ہوں یا اہل یورپ اور اہل امریکہ دونوں میں سے ہوں -

(۲) جب کسی مقدمہ کی تجویز روبرو عدالت سشن حسب معمول بتائید اسیروں کے ہوتی ہو تو رعیت برطانیہ اہل یورپ جس پر الزام لگایا گیا ہو - یا جب کئی ایک رعایائے برطانیہ اہل یورپ ملزم ہوں تو سب شامل ہو کر - اس دعوے کے بدلے کہ ان کے مقدمہ کی تجویز حسب دفعہ ضمنی (۱) معرفت جوری اقوام مختلف کے ہو یہ دعویٰ کر سکتے ہیں کہ منجملہ اسیروں کے کم سے کم ایک نصف اہل یورپ یا اہل امریکہ ہوں یا اہل یورپ اور اہل امریکہ دونوں میں سے ہوں - ٭

> مجسٹریٹ ضلع کے روبرو رعیت برطانیہ اہل یورپ کا حق مدہ بارہ طلب کرنے جوری کے

دفعہ ۴۵۱ - (۱) رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے مقدمات کی تجویز میں جو بعلت کسی جرم کے روبرو مجسٹریٹ ضلع کے ہو ہر ویسی رعیت مجاز ہے کہ مقدمہ قابل اجرائے سمن میں قبل اسکے کہ اسکا بیان اسکے جواب میں حسب دفعہ ۲۴۲ سنا جائے یا مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ میں قبل اسکے کہ وہ دفعہ ۲۵۶ کے مطابق اپنے جواب میں مصروف ہو یہ دعویٰ کرے کہ اسکے مقدمہ کی تجویز ایسی جوری کی معرفت ہو جو حسب طریقہ مصرحہ دفعہ ۴۵۰ موضوع ہوئی ہو -

(۲) اگر کوئی دعویٰ حسب مراد دفعہ ضمنی (۱) کسی مقدمہ قابل اجرائے سمن میں اس وقت کیا جائے کہ جب مجسٹریٹ حسب دفعہ ۲۴۲ ملزم کا بیان سننے یا مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ میں اس وقت کیا جائے کہ جب مجسٹریٹ ملزم کو حسب دفعہ ۲۵۶ جواب میں مصروف ہونیکی ہدایت کرے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اسی وقت احکام ضروری واسطے ہونے تجویز مقدمہ معرفت جوری حسب مذکور بالا کے صادر کرے -

(۳) اگر ویسا دعویٰ کارروائی کی نوبت ہائے مفصلہ صدر سے پہلے کیا جائے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ویسے احکام صادر کرے جب کبھی شہادت تحریر شدہ سے اس پر واضح ہو کہ مقدمہ قابل تجویز روبرو جوری کے ہے -

(۴) ویسی ہر صورت میں مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ باوصف اسکے کہ دفعہ ۴۴۲ میں کچھ اور حکم ہو احکام مذکورہ صدر صادر کرنے سے پہلے ایک فرد قرارداد جرم باضابطہ مرتب کرے۔

(۵) احکام مندرجہ دفعات ۲۱۱ و ۲۱۶ و ۲۱۷ و ۲۱۹ و ۲۲۰ جہانتک ممکن ہو ہر صورت میں کہ جب تجویز حسب دفعہ ہذا عمل میں آئے واسطے حاضر کرانے فریادی اور ملزم اور گواہوں کے متعلق کئے جائینگے۔

(۶) احکام مجموعہ ہذا متعلقہ کارروائی اس تجویز مقدمہ کے جو معرفت جوری روبرو عدالت سشن جج کی ہے جہانتک ممکن ہو ہر تجویز مقدمہ سے جو حسب دفعہ ہذا وقوع میں آئے اسی طرح متعلق ہونگے گویا مجسٹریٹ ضلع سشن جج تھا اور ملزم تجویز مقدمہ کے لئے اسکی عدالت میں سپرد کیا گیا تھا۔

(۷) کل عدالتوں کو اختیار ہے کہ منجملہ احکام مذکورہ دفعہ ضمنی (۵) یا دفعہ ضمنی (۶) جہانتک کہ احکام ان دفعات ضمنی کی رو سے متعلق کئے گئے ہیں کسی حکم کی مراد سا تو قائم کرنے کے لئے تبدیلات لفظی ایسے اختیار کریں جو اصل مطلب کو مخل نہ ہوں اور اس غرض سے ضروری یا مناسب ہوں کہ حکم مذکور معاملہ درپیش شدہ کے حسب حال ہو۔

(۸) کوئی عبارت اس دفعہ کی مجسٹریٹ کے اس اختیار میں خلل انداز نہ ہوگی جو حسب دفعہ ۳۴۷ یا دفعہ ۴۴۷ کسی شخص ملزم کو تجویز کے واسطے دوسرے سپرد کرنے کے لئے اسے حاصل ہو۔

بعض صورتوں میں انتقال دوسری عدالت میں۔

(۹) اگر کوئی شخص ملزم یہ دعویٰ کرے کہ اسکے مقدمہ کی تجویز معرفت جوری حسب دفعہ ہذا عمل میں آئے اور بدقت مجسٹریٹ ضلع اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ اس قسم کی جوری کا جو دفعہ ۴۵۰ میں قرار دیگئی ہے اس مقدمہ کیلئے جو اسکے روبرو تجویز ہے موجود ہونا غیر ممکن ہے یا بغیر اسقدر توقف یا صرف تکلیف کے جو بلحاظ حالات مقدمہ نامناسب ہو اس کا حسب مذکور موجود ہونا ممکن نہیں ہے تو مجسٹریٹ موصوف مجاز ہوگا کہ بجائے صدور حکم مشعر تجویز ہونے مقدمہ اپنے روبرو حسب دفعہ ہذا کے مقدمہ کو ایسے کسی اور مجسٹریٹ ضلع یا ایسے سشن جج کے پاس تجویز کیلئے منتقل کرے جسکو ہائیکورٹ وقتاً فوقتاً مطابق ان قواعد کے جو منجانب کورٹ موصوف اس بارہ میں مرتب ہوکر منجانب لوکل گورنمنٹ منظور کئے جائیں یا بذریعہ حکم خاص اس کے ہدایت کرے۔

(۱۰) جب کوئی مقدمہ اس دفعہ کے مطابق کسی سشن جج یا مجسٹریٹ ضلع کے پاس منتقل کیا جائے مشارالیہ کو لازم ہے کہ جسقدر جلد آرام کے ساتھ ممکن ہو اس کی تجویز باستعمال انہی اختیارات کے (جن میں سپرد کرنیکا بھی اختیار شامل ہے) اور مطابق اسی ضابطہ عمل کے کرے کہ گویا وہ مجسٹریٹ ضلع ہے اور مطابق دفعہ ہذا کے عمل کرتا ہے۔

تجویز مقدمہ رعیت برطانیہ اہل یوروپ اور دیسی آدمی کی جبکہ دونوں پر بالاشتراک الزام لگایا جائے

دفعہ ۴۵۲ - جس مقدمہ میں کہ کسی رعیت برطانیہ اہل یوروپ پر بشرکت ایسے شخص کے جو رعیت برطانیہ اہل یوروپ نہ ہو کسی جرم کا الزام

لگایا جائے۔ اور ویسی رعیت برطانیہ اہل یورپ تجویز کیلئے کسی ہائیکورٹ یا عدالت سشن میں سپرد کیجائے تو جائز ہے کہ ویسی رعیت اور شخص کے مقدمہ کی تجویز ایک ساتھ ہو اور تجویز مقدمہ کے وقت وہی ضابطہ کارروائی عمل میں آئے جو اسوقت مرعی رہتا کہ جب رعیت برطانیہ اہل یورپ کا مقدمہ علیحدہ تجویز کیا جاتا۔

جب ویسی آدمی جداگانہ تجویز مقدمہ کا دعوی کرتا ہے

مگر شرط یہ ہے کہ اگر رعیت برطانیہ اہل یورپ دفعہ ۴۵۰ کے مطابق یہ دعوی کرے کہ اسکے مقدمہ کی تجویز میں اقوام مختلف کی جوری یا اقوام مختلف کے اسیسر شریک ہوں اور اگر وہ شخص جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہ ہو یہ دعوی کرے کہ اس کا مقدمہ علیحدہ تجویز کیا جائے تو مقدمہ شخص آخرالذکر کا مطابق احکام باب ۲۳ کے علیحدہ تجویز کیا جائیگا۔

ضابطہ جبکہ کسی شخص کا دعوی ہو کہ اسکے ساتھ رعیت برطانیہ اہل یورپ کی طرح مدارات کیجائے

دفعہ ۴۵۳-(۱) جب کسی شخص کو یہ دعوی ہو کہ اسکے ساتھ رعیت برطانیہ اہل یورپ کی طرح مدارات کیجائے تو اسکو چاہیئے کہ ویسے دعوی کی وجوہ اس مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرے جسکے حضور میں وہ تحقیقات یا تجویز کے لئے حاضر کیا جائے اور ویسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ویسے بیان کی صداقت کی تحقیقات کرے۔ اور شخص مذکور کو اسکی صداقت ثابت کرنے کیلئے ایک مہلت معقول دے اور بعد اسکے یہ تجویز کرے کہ آیا وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ ہے یا نہیں۔ اور جو تجویز قرار پائے اسکے مطابق اسکے ساتھ عمل کرے۔ اگر ویسا کوئی شخص ویسے مجسٹریٹ کی تجویز سے مجرم ثابت ہو اور بناراضی ویسے حکم اثبات جرم کے اپیل کرے تو بار ثبوت اس امر کا کہ مجسٹریٹ کا فیصلہ مذکور غلط ہے شخص مذکور کی گردن پر ہوگا۔

(۲) جب کوئی ویسا شخص مجسٹریٹ کی طرف سے تجویز کیلئے عدالت سشن میں سپرد کیا جائے اور ویسا شخص ویسی عدالت میں دعوی کرے کہ اسکے ساتھ بحیثیت رعیت برطانیہ اہل یورپ مدارات کیجائے تو ویسی عدالت بعد اسقدر تحقیقات موید کے اگر کچھ ہو۔ جو اسکے نزدیک مناسب ہو یہ فیصلہ کرے کہ وہ شخص رعیت برطانیہ اہل یورپ ہے یا نہیں۔ اور اس فیصلہ کے مطابق اسکے ساتھ عمل کرے۔ اگر ویسی عدالت سے شخص مذکور مجرم ثابت ہو اور بناراضی ویسے حکم اثبات جرم کے اپیل کرے تو بار ثبوت اس امر کا کہ عدالت کا فیصلہ مذکور غلط ہے شخص مذکور کی گردن پر ہوگا۔

(۳) جب وہ عدالت جس کے روبرو کسی شخص کے مقدمہ کی تجویز عمل میں آئے یہ فیصلہ کرے کہ وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ نہیں ہے تو ویسا فیصلہ ایک وجہ اپیل کی بناراضی حکم سزا یا دوسرے حکم کے جو ویسی تجویز کے وقت صادر ہوا ہو متصور ہوگا۔

حیثیت کا دعوی نہ کرنے سے اس حق سے دست بردار ہونا لازم آئیگا۔

دفعہ ۴۵۴-(۱) اگر کوئی رعیت برطانیہ اہل یورپ اس مجسٹریٹ کے روبرو جس کی معرفت اسکے مقدمہ کی تجویز ہو یا جسکے حکم سے وہ سپرد کیا جائے یہ دعوی پیش نہ کرے کہ اس کے ساتھ رعیت برطانیہ اہل یورپ کی طرح مدارات کی جائے۔ یا اگر ویسا دعوی ایکمرتبہ

مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے روبرو پیش ہو کر نامنظور کیا جائے اور دوبارہ اُس عدالت میں نہ پیش کیا جائے جس میں ایسی رعیت کی سپردگی ہوئی ہو۔ تو یہ سمجھا جائیگا کہ رعیت مذکور نے اپنا حق جو بوجہ ہونے ویسی رعیت برطانیہ اہلِ یورپ کے اُس کو حاصل تھا ترک کر دیا۔ اور اُس کو اختیار نہ ہوگا کہ اُسی مقدمہ کی کسی نوبت مابعد پر ایسا دعوےٰ پیش کرے۔

(۲) اگر مجسٹریٹ کو کسی وجہ سے یقین ہو کہ کوئی شخص جو اُسکے روبرو حاضر آیا یا لایا گیا ہے رعیت برطانیہ اہلِ یورپ نہیں ہے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ایسے شخص سے استفسار کرے کہ آیا وہ ویسی رعیت ہے یا نہیں۔

دفعہ ۴۵۵ - جب کسی شخص کے ساتھ جو رعیت برطانیہ اہلِ یورپ نہ ہو اِس باب کے بموجب ایسا عمل کیا جائے کہ گویا وہ قسم مذکور کی رعیت ہے اور وہ ایسے عملدرآمد پر اعتراض نہ کرے تو مقدمہ کی تحقیقات یا سپردگی یا تجویز یا اُسکی بابت حکم سزا دیں صرف اس وجہ سے کہ وہ ایسے عملدرآمد کی وجہ سے ناجائز نہ ہوگا۔

تجویز مقدمہ کرنا بنام اُس شخص کی نسبت جو رعیت برطانیہ اہلِ یورپ نہیں ہے

دفعہ ۴۵۶ - جب کسی رعیت برطانیہ اہلِ یورپ کو کوئی شخص بطور ناجائز حراست میں نظربند رکھے تو ویسی رعیت برطانیہ اہلِ یورپ یا اُس کی طرف سے کوئی شخص مجاز ہوگا کہ اُس ہائی کورٹ[1]

اُس رعیت برطانیہ اہلِ یورپ کا جو بطور ناجائز نظربند رکھا گیا ہو یہ حق کہ وہ واسطے اس حکم کے درخواست کرے کہ وہ ہائیکورٹ کے حضور حاضر کیا جائے

[1] مدراس و بمبئی اور ممالک مغربی و شمالی و اودھ کی عدالتہائے [illegible] کے دور دراز صوبوں اور مقاموں میں رعایائے برطانیہ اہلِ یورپ [illegible] عمل میں لائی ہیں:-

مقامات	عدالت ہائے ہائیکورٹ
کورگ۔	مدراس - - -
ممالک متوسط کا ضلع اپر گوداوری۔	
ممالک متوسط کی قسمتہائے ناگپور و نربدا و چھتیس گڑھ۔	بمبئی - - - -
سنٹرل انڈیا میں پرگنہ مانپور۔	
اودھ۔	ممالک مغربی و شمالی - -
ممالک متوسط کی قسمت جبلپور۔	
الہ آباد سے جبلپور تک کی ریلوے لائن اور اراضی اور مکانات جو اس سے متعلق ہیں بجز اُس حصہ کے جو چھاؤنی مرار و جاگیر ریاست گوالیار کے حوالہ کیا گیا ہے ملاحظہ ہو اشتہار نمبر ۹۸۰ و ۹۸۱ مورخہ ۹ دسمبر ۱۸۸۶ء مطبوعہ گزٹ آف انڈیا ۱۸۸۶ء حصہ ۱ صفحہ ۷۵۳۔	

میں جو اُس صورت میں کہ ویسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کی نسبت سماعت کی مجاز ہوتی جب کوئی جرم رعیت مذکورہ سے اس مقام پر سرزد ہوتا جہاں وُہ نظر بند رکھی گئی ہو یا جسکے روبرو شخص مذکور کسی ویسے جرم کی بابت حکم اثبات جرم سے اپیل کرنیکا مستحق ہوتا اس بات کی درخواست کرے کہ اس مضمون کا حکم اُس شخص کے نام جاری ہو جس نے رعیت مذکور کو نظر بند رکھا ہو کہ وُہ رعیت مذکور کو واسطے صدور حکم مزید کے ہائیکورٹ میں حاضر کرے ۔+

ضابطہ متعلق ویسی درخواست کے ۔

دفعہ ۴۵۷ ۔ ہائیکورٹ مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے ویسا حکم صادر کرنے سے پہلے بیان حلفی کے ذریعہ سے یا اور طور پر یہ دریافت کرے کہ درخواست کن وجوہ پر مبنی ہے ۔ اور ویسی درخواست کو منظور یا نامنظور کرے ۔ یا اگر چاہے تو پہلے ہی سے حکم مذکور صادر کرے ۔ اور جب شخص درخواست کنندہ ہائیکورٹ میں حاضر کیا جائے تو بعد ایسی تحقیقات کے (اگر کچھ ہو) جو وُہ ضروری سمجھے مقدمہ میں ایسا حکم مزید صادر کرے جو مناسب معلوم ہو +

وہ ممالک جنکے اندر ہر جگہ ہائیکورٹ ویسے احکام صادر کر سکتی ہے ۔

دفعہ ۴۵۸ ۔ ہائیکورٹ کو اختیار ہے کہ اُن تمام ممالک میں جو اُسکی حکومت فوجداری صیغہ اپیل کی حدود مقامی کے اندر ہوں اور ویسے دیگر ممالک میں جنکی بابت جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ہدایت کریں ویسے احکام جاری کرے ۔ +

اُن ایکٹوں کی تعلق پذیری جنکی رو سے مجسٹریٹوں یا عدالتہائے سشن کو اختیارہائے بخشا جاتا ہے

دفعہ ۴۵۹ ۔ (۱) بجز اُس صورت کے کہ مضمون یا ذیل کی کوئی عبارت اس امر کے خلاف پڑے تمام ایسا ایکٹ جو پیشگاہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل سے آجتک صادر ہوئے یا آئندہ صادر ہوں جنکی رو سے صاحبان مجسٹریٹ یا عدالت سشن کو جرائم کی نسبت اختیارات سماعت عطا ہوئے ہیں رعایائے برطانیہ اہل یورپ سے متعلق سمجھے جائینگے

اجمیر اور برٹش میرواڑا

{ملاحظہ طلب اشتہار نمبر ۱۲۰۳ مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۸۷۲ء مطبوعہ گزٹ آف انڈیا ۱۸۷۲ء حصہ ۱ صفحہ ۴۴۸ ۔}

اُن تمام فوجداری کارروائیوں میں جو رعایائے برطانیہ اہل یورپ اور اُن لوگوں کے خلاف کی جاتی ہیں جو بالاشتراک رعایائے برطانیہ اہل یورپ کے ساتھ جرائم من دیگر بارہ میں ماخوذ ہوتے ہیں ۔ عدالت ہائیکورٹ نورث ویسٹرن اختیارات صیغہ ابتدائی و صیغہ اپیل عمل میں لاتی ہے اور تمام مناصب ہائیکورٹ تحت مجموعہ ہذا رکھتی ہے ۔ ملاحظہ طلب اشتہار نمبر ۷۷ مورخہ ۱۸ مارچ ۱۸۷۵ء مطبوعہ گزٹ آف انڈیا ۱۸۷۵ء حصہ ۱ صفحہ ۱۳۲ ۔

نیز کلکتہ و مدراس و بمبئی و ممالک مغربی شمالی کی عدالتہائے ہائیکورٹ اختیار صیغہ ابتدائی و صیغہ اپیل جنوبی ریاستوں اور قلمرو دن اور علاقہ کی رہنے والی عیسائی رعایائے برطانیہ اہل یورپ پر عمل میں لاتی ہیں ۔ ملاحظہ طلب اشتہار نمبر ۱۷۔ جے مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۸۷۴ء مطبوعہ گزٹ آف انڈیا ۱۸۷۴ء حصہ ۱ صفحہ ۴۸۵ و نمبر ۲۱۵ ۔ جے ۱۸ دسمبر ۱۸۷۴ء مطبوعہ گزٹ آف انڈیا ۱۸۷۴ء حصہ ۱ صفحہ ۶۱۲ و نمبر ۱۱۹ ۔ جے و نمبر ۱۱ جے مورخہ ۹ اگست ۱۸۷۵ء مطبوعہ گزٹ آف انڈیا ۱۸۷۵ء حصہ ۱ صفحہ ۴۰۴ ۔ +

گو ذکر ویسے اشخاص کا اُن استثنٰوں میں صراحتاً نہ کیا گیا ہو۔

(۲) اس دفعہ کی عبارت سے یہ تصور نہ کیا جائیگا کہ کسی عدالت کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ پر اُس حد سے زیادہ سزا عاید کرے جو اس باب میں مقرر کی گئی ہے۔ اور یہ نہ سمجھا جائیگا کہ اس دفعہ کی کسی عبارت سے کسی مجسٹریٹ یا کسی جج سدر نشین عدالت سشن کو کہ جو جسٹس آف دی پیس نہ ہو سماعت کا اختیار دیا گیا۔ ٭

جوری واسطے تجویز مقدمہ اشخاص اہل یورپ یا اہل امریکہ کے۔

دفعہ ۴۶۰ - ہر مقدمہ میں جو لایق تجویز بمعرفت جوری یا بتائید اسیران کے ہو اور جس میں کوئی شخص اہل یورپ رعیت برطانیہ اہل یورپ یا اہل امریکہ شخص ملزم ہو یا اشخاص ملزم میں سے ایک شخص ہو اگر ویسا اہل یورپ یا اہل امریکہ دعوی کرے اور امکان سے باہر نہ ہو تو لازم ہے کہ نصف تعداد اہالی جوری یا اسیران کی اشخاص اہل یورپ سے ہو یا اشخاص اہل امریکہ سے۔ ٭

جوری جبکہ اہل یورپ یا اہل امریکہ بشرکت کسی شخص غیر قوم کے ملزم لگایا جائے۔

دفعہ ۴۶۱ - جب کوئی اہل یورپ یا اہل امریکہ بشرکت کسی ایسے شخص کے جو اہل یورپ یا اہل امریکہ نہ ہو عدالت سشن کے روبرو جرم میں ماخوذ کیا جائے اور مطابق اس دعوی کے جو حسب دفعہ ۴۶۰ کیا جائے اسکے مقدمہ کی تجویز ایسی جوری کی معرفت یا بتائید ایسی جماعت اسیران کے ہو جس میں کم سے کم ایک نصف اہل یورپ اور اہل امریکہ ہوں تو شخص آخرالذکر کے مقدمہ کی تجویز اگر وہ ایسا دعوی کرے علیحدہ عمل میں آئیگی۔

حسب دفعہ ۴۵۰ یا ۴۵۱ یا ۴۶۰-۴۶۱ اہالی جوری کو طلب کرنا اور اُن کی فہرست شمار مرتب کرنا

دفعہ ۴۶۲ - (۱) جب کسی عدالت سشن کے روبرو ایسے مقدمہ کی تجویز ہونیوالی ہو جسمیں شخص ملزم یا اشخاص ملزم میں سے ایک شخص اس بات کا مستحق ہو کہ اسکے مقدمہ کی تجویز معرفت ایسی جوری عمل میں آئے جو مطابق احکام دفعہ ۴۵۰ یا دفعہ ۴۶۰ کے موضوع ہوئی ہو یا جب ایسے مقدمہ کی تجویز روبرو عدالت مجسٹریٹ ضلع یا سشن جج کے ہو جو حسب منشار دفعہ ۴۵۱ کے عمل کرتا ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ کم سے کم تین روز ماقبل تاریخ مقررہ تجویز مذکورہ کے اسقدر اشخاص جوری اہل یورپ اور اہل امریکہ جو تجویز کیلئے درکار ہوں اُس طور سے طلب کرے جو قبل اسکے مجموعہ ہذا میں مقرر کیا گیا ہے۔

(۲) عدالت کو یہ بھی لازم ہے کہ اسی وقت اور اسی طریق پر اُسی تعداد کے اور اشخاص جنکے نام فہرست مصححہ میں مندرج ہوں طلب کرے۔ الا اُس صورت میں کہ ویسے دیگر اشخاص بتعداد مذکور اُس سشن کے مقدمات معرفت جوری کی تجویز کرنے کیلئے پہلے سے طلب ہو چکے ہوں۔

(۳) منجملہ کل تعداد اشخاص کے جو حسب مندرجہ رجسٹر ان طلب ہوئے ہوں اہل جوری جن سے جوری موضوع ہوگی حسب مصرحہ دفعہ ۲۷۶ بذریعہ قرعہ اندازی منتخب ہونگے تاوقتیکہ ایسی جوری حاصل ہو جائے

جس میں اہالی یورپ یا امریکہ بہ تعداد مناسب یا جہانتک ممکن ہو اُس تعداد کے قریب قریب داخل ہوں -
مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی صورت میں تعداد مناسب اہالی یورپ اور اہالی امریکہ کی اور طور پر حاصل نہ ہو سکے تو عدالت کو اختیار ہے کہ اپنی تجویز سے جوری کے موضوع ہونیکی غرض سے کسی شخص کو طلب کرے جو فہرست سے اس بناء پر خارج کیا گیا ہو کہ وہ سب دفعہ ۳۲۰ کے معاف کیا گیا ہے -

کارروائی مقدمات فوجداری بمقابلہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ وغیرہ کے

دفعہ ۴۶۴ - کارروائی مقدمات فوجداری بمقابلہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ اور ایسے اشخاص اہل یورپ کے جو رعایائے برطانیہ اہل یورپ نہ ہوں اور بمقابلہ اہالی امریکہ کے جو روبرو عدالت سشن اور ہائیکورٹ کے رجوع ہوں - بجز اُس صورت کے کہ کوئی اور حکم صریح صادر ہوا ہو مطابق احکام مجموعہ ہذا کے عمل میں آئیگی -

باب (۳۴)

اشخاص فاترالعقل

ضابطہ جس صورت میں ملزم فاترالعقل ہو

دفعہ ۴۶۴ - (۱) جب کوئی مجسٹریٹ جو تحقیقات یا تجویز مقدمہ میں مصروف ہو اس بات کے باور کرنیکی وجہ رکھے کہ ملزم فاترالعقل ہے اور اسوجہ سے اپنی جوابدہی کرنے کے غیر قابل ہے تو مجسٹریٹ ویسی فاترالعقلی کے امر کی تحقیقات کریگا - اور ویسے شخص کا معائنہ ضلع کے صاحب سول سرجن یا کسی اور عہدہ دار صیغہ ڈاکٹری سے جس طرح لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے کرائیگا اور بعد ازاں ویسے سرجن یا دیگر عہدہ دار کی زبان بندی بطور گواہ لیگا اور اس زبان بندی کو قلمبند کریگا -

(۲) اگر ویسے مجسٹریٹ کی رائے میں ملزم فاترالعقل قرار پاوے اور اس وجہ سے اپنی جوابدہی کرنیکے ناقابل ہو تو وہ اُس مقدمہ میں کارروائی مزید ملتوی رکھیگا -

ضابطہ جبکہ وہ شخص جو عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں سپرد ہوا ہو فاترالعقل ہو -

دفعہ ۴۶۵ - (۱) اگر کوئی شخص جو تجویز مقدمہ کیلئے کسی عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں سپرد ہوا ہو عدالت مذکور کو تجویز مقدمہ کے وقت فاترالعقل اور اس وجہ سے اپنی جوابدہی کرنیکے ناقابل معلوم ہو تو جوری یا عدالت کو بتائید اسیران چاہیئے کہ پہلے ویسی فاترالعقلی اور ناقابلیت کے امر کو طے کرے اور اگر اسکو امر مذکور کا اطمینان ہو جاوے تو اُسکے مطابق رائے صادر کرے اور تب مقدمہ کی تجویز ملتوی کردیجائیگی -

(۲) طے کرنا اس امر کا کہ ملزم فاترالعقل اور ناقابل ہے بمنزلہ جزو تجویز مقدمہ بلازم روبرو عدالت کے متصور ہوگا

مخلصی فاتر العقل کی تا دوران تفتیش یا تجویز کے۔

دفعہ ۴۶۶۔ (۱) جب کوئی شخص ملزم فاتر العقل اور اپنی جوابدہی کرنے کے ناقابل پایا جائے تو مجسٹریٹ یا عدالت کو جیسی صورت ہو۔ اختیار ہے کہ اگر وہ مقدمہ قابل اخذ ضمانت ہو اور اس امر کی ضمانت کافی داخل کی جائے کہ شخص مذکور کی خبرگیری مناسب کی جائیگی اور وہ اپنے تئیں یا کسی اور شخص کو ضرر پہونچانے نہ پائیگا۔ اور عند الطلب روبرو مجسٹریٹ یا عدالت یا ایسے عہدہ دار کے حاضر ہوگا جس کو مجسٹریٹ یا عدالت مذکور اس غرض سے مقرر کرے تو شخص ملزم کو مخلصی دے۔

فاتر العقل کی حراست

(۲) اگر مقدمہ قابل اخذ ضمانت نہ ہو یا ضمانت کافی داخل نہ کیجائے تو مجسٹریٹ یا عدالت کو لازم ہے کہ ملزم کو تا صدور احکام پھر حراست میں رہنے کیلئے بھیجے اور اس مقدمہ کی رپورٹ لوکل گورنمنٹ کو لکھ بھیجے۔ اور لوکل گورنمنٹ یہ حکم صادر کریگی کہ ملزم کسی پاگل خانہ یا جیلخانہ یا اور معقول مقام حراست محفوظ میں محبوس رکھا جائے۔ اور مجسٹریٹ یا عدالت ویسے حکم کی تعمیل کریگی۔

تحقیقات یا تجویز مقدمہ کا پھر شروع ہونا

دفعہ ۴۶۷۔ (۱) جب کوئی تحقیقات یا تجویز مقدمہ دفعہ ۴۶۴ یا دفعہ ۴۶۵ کے بموجب ملتوی کی جائے تو مجسٹریٹ یا عدالت جیسی صورت ہو۔ مجاز ہوگی کہ کسی وقت تحقیقات یا تجویز مقدمہ پھر شروع کرے۔ اور ملزم کے اپنے روبرو حاضر ہونے یا حاضر کیے جانیکا حکم صادر کرے۔

(۲) جب ملزم کو دفعہ ۴۶۶ کے مطابق مخلصی ملی ہو اور اُسکے حاضر ضامن لوگ اسکو اس عہدہ دار کے روبرو حاضر کردیں جسکو مجسٹریٹ یا عدالت نے اس امر کیلئے مقرر کیا ہو تو سارٹیفکیٹ ویسے عہدہ دار کا مشعر اسکے کہ ملزم اپنی جوابدہی کرنیکے قابل ہے مقدمہ کی شہادت میں لیا جائیگا۔

ضابطہ جبکہ ملزم مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو حاضر ہو

دفعہ ۴۶۸۔ (۱) اگر اُس وقت کہ جب شخص ملزم مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو جیسی صورت ہو۔ حاضر آئے یا پھر حاضر کیا جائے مجسٹریٹ یا عدالت مذکور کی یہ رائے ہو کہ وہ اپنی جوابدہی کرنیکے قابل ہے تو تحقیقات یا تجویز مقدمہ پھر شروع ہوگی۔

(۲) اگر مجسٹریٹ یا عدالت کی رائے میں شخص ملزم اُس وقت بھی اپنی جوابدہی کرنیکے غیر قابل ہو تو مجسٹریٹ یا عدالت مذکور کو لازم ہے کہ پھر مطابق احکام دفعہ ۴۶۴ یا دفعہ ۴۶۵ کے جیسا موقع ہو عمل کرے۔

جبکہ معلوم ہو کہ ملزم غیر صحیح العقل تھا۔

دفعہ ۴۶۹۔ جب ملزم تحقیقات یا تجویز مقدمہ کے وقت ظاہر اصحیح العقل ہو اور مجسٹریٹ کو اس شہادت سے جو اُس کے روبرو گذری ہو اطمینان ہو کہ اس بات کے باور کرنیکی وجہ کافی ہے کہ ملزم سے ایسا فعل سرزد ہوا ہے جو در صورت اُسکے صحیح العقل ہونیکے جرم

ہوتا اور یہ کہ بوقت ارتکاب اُس فعل کے وُہ غیر صحیح العقل ہونیکے باعث اُس فعل کی نوعیت کے یا اِس بات کے جاننے کے غیر قابل تھا کہ وہ فعل بیجا یا خلاف قانون ہے تو مجسٹریٹ مذکور مقدمہ کی سماعت میں مصروف ہوگا۔ اور اگر ملزم عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں سپرد ہونیکے لائق ٹھہرے تو اُسکو تجویز مقدمہ کیلئے عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں جیسا موقع ہو بھیجدیگا۔

بہ بنیاد فاتر العقل بری ہونے کی رائے۔

دفعہ ۴۷۰[1]۔ جب کوئی شخص اِس بنیاد پر جرم سے بری کیا جائے کہ جسوقت وُہ حسب بیان نالش جرم کا مرتکب ہوا تھا وہ فتورِ عقل کے باعث اُس فعل کی نوعیت کے جو جرم قرار دیا گیا ہے یا اِس بات کے جاننے کے غیر قابل تھا کہ وہ فعل بیجا یا خلاف قانون ہے تو تجویز میں بالتخصیص یہ لکھا جائیگا کہ وُہ اُس فعل کا مرتکب ہوا تھا یا نہیں۔

جو شخص کہ ویسی بنیاد پر بری کیا جائے وُہ حراست محفوظ میں رکھا جائیگا۔

دفعہ ۴۷۱۔ (۱) اگر ویسی رائے میں یہ لکھا جائے کہ شخص ملزم فعل قرار داده کا مرتکب ہوا تھا تو مجسٹریٹ یا عدالت کو جسکے روبرو مقدمہ کی تجویز ہوتی ہو لازم ہے کہ اگر ویسا فعل بحالت نہ ہونے ناقابلیت مذکور کے جرم کے درجہ کو پہنچتا یہ حکم صادر کیے کہ ویسا شخص ایسے مقام پر اور اُس طرح حراست محفوظ میں رکھا جائے جو مجسٹریٹ یا عدالت موصوف کو مناسب معلوم ہو۔ اور مقدمہ کی رپورٹ واسطے صدور حکم لوکل گورنمنٹ کے بھیجدے۔

(۲) لوکل گورنمنٹ یہ حکم صادر کرسکتی ہے کہ ویسا شخص کسی پاگلخانہ یا جیلخانہ یا اور معقول مقام حراست محفوظ میں محبوس رکھا جائے۔

جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کا مجرمان فاتر العقل کو جو لوکل گورنمنٹ کے حکم سے محبوس ہوں ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ میں تبدیل ہونے کے حکم دینے کا اختیار۔

(۳) جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل بذریعہ حکم عام یا خاص کے اِس بات کی ہدایت کرسکتے ہیں کہ کوئی ایسا شخص جسکو لوکل گورنمنٹ نے اِس باب کی رو سے کسی پاگلخانہ یا جیلخانہ یا کسی اور مقام حراست محفوظ میں محبوس رہنے کا حکم کیا ہو اُس مقام سے جہاں وُہ محبوس ہو کسی پاگلخانہ یا جیلخانہ یا اور مقام حراست محفوظ واقع برٹش انڈیا میں تبدیل کیا جائے۔

انسپکٹر جنرل کو بعض تعدادات سے کاروائی کرنیکے بابت لوکل گورنمنٹ کا اختیار۔

(۴) لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ اُس جیلخانہ کے افسر مہتمم کو جہیں کوئی شخص حسب احکام دفعہ ۴۶۶ یا دفعہ ہذا کے محبوس ہو مجاز کردانے

[1] مقابلہ ہو اب ایکٹ مجرمان مجنون ۱۸۰۰ء دستہ ۳۹ و ۴۰ جلوس شاہ جارج سوم باب ۹۴۔

کہ وہ انسپکٹر جنرل جیلخانجات کی تمام خدمات تحت دفعہ ۴۷۲ یا دفعہ ۴۷۳ یا دفعہ ۴۷۴ کو یا اُن میں سے کسی خدمت کو انجام دے۔

فاتر العقل قیدیوں کو انسپکٹر جنرل معائینہ کریگا

دفعہ ۴۷۲ - جب کوئی شخص بسبب احکام دفعہ ۴۶۶ یا دفعہ ۴۷۱ محبوس ہو تو صاحب انسپکٹر جنرل جیلخانجات - اگر ویسا شخص کسی جیلخانہ میں محبوس ہو - یا معائینان پاگلخانہ یا اُن میں سے دو شخص اگر وہ پاگلخانہ میں محبوس ہو مجاز ہونگے کہ اسکے دماغ کیحالت دریافت کرنے کے لئے اُس کا معائینہ کریں - اور لازم ہے کہ اُس کا معائینہ معرفت ویسے انسپکٹر جنرل یا دو معائینان مرقوم الفوق کے ہر ششماہی میں کم سے کم ایک مرتبہ ہوا کرے - اور ویسے انسپکٹر جنرل یا معائینان کو لازم ہوگا کہ ویسے شخص کے دماغ کی حالت بذریعہ رپورٹ خاص کے لوکل گورنمنٹ کے پاس لکھ بھیجیں -

ضابطہ جبکہ رپورٹ ہو کہ فاتر العقل قیدی اپنی جوابدہی کرنیکے قابل ہے

دفعہ ۴۷۳ - اگر ویسا شخص دفعہ ۴۶۶ کے احکام کے مطابق محبوس ہو اور ویسا انسپکٹر جنرل یا معائینان اس امر کی تصدیق کریں کہ اُسکی یا اُن کی رائے میں ویسا شخص اپنی جوابدہی کرنے کے قابل ہے - تو شخص مذکور مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو جیسا موقع ہو - اُس وقت جو مجسٹریٹ یا عدالت مقرر کرے حاضر کیا جائے گا - اور مجسٹریٹ یا عدالت مذکور ویسے شخص کے ساتھ مطابق احکام دفعہ ۴۶۸ کے عمل کریگی - اور ویسے انسپکٹر جنرل یا معائینان مرقوم الفوق کا سرٹیفکیٹ شہادت میں لیا جائیگا -

ضابطہ جبکہ اس فاتر العقل کی بابت جو حسب دفعہ ۴۶۶ یا ۴۷۱ محبوس ہو یہ اظہار کیا جائے کہ وہ رہائی پانے کے قابل ہے

دفعہ ۴۷۴ - (۱) اگر ویسا شخص دفعہ ۴۶۶ یا ۴۷۱ کے احکام کے مطابق محبوس ہو اور ویسا انسپکٹر جنرل یا معائینان تصدیق کریں کہ اُسکی یا اُنکی تجویز میں بلا [illegible] کے کہ وہ اپنے تئیں یا کسی دوسرے شخص کو گزند پہنچائیگا رہا کر دیا جا سکتا ہے تو اُس پر لوکل گورنمنٹ حکم صادر کریگی کہ شخص مذکور رہا کیا جائے یا حراست میں نظر بند رکھا جائے یا اگر وہ پہلے سے پاگلخانہ سرکاری میں نہ بھیجا گیا ہو تو ویسے پاگلخانہ میں بھیجا جائے اور لوکل گورنمنٹ کو یہ اختیار رکھیگی کہ اگر شخص مذکور کے پاگلخانہ میں بھیجے جانیکا حکم دے تو ایک کمیشن مقرر کرے جس میں [illegible] شخص ہوں -

(۲) ویسا کمیشن ویسے [illegible] باضابطہ تحقیقات [illegible] کریگا - اور شہادت بقدر ضرورت لیگا - اور لوکل گورنمنٹ کو رپورٹ [illegible] گا - [illegible] کو اختیار ہوگا کہ اُس کی رہائی یا اُس کے نظر بند رکھے جانے کا حکم جو کچھ مناسب معلوم ہو -

قرابتدار کی خبرگیری میں فاترالعقل کو حوالہ کرنا۔

دفعہ ۴۷۵ - (۱) جو شخص دفعہ ۴۶۶ یا دفعہ ۴۷۱ کے احکام کے مطابق محبوس ہو اگر اُس کا کوئی قرابتدار یا دوست اس بات کا خواستگار ہو کہ وہ شخص خبرگیری اور حفاظت کے لئے اُس کے حوالہ کیا جائے۔ تو لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ ویسے قرابتدار یا دوست کی درخواست پر بشرطیکہ وہ حسب اطمینان گورنمنٹ موصوف اس امر کی ضمانت دے سکے شخص حوالہ شدہ کی خبرگیری مناسب ہوگی اور وہ اپنے تئیں یا کسی اور شخص کو گزند نہ پہنچانے پائے گا اس مضمون سے حکم صادر کرے کہ ویسا شخص ویسے قرابتدار یا دوست کے حوالہ کیا جائے۔

(۲) جب ویسا شخص حسب طریقۂ بالا حوالہ کیا جائے اُس کی حوالگی اس شرط پر ہوگی کہ وہ ایسے عہدہ دار کے روبرو اور ایسے اوقات پر معائینہ کے لئے حاضر کیا جایا کرے جنکی لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے۔

(۳) احکام دفعات ۴۷۲ و ۴۷۴ بہ تغیرات ضروری اُن اشخاص سے متعلق ہونگے جو اس دفعہ کے احکام کے بموجب حوالہ کئے جائیں۔ اور سرٹیفکیٹ اُس عہدہ دار معائینہ کنندہ کا جو اس دفعہ کے بموجب مقرر کیا جائے بطور شہادت کے لیا جائیگا۔

باب (۳۵)

کارروائی متعلقہ بعض جرائم جو معدلت گستری میں مخل ہوں

ضابطہ ان صورتوں میں جنکی تصریح دفعہ ۱۹۵ میں کی گئی ہے

دفعہ ۴۷۶ - (۱) جب کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا مالی کی یہ رائے ہو کہ وجہ واسطے تحقیقات کسی جرم متذکرہ دفعہ ۱۹۵ کے موجود ہے جو عدالت کے روبرو سرزد ہو یا کسی عدالتی کارروائی کے دوران میں عدالت کو دریافت ہو جائے تو ویسی عدالت کو جائز ہے کہ بعد کرنے اُس قدر تحقیقات ابتدائی کے جو ضروری ہو اُس مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کیلئے اُس مجسٹریٹ درجہ اول کے پاس بھیجدے جو قریب تر ہو۔ اور یہ بھی اختیار ہے کہ ملزم کو ویسے مجسٹریٹ کے روبرو حراست میں بھیجے یا اُسکے ویسے مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہونے کیلئے اُس سے ضمانت کافی لے اور کسی شخص سے اس بات کا مچلکہ لکھائے کہ وہ ویسی تحقیقات یا تجویز کے وقت حاضر ہو کر شہادت دیگا۔

(۲) اُس پر ویسا مجسٹریٹ قانون کے مطابق عمل کریگا اور اُس طرح پر کہ جس طرح پر نالش حسب دفعہ ۲۰۰ رجوع اور قلمبند ہونے پر کرتا اور اُسکو اختیار ہوگا کہ اگر وہ دفعہ ۱۹۲ کے مطابق مقدمات منتقل کرنیکا مجاز ہو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کو کسی اور مجسٹریٹ مجاز کے پاس منتقل کر دے۔

اختیار عدالت سشن کا درخصوص ایسے جرائم کے جو اس کے روبرو سرزد ہوں۔

دفعہ ۴۷۷ - (۱) بقید احکام دفعہ ۴۴۴ کے عدالت سشن مجاز ہے کہ کسی شخص کی نسبت الزام کسی جرم کا جو دفعہ ۱۹۵ میں مذکور ہے اور جو اس کے روبرو سرزد ہو یا کسی عدالتی کارروائی کے دوران میں اس کو دریافت ہو جائے قایم کرے۔ اور ویسے شخص کو بہلت اسی جرم کے جو اس نے قایم کیا ہو سپرد کرے۔ یا ضمانت رہا کر کے اسکی تجویز خود عمل میں لائے۔

(۲) ویسی عدالت مجاز ہے کہ صاحب مجسٹریٹ کو ہدایت کرے کہ جسقدر گواہ تجویز مقدمہ کے لئے ضرور ہوں اُن کو حاضر کرائے۔

عدالتہائے دیوانی و مالی کا اختیار درباره تکمیل کرنے تحقیقات اور سپرد کرنے مقدمہ کے ہائیکورٹ یا عدالت سشن میں

دفعہ ۴۷۸ - (۱) اگر کوئی ایسا جرم کسی عدالت دیوانی یا عدالت مالی کے روبرو سرزد ہو۔ یا عدالتی کارروائی کے دوران میں عدالت دیوانی یا عدالت مالی کو وہ دریافت ہو جائے۔ اور وہ مقدمہ صرف ہائیکورٹ یا عدالت سشن سے تجویز ہونے کے لائق ہو یا ویسی عدالت دیوانی یا عدالت مالی کے نزدیک اسکا ہائیکورٹ یا عدالت سشن سے تجویز پانا مناسب ہو تو ویسی عدالت دیوانی یا عدالت مالی مجاز ہو گی کہ دفعہ ۴۷۶ کے مطابق مجسٹریٹ کے پاس مقدمہ تحقیقات کیلئے بھیجنے کے عوض خود تحقیقات کی تکمیل کرے۔ اور شخص ملزم کو بغرض ہونے تجویز روبرو ہائیکورٹ یا عدالت سشن کے جیسا موقع ہو۔ سپرد یا ضمانت پر رہا کرے۔

(۲) بغرض کرنے تحقیقات مطابق اس دفعہ کے عدالت دیوانی یا عدالت مالی مجاز ہے کہ باتباع احکام دفعہ ۴۴۳ کے تمام اختیارات متعلقہ مجسٹریٹ کو نافذ کرے۔ اور چاہیئے کہ اس عدالت کی کارروائی ویسی تحقیقات کے وقت جہانتک ممکن ہو مطابق احکام باب ۱۸ کے عمل میں آئے اور اس کارروائی کی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ وہ معرفت مجسٹریٹ کے ہوئی تھی۔

ضابطہ عدالت دیوانی یا مالی کا ایسے مقدمات میں۔

دفعہ ۴۷۹ - جب کوئی ویسی سپردگی کسی عدالت دیوانی یا عدالت مالی کی معرفت کی جائے تو عدالت مذکور کو لازم ہے کہ اپنی فرد قرارداد جرم مع حکم سپردگی اور مثل مقدمہ کے مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا کسی اور مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے جو مقدمہ تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ اور ویسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ مقدمہ کو ہائیکورٹ یا عدالت سشن کے روبرو جیسا موقع ہو۔ مع گواہان جانب مستغیث اور گواہان صفائی کے پیش کرے۔

ضابطہ بعض مقدمات توہین میں

دفعہ ۴۸۰ - (۱) اگر کوئی جرم منجملہ جرائم متذکرہ دفعہ ۱۷۵ یا ۱۷۸ یا ۱۷۹

یا ۱۸۰ یا ۲۲۸ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے کسی عدالت دیوانی یا عدالت فوجداری یا عدالت مالی کے حضور یا مواجہہ میں سرزد ہو تو عدالت کو اختیار رہے کہ مجرم کو عام اس سے کہ وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو یا نہ ہو حراست میں نظربند رکھوائے اور کسی وقت قبل برخاست کچہری کے اسی روز اگر مناسب سمجھے جرم کی سماعت کرے اور مجرم کی نسبت حکم سزائے جرمانہ جو دو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو صادر کرے۔ اور بصورت عدم ادائے جرمانہ قید محض کا حکم دے جو ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ الا اس صورت میں کہ میعاد مذکور کے انقضا سے پہلے ویسا جرمانہ ادا ہو جائے۔

(۲) کوئی مضمون دفعہ ۳۴۳ یا دفعہ ۴۴۴ کا اس کارروائی سے متعلق نہ ہوگا جو اس دفعہ کے مطابق عمل میں آئے۔

دفعہ ۴۸۱ - (ریکارڈ ویسے مقدمات میں) (۱) ویسے ہر مقدمہ میں عدالت کو لازم ہے کہ ان واقعات کو جن سے جرم پیدا ہوا اور نیز بیان مجرم کو اگر اس کو کچھ بیان کرنا منظور ہو مع اپنی تجویز اور حکم سزا کے تحریر میں لائے۔

(۲) اگر وہ جرم متعلق دفعہ ۲۲۸ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ہو تو مثل سے یہ ظاہر ہونا چاہیئے کہ عدالت جسکے مقابلہ میں ہرج یا توہین کی گئی کس نوع کی عدالتی کارروائی کرتا تھا اور اس کو کس نوبت تک پہنچایا تھا اور کس نوع کا ہرج یا توہین کی گئی تھی۔

دفعہ ۴۸۲ - (ضابطہ جبکہ عدالت یہ سمجھے کہ مقدمہ ملی نسبت حسب دفعہ ۴۸۰ کاربند نہ ہونا چاہیئے) (۱) اگر کسی مقدمہ میں عدالت کی یہ رائے ہو کہ وہ شخص جس پر الزام کسی جرم کا منجملہ جرائم مفصلہ دفعہ ۴۸۰ رکھا جائے اور جو عدالت کے حضور یا مواجہہ میں سرزد ہوا ہو سوائے بصورت عدم ادائے جرمانہ اور وجہوں سے بھی قید کئے جانے کے لائق ہے یا اس لائق ہے کہ جرمانہ تعدادی زیادہ از دو سو روپیہ اس پر عاید کیا جائے یا کسی اور وجہ سے ویسی عدالت کی یہ رائے ہو کہ مقدمہ دفعہ ۴۸۰ کے بموجب فیصل ہونے کے لائق نہیں ہے تو ویسی عدالت کو اختیار ہے کہ بعد قلمبند کرنے ان واقعات کے جن سے جرم پیدا ہوا ہو اور بیان ملزم کے جن کا اوپر حکم ہوچکا ہے مقدمہ کو اس مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے جو اسکی سماعت کا اختیار رکھتا ہو اور واسطے حاضری ویسے شخص ملزم کے روبرو ویسے مجسٹریٹ کے ضمانت طلب کرے یا اگر ضمانت کافی داخل نہ کی جائے ویسے شخص کو زیر حراست ویسے مجسٹریٹ کے پاس رکھے۔

(۲) اس مجسٹریٹ کو جسکے پاس کوئی مقدمہ اس دفعہ کے بموجب بھیجا جائے لازم ہے کہ سماعت نالش جو شخص ملزم کے نام رجوع ہوئی ہو اس طریق پر کرے جسکی بابت حکم پہلے ہوچکا ہے۔

ا۔ لفظ ۱۱ بر طبق ... منسوخ ... منسوخ ہو گیا ہے۔

دفعہ ۴۸۳ - جبکہ لوکل گورنمنٹ اس بات کی ہدایت کرے تو ہر رجسٹرار یا سب رجسٹرار جو ایکٹ رجسٹری متعلق ہند مصدرہ ۱۸۷۷ء کے مطابق مقرر ہو حسب مراد دفعات ۴۸۰ و ۴۸۲ عدالت دیوانی سمجھا جائیگا۔

رجسٹرار یا سب رجسٹرار حسب اراد دفعات ۴۸۰، ۴۸۲ عدالت دیوانی سمجھا جائیگا۔

دفعہ ۴۸۴ - اگر کسی عدالت نے دفعہ ۴۸۰ کے مطابق کسی مجرم کی نسبت اس سبب سے تجویز کی ہو کہ اس نے ایسے امر کے کرنے سے انکار کیا یا اسکا کرنا ترک کیا جس کے کرنے کے لئے اس کو قانوناً حکم دیا گیا تھا یا اس نے قصداً عدالت کی توہین کی یا امر کا ہارج ہوا۔ تو عدالت مجاز رہے کہ اگر مناسب سمجھے مجرم کو رہائی دے۔ یا اس کی سزا اس وقت معاف کرے کہ جب مجرم ویسی عدالت کا ارشاد یا حکم بجالائے یا حسب اطمینان عدالت الفاظ معذرت کے ادا کرے۔

حکم بجالانے یا معذرت کرنے پر مجرم کی رہائی۔

دفعہ ۴۸۵ - اگر کوئی گواہ یا وہ شخص جو عدالت فوجداری میں دستاویز یا شئے کے پیش کرنے کیلئے طلب کیا جائے ایسے سوالات کا جواب دینے سے جو اس سے پوچھے جائیں یا ایسی دستاویز یا شئے کے حاضر کرنے سے جو اس کے قبضہ یا اختیار میں ہو اور عدالت نے اس سے طلب کی ہو انکار کرے اور ویسے انکار کی کوئی وجہ معقول ظاہر نہ کر سکے تو ویسی عدالت مجاز ہے کہ ان وجوہ کے مطابق جو قلمبند کی جائینگی اس کیلئے قید محض کی سزا کا حکم دے۔ یا بذریعہ وارنٹ دستخطی مجسٹریٹ یا جج اجلاس کنندہ کے کسی عہدہ دار کی حراست میں کسی میعاد تک جو سات روز سے زیادہ نہ ہو بھیجے۔ الا اس صورت میں کہ ویسا شخص اس سے پہلے زبان بندی اور سوالات کے جواب دینے یا دستاویز یا شئے کے پیش کرنے پر راضی ہو جائے۔ اور اگر وہ شخص اپنے انکار پر اصرار کرتا ہے تو جائز ہے کہ اسکی نسبت مطابق احکام دفعہ ۴۸۰ یا دفعہ ۴۸۲ کے عمل کیا جائے۔ اور اگر مقدمہ کسی عدالت مقررہ سند شاہی سے متعلق ہو تو شخص مذکور توہین عدالت کا مجرم سمجھا جائیگا۔

کسی شخص کی قید یا سپردگی جبکہ وہ جواب دینے سے یا دستاویز پیش کرنے سے انکار کرے۔

دفعہ ۴۸۶ - (۱) جس شخص کی نسبت کسی عدالت سے دفعہ ۴۸۰ یا دفعہ ۴۸۵ کے بموجب حکم سزا صادر کیا جائے اس کو اختیار ہے کہ باوجود اس کے کہ مجموعہ ہذا میں قبل ازیں کچھ اور حکم ہو اس عدالت میں اپیل کرے جس میں بنا راضی ڈگریات یا احکام مصدرہ عدالت مذکور کے علی العموم اپیل رجوع کئے جاتے ہیں۔

مقدمات توہین میں اثبات جرم کی ناراضی سے اپیل۔

(۲) احکام مندرجہ باب ۳۱ جہانتک وہ متعلق ہو سکیں ان مقدمات اپیل سے متعلق ہونگے جو اس

سلہ ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمونہ ۹۶ مندرجہ مابعد۔

دفعہ کے بموجب دایر کئے جائیں - اور عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ جس تجویز یا حکم سزا کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو
اُس تجویز کو تبدیل یا منسوخ کرے یا اُس حکم میں جو سزا ہے اسکو گھٹا دے یا اُس حکم کو منسوخ کرے -

(۳) جب ویسا حکم اثبات جرم کسی عدالت مطالبہ خفیفہ واقع بلدہ پریزیڈنسی سے صادر ہو تو لازم ہے کہ اُس کا اپیل ہائیکورٹ میں رجوع کیا جائے - اور
جب ویسا حکم اثبات جرم کسی عدالت مطالبہ خفیفہ سے صادر ہو تو لازم ہے کہ اُس کا اپیل اُس قسمت سشن کی عدالت سشن میں دایر کیا جائے جسکے اندر ویسی عدالت واقع ہو -

(۴) اگر ویسا حکم اثبات جرم کسی عہدہ دار مثل رجسٹرار یا سب رجسٹرار کے حضور سے جو حسب بیان مذکورہ صدر مقرر ہوا ہو صادر کیا جائے اگر ویسا عہدہ دار کسی عدالت دیوانی کا جج بھی ہو تو اُس حکم اثبات جرم کی ناراضی سے اپیل اُس عدالت میں دایر ہوگا جس میں حسب مرقومہ جزو اول اس دفعہ کے اپیل مذکور دایر ہو سکتا اگر ویسا حکم اثبات جرم ایک ڈگری ہوتا جو ویسے عہدہ دار سے بحیثیت ججی صادر کی جاتی اور باقی دیگر صورتوں میں ویسے حکم کا اپیل جج ضلع یا بلاد پریزیڈنسی میں ہائیکورٹ کے روبرو رجوع کیا جا سکیگا ◆

بعض جج اور مجسٹریٹ جرایم متذکرہ دفعہ ۱۹۵ کی تجویز نہ کر سکینگے جبکہ وہ اُنکے روبرو سرزد ہوں

دفعہ ۴۸۷ - (۱) سوائے اُن صورتوں کے جو دفعات ۴۷۷ و ۴۸۰ و ۴۸۵ میں مذکور ہیں اور کسی صورت میں کوئی جج عدالت فوجداری یا مجسٹریٹ غیر جج ہائیکورٹ ......[1] کے کسی شخص کے مقدمہ کی تجویز بابت کسی جرم مفصلہ دفعہ ۱۹۵ کے نہ کریگا جب ویسا جرم خود اُسکے روبرو سرزد ہوا یا توہین اُسکے اختیار کے ہو یا اُسکی اطلاع کسی عدالتی کارروائی کے دوران میں بحیثیت ویسے جج یا مجسٹریٹ کے اُسکو پہنچے -

(۲) کوئی عبارت مندرجہ دفعہ ۴۷۶ یا دفعہ ۴۸۲ مانع اس امر کی نہ ہوگی کہ کوئی مجسٹریٹ جو عدالت سشن یا ہائیکورٹ میں مقدمہ سپرد کرنیکا مجاز ہے خود کسی مقدمہ کو ویسی عدالت میں سپرد کرے ◆

باب (۳۶)

زوجات و اطفال کی پرورش

حکم واسطے پرورش زوجات و اطفال کے

دفعہ ۴۸۸ - (۱) اگر کوئی شخص جس کو استطاعت کافی ہو اپنی زوجہ کی یا کسی ولد حلال یا حرام کی پرورش سے جو خود اپنی پرورش نہ کر سکتا ہو تغافل یا انکار کرے تو مجسٹریٹ

---

[1] الفاظ "اور رکارڈر رنگون" عدالتہائے لوئر برہما کے ایکٹ سنہ ۱۹۰۰ء (نمبر ۶ مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ء) کے ذریعہ سے منسوخ کئے گئے - ملاحظہ طلب دفعہ ۸۲ و ضمیمہ ۲ ◆

ضلع یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اختیار ہوگا کہ عندالثبوت ویسے تغافل یا انکار کے ویسے شخص کو یہ حکم دے کہ وہ اپنی زوجہ یا ویسے طفل کی پرورش کیلئے ایسا کفاف ماہانہ مقرر کرے جو سب ملاکر پچاس[1] روپے ماہوار سے زیادہ نہ ہو اور جو ویسے مجسٹریٹ کو مناسب معلوم ہو اور ایسے شخص کو کفاف مذکور ادا کرنا بایں طور ہوگا جو کہ مجسٹریٹ وقتاً فوقتاً ہدایت کرے۔

(۲) ویسا کفاف حکم کی تاریخ سے یا تاریخ درخواست پرورش سے اگر ایسا حکم ہو واجب الادا ہوگا۔

حکم کی بابت تعمیل

(۳) اگر وہ شخص جس کو اس طرح پر حکم ہو بلاعذر اس حکم کی تعمیل میں غفلت کرے تو ہر ایک ویسے مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ حکم سے ہر ایک عدول ہونے پر ایک وارنٹ اس ہدایت کے ساتھ جاری کرے کہ زر واجب الادا اسی طرح وصول کیا جائے جس طرح حسب طریقہ مذکورہ بالا جرمانہ وصول ہوتا ہے اور یہ حکم سزا[2] صادر کرے کہ ویسا شخص ہر مہینے کے کفاف کل یا جزو کی بابت جو وارنٹ کی تعمیل کے بعد موقوفی ہا ہوتی مدت تک قید رہے جسکی میعاد ایک مہینے تک ہوسکتی ہے یا اسوقت تک کہ زر کفاف ادا ہوجائے اگر زود تر ادا ہو۔

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر ویسا شخص اس شرط پر اپنی زوجہ کی پرورش کرنے پر راضی ہو کہ وہ اسکے ساتھ رہے اور زوجہ اسکے ساتھ رہنے سے انکار کرے تو ویسے مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ وجوہ انکار پر جو زوجہ کی طرف سے پیش ہوں غور کرے اور اگر اس کو اطمینان ہو کہ اسکے اس انکار کی وجہ معقول ہے تو باوصف اسکے کہ شوہر حسب مذکور صدر اسکی پرورش کرنے پر راضی ہو اس دفعہ کے بموجب حکم صادر کرے۔

(۴) کوئی زوجہ اس دفعہ کے مطابق اس صورت میں شوہر سے کفاف پانے کی مستحق نہ ہوگی کہ جب وہ زناکاری کی حالت میں رہتی ہو یا بلاوجہ موجہ اپنے شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرتی ہو۔ یا یہ کہ دونوں برضامندی باہمی علیحدہ علیحدہ رہتے ہوں۔

(۵) بوقت ثبوت اس امر کے کہ کوئی زوجہ جسکے حق میں کوئی حکم اس دفعہ کے مطابق ہوا ہو زناکاری کی حالت میں رہتی ہے یا یہ کہ وہ بلاوجہ کافی اپنے شوہر کے ساتھ رہنے سے انکار کرتی ہے یا یہ کہ دونوں برضامندی باہمی علیحدہ علیحدہ رہتے ہیں مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ حکم مذکور منسوخ کردے۔

(۶) تمام شہادت جو اس باب کے مطابق لیجائے روبرو شوہر یا باپ کے جیسی صورت ہو لیجائیگی یا جب شوہر یا باپ کا اصالتاً حاضر ہونا معاف کیا جائے تو اس کے وکیل کے روبرو۔ اور اس طریق پر قلمبند کی جائیگی جو مقدمات قابل اجرائے سمن کیلئے مقرر ہے۔

---

[1] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵۔ نمونہ ۱۴ مندرجہ مابعد۔ [2] ملاحظہ طلب ماقبل کی دفعات ۳۸۶ لغایت ۳۸۹۔ [3] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ نمونہ ۱۴ مندرجہ مابعد

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ کو یہ تشفی ہو جائے کہ شخص مذکور عمداً تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے یا عمداً عدالت کے روبرو حاضر ہونے میں غفلت کرتا ہے تو مجسٹریٹ مذکور کو اختیار ہو گا کہ مقدمہ کی یکطرفہ سماعت اور تجویز کرنے پر اقدام کرے۔ اور جو حکم اس طرح پر صادر کیا جائے وہ تاریخ صدور سے تین مہینے کے اندر درخواست گذرنے پر وجہ موجہ دکھلائے جانے کے سبب سے مسترد ہو سکتا ہے۔

(۷) ملزم بطور گواہ اپنے کو پیش کر سکتا ہے اور ایسی صورت میں اس حیثیت سے اس کی زبان بندی لی جائیگی۔

(۸) عدالت کو درخواست ہائے تحت دفعہ ہذا میں کارروائی کے خرچہ کی نسبت ایسا حکم صادر کرنیکا اختیار حاصل ہوگا جو قرین انصاف ہو۔

(۹) جائز ہے کہ ملزم کے مقابل کسی ضلع میں جہاں وہ سکونت رکھتا ہو یا جہاں اس نے اپنی زوجہ یا ولدحرام کی ماں کے ساتھ یعنی جیسی صورت ہو۔ اخیر بار سکونت کی ہو کارروائی کیجائے۔

کفاف میں تغیر۔ **دفعہ ۴۸۹**۔ کسی ایسے شخص کی تبدیل حالات کا ثبوت گذرنے پر جو کفاف ماہانہ حسب دفعہ ۴۸۸ پاتا ہو یا جسے دفعہ مذکور کے بموجب اسکی زوجہ یا طفل کو کفاف مذکور ادا کرنیکا حکم ہوا ہو مجسٹریٹ مجاز ہے کہ اس کفاف میں اسقدر تغیر کرے جو اسکو مناسب معلوم ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ کفاف کو بڑھائے تو سب ملا کر پچاس روپے ماہوار سے زیادہ نہ ہو۔

حکم پرورش کی بالجبر تعمیل **دفعہ ۴۹۰**۔ ایک نقل حکم پرورش کی بلا اخذ اجرت اس شخص کو دیجائیگی جسکی پرورش کیلئے حکم دیا گیا ہو یا اس کے ولی کو۔ اگر کوئی ہو۔ یا اس شخص کو جس کو کفاف دیئے جانیکا حکم ہوا ہو اور جائز ہے کہ ایسے حکم کی ہر ایک مجسٹریٹ ہر جگہ میں جہاں وہ شخص جسکے نام حکم صادر ہوا ہو موجود ہو۔ تعمیل بالجبر کرائے بشرطیکہ ایسے مجسٹریٹ کو اطمینان ہو کہ یہ اشخاص وہی ہیں جن سے حکم متعلق ہے اور کفاف واجب الادا ہنوز ادا نہیں کیا گیا ہے۔

باب (۳۷)

ہدایات متعلق تعمیل پروانہ گرفتاری موسومہ ہیبیس کارپس

اختیار اجرائے ہدایات متعلق تعمیل پروانہ ہیبیس کارپس کے۔ **دفعہ ۴۹۱**۔ (۱) ہر ایک ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر واقع فورٹ ولیم و مدراس و بمبئی مجاز ہے کہ جب کبھی مناسب سمجھے یہ ہدایات صادر کرے

(الف) یہ کہ کوئی شخص جو اُس کے معمولی علاقہ سماعت ابتدائی صیغہ دیوانی کی حدود کے اندر ہو اِس غرض سے عدالت میں حاضر کیا جائے کہ اُس کے ساتھ قانون کے مطابق عمل کیا جائے۔

(ب) یہ کہ کوئی شخص جو ویسی حدود کے اندر خلاف قانون یا بطور بیجا کسی حراست سرکاری یا خانگی میں نظر بند رکھا گیا ہو رہائی پائے۔

(ج) یہ کہ کوئی قیدی جو ویسی حدود کے اندر کسی جیلخانہ میں مقید ہو عدالت کے روبرو اِس غرض سے حاضر کیا جائے کہ اُسکی زبان بندی کسی ایسے معاملہ میں بطور گواہ کے لیجائے جو ویسی عدالت میں دائر یا زیر تحقیقات ہو۔

(د) یہ کہ کوئی قیدی جو حسب مذکورہ بالا نظر بند رکھا جائے کسی کورٹ مارشل کے روبرو یا ایسے کمشنروں کے روبرو جو باعتبار کمیشن مصدرہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل عمل کرتے ہوں تجویز مقدمہ کے لئے پیش کیا جائے۔ یا واسطے ہونے اُس کی زبان بندی نسبت کسی معاملہ مرجوعہ روبرو ویسی کورٹ مارشل یا کمشنران کے حاضر کیا جائے۔

(ھ) یہ کہ کوئی قیدی ویسی حدود کے اندر کسی ایک مقام حراست سے دوسرے مقام حراست میں بغرض تجویز منتقل کیا جائے۔

(و) اور یہ کہ ویسی حدود کے اندر جسم کسی مدعاعلیہ کا بوقت گذرنے کیفیت صاحب شیرف مشعر گرفتار کرلینے جسم مدعاعلیہ بشبت ظہر وارنٹ کے حاضر کیا جائے۔

(۲) ہر عدالت ہائیکورٹ موصوف کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد واسطے انتظام ضابطہ عمل اُن مقدمات کے جو اِس دفعہ سے متعلق ہوں مرتب کرتی ہے۔

(۳) اِس دفعہ کی کوئی عبارت اُن اشخاص سے متعلق نہیں ہے جو بنگالہ کے اسیران سلطنت کے ریگولیشن ۳ ۱۸۱۸ء یا مدراس کے ریگولیشن ۲ ۱۸۱۹ء یا بمبئی کے ریگولیشن ۲۵ ۱۸۲۷ء یا اسیران سلطنت کے ایکٹ ۳ ۱۸۵۸ء کے مطابق نظر بند ہوں۔

حصّہ (۹)

احکام مستزاد

باب (۳۸)

بابت پیروکار منجانب سرکار

پیروکار منجانب سرکار کے مقرر کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۴۹۲ - (۱) جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ایک یا چند عہدہ دار جو پیروکار منجانب سرکار کہلائینگے کسی رقبہ مقامی کے اندر عموماً یا کسی مقدمہ یا کسی خاص قسم کے مقدمات کے لیئے مقرر فرمائے۔

(۲) ہر مقدمہ میں جو عدالت سشن کو تجویز کے لئے سپرد کیا جائے مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو باتباع حکومت مجسٹریٹ ضلع کے اختیار رہیگا کہ درصورت غیر حاضری پیروکار منجانب سرکار کے یا جب کوئی پیروکار منجانب سرکار مقرر نہ ہوا ہو کسی اور شخص کو بشرطیکہ وہ ایسا عہدہ دار پولیس نہ ہو جو اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کے رتبہ سے کم رتبہ نہ رکھتا ہو ویسے مقدمہ کی غرض کیلئے پیروکار منجانب سرکار مقرر کرے۔

پیروکار منجانب سرکار جملہ عدالتوں میں اُن مقدمات میں بحث کر سکیگا جو اُسکے سپرد ہوں۔ اور وہ وکلاء جو خانگی طور پر مقرر کئے جائیں پیروکار مذکور کے زیر ہدایت رہیں گے

دفعہ ۴۹۳ - پیروکار منجانب سرکار کو اختیار ہے کہ بلا پیش کرنے کسی مختارنامہ تحریری کے اس عدالت میں حاضر ہو کر سوال و جواب کرے جس میں کسی مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز یا اپیل دائر ہو جو اسکو سپرد ہوا ہو۔ اور اگر کوئی شخص خانگی کسی وکیل کو اس غرض سے مقرر کرے کہ وہ کسی شخص متعلقہ مقدمہ مذکور پر کسی عدالت میں پیروی استغاثہ کرے تو اُس استغاثہ کی کارروائی معرفت پیروکار منجانب سرکار کے ہوگی۔ اور وہ وکیل جو اس طرح پر مقرر ہوا ہو اُس کے زیر ہدایت اُس مقدمہ میں عمل کریگا۔

استغاثہ سے دست بردار ہونیکی تاثیر

دفعہ ۴۹۴ - پیروکار منجانب سرکار کو جو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کے حکم سے مقرر ہوا ہو اختیار ہے کہ برضامندی عدالت جن مقدمات کی تجویز باعانت جوری ہو اُن میں قبل اظہار رائے جوری اور دوسرے مقدمات میں قبل سنانے رائے اُس

استغاثہ سے جو کسی شخص کی نسبت کیا گیا ہو دست بردار ہو - اور ویسی دست برداری کے وقت -

(الف) اگر وہ قبل مرتب ہونے فرد قرارداد جرم کے ہو تو ملزم کو رہائی دیجائیگی -

(ب) اگر وہ بعد مرتب ہونے فرد قرارداد جرم کے یا ایسے مقدمہ میں ہو کہ اس مجموعہ کے مطابق فرد مذکور کی ضرورت نہ ہو تو شخص ملزم جرم سے بری قرار دیا جائیگا -

پیروی استغاثہ کی اجازت

دفعہ ۴۹۵ - (۱) ہر مجسٹریٹ تحقیقات کنندہ یا تجویز کنندہ مقدمہ کو اختیار ہوگا کہ پیروی استغاثہ کی اجازت کسی ایسے شخص کو دے جو غیر ایسے عہدہ دار پولیس کے ہو جو اس درجہ کے نیچے کا ہو جو لوکل گورنمنٹ اس کام کیلئے جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری پیشتر حاصل کرکے ٹھہرائے - مگر کوئی شخص بغیر ایڈووکیٹ جنرل یا اسٹانڈینگ کونسل یا گورنمنٹ سولیسیٹر[1] یا پیروکار منجانب سرکار یا اور عہدہ دار کے جو اس بارے میں لوکل گورنمنٹ کی طرف سے بالعموم یا بالخصوص اختیار پایا ہوا ہو بدون ویسی اجازت کے ویسا کرنیکا مستحق نہیں ہوگا -

(۲) کسی ایسے عہدہ دار کو استغاثہ سے دست بردار ہونیکا اسی قسم کا اختیار جسکا حکم دفعہ ۴۹۴ میں ہے حاصل رہیگا اور اس دفعہ کے احکام کسی ایسی دست برداری سے متعلق ہونگے جو ویسے عہدہ دار کی طرف سے ہو -

(۳) ہر شخص جو استغاثہ کی پیروی کرے مجاز ہے کہ اصالتہً یا وکالتہً کرے -

(۴) کوئی عہدہ دار پولیس مجاز اس بات کا نہ ہوگا کہ پیروی استغاثہ کرے اگر وہ اس جرم کی تفتیش کے کسی جزو میں شریک رہا ہو جسکی بابت ملزم کی نسبت پیروی استغاثہ عمل میں آرہی ہو -

باب (۳۹)

بابت حاضر ضامنی

کن صورتوں میں حاضر ضامنی لیجائیگی

دفعہ ۴۹۶ - جب کوئی شخص علاوہ اس شخص کے جس پر جرم غیر قابل ضمانت کا الزام لگایا جائے بلا وارنٹ معرفت عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے گرفتار یا نظر بند رکھا جائے یا عدالت کے روبرو حاضر آئے یا حاضر کیا جائے اور ان ایام میں کسی وقت جب وہ ویسے عہدہ دار کی حراست

[1] دیکھو حکم پیروی استغاثات بذریعہ عہدہ داران پولیس کے اپر برہما میں بلالحاظ کسی مضمون مندرجہ دفعہ ۴۹ کے ملاحظہ طلب اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن ۱۸۹۲ء نمبرہ مصدرہ ۱۸۹۲ء کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۴۷ -

میں ہے یا ویسی عدالت کی کارروائی کی کسی نوبت پر حاضر ضامنی دینے کو مستعد ہو تو ویسے شخص کو حاضر ضامنی پر مخلصی دیجائیگی لیکن شرط یہ ہے کہ ویسا عہدہ دار یا عدالت اگر وہ مناسب سمجھے مجاز ہوگی کہ ویسے شخص سے حاضر ضامنی لینے کے عوض اُس کو اس شرط پر رخصت کرے کہ وہ مچلکہ[1] بلا شمول ضامنان اس اقرار سے لکھدے کہ وہ حسب تفصیل ذیل حاضر ہوگا ۔

جرم غیر قابل ضمانت کی صورت میں کب حاضر ضامنی لیجا سکتی ہے۔

دفعہ ۴۹۷ - (۱) جب کوئی شخص ملزم جو کسی جرم غیر قابل ضمانت میں ماخوذ ہو کسی عہدہ دار مہتمم پولیس سٹیشن کی معرفت بلا وارنٹ گرفتار ہو یا نظر بند رکھا جائے یا کسی عدالت کے روبرو حاضر آئے یا حاضر کیا جائے۔ تو جایز ہے کہ اُسکو حاضر ضامنی پر مخلصی دیجائے۔ لیکن اگر وجوہ معقول اس گمان کی پائی جائیں کہ وہ اُس جرم کا مرتکب ہوا ہے جسکا الزام اس پر لگایا گیا ہے تو اس طور پر ضمانت پر اُس کو مخلصی نہ دیجائیگی۔

(۲) اگر تفتیش یا تحقیقات یا تجویز مقدمہ کی کسی نوبت پر جیسا موقع ہو۔ ویسے عہدہ دار یا عدالت کو یہ معلوم ہو کہ کوئی وجہ معقول اس امر کے باور کرنیکی نہیں ہے کہ ملزم ویسے جرم کا مرتکب ہوا ہے مگر اُس کی قصور داری کی بابت تحقیقات مزید کرنیکی وجہ کافی ہے تو لازم ہے کہ ملزم کو حین دوران ویسی تحقیقات کے حاضر ضامنی پر یا حسب اقتضائے رائے ویسے عہدہ دار یا عدالت کے جبکہ وہ مچلکہ بلا شمول ضامنان اس اقرار سے لکھدے کہ وہ حسب طریقہ مفصلہ ذیل حاضر ہوگا مخلصی دیجائے۔

(۳) ہر عدالت کو اختیار ہے کہ کسی کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا کی کسی نوبت مابعد پر کسی شخص کو جس کی اس دفعہ کے بموجب مخلصی ہوئی ہو گرفتار کرائے اور اُس کو حراست میں بھیجے ۔

حاضر ضامنی پر رہا ہونے یا تعداد حاضر ضامنی کے گھٹا دینے کی ہدایت کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۴۹۸ - تعداد ہر مچلکہ کی جو حسب باب ہذا لکھا جائے بلحاظ حالات مقدمہ قرار دیجائیگی اور حد سے زیادہ نہ ہوگی اور ہائیکورٹ یا عدالت سشن مجاز ہے کہ ہر مقدمہ میں عام اس سے کہ اُس میں حکم اثبات جرم کی نارضی سے اپیل جایز ہو یا نہیں یہ ہدایت کرے کہ کوئی شخص حاضر ضامنی پر رہا کیا جائے۔ یا یہ کہ تعداد مچلکہ اور ضمانت نامہ جو عہدہ دار پولیس یا مجسٹریٹ نے طلب کی ہو گھٹا دیجائے ۔

مچلکہ اور ضمانت نامہ ملزم اور ضامنوں کا

دفعہ ۴۹۹ - (۱) قبل اُسکے کہ کسی شخص کی حاضر ضامنی پر یا خود اسکے مچلکہ پر مخلصی ہو چاہیئے کہ قطعہ مچلکہ[1] باندراج اُس تعداد زر کے جو عہدہ دار پولیس یا عدالت جیسی صورت ہو

[1] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ - نمبر ۴۲ مندرجہ مابعد۔

کافی سمجھے ویسے شخص کی طرف سے لکھا جائے اور جب اسکو حاضر ضامنی پر مخلصی ہو تو چاہیے کہ ضمانت نامہ ایک یا چند ضامنان معتبر کی طرف سے اس قرار سے لکھا جائے کہ ویسا شخص وقت اور مقام مندرجہ مچلکہ پر حاضر ہوگا۔ اور جبتک عہدہ دار پلیس یا عدالت جیسا موقع ہو۔ دوسرے طور پر حکم نہ دے اس طرح حاضر ہوا کریگا۔

(۲) اگر ضرورت مقدمہ داعی ہو تو مچلکہ میں یہ بھی اقرار لکھا جایگا کہ وہ شخص جس کی حاضر ضامنی پر مخلصی ہوئی عند الطلب ہائیکورٹ یا عدالت سشن یا کسی اور عدالت میں جوابدہی الزام کرنیکو حاضر ہوگا۔

حراست سے رہائی

دفعہ ۵۰۰۔ (۱) جس وقت مچلکہ اور ضمانت نامہ کی تکمیل ہو جائے تو اس شخص کو جس کی حاضری کے لئے مچلکہ لکھا گیا ہو مخلصی دیجائیگی۔ اور اگر وہ جیلخانہ میں ہو تو عدالت منظور کنندہ ضمانت افسر مہتمم جیلخانہ کے نام حکم واسطے مخلصی شخص مذکور کے صادر کریگی اور اس حکم کے پہنچنے پر ویسا افسر اسکو مخلصی دیگا۔

(۲) اس دفعہ یا دفعہ ۴۹۶ یا دفعہ ۴۹۷ کی کسی عبارت سے یہ لازم نہ آئیگا کہ کوئی شخص جو سوائے اس امر کے جس کی بابت مچلکہ اور ضمانت نامہ لکھا گیا کسی اور امر کی بابت نظربند رکھے جانیکے قابل ہو مخلصی پائے۔

کافی حاضر ضامنی کے حکم دینے کا اختیار جبکہ پہلی حاضر ضامنی غیر کافی ہو۔

دفعہ ۵۰۱۔ اگر کسی غلطی یا فریب یا اور وجہ سے ضامنان غیر کافی منظور کئے گئے ہوں یا اگر وہ لوگ بعد اسکے غیر کافی ہو جائیں تو عدالت مجاز ہے کہ وارنٹ گرفتاری اس ہدایت سے جاری کرے کہ وہ شخص جسکی حاضر ضامنی پر مخلصی ہوئی ہو عدالت میں حاضر کیا جائے۔ اور اسکو یہ حکم دے کہ وہ ضامنان کافی حاضر کرے۔ اور اگر وہ اسکی تعمیل میں قاصر رہے تو عدالت مجاز ہوگی کہ اسکو جیلخانہ میں بھیجدے۔

ضامنوں کی رہائی

دفعہ ۵۰۲۔ (۱) جائز ہے کہ اُن ضامنوں میں سے جنہوں نے حاضر ضامنی پر مخلصی پائے ہوئے شخص کے حاضر ہونے اور حاضر کرنے کا اقرار کیا ہو کل یا بعض اشخاص کسی وقت مجسٹریٹ کے پاس یہ درخواست دیں کہ ضمانت نامہ کلیتہً یا جہاں تک درخواست کرنیوالوں سے تعلق رکھتا ہو فسخ کیا جائے۔

(۲) درخواست کے گذرنے پر مجسٹریٹ اپنا وارنٹ گرفتاری اس حکم سے جاری کریگا کہ شخص مخلصی یافتہ اسکے روبرو حاضر کیا جائے۔

(۳) جب ویسا شخص وارنٹ کے مطابق حاضر کیا جائے یا از خود حاضر ہو جائے تو مجسٹریٹ یہ حکم صادر کریگا کہ مچلکہ اور ضمانت نامہ کلیتہً یا جہانتک کہ اسکو درخواست کرنیوالوں سے تعلق ہے فسخ کیا جائے۔ اور ویسے

لہ ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵۔ نمونہ ۴۳۔ مندرجہ مابعد۔

شخص کو ہدایت کریگا کہ اور ضامنان کافی بہم پہنچاوے - اور اگر وہ اُس حکم کی تعمیل میں قصور کرے تو عدالت مجاز ہے کہ اسکو حراست میں بھیجے -

باب (۴۰)

بابت اجراءِ کمیشن واسطے قلمبند کرنے زبان بندی گواہان کی

کب گواہ کی حاضری سے درگذر کیا جا سکتا ہے -

دفعہ ۵۰۳ - (۱) جب کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی کے دوران میں جو اِس مجموعہ کے مطابق ہو کسی مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا عدالت سشن یا عدالت ہائیکورٹ کو یہ معلوم ہو کہ کسی گواہ کی زبان بندی لینی واسطے حصول اغراض انصاف کے ضرور ہے - مگر ویسا گواہ بغیر اِس مقدر توقف یا صرف یا دقت کے جسکا روا رکھنا بنظر حالات مقدمہ نامناسب ہو حاضر نہیں ہو سکتا ہے

اجراءِ کمیشن اور ضابطہ کارروائی تحت کمیشن -

تو ویسا مجسٹریٹ یا عدالت مجاز ہوگی کہ ویسے گواہ کے حاضر ہونے سے درگذر کرے اور اُس مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اوّل کے نام جسکے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر ویسا گواہ رہتا ہو بذریعہ کمیشن واسطے لینے شہادت ویسے گواہ کے جاری کرے -

(۲) جب گواہ ہند کے کسی والی ملک یا رئیس کی ایسی قلمرو کے اندر رہتا ہو جہاں کوئی عہدہ دار قایم مقام گورنمنٹ برٹش انڈیا کا ہو تو جائز ہے کہ کمیشن ویسے عہدہ دار کے نام صادر کیا جاوے -

(۳) وہ مجسٹریٹ یا عہدہ دار جسکے نام کمیشن جاری ہوا ہو یا اگر وہ مجسٹریٹ ضلع ہو تو وہ مجسٹریٹ یا دوسرا مجسٹریٹ درجہ اوّل جسکو مجسٹریٹ ضلع اِس غرض سے مقرر کرے اُس مقام پر جہاں وہ گواہ موجود ہو خود جائیگا یا اپنے روبرو گواہ کو طلب کریگا اور اُس کی شہادت اُسی طور پر لیگا اور اس غرض سے وہی اختیارات عمل میں لانے کا مجاز ہوگا جیسا کہ اس مجموعہ کے مطابق وہ مقدمات قابل اجراءِ وارنٹ کی تجویز میں مجاز ہے -

(۴) جہاں کمیشن ایسے عہدہ دار کے نام جاری ہو جس کا دفعہ تحتی (۲) میں ذکر ہے اُسکو اختیار ہوگا کہ اپنے اختیارات اور خدمات تحت کمیشن مذکور اپنے کسی ایسے عہدہ دار ماتحت کو سپرد کرے جس کے اختیارات برٹش انڈیا میں اختیارات مجسٹریٹ درجہ اوّل سے کم نہ ہوں -

کمیشن جبکہ گواہ بلدہ پریذیڈنسی کے اندر ہو

دفعہ ۵۰۴ - (۱) اگر گواہ مذکور کسی مجسٹریٹ پریذیڈنسی کے علاقہ

حکومت کی حدود مقامی کے اندر ہو تو مجسٹریٹ یا عدالت جاری کنندہ کمیشن مجاز ہے کہ بنام کمیشن مجسٹریٹ پریزیڈنسی مذکور کے نام مرسل کرے۔ اور مجسٹریٹ آخر الذکر کو اختیار ہوگا کہ ویسے گواہ کو اسی طرح اپنے روبرو حاضر کرا کے اس کی زبان بندی لے جس طرح درصورت متعلق ہونے اس گواہ کے کسی مقدمہ متدایرہ روبرو اپنے کے وہ اس کو حاضر کرا کے اس کی زبان بندی لے سکتا۔

(۲) اس دفعہ کی کسی عبارت سے ہائیکورٹ کے اُن اختیار اجرائے کمیشن میں کچھ خلل نہ آئیگا جو بموجب ایکٹ متعلق بردہ فروشی مصدرہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۳ کے کورٹ موصوف کو حاصل ہے۔

فریقین گواہوں کی زبان بندی لے سکتے ہیں۔

دفعہ ۵۰۵۔ (۱) ہر ایک کارروائی میں جو اس مجموعہ کے مطابق ہو اور جس میں بنام کمیشن جاری ہو فریقین مقدمہ مجاز ہونگے کہ اپنی اپنی طرف سے بند ہائے سوالات تحریری جن کو مجسٹریٹ یا عدالت صادر کنندہ کمیشن امر متنازعہ سے متعلق سمجھتی ہو کمیشن کے ساتھ مرسل کریں۔ اور اُس مجسٹریٹ یا عہدہ دار کو جس کے نام پر کمیشن بھیجا جائے لازم ہے کہ گواہ سے ویسے سوالات کا جواب لے۔

(۲) ویسے ہر فریق کو اختیار ہے کہ ویسے مجسٹریٹ یا عہدہ دار کے روبرو معرفت وکیل کے حاضر ہو یا اگر حراست میں نہ ہو تو اصالتاً حاضر ہو۔ اور گواہ مذکور سے سوالات اور جرح کے سوالات اور سوالات مکرر (جیسا موقع ہو) کرے۔

اختیار مفصل کے مجسٹریٹ ماتحت کا دربارہ استدعائے اجرائے کمیشن کے

دفعہ ۵۰۶۔ جب کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا دیگر کارروائی محکومہ مجموعہ ہذا کے دوران میں جو سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو پیش ہو یہ معلوم ہو کہ کسی گواہ کی زبان بندی کیلئے جسکی شہادت بنظر حصول اغراض انصاف ضروری ہے کمیشن صادر کرنا چاہیئے۔ اور یہ کہ حاضری ویسے گواہ کی بلا واقع ہونے اُس قدر توقف یا خرچ یا تکلیف کے جو بلحاظ حالات مقدمہ غیر واجب ہو حاصل نہیں ہو سکتی ہے تو ویسا مجسٹریٹ مجسٹریٹ ضلع کے پاس درخواست کریگا اور درخواست کی وجوہ لکھیگا اور مجسٹریٹ ضلع کو اختیار ہوگا کہ یا تو کمیشن حسب طریقہ مصرحہ صدر جاری کرے یا درخواست کو نامنظور کرے۔

کمیشن کی واپسی

دفعہ ۵۰۷۔ (۱) بعد ضابطہ تکمیل پانے کسی کمیشن کے جو دفعہ ۵۰۳ یا دفعہ ۵۰۶ کے بموجب جاری ہوا ہو کمیشن مذکورہ مع اظہار اُس گواہ کے جسکی زبان بندی کمیشن کی رو سے قلمبند ہوئی ہو اُس عدالت میں واپس بھیجا جائیگا جہاں سے وہ جاری ہوا تھا۔ اور وہ کمیشن مع فرد بیانات اور اظہار کے تمام اوقات مناسب پر لائق معائینہ فریقین کے ہوگا۔ اور ہر فریق کو اختیار ہوگا کہ بہ ملحوظی اُن کل اعتراضات معقول کے جو اُن پر وارد

ہوں اُن کو اپنی طرف سے ثبوت میں پڑھوائے اور وہ کاغذات شامل مثل کئے جائینگے۔

(۲) جو اظہار کہ اس طرح پر لیا جائے اگر وہ ایکٹ شہادت مجریہ ہند مصدرہ سنہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۳۳ کے شرائط مقررہ کے بموجب ہو تو وہ کسی دوسری عدالت کے روبرو بھی مقدمہ کی ہر نوبت مابعد میں بطور شہادت قبول کیا جا سکتا ہے۔+

تحقیقات یا تجویز مقدمہ کا ملتوی رہنا — **دفعہ ۵۰۸**۔ ہر مقدمہ میں جس میں دفعہ ۵۰۳ یا دفعہ ۵۰۶ کے بموجب کمیشن جاری ہونیکا حکم دیا جائے جائز ہے کہ تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا دیگر کارروائی مقدمہ کی ایک عرصہ معین معقول تک جو واسطے تعمیل پانے اور واپس آنے کمیشن کے کافی ہو ملتوی رکھی جائے۔+

باب (۴۱)

قواعد خاص متعلقہ شہادت

گواہ ڈاکٹری پیشہ کا اظہار — **دفعہ ۵۰۹**۔ (۱) جائز ہے کہ اظہار کسی سول سرجن یا اور گواہ ڈاکٹری پیشہ کا جو کسی مجسٹریٹ کی معرفت ملزم کے روبرو قلمبند ہو کر تصدیق ہوا ہو یا باب ۴۰ کی رُو سے بذریعہ کمیشن کے لیا گیا ہو کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی میں جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے بطور شہادت داخل کیا جائے گو اظہار دہندہ بطور گواہ کے طلب نہ کیا جائے۔

گواہ ڈاکٹری پیشہ کے طلب کرنیکا اختیار — (۲) عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے ویسے اظہار دہندہ کو اپنے روبرو طلب کر کے اُس کے اظہار کے مراتب کی بابت اُسکی زبان بندی لے۔+

ممتحن کیمیا کی رپورٹ — **دفعہ ۵۱۰**۔ جائز ہے کہ ہر نوشتہ جس سے یہ مفہوم ہوتا ہو کہ وہ رپورٹ دستخطی کسی صاحب ممتحن کیمیائے سرکاری یا اسسٹنٹ ممتحن کیمیائے سرکاری کی بابت ایسے مادہ یا چیز کے ہے جو اُس کے پاس حسب ضابطہ امتحان یا تحلیل اور تحریر رپورٹ کے لئے کسی کارروائی کے دوران میں بھیجی گئی ہو جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے ہر ایک تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا میں بطور شہادت کے داخل کیا جائے۔+

کسی سابق کی سزایابی یا جرم سے برأت پانیکا ثبوت کیونکر ہوگا — **دفعہ ۵۱۱**۔ ثبوت کسی سابق کی سزایابی یا جرم سے برأت پانے کا کسی تحقیقات یا تجویز اور کارروائی میں جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے علاوہ کسی اور طریقہ کے جو از رُوئے قانون مجریہ وقت مقرر ہو داخل ہو سکتا ہے۔

(الف) بذریعہ استخراج مصدقہ اوس شخص کی اس عہدہ دار کے جو اس عدالت کے کاغذات کو اپنی تحویل میں رکھتا ہے جہاں سے ویسا حکم سزایابی یا برأت کا صادر ہوا تھا اور جسکی تصدیق اس مضمون کی ہو کہ وہ حکم سزایابی یا حکم برأت کی نقل ہے۔ یا

(ب) صورت سزایابی کے بذریعہ پیش کرنے سرٹفکیٹ بتخطی مہتمم اس جیلخانہ کے جس میں وہ سزا یا کوئی جزو اسکا عائد کیا گیا تھا یا بذریعہ ادخال اس وارنٹ سپردگی کے جسکے بموجب سزا کی تکمیل کی گئی تھی۔

اور ان دونوں صورتوں میں بذریعہ لینے شہادت اس امر کے کہ شخص ملزم وہی شخص ہے جس کی نسبت سزایابی یا برأت کا حکم ہوا تھا۔

ملزم کی غیبت میں شہادت کا قلمبند ہونا

دفعہ ۵۱۲ - (۱) اگر ثابت کیا جائے کہ شخص ملزم مفرور ہو گیا اور اس کے گرفتار کرنے کی سردست کوئی امید نہیں ہے تو وہ عدالت جو بجلت اس جرم کے جسکی بابت نالش ہوئی ویسے شخص کے مقدمہ کی تجویز کرنے یا اسکو تجویز مقدمہ کے لئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتی ہے مجاز ہوگی کہ اس کی غیر حاضری میں ان گواہوں کی (اگر ہوں) اظہار بندی لیکر ان کے اظہارات قلمبند کرے جو بتائید استغاثہ پیش کئے جائیں۔ اور جائز ہے کہ اگر اظہار دہندہ فوت ہو گیا یا شہادت دینے کے قابل نہ رہا ہو۔ یا اس کا حاضر کرنا بلا گوارہ کرنے اس قدر توقف یا خرچ یا تکلیف کے ناممکن ہو جو بنظر حالات مقدمہ نامناسب معلوم ہو تو کوئی ویسا اظہار بروقت گرفتاری ویسے شخص کے اس جرم کی تحقیقات یا تجویز کے وقت جس کا اس پر الزام لگایا گیا ہو بمقابل اس کے شہادت میں لیا جائے۔

شہادت کا قلمبند کرنا جبکہ مجرم نامعلوم ہو۔

(۲) اگر یہ ظاہر ہو کہ جرم مستلزم سزائے موت یا سزائے قید بعبور دریائے شور کا ارتکاب بعض شخص یا اشخاص نامعلوم سے ہوا ہے تو ہائیکورٹ کو اختیار ہوگا کہ ہدایت کرے کہ کوئی مجسٹریٹ درجہ اول اس کی تحقیقات کرے اور ایسے گواہوں کی اظہار بندی لے جو جرم مذکور کے متعلق شہادت دے سکیں۔ اور جو اظہار کہ اس طرح پر لیا جائے وہ ہر ایسے شخص کے خلاف میں بطور شہادت کے دیا جا سکتا ہے جو بعد ہیں اس جرم کا ملزم ہو۔ بشرطیکہ اظہار دینے والا فوت ہو جائے یا شہادت دینے کے لائق نہ رہے یا برٹش انڈیا کی حدود کے باہر ہو۔

باب (۴۲)

احکام بابت مچلکہ ضمانت نامہ

مچلکہ کے عوض (ایک) زر نقد جمع کرانا — **دفعہ ۵۱۳** — جب کسی عدالت یا عہدہ دار کی طرف سے کسی شخص کے نام حکم صادر ہو کہ وہ مچلکہ بلا ضمانت یا بلا شمول ضامنان کے ارقام کرے تو ویسی عدالت یا عہدہ دار کو اختیار ہے کہ بجز اُس صورت کے کہ مچلکہ نیک چلنی کا لکھایا جائے شخص مذکور کو اجازت دے کہ بجائے لکھنے ویسے مچلکہ وغیرہ کے ایک مبلغ نقدیا اُس تعداد کا پرامیسری نوٹ سرکاری جو عدالت یا عہدہ دار مذکور مقرر کرے جمع کر دے۔

ضابطہ جبکہ مچلکہ کا تاوان قابل اخذ ہو جائے — **دفعہ ۵۱۴** — (۱) جب حسب اطمینان کسی عدالت کے جسکے حکم سے کوئی مچلکہ یا ضمانت نامہ محکومہ مجموعہ ہذا لکھوایا جائے یا حسب اطمینان کسی مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا کسی مجسٹریٹ درجہ اوّل کی عدالت کے یہ ثابت کیا جائے۔

یا جب مچلکہ یا ضمانت نامہ بغرض حاضری روبرو کسی عدالت کے ہو اور حسب اطمینان ویسی عدالت کے ثابت کیا جائے۔

کہ ویسے مچلکہ یا ضمانت نامہ کا تاوان قابل اخذ ہو گیا ہے تو عدالت کو چاہیئے کہ ویسے ثبوت کی وجوہ لکھے اور اُس شخص کو جو ویسے مچلکہ کی رو سے پابند ہو تاوان مقررہ ادا کرنیکا حکم دے۔ یا یہ حکم دے کہ وہ اِس بات کی وجہ ظاہر کرے کہ تاوان مذکور کیوں ادا نہ کیا جائے[1]۔

(۲)[2] اگر وجہ کافی ظاہر نہ کی جائے اور تاوان ادا نہ ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اجرائے وارنٹ واسطے قرقی اور نیلام جائداد منقولہ شخص مذکور کے یا اُسکے متروکات کے اگر وہ فوت ہو گیا ہو تاوان مذکور وصول کرے

(۳) جائز ہے کہ ویسا وارنٹ اُس عدالت کے علاقہ کی حدود مقامی کے اندر تعمیل پائے جہاں سے وہ جاری ہوا ہو اور اُس میں یہ اختیار دیا جائیگا کہ ویسے شخص کی کوئی جائداد منقولہ واقع بیرون حدود مذکور قرق اور نیلام کیجائے بشرطیکہ اس وارنٹ کی ظہر پر اُس مجسٹریٹ ضلع کا یا چیف مجسٹریٹ پریذیڈنسی کا حکم بھی لکھا ہو جس کے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر ویسی جائداد پائی جائے۔

(۴) اگر ویسا تاوان ادا نہ کیا جائے اور ویسی قرقی اور نیلام کے ذریعہ سے وصول نہ ہو سکے تو شخص نویسندہ مچلکہ یا ضمانت نامہ اس بات کے لائق ہوگا کہ بموجب حکم مصدرہ اُس عدالت کے جہاں سے وارنٹ

[1] ملاحظہ طلب دفعات ۱۱۰ لغایت ۱۱۱ ماقبل کے نوٹ۔ [2] ملاحظہ طلب ضمیمہ ۵ نمونجات ۴۲ لغایت ۴۵ مندرجہ بعد۔

جاری ہوا ہو کسی میعاد تک جیلخانہ دیوانی میں قید رکھا جائے جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو۔

(۵) عدالت کو اختیار ہے کہ حسب اقتضائے رائے اپنے زرتاوان مندرجہ مچلکہ کا کوئی جزو معاف کرے اور صرف باقی جزو کی تعمیل بالجبر کرائے۔

(۶) ہرگاہ کوئی ضامن مچلکہ قبل قابل اخذ ہو جانے تاوان مچلکہ کے فوت ہو تو اس کے متروکات کل ذمہ واری متعلق مچلکہ مذکور سے چھوٹ جائینگے لیکن جس فریق نے مچلکہ لکھا ہو اس پر حکم ہو سکتا ہے کہ کوئی نیا ضامن مہیا کرے۔

احکام تحت دفعہ ۵۱۴ کا اپیل اور نظر ثانی

دفعہ ۵۱۵ - تمام احکام جو دفعہ ۵۱۴ کے بموجب معرفت کسی اور مجسٹریٹ سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے صادر کئے جائیں مجسٹریٹ ضلع کے حضور اپیل ہونیکے لائق ہونگے - یا اگر مجسٹریٹ ضلع کے پاس اپیل نہ کیا جائے تو مجسٹریٹ موصوف انکی نظر ثانی کر سکیگا۔

یہ ہدایت کرنیکا اختیار کہ بعض مچلکوں کے روپے وصول کئے جائیں

دفعہ ۵۱۶ - ہائیکورٹ یا عدالت سشن مجاز ہوگی کہ کسی مجسٹریٹ کو ہدایت کرے کہ وہ اس مچلکہ کا تاوان وصول کرے جس میں ہائیکورٹ یا عدالت سشن میں حاضر ہو کر حاضر رہنے کا اقرار کیا گیا ہو۔

باب ۴۳

بابت تصرف مال کے

حکم دربارہ تصرف اس مال کے جسکی بابت جرم سرزد ہوا ہو۔

دفعہ ۵۱۷ - (۱) جب کوئی تحقیقات یا تجویز کسی عدالت فوجداری میں ختم ہو جائے عدالت کو اختیار ہے کہ درباب تصرف کسی مال یا دستاویز کے جو اسکے روبرو حاضر کیجائے یا جو اسکی حفاظت میں ہو یا جسکی بابت کسی جرم کا سرزد ہونا پایا جائے یا جو کسی جرم کے ارتکاب کے وقت استعمال میں آئی ہو جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے۔

(۲) جب کوئی عدالت ہائیکورٹ یا عدالت سشن ایسا حکم صادر کرے اور اپنے اہلکاروں کی معرفت مال مذکور کو آرام کے ساتھ شخص مستحق کے حوالہ نہ کر سکے تو ویسی عدالت یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ حکم مذکور کی تعمیل معرفت مجسٹریٹ ضلع کے ہو۔

(۳) جب کوئی حکم بموجب دفعہ ہذا کسی ایسے مقدمہ میں صادر ہو جسکا اپیل ہو سکتا ہے تو ویسے حکم کی تعمیل اس وقت تک عمل میں نہ آئیگی جب تک کہ ویسے اپیل کے رجوع کرنے کی میعاد نہ گذر جائے۔ یا جبکہ ویسا اپیل اسی میعاد

کے اندر رجوع کیا جائے تو تاوقتیکہ ویسا اپیل طے نہ ہو جائے۔ الا اُس صورت میں کہ مال از قسم جانور یا ایسی شئے ہو جو جلد خود بخود بگڑ جاتی ہے۔

تشریح۔ اس دفعہ میں لفظ مال میں جب اُس مال کا ذکر کیا جائے جسکی بابت ظاہرا کوئی جرم سرزد ہوا ہو نہ صرف وہ مال شامل ہے جو ابتدا از کسی فریق کے قبضہ یا اختیار میں رہا ہو بلکہ وہ مال بھی داخل ہے جسکے عوض میں کوئی اور شئے خرید کی گئی ہو یا جسکے ساتھ اصل مال کا تبادلہ ہوا ہو مع کسی اور شئے کے جو ایسی خرید و فروخت یا تبادلہ سے فوراً یا کچھ عرصہ کے بعد حاصل ہو۔

حکم متضمن اسکے کہ مال مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو حوالہ کیا جائے

دفعہ ۵۱۸۔ بجائے اسکے کہ عدالت خود حسب دفعہ ۵۱۷ حکم صادر کرے عدالت کو اس حکم کے دینے کا اختیار ہوگا کہ مال مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن کو حوالہ کیا جائے۔ اور مجسٹریٹ موصوف ایسی صورت میں مال کے ساتھ وہی عمل کریگا کہ گویا وہ پولیس کے ذریعہ سے گرفتار ہوا تھا اور اُس کی گرفتاری کی رپورٹ حسب بیان متذکرہ ایند اُس کے پاس مرسل ہوئی تھی۔

ملزم کے پاس سے جو روپیہ ملے وہ بے قصور خریدار کو دیا جائے گا۔

دفعہ ۵۱۹[2]۔ جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت کیا جائے جس میں سرقہ یا مال مسروقہ کا لینا شامل ہو یا جو ان جرموں کی حد تک پہنچے اور یہ امر بھی ثابت ہو کہ کسی اور شخص نے وہ مال مسروقہ شخص اول الذکر سے بلا علم اس امر کے یا بلا رکھنے وجہ اس گمان کے کہ وہ مال مسروقہ ہے اور اس امر کے کہ کسی قدر روپیہ شخص ثابت الجرم کے قبضہ سے بوقت اُسکی گرفتاری کے نکل گیا ہے خرید کیا ہے تو عدالت کو اختیار ہے کہ بوقت درخواست ویسے خریدار کے اور وقت دلانے مال مسروقہ کے اس شخص کو جو اُس کا قبضہ پانے کا مستحق ہو۔ یہ حکم صادر کرے کہ ویسے زر سے اُس قدر جو اُس قیمت سے زیادہ نہ ہو جو ویسے خریدار نے ادا کی ہو خریدار کو دیا جائے۔

التوائے حکم حسب دفعہ ۵۱۷ یا ۵۱۸ یا ۵۱۹ کے

دفعہ ۵۲۰۔ ہر ایک عدالت اپیل یا ایسی عدالت جو کسی حکم ماتحت کو بحال کرے یا جس سے استصواب کیا جائے یا جو نظر ثانی کرے یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ جو حکم حسب دفعہ ۵۱۷ یا دفعہ ۵۱۸ یا دفعہ ۵۱۹ کے اُسکے ماتحت کی کسی عدالت نے صادر کیا ہو وہ اُس زمانہ تک کہ عدالت اول الذکر اُس پر غور کرتی رہے ملتوی رکھا جائے۔ اس بات کی بھی مجاز ہے کہ ویسے حکم کو ترمیم یا تبدیل

[1] مقابلہ طلب۔ ایکٹ ۲۴ و ۲۵ جلوس ملکہ وکٹوریہ۔ باب ۹۶ کی دفعہ ۱۰۰۔

[2] مقابلہ طلب آئین فوجداری کے ترمیم کرنیوالے ایکٹ ۱۸۶۵ء دستہ ۳۰ و ۳۱ جلوس ملکہ وکٹوریہ۔ باب ۳۵ کی دفعہ ۹۔

یا منسوخ کرے اور احکام مزید جو قرین انصاف ہوں صادر کرے۔

تہمت آمیز مطبوعات اور دیگر چیزوں کا تلف کردینا

دفعہ ۵۲۱ ـ (۱) جب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعات ۲۹۲ یا ۲۹۳ یا ۵۰۱ یا ۵۰۲ کے مطابق حکم اثبات جرم صادر ہو تو عدالت کو یہ حکم دینے کا اختیار ہے کہ تمام نقل جات اس شے کے جسکی بابت جرم ثابت قرار پایا تھا۔ جو عدالت کی تحویل میں ہوں یا شخص مجرم قرار دادہ کے قبضہ یا اختیار میں باقی رہیں تلف کردیے جائیں۔

(۲) اسی طرح عدالت مجاز ہے کہ جرم مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۷۲ یا ۲۷۳ یا ۲۷۴ یا ۲۷۵ کے بموجب ثابت ہونے پر یہ حکم دے کہ وہ کھانے یا پینے کی شئے یا دوائے مفرد یا مرکب جسکی نسبت جرم کا ثبوت دیا گیا ہو تلف کردی جائے۔

جائیداد غیر منقولہ پر پھر قبضہ دلانے کا اختیار

دفعہ ۵۲۲ ـ (۱) جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت کیا جائے کہ اس میں جبر مجرمانہ شامل ہو اور عدالت کو معلوم ہو کہ بذریعہ جبر کے کوئی شخص کسی جائیداد غیر منقولہ سے بے دخل ہوگیا ہے تو عدالت اگر مناسب سمجھے یہ حکم صادر کرسکے گی کہ ویسے شخص کو جائیداد مذکور پر پھر قبضہ دلایا جائے۔

(۲) ویسا کوئی حکم اس حق یا استحقاق نسبت یا واقع جائیداد غیر منقولہ مذکور میں خلل انداز نہ ہوگا جسکو کوئی شخص کسی نالش دیوانی میں ثابت کراسکتا ہو۔

ضابطہ پولیس جبکہ ایسا مال ضبط کیا جائے جو حسب دفعہ ۵۱ لیا گیا ہو یا چوری ہوا ہو۔

دفعہ ۵۲۳ ـ (۱) جب عہدہ دار پولیس ایسا مال ضبط کرے جو حسب دفعہ ۵۱ لیا گیا ہو یا جسکی نسبت مسروقہ ہونیکا بیان یا اشتباہ کیا گیا ہو۔ یا وہ مال ایسی حالت میں دستیاب ہو جس سے کسی جرم کے وقوع کا شبہ پیدا ہو تو لازم ہے کہ ضبطی کی رپورٹ فوراً مجسٹریٹ کے پاس بھیجی جائے۔ اور مجسٹریٹ موصوف جو حکم مناسب سمجھے نسبت تصرف ویسے مال کے یا نسبت حوالگی ویسے مال کے اس شخص کو جو اس کا قبضہ پانے کا مستحق ہو یا درصورت نہ معلوم ہونے ویسے شخص کے ویسے مال کی نگہداشت اور اس کے احضار کی بابت صادر کریگا۔

ضابطہ جبکہ مال ضبط شدہ کا مالک غیر معلوم ہو۔

(۲) اگر ایسے شخص مستحق کا حال معلوم ہو تو مجسٹریٹ یہ حکم دیگا کہ مال مذکور اس شرط کے ساتھ (اگر کوئی شرط ہو) اسکے حوالہ کیا جائے جو مجسٹریٹ کو مناسب معلوم ہو۔ اور اگر ویسا شخص غیر معلوم ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اس کو روک رکھے اور ایسی صورت میں مجسٹریٹ موصوف کو لازم ہوگا کہ ایک اشتہار جاری کرے جس میں ان اشیاء کی تصریح ہو جو ویسے مال میں داخل ہیں۔ اور اشتہار کی رو سے

ایسے ہر شخص کو جو اُس مال پر کچھ دعویٰ رکھتا ہو ہدایت کرے کہ وہ ویسے اشتہار کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر اُس کے روبرو حاضر ہو کر اپنا دعویٰ ثابت کرے ۔ +

ضابطہ جبکہ کوئی دعویدار چھ مہینے کے اندر حاضر نہ ہو

دفعہ ۵۲۴ - (۱) اگر کوئی شخص ویسی میعاد کے اندر ویسے مال کی نسبت اپنا دعویٰ ثابت نہ کرے اور اگر وہ شخص جسکے قبضہ میں ویسا مال پایا گیا تھا یہ ثابت نہ کرسکے کہ وہ مال اُس کو بطریق جایز حاصل ہوا تھا تو ویسا مال لایق تصرف سرکار کے ہوگا - اور جایز ہے کہ وہ مال مطابق حکم مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا اُس مجسٹریٹ درجہ اوّل کے جسکو اس امر کا اختیار لوکل گورنمنٹ سے ملا ہو نیلام کیا جاوے -

(۲) ہر حکم کی ناراضی سے جو اس دفعہ کے بموجب صادر ہو اُس عدالت میں اپیل کرنا جایز ہوگا جہاں اپیل بناراضی احکام سزا مصدرہ اُس عدالت کے جو ویسا حکم صادر کرے داخل کرنا جایز ہوتا - +

جلد ضایع ہو جانیوالے مال کے بیچنے کا اختیار

دفعہ ۵۲۵ - اگر شخص مستحق قبضہ مال مذکور نامعلوم یا غیر حاضر ہو اور وہ مال جلد خود بخود بگڑ جانے والا ہو یا مجسٹریٹ کی رائے میں جسکے پاس ضبطی کی رپورٹ گذرے اُسکے نیلام کرنے سے مالک کا فایدہ مترتب ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ جس وقت چاہے اُس کے نیلام ہونیکی ہدایت کرے - اور احکام دفعات ۵۲۳ و ۵۲۴ جہانتک وہ متعلق ہو سکیں ویسے نیلام کے زر ثمن خالص سے متعلق ہونگے - +

باب (۴۴)

بابت انتقال مقدمات فوجداری

ہائیکورٹ مقدمہ منتقل کرسکتی ہے یا خود اُس کی تجویز کرسکتی ہے -

دفعہ ۵۲۶ - (۱) جب کبھی یہ امر ہائی کورٹ کے ذہن نشین کیا جاوے - کہ

(الف) کسی عدالت فوجداری سے جو ہائیکورٹ کے ماتحت ہے کسی مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز منصفانہ بلا رو و رعایت نہ ہوگی - یا

(ب) کسی سخت و دقیق بحث قانونی کے پیدا ہونیکا احتمال ہے - یا

(ج) معائنہ اُس مقام کا جس میں یا جس کے نزدیک کوئی جرم سرزد ہوا ہو واسطے خاطرخواہ تحقیقات یا تجویز جرم مذکور کے ضرور ہوگا - یا

(د) اس دفعہ کے بموجب حکم ہونے سے فریقین یا گواہوں کا بالعموم آرام اور آسائش متصور ہے یا
(ھ) یا اس طرح کا حکم اغراض معدلت کے حصول کیلئے قرین مصلحت ہے یا مجموعہ ہذا کے
کسی روسے مطلوب ہے۔ تو عدالت موصوف حکم دے سکتی ہے۔
اول۔ کہ تحقیقات یا تجویز کسی جرم کی ایسی عدالت سے ہو جسکو اختیارات مندرجہ دفعات ۱۷۷ لغایت
۱۸۴ عطا نہوئے ہوں لیکن جو اور طرح سے ویسے جرم کی تحقیقات یا تجویز کرنیکی مجاز ہو۔ یا
دوم۔ کہ کوئی خاص مقدمہ فوجداری یا اپیل یا خاص قسم کے ویسے مقدمات یا اپیل کسی عدالت
فوجداری سے جو اسکے تابع حکومت ہو کسی اور عدالت فوجداری میں جو اسکے برابر یا اس سے بڑھکر
اختیار رکھتی ہو منتقل کئے جائیں۔ یا
سوم۔ کہ کوئی خاص مقدمہ فوجداری یا اپیل خود اس کے پاس اٹھ آوے اور اسکے
روبرو اس کی تجویز کی جاوے۔ یا
چہارم۔ کہ کوئی شخص ملزم خود اس کے یا کسی عدالت سشن کے روبرو تجویز مقدمہ
کے لئے سپرد کیا جاوے۔
(۲) جب ہائیکورٹ کوئی مقدمہ کسی عدالت سے سوائے عدالت مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے اپنے روبرو تجویز
ہونے کیلئے اٹھالے تو کورٹ موصوف کو چاہیے کہ بجز اس صورت کے جو دفعہ ۲۶۷ میں مذکور ہے ویسی تجویز
میں وہی کارروائی مرعی رکھے جو عدالت مذکور اس وقت عمل میں لاتی کہ جب مقدمہ نہ اٹھالیا جاتا۔
(۳) عدالت ہائیکورٹ کو اختیار ہوگا کہ خواہ عدالت ماتحت کی رپورٹ پر یا کسی فریق ذی غرض
کی درخواست پر یا خود اپنی تحریک سے عمل کرے۔
(۴) چاہیے کہ ہر درخواست باستدعا نافذ کئے جانے اس اختیار کے جو اس دفعہ کی روسے عطا ہوا ہے
بطور موشن یعنی تحریک کے پیش کیجاوے۔ اور بجز اس صورت کے کہ درخواست کنندہ صاحب
ایڈووکیٹ جنرل ہو اور صورتوں میں درخواست کی تائید میں بیان حلفی یا اقرار صالح شامل ہوگا۔
(۵) جب کوئی شخص ملزم اس دفعہ کے بموجب درخواست کرے تو ہائیکورٹ یہ ہدایت کرسکتی ہے کہ وہ مچلکہ معہ
ضامن یا بلا ضامنوں کے اس شرط سے لکھدے کہ اگر حکم سزا صادر ہو تو وہ پیروکار استغاثہ کا خرچ ادا کریگا۔

پیروکار منجانب سرکار کو درخواست تحت دفعہ ہذا کی اطلاع

(۶) ہر شخص ملزم کو جو ویسی درخواست دے لازم ہے کہ اطلاع تحریری بابت درخواست
مذکور معہ نقل ان وجوہ کے جن پر وہ درخواست مبنی ہو پیروکار منجانب سرکار کے
حوالہ کرے۔ اور کوئی حکم نسبت اصل حقیقت درخواست کے صادر نہ ہوگا تاوقتیکہ ویسی اطلاع کے دینے اور

درخواست کی سماعت کرنے کے مابین کم سے کم چوبیس گھنٹہ کا عرصہ نہ گذرا ہو۔

(۷) کوئی عبارت اس دفعہ کی کسی حکم کی مخل نہ ہو گی جو حسب دفعہ ۱۹۵ صادر کیا جائے۔

درخواست تحت دفعہ ہذا کی بنا پر التوا

(۸) اگر کسی مقدمہ فوجداری یا اپیل میں سماعت کے شروع ہونے سے پہلے پیروکار منجانب سرکار یا فریادی یا ملزم یا اس عدالت کو جسکے روبرو وہ مقدمہ یا اپیل زیر تجویز ہو اس امر کی اطلاع کرے کہ وہ مقدمہ کی نسبت دفعہ ہذا کے مطابق درخواست دینے کا ارادہ رکھتا ہے۔ تو عدالت لازم ہے کہ اختیارات التوا جو دفعہ ۳۴۴ میں دیئے گئے ہیں اس طور پر استعمال میں لائے کہ ملزم سے جواب طلب ہونے سے پہلے یا اگر مقدمہ اپیل کا ہو تو قبل سماعت اپیل کے مہلت معقول واسطے ادخال درخواست اور حصول حکم کے جو درخواست پر صادر ہو۔ ملا کرے۔+

جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کا اختیار دربارہ انتقال مقدمات فوجداری اور اپیلوں کے

دفعہ ۵۲۷۔ (۱) جب جناب نواب گورنر جنرل بہادر کو یہ دریافت ہو کہ انتقال متذکرہ آیندہ سے اغراض معدلت زیادہ تر حاصل ہونگی یا اہالی مقدمہ یا گواہوں کی آسائش عام کا باعث ہو گا۔ تو جناب محتشم الیہ باجلاس کونسل کو بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ آف انڈیا کے کسی خاص مقدمہ فوجداری یا اپیل کی نسبت یہ ہدایت کرنا جائز ہے کہ وہ ایک عدالت ہائیکورٹ سے دوسری عدالت ہائیکورٹ میں یا کسی فوجداری عدالت سے جو ایک عدالت ہائیکورٹ کے تحت ہو کسی اور عدالت فوجداری مساوی یا اعلیٰ اختیار والی میں جو دوسری عدالت ہائیکورٹ کے ماتحت ہو منتقل کیا جائے۔

(۲) وہ عدالت جس میں ویسا مقدمہ یا اپیل منتقل کیا جائے اسی طرح عمل کریگی کہ گویا وہ مقدمہ ابتداءً ویسی عدالت میں رجوع ہوا تھا یا پیش کیا گیا تھا۔+

مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن مقدمات اپنے پاس اٹھا لے سکتا ہے یا کسی اور مجسٹریٹ کے سپرد کر سکتا ہے۔

دفعہ ۵۲۸۔ (۱) ہر چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن مجاز ہے کہ کسی مقدمہ کو اپنے ماتحت کے کسی مجسٹریٹ کے پاس سے اٹھا لے یا کسی مقدمہ کو جو اس نے اسکے سپرد کیا ہو واپس طلب کرے۔ اور وہ مجاز ہے کہ ویسے مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز خود کرے یا اسکو کسی اور مجسٹریٹ کے پاس جو اسکی تحقیقات یا تجویز کا مجاز ہو اس غرض سے سپرد کرے۔

مجسٹریٹ ضلع کو اس بات کے مجاز گردانے کا اختیار کہ بعض اقسام مقدمات کو اپنے پاس اٹھا لے۔

(۲) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ مجسٹریٹ ضلع کو یہ اختیار دے کہ وہ اپنے ماتحت کے کسی مجسٹریٹ سے خواہ ایسی اقسام کے مقدمات جو اسکو مناسب معلوم ہوں یا خاص اقسام کے مقدمات اپنے پاس اٹھا لے۔

(۳) مجسٹریٹ کو جو حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرے لازم ہے کہ حکم کی وجوہ قلمبند کرے۔

(۴) گاؤں کا مُنصف یا مدراس کے ریگولیشن نمبر ۴ سنہ ۱۸۱۶ء کی رو سے دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے مجسٹریٹ ہے۔

باب (۴۵)

بابت کارروائی خلاف ضابطہ

وہ بیضابطگیاں جن سے کارروائیاں باطل نہیں ہوتی ہیں۔

دفعہ ۵۲۹۔ اگر کوئی مجسٹریٹ جسکو افعال مفصلہ ذیل میں سے کسی فعل کے کرنے کا قانوناً اختیار نہ ہو۔ یعنی:—

(الف) جاری کرنا وارنٹ تلاشی کا دفعہ ۹۸ کے بموجب۔

(ب) پولیس کو واسطے تفتیش کسی جرم کے حکم دینا بموجب دفعہ ۱۵۵۔

(ج) وجہ مرگ کی تحقیقات کرنا حسب دفعہ ۱۷۶۔

(د) جاری کرنا حکمنامہ کا حسب دفعہ ۱۸۶ واسطے گرفتاری کسی شخص کے جو اسکے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر ہو اور ایسی حدود کے باہر کسی جرم کا مرتکب ہوا ہو۔

(ہ) سماعت کرنا کسی جرم کا دفعہ ۱۹۰ کی دفعہ ضمنی (۱) کے ضمن (الف) یا ضمن (ب) کے موجب۔

(و) منتقل کرنا کسی مقدمہ کا حسب دفعہ ۱۹۲۔

(ز) وعدہ معافی کا حسب دفعہ ۳۳۷ یا دفعہ ۳۳۸۔

(ح) نیلام کرنا مال کا حسب دفعہ ۵۲۴ یا دفعہ ۵۲۵۔ یا

(ط) کسی مقدمہ کا اٹھالینا اور خود تجویز کرنا حسب دفعہ ۵۲۸۔

نیک نیتی[1] کے ساتھ غلطی سے وہ فعل کرے تو اس کی کارروائی محض اس بنا پر منسوخ نہ کیجائیگی کہ اُس کو اس بات کا اختیار نہ تھا۔

وہ بیضابطگیاں جن سے کارروائیاں باطل ہوجائینگی

دفعہ ۵۳۰۔ اگر کوئی مجسٹریٹ امور مفصلہ ذیل میں سے کوئی کرنے کا وہ قانوناً مجاز نہ ہو کوئی امر کرے۔ یعنی:—

[1] "نیک نیتی سے" کی تعریف کے لئے ملاحظہ طلب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (ایکٹ ۴۵ مصدرہ ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۵۲ و ۲۶ اور ایکٹ مضامین عام ۱۸۹۷ء نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۹۷ء کی دفعہ ۳ (۲۰)۔

(الف) کسی جائداد کو قرق اور نیلام کرے حسب دفعہ ۸۸۔

(ب) وارنٹ تلاشی واسطے حصول کسی چٹھی یا پارسل یا اور شئے موجودہ ڈاکخانہ یا کسی پیغام تاربرقی موجودہ صیغہ ٹیلیگراف کے جاری کرے۔

(ج) ضمانت حفظ امن کی طلب کرے۔

(د) نیک چلنی کی ضمانت طلب کرے۔

(ہ) کسی شخص کو رہا کرے جو قانوناً نیک چلن رہنے کا پابند ہو۔

(و) حفظ امن کے مچلکہ کو فسخ کرے۔

(ز) کسی امر باعث تکلیف مختص المقام کی بابت حسب دفعہ ۱۳۳ حکم صادر کرے۔

(ح) کسی امر باعث تکلیف عام کے مکرر کرنے یا کرتے رہنے سے حسب دفعہ ۱۴۳ منع کرے۔

(ط) کوئی حکم حسب دفعہ ۱۴۴ جاری کرے۔

(ی) کوئی حکم مطابق باب ۱۲ کے صادر کرے۔

(ک) دفعہ ۱۹۰ کے دفعہ تحتی (۱) ضمن (ج) کے حکم کے بموجب کسی جرم کی سماعت کرے۔

(ل) بربنائے کاغذات مقدمہ مرتبہ کسی اور مجسٹریٹ کے حکم سزا حسب دفعہ ۳۴۹ صادر کرے۔

(م) کسی مقدمہ کی مثل حسب دفعہ ۴۳۵ طلب کرے۔

(ن) کوئی حکم بابت پرورش کے صادر کرے۔

(س) جو حکم حسب دفعہ ۵۱۴ صادر ہوا ہو اُس پر حسب دفعہ ۵۱۵ نظرثانی کرے۔

(ع) کسی مجرم کے مقدمہ کی تجویز کرے۔

(ف) کسی مجرم کے مقدمہ کی تجویز سرسری کرے۔

(ص) یا کسی اپیل کو فیصل کرے۔

تو اس کی کارروائی کالعدم ہوگی۔

کارروائی غلط مقام میں **دفعہ ۵۳۱**۔ کوئی تجویز یا حکم سزا یا اور حکم کسی عدالت فوجداری کا محض اس وجہ سے مسترد نہ کیا جائیگا کہ وہ تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا دیگر کارروائی جسکے سلسلہ میں ایسی تجویز قائم ہوئی تھی یا حکم صادر ہوا تھا کسی غلط قسمت سشن یا ضلع یا سب ڈویژن یا اور رقبہ مقامی کے اندر

آئی تھی۔ اِلا اُس صورت میں کہ یہ معلوم ہو کہ ویسی غلطی کے باعث حق رسانی میں خلل درحقیقت واقع ہوا۔ +

کب خلاف ضابطہ سپردگیاں صحیح ہو سکتی ہیں۔

دفعہ ۵۳۲۔ (۱) اگر کوئی مجسٹریٹ یا اور حاکم بنام نہاد نفاذ اختیار باضابطہ عطا شدہ کے جب کہ درحقیقت ایسے اختیارات اُسکو عطا نہیں ہوئے ہیں کسی شخص ملزم کو کسی عدالت سشن یا ہائیکورٹ کے روبرو تجویز مقدمہ کے لئے سپرد کرے تو وہ عدالت جس میں ملزم سپرد کیا جائے مجاز ہے کہ بعد ملاحظہ کاغذات مِسل۔ کے اگر اُسکی دانست میں شخص ملزم کو اُس وجہ سے کچھ ضرر نہیں پہنچا ہے اُس سپردگی کو تسلیم کرے۔ اِلا اُس صورت میں کہ اعتراض نسبت اختیار سماعت ویسے مجسٹریٹ یا اور حاکم کے۔ تحقیقات کے اثنا میں اور حکم سپردگی کے صادر ہونے سے پہلے ملزم یا پیروکار استغاثہ کے طرف سے پیش ہوا ہو۔

(۲) اگر ویسی عدالت کی دانست میں شخص ملزم کو اُس وجہ سے کچھ ضرر پہنچا ہو یا اگر ویسا اعتراض اُس طرح پیش کیا گیا ہو تو عدالت حکم سپردگی کو منسوخ کر کے یہ ہدایت کریگی کہ تحقیقات جدید معرفت کسی مجسٹریٹ مجاز کے عمل میں آئے۔ +

دفعہ ۱۶۴ یا ۳۶۴ کے احکام کی عدم تعمیل

دفعہ ۵۳۳۔ (۱) اگر کسی عدالت کو جسکے روبرو اقبال یا اور بیان شخص ملزم کا جو حسب دفعہ ۱۶۴ یا دفعہ ۳۶۴ قلمبند ہوا ہو یا جسکا حسب دفعہ مذکور قلمبند ہونا سمجھا جائے شہادت میں پیش کیا جائے یا لیا جائے۔ یہ معلوم ہو کہ ویسی دو دفعات میں سے کسی ایک دفعہ کے کسی حکم کی تعمیل اُس مجسٹریٹ کی طرف سے جس نے بیان کو قلمبند کیا۔ نہیں ہوئی تو وہ اس بات کی شہادت لے گی کہ بیان مشمولۂ مِسل واقعی مدعاعلیہ کا ہے۔ اور اُس صورت میں کہ وہ غلطی ملزم کی جوابدہی متعلق اصل حقیقت مقدمہ میں مضر نہ ہو ویسا بیان قابل منظوری کے ہوگا گو ایکٹ شہادت ہند مجریہ ۱۸۷۲ء کی دفعہ ۹۱ میں اس کے خلاف حکم ہو۔

(۲) دفعہ ہذا کے احکام عدالتہائے اپیل و استصواب نظر ثانی سے متعلق ہیں۔ +

اُس امر کا استفسار نہ کرنا جو دفعہ ۴۵۲ کے ضمن (۲) کی رُو سے مقرر کیا گیا ہے۔

دفعہ ۵۳۴۔ کسی مقدمہ میں جس سے دفعہ ۴۵۴ کی دفعہ تحتی (۲) متعلق ہے۔ کسی شخص سے یہ استفسار نہ کرنا کہ آیا وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ ہے۔ یا نہیں موجب ناجوازی کسی کارروائی کا نہ ہوگا۔

فرد قرارداد جرم کے نہ دئے جانے یا نہ ہونے کا اثر

دفعہ ۵۳۵۔ (۱) کوئی تجویز یا حکم مدا جو سنائی گئی یا صادر کیا گیا ہو

صرف اس وجہ سے ناجائز نہ سمجھا جائیگا کہ کوئی فرد قرارداد جرم مرتب نہیں ہوئی تھی - الا اُس صورت میں کہ عدالت اپیل یا نظرثانی کی دانست میں اُس کے مرتب نہ ہونے سے حق رسانی میں خلل در حقیقت واقع ہُوا -

(۲) اگر عدالت اپیل یا نظرثانی کی دانست میں فرد قرارداد جرم کے مرتب نہ ہونے سے حق رسانی میں خلل واقع ہوا تو عدالت موصوف یہ حکم صادر کریگی کہ فرد قرارداد جرم مرتب کیجائے اور مقدمہ کی تجویز اُس نوبت سے از سر نو کی جائے تو عین مابعد ترتیب فرد قرارداد جرم کے ہو - +

اُس جرم کی تجویز بذریعہ جوری کے جس کی تجویز بتائید اسیسروں کے ہونی چاہیے -

دفعہ ۵۳۶ - (۱) اگر کسی ایسے جرم کی تجویز جس کی تجویز بتائید اسیسروں کے ہونی چاہیے جوری کی معرفت کیجائے تو وہ تجویز محض اس وجہ سے ناجائز نہ ہوجائیگی -

اُس جرم کی تجویز بتائید اسیسروں کے جسکی تجویز بذریعہ جوری کے ہونی چاہیے

(۲) اگر کسی ایسے جرم کی تجویز جسکی تجویز معرفت جوری کے ہونی چاہیے اسیسرونکی تائید سے کیجائے تو وہ تجویز محض اس وجہ سے ناجائز نہ ہوگی الا اُس صورت میں کہ اُس امر کا اعتراض قبل اسکے کہ عدالت اپنی تجویز قلمبند کرے پیش کیا جائے - +

تجویز یا کم سزا کب بوجہ غلطی یا ترک کسی شے کے فرد قرارداد جرم میں یا دیگر کارروائی میں قابل منسوخی ہے -

دفعہ ۵۳۷ - [۵۷] بپابندی احکام مرقومہ بالا کوئی تجویز یا حکم سزا یا اور حکم مصدرہ کسی عدالت ذی اختیار کا باب [۵۸] کے احکام کے مطابق یا صیغہ اپیل یا نظرثانی سے منسوخ یا تبدیل نہ کیا جائیگا کسی بنا پر جو ذیل میں مندرج ہے - یعنی :-

(الف) بربنا کسی غلطی یا ترک فعل یا بیضابطگی اندر بیان نالش یا سمن یا وارنٹ یا فرد قرارداد جرم یا اشتہار یا حکم یا ارائے یا کسی اور کارروائی کے جو مقدمہ کی تحقیقات کے قبل یا اُس کے دوران میں واقع ہو یا جو کسی تحقیقات یا اور کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا میں واقع ہو - یا

(ب) بربنا عدم حصول یا بیضابطگی کسی منظوری کے جو دفعہ ۱۹۵ کی رو سے درکار ہو یا بربنا کسی

[۵۷] مقابلہ طلب تحقیقات سرسری کے ایکٹ سنہ ۱۸۴۸ء (۱۱ و ۱۲ جلوس ملکہ معظم - باب ۴۳) کی دفعہ ۹ -

[۵۸] ابر سے ہامیں احکام صرف بربنا وجوہ ضابطہ وغیرہ کے اپیل یا نظرثانی کے وقت منسوخ نہیں ہیں ملاحظہ طلب بربنا کی صورت فوجداری سے دسمبر سنہ ۱۸۹۲ء نمبر (مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ء) کے ضمیمہ کی دفعہ ۱۵ - اگر خصوص رعایا برطانیہ اہل یورپ کے ملاحظہ طلب ضمیمہ مذکور کی دفعہ ۱۷ سونتال پرگنوں میں احکام بوقت اپیل یا نظرثانی بسبب بےضابطگی کارروائی کے قابل منسوخی نہیں ہیں - الا اگر اوس سے حق رسانی میں خلل واقع ہونے کا احتمال ہو - ملاحظہ طلب سونتال پرگنوں کے ریگولیشن سنہ ۱۸۹۲ء نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۳ء جیسی کہ اوسکی یکم اکتوبر سنہ ۱۸۹۹ء تک ترمیم ہوئی ہے - کی دفعہ ۴ (۷) - +

بے ضابطگی کے اُن کارروائیوں میں جو دفعہ ۴۰۲ کی رُو سے کیجائیں - یا

(ج) بر بنار تصحیح نہ کرنے اہل جوری یا اسیسروں کی کسی فہرست کے حسب محکومہ دفعہ ۳۲۴ یا

(د) بربنا کسی غلط ہدایت حاکم کے جو جوری کو سُنائی جائے - الا اُس صورت میں کہ ویسی غلطی یا ترک

فعل یا بے ضابطگی یا عدم منظوری یا غلط ہدایت سے حق رسانی میں درحقیقت خلل واقع ہو -

تشریح - اِس بات کے تجویز کرنے میں کہ آیا مجموعہ ہذا کی رُو سے کسی کارروائی میں کسی غلطی یا ترک فعل یا بے ضابطگی سے حق رسانی میں خلل واقع ہوا ہے یا نہیں عدالت اس بات کا ضرور لحاظ رکھیگی کہ آیا اعتراض کارروائی کی اوائل نوبت میں ہو سکتا تھا اور ہونا چاہیئے تھا یا نہیں -

تمثیل

مجسٹریٹ کو تا وقتیکہ دستاویز پر دستخط کرنیکا حکم ہے - اُس نے صرف اپنے نام کے ابتدائی حرفوں کے ذریعہ سے دستخط کیے - تو یہ صرف ایک بے ضابطگی ہے - اُس سے کارروائی کے بے اثر ہونے میں کوئی خرابی لازم نہیں آتی -

قرقی ناجایز نہیں ہے اور نہ قرق کرنیوالا مداخلت بیجا کرنیوالا ہے بباعث نقص یا خلاف نمونہ ہونے کے کسی کارروائی میں -

دفعہ ۵۳۸ - کوئی قرقی جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے ناجایز نہ سمجھی جائیگی اور نہ کوئی شخص جو ایسی قرقی کرے مداخلت بیجا کا مرتکب سمجھا جائیگا بباعث واقع ہونے کسی نقص یا خلاف نمونہ ہونے کسی سمن یا حکم اثبات جرم یا حکمنامہ قرقی یا اور کارروائی کے جو اُس سے متعلق ہو -

باب (۴۶)

متفرقات

وہ عدالتیں اور اشخاص جنکے روبرو بیانات حلفی کرائے جائیں گے -

دفعہ ۵۳۹ - جو بیانات حلفی اور اقرارات صالح کہ کسی عدالت ہائیکورٹ یا ویسی عدالت کے کسی عہدہ دار کے روبرو مستعمل ہوں جایز ہے کہ اُن کی بابت حلف اور اقرار روبرو ویسی عدالت یا کلارک آفدی کراؤن کے یا روبرو کسی کمشنر یا اور شخص کے جسکو ویسی عدالت نے اُس غرض سے مقرر کیا ہو یا روبرو کسی جج یا کمشنر کے جو کسی عدالت کارڈ واقع برٹش انڈیا میں واسطے کرانے بیانات حلفی کے مقرر ہو یا روبرو کسی کمشنر کے جو انگلستان یا آئرلینڈ میں حلف لینے کیلئے مقرر ہو یا روبرو کسی مجسٹریٹ کے کرایا جائے جسکو اسکاٹ لینڈ میں بیانات حلفی یا اقرارات صالح کرانیکی اجازت ہو -

ضروری گواہ کے طلب کرنیکا یا شخص حاضر کی زبان بندی لینے کا اختیار

دفعہ ۵۴۰ - ہر عدالت کو اختیار ہے کہ ہر تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی عدالت کی کسی نوبت میں جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں لائے کسی شخص کو بطور گواہ کے طلب کرے - یا کسی شخص حاضر عدالت کی زبان بندی لے - گو وہ بطور گواہ کے طلب نہ ہوا ہو یا کسی شخص کو جسکی زبان بندی پہلے ہو چکی ہو پھر طلب کرکے اسکی مکرر زبان بندی لے - اور عدالت کو لازم ہے کہ ایسے ہر شخص کو جسکی نسبت یہ معلوم ہو کہ اسکی شہادت مقدمہ کے فیصلہ منصفانہ کیلئے اشد ضروری ہے طلب کرکے اسکی زبان بندی لے یا اسکو مکرر طلب کرے اور مکرر اسکی زبان بندی لے - ۔

مقام قید کے مقرر کرنے کا اختیار -

دفعہ ۵۴۱ - (۱) بجز اس صورت کے جب بذریعہ کسی قانون مجریہ وقت کے کچھ اور حکم ہو لوکل گورنمنٹ یہ حکم دے سکتی ہے کہ کس مقام میں ہر شخص جو مستوجب قید یا حوالگی بحراست ہو حسب مجموعہ ہذا محبوس رکھا جائیگا -

ایسے اشخاص ملزم یا مجرم قرار دادہ کو فوجداری جیل میں تبدیل کرنا جو کہ دیوانی جیل میں محبوس ہوں اور ان کو پھر دیوانی جیل میں بھیجنا -

(۲) اگر کوئی شخص جو مجموعہ ہذا کی رو سے مستوجب قید یا مستوجب حوالگی بحراست ہو کسی جیلخانہ دیوانی میں محبوس ہو تو وہ عدالت یا مجسٹریٹ جو قید یا حوالات کا حکم دے یہ ہدایت کرسکتا ہے کہ شخص مذکور کسی فوجداری جیلخانہ میں تبدیل کیا جاوے -

(۳) جب کوئی شخص کسی فوجداری جیلخانے میں حسب ضمن (۱) تبدیل کیا جائے تو وہ اس جیلخانے سے مخلصی پانیکے بعد پھر دیوانی جیلخانے میں بھیجا جائیگا - اِلّا اس حال میں کہ یا تو -

(الف) اس تاریخ سے تین برس گذر جائیں - جس تاریخ کو وہ فوجداری جیلخانے میں تبدیل کیا گیا تھا کہ اس صورت میں وہ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۳۴۲ کی رو سے دیوانی جیلخانے سے بھی رہائی پایا ہوا متصور ہوگا - یا

(ب) وہ عدالت جس نے اسکے دیوانی جیلخانے میں مقید ہونیکا حکم دیا تھا فوجداری جیلخانے کے افسر مہتمم کو اس مضمون کا سرٹیفکیٹ دے کہ شخص مذکور مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۳۴۱ کی رو سے رہا ہونیکا مستحق ہے - ۔

مجسٹریٹ پریزیڈنسی کا اختیار درخصوص صادر کرنے اس حکم کے کہ جیلخانے کا قیدی واسطے زبان بندی کے حاضر کیا جاوے

دفعہ ۵۴۲ - (۱) باوصف اسکے کہ ایکٹ شہادت قیدیان مصدرہ ۱۸۶۹ء[۱] میں کچھ اور حکم ہو ہر مجسٹریٹ پریزیڈنسی کو جو کسی مقدمہ متدائرہ روبرو لینے میں ایسے کسی شخص کی زبان بندی بطور گواہ یا شخص ملزم

[۱] اب ملاحظہ طلب ایکٹ قیدیان ۱۹۰۰ء نمبر ۳ مصدرہ ۱۹۰۰ء) - ۔

کے لینا چاہتا ہو جو اسکے علاقہ حکومت کی حدود مقامی کے اندر کسی جیلخانہ میں محبوس ہو اختیار ہے کہ جیلخانہ مذکور کے افسر مہتمم کے نام اس مضمون کا حکم جاری کرے کہ وہ ویسے قیدی کو اُس وقت جو حکم میں مندرج ہو بحراست مناسب مجسٹریٹ مذکور کے روبرو واسطے پابندی کے حاضر کرے۔

(۲) افسر مہتمم جیلخانہ مذکور عند الحصول ویسے حکم کے حکم کی تعمیل کریگا۔ اور واسطے حفاظت قیدی کے اُس مدت میں کہ وہ غرض مذکور کیلئے جیلخانہ سے باہر رہے بندوبست کریگا۔ +

ترجمان کو ترجمہ راست راست بیان کرنا لازم ہے

دفعہ ۵۴۳۔ اگر کسی عدالت فوجداری کو کسی شہادت یا بیان کا ترجمہ کرانے کیلئے کسی شخص ترجمان کی ضرورت ہو تو ترجمان مذکور کو لازم ہوگا کہ ویسی شہادت یا بیان کا ترجمہ راست راست بیان کرے۔ +

فریادیوں اور گواہوں کے اخراجات

دفعہ ۵۴۴۔ پابندی اُن قواعد کے جو بعد حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے لوکل گورنمنٹ کے حضور سے صادر ہوں ہر عدالت فوجداری کو اگر وہ مناسب سمجھے یہ حکم دینے کا اختیار ہے کہ جو فریادی یا گواہ ویسی عدالت کے روبرو حسب مجموعہ ہذا کسی تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی کی اغراض کے لئے حاضر ہو اُسکے اخراجات معقول منجانب سرکار ادا کئے جائیں[۱]۔ +

عدالت کا اختیار دربارہ ادائے اخراجات یا معاوضہ کے جرمانہ سے

دفعہ ۵۴۵[۲]۔ (۱) جب کبھی کوئی عدالت فوجداری کوئی قانوناً اندر مدت کے متعلق جرمانہ عاید کرے یا بصیغہ اپیل یا نظرثانی سے

---

[۱] واسطے اُن قواعد کے جو تعمیل ان اختیارات کے وضع کئے گئے ہیں:-

(۱) آسام کے لئے۔ ملاحظہ طلب آسام کے قواعد و احکام مقامی کے مجموعہ مطبوعہ ۱۸۹۳ء کا صفحہ ۱۸۸۔

(۲) بمبئی کے لئے ملاحظہ طلب بمبئی کی فہرست قواعد و احکام مقامی مطبوعہ ۱۸۹۶ء کی جلد کے صفحات ۳۹۳ و ۳۹۴۔

(۳) برہما کے لئے ملاحظہ طلب برہما کے قواعد کے مجموعہ مطبوعہ ۱۸۹۲ء کا صفحہ ۱۰۷۔

(۴) ممالک متوسط کیلئے ملاحظہ طلب ممالک متوسط کی فہرست قواعد و احکام مقامی مطبوعہ ۱۸۹۳ء کا صفحہ ۲۷۔

(۵) مدراس کیلئے ملاحظہ طلب مدراس کی فہرست قواعد و احکام مقامی مطبوعہ ۱۸۹۸ء کی جلد ۱ کا صفحہ ۱۹۔

(۶) ممالک مغربی و شمالی و اودھ کیلئے ملاحظہ طلب ممالک مغربی و شمالی و اودھ کی فہرست قواعد و احکام مقامی مطبوعہ ۱۸۹۴ء کا صفحہ ۱۔

[۲] اپر برہما میں وہ عدالت جو اپر برہما کے ریگولیشن متعلق یا قوت ۱۸۸۷ء (نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۸۷ء) کی دفعہ ۹ (۲) کی رو سے کوئی جرمانہ عاید کرتی یا کسی عہدہ دار کے حکم سزا کو بحال کرتی ہو واسطے اغراض دفعہ ۵۴۵ کے یہ قیاس کر سکتی ہے کہ اس جرم کے سبب سے نقصان ہوا اور یہ کہ نقصان مذکور کی بابت معاوضہ معقول بذریعہ نالش بصیغہ دیوانی کے وصول ہونا ممکن ہے ملاحظہ طلب ریگولیشن کی دفعہ ۱۵۔

یا او ذریعہ سے کسی حکم سزائے جرمانہ کو یا کسی ایسے حکم سزا کو جسکا جزو جرمانہ ہو بحال رکھے تو اُسے بوقت صادر کرنے کے وقت یہ حکم دینا جائز ہے کہ کل جرمانہ یا اسکا کوئی جزو وصول شدہ امور مفصلہ ذیل میں صرف کیا جائے۔

(الف) اُن اخراجات کی بیباقی ہیں جو پیروی استغاثہ میں بطور واجب عاید ہوئے ہوں۔

(ب) اُس نقصان کا معاوضہ دینے میں جو اُس جرم کے ارتکاب سے پیدا ہوا ہو جب عدالت کی رائے میں نالش صیغہ دیوانی سے معاوضہ معقول کا وصول ہونا ممکن ہو۔

(۲) اگر جرمانہ ایسے مقدمہ میں عاید کیا جائے جو اپیل کے قابل ہو تو ویسا جرمانہ قبل گذرنے میعاد کے جو واسطے گذراننے اپیل کے مقرر ہے۔ یا اگر اپیل داخل ہو چکا ہو قبل انفصال اپیل کے ادا نہ کیا جائیگا۔

جو روپے ادا کئے جائیں اُن کا لحاظ نالش مابعد میں کیا جائیگا

دفعہ ۵۴۶۔ جب اُسی معاملہ کے متعلق کوئی نالش مابعد صیغہ دیوانی میں رجوع کیجائے عدالت کو لازم ہے کہ زر معاوضہ تجویز کرتے وقت اُس مبلغ کا بھی لحاظ رکھے جو دفعہ ۵۴۵ کے مطابق بطور معاوضہ کے ادا یا وصول ہو چکا ہو۔

وہ روپے جنکے ادا کرنیکا حکم ہو مثل جرمانے کے وصول کئے جائینگے

دفعہ ۵۴۷۔ ہر مبلغ (علاوہ جرمانہ کے) جو باعتبار کسی حکم مصدرہ حسب مجموعہ ہذا واجب الادا ہو مثل جرمانہ کے وصول کیا جائیگا۔

روبکاری مقدمہ کی نقول

دفعہ ۵۴۸۔ اگر کسی شخص کو جسکو کسی رائے یا حکم مصدرہ کسی عدالت فوجداری سے کچھ متعلق ہو نقل صاحب جج کی ہدایت کی جو جوری کو سنائی گئی ہو یا کسی اور حکم کی یا کسی اظہار یا کاغذات مثل کے کسی اور جزو کی حاصل کرنی منظور ہو۔ تو ویسی نقل کیلئے درخواست کرنے پر اُسکو وہ نقل دیجائیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ نقل کا خرچ ادا کرے بجز اس صورت کے کہ عدالت کسی خاص وجہ سے اُسکی بلا اخذ اجرت کے نقل دینا مناسب سمجھے۔

اُن لوگوں کو حکام فوجی کے حوالہ کرنا جنکے مقدمہ کی تجویز بذریعہ کورٹ مارشل کیجانی چاہیئے

دفعہ ۵۴۹۔ (۱) جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مجاز ہیں کہ قواعد جو اس مجموعہ اور ایکٹ متعلق فوج یا اُسی قسم کے کسی قانون کے مطابق ہوں جو اُسوقت نفاذ پذیر ہو ان مقدمات کی بابت وضع فرمائیں جن میں تجویز ان اشخاص کے مقدمہ کی جو تابع قوانین فوج ہوں اس مجموعہ کے مطابق کسی کورٹ میں یا بذریعہ کورٹ مارشل کے عمل میں ...

سلہ دفعہ ہذا کی رو سے واسطے حوالہ کرنے ان اشخاص کے حکام فوجی کو وضع کئے گئے ہیں جن پر ایکٹ متعلق فوج (سنہ ۱۸۸۱ء جلوس ملکہ وکٹوریہ باب ۵۸) کی دفعہ ۴۱ کے بموجب ایسے جرایم کا الزام لگایا گیا ہو جنکی بابت وہ مستوجب اس بات کے ہیں کہ اُنکے مقدمہ کی تجویز اُس ایکٹ کی رو سے کورٹ مارشل کی معرفت ہو۔ ملاحظہ طلب گزٹ آف انڈیا مطبوعہ سنہ ۱۸۸۱ء حصہ ا صفحہ ۲۸۳ - یہ قواعد در اصل ایکٹ ۱۰ مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۵۴۹ کی رو سے وضع کئے گئے تھے اور ایکٹ ہذا کی دفعہ ۲ (۲) کے ذریعہ سے جاری رکھے گئے ہیں۔

ہوگی - اور جب کوئی شخص کسی مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جائے اور اُس پر ایسے جرم کا الزام لگا ہو جسکی بابت وہ مستوجب اسکے ہو کہ اسکے جرم کی تجویز ایکٹ متعلق فوج کی دفعہ ۴۱ کے بموجب کورٹ مارشل کی معرفت ہو تو ایسے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ویسے قواعد پر لحاظ کرے - اور جن صورتوں میں مناسب ہو شخص مذکور کو مع فرد بیان اُس جرم کے جس میں وہ ماخوذ ہوا ہو اُس پلٹن کو یا کور یا جماعت کے کمان افسر کو جس سے اُسکو تعلق ہو یا اُس فوجی چھاؤنی کے کمان افسر کو جو قریب تر ہو عدالت کورٹ مارشل کے روبرو جرم کی تجویز ہونے کیلیے حوالہ کرے -

ویسے اشخاص کی گرفتاری

(۲) ہر مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ جب درخواست تحریری بمضمون مندرجہ صدر طرف سے کمان افسر ایسی جماعت فوج کے اُس کے پاس پہنچے جو کسی ویسے مقام پر متعین یا اندر شمار ہو تو حتی الامکان کوشش بلیغ واسطے گرفتار کرنے اور پکڑ لینے کسی ایسے شخص کے جس پر ویسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو عمل میں لائے -

ایسے مال کے گرفتار کرنے کی بابت پولیس کے اختیارات جس کے مسروقہ ہونے کا شبہ ہو

دفعہ ۵۵۰ - ہر عہدہ دار پولیس کو اختیار ہے کہ ہر ایسے مال کو گرفتار کرے جسکا مسروقہ ہونا بیان کیا گیا ہو یا جسکے مسروقہ ہونیکا شبہ ہو یا جو ایسی حالات میں پایا جائے جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہوتا ہو - اور ویسے عہدہ دار پولیس کو اگر عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن کے ماتحت ہو تو لازم ہوگا کہ فوراً گرفتاری کی رپورٹ اُس عہدہ دار کو کرے -

بڑے درجے کے عہدہ داران پولیس کے اختیارات -

دفعہ ۵۵۱ - وہ عہدہ داران پولیس جو عہدہ دار مہتمم پولیس اسٹیشن سے بڑھکر درجہ رکھتے ہوں تو بازپرس کرے اُس ذیلہ مقامی کے اندر جہاں وہ متعین کیئے گئے ہوں وہی اختیارات عمل میں لائیں جو ویسا عہدہ دار اپنے اسٹیشن کی حدود کے اندر عمل میں لا سکتا ہے -

بھگائی گئی ہوئی عورتوں کو جبراً آزاد کرانے یا حوالہ کرانے کا اختیار

دفعہ ۵۵۲ - جب کسی مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے روبرو اس امر کی نالش حلفاً پہنچے کہ کوئی شخص کسی عورت یا لڑکی کو جسکی عمر چودہ برس سے کم ہو کسی غرض ناجائز کے لیئے بھگا لے گیا ہے - یا اس نے بطور ناجائز روک رکھا ہے تو مجسٹریٹ موصوف مجاز ہوگا کہ واسطے فوراً آزاد کرانے ویسی عورت کے یا حوالہ کرنے ویسی لڑکی کے اُسکے شوہر یا والدین یا ولی کو یا اور شخص کو جسکی حفاظت جائز میں ویسی لڑکی ہے حکم صادر کرے - اور ویسے حکم کی جبراً تعمیل کرائے اور جسقدر جبر ضرور ہو عمل میں لائے -

معاوضہ اُن اشخاص کو جو بلدہ پریزیڈنسی میں بلا وجہ پر حوالات کیئے جائیں

دفعہ ۵۵۳ - (۱) جب کوئی شخص کسی بلدہ پریزیڈنسی میں کسی شخص کو کسی عہدہ دار پولیس کی معرفت گرفتار کرائے اگر اُس مجسٹریٹ کو جسکے روبرو مقدمہ کی سماعت ہو یہ معلوم ہو کہ ویسے گرفتار کرانے کی کوئی وجہ کافی نہ تھی - تو مجسٹریٹ [illegible] زر معاوضہ جسقدر

مجسٹریٹ موصوف کو مناسب معلوم ہو مگر پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو اُس شخص سے جس نے گرفتار کرایا ہو شخص گرفتار شدہ کو بمعاوضہ اس تضیع اوقات اور اخراجات کے جو اُس مقدمہ میں اُس کے سر عاید ہوئے ہوں دلائے۔

(۲) ویسے مقدمات میں اگر چند اشخاص گرفتار کئے جائیں تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ حسب محکوم صدر ایسے ہر شخص کو اُسقدر معاوضہ دلائے جو مجسٹریٹ کو مناسب معلوم ہو۔ اور پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو۔

(۳) تمام زرہائے معاوضہ جو اس دفعہ کے بموجب دلائے جائیں مثل جرمانہ کے وصول کئے جائینگے۔ اور اگر اس طور پر وصول نہ ہو سکیں تو اُس شخص کو جسکے ذمہ اُن کا ادا کرنا واجب ہو۔ اُس میعاد تک قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی مجسٹریٹ ہدایت کرے۔ مگر جو تیس روز سے زیادہ نہ ہو الا اُس صورت میں کہ جرمانہ اُس میعاد کے انقضا سے پہلے ادا کر دیا جائے۔

سند شاہی کی رو سے مقرر کی ہوئی ہائیکورٹوں کا اختیار کہ عدالتہائے ماتحت کی مثلوں کے معائینہ کے لئے قواعد وضع کریں

دفعہ ۵۵۴ - (۱) بعد منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے ہائیکورٹ واقع فورٹ ولیم کو اور بعد منظوری لوکل گورنمنٹ کے ہر دوسری عدالت ہائیکورٹ کو جو بذریعہ سند شاہی قایم کی گئی ہو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً قواعد بغرض معائینہ کاغذات مثل عدالتہائے ماتحت کے مرتب کرے۔

اور اور ہائیکورٹوں کا اختیار درباب وضع کرنے قواعد واسطے دیگر غرضوں کے

(۲) بعد منظوری لوکل گورنمنٹ کے ہر ہائیکورٹ جو مطابق سند شاہی کے مقرر نہ ہوئی ہو مجاز ہے کہ وقتاً فوقتاً —

(الف) قواعد درباب ترتیب جملہ بہی جات اور روبکاریات اور حسابات کے جو تمام عدالتہائے فوجداری ماتحت میں مرتب رہا کرینگے اور واسطے تیاری اور ارسال نقشہ جات یا کیفیات کے جو مرتب ہو کر ویسی عدالتوں سے مرسل ہونی چاہیئے وضع کرے۔ اور

(ب) ہر کارروائی کے لئے جو اُن عدالتہائے مذکور سے تعمیل پائے اور جس کیلئے نمونہ مقرر کرنا مناسب معلوم ہو نمونجات مرتب کرے۔ اور

(ج) خود اپنی عدالت کے طریقہ عمل اور کارروائی اور اپنے ماتحت کی جملہ عدالتہائے فوجداری کے طریقہ عمل اور کارروائی کے انتظام کے لئے قواعد وضع کرے۔ اور

سلہ اپر برہما اور سونتال پرگنوں میں قواعد تحت دفعہ ۵۵۴ (۲) (ج) سے امور ذیل کا انتظام ہو سکتا ہے یعنی (الف) حکم ناموں کی فیس کا اور (ب) اُس فیس کا جو نقول اور معائینہ کاغذات مثل کی بابت ادا کیجاتی ہو۔ ملاحظہ طلب بالمناسب اپر برہما کی عدالت فوجداری کے ریگولیشن سنہ ۱۸۹۲ء (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۲ء) کے ضمیمہ کی دفعہ ۱ و سونتال پرگنوں کی عدالت کے ریگولیشن سنہ ۱۸۹۳ء (نمبر ۵ مصدرہ سنہ ۱۸۹۳ء) کی دفعہ ۴ (۹)۔

(۲) جو وارنٹ اس مجموعہ کے مطابق بغرض وصول جرمانہ جاری ہوں ان کی تعمیل کے انتظام کے لئے قواعد وضع کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جو قواعد اور نمونجات دفعہ ہذا کے بموجب وضع کئے اور ترتیب دیئے جائیں وہ اس مجموعہ یا کسی اور قانون نافذ الوقت کے نقیض نہ ہوں۔

(۳) تمام قواعد جو اس دفعہ کے بموجب وضع کئے جائیں سرکاری گزٹ مقامی میں مشتہر کئے جائینگے۔

نمونے **دفعہ ۵۵۵** - بلحوظی اس اختیار کے جو دفعہ ۵۵۴ کی شق ۱ اور نیز از روئے ایکٹ عدالتہائے ہائیکورٹ متعلق بہ مصدرہ ۱۸۶۱ء کی دفعہ ۱۵ کے عطا ہوا ہے وہ نمونے جو ضمیمہ پنجم میں مندرج ہیں معہ اسقدر تبدیل کے جو بلحاظ خصوصیت حالات ہر مقدمہ کے ضرور ہو ان اغراض کیلئے استعمال کئے جاسکتے ہیں جو ان میں بالتناسب مذکور ہیں اور اگر استعمال میں آئیں تو کافی ہونگے۔

وہ مقدمہ جس سے جج یا مجسٹریٹ تعلق ذاتی رکھتا ہو۔ **دفعہ ۵۵۶** - کسی جج یا مجسٹریٹ کو اختیار نہ ہوگا کہ بلا حصول اجازت اس عدالت کے جس میں بناراضی علم ایسے جج یا مجسٹریٹ کے اپیل کرنا قانوناً جایز ہو ایسے کسی مقدمہ کو تجویز یا تجویز کے لئے سپرد کرے جس کا وہ فریق ہو یا جس سے وہ کچھ تعلق ذاتی رکھتا ہو۔ اور کوئی جج یا مجسٹریٹ مجاز نہ ہوگا کہ ایسے اپیل کی سماعت کرے جو خود اسی کی رائے یا حکم کی ناراضی سے رجوع کیا گیا ہو۔

تشریح - کسی جج یا مجسٹریٹ کی نسبت کسی مقدمہ میں محض اس وجہ سے کہ وہ میونسپل کمشنر[1] ہے یا سرکاری حیثیت سے اور طرح پر[2] اس سے تعلق رکھتا ہے یا محض اس وجہ سے کہ اس نے اس مقام کو دیکھا ہے جہاں جرم کا ارتکاب میں آنا بیان کیا جاتا ہے یا کسی اور مقام کو جہاں کسی اور معاملہ ضروری مقدمہ کا وقوع میں آنا بیان کیا گیا ہے دیکھا ہے اور تحقیقات متعلق مقدمہ کی ہے یہ اطلاق نہ کیا جائیگا کہ وہ حسب مراد دفعہ ہذا مقدمہ مذکور کا فریق ہے یا اس سے کچھ تعلق ذاتی رکھتا ہے۔

تمثیل

زید بحیثیت کلکٹر خبر پاکر عمرو کے نام قوانین آبکاری کی خلاف ورزی کی بابت پیروی استغاثہ کی

---

[1] پڑھیے ۲۴ ۵ ۱ ؛ [2] یا پنجاب میں کسی ڈسٹرکٹ بورڈ کا ممبر۔ ملاحظہ طلب پنجاب ڈسٹرکٹ بورڈ کے ایکٹ ۱۸۸۳ء (نمبر ۲۰ مصدرہ ۱۸۸۳ء) کی دفعہ ۵۸ - یا پنجاب میں کسی میونسپل کمیٹی کا ممبر۔ ملاحظہ طلب پنجاب کے میونسپل ایکٹ ۱۸۹۱ء (نمبر ۲۰ مصدرہ ۱۸۹۱ء) کی دفعہ ۱۰۸ - اور برہما میں ملاحظہ طلب برہما میونسپل ایکٹ ۱۸۹۸ء (برہما ایکٹ نمبر ۳ مصدرہ ۱۸۹۸ء) اور ممالک متوسط میں ملاحظہ طلب ممالک متوسط میونسپل ایکٹ ۱۸۸۹ء (نمبر ۱۸ مصدرہ ۱۸۸۹ء) کی دفعہ ۱۲۴ -

ہدایت کرتا ہے تو بہ حیثیت مجسٹریٹ اس مقدمہ کی تجویز کرنیکے قابل نہیں ہے -

بعض عدالتوں میں پیشہ وکالت کرنے والا پلیڈر بحیثیت مجسٹریٹ اجلاس نہیں کر سکتا ہے -

دفعہ ۵۵۷ - کوئی پلیڈر جو کسی بلدہ پریزیڈنسی یا ضلع میں کسی مجسٹریٹ کی عدالت میں اپنا پیشہ کرتا ہو ویسی عدالت میں یا ویسی عدالت کے علاقہ حکومت کے اندر کسی عدالت میں بحیثیت مجسٹریٹ کے اجلاس نہیں کر سکیگا -

اختیار دربارہ فیصل کرنے اس امر کے کہ کونسی زبان عدالتوں کی زبان ہوگی -

دفعہ ۵۵۸ - لوکل گورنمنٹ اس امر کی تنقیح کرنے کی مجاز ہے کہ واسطے حصول اغراض اس مجموعہ کے ہر عدالت میں جو اس قلمرو کے اندر قائم ہو جس پر ویسی گورنمنٹ کی حکومت جاری ہو باستثناء ان ہائیکورٹوں کے جو ازروئے سند شاہی مقرر ہوں کونسی زبان عدالت کی زبان سمجھی جائیگی -

جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اور لوکل گورنمنٹ کے اختیارات وقتاً فوقتاً عمل میں آسکیں گے

دفعہ ۵۵۹ - تمام اختیارات جو اس مجموعہ کی رو سے جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو عطا ہوئے ہیں جائز ہے کہ وقتاً فوقتاً جیسی جیسی ضرورت پڑتی جائے نفاذ پاتے رہیں -

عہدہ داران متعلق نیلام نہ جائیداد کو خرید سکتے اور نہ اس کے لئے بولی بول سکتے ہیں -

دفعہ ۵۶۰ - کوئی سرکاری ملازم جسکو مجموعہ ہذا کے مطابق کسی جائیداد کے نیلام کا کوئی کام انجام دینا ہو نہ جائیداد مذکور کو خرید سکتا ہے اور نہ اس کیلئے کوئی بولی بول سکتا ہے -

خاص احکام متعلق جرم جماع بالجبر جو شوہر سے صادر ہو -

دفعہ ۵۶۱ - (۱) باوصف مندرج ہونے کسی مضمون کے اس مجموعہ میں کسی مجسٹریٹ کو بجز چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کے یہ لازم نہیں ہوگا کہ

(الف) جرم جماع بالجبر کی سماعت کرے جبکہ جماع مذکور کوئی شخص اپنی زوجہ سے کرے - یا

(ب) اس شخص کو اس جرم کی علت میں واسطے تجویز کے سپرد دورہ کرے -

(۲) اور باوصف مندرج ہونے کسی مضمون کے اس مجموعہ میں اگر چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع کسی ایسے جرم میں جس کا ذکر دفعہ تحتی (۱) میں ہے اس امر کی ہدایت کرنے کی ضرورت سمجھے کہ کسی عہدہ دار پولیس کے ذریعہ سے تفتیش ہو تو اس تفتیش کے عمل میں لانے کے لئے یا اس میں شریک ہونے کے لئے کوئی ایسا عہدہ دار پولیس متعین نہیں کیا جائیگا جو انسپکٹر پولیس سے نیچے درجے کا ہو -

مجرمان اول

عدالت کا اختیار درخصوص مخلصی کے نیک چلنی کی شرط پر بعوض صادر کرنے حکم سزائے قید کے

دفعہ ۵۶۲ - کسی ایسے مقدمہ میں جب میں کسی عدالت کے روبرو کسی شخص پر سرقہ یا سرقہ در خانہ یا بد دیانتی سے تصرف بیجا یا دغا یا کوئی ایسا دوسرا جرم مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی رو سے ثابت کیا جائے جس کی نسبت دو سال سے زیادہ مدت کی قید کی سزا نہیں ہے اور کوئی جرم سابق اس پر ثابت نہ کیا جائے۔ اگر اس عدالت کے نزدیک جسکے روبرو اس پر جرم مذکور ثابت ہو یہ ظاہر ہو کہ مجرم مذکور کی نوعمری اور چال چلن اور افعال ماسبق کے اور جرم کی نوعیت خفیف کے اور ایسی معذوری والی حالتوں کے لحاظ سے جن میں جرم کا ارتکاب ہوا یہ قرین مصلحت ہے کہ مجرم مذکور نیک چلنی کی شرط پر مخلصی پائے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ بجائے اسکے کہ اسکو کسی سزا کا حکم دفعتہً دے یہ ہدایت کرے کہ اس کو اس وقت مخلصی دیجائے جب وہ مچلکہ مع یا بلا ضامنان کے بایں اقرار لکھدے کہ ایسی میعاد کے اندر (بشرطیکہ ایک سال سے زیادہ نہ ہو) جس کی عدالت ہدایت کرے وہ حاضر ہوکر تجویز سنے جب اسکی طلبی ہو اور اس اثنا میں نقض امن نہ کرے اور نیک چلن رہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی مجرم اول کسی مجسٹریٹ درجہ سوم یا مجسٹریٹ درجہ دوم کے روبرو جو اس بارہ میں لوکل گورنمنٹ کی طرف سے خاص کر اختیار یافتہ نہ ہو مجرم ثابت ہو۔ اور مجسٹریٹ مذکور کی رائے ہو کہ اختیارات جو اس دفعہ کی رو سے عطا کیے گئے ہیں عمل میں آنے چاہیے۔ تو اسکو لازم ہے کہ اس امر میں جو کچھ اسکی رائے ہو قلمبند کرکے کاغذات کارروائی ہائے مقدمہ کسی مجسٹریٹ درجہ اول یا مجسٹریٹ سب ڈیویژن کے پاس مع ملزم کے یا ویسے مجسٹریٹ کے روبرو اس کے حاضر ہونیکی ضمانت لیکر بھیجدے اور ویسا مجسٹریٹ اس مقدمہ کو حسب طریقہ محکومہ دفعہ ۳۸۰ طے کریگا۔

حکم جب مجرم اپنے مچلکہ کی شرطوں کی تعمیل کرنے میں قصور کرے۔

دفعہ ۵۶۳ - (۱) اگر اس عدالت کو جسکے حضور مجرم کا اثبات جرم ہوا یا کسی عدالت کو جسکو مجرم کی نسبت درخصوص اسکے جرم اول کے کاربند ہونیکا اختیار رہا ہو یہ تشفی ہو جائے کہ مجرم نے اپنے مچلکہ کے شرائط میں سے کسی شرط کی تعمیل کرنے میں قصور کیا ہے تو اسے اختیار ہوگا کہ اسکی گرفتاری کیلئے وارنٹ جاری کرے۔

(۲) جب مجرم کسی ویسے وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار کیا جائے تو وہ اس عدالت کے روبرو فی الفور حاضر کیا جائیگا جس نے وارنٹ جاری کیا ہو اور ویسی عدالت کو اختیار ہوگا کہ خواہ اسکو تا سماعت مقدمہ پھر

حوالات میں رہنے کیلئے بھیجدے یا اُس سے مچلکہ مع کافی ضمانت کے اس شرط کے ساتھ لیکر کہ وہ حکم سزا سننے کو حاضر ہوگا اسکو رہا کرے - اور ویسی عدالت بعد سماعت مقدمہ کے حکم سزا صادر کرنیکی مجاز ہوگی - ٭

مجرم کی جائے سکونت کی نسبت شرائط -

دفعہ ۵۶۴ - (۱) عدالت کو دفعہ ۵۶۲ کے بموجب مجرم کی مخلصی کی ہدایت کرنیکے پہلے - اطمینان اس امر کا ہوجانا چاہیئے کہ مجرم یا اُس کا ضامن اگر کوئی ہو ایک معین مقام سکونت رکھتا ہے یا اُس مقام میں شغل مقرر رکھتا ہے جس کیلئے عدالت عمل کرتی ہو یا جہاں میعاد مصرحہ کے اندر واسطے تعمیل شرائط کے مجرم کے رہنے کا احتمال ہے -

(۲) دفعہ ہذا یا دفعات ۵۶۲ و ۵۶۳ کے کسی مضمون سے نابالغ گنہگاروں کے ایکٹ ۱۸۹۷ء کی دفعہ ۳۱ کے احکام پر اثر نہیں پہنچیگا - ٭

سابق کے سزا یافتہ مجرمان

سابق کے سزا یافتہ مجرم کے پتہ کی اطلاع دینے کے باب میں حکم -

دفعہ ۵۶۵ - (۱) جب کسی شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت کیا گیا ہو جسکی پاداش میں مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے باب ۱۲ یا باب ۱۷ کی بموجب تین سال یا اُس سے زاید مدت کی قید کی سزا ہو سکتی ہو اور پھر اُس پر کوئی ایسا جرم جسکی پاداش میں ان بابوں میں سے کسی ایک باب کے تحت میں تین سال یا اُس سے زاید مدت کی قید کی سزا ہوسکتی ہے عدالت ہائیکورٹ یا عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ سب ڈویژن یا کسی ایسے مجسٹریٹ درجہ اوّل کے ذریعہ سے ثابت کیا جائے جسکو لوکل گورنمنٹ نے اس بارے میں بالخصوص اختیار دیا ہو تو ویسی عدالت یا مجسٹریٹ اگر مناسب سمجھے بروقت صادر کرنے ویسے شخص کی نسبت حکم سزائے حبس بعبور دریائے شور یا حکم سزائے قید کے یہ بھی حکم دیسکتا ہے کہ اُسکی سکونت اور تبدیل سکونت بعد مخلصی کی اطلاع حسب محکومہ مابعد ایسی ایک مدت تک دیجائے جو ویسے حکم سزا کے ختم ہونے کی تاریخ سے پانچ سال سے زیادہ نہ ہو -

(۲) اگر ویسا اثبات جرم اپیل میں یا اور طرح پر مسترد ہوجائے تو ویسا حکم باطل ہوجائیگا -

(۳) [1] جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری پیشتر حاصل کرکے لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ اس اطلاع سکونت کے متعلق جو قیدیان مخلصی یافتہ دینگے احکام دفعہ ہذا کی تعمیل کیلئے قواعد وضع کرے -

---

[1] ان قواعد کی مثال کیلئے جو دفعہ تحتی ہذا کی رو سے وضع کئے گئے ہیں پریذیڈنسی بمبئی میں ملاحظہ طلب گورنمنٹ گزٹ بمبئی سنہ ۱۹۰۵ء حصہ ۱ صفحہ ۲۸۷ برہما میں ملاحظہ طلب گزٹ برہما مطبوعہ سنہ ۱۹۰۱ء حصہ ۱ صفحہ ۲۲۷ - ممالک متوسط میں ملاحظہ طلب ممالک متوسط کا گزٹ سنہ ۱۹۰۱ء حصہ ۳ صفحہ ۵۳ -

(۴) جو شخص اُس طرح پر وضع کئے ہوئے کسی قاعدہ کی متابعت سے انکار یا اُس میں غفلت کرے وُہ اسی طرح لائق سزا ہوگا جس طرح تحت دفعہ ۱۷۶ - مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کسی جُرم کے مرتکب ہونے کی صورت میں وہ لائق سزا ہوتا -

ضمیمہ اوّل

اینا ئٹمنٹ جو منسوخ ہوئے

(دفعہ ۲ - ملاحظہ طلب)

سنہ	نمبر	مختصر نام یا مضمون -	مقدار تنسیخ
۱۸۷۵ء	۱۰	عدالتہائے ہائی کورٹ کا ضابطہ فوجداری .	کل -
۱۸۸۲ء	۱۰	مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۸۲ء	کل
۱۸۸۴ء	۳	مجموعہ ضابطہ فوجداری کا ترمیم کرنیوالا ایکٹ سنہ ۱۸۸۴ء	کل -
۱۸۸۶ء	۱۰	بمراد ترمیم کرنے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۸۲ء و بعض دیگر ایکٹوں کے	دفعات ۱ سے ۹ تک (شمول ان دونوں دفعات کے)-
۱۸۸۷ء	۵	بمراد ترمیم کرنے مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۸۲ء کے	کل -
"	۱۴	ایکٹ بحری متعلق ہند سنہ ۱۸۸۷ء	دفعہ ۸۰ -
۱۸۸۹ء	۱	دیہات کے غیر سرکاری سکوں کا ایکٹ سنہ ۱۸۸۹ء ..	دفعہ ۷ -
"	۵	بمراد اُٹھا دینے عہدہ کارونر اس کے	دفعہ ۴ - دفعہ تحتی (۱) [1]
"	۱۱[2]	لوئیر برہما کی عدالتوں کا ایکٹ سنہ ۱۸۸۹ء	ضمیمہ دوم کا اُسقدر جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۸۲ء سے متعلق ہے
"	۱۳	چھاؤنیوں کا ایکٹ سنہ ۱۸۸۹ء	ضمیمہ کا اُسقدر جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۸۲ء سے متعلق ہے -

[1] ملاحظہ طلب نیز منسوخ اور ترمیم کرنیوالا ایکٹ سنہ ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۲ مصدرہ سنہ ۱۸۹۱ء) -

[2] کُل ایکٹ اب لوئیر برہما کی عدالتوں کے ایکٹ سنہ ۱۹۰۰ء (نمبر ۶ مصدرہ سنہ ۱۹۰۰ء) کے ذریعہ سے منسوخ ہوگیا ہے -

سنہ	نمبر	مختصر نام یا مضمون	مقدار تنسیخ
۱۸۹۱ء	۳	بمراد ترمیم کرنے ایکٹ شہادت متعلق ہند ۱۸۷۲ء و مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء کے ۔۔	دفعہ ۹۔
۱۸۹۱ء	۴	بمراد ترمیم کرنے مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء کے ۔	کُل۔
"	[illegible]	بمراد ترمیم کرنے مجموعہ قوانین تعزیرات ہند و مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء کے ۔۔۔۔	دفعات ۲ و ۳۔
"	۱۲	منسوخ و ترمیم کرنے والا ایکٹ ۱۸۹۱ء ۔۔ ۔۔	اُسقدر جو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء سے متعلق ہے۔
۱۸۹۴ء	۳	بمراد ترمیم کرنے مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء و مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	دفعات ۱ سے ۴ تک (بشمول ان دونوں دفعات کے)۔
"	۱۰	بمراد ترمیم کرنے مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء کے ۔	کُل۔
۱۸۹۵ء	۴	بمراد ترمیم کرنے دفعات ۳۶۶ و ۳۷۱ مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء کے ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	کُل۔
۱۸۹۶ء	۱۳	بمراد ترمیم کرنے مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء کے ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	کُل

باختتام رسید

ضمیمہ دوم

نقشہ جرائم

تشریح۔ نوٹ (۱) اس ضمیمہ کی عبارت مندرجہ خانہ ۲ معنون بہ جرم اور خانہ معنون بہ سزا بحسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند سے یہ مراد نہیں ہے کہ وہ بطور تعریفات جرائم و سزاہائے مصرحہ دفعات مناسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند یا بطور خلاصہ دفعات مذکور کے ہیں بلکہ صرف بطور حوالہ اس دفعہ کے مضمون کے ہیں جن کا نمبر شمار پہلے خانہ میں ہے خانہ سوم اس ضمیمہ کا بلاد کلکتہ و بمبئی کے پولیس سے بھی متعلق ہے۔

باب پنجم

امانت کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۰۹	کسی جرم کی امانت اگر وہ جرم جسمیں امانت کیگئی ہے اُس امانت کے سبب سے ہوا ہو اور اُس کی سزا کے واسطے کوئی صریح حکم نہ ہو۔	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے اگر اُس جرم کیلئے جس میں امانت کیگئی ہے گرفتاری بلا وارنٹ کے ہوسکتی ہو مگر کسی دوسری صورت میں نہیں۔	اگر وہ جرم جسمیں امانت کیگئی ہو قابل اجرائے وارنٹ ہو تو وارنٹ جاری ہوگا ورنہ سمن۔	اگر وہ جرم جسمیں امانت کیگئی ہو قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دی جائیگی ورنہ فلا۔	اگر وہ جرم جسمیں امانت کیگئی ہو قابل راضی نامہ ہو تو ایضاً ورنہ طے ہوسکتا ہے ورنہ فلا	وہی سزا جو اُس جرم کے لئے جس کی امانت کی گئی ہو مقرر ہے۔	اُسی عدالت سے جسمیں وہ جرم جس کی امانت کیگئی ہو تجویز ہونے کے لائق ہے۔
۱۱۰	کسی جرم کی امانت اگر شخص معان نیت سے مغایر نیت معین سے جرم مذکور کا مرتکب ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۱	کسی جرم کی امانت جبکہ امانت ایک فعل میں ہو اور کوئی فعل مغایر کیا جائے مگر شرط کا لحاظ رہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا ہوگی جو اُس جرم کی پاداش میں ہو جس میں امانت کرنے کی نیت کی گئی ہو+	ایضاً
۱۱۳	کسی جرم کی امانت جبکہ کوئی نتیجہ اُس فعل سے پیدا ہو جسمیں امانت کیگئی ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا ہوگی جو اُس جرم کے لئے مقرر ہے جس کا ارتکاب ہوا ہو۔	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول پہلے وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں۔	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
	اور وہ نتیجہ مقصود معین سے مغائر ہو۔						
۱۱۴	کسی جرم کی اعانت اگر معین ارتکاب جرم کے وقت موجود ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۵	اُس جرم کی اعانت کرنی جس کی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور ہے اگر جرم اعانت کے سبب سے نہ ہوا ہو۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	ایضاً	دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی قید ہفت سالہ اور جرمانہ۔	ایضاً
	اگر ایک فعل جو ایذا کا موجب ہے اعانت کے سبب سے کیا جاوے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی قید چہاردہ سالہ اور جرمانہ	ایضاً
۱۱۶	اس جرم میں اعانت کرنی جسکی سزا قید ہے اگر جرم کا ارتکاب اعانت کے سبب سے نہ ہوا ہو۔	ایضاً	—	بلحاظ اسکے کہ جرم جسکی اعانت کیگئی قابل ضمانت ہے یا نہیں	ایضاً	دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جو اس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اسکی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں	ایضاً
	اگر معین یا معان سرکاری ملازم ہو جس پر اُس جرم کا انسداد کرنا لازم ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضا	ایضاً	دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی سزا جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اس کی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۱۱۷	اُس جرم کے ارتکاب میں اعانت کرنا جس کو عامہ خلایق یا دس سے زیادہ اشخاص کریں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی قید سہ سالہ یا جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً

۱۱۸	اس جُرم کے ارتکاب کی تدبیر کو چھپانا جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور ہے اگر جرم کا ارتکاب ہُوا ہو۔	بلاوارنٹ گرفتار کرسکتا ہے اگر اس جُرم کے لئے جسمیں اعانت کیگئی ہے گرفتاری بغیر وارنٹ ہوسکتی ہو ورنہ نہیں	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کیگئی ہو قابل اجرائے وارنٹ ہے تو وارنٹ جاری ہوگا ورنہ سمن	قابل ضمانت نہیں ہے۔	اگر وہ جرم جس میں اعانت کی گئی ہو قابل راضی نامہ ہو تو راضی نامہ ہوسکتا ہے والّا فلا	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	اسی عدالت سے جسمیں وہ جرم جس کو اعانت کی گئی ہے تجویز کئے جانے کے لائق ہے۔
	اگر جرم کا ارتکاب نہ ہُوا ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	ایضاً
۱۱۹	سرکاری ملازم جو ایسے جرم کے ارتکاب کی تدبیر کو مخفی کرے جس کا انسداد اُس پر واجب ہے اگر جرم مذکور کا ارتکاب ہُوا ہو۔	ایضاً	ایضاً	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہو قابل ضمانت ہو تو مجرم کو ضمانت پر رہائی دی جائے گی والّا فلا۔	ایضاً	دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اُس کی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے ایک نصف تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً
	اگر جُرم کی سزا موت ہو یا حبس دوام بعبور دریائے شور ہو	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی۔	ایضاً
	اگر جرم کا ارتکاب نہ ہُوا ہو	ایضاً	ایضاً	اگر وہ جُرم جسمیں اعانت کیگئی ہو قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دی جائیگی۔ والّا فلا	ایضاً	دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اُس کی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً
۱۲۰	اس جُرم کے ارتکاب کی تدبیر کا مخفی کرنا جسکی سزاء قید ہے اگر جرم کا ارتکاب ہُوا ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر جرم کا ارتکاب نہ ہُوا ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزاء حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
						اور اگر میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کے آٹھویں حصہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں	

باب ششم
جرائم خلاف ورزی سرکار کے بیان میں

دفعہ	جرم	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۲۱	ملکہ معظمہ کے مقابلہ میں جنگ کرنا یا اس کا اقدام کرنا یا ملکہ معظمہ کے مقابلہ میں جنگ کرنے میں اعانت کرنا	بلا وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا۔	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور اور ضبطی جائداد۔	عدالت سشن
۱۲۱ الف	بعض جرائم خلاف ورزی سرکار کے ارتکاب میں سازش کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا کسی کم میعاد کا یا دونوں قسموں سے ایک قسم کی قید دہ سالہ	ایضاً
۱۲۲	ملکہ معظمہ کے مقابلہ میں جنگ کرنے کی نیت سے ہتھیار وغیرہ فراہم کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور ضبطی جائداد۔	ایضاً
۱۲۳	جنگ کرنے کی تدبیر کو اسکے آسان کرنے کی نیت سے مخفی کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	ایضاً
۱۲۴	اختیار جائز کے نافذ کرنے پر مجبور کرنے یا اس سے باز رکھنے کی نیت سے گورنر جنرل یا گورنر وغیرہ پر حملہ کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	ایضاً
۱۲۴ الف	بغاوت۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور کسی میعاد کے لئے مع جرمانہ یا دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی قید سہ سالہ مع جرمانہ یا جرمانہ۔	عدالت سشن یا چیف مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع یا مجسٹریٹ درجہ اول جس کو خاص کرکے لوکل گورنمنٹ کی طرف سے اس بارہ میں اختیار ملا ہے۔

۱۲۵	کسی ایشیائی ملک کے والی کے مقابلہ میں جو ملک معظم سے رابطہ اتحاد یا مصالحت رکھتا ہو جنگ کرنا یا جنگ مذکور میں اعانت کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور اور جرمانہ یا قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی معہ جرمانہ یا جرمانہ۔	عدالت سشن
۱۲۶	اوس والی ملک کے ملک میں غارتگری کرنی جو ملک معظم سے اتحاد یا صلح رکھتا ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی اور جرمانہ اور بعض جائداد کی ضبطی۔	ایضاً
۱۲۷	ایسے مال کو اپنی تحویل میں رکھنا جو جنگ یا غارتگری متذکرہ دفعات ۱۲۵ و ۱۲۶ کے ذریعہ سے حاصل کیا گیا ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۲۸	سرکاری ملازم کا اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو جو اوس کی حراست میں ہو بالارادہ بھاگ جانے دینا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی، و جرمانہ	ایضاً
۱۲۹	سرکاری ملازم کا اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو جو اس کی حراست میں ہو غفلت سے بھاگ جانے دینا۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید محض سہ سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۳۰	اسیر مذکور کے بھاگ جانے یا چھوٹنے یا پناہ دینے میں مدد کرنی یا اس کے گرفتار کئے جانے میں تعرض کرنا۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن

باب ہفتم

جرائم متعلقہ افواج بحری و بری کے بیان میں

۱۳۱	بغاوت میں اعانت کرنی یا کسی افسر یا سپاہی یا ملاح جنگی کو اطاعت منصبی سے نکالنے کے اغوا کا اقدام کرنا۔	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن
۱۳۲	اعانت بغاوت اگر بغاوت کا ارتکاب اس	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزائے حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی۔
	اعانت کے سبب سے کیا جائے					دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	
۱۳۳	اس حملہ کی اعانت جو کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی اپنے افسر بالادست پر جبکہ وہ اپنے عہدہ کا کام انجام دے رہا ہو کرے۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۱۳۴	حملہ کی اعانت اگر حملہ کا ارتکاب ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن۔
۱۳۵	کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کی نوکری پر سے بھاگ جانے میں اعانت کرنی۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۱۳۶	فراری افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کو پناہ دینا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۷	فراری نوکر کا کسی سوداگری مرکب بحری میں ناخدا یا مہتمم کی غفلت سے چھپا ہونا۔	بلا وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	ایضاً	ایضاً	پانچسو روپیہ جرمانہ۔	ایضاً
۱۳۸	عدول حکمی میں کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کی اعانت کرنی اگر جرم اس اعانت کے سبب سے وقوع میں آئے۔	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے۔	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	قید شش ماہہ دونوں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	"
۱۴۰	وہ لباس پہننا یا وہ نشان لیے پھرنا جسکو کوئی سپاہی استعمال کرتا ہو اس نیت سے کہ لوگ اسکو ایسا سپاہی سمجھیں	ایضاً	سمن	ایضاً	ایضاً	قید سہ ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانچسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ

باب ہشتم

از جرائیم کی بیان میں جو آسودگی عامہ خلائق کے مخالف ہیں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۴۳	کسی مجمع خلاف قانون میں شریک ہونا	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید ششماہہ دونوں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ
۱۴۴	اسلحہ مہلک سے مسلح ہو کر کسی مجمع خلاف قانون میں شریک ہونا۔	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۱۴۵	کسی مجمع خلاف قانون میں یہ جانکر کہ اسکو متفرق ہوجانیکا حکم ہوچکا ہے داخل ہونا یا داخل رہنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۷	بلوہ کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۸	سلاح مہلک سے مسلح ہو کر بلوہ کرنا۔				ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سیشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ اول
۱۴۹	اگر کوئی جرم کسی مجمع خلاف قانون کے کسی ایک شریک سے سرزد ہو تو اُس مجمع کا ہر دوسرا شریک اُس جرم کا مجرم متصور ہوگا۔	اگر اُس جرم کیلئے گرفتاری بغیر وارنٹ ہو سکتی ہو تو ہر شریک مجمع کی گرفتاری بغیر وارنٹ ہوسکیگی ورنہ نہوگی	اگر اصل جرم کے لئے اجرائے وارنٹ جائز ہو تو وارنٹ اور اگر سمن جائز ہو تو سمن جاری ہوگا۔	اگر اصل مجرم ضمانت پر رہا ہو سکتا ہو تو ہر شریک مجمع بھی ضمانت پر رہا ہو سکیگا ورنہ نہیں	ایضاً	جو سزا اصل مجرم کی ہوگی وہی سزا ہوگی۔	تجویز مجرم کے مقدمہ کی اُس عدالت سے ہوگی جہاں اصل جرم مذکور لائق تجویز ہو۔
۱۵۰	کسی مجمع خلاف قانون میں شامل ہونے کیلئے اشخاص کو اُجرت پر رکھنا۔ یا اُن سے قرارداد کرنا یا نوکر رکھنا۔	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	اُس جرم کے مطابق جس کا ارتکاب اُس شخص نے کیا ہو جو اُجرت پر رکھا گیا یا جس سے قرارداد کیا گیا یا جس کو نوکر رکھا گیا۔	اگر اصل مجرم ضمانت پر رہا ہو سکتا ہے تو ہر شریک مجمع بھی ضمانت پر رہا ہو سکیگا ورنہ نہیں	قابل راضی نامہ نہیں ہے	وہی سزا جو اس مجمع ناجائز کے کسی شریک کو اُس جرم کی پاداش میں دیجاسکتی ہے جسکا ارتکاب مجمع مذکور کا کوئی شریک کرے۔	تجویز مجرم کے مقدمہ کی اُس عدالت سے ہوگی جہاں اصل جرم مذکور لائق تجویز ہو۔
۱۵۱	پانچ یا زیادہ شخصوں کے مجمع میں بعد اسکے کہ اُسکو متفرق ہونیکا حکم ہوچکا ہو جان بوجھکر داخل ہونا یا رہنا۔	ایضاً	سمن	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید ششماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جُرم	آیا پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۱۵۲	کسی سرکاری ملازم پر بوقت حملہ کرنا یا اُس کا مزاحم ہونا جب کہ وہ بلوہ وغیرہ کو فرو کر رہا ہو۔	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۱۵۳	بلوہ کرنے کی نیت سے کسی کی طبیعت کو بدی کے ساتھ مشتعل کرنا اگر بلوہ کا ارتکاب ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یک سالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ہر مجسٹریٹ۔
	اگر بلوہ کا ارتکاب نہ ہوا ہو۔	"	سمن	"	"	قید ششماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۱۵۳ الف	طبقات رعایا کے درمیان دشمنی بڑھانی۔	ایضاً	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	"	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۵۴	زمین کا مالک یا دخیل جو بلوہ وغیرہ کی خبر نہ دے۔	"	سمن	قابل ضمانت ہے	"	ایک ہزار روپیہ جرمانہ۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم
۱۵۵	وہ شخص جسکے نفع کیلئے یا جس کی طرف سے بلوہ واقع ہوا ہو تمام تدابیر جائز اسکے روکنے کیلئے عمل میں نہ لائے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	جرمانہ۔	ایضاً
۱۵۶	اُس مالک یا دخیل کا کارندہ جسکے نفع کیلئے بلوہ کا ارتکاب ہوا ہو تمام تدابیر جائز اسکے روکنے کیلئے عمل میں نہ لائے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۵۷	اُن شخصوں کا پناہ دینا جو مجمع ناجائز کیلئے اُجرت پر نوکر رکھے گئے ہوں۔	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ششماہہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۱۵۸	کسی مجمع خلاف قانون یا بلوہ میں شامل ہونے کے لئے اُجرت پر رکھا جانا۔	"	"	"	"	"	"
۱۵۹	یا مسلح ہو کر پھرنا۔	"	وارنٹ	"	"	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	"

۱۶۰	ارتکاب ہنگامہ	بلا وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	سمن	ایضاً	ایضاً	قید یک ماہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی یا سو روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	ہر مجسٹریٹ
	باب نہم — ان جرموں کے بیان میں جو سرکاری ملازموں سے یا انسے متعلق ہوں						
۱۶۱	سرکاری ملازم یا سرکاری ملازمی کا امیدوار ہو کر کسی عمل منصبی کی بابت اجر جائز کے سوا کوئی دوسرا بابۃ الاحتفاظ لینا۔	"	"	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ درجہ اول یا مجسٹریٹ درجہ دوم۔
۱۶۲	فاسد یا ناجائز وسیلوں سے سرکاری ملازم پر دباؤ ڈالنے کے لئے بابۃ الاحتفاظ لینا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۳	سرکاری ملازم کے ساتھ رسوخ ذاتی عمل میں لانیکے لئے بابۃ الاحتفاظ لینا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکسالہ یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۶۴	سرکاری ملازم کا ان جرموں میں اعانت کرنا جنکی تعریف پچھلی دو ملحق الذکر دفعوں میں مندرج ہے اور جو خود اس کی نسبت وقوع میں آئیں	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۱۶۵	سرکاری ملازم کا کسی شخص سے جو کسی ایسے معاملہ یا مقدمہ سے تعلق رکھتا ہو جس کو اس سرکاری ملازم نے انجام دیا ہو کوئی شے قیمتی بلا بدل حاصل کرنا	"	"	"	"	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۱۶۶	سرکاری ملازم کا کسی شخص کو نقصان پہنچانیکی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یکسالہ یا جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۱۶۷	سرکاری ملازم کا کسی شخص کو نقصان پہنچانیکی نیت سے غلط دستاویز مرتب کرنا۔	"	"	"	"	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۱۶۸	سرکاری ملازم کا ناجائز طور پر تجارت میں مصروف ہونا	"	"	"	"	قید محض یکسالہ یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی۔
۱۶۹	سرکاری ملازم کا ناجائز طور پر کوئی مال خرید کرنا یا اسکے لئے نیلام میں بولی بولنا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا۔	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونوں اور ضبطی مال اگر خرید کیا ہو۔	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۷۰	سرکاری ملازم بننا۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ہر مجسٹریٹ
۱۷۱	فریب کی نیت سے وہ لباس پہننا یا وہ نشان لئے پھرنا جسکو سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو۔	ایضاً	سمن	ایضاً	ایضاً	قید سہ ماہہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ایضاً

باب ۱۰

سرکاری ملازموں کی اختیار جائز کی تحقیر کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۷۲	سرکاری ملازم کا سمن یا اطلاعنامہ کا اپنے پاس تک پہنچانے دینے کیلئے روپوش ہو جانا	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	״	״	״	قید محض یک ماہہ یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ایضاً
	اگر سمن یا اطلاعنامہ میں کورٹ آف جسٹس میں اصالتاً حاضر ہونے وغیرہ کا حکم ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض ششماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۱۷۳	سمن یا اطلاعنامہ کی تعمیل یا اسکے چسپاں کئے جانیکو روکنا یا جبکہ وہ چسپاں کردیا گیا ہے اسکو اکھاڑنا یا سمن یا اشتہار کے مشتہر کئے جانیکو روکنا	״	״	״	״	قید محض یک ماہہ یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
	اگر سمن وغیرہ میں کورٹ آف جسٹس میں اصالتاً حاضر ہونے وغیرہ کا حکم ہو	״	״	״	״	قید محض ششماہہ یا ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً

دفعہ	جرم					سزا	عدالت
۱۷۴	کسی خاص مقام میں اصالتاً یا مختاراً حاضر ہونے کے حکم جائز سے عدول کرنا یا وہاں سے بلا اجازت چلا جانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یک ماہ یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ۔
	اگر حکم مذکور میں کسی کورٹ آف جسٹس میں اصالتاً حاضر ہونے کی ہدایت ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض شش ماہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۱۷۵	ایسے شخص کا کسی سرکاری ملازم کے حضور میں کسی دستاویز کے پیش کرنے سے عمداً باز رہنا جس پر اس دستاویز کا پیش کرنا یا حوالہ کرنا قانوناً واجب ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یک ماہ یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	برعایت احکام باب ۲۰ اس عدالت میں جرم کی تجویز ہوگی جہاں جرم کا ارتکاب ہوا۔ اور اگر جرم مذکور کا ارتکاب کسی عدالت میں نہ ہوا ہو تو جرم کی تجویز مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کرے گا۔
	اگر دستاویز مذکور کو کسی کورٹ آف جسٹس میں پیش کرنا یا حوالہ کرنا ضرور ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض شش ماہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۱۷۶	ایسے شخص کا عمداً سرکاری ملازم کو اطلاع یا خبر دینے کو ترک کرنا جس پر اطلاع یا خبر دینی قانوناً واجب ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض یک ماہ یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
	اگر اطلاع یا خبر مطلوبہ کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو۔	״	״	״	״	قید محض شش ماہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۱۷۷	جان بوجھ کر کسی سرکاری ملازم کو جھوٹی خبر دینی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر خبر مطلوبہ کسی مجرم وغیرہ کے ارتکاب سے متعلق ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سال دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۱۷۸	حلف اٹھانے سے انکار کرنا جب کوئی سرکاری ملازم حلف اٹھانیکا باضابطہ حکم دے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض شش ماہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	برعایت احکام باب ۲۵ جرم کی تجویز اسی عدالت میں کی جائیگی جہاں جرم مذکورہ ارتکاب ہوا ہو یا اگر جرم کا ارتکاب کسی عدالت میں نہ ہوا ہو تو جرم کی تجویز مجسٹریٹ پریذیڈنسی مجسٹریٹ [illegible]

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی۔
۱۷۹	باوصف لازم ہونے کے سچ بیان کرنا ایک شخص قانوناً واجب ہے اُس کا سوالات کے جواب دینے سے انکار کرنا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا۔	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید محض ششماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۱۸۰	بیان پر جو کسی سرکاری ملازم کے روبرو کیا گیا ہو دستخط کرنے سے انکار کرنا جب کہ بطریق جائز دستخط کرنے کا حکم دیا جائے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض سہ ماہہ یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۱۸۱	سرکاری ملازم کے روبرو بعد اُٹھانے حلف جھوٹ کو سچ بیان کرنا۔	ایضاً	وارنٹ	"	"	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سیشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۸۲	کسی سرکاری ملازم کو اس غرض سے جھوٹی خبر دینی کہ وہ اپنا اختیار جائز کسی دوسرے شخص کو نقصان پہنچانے کے لئے نافذ کرے	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا۔	سمن	"	"	قید ششماہہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم
۱۸۳	کسی مال کے لئے جانے میں جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کے رو سے لیا جاتا ہو تعرض کرنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۸۴	کسی مال کے نیلام میں جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کے رو سے نیلام پر چڑھایا گیا ہو مزاحم ہونا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یک ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانچسو روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۱۸۵	ایسے مال کے لئے جو اختیار جائز کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا ہو اس شخص کا بولی بولنا جو اس کے خریدنے سے قانوناً معذور ہے یا بلا قصد تعمیل ان شرائط کے جو اس بولی لگانے سے اس پر واجب التعمیل ہونگی بولی بولنا۔	"	"	"	"	قید یک ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً

دفعہ	جرم					سزا	عدالت
۱۸۶	لوازم منصبی کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت کرنی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانچ سو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۱۸۷	سرکاری ملازم کی مدد دینے کو ترک کرنا جبکہ قانون کے رو سے مدد دینی واجب ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید محض یک ماہہ یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ایضاً
	سرکاری ملازم کو جو تعمیل حکمنامہ یا انسداد جرائم وغیرہ میں مدد طلب کرے مدد دینے میں عمداً غفلت کرنی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض شش ماہہ یا پانچسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۱۸۸	سرکاری ملازم کے باضابطہ مشتہر کئے ہوئے حکم سے عدول کرنا اگر ایسی عدول حکمی اُن اشخاص کو جو کسی کار جائز میں مصروف ہوں مزاحمت یا رنج یا نقصان پہنچائے۔	〃	〃	〃	〃	قید محض یک ماہہ یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونوں	〃
	اگر ایسی عدول حکمی انسان کی جان یا تندرستی یا امن وغیرہ کو خطرہ پہنچائے۔	〃	〃	〃	〃	قید شش ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	〃
۱۸۹	سرکاری ملازم کو کوئی منصبی عمل کرنے یا اُس کے کرنے سے باز رہنے کی ترغیب دینے کیلئے خود اسکو یا کسی دوسرے شخص کو جس سے وہ سرکاری ملازم تعلق رکھتا ہو نقصان پہنچنے کی دھمکی دینی۔	〃	〃	〃	〃	قید محض دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۱۹۰	کسی شخص کو اس نیت سے دھمکی دینی کہ وہ کسی نقصان سے محفوظ رہنے کی درخواست جائز کے گذارنے سے باز رہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یک سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً

باب یازدہم

جھوٹی گواہی و جرائم مخالف معدلت سرکاری کے بیان میں

۱۹۳	عدالت کی کارروائی میں جھوٹی گواہی دینی یا بنانی۔	بلا وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی۔
	کسی اور حال میں جھوٹی گواہی دینی یا بیان	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی جو جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ ضلع
۱۹۴	کسی شخص کو جرم قابل سزائے موت کا مجرم ثابت کرانے کی نیت سے جھوٹی گواہی دینی یا بنانی۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن۔
	اگر اس جھوٹی گواہی کے دینے یا بنانے کے سبب شخص بیگناہ مجرم ثابت ہوکر سزائے موت پاجائے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	موت یا سزائے مذکورۃ الصدر	ایضاً
۱۹۵	مجرم قابل سزا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہفت سالہ یا زیادہ ہفت سالہ کے ثابت کرانے کی نیت سے جھوٹی گواہی دینی یا بنانی۔	ایضاً	ایضاً	ناقابل ضمانت ہے[1]	ایضاً	وہی سزا جو اس جرم کے لئے مقرر ہے	ایضاً
۱۹۶	عدالت کی کسی کارروائی میں ایسی وجہ ثبوت کو کام میں لانا جسکا جھوٹا یا بناؤ ہونیکا علم ہو	ایضاً	ایضاً	اگر اس گواہی دینے کا جرم ضمانت کے قابل ہو تو ایسی وجہ ثبوت کام میں لانے والا ضمانت پر رہا کردیا جائیگا ولا فلا	ایضاً	وہی سزا جو جھوٹی گواہی دینے یا بنانے کے واسطے میں مقرر ہے۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول ہے
۱۹۷	جان بوجھکر ایسا جھوٹا سرٹیفکیٹ جاری کرنا یا اسپر دستخط کرنا جو کسی ایسے امر واقعی سے متعلق ہو جسکی وجہ ثبوت میں وہ سرٹیفکیٹ قانوناً لئے جانیکے لائق ہو۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	وہی سزا جو جھوٹی گواہی دینے کی بابت مقرر ہوئی ہے۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۱۹۸	ایسے سرٹیفکیٹ کو جسکا کسی امر اہم کی بابت جھوٹ ہونا معلوم ہو سچے سرٹیفکیٹ کی حیثیت سے کام میں لانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

[1] ضمیمہ دوم کے خانہ نمبر ۵ میں مقابل دفعہ ۱۹۵ کے بجائے الفاظ "قابل ضمانت ہے" کے الفاظ "ناقابل ضمانت ہے" قائم کئے گئے ہیں بذریعہ ضمیمہ دوم ایکٹ ۱۹۰۳ء کے۔

۱۹۹	کسی اظہار میں جو قانون کی رو سے وجہ ثبوت کے طور پر لئے جانے کے لائق ہے جھوٹ بیان کرنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۰۰	کسی ایسے جھوٹ جانے ہوئے اظہار کو سچے اظہار کی حیثیت سے کام میں لانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۰۱	مجرم کو بچانے کے لئے کسی ارتکاب کئے ہوئے جرم کی وجہ ثبوت غائب کرا دینا یا اسکی نسبت جھوٹی خبر دینی جبکہ جرم مذکور قابل سزائے موت ہو۔	″	″	″	″	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن
	جبکہ مستوجب حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ ہو۔	″	″	″	″	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
	جب کہ مستوجب قید کم از دہ سالہ ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اس قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اسکی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی ہوگی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا وہ عدالت جو اس جرم کی تجویز کرنے کی مجاز ہے۔
۲۰۲	ایسے شخص کا قصداً کسی جرم کی خبر دینے سے باز رہنا جس پر خبر دینی قانوناً واجب ہو۔	ایضاً	سمن	ایضاً	ایضاً	قید ششماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۲۰۳	کسی جرم ارتکاب شدہ کی نسبت جھوٹی خبر دینی	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۲۰۴	وجہ ثبوت کے طور پر کسی دستاویز کے پیش کئے جانے کو روک دینے کیلئے اسے مخفی یا ضائع کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۲۰۵	کسی مقدمہ دیوانی یا فوجداری میں کسی امر یا عمل کیلئے یا ضامن یا ضامن ہو جانے کیلئے جھوٹ موٹ کوئی اور شخص بننا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا۔	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سہ سالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۲۰۶	کسی مال کا فریب سے لیجانا یا مخفی کرنا وغیرہ تاکہ ضبطی کے طور پر یا کسی حکم سزا کے مطابق جرمانہ کے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزاء حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی۔
	عوض میں یا کسی ڈگری کی تعمیل میں اُسکا قرق کیا جانا یا رک جائے۔						
۲۰۷	اس نیت سے کسی مال کا بلا استحقاق دعویدار ہونا یا اُسکے کسی حق کی نسبت مغالطہ دہی کا ہی لانا تاکہ ضبطی کے طور پر یا کسی حکم سزا کے مطابق جرمانہ کے عوض میں یا کسی ڈگری کی تعمیل میں اُسکا قرق کیا جانا رک جائے۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل یا درجہ دوئم۔
۲۰۸	غیر واجب روپیہ کے لئے فریب سے ڈگری صادر ہونے دینا یا بعد وصول ہوجانے مطالبہ کے ڈگری کا اجراء ہوے دینا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل
۲۰۹	کسی کورٹ آف جسٹس میں جھوٹ دعوےٰ کرنے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	ایضاً
۲۱۰	غیر واجب روپیہ کیلئے فریب سے ڈگری کا حاصل کرنا یا بعد وصول مطالبہ کے ڈگری کا اجراء کرانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۲۱۱	نقصان پہنچانیکی نیت سے جرم کا جھوٹا الزام لگانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر وہ جرم جس کا الزام لگایا جائے ایسا جرم ہو جو سات برس کی قید کی سزا کے لائق ہو یا اس سے زیادہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

	اگر وہ جرم جسکا دعویٰ کیا جائے قابل سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن
۲۱۲	پناہ دہی مجرم اگر جرم قابل سزائے موت ہو	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پنجسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
	اگر قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
	اگر قابل سزائے قید کم از دہ سال	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اسی قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اس کی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ جداول یا وہ عدالت جو اس جرم کی تجویز کی مجاز ہے۔
۲۱۳	مجرم کو سزا سے بچ نکلنے کے لئے صلہ وغیرہ کا لینا۔ اگر جرم قابل سزائے موت ہو۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
	اگر قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
	اگر قابل سزا قید کم از دہ سالہ ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اس قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اس کی میعاد اس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ جداول یا وہ عدالت جو اس جرم کی تجویز کی مجاز ہے
۲۱۴	مجرم کے بچانے کے لئے صلہ دینا یا مال واپس کرنا اگر جرم قابل سزائے موت ہو	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن
	اگر قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
	اگر قابل سزائے قید کم از دہ سالہ ہو	"	"	"	"	اسی قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اس کی میعاد اس	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا وہ عدالت جو جرم کی تجویز کی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول اول سمن جاری ہوگا یا وارنٹ	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی۔
						قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں۔	مجاز ہے۔
۲۱۵	مجرم کو بغیر گرفتار کرائے مال منقولہ کے بازیافت میں مدد کرنے کیلئے اُس شخص سے صلہ لینا جو اُس مال سے کسی جرم کے سبب محروم کیا گیا ہو۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۲۱۶	ایسے مجرم کو پناہ دینی جو حراست سے بھاگا ہو یا جسکی گرفتاری کا حکم ہوچکا ہو اگر جرم قابل سزائے موت ہو۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن، مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
	اگر قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی مع یا بلا جرمانہ۔	ایضاً
	اگر قابل سزائے قید یکسالہ نہ قید دہ سالہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اُس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اُس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اُسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا وہ عدالت جو جرم کی تجویز کی مجاز ہے۔
۲۱۶ الف	سرقہ بالجبر کرنیوالوں یا ڈاکوؤں کو پناہ دینی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سخت ہفت سالہ و جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۲۱۷	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرے۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا۔	سمن	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۲۱۸	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کو ضبطی	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ	عدالت سشن۔

	سے بچانے کی نسبت سے غلط کاغذ سررشتہ یا نوشتہ مرتب کرے۔					یا دونوں۔	
۲۱۹	سرکاری ملازم جو عدالت کی کارروائی میں فاسد طور سے ایسا حکم دے یا ایسی کیفیت مرتب کرے یا تجویز یا فیصلہ کرے جسے وہ قانون کے خلاف جانتا ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۲۲۰	شخص مجاز کا کسی تجویز مجرم یا قید کے لئے سپرد کرنا درحالیکہ وہ جانتا ہو کہ میں یہ امر خلاف قانون کرتا ہوں۔	"	"	"	"	"	"
۲۲۱	قصداً ترک گرفتاری اُس سرکاری ملازم کی طرف سے جس پر کسی مجرم کا گرفتار کرنا قانوناً واجب ہو۔ اگر وہ جرم قابل سزائے موت ہو۔	"	"	"	"	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ایضاً
	اگر قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ ہو۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
	اگر قابل قید کم از دہ سالہ ہو۔	"	"	"	"	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ۔	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا مجسٹریٹ درجہ دوم۔
۲۲۲	قصداً ترک گرفتاری اُس سرکاری ملازم کی طرف سے جس پر قانوناً کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا واجب ہے جس کی نسبت کسی کورٹ آف جسٹس نے حکم سزا صادر کیا ہو۔ اگر سزائے موت کا حکم صادر ہو چکا ہو۔	"	"	ناقابل ضمانت ہے	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید چہار دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ۔	عدالت سشن۔
	اگر سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری دوامی یا سزائے حبس دوام بعبور دریائے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ۔	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
	شور یا قید با مشقت تعزیری بجالت قید تا میعاد دہ سالہ یا زیادہ از دہ سال کا حکم صادر ہو چکا ہو۔						
	اگر سزائے قید کم از دہ سالہ کا حکم صادر ہو چکا ہو یا بطور جائز حراست میں کیا گیا ہو۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۲۲۳	سرکاری ملازم کا غفلۃً کسی کو حبس سے جانے دینا۔	ایضاً	سمن	ایضاً	ایضاً	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۲۲۴	کسی شخص کا اپنی گرفتاری جائز میں تعرض یا مزاحمت کرنا۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے۔	وارنٹ	"	"	قید دو سالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۲۲۵	دوسرے شخص کی گرفتاری جائز میں تعرض یا مزاحمت کرنا یا اوس کو حراست جائز سے چھوڑا لینا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر شخص مذکور پر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جسکی سزا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ ہو۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
	اگر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جسکی سزا موت ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن۔
	اگر اسکی نسبت حکم سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا حبس بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری بجالت قید یا قید دہ سالہ یا زائد از دہ سال صادر ہوا ہو۔	ایضاً	ایضاً		ایضاً	ایضاً	ایضاً

	اگر اسکی نسبت حکم سزائے قید صادر ہو چکا ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دو سال دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی، اور جرمانہ	ایضاً
۲۲۵ الف	ایسی صورتوں میں سرکاری ملازم کا بصرف سے ترک گرفتاری یا بھاگ جانے دینا جن کی نسبت کسی اور طرح کا حکم نہ ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	(الف) قصداً ترک گرفتاری یا بھاگ جانے دینے کی صورت میں	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سیشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
	(ب) غفلتاً ترک گرفتاری یا بھاگ جانے دینے کی صورت میں۔	"	سمن	ایضاً	ایضاً	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۲۲۵ ب	ایسی صورتوں میں جنکی نسبت اور طرح کا حکم نہ موجود ہو گرفتار کئے جانے میں تعرض یا مزاحمت کرنا یا بھاگ جانا یا چھڑا لینا۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے۔	وارنٹ	"	"	دونوں قسموں سے ایک قسم کی قید کی سزا جس کی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۲۲۶	حبس بعبور دریائے شور سے خلاف قانون معاودت کرنا۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	"	حبس بعبور دریائے شور و جرمانہ اور دریائے شور کے پار لیجاتے جانے سے پہلے قید سخت	عدالت سیشن
۲۲۷	خلاف ورزی شرط معافی سزا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا۔	سمن	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جسکا حکم اسکی نسبت پہلے صادر ہوا تھا یا اگر کوئی جزو سزا بھگت چکا ہو تو بقیہ۔	جو عدالت اس محکمہ میں ہوگی جس میں اصل جرم کی تجویز ہوئی ہو۔
۲۲۸	قصداً سرکاری ملازم کی توہین کرنی یا مخل ہونا جبکہ وہ عدالت کی کارروائی کسی نوبت میں اجلاس کر رہا ہو۔	"	"	قابل ضمانت ہے	"	قید محض شش ماہہ یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	تابعیت احکام مندرجہ باب ۳۵۔ اس محکمہ میں جو یہ ہو کہ جہاں وقوع جرم ہوا ہو۔
۲۲۹	اہل جوری یا اسیسر بننا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا آل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہو یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی۔
	باب دوازدہم **اُن جرموں کے بیان میں جو سکہ اور گورنمنٹ اسٹامپ سے متعلق ہیں**						
۲۳۱	سکہ کی تلبیس کرنی یا اسکی تلبیس کے کسی عمل کے کسی جزو کو انجام دینا۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے۔	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید ہفت سالہ دونوں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۲۳۲	ملک معظم کے سکہ کی تلبیس کرنی یا اسکی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو انجام دینا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۲۳۳	سکہ کی تلبیس کی غرض سے اوزار کا بنانا یا خرید کرنا یا فروخت کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۲۳۴	تلبیس سکہ ملک معظم کی غرض سے اوزار کا بنانا یا خریدنا یا فروخت کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن۔
۲۳۵	تلبیس سکہ کے کام میں لانے کی غرض سے اوزار یا سامان کا پاس رکھنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
	اگر وہ سکہ ملک معظم کا سکہ ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن
۲۳۶	برٹش انڈیا میں رہکر تلبیس سکہ میں جو برٹش انڈیا کے باہر ہوتی ہو اعانت کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جو تلبیس سکہ مذکور کی ایسی اعانت کے لئے مقرر ہے جو برٹش انڈیا کی حدود کے اندر ہوئی ہو۔	ایضاً

۲۳۷	ملتبس سکہ کو یہ جانکر کہ یہ ملتبس ہے ملک کے اندر لانا یا ملک کے باہر لیجانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۲۳۸	ملک معظم کے سکہ سے ملتبس سکوں کو یہ جانکر کہ وہ ملتبس ہیں ملک کے اندر لانا یا ملک کے باہر لیجانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن
۲۳۹	جس ملتبس سکہ کو قبضہ میں لیتے وقت جانتا ہو کہ وہ ملتبس ہے اسے رکھنا یا کسی اور شخص کے حوالہ کرنا وغیرہ۔	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید پنجسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۲۴۰	وہی جرم بہ نسبت سکہ سک معظم کے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	ایضاً
۲۴۱	ایسے سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے جان بوجھکر کسی اور کے حوالہ کرنا جس کو حوالہ کرنے والے نے پہلے قبضہ میں لاتے وقت نہ جانا ہو کہ یہ ملتبس ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ بقدر دہ گونہ قیمت سکہ ملتبس کے یا دونوں سزا۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۲۴۲	اس شخص کا ملتبس سکہ کو پاس رکھنا جس نے اسے قبضہ میں لیتے وقت یہ جان لیا ہو کہ یہ سکہ ملتبس ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۲۴۳	اس شخص کا ملک معظم کے سکہ سے ملتبس سکہ کو پاس رکھنا جس نے اسے قبضہ میں لیتے وقت جان لیا ہو کہ یہ سکہ ملتبس ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	ایضاً
۲۴۴	جو لوگ کسی ٹکسال میں مامور ہو کر سکہ کو وزن یا ترکیب معینہ قانون سے مختلف وزن یا ترکیب کا کریں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن۔
۲۴۵	ضرب سکہ کے اوزار کو ناجائز طور پر ٹکسال سے لیجانا	″	″	″	″	″	″

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بلا وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً سمن یا وارنٹ جاری ہوگا	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۲۴۶	فریب سے کسی سکہ کا وزن گھٹانا یا اس کی ترکیب بدلنی	بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۲۴۷	فریب سے ملک معظم کے سکہ کا وزن گھٹانا یا اس کی ترکیب بدلنی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۲۴۸	کسی سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چل جائے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	ایضاً
۲۴۹	ملک معظم کے سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چل جائے۔	"	"	"	"	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	"
۲۵۰	اس سکہ کا دوسرے شخص کو حوالہ کرنے والا قبضہ میں لیتے وقت جان چکا ہو کہ یہ مبدل ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پنجسالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۲۵۱	ملک معظم کے سکہ کا دوسرے شخص کے حوالہ کرنا جس کو حوالہ کرنے والا قبضہ میں لیتے وقت جان چکا ہو کہ یہ مبدل ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۲۵۲	اس شخص کا مبدل سکہ کو پاس رکھنا جس نے قبضہ میں لیتے وقت جان لیا ہو کہ یہ مبدل ہے	"	"	"	"	قید سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	"
۲۵۳	اس شخص کا ملک معظم کے سکہ کو پاس رکھنا جس نے اسے قبضہ میں لیتے وقت جان لیا ہو کہ یہ مبدل ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پنجسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً

۲۵۴	ایسے سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے کسی اور کے حوالہ کرنا جس کو حوالہ کرنے والے نے پہلے قبضہ میں لیتے وقت مبدل نہ جانا ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی یا اس سکہ کی قیمت کا دہ گونہ جرمانہ	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۲۵۵	تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ	ایضاً	ایضاً	ناقابل ضمانت ہے	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سیشن
۲۵۶	تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ کی غرض سے کوئی اوزار یا سامان پاس رکھنا	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	"	"	"	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	"
۲۵۷	تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ کی غرض سے کوئی اوزار بنانا یا خریدنا یا فروخت کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۵۸	ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ کا بیچنا۔	"	"	"	"	ایضاً	ایضاً
۲۵۹	ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ کو پاس رکھنا۔	"	"	"	"	"	عدالت سیشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۲۶۰	ملتبس جانتے ہوئے گورنمنٹ اسٹامپ کو اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام میں لانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	"
۲۶۱	کسی مادہ سے جس پر گورنمنٹ اسٹامپ ہو کسی تحریر کا مٹانا یا کسی دستاویز سے وہ اسٹامپ جو اس کام میں لایا گیا ہو دور کرنا اس نیت سے کہ گورنمنٹ کو نقصان پہنچے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۲۶۲	استعمال جانتے ہوئے گورنمنٹ اسٹامپ کا جس کو کام میں لا چکے ہیں	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم
۲۶۳	ایسے نشان کا چھیلنا جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ وہ اسٹامپ کام میں آچکا ہے۔	"	"	"	"	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سیشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۲۶۳ الف	جعلی اسٹامپ	"	"	"	"	جرمانہ دو سو روپے	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨
دفعہ	جرم	آیا پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں	آیا حسبِ معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابلِ ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسبِ مجموعہ تعزیراتِ ہند	کس عدالت میں جرم کی تجویز ہوگی۔

بابِ سیزدہم
از جرموں کے بیان میں جو باٹوں اور پیمانوں سے متعلق ہیں

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨
٢٦٤	تولنے کے جھوٹے آلے کو فریب کی راہ سے استعمال کرنا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	سمن	قابلِ ضمانت ہے	قابلِ راضی نامہ نہیں ہے	قید تا میعاد یک سال دونوں قسموں میں سے ایک کی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل یا درجہ دوم
٢٦٥	جھوٹے باٹ یا پیمانوں کو ازراہِ فریب استعمال کرنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
٢٦٦	جھوٹے باٹوں یا پیمانوں کو ازراہِ فریب استعمال کرنے کے لئے پاس رکھنا۔	؍	؍	؍	؍	؍	؍
٢٦٧	استعمالِ فریبانہ کے لئے جھوٹے باٹ یا پیمانے بنانا یا بیچنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

بابِ چہاردہم
از جرموں کے بیان میں جو صحتِ خلائق کی محافظت اور آرام اور آسائش اور حیا اور اخلاق پر مؤثر ہیں

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨
٢٦٩	غفلت سے کوئی ایسا کام کرنا جس کی نسبت مرتکب جانتا ہو کہ اس سے جان کو کسی خطرہ پہنچنے والے مرض کی عفونت پھیلنے کا احتمال ہے۔	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید تا میعاد شش ماہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل یا درجہ دوم۔

۲۷۰	خیانتاً وہ کام کرنا جسکو مرتکب جانتا ہو کہ اس سے جان کو کسی خطرہ پہنچانیوالے مرض کی عفونت پھیلنے کا احتمال ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۲۷۱	قاعدہ قرنطینہ سے دیدہ و دانستہ انحراف کرنا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ششماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۲۷۲	آدمی کے کھانے یا پینے کی شئے میں جس کا بیچنا مقصود ہو اس طرح کی آمیزش کرنی کہ جس سے وہ شئے مضر ہو جائے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ششماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۲۷۳	کھانے یا پینے چیز کو آدمی کے کھانے یا پینے کی چیز کی حیثیت سے یہ جانکر بیچنا کہ وہ مضر ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	"
۲۷۴	دوائے مفرد یا مرکب میں جسکا بیچنا مقصود ہو اس طرح کی آمیزش کرنی کہ جس سے اُس کا اثر کم ہو جائے یا اُس کا عمل بدل جائے۔ یا وہ مضر ہو جائے۔	"	"	"	"	"	"
۲۷۵	ڈاکٹر خانہ سے کسی دوائے مفرد یا مرکب کا جاری کرنا یا اسکو معرض بیع میں رکھنا جبکہ وہ شخص جانتا ہو کہ اُس میں آمیزش کی گئی ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۷۶	کسی دوائے مفرد یا مرکب کو کسی اور دوائے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے جان بوجھکر بیچنا یا ڈاکٹر خانہ سے جاری کرنا۔	"	"	"	"	"	"
۲۷۷	کسی عام چشمہ یا حوض کے پانی کو گدلا کرنا	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔	"	"	"	قید سہ ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانچسو روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول اول وارنٹ جاری ہو گا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہو گی
۲۷۸	ہوا کو مضر صحت کرنا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	پانسو روپیہ جرمانہ	ہر مجسٹریٹ
۲۷۹	کسی شارع عام پر ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانی یا سوار ہو کر نکلنا جس سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو۔	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ششماہہ دونوں قسموں سے کسی قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۲۸۰	ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے مرکب تری کو چلانا جس سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو	"	"	"	"	"	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۲۸۱	جھوٹی روشنی یا جھوٹے نشان یا پانی پر تیرنے والے نشان کا دکھانا۔	ایضاً	وارنٹ	"	"	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن
۲۸۲	کسی شخص کو پانی کی راہ اجرت پر ایسے مرکب تری میں لیجانا جو ایسی حالت میں ہو یا اس قدر لدا ہوا ہو کہ اس سے اس شخص کی جان کو خطرہ ہو۔	"	سمن	"	"	قید ششماہہ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۲۸۳	خشکی یا تری کی عام راہ پر خطرہ یا مزاحمت یا نقصان پہنچانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	دو سو روپیہ جرمانہ۔	ایضاً
۲۸۴	کسی زہریلے مادہ کی ایسے طور پر نگہداشت ترک کرنی جس سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	"	"	"	قید ششماہہ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۲۸۵	آگ یا کسی آتش گیر مادہ کی ایسے طور پر نگہداشت ترک کرنی جس سے آدمی کی جان وغیرہ کو خطرہ ہو۔	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ہر مجسٹریٹ۔

۲۸۶	کسی بھگ سے اُڑ جانے والے مادہ کی ایسے طور پر نگہداشت ترک کرنی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۸۷	کسی کل کی طرز سے پر نگہداشت ترک کرنی۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا۔	"	"	"	قید ہر دو قسموں میں سے ایک قسم کی یا یک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۲۸۸	کسی شخص کا ایسے خطرہ کے دفعیہ سے ترک احتیاط کرنا جس کے پہنچنے کا احتمال انسان کی جان کو کسی ایسی عمارت کے گرنے سے ہو جس کے مسمار کرنے یا مرمت کرنے کا وہ شخص مستحق ہے	"	"	"	"	"	"
۲۸۹	کسی شخص کا کسی جانور کے متعلق جو اُس کے قبضہ میں ہو ایسی نگہداشت کرنی جو خطرہ جان انسان یا ضرر شدید کے دفعیہ کے لئے جو اس جانور سے پہنچ سکتا ہے کافی ہو۔	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ہر مجسٹریٹ۔
۲۹۰	امر باعث تکلیف عام کا ارتکاب۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا۔	"	"	"	دو سو روپیہ جرمانہ	ایضاً
۲۹۱	امر باعث تکلیف عام کے کرنے کی ہدایت پا کر اسے کرتے رہنا۔	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید محض ۶ ماہ یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۲۹۲	فحش کتابوں کا بیچنا وغیرہ۔	"	وارنٹ	"	"	قید ۳ ماہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	"
۲۹۳	فحش کتابوں وغیرہ کو بیچنے یا دکھانے کے لئے پاس رکھنا	"	"	"	"	"	"
۲۹۴	فحش گیت۔	"	سمن	"	"	"	"
۲۹۴ الف	چٹھی ڈالنے کے لئے دفتر رکھنا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	"	"	"	قید ۶ ماہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ہر مجسٹریٹ
	چٹھی ڈالنے کی بابت تجویزوں کو مشتہر کرنا۔	"	"	"		ایک ہزار روپیہ جرمانہ	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتدائی وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی

باب پانزدہم

اُن جرموں کے بیان میں جو مذہب سے متعلق ہیں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۹۵	کسی فرقہ اشخاص کے مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے کسی عبادت گاہ یا شئے متبرک کو خراب کرنا یا نقصان پہنچانا یا نجس کرنا۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۲۹۶	کسی مجمع کو ایذا پہنچانا درحالیکہ وہ مجمع عبادت مذہبی میں مصروف ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۲۹۷	کسی عبادت گاہ یا قبرستان میں مداخلت بیجا کرنی یا کسی کا دل دکھانے یا مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے دفن میں خلل انداز ہونا یا کسی لاش انسانی کی تذلیل کرنی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۹۸	اس نیت سے کوئی بات کہنی یا منہ سے کوئی آواز نکالنی اس طرح کہ جس کو کوئی شخص سن سکے یا کوئی حرکت کرنی یا کسی شخص کے روبرو کوئی شئے رکھنی کہ مذہب کی بابت اس کا دل دکھے۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	ایضاً	ایضاً	قابل راضی نامہ ہے	ایضاً	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزائے حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی

باب شانزدہم

اُن جرموں کے بیان میں جو جسم انسان پر مؤثر ہیں

جرائم مؤثر جان کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۰۲	قتل عمد	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور اور جرمانہ	عدالت سشن۔
۳۰۳	قتل عمد بذریعہ مجرم جسکی نسبت حبس دوام بعبور دریائے شور کا حکم ہو چکا ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	موت۔	ایضاً
۳۰۴	قتل انسان مستلزم سزا جو حد قتل عمد تک نہ پہنچتا ہو اگر فعل جو ہلاکت کا باعث ہوا ہلاکت وغیرہ کا باعث ہونے کی نیت سے کیا گیا ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
	اگر فعل مذکور اس علم سے کیا گیا ہو کہ اس سے وقوع ہلاکت کا احتمال ہے لیکن کچھ نیت نہ ہو کہ اس سے ہلاکت وغیرہ واقعہ ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۳۰۴ الف	کسی بے احتیاطی یا غفلت کے فعل سے ہلاکت کا باعث ہونا۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے۔	ایضاً	دو سال کی قید دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۳۰۵	اس خودکشی میں معین ہونا جسکا ارتکاب کسی لڑکے یا شخص مجنون یا مسلوب الحواس یا مخبط الحواس یا شخص بدمست نے کیا ہو۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	ایضاً	موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۳۰۶	خودکشی کے ارتکاب میں اعانت کرنی۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۳۰۷	قتل عمد کا اقدام	〃	〃	〃	〃		〃
	اور ایسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہنچے	〃	〃	〃	〃	حبس دوام بعبور دریائے شور یا وہ سزا جو اوپر مذکور ہے۔	〃
۳۰۸	قتل انسان مستلزم سزا کے ارتکاب کا اقدام	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	〃
	اور ویسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہنچے۔	〃	〃	〃	〃	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	〃
۳۰۹	خودکشی کے ارتکاب کا اقدام	〃	〃	〃	〃	قید محض یکسالہ یا جرمانہ یا دونوں سزائیں	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا مجسٹریٹ درجہ دوم۔
۳۱۱	ٹھگ ہونا۔	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے	〃	حبس دوام بعبور دریائے شور اور جرمانہ	عدالت سشن
	اسقاط حمل کرانے اور جنین کو ضرر پہنچانے اور بچوں کو باہر ڈال دینے اور اخفائے تولد کے بیان میں						
۳۱۲	اسقاط حمل کرنا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا۔	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
	اگر اُس عورت کے جنین میں جان پڑ گئی ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۳۱۳	عورت کے بلا رضامندی اسقاط حمل کرانا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا۔	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن۔
۳۱۴	ہلاکت عورت کا باعث وہ فعل ہو جو اسقاط حمل کرنے کی نیت سے کیا گیا ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	ایضاً
	اگر وہ فعل عورت کی بلا رضامندی کیا گیا ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا وہ سزا جو اوپر مذکور ہے	"
۳۱۵	وہ فعل جو بچے کو زندہ پیدا ہونے دینے یا پیدا ہونے کے بعد اُس کی ہلاکت کا باعث ہونے کی نیت سے کیا گیا ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۳۱۶	کسی ایسے فعل سے ہلاکت جنین جاندار کا باعث ہونا جو حد جرم قتل انسان مستلزم سزا تک پہنچتا ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	ایضاً
۳۱۷	ماں باپ یا کسی شخص محافظ کا بارہ برس سے کم عمر کے بچے کو ڈال دینا اس غرض سے کہ قطعاً اُس سے قطع تعلق ہو جائے	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید ہفت سالہ ہر دو قسم میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن، یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۳۱۸	لاش کو چھپا کے رکھ دینے سے اخفائے ولادت	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن، مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم

ضرر کے بیان میں

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۳۲۲	بالارادہ ضرر پہنچانا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	سمن	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایکہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جُرم	آیا کہ پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتدائً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے مجرم کی تجویز ہوگی
۳۲۴	خطرناک حربوں یا وسیلوں سے بالارادہ ضرر پہنچانا	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے۔	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے جب کہ اجازت اُس عدالت کی حاصل ہو جسکے روبرو مقدمہ دائر ہو۔	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل یا درجہ دوم
۳۲۵	بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	ایضاً
۳۲۶	خطرناک حربوں یا وسیلوں سے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
۳۲۷	مال یا کفالت المال کا استحصال بالجبر کرنے کیلئے یا کسی شخص کو کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر مجبور کرنے کیلئے جو خلاف قانون ہے یا جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہوجائے بالارادہ ضرر پہنچانا	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۳۲۸	ضرر پہنچانے یا اور امر کی نیت سے بیہوش کرنے والی دوا کھلانی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳۲۹	مال یا کفالت المال کا استحصال بالجبر کرنے کے لئے کسی شخص کو کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر مجبور کرنے کیلئے جو خلاف قانون ہے یا جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہوجائے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۳۳۰	اقرار یا خبر کا انتحال بالجبر کرنے یا مال وغیرہ کے واپس کرنے پر مجبور کرنے کیلئے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۳۳۱	اقرار یا خبر کا انتحال بالجبر کرنے یا مال وغیرہ کے واپس کرنے پر مجبور کرنے کیلئے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن
۳۳۲	سرکاری ملازم کو ادائے خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کے لئے بالارادہ ضرر پہنچانا۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۳۳۳	سرکاری ملازم کو ادائے خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کے لئے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
۳۳۴	سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے واقع ہونے پر بالارادہ ضرر پہنچانا در حالیکہ ضرر پہنچانے والے کی نیت میں سوائے اس شخص کے جس نے اشتعال طبع دلایا ہو کسی اور کو ضرر پہونچانا مقصود نہ تھا۔	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید یک ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانچسو روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	ہر مجسٹریٹ
۳۳۵	سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے واقع ہونے پر ضرر شدید پہنچانا در حالیکہ ضرر پہنچانے والے کی نیت میں سوائے اس شخص کے جس نے اشتعال طبع دلایا ہو کسی اور کو ضرر پہونچانا مقصود نہ تھا۔	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	ایضاً	ایضاً	قابل راضی نامہ ہے جبکہ اجازت عدالت سے حاصل کی جائے جسکے روبرو مقدمہ دائر ہو۔	قید چہار سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا دو ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۳۳۶	کسی ایسے فعل کا ارتکاب جو جان انسانی یا اوروں کی عافیت ذاتی کو خطرہ میں ڈالے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سہ ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا اڑھائی سو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول اول وارنٹ یا سمن جاری ہوگا	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزا بموجب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی۔
۳۳۷	ایسے فعل سے ضرر پہنچانا جو انسان کی جان وغیرہ کو خطرہ میں ڈالے	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے جبکہ اجازت عدالت سے حاصل کیجائے جسکے روبرو مقدمہ دائر ہو	قید تا ششماہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانچسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم
۳۳۸	ایسے فعل سے ضرر شدید پہنچانا جو انسان کی جان وغیرہ کو خطرہ میں ڈالے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	ایضاً
	مزاحمت بیجا اور حبس بیجا کے بیان میں						
۳۴۱	بیجا طور پر کسی شخص سے مزاحمت کرنی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قابل راضی نامہ ہے	قید محض یکماہ یا پانچسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ
۳۴۲	بیجا طور پر کسی شخص کو حبس میں رکھنا	ایضاً	"	"	"	قید یکسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایکہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۳۴۳	تین یا زیادہ دن تک بیجا طور پر حبس میں رکھنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۳۴۴	دس یا زیادہ دن تک بیجا طور پر حبس میں رکھنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۳۴۵	اُس شخص کو حبس بیجا میں رکھنا جسکی نسبت یہ علم ہو کہ اس کی رہائی کا حکمنامہ صادر ہو چکا ہے	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	اُس قید کے علاوہ جو اس جُرم کے واسطے اس مجموعہ کی کسی دوسری دفعہ کی رو سے مقرر ہے دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی قید دو سالہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۳۴۶	خفیہ حبس بیجا میں رکھنا	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳۴۷	مال کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کی غرض سے حبس بیجا میں رکھنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۳۴۸	اقرار یا خبر کا استحصال بالجبر کرنے یا مال وغیرہ کے واپس کردینے پر مجبور کرنے کی غرض سے حبس بیجا میں رکھنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔

جبر مجرمانہ اور حملہ کے بیان میں

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ یا سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۳۵۲	سخت اشتعال طبع کے علاوہ دوسری حالت میں حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کا عمل میں لانا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سہ ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانچسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ
۳۵۳	کسی سرکاری ملازم کو اپنی خدمت ادا کرنے سے ڈرا کر باز رکھنے کے لئے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کام میں لانا۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۳۵۴	کسی عورت کی عفت میں خلل ڈالنے کی نیت سے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل میں لانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳۵۵	سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کے علاوہ دوسری حالت میں کسی شخص پر بے حرمت کرنے کی نیت سے حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل میں لانا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	ایضاً	قابل راضی نامہ ہے	ایضاً	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جُرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزاء حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۳۵۶	کسی ایسے مال کے سرقہ کے ارتکاب کے اقدام میں حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل میں لانا جسکو کوئی شخص پہنے یا لئے ہوئے ہو۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ
۳۵۷	کسی شخص کو بیجا طور پر حبس کرنے کے اقدام میں حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ کام میں لانا	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید یکسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا یکہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۳۵۸	سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کی حالت میں حملہ کرنا یا جبر مجرمانہ عمل میں لانا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا۔	سمن	ایضاً	قابل راضی نامہ ہے	قید محض یک ماہ یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ایضاً
	انسان کو لے بھاگنے اور جبراً بھگا لیجانے اور غلام بنانے اور بجبر محنت لینے کے بیان میں						
۳۶۳	انسان کو لے بھاگنا	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۳۶۴	قتل عمد کے لئے انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن۔
۳۶۵	کسی شخص کو مخفی اور بیجا طور پر حبس کرنے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لے جانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دو قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی مجسٹریٹ درجہ اول۔
۳۶۶	کسی عورت کو ازدواج پر مجبور کرنے یا اُس کو خراب وغیرہ کرنے کےلئے لے بھاگنا یا بھگا لے جانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن

دفعہ	جرم	وارنٹ	سمن یا وارنٹ	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۳۶۷	کسی شخص کو ضرر شدید پہونچانے یا غلام وغیرہ بنانے کے لئے لے بھاگنا یا بھگا لے جانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳۶۸	لے بھاگے ہوئے شخص کو چھپانا یا حبس بیجا میں رکھنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جو انسان کو لے بھاگنے یا بھگا لیجانے کے لئے مقرر ہے	ایضاً
۳۶۹	کسی شخص کو اسکے بدن پر سے کوئی شے لے لینے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل
۳۷۰	کسی شخص کو غلام کے طور پر خریدنا یا اسکو اپنے قبضہ سے علیحدہ کرنا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن۔
۳۷۱	عادتاً غلاموں کا کاروبار کرنا	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۳۷۲	[illegible] شخص [illegible] غرض سے بیچنا یا اجرت [illegible]	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
۳۷۳	[illegible] کسی شخص [illegible] غرض سے خریدنا یا [illegible]	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳۷۴	[illegible] محنت کرنے پر مجبور کرنا	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	قابل [illegible] ہے	[illegible] دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ہر مجسٹریٹ

زنا بجبر کے بیان میں

دفعہ	جرم	وارنٹ	سمن یا وارنٹ	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۳۷۶	زنا بجبر۔ اگر مرد اپنی زوجہ کے ساتھ جماع کرے	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا۔	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزاء حسب قوانین مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
	کسی اور صورت میں	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دس سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن
	اُن جرموں کے بیان میں جو خلاف وضع فطری ہیں						
۳۷۷	جرائم خلاف وضع فطری	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔

باب ہفت دہم

اُن جرموں کے بیان میں جو مال سے متعلق ہیں

سرقہ کا بیان

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۷۹	سرقہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ہر مجسٹریٹ
۳۸۰	عمارت یا خیمہ یا مرکب وغیرہ میں سرقہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۳۸۱	محرر یا نوکر کا اُس مال کو سرقہ کرنا جو آقا یا مالک کے قبضہ میں ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ / سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۳۸۲	ارتکاب سرقہ کے لئے یا اُسکے ارتکاب کے بعد بھاگ جانے یا اُس مال کو جو اُس سرقہ کے ذریعہ سے لیا گیا ہو روک رکھنے کی غرض سے ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت یا ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت کی تخویف کا باعث ہونے کی تیاری کرکے سرقہ کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔

استحصال بالجبر کے بیان میں

دفعہ	جرم	گرفتاری	وارنٹ / سمن	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۳۸۴	استحصال بالجبر	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا۔	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۳۸۵	استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو نقصان پہنچانے کا خوف دلانا یا ایسے خوف دلانے کا اقدام کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دوسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ایضاً
۳۸۶	کسی شخص سے ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف کے ذریعہ سے استحصال بالجبر	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن
۳۸۷	استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف یا اس تخویف کا اقدام	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
۳۸۸	ایسے جرم کی تہمت لگانے کی دھمکی سے استحصال بالجبر کرنا جس کی سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ مقرر ہے۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جُرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزائے حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جُرم کی تجویز ہوگی۔
۳۸۹	اگر ایسے جُرم کے اتہام کی تخویف دیجائے جو خلاف وضع فطری ہو	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	حبس دوام بعبور دریائے شور	عدالت سشن
	استحصال بالجبر کے ارتکاب کی غرض سے کسی شخص کو ایسے جُرم کے اتہام کی تخویف دینا جس کی سزاء موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ده ساله ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ده ساله دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ایضاً
	اگر وہ جُرم خلاف وضع فطری ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور۔	ایضاً
	سرقہ بالجبر ڈکیتی کے بیان میں						
۳۹۰	سرقہ بالجبر	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سخت ده ساله اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی [illegible]
۳۹۱	اگر سرقہ بالجبر کا ارتکاب مابین غروب و طلوع آفتاب کسی شارع عام پر کیا جائے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سخت چہارده ساله اور جرمانہ۔	ایضاً
۳۹۲	سرقہ بالجبر کا اقدام۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت ساله اور جرمانہ۔	ایضاً
۳۹۴	وہ شخص جو سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا ارتکاب کے اقدام میں بالارادہ کسی کو ضرر پہنچائے۔ یا کوئی دوسرا شخص جو اس سرقہ بالجبر میں بالاشتراک تعلق رکھے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت ده ساله اور جرمانہ۔	ایضاً

دفعہ	جرم					سزا	عدالت
۳۹۵	ڈکیتی	ایضاً	ایضاً	یضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت سشن
۳۹۶	ڈکیتی میں قتل عمد	ایضاً	〃	ایضاً	〃	موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	
۳۹۷	باعث ہلاکت ہونے یا ضرر شدید پہونچانے کے اقدام کے ساتھ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سخت جسکی میعاد سات برس سے کم نہ ہو	〃
۳۹۸	حربہ مہلک سے مسلح ہونے کی حالت میں سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کا اقدام	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	〃
۳۹۹	ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے تیاری کرنی۔	〃	〃	〃	〃	قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ	〃
۴۰۰	ایسے اشخاص کی جماعت سے تعلق رکھنا جو عادتاً ارتکاب ڈکیتی کے واسطے باہم اتحاد رکھتے ہوں۔	〃	〃	〃	〃	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت	〃
۴۰۱	ایسے اشخاص کی آوارہ جماعت کا شریک ہونا جو عادتاً ارتکاب سرقہ کے لئے ملاپ رکھتے ہیں۔	〃	〃	〃	〃	قید سخت ہفت سالہ اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی
۴۰۲	منجملہ اُن پانچ یا زیادہ آدمیوں کے ہونا جو ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے مجتمع ہوئے ہوں۔	〃	〃	〃	〃	〃	عدالت سشن۔
	مال کی تصرف بیجا مجرمانہ کے بیان میں						
۴۰۳	بددیانتی سے مال منقولہ کا تصرف بیجا کرنا یا اُسکو اپنے کام میں لانا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	ایضاً	قابل مصالحت ہے	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ہر مجسٹریٹ
۴۰۴	بددیانتی سے یہ جان کر کسی مال کا تصرف بیجا کرنا کہ وہ مال کسی متوفی کی وفات کے وقت اُس کے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزائے حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
	قبضہ میں تھا اور اُسکے بعد کسی ایسے شخص کے قبضہ میں نہیں رہا جو قانوناً اُس کے لینے کا مستحق ہے						
۴۰۵	اگر جرم مذکور شخص متوفی کے کسی متصدی یا ملازم سے سرزد ہو۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا۔	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔

خیانت مجرمانہ کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۴۰۶	خیانت مجرمانہ	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے۔	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	ایضاً	قید سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۰۷	کسی بردہ مال یا گھاٹ دال وغیرہ کی طرف سے خیانت مجرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۴۰۸	کسی متصدی یا ملازم کی طرف سے خیانت مجرمانہ	"	"	"	"	"	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۰۹	کسی ملازم سرکاری یا مہاجن یا سوداگر یا کارندہ وغیرہ کی طرف سے خیانت مجرمانہ۔	"	"	"	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔

مال مسروقہ لینے کے بیان میں

۴۱۱	مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر بددیانتی سے لینا	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے۔	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل یا درجہ دوم۔
۴۱۲	بددیانتی سے مال مسروقہ کو یہ جانکر لینا کہ وہ ڈکیتی سے حاصل کیا گیا ہے۔	"	"	"	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ۔	عدالت سشن۔
۴۱۳	عادتاً مال مسروقہ کا لین دین کرنا۔	"	"	"	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	"
۴۱۴	مال مسروقہ کے چھپانے یا علیحدہ کرنے میں یہ جانکر کہ وہ مسروقہ ہے مدد دینا۔	"	"	"	"	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔

دغا کے بیان میں

۴۱۷	دغا دہی۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا۔	ایضاً	قابل راضی نامہ ہے	ایضاً	قید یکسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل یا درجہ دوم۔
۴۱۸	اُس شخص کو دغا دینا جسکے حقوق کی محافظت قانوناً یا از روئے معاہدہ قانونی مجرم پر واجب ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۱۹	دوسرا شخص بنکر دغا کرنا۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے۔	ایضاً		ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۲۰	دغا کے ذریعہ سے کسی شخص کو براہ بدنیتی مال حوالہ کرنے یا کسی کفالۃ المال کو تبدیل یا تلف کرنے کی ترغیب دینی۔	"			"	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔

فریب آمیز وثیقوں اور مال کو ازراہ فریب قبضے سے علیحدہ کرنے کے بیان میں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں	سزائے حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۲۱	مال وغیرہ کو قرضخواہوں میں تقسیم ہونے سے روکنے کے لئے ازراہ فریب منتقل یا مخفی وغیرہ کرنا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ اول یا درجہ دوم۔
۴۲۲	ایسے دین یا مطالبہ کا ازراہ فریب قرضخواہوں کو میسر آنے سے روکنا جو مجرم کا یافتنی ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۲۳	فریب سے ایسے دفیقہ انتقال کا مکمل کرنا جس میں معاوضہ کا جھوٹ بیان مندرج ہو۔	″	″	″	″	″	″
۴۲۴	فریب سے اپنی یا شخص غیر کی جائداد کو منتقل یا مخفی کرنا یا اس میں سے دینی یا ازراہ بددیانتی کسی مطالبہ یا دعوے سے جو مجرم کا یافتنی ہو دست کش ہونا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	نقصان رسانی کی بابت						
۴۲۶	نقصان رسانی	ایضاً	سمن	ایضاً	قابل راضی نامہ ہے جبکہ نقصان یا ہرجہ جو ہوا ہو یا پہنچا ہو صرف کسی شخص خاص کا نقصان یا ہرجہ ہو۔	قید سہ ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ

۴۲۷	نقصان رسانی کے ذریعہ سے پچاس روپیہ تک یا اس سے زیادہ نقصان پہنچانا	ایضاً	وارنٹ	ایضاً	ایضاً	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۲۸	دس روپیہ یا زیادہ کی مالیت کے کسی حیوان کے مار ڈالنے یا زہر دینے یا اسکو یا اسکے کسی عضو کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی۔	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔	ایضاً	ایضاً	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	ایضاً	ایضاً
۴۲۹	کسی ہاتھی یا اونٹ یا گھوڑے وغیرہ کو خواہ کتنی ہی مالیت کا ہو یا کسی اور حیوان کو جسکی مالیت پچاس روپیہ یا اس سے زیادہ ہو مار ڈالنے یا زہر دینے یا اس کو یا اسکے کسی عضو کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید پنجسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۳۰	اس پانی کا ذخیرہ کم کر دینے سے نقصان رسانی جو زراعت وغیرہ کے کاموں کے لئے ہو۔	ایضاً	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۳۱	کسی شارع عام یا پل یا دریا یا ندی لائق روانگی کشتی کو نقصان پہنچانے یا اسکو ایسا کر دینے سے نقصان رسانی کہ وہ سفر کرنے یا مال لیجانے کے لئے گذر کے قابل نہ رہے یا کم مامون ہو جائے۔	"	"	"	"	"	"
۴۳۲	سیلاب کا باعث ہونے یا کسی بدررو عام کا پانی روک دینے سے جس سے خسارہ پہنچتا ہو نقصان رسانی۔	"	"	"	"	"	"
۴۳۳	کسی لائٹ ہوس یا نشان سمندری کو تباہ کرنے یا اسکا موقعہ بدلنے یا اسکو کسی قدر بیکار کر دینے یا جھوٹی روشنی دکھانے کے ذریعہ سے نقصان رسانی۔	"	"	"	"	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا قابل راضی نامہ ہے یا نہیں۔	سزائے حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی۔
۴۳۴	زمین کے نشان کو جو سرکاری حکم سے قائم ہوا ہو برباد کرنے یا اسکا موقعہ وغیرہ بدلنے کے ذریعہ سے نقصان رسانی۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا۔	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید یکسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۳۵	بذریعہ آگ یا بھک سے اُڑجانیوالی شئے کے ایک سو روپیہ یا اس سے زیادہ کا نقصان کرنیکی نیت سے نقصان رسانی کرنا۔ یا درصورت پیداوار زراعت کے عشرہ یا اس سے زیادہ کا نقصان کرنا	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۴۳۶	بذریعہ آگ یا بھک سے اُڑجانیوالی شئے کے مکان وغیرہ تباہ کرنیکی نیت سے نقصان رسانی۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	ایضاً	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن
۴۳۷	نقصان رسانی اس نیت سے کہ کوئی پٹا ہوا مرکب تری یا ایسا مرکب تری جو ۵۰ من بوجھ اٹھاتا ہو تباہ یا کم ماموں ہو جائے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	ایضاً
۴۳۸	نقصان مندرکہ دفعہ ملحقہ بالا جبکہ اسکا ارتکاب آگ یا کسی بھک سے اُڑجانیوالے مادہ کے ذریعہ سے کیا جائے۔	"	"	"	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	"
۴۳۹	سرقہ وغیرہ کے ارتکاب کی نیت سے مرکب تری کو کنارہ پر ٹکرانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	"

دفعہ	جرم	گرفتاری	سمن یا وارنٹ	ضمانت	راضی نامہ	سزا	عدالت
۴۴۰	ہلاک کرنے یا ضرر وغیرہ پہونچانے کی تیاری کے بعد نقصان رسانی	〃	〃	〃	〃	قید پنجسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریسیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
	مداخلت بیجائی مجرمانہ کے بیان میں						
۴۴۷	مداخلت بیجائے مجرمانہ	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید سہ ماہہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا پانسو روپیہ جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ
۴۴۸	مداخلت بیجائے بخانہ۔	〃	وارنٹ	〃	〃	قید یکسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	〃
۴۴۹	اس جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی سزا مداخلت بیجا بخانہ۔	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت دہ سالہ اور جرمانہ۔	عدالت سشن۔
۴۵۰	اس جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی سزا حبس دوام بعبور دریائے شور ہے مداخلت بیجا بخانہ	〃	〃	〃	〃	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	〃
۴۵۱	اس جرم کے ارتکاب کیلئے جس کی سزا قید ہے مداخلت بیجا بخانہ۔	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	ہر مجسٹریٹ
	اگر وہ جرم سرقہ ہو۔	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے	〃	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن مجسٹریٹ پریسیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۵۲	ضرر پہونچانے یا حملہ کرنے کی تیاری کرکے مداخلت بیجا بخانہ۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۴۵۳	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔	〃	〃	〃	〃	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	مجسٹریٹ پریسیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۴۵۴	اس جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی سزا قید ہو مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔	〃	〃	〃	〃	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریسیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول پہلے وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا بحسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت میں جرم کی تجویز ہوگی۔
	اگر وہ جرم سرقہ ہو	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی۔ اور جرمانہ	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل یا درجہ دوم۔
۴۵۵	ضرر رسانی یا حملہ وغیرہ کی تیاری کر کے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔	″	″	″	″	″	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
۴۵۶	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب	″	″	″	″	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	ایضاً
۴۵۷	اُس جرم کے ارتکاب کے لیے جسکی سزا قید ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب	″	″	″	″	قید پنجسالہ دونوں میں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	″
	اگر وہ جرم سرقہ ہو	″	″	″	″	قید چہاردہ سالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	″
۴۵۸	ضرر رسانی وغیرہ کی تیاری کر کے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب۔	″	″	″	″	″	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
۴۵۹	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کی حالت میں ضرر شدید پہونچانا۔	″	″	″	″	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن۔
۴۶۰	جو لوگ نقب زنی وقت شب وغیرہ میں شریک ہوں اُن میں سے کسی ایک کے ہاتھ سے ہلاکت یا ضرر شدید کا سرزد ہونا۔	″	″	″	″	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن۔

۴۶۱	کسی بند کئے ہوئے ظرف کو جسمیں مال ہو یا مال ہونیکا گمان ہو براہ بددیانتی توڑ کر کھولنا یا اسکا بند کھولنا۔	〃	〃	قابل ضمانت ہے	〃	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۶۲	کسی بند کئے ہوئے ظرف کو جسمیں مال ہو یا مال ہونیکا گمان ہو اور وہ اُسکے پاس امانتاً رکھا گیا ہو فریب سے کھول ڈالنا۔	〃	〃	〃	〃	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔

باب ہجدہم

ازجرموں کے بیان میں جو دستاویزوں سے اور حرفہ یا ملکیت کے نشانوں سے متعلق ہیں

۴۶۵	جعلسازی	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا۔	ایضاً	ایضاً	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۴۶۶	کورٹ آف جسٹس کے کسی کاغذ سرشتہ یا ولادت کے رجسٹر وغیرہ مرتبہ ملازم سرکاری کو جعلی بنانا۔	〃	〃	قابل ضمانت نہیں ہے	〃	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن۔
۴۶۷	کسی کفالت المال یا وصیت نامہ یا ایسی دستاویز کو جو کفالت نامہ سرکاری بنانے یا منتقل کرنے یا روپیہ وغیرہ حاصل کرنے کا اجازت نامہ ہو جعلی بنانا۔	〃	〃	〃	〃	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	〃
	جبکہ کفالت المال گورنمنٹ ہند کا پرامیسری نوٹ ہو۔	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے	〃	〃	〃	〃	〃

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	آیا تعمیل بذریعہ وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی
۴۶۸	دغابازی کی غرض سے جعلسازی	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا۔	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ہفت سالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۴۶۹	کسی شخص کی نیکنامی میں خلل ڈالنے کی غرض سے جعلی دستاویز بنانا یا یہ جانکر جعلی دستاویز بنانا کہ وہ جعلی دستاویز اُس کی نیکنامی میں خلل ڈالنے کے لئے مستعمل ہوگی۔	〃	〃	قابل ضمانت ہوگی	〃	قید سہ سالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	〃
۴۷۱	جعلی دستاویز کو جعلی جانکر صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام میں لانا	〃	〃	〃	〃	وہی سزا جو جعلسازی کیلئے مقرر ہے	اُسی عدالت سے جو جعلسازی کی تجویز کی مجاز ہو۔
	جب کہ جعلی دستاویز گورنمنٹ کا پرامیسری نوٹ ہو	بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے۔	〃	〃	〃	وہی سزا جو جعلسازی کے لئے مقرر ہے	عدالت سشن۔
۴۷۲	جعلسازی مستوجب سزائے مقررہ دفعہ ۴۶۷ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی کسی مہر یا دھات کی ہوئی تختی وغیرہ کا بنانا یا اُسکی تلبیس کرنی یا ایسی مہر یا کندہ کی ہوئی تختی وغیرہ کو تلبیس جانکر اُسی نیت سے اپنے پاس رکھنا	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا۔	〃	〃	〃	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہفت سالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	〃
۴۷۳	اس جعل کے ارتکاب کی نیت سے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۷ کے علاوہ کسی اور دفعہ میں مقرر ہے کسی مہر یا دھات کی کندہ کی ہوئی تختی وغیرہ کا بنانا یا اسکی تلبیس کرنی یا ایسی مہر یا تختی	〃	〃	〃	〃	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	〃

۴۷۴	وغیرہ کو یہ جانکر کہ وہ جعلی ہے اسی نیت سے اپنے پاس رکھنا کسی دستاویز کو جعلی ہونا جانکر اسکو صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام میں لانے کی نیت سے اپنے پاس رکھنا بشرطیکہ دستاویز اس قسم سے ہو جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۶ میں مذکور ہے	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر وہ دستاویز اس قسم میں سے ہو جو مجموعہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۶۷ میں مذکور ہے۔	״	״	״	״	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	״
۴۷۵	کسی علامت یا نشان کی تلبیس کرنی جو دستاویزات مفصلہ دفعہ ۴۶۷ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی تصدیق کیلئے مستعمل ہوتا ہو یا ایسے مادہ کو پاس رکھنا جسپر علامت یا نشان ملتبس ثبت ہو	״	״	״	״	״	״
۴۷۶	کسی علامت یا نشان کی تلبیس کرنی جو سوائے دستاویزات مفصلہ دفعہ ۴۶۷ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے اور دستاویزات کی تصدیق کے لئے مستعمل ہوتا ہو یا ویسے مادہ کو پاس رکھنا جس پر علامت یا نشان ملتبس ثبت ہو	״	״	قابل ضمانت نہیں ہے	״	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	״
۴۷۷	فریب سے وصیت نامہ وغیرہ کو تلف کرنا یا بگاڑنا یا تلف کرنے یا بگاڑنے کا اقدام کرنا۔ یا مخفی کرنا	״	״	״	״	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	״
۴۷۷ الف	جھوٹا حساب بنانا۔	״	״	״	״	״	״

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا بلا پولیس بے وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	آیا حسب المعمول ابتداءً وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	آیا راضی نامہ ہو سکتا ہے یا نہیں۔	سزا بہ حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی۔
	حرفوں اور ملکیت کے نشانات						
۴۸۲	کسی شخص کو دھوکا دینے یا نقصان پونہچانے کی نیت سے حرفہ یا ملکیت کے جھوٹے نشانوں کو کام میں لانا۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتی۔	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید یکسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۴۸۳	کسی شخص کو نقصان یا خسارہ پہونچانے کی نیت سے حرفہ یا ملکیت کے ایسے نشان کی تلبیس کرنی جس کو کوئی اور شخص کام میں لاتا ہو۔	”	”	”	”	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	”
۴۸۴	ملکیت کے ایسے نشان کی تلبیس کرنی جس کو کوئی سرکاری ملازم کام میں لاتا ہو یا ایسے نشان کی تلبیس کرنی جسکو ملازم مذکور مال کی بابت یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ وہ مال کسی خاص شخص نے بنایا ہے یا کسی خاص وقت یا مقام پر بنا ہے یا یہ کہ وہ مال کسی خاص ساخت اور صفت وغیرہ کے ظاہر کرنے کے لئے کام میں لاتا ہو۔	”	”	”	”	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	”
۴۸۵	ملکیت یا حرفہ کے کسی سرکاری یا غیر سرکاری نشان کے تلبیس کے لیے ٹھپہ یا دھات کی کندہ کی ہوئی تختی یا آلہ فریب سے بنانا یا پاس رکھنا۔	”	”	”	”	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	”
۴۸۶	دیدہ و دانستہ ایسے اسباب کا فروخت کرنا جس پر ملکیت یا حرفہ کا ملتبس نشان ثبت ہو۔	”	”	”	”	قید یکسالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔

۴۸۷	کسی گٹھری یا ظرف پر جس میں مال ہو از راہ فریب اس نیت سے جھوٹا نشان بنانا کہ سمجھا جائے اس میں مال ہو یا اور کیا جائے جو اس میں نہ ہو وغیرہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید سہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۴۸۸	قسم مذکور کے جھوٹے نشان کام میں لانا۔	"	"	"	"	"	"
۴۸۹	خسارہ پہنچانے کی نیت سے کسی نشان ملکیت کا دور کرنا یا اسے محو کرنا یا بگاڑنا۔	"	"	"	"	قید یکسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
	کرنسی نوٹوں اور بینک نوٹوں کے بیان میں						
۱؎ ۴۸۹ الف	کرنسی نوٹوں اور بینک نوٹوں کا ملتبس کرنا۔	بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	عدالت سشن
۴۸۹ ب	جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹوں یا بینک نوٹوں کا بطور اصلی کے استعمال کرنا۔	"	"	"	"	"	"
۴۸۹ ج	جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹوں یا بینک نوٹوں کا قبضہ رکھنا۔	"	"	قابل ضمانت ہے	"	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	"
۴۸۹ د	جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹوں یا بینک نوٹوں کے بنانے کیلئے کوئی ذریعہ یا سامان بنانا یا پاس رکھنا۔	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے	"	حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	"

باب نوزدہم

خدمت کے معاہدوں کی نقص مجرمانہ کے بیان میں

۱؎ دفعہ ۴۸۹-الف لغایت دفعہ ۴۸۹ د بروئے دفعہ ۲ ایکٹ نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۲۶ء ازاد ہوئیں۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا اہل پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے یا نہیں	آیا حسب معمول اول وارنٹ جاری ہوگا یا سمن	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں۔	سزا حسب مجموعہ قوانین تعزیرات ہند	کس عدالت سے مجرم کی تجویز ہوگی
۴۹۰	جس شخص پر معاہدہ کی رو سے کسی سفر بحری یا خشکی میں بذاتہ خدمت کرنا یا کسی مال یا شخص کا پہنچانا یا حفاظت کرنا واجب ہو وہ بالارادہ ایسا کرنا ترک کرے۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید یکماہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا ایک سو روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل یا درجہ دوم۔
۴۹۱	جس شخص پر کسی ایسے شخص کی بابتہ خدمت گزاری کرنا یا اسکی ضروریات کا بہم پہنچانا واجب ہو جو صغر سنی یا فتور عقل یا مرض کے باعث ناچار ہو وہ بالارادہ ایسا کرنا ترک کرے۔	،،	،،	،،	،،	قید سہ ماہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونوں۔	،،
۴۹۲	جس شخص پر کسی معاہدہ کی رو سے کسی ایسے مقام دور دراز پر جہاں خدمت کرنے والا خدمت لینے والے کے خرچ سے پہنچایا گیا ہو کسی خاص مدت تک اپنی ذات سے خدمت کرنا واجب ہو اُس کا مقام مذکور سے قصداً نوکری چھوڑ کر بھاگ جانا یا کام کی انجام دہی سے انکار کرنا۔	،،	،،	،،	،،	قید یکماہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا خرچ سے دوگونہ جرمانہ یا دونوں۔	،،
۴۹۳	کوئی مرد دھوکے سے کسی عورت کو جس کا ازدواج جائز اُسکے ساتھ نہ ہوا ہو یہ باور کرائے کہ اسکا ازدواج جائز اُس کے ساتھ ہوا ہے اور اس یقین کے ذریعہ سے اپنے ساتھ ہمبستر کرائے۔	،،	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	عدالت سشن۔

۴۹۴	شوہر یا زوجہ کے حین حیات میں مکرر ازدواج کرنا	"	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی و جرمانہ	ایضاً
۴۹۵	وہی جرم ساتھ چھپانے ازدواج سابق کے اس شخص سے جسکے ساتھ پچھلا ازدواج ہوا ہو۔	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے	"	قید دہ سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی مع جرمانہ۔	"
۴۹۶	فریب کی نیت سے رسمیات ازدواج ادا کرنا یہ جانکر کہ ان مراسم کے ادا کرنے سے کا ازدواج جائز نہیں ہوتا	"	"	"	"	قید ہفت سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ۔	"
۴۹۷	زنا	"	"	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ	قید پنجسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
۴۹۸	نیت مجرمانہ کے ساتھ کسی عورت منکوحہ کو پھسلا لیجانا یا لے اڑنا یا روک رکھنا۔	"	"	"	"	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل یا درجہ دوم۔

باب بست و یکم
ازالہ حیثیت عرفی کے بیان میں

۵۰۰	ازالہ حیثیت عرفی	بے وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید محض دو سالہ یا جرمانہ یا دونوں	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
۵۰۱	کسی مضمون کو یہ جانکر کہ وہ مزیل حیثیت عرفی ہے چھاپنا یا کندہ کرنا۔	"	"	"	"	"	"
۵۰۲	کسی چھپے ہوئے یا کندہ کئے ہوئے مادہ کو جس میں کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو یہ جانکر کہ اسمیں ایسا مضمون ہے فروخت	"	"	"	"	"	"

باب بست و دوم
تخویف مجرمانہ و توہین مجرمانہ و رنجدہی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ	جرم	آیا پولیس بے وارنٹ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	آیا حسب معمول ابتداءً سمن یا وارنٹ جاری ہوگا	آیا قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	آیا راضی نامہ ہوسکتا ہے یا نہیں۔	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوگی۔
۵۰۴	نقض امن کرانے کی نیت سے توہین کرانی۔	بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا	وارنٹ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے۔	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	ہر مجسٹریٹ
۵۰۵	بغاوت یا جرائم مخالف امن خلائق کرانے کی نیت سے جھوٹا بیان یا جھوٹی افواہ وغیرہ پھیلانا۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	ایضاً	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول
۵۰۶[1]	تخویف مجرمانہ۔	〃	〃	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	〃	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم
	اگر قتل یا ہلاک کرنے یا ضرر شدید پہنچانے کیلئے ہو۔	〃	〃	〃	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ہفت سالہ دونوں قسموں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۵۰۷	کسی بے نام مکاتبہ کے ذریعہ سے یا جو بہر سے کی آئی ہے اُسکے چھپانے یا پہلے سے بندوبست کرکے تخویف مجرمانہ کرنی۔	〃	〃	〃	〃	قید دو سالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی اُس سزا کے علاوہ جو دفعہ مذکورہ بالا کے مطابق دی جائیگی۔	ایضاً
۵۰۸	کسی شخص کو یہ باور کراکے کہ اگر وہ کوئی فعل خاص نہ کریگا تو مورد غضب الٰہی ہوگا۔ اُس سے فعل مذکور کرانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید یکسالہ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کی یا جرمانہ یا دونوں۔	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
۵۰۹	کسی عورت کی شرمساری کی توہین کی نیت سے کوئی بات کہنی یا کوئی حرکت کرنی۔	〃	〃	〃	〃	قید محض یکسالہ یا جرمانہ یا دونوں	مجسٹریٹ پریذیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
۵۱۰	عامہ خلائق کی آمد ورفت کی جگہ وغیرہ میں بحالت نشہ آنکلنا اور کسی شخص کی آزردگی کا باعث ہونا۔	〃	〃	〃	〃	قید محض ۲۴ گھنٹہ یا دس روپے جرمانہ یا دونوں	ہر مجسٹریٹ۔

[1] ضمیمہ دوم کے خانہ ہشتم میں مقابل دفعہ ۵۰۶ کے بجائے لفظ "ایضاً" کے الفاظ "مجسٹریٹ پریذیڈنسی درجہ اول یا درجہ دوم" قائم کئے گئے ہیں بذریعہ ضمیمہ دوم ایکٹ ۱۹۰۳ء کے۔

باب بست و سوم
جرموں کی ارتکاب کرنیکی اقدام کے بیان میں

۵۱۱	اُن جرموں کے ارتکاب کا اقدام کرنا جن کی سزا حبس بعبور دریائے شور یا قید ہے اور اس اقدام میں ایسا فعل کرنا جو جرائم مذکورہ میں سے کسی جرم کے ارتکاب کی طرف منجر ہو۔	اگر عہدہ دار پولیس اصل جرم کی بابت بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے تو اقدام کی بابت بھی بلا وارنٹ گرفتار کر سکیگا ورنہ نہیں۔	اگر اس جرم کی بابت معمولاً سمن جاری ہونا چاہئے تو اقدام کی بابت بھی معمولاً سمن جاری ہوگا ورنہ وارنٹ۔	اگر اصل جرم جو اقدام کنندہ کی نیت میں ہو ضمانت کے قابل ہو تو اقدام بھی ضمانت کے قابل ہوگا ورنہ نہیں۔	قابل راضی نامہ ہے جبکہ جرم جس کا اقدام کیا جائے قابل راضی نامہ ہو	حبس بعبود دریائے شور یا اُس قسم کی قید کی سزا دیجائے گی جو اس جرم کی پاداش میں مقرر ہے اور اس سزا کی میعاد اس قید یا حبس کی مدت طول کے ایک نصف سے زیادہ نہ ہوگی یا جرمانہ یا دونوں۔	جس عدالت سے اُس جرم کی تجویز ہوسکتی ہے جسکا اقدام کیا گیا ہے۔

جرائم خلاف ورزی قوانین دیگر

	اگر سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہفت سالہ یا اس سے زیادہ کے لائق ہو	بے وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔	وارنٹ	قابل ضمانت نہیں ہے	مقابل راضی نامہ نہیں ہے	.. ..	عدالت سشن
	اگر تین سال اور اس سے زیادہ مگر سات برس سے کم قید کی سزا کے لائق ہو۔	〃	〃	ایضاً بجز مقدمات متعلقہ ایکٹ اسٹامپ مصدرہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۶۹ کے کہ اس صورت میں قابل ضمانت ہے	〃	.. ..	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول۔
	اگر ایک سال یا اس سے زیادہ مگر تین سال سے کم قید کی سزا کے لائق ہو	بلا وارنٹ گرفتار نہیں کر سکتا	سمن	قابل ضمانت ہے	〃	.. ..	عدالت سشن یا مجسٹریٹ پریزیڈنسی یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم۔
	اگر ایک سال سے کم قید یا صرف جرمانہ کی سزا کے لائق ہو	〃	〃	〃	〃	.. ..	ہر مجسٹریٹ۔

ضمیمہ سوم

(دفعہ ۳۶ ملاحظہ طلب ہے)

اختیارات معمولی صاحبان مجسٹریٹ مفصل

۱-اختیارات معمولی مجسٹریٹ درجہ سوم

(۱) ایسے شخص کے گرفتار کرنے یا گرفتاری کا حکم صادر کرنے اور حراست میں پہنچنے کا اختیار جو اسکے روبرو کوئی جرم کا مرتکب ہو۔ دفعہ ۶۴

(۲) اختیار گرفتاری یا اصدار حکم گرفتاری مجرم بمواجہہ مجسٹریٹ۔ دفعہ ۶۵۔

(۳) اختیار ارقام عبارت ظہری کا اوپر وارنٹ کے یا اس حکم کا کہ شخص ملزم جو وارنٹ کے بموجب گرفتار ہوا ہو منتقل کیا جائے دفعات ۸۳ و ۸۴ و ۸۶۔

(۴) اختیار اجرائے اشتہارات اُن مقدمات میں جو مجسٹریٹ کے روبرو عدالتانہ دائر ہوں۔ دفعہ ۸۷۔

(۵) اختیار قرقی و نیلام مال کا اُن مقدمات میں جو مجسٹریٹ کے روبرو عدالتانہ دائر ہوں۔ دفعہ ۸۸۔

(۶) اختیار واپس کرنے جائیداد متروقہ کا۔ دفعہ ۸۹۔

(۷) اختیار درخصوص حکم دینے اس امر کے کہ خطوط اور ٹیلیگرام تلاش کرائے جائیں۔ دفعہ ۹۵۔

(۸) اختیار اجرائے وارنٹ تلاشی دفعہ ۹۶۔

(۹) اختیار ارقام عبارت ظہری کا اوپر وارنٹ تلاشی کے اور صدور حکم حوالگی شئے دستیاب شدہ کا۔ دفعہ ۹۹۔

(۱۰) اختیار حکم دینے کا مجمع خلاف قانون کے منتشر ہونے کے باب میں۔ دفعہ ۱۲۷۔

(۱۱) اختیار درخصوص استعمال میں لانے غیر فوجی قوت کے مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنیکے لئے۔ دفعہ ۱۲۸۔

(۱۲) اختیار درخصوص حکم دینے قوت فوجی کے کام میں لانے کیلئے مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے میں۔ دفعہ ۱۳۰۔

(۱۳) اختیار قلمبندی بیانات یا اقبال جرم کا اثنائے تفتیش پولیس میں دفعہ ۱۶۴۔

(۱۴) اختیار اصدار حکم دربارہ نظربندی کسی شخص کے اثنائے تفتیش پولیس میں۔ دفعہ ۱۶۷۔

(۱۵) اختیار کسی مجرم کی نظربندی کا جو عدالت میں پایا جاوے۔ دفعہ ۳۵۱۔

(۱۶) اختیار سماعت مجرم اگرچہ رعیت برطانیہ اہل یورپ سے بھی صادر ہوا ور درخصوص جاری کرنے ایسے حکم نامہ کے جو اختیار رکھنے والے کسی مجسٹریٹ کے پاس واپس جانیکے لائق ہو۔ دفعہ ۴۴۵۔

(۱۷) اختیار درخصوص درخواست کرنیکے مجسٹریٹ ضلع سے واسطے اجرائے کمیشن کے گواہ کی زبان بندی کے

لئے۔ دفعہ ۵۰۶-(۲)

(۱۸) اختیار درخصوص وصول تاوان واجب الاخذ مچلکہ یا ضمانت نامہ کے جو واسطے احضار بحضور عدالت مجسٹریٹ کے ہو دفعہ ۵۱۴-

(۱۹) اختیار اصدار حکم درخصوص تصرف مال کے دفعہ ۵۱۷-

(۲۰) اختیار فروخت اشیاء قسم مشتبہ کا جو جلد خراب ہو جانے کے لائق ہوں۔ دفعہ ۵۲۵-

۲- اختیارات معمولی مجسٹریٹ درجہ دوم

(۱) اختیارات معمولی مجسٹریٹ درجہ سوم

(۲) اختیار اصدار حکم بنام پولیس واسطے تفتیش جرم کے ان مقدمات میں جن میں مجسٹریٹ تجویز کرنے یا تجویز کے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ دفعہ ۱۵۵-

(۳) اختیار التواء اجراء حکم نامہ۔ دفعہ ۲۰۲-

(۴) اختیار صدور حکم درخصوص ضائع کر دینے تہمت آمیز مضامین و دیگر چیزوں کے۔ دفعہ ۵۲۱-

۳- اختیارات معمولی مجسٹریٹ درجہ اول

(۱) اختیارات معمولی مجسٹریٹ درجہ دوم۔

(۲)۔ اختیار اجرائے وارنٹ تلاشی اور اور دفت پر سوائے دوران تحقیقات کے دفعہ ۹۸-

(۳) اختیار صادر کرنے وارنٹ تلاشی کا نسبت انکشاف حال اُن اشخاص کے جو بطور بیجا محبوس ہیں دفعہ ۱۰۰

(۴) اختیار طلبی ضمانت حفظ امن خلائق دفعہ ۱۰۷-

(۵)۔ اختیار طلبی ضمانت نیک چلنی۔ دفعہ ۱۰۹-

(۶)۔ اختیار رہائی ضامنان۔ دفعہ ۱۲۶-

(۷) اختیار اصدار احکام دخیۂ قبضہ کے مقدمات میں۔ دفعات ۱۴۵ و ۱۴۶ و ۱۴۷-

(۸) اختیار سپردگی واسطے تجویز کے دفعہ ۲۰۶-

(۹)۔ اختیار ختم کرنیکا کارروائی کے اُسوقت جب کوئی فریادی نہ ہو۔ دفعہ ۲۴۹-

(۱۰) اختیار اصدار احکام بابت پرورش کے۔ دفعات ۴۸۸ و ۴۸۹-

(۱۱) اختیار شہادت لینے کا بذریعہ کمیشن کے۔ دفعہ ۵۰۳-

(۱۲)۔ اختیار درخصوص وصول کرنے مچلکہ یا ضمانت نامہ کے تاوان واجب الاخذ کے۔ دفعہ ۵۱۴-

(۱۳) اختیار صادر کرنے حکم درخصوص مجرمان اول کے۔ دفعہ ۵۶۲-

۴- اختیارات معمولی مجسٹریٹ سب ڈویژن -

(۱) معمولی اختیارات مجسٹریٹ درجہ اوّل -

(۲) اختیار بھیجنے کا وارنٹ کے زمینداروں کے نام - دفعہ ۷۸ -

(۳) اختیار نیک چلنی کی ضمانت طلب کرنیکا - دفعہ ۱۱۰ -

(۴) اختیار اصدار احکام بابت امور نکلیف دہ موقعہ کے - دفعہ ۱۳۳

(۵) اختیار اصدار احکام با متناع تکرار امور نکلیف دہ خلائق کے - دفعہ ۱۴۳ -

(۶) اختیار اصدار احکام تحویہ دفعہ ۱۴۴ -

(۷) اختیار درخصوص متعین کرنے مجسٹریٹ ماتحت کے واسطے کرنے تحقیقات موقعہ کے - دفعہ ۱۴۸ -

(۸) اختیار درخصوص صادر کرنے حکم تفتیش پولیس کے مقدمہ قابل دست اندازی میں - دفعہ ۱۵۶ -

(۹) اختیار درخصوص لینے رپوٹ عہدہ دار پلیس کے اور صادر کرنے حکم کے - دفعہ ۱۷۳ -

(۱۰) اختیار تحقیقات وجہ مرگ کے کرنیکا - دفعہ ۱۷۵ -

(۱۱) اختیار اجرائے حکمنامہ بنام شخص موجودہ علاقہ مقامی کے جس کے جرم بیرون علاقہ مقامی کے سرزد ہوا ہو دفعہ ۱۸۶

(۱۲) اختیار سماعت نالشات دفعہ ۱۹۰ -

(۱۳) اختیار لینے کا پولیس رپورٹ کے - دفعہ ۱۹۰ -

(۱۴) اختیار سماعت مقدمات بدون نالش کے - دفعہ ۱۹۰ -

(۱۵) اختیار انتقال مقدمات کا پاس مجسٹریٹ ماتحت کے - دفعہ ۱۹۲ -

(۱۶) اختیار اصدار حکم سزا بر بنائے مثل مرتبہ مجسٹریٹ ماتحت کے - دفعہ ۳۴۹ -

(۱۷) اختیار ارسال مسل عدالت ادنےٰ مجسٹریٹ ضلع کے پاس - دفعہ ۴۳۲ - (۲)

(۱۸) اختیار فروخت مال کا جسکی نسبت مسروقہ ہونیکا بیان یا اشتباہ کیا گیا ہو وغیرہ - دفعہ ۵۲۴ -

(۱۹) اختیار اُٹھا لینے کا مقدمات کے سوا مقدمات اپیل کے دوران کی تجویز کرنے یا تجویز کیلئے سپرد کرنیکا - دفعہ ۵۲۸

(۲۰) اختیار صادر کرنے حکم درخصوص اس امر کے کہ مخلصی پائے ہوئے قیدی اپنے مقام سکونت کی اطلاع دیں دفعہ ۵۶۵

۵- اختیارات معمولی مجسٹریٹ ضلع

(۱) اختیارات معمولی مجسٹریٹ سب ڈویژن -

(۲) اختیار حکم دینے کا خطوط اور ٹیلیگرام وغیرہ کے حوالہ کرنے کے لئے - دفعہ ۹۵ -

(۳) اختیارات اجرائے وارنٹ تلاشی نسبت دستاویزات جو متعلقان ڈاکخانہ یا ٹیلیگراف کی تحویل میں ہوں دفعہ ۹۶ -

(۴) اختیار ضمانت نیک چلنی کے طلب کرنے کا بغاوت کی صورت میں دفعہ ۱۰۸۔

(۵) اختیار رخصت کرنیکا اُن اشخاص کے جنہوں نے حفظ امن یا نیک چلنی کا مچلکہ دیا ہو دفعہ ۱۲۴۔

(۶) اختیار حفظ امن کے منسوخ کرنیکا دفعہ ۱۲۵۔

(۷) اختیار تجویز سرسری دفعہ ۲۶۰۔

(۸) اختیار منسوخی حکم اثبات جرم کا بعض صورتوں میں۔ دفعہ ۳۵۰۔

(۹) اختیار سماعت اپیل کا بناراضی احکام متضمن طلبی ضمانت نیک چلنی کے۔ دفعہ ۴۰۶۔

(۱۰) اختیار سماعت سپرد کرنیکا اپیل کے بناراضی احکام اثبات جرم صادرہ صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم و درجہ سوم کے دفعہ ۴۰۷

(۱۱) اختیار طلبی مثل دفعہ ۴۳۵۔

(۱۲) اختیار صدور حکم سپردگی دفعہ ۵۲۳۔

(۱۳) اختیار درخصوص صادر کرنے حکم تحقیقات کے اس نالش میں جو مسترد ہوئی۔ یا ملزم کے مقدمہ میں رہا ہوا دفعہ ۴۳۶

(۱۴) اختیار مقدمہ کی رپورٹ کرنیکا ہائیکورٹ میں۔ دفعہ ۴۳۸۔

(۱۵) اختیار رعیت برطانیہ اہل یورپ کے تجویز کرنیکا۔ دفعہ ۴۴۳۔

(۱۶) اختیار حکم سزا صادر کرنیکا رعیت برطانیہ اہل یورپ پر تین مہینے کی قید یا ایکہزار روپیہ جرمانہ سے زیادہ کا یا دونوں کا دفعہ ۴۴۶

(۱۷) اختیار مقرر کرنیکا کسی شخص کو پیروکار منجانب سرکار خاص مقدمہ میں۔ دفعہ ۴۹۲ (۲)

(۱۸) اختیار اجرائے بذکمیشن کا واسطے لینے زبان بندی گواہ کے۔ دفعات ۵۰۳ و ۵۰۶۔

(۱۹) اختیار درخصوص سماعت اپیل بناراضی احکام صادرہ تحت دفعہ ۵۱۴ کے یا درسری نظرثانی اُن احکام کے دفعہ ۵۱۵۔

(۲۰) اختیار بھگائی گئی ہوئی عورتوں کو جبراً آزاد کرنے یا حوالہ کرانے کا۔ دفعہ ۵۵۲۔

ضمیمہ چہارم ۴

(ملاحظہ طلب دفعات ۳۷ و ۳۸)

اختیارات زائد جو صاحبان مجسٹریٹ مفصل کو عطا ہوسکتے ہیں

(۱) اختیار ضمانت نیک چلنی کی طلب کرنیکا۔ بغاوت کی صورت میں۔ دفعہ ۱۰۸

(۲) اختیار نیک چلنی کی ضمانت طلب کرنیکا۔ دفعہ ۱۱۰۔

(۳) اختیار اصدار احکام بابت موثر تکلیف دہ موقعہ کے۔ دفعہ ۱۳۳۔

اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ اوّل کو عطا ہو سکتے ہیں

بحکم لوکل گورنمنٹ

(۴) اختیار صدار احکام بامتناع تکرار امور تکلیف دہ خلایق کے۔ دفعہ ۱۴۳۔

(۵) اختیار اصدار احکام محکومہ۔ دفعہ ۱۴۴۔

(۶) اختیار تحقیقات وجہ مرگ کے کرنیکا۔ دفعہ ۱۷۴۔

(۷) اختیار اجرائے حکم نامہ بنام شخص موجودہ علاقہ مقامی کے جس سے جرم بیرون علاقہ مقامی کے سرزد ہوا ہو۔ دفعہ ۱۸۶۔

(۸) اختیار سماعت جرائم وقت نالش۔ دفعہ ۱۹۰۔

(۹) اختیار سماعت جرائم وقت حصول رپورٹ پولیس۔ دفعہ ۱۹۰۔

(۱۰) اختیار سماعت جرائم بدون نالش۔ دفعہ ۱۹۰۔

(۱۱) اختیار تجویز سرسری۔ دفعہ ۲۶۰۔

(۱۲) اختیار سماعت اپیل بناراضی حکم اثبات جرم مصدرہ صاحبان مجسٹریٹ درجہ دوم و درجہ سوم کے۔ دفعہ ۴۰۷۔

(۱۳) اختیار فروخت مال کا جسکی نسبت مسروقہ ہونیکا بیان یا اشتباہ کیا گیا ہو وغیرہ۔ دفعہ ۵۲۴۔

(۱۴) اختیار صادر کرنے حکم درخصوص اس امر کے کہ مخلصی پائے ہوئے قیدی اپنے مقام سکونت کی اطلاع دیں۔ دفعہ ۵۶۵۔

(۱۵) اختیار تجویز مقدمات کا بموجب دفعہ ۱۴ (الف) مجموعہ قوانین تعزیرات ہند۔

بحکم مجسٹریٹ ضلع

(۱) اختیار اصدار احکام بامتناع تکرار امور تکلیف دہ خلایق کے دفعہ ۱۴۳

(۲) اختیار اصدار احکام محکومہ دفعہ ۱۴۴۔

(۳) اختیار تحقیقات وجہ مرگ کے کرنیکا۔ دفعہ ۱۷۴۔

(۴) اختیار سماعت جرائم وقت نالش۔ دفعہ ۱۹۰۔

(۵) اختیار سماعت جرائم وقت حصول رپورٹ پولیس دفعہ ۱۹۰۔

(۶) اختیار منتقل کرنے کا مقدمات کے حسب دفعہ ۱۹۲۔

		مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کے ضمیمہ چہارم میں یہ اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم بالفاظ اختیار صدور احکام سزائے تازیانہ۔ دفعہ ۳۲ ردو بدل ہوئے ضمیمہ ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۹۱۴ء۔
اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ دوم کو عطا ہو سکتے ہیں۔	بحکم لوکل گورنمنٹ	(۱) اختیار اصدار احکام با امتناع تکرار امور تکلیف دہ خلائق کے دفعہ ۱۴۳
		(۲) اختیار اصدار احکام محکومہ۔ دفعہ ۱۴۴۔
		(۳) اختیار تحقیقات وجہ مرگ کے کرنے کا۔ دفعہ ۱۷۴۔
		(۴) اختیار سماعت جرائم وقت نالش۔ دفعہ ۱۹۰۔
		(۵) اختیار سماعت جرائم بوقت حصول رپورٹ پولیس دفعہ ۱۹۰
		(۶) اختیار سماعت جرائم بدون نالش۔ دفعہ ۱۹۰۔
		(۷) اختیار سپردگی مقدمات واسطے تجویز کے۔ دفعہ ۲۰۶۔
		(۸) اختیار صادر کرنے حکم در خصوص مجرمان اول کے دفعہ ۵۶۲۔
	بحکم مجسٹریٹ ضلع	(۱) اختیار اصدار احکام با امتناع تکرار امور تکلیف دہ خلائق کے دفعہ ۱۴۳
		(۲) اصدار احکام محکومہ دفعہ ۱۴۴۔
		(۳) اختیار تحقیقات وجہ مرگ کے کرنے کا۔ دفعہ ۱۷۴۔
		(۴) اختیار سماعت جرائم وقت نالش۔ دفعہ ۱۹۰۔
		(۵) اختیار سماعت جرائم بوقت حصول رپورٹ پولیس دفعہ ۱۹۰۔
اختیارات جو مجسٹریٹ درجہ سوم کو عطا ہو سکتے ہیں۔	بحکم لوکل گورنمنٹ	(۱) اختیار اصدار احکام با امتناع تکرار امور تکلیف دہ خلائق کے دفعہ ۱۴۳۔
		(۲) اختیار اصدار احکام محکومہ۔ دفعہ ۱۴۴۔
		(۳) اختیار تحقیقات وجہ مرگ کے کرنے کا۔ دفعہ ۱۷۴۔
		(۴) اختیار سماعت جرائم وقت نالش دفعہ ۱۹۰۔
		(۵) اختیار سماعت جرائم بوقت حصول رپورٹ پولیس دفعہ ۱۹۰
		(۶) اختیار سپردگی مقدمات واسطے تجویز کے۔ دفعہ ۲۰۶۔
	بحکم مجسٹریٹ ضلع	(۱) اختیار اصدار احکام با امتناع تکرار امور تکلیف دہ خلائق کے دفعہ ۱۴۳
		(۲) اختیار احکام محکومہ۔ دفعہ ۱۴۴۔

(۳) اختیار تحقیقات وجہ مرگ کے کرنے کا دفعہ ۱۷۴۔
(۴) اختیار سماعت جرائم وقت نالش دفعہ ۱۹۰۔
(۵) اختیار سماعت جرائم وقت حصول رپورٹ پولیس دفعہ ۱۹۰

اختیارات جو مجسٹریٹ سب ڈویژن کو عطا ہو سکتے ہیں } بحکم لوکل گورنمنٹ } اختیار طلبی مثل ۴۳۵

ضمیمہ پنجم

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۵۴)

نمونہ جات

اسمن بنام شخص ملزم

(ملاحظہ طلب دفعہ ۶۸)

بنام　　　　ساکن

ہرگاہ حاضر ہونا تمہارا بغرض جوابدہی الزام (یہاں اس جرم کا مختصر حال لکھا جاویگا۔ جسکا الزام لگایا گیا ہو) ضرور ہے اسلئے اس تحریر کی روسے تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ　　ماہ　　سنہ ۶ کو اصالتاً یا وکالتاً جیسی کہ صورت ہو) مقام　　کے (مجسٹریٹ) کے حضور میں حاضر ہو اس باب میں تاکید جانو۔

مورخہ　　ماہ　　سنہ ۶　　(مہر)　　(دستخط)

۲۔ وارنٹ گرفتاری

(ملاحظہ طلب دفعہ ۷۵)

بنام (نام یا عہدہ اس شخص یا ان اشخاص کا جسکو یا جنکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)

ہرگاہ مسمی　　ساکن　　برجرم (یہاں جرم لکھا جائیگا) کا الزام لگایا گیا ہے۔ لہذا اس تحریر کی رو سے تمکو حکم ہوتا ہے کہ مسمی　　مذکور کو گرفتار کر کے ہمارے روبرو حاضر کرو۔ اس باب میں تاکید جانو۔

مورخہ　　ماہ　　سنہ ۶　　(مہر)　　(دستخط)

(ملاحظہ طلب دفعہ ۷۶)

جائز ہے کہ اس وارنٹ پر عبارت ظہری حسب ذیل لکھی جائے۔

اگر مسمی　　مذکور اپنی طرف سے مچلکہ تعدادی　　معہ ضمانت یک کس تعدادی　　روپیہ یا ضمانت

دو کس تعدادی فی کس روپیہ اس اقرار سے لکھدے کہ وہ ہمارے روبرو تاریخ ماہ سنہ
کو حاضر ہو اور جبتک ہم دوسرے نہج کا حکم نہ دیں اُسی طرح پر حاضر رہیگا تو اُسکو غلطی دیجاسکتی ہے

مورخہ ماہ سنہ (دستخط)

۳- مچلکہ حاضری اور ضمانت نامہ بعد گرفتاری بموجب وارنٹ

(ملاحظہ طلب دفعہ ۸۶)

میں (نام) ساکن جو روبرو مجسٹریٹ ضلع کے (یا جیسی صورت ہو) مطابق اُس وارنٹ کے حاضر کیا گیا ہوں جس میں میرے نام حکم ہوا ہے کہ واسطے جوابدہی الزام کے میں جبراً حاضر کیا جاؤں اس تحریر کی رو وعدہ کرتا ہوں کہ تاریخ ماہ آئندہ کو عدالت میں حاضر ہو کر الزام مذکور کی جوابدہی کرونگا۔ اور جبتک کہ عدالت سے دوسرے نہج کا حکم نہ ہو اُسی طرح پر حاضر رہونگا اور اگر اس میں قصور کروں تو ذمہ وار اس بات کا ہونگا کہ ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہا کو مبلغ بطور تاوان ادا کروں۔

مورخہ ماہ سنہ (دستخط)

میں مسمی ساکن مذکور کیطرف سے ضامن ہو کر بذریعہ اسکے اقرار کرتا ہوں کہ مسمی مذکور تاریخ ماہ آئندہ کو واسطے جوابدہی اس الزام کے جس میں وہ گرفتار ہوا ہے۔ عدالت واقعہ میں روبرو کے حاضر ہوگا اور جبتک کہ عدالت سے دوسرے نہج کا حکم نہ ہو حاضر رہیگا اور اگر مسمی حاضر ہونے میں قصور کرے تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ مبلغ ملک معظم قیصرہ ہند کو بطور تاوان ادا کرونگا۔

مورخہ ماہ سنہ (دستخط)

۴- اشتہار بحکم احضار شخص ملزم

(ملاحظہ طلب دفعہ ۸۷)

ہرگاہ ہمارے روبرو اس امر کی نالش پیش ہوئی ہے کہ مسمی (نام اور تفصیل یعنے ولدیت۔ قومیت۔ سکونت) جرم کا جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ میں مقرر ہے مرتکب ہوا ہے یا اُسکے ارتکاب کا اُسپر شبہ کیا گیا ہے) اور از روئے بیٹرن یعنی کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری کے جو بمطابق اس نالش کے جاری ہوا تھا معلوم ہوا کہ مسمی (نام) مذکور دستیاب نہیں ہوسکتا اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ (نام) مذکور فرار ہوگیا ہے یا اُس نے وارنٹ کی تعمیل کرنے سے گریز کرنیکے لئے اپنے تئیں روپوش کیا ہے

لہذا اس اشتہار کی رو سے بحکم دیا جاتا ہے کہ مسمی ساکن کو لازم ہے کہ اندر میعاد روز کے

تاریخ امروزہ سے بمقام (نام مقام) اُس عدالت میں رہا ہمارے روبرو نالش مذکور کی جوابدہی کے لئے حاضر ہو۔

مورخہ ماہ سنہ (مہر) (دستخط)

۵- اشتہار مشعر حکم حاضری گواہ کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۸۷)

ہرگاہ ہمارے روبرو یہ نالش کیگئی ہے کہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت قومیت و رسکونت) اجرم (زبان مجرم بعبارت مختصر) کا مرتکب ہوا ہے یا اُسکے ارتکاب کا اُسپر شبہ کیا گیا ہے اور وارنٹ واسطے جبراً حاضر کرنے (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت و سکونت گواہ) روبرو عدالت ہذا کے اس غرض سے کہ نسبت مراتب نالش مذکور کے اُسکی زبان بندی لیجائے صادر ہوا ہے اور ہرگاہ از روئے ریٹرن یعنی کیفیت تعمیل وارنٹ مذکور کے دریافت ہوا کہ (نام گواہ) مذکور پر وارنٹ کی تعمیل نہیں ہوسکتی ہے اور حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ وہ فرار ہوگیا ہے یا اُس نے وارنٹ مذکور کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے تئیں روپوش کیا ہے۔

لہذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ (نام) مذکور بتاریخ ماہ آئیندہ کو بوقت بوقت گھنٹہ روز کے بمقام (نام مقام) عدالت میں حاضر ہوکر جرم مندرجہ نالش بابت کے زبان بندی دے۔

مورخہ ماہ سنہ (مہر) (دستخط)

۶- حکم قرقی بابت جبراً حاضر کرانے گواہ کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۸۸)

بنام عہدہ دار پولیس مہتمم پولیس اسٹیشن مقام

ہرگاہ وارنٹ واسطے احضار بالجبر (نام اور تفصیل یعنی ولدیت قومیت و رسکونت) واسطے دینے شہادت نسبت نالش متدائرہ عدالت ہذا کے حسب ضابطہ جاری ہوا تھا اور اُس وارنٹ کی کیفیت تعمیل سے دریافت ہوا کہ اُس کی تعمیل نہیں ہوسکتی اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ مسمّی مذکور فرار ہوگیا ہے یا وارنٹ مذکور کی تعمیل سے گریز کرنیکے لئے اپنے تئیں روپوش رکھتا ہے اور اسکے بعد اشتہار باضابطہ اُسکے نام اس حکم سے مشتہر اور جاری کیا گیا تھا کہ مسمّی مذکور وقت اور موقعہ مندرجہ اشتہار پر حاضر ہوکر شہادت دے اور وہ حاضر نہیں ہوا ہے۔

لہذا تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ مال منقولہ مسمّی مذکور کا تا مالیت روپیہ کے جو ضلع میں تم کو دستیاب ہو بذریعہ اپنے قبضہ میں لانے کے قرق کرو اور تا صدور حکم عدالت ہذا اُس عدالت کی قرق رکھو اور اُس حکم نامہ کو معہ عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل اُسکے عدالت میں واپس بھیجو۔

مورخہ ماہ سنہ (مُہر) (دستخط)

حکم قرقی بغرض احضار بابت شخص ملزم کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۸۸)

بنام (نام یا عُہدہ اُس شخص یا اُن اشخاص کا جسکو یا جن کو وارنٹ کی تعمیل سپُرد ہو)

ہرگاہ ہمارے روبرو نالش پیش ہوئی ہے کہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت مجرم) کا مرتکب ہُوا ہے یا اُسکے ارتکاب کا اُسپر شبہ کیا گیا ہے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات کی دفعہ میں مقرر ہے اور کیفیت تعمیل وارنٹ سے جو بمطابق نالش مذکور کے جاری ہوا تھا۔ یہ دریافت ہُوا کہ مسمّی (نام) مذکور دستیاب نہیں ہو سکتا ہے اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہُوا ہے کہ مسمّی (نام) مذکور فرار ہو گیا ہے (یا وارنٹ مذکور کی تعمیل سے گریز کرنے کے لئے روپوش ہو گیا ہے) اور بعد اشتہار حسب ضابطہ اس حکم سے جاری اور مشتہر کیا گیا تھا کہ مسمّی مذکور میعاد روز کے اندر حاضر ہوکر الزام مذکور کی جوابدہی کرے۔ اور ہرگاہ مسمّی مذکور کے قبضہ میں جائداد مفصلہ ذیل علاوہ اراضی مالگذار سرکار موضع (یا قصبہ) ضلع میں یعنی موجود ہے اور اُس کی قرقی کا حکم ہو چکا ہے۔

لہٰذا بذریعہ اس تحریر کے تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ جائداد مذکور کو بذریعہ اپنے قبضہ میں لا نیکے قرق کرو اور تا صدور حکم ثانی اُس عدالت کے زیر قرقی رکھو اور اُس وارنٹ کو معہ عبارت ظہری (؟) مشعر تصدیق طریقہ تعمیل وارنٹ کے واپس کرو۔

مورخہ ماہ سنہ (مُہر) (دستخط)

حکم جسکی رو سے صاحب ڈپٹی کمشنر کو مثل حسب ضابطہ کلکٹر کے قرق کرنیکا اختیار دیا جاتا ہے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۸۸)

بنام ڈپٹی کمشنر ضلع

ہرگاہ ہمارے روبرو اس امر کی نالش کیگئی ہے کہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت) جرم کا مرتکب ہُوا ہے (یا اُسکے ارتکاب کا اُسپر شبہ کیا گیا ہے) جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ میں مقرر ہے اور از روئے کیفیت تعمیل اُس وارنٹ گرفتاری کے جو بطریق اُس نالش کے جاری ہُوا تھا یہ دریافت ہُوا کہ مسمّی مذکور دستیاب نہیں ہو سکتا ہے۔ اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہُوا ہے کہ مسمّی مذکور فرار ہو گیا ہے (یا وارنٹ کے اجرا سے گریز کرنیکے لئے روپوش رہتا ہے) اور بطبق اسکے اشتہار حسب ضابطہ اس حکم سے جاری اور مشتہر کیا گیا تھا کہ مسمّی مذکور میعاد روز کے اندر حاضر ہوکر الزام مذکور کی جوابدہی کرے۔ مگر وہ حاضر نہیں ہُوا ہے۔ اور ہرگاہ مسمّی کے پاس بعض اراضی مالگذار سرکار اندر موضع (یا قصبہ) واقع ضلع

کے موجود ہے۔
لہذا آپ کو اجازت دیجاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ اراضی مذکور کو قرق کر کے تا صدور حکم ثانی اُس عدالت کے زیر قرقی رکھئے اور بلا توقف سرٹیفکیٹ اس بات کا کہ اُس حکم کے مطابق آپنے کیا عمل کیا ہے ابلاغ فرمایئے۔
مورخہ ماہ سنہء (مہر) (دستخط)

۷۔ وارنٹ جو ابتداءً واسطے حاضر کرانے گواہ کے جاری کیا جائے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۹۰)

بنام (نام او عہدہ دار پولیس یا اور شخص یا اشخاص کا جس کو یا جن کو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)
ہرگاہ ہمارے روبرو یہ نالش کیگئی ہے کہ مسمّی ساکن جرم (یہاں جرم کا مختصر حال لکھا جائیگا)۔ کا مرتکب ہُوا ہے (یا اُسپر اسکے ارتکاب کا شبہ کیا گیا ہے) اور قرین قیاس ہے کہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت اور قومیت گواہ) نالش مذکور کی بابت شہادت دے سکتا ہے اور ہرگاہ ہمکو اس گمان کی وجہ معقول و کافی حاصل ہے کہ جبتک وہ جبراً حاضر نہ کیا جائے وقت سماعت نالش مذکور کے بطور گواہ کے حاضر نہ ہوگا۔
لہذا تم کو اجازت دیجاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمّی مذکور کو گرفتار کر کے تاریخ ماہ سنہء کو اُس عدالت کے روبرو حاضر کرو تاکہ جُرم مندرجہ نالش کی بابت اُس کی زبانبندی لیجائے۔
آج تاریخ ماہ سنہء کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔
(مہر) (دستخط)

۸۔ وارنٹ بغرض تلاش بعد اطلاع رسانی کسی خاص جُرم کے۔

(ملاحظہ طلب دفعہ ۹۶)

بنام (نام اور عہدہ اُس عہدہ دار پولیس یا شخص یا اشخاص کا جسکو یا جنکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)
ہرگاہ ہمارے پاس اطلاع پہونچائی گئی ہے (یا ہمارے روبرو نالش ہوئی ہے) کہ جُرم (یہاں جُرم کا مختصر حال لکھا جائیگا) سرزد ہُوا ہے (یا اُسکے سرزد ہونیکا اشتباہ کیا گیا ہے) اور ہمکو معلوم ہُوا ہے کہ واسطے حصول اغراض تحقیقات مندرجہ حال (یا جو آئندہ عمل میں آئے) نسبت جُرم مذکور (یا جُرم مشتبہ کے) حاضر کرنا (یہاں شئے مطلوبہ کی صراحت لکھی جائیگی) کا ضروری اور لابُد ہے۔
لہذا بذریعہ اس تحریر کے تم کو اجازت دیجاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ شئے جسکی صراحت کیگئی ہے مذکور کو مقام (یہاں صراحت اُس مکان یا مقام یا جزو مقام کی لکھی جائیگی کہ صرف جسمیں تلاشی لی جائے گی) میں تلاش کرو اور اگر وہ دستیاب ہو تو اُس کو فوراً اُس عدالت میں حاضر کرو اور بغور تعمیل اُس وارنٹ کے

وارنٹ کو بعد ثبت عبارت ظہری بتصدیق اس امر کے کہ تم نے اسکے مطابق کیا کیا عمل کیا واپس بھیجو۔
آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مُہر) (دستخط)

۹۔ وارنٹ واسطے تلاشی مال رکھنے کے مشتبہ مقام کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۹۸)

بنام (نام اور عہدہ اُس عہدہ دار پولیس کا جو کانسٹبل سے زیادہ رتبہ رکھتا ہو۔)
ہرگاہ مجھکو اطلاع دیگئی ہے اور اُس کی تحقیقات باضابطہ کے بعد مجھکو یہ باور کرایا گیا ہے کہ (مکان یا دیگر مقام کا بیان) مال مسروقہ کے رکھنے (یا فروخت) کیلئے مستعمل ہوتا ہے (یا اگر ان دو اغراض میں سے کسی ایک کیواسطے مستعمل ہوتا ہو جنکا تذکرہ اس دفعہ میں ہے تو عبارت دفعہ مذکور اُس غرض کو تحریر کرو۔)
لہٰذا اس تحریر کی رو سے تم کو اختیار دیا جاتا اور حکم ہوتا ہے تم مکان مذکور میں (یا اور مقام میں) مع اس قدر مدد کے جو ضرور ہو داخل ہو اور داخل کرنے کیلئے اگر ضرورت ہو حسب مناسب عمل میں لاؤ اور مکان مذکور (یا دیگر مقام) کے ہر جزو کی تلاشی لو (یا اگر مکان کے کسی خاص جزو کی تلاشی لینی ہو تو اس جزو کی بخوبی صراحت کی جائے) اور ہر قسم کے مال کو (یا دستاویزات یا کاغذات یا اسٹامپ یا مواہیر یا سکہ جات کو جیسی صورت ہو) اور جب ایسی صورت پیش آئے) یہ بھی لکھو کہ تمام آلات اور سامان جسکی بابت قرینہ معقول سے تم کو گمان ہو کہ وہ واسطے تیاری دستاویزات جعلی یا اسٹامپ ہائے ملتبس یا مواہیر نقلی یا سکہ جات ملتبسہ کے (جیسی کہ صورت ہو) وہاں رکھے گئے ہیں ضبط کر کے اپنے قبضہ میں لاؤ اور اُن میں سے اُس قدر اشیاء کو جو قبضہ میں آجائیں فوراً اُس عدالت کے روبرو حاضر کرو اور بفور تعمیل اُس وارنٹ کے اُس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ تم نے بہ تعمیل وارنٹ کے کیا کارروائی کی اُس عدالت میں واپس بھیجو۔
آج بتاریخ ماہ سنہ میرے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مُہر) (دستخط)

۱۰۔ مچلکہ حفظ امن

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۰۷)

ہرگاہ مجھ (نام) ساکن (مقام) کو مچلکہ حفظ امن میعادی لکھنے کا حکم ہوا ہے لہٰذا میں اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ میعاد مذکور کے اندر نقض امن یا کوئی فعل جس سے نقض امن کا احتمال ہو نہ کرونگا۔ اور اگر میں اس میں قصور کروں تو میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ مبلغ کل سرکار قیصرہ ہند دام اقبالہا کو ادا کروں۔

مورخہ ماہ سنہ ۱۹ء (دستخط)

۱۱۔ نیک چلنی کا مچلکہ

(ملاحظہ طلب دفعات ۱۰۸ و ۱۰۹ و ۱۱۰)

ہرگاہ مجھ (نام) ساکن (مقام) کو اس مضمون سے مچلکہ لکھنے کا حکم ہوا ہے کہ میں بمقابلہ ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہا اور ملک ممدوح کی جملہ رعایا کے ساتھ میعاد تک (یہاں میعاد لکھنی چاہئے) نیک چلن رہوں۔ لہذا اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ میں میعاد مذکور تک بمقابلہ ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہا اور ملک ممدوح کی جملہ رعایا کے ساتھ نیک چلن رہونگا اگر میں اس میں قصور کروں تو مبلغ ملک ممدوح کو تاوان دوں۔

مورخہ ماہ سنہ (دستخط)

(جبکہ مچلکہ کے علاوہ ضمانت نامہ بھی لکھنا ضرور ہو تو یہ عبارت زائد لکھی جائیگی) ہم لوگ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ ہم مسمی مذکور الصدر کے ضامن اس بات کے ہیں کہ مسمی مذکور میعاد مسطورہ کے اندر ملک معظم قیصر ہند اور ملک موصوف کی کل رعایا کے مقابلہ میں نیک چلن رہیگا اور اگر نامبردہ اس میں قصور کرے تو ہم مشترکاً اور منفرداً ذمہ وار ہوتے ہیں کہ ملک ممدوح کے حضور میں مبلغ روپیہ تاوان دیں۔

واقع تاریخ ماہ سنہ (دستخط)

۱۲۔ سمن بوقت اطلاع یابی احتمال نقص امن کے۔

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۱۴)

بنام ساکن

ہرگاہ اطلاع معتبر سے ہم کو دریافت ہوا ہے کہ (یہاں مضمون اطلاع کا لکھا جائیگا۔) اور احتمال ہے کہ تم نقص امن کرنیوالے ہو یا ایسا فعل کرنیوالے ہو جس سے غالباً نقص امن ہوگا) لہذا بذریعہ اسکے تم کو حکم ہوتا ہے کہ تاریخ ماہ سنہ ۱۹ء کو وقت ۱۰ بجے قبل دوپہر کے صاحب مجسٹریٹ مقام کی کچہری میں اصالتاً یا بذریعہ مختار مجاز حسب ضابطہ کے) حاضر ہوکر وجہ اس امر کی ظاہر کرو کہ کیوں تم سے مچلکہ تعدادی روپیہ تاوان بافرار حفظ امن خلائق تا میعاد کے نہ لکھایا جائے (جب ضامن بھی ضرور ہوں تو یہ عبارت بڑھائی جائیگی) اور نیز کیوں ضمانت نامہ نوشتہ ایک ضامن (یا دو ضامنوں کا جیسا کہ موقع ہو) بقید مبلغ دیگی ہر ضامن (درحالیکہ ایک سے زیادہ ضامن ہوں) بطور تاوان کے داخل نہ کرایا جائے۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ۱۹ء کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۱۳۔ وارنٹ حوالگی جب ملزم حفظ امن کی ضمانت دینے میں قاصر رہے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲۳)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام

ہرگاہ مسمّی (نام اور سکونت) تاریخ ماہ سنہ کو مطابق حکم سمن کے ہمارے روبرو اصالتاً یا معرفت اپنے مختار مجاز کے حاضر ہوا جس میں اسکے نام اس امر کی وجہ ظاہر کرنے کا حکم ہوا تھا کہ اُس سے مچلکہ بتعداد مبلغ کے بشمول ایک ضامن (یا جبکہ بشمول ضامنان) کے با قرار ادائے مبلغ روپیہ فی ضامن اُس قرارداد کے ساتھ کیوں نہ لکھا جائے کہ مسمّی مذکور میعاد مہینے تک حفظ امن قائم رکھیگا۔ اور ہرگاہ اُس وقت حکم اُس مضمون سے تحریر پایا تھا کہ مسمّی مذکور ایسا مچلکہ لکھے اور ایسا ضامن حاضر کرے اگر ضمانت مطلوبہ اُس سے مختلف ہو جو سمن میں طلب ہوئی ہو تو اسکا ذکر یہاں لکھا جائیگا) اور نامبردہ حکم مذکور کی تعمیل میں قاصر رہا ہے۔

لہذا تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمّی مذکور کو اس وارنٹ کے ساتھ اپنی حراست میں لیلو اور میعاد مذکور کے لئے (سہاں میعاد قید کی مندرج ہوگی) جیلخانہ مذکور میں حفاظت سے رکھو الا اُس صورت میں کہ اسکی نسبت میعاد مذکور کے اندر[1] جائز طور پر حکم مخلصی کا دیا جائے اور اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ اسکی تعمیل کس طور سے کی گئی واپس بھیجو

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مُہر) (دستخط)

۱۴۔ وارنٹ حوالگی جبکہ ملزم نیک چلنی کی ضمانت دینے میں قاصر رہے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۲۳)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام

ہرگاہ میرے روبرو یہ بات ظاہر کیگئی ہے کہ مسمّی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت) ضلع کے اندر آوارہ خفیہ پھرتا رہا ہے اور پھر رہا ہے اور کوئی سبیل ظاہری معاش کی نہیں رکھتا ہے (یا) اور اپنا کچھ حال جو لایق اطمینان کے ہو بیان نہیں کرسکتا ہے (یا)

ہرگاہ شہادت نسبت رویہ عام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت قومیت) ہمارے روبرو گذر کر ضبط تحریر میں آئی ہے

---

[1] نمونہ ۱۳ میں بجائے الفاظ حکم مذکور کی تعمیل اسطرح سے کرے کہ مچلکہ مطلوبہ خود بشمول اپنے ضامن یا ضامنوں کے لکھدے کہ اس رہائی مچلکہ اور ضمانت نامہ قبول کیا جائیگا تو مسمّی (نام) مذکور کو مخلصی دیجائیگی" کے الفاظ "جائز طور پر حکم مخلصی کا دیا جائے" بروئے ضمیمہ دوم ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۹۲۳ کے قائم کئے گئے ہیں

میں سے واضح ہوتا ہے کہ وہ عادتاً سرقہ بالجبر کرنے والا ہے (یا نقب زن وغیرہ ہے جیسی صورت ہو)
اور ہرگاہ یہ مراتب قلمبند ہو کر اُسکے نام حکم صادر ہوا ہے کہ مسمی میعاد کیلئے (یہاں میعاد لکھی جائیگی) نیک چلن رہنے
کی ضمانت اس طرح داخل کرے کہ تمسک مچلکہ بشمول ایک ضامن یا دو یا زیادہ ضامنوں کے جیسی صورت ہو) بقید
مبلغ روپیہ دیگا خود بمبلغ روپیہ ذمّی ضامن (یا ذمّی ہر ضامن نمبلایہ امنان مذکور لکھدے اور مسمی
مذکور نے اس حکم کی تعمیل نہیں کی اور وہ بغرض تصفیہ کے اسکے لئے (یہاں میعاد لکھی جائیگی) کہ قید تجویز ہوئی ہے
الا اُس صورت میں کہ وہ اس میعاد کے اندر ضمانت داخل کردے۔

لہٰذا تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی مذکور کو معہ وارنٹ ہذا کے
اپنی حراست میں لیلو اور میعاد (یہاں میعاد قید) کیلئے جیلخانہ مذکور میں اُن بشمولیت رکھو الا اُس صورت میں کہ وہ
دوران میعاد میں حکم مذکور کی تعمیل اسطرح کرے تو مسمی مذکور کو جائز طور پر حکم مخلصی کا دیا جائیگا اور اس
وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ اُسکی تعمیل کیونکر کیگئی واپس بھیجو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مُہر) (دستخط)

۱۵۔ وارنٹ واسطے رہائی کسی شخص کے جو بوجہ عدم ادخال ضمانت کے قید ہوا ہو

(ملاحظہ طلب دفعات ۱۲۳ و ۱۲۴)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام یا بنام کسی اور عہدہ دار کے جسکی حراست میں وہ شخص ہو)۔
ہرگاہ (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت قیدی) بموجب وارنٹ عدالت ہٰذا مورخہ ماہ تمہاری حراست
میں سپرد کیا گیا تھا اور اُسکے مابعد اُس نے مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ کے مطابق حسب ضابطہ ضمانت دی ہے
اور ہم کو وجوہ کافی بتائید اس رائے کے معلوم ہوئی ہیں کہ نامبردہ کو بلا اندیشہ ضرر خلائق مخلصی دیجاسکتی ہے
پس تم کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ فوراً مسمی مذکور کو اپنی حراست سے رہا کردو الا اُس صورت میں
کہ وہ کسی اور وجہ سے حوالات میں رکھنے کے لائق ہو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مُہر) (دستخط)

۱۶۔ حکم بابت اندفاع امور باعث تکلیف کے۔

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۳۳)

لہ دیکھو فٹ نوٹ نمونہ نمبر ۱۳ ماسبق۔

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت)

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم نے ان اشخاص کیلئے جو کسی شارع عام (یا دیگر مقام عام) کو استعمال کرتے ہوں سد راہ (یا امر باعث تکلیف) قائم کی ہے جو الیٰ آخرہ (یہاں سڑک یا مقام عام لکھنا چاہئے) بوجہ الیٰ آخرہ (یہاں اُس شئے کی صراحت لکھی جائے گی جس کی وجہ سے سد راہ یا امر باعث تکلیف پیدا ہوتا ہو) اور وہ سد راہ (یا امر باعث تکلیف) اب تک موجود ہے۔ یا

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم بطور مالک یا سربراہ کار کے کاروبار یا پیشہ اس جگہ حراست کاروبار یا پیشہ کی اور مقام کی (یہاں وہ جائے) ہے لکھی جائیگی عمل میں لاتے ہو جو خلائق کی تندرستی (یا آسائش) میں اس وجہ سے مضر ہے (یہاں مختصراً لکھا جائیگا کہ نتائج مضر کس طرح پیدا ہوتے ہیں) اور چاہئے کہ وہ مسدود کر دیا جائے یا دوسرے مقام پر اٹھا دیا جائے۔ یا

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم مالک (یا قابض یا مہتمم انتظام) تالاب (یا چاہ یا خندق) کے ہو جو شارع عام (یہاں شارع عام لکھا جائیگا) کے متصل ہے اور بوجہ اسکے کہ اس تالاب یا چاہ یا خندق کے گرد کوئی جنگلا موجود نہیں ہے (یا جنگلا حفاظت کیلئے غیر کافی ہے) خلائق کی عافیت کو اس سے ...

آگے دیکھو

ہرگاہ الیٰ آخرہ (جیسی صورت ہو)

بذریعہ اس تحریر کے تم کو ہدایت کیجاتی ہے و حکم ہوتا ہے کہ عرصہ (یہاں میعاد لکھی جائیگی) کے اندر (یہاں صراحت کیجائیگی کہ امر باعث تکلیف کے دفعہ کرنیکے لئے کیا کرنا چاہئے) کرو یا بوقت   مقام   کی عدالت میں تاریخ   ماہ   آئندہ کو حاضر ہو کر اسباب کی وجہ ظاہر کرو کہ اس حکم کا اجرا کیوں نہ کرایا جائے۔ بذریعہ اس تحریر کے تم کو ہدایت کیجاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ عرصہ (یہاں میعاد لکھی جائیگی) کے اندر مقام مذکور پر ایسا کاروبار یا پیشہ موقوف کر دو اور پھر اُسکو جاری نہ کرو یا یہ کہ کاروبار مذکور کو اس مقام سے جہاں جاری اب ہوتا ہے اٹھا کر بیجاؤ یا بوقت   عدالت فلاں میں تاریخ   (حسب عبارت صدر) حاضر ہو وغیرہ۔

بذریعہ اس تحریر کے تم کو ہدایت کیجاتی ہے و حکم ہوتا ہے کہ عرصہ (یہاں میعاد لکھی جائیگی) کے اندر ایک جنگلا کافی (یہاں قسم جنگلا اور صراحت مقام کی جہاں جنگلا لگیگا لکھی جائے گی) قائم کر دو یا بوقت   عدالت میں (حسب عبارت صدر) حاضر ہو وغیرہ۔ یا

بذریعہ اسکے میں تم کو حکم دیتا ہوں اور ہدایت کرتا ہوں وغیرہ (جیسی صورت ہو)

آج بتاریخ   ماہ   سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مُہر)   (دستخط)

۱۷ حکم مجسٹریٹ مشعر تقرر جوری۔

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۳۸)

ہرگاہ تاریخ   ماہ   سنہ کو حکم بنام مسمی   اس ہدایت کیساتھ جاری ہوا تھا (یہاں خلاصہ حکم کا درج کیا جائیگا)۔ اور ہرگاہ مسمی   مذکور نے درخواست مورخہ   ماہ   سنہ میں استدعا میرے روبرو گذرانی ہے کہ حکم واسطے تقرر جوری کے بنظر تنقیح امر کے صادر کیا جائے کہ آیا حکم متذکرہ صدر معقول و مناسب تھا یا نہیں۔ بذریعہ اس تحریر کے میں مسمیان (یہاں نام وغیرہ پانچ یا زیادہ اہل جوری کے لکھے جائینگے) کو اہالی جوری واسطے تجویز اور انفصال امر مذکور کے مقرر کرتا ہوں اور اہالی جوری مذکور کو حکم دیتا ہوں کہ اپنے فیصلہ کی رپورٹ اس حکم کی تاریخ سے   روز کے اندر ہماری کچہری واقعہ   میں داخل کریں۔

آج بتاریخ   ماہ   سنہ کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مُہر)   (دستخط)

۱۸ مجسٹریٹ کا اطلاع نامہ اور حکم تاکیدی بعد ظاہر ہونے تجویز جوری کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۰)

بنام (نام اور تفصیل یعنے ولدیت و قومیت اور سکونت)

اس تجویز کی رو سے تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ تمہاری درخواست کے بموجب جو تاریخ   ماہ   سنہ گذری تھی جو اشخاص جوری حسب ضابطہ مقرر ہونے تھے انکی یہ رائے قائم ہوئی کہ حکم جو تاریخ   ماہ   سنہ کو تمہارے نام اس ہدایت سے صادر ہوا تھا (یہاں حکم کی ہدایت کا خلاصہ لکھا جائیگا) معقول اور مناسب ہے۔ پس حکم مذکور قطعی کردیا گیا ہے اور بذریعہ اس تحریر کے تم کو ہدایت کیجاتی ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ حکم مذکور کی تعمیل (یہاں میعاد مہلت لکھی جائیگی) روز کے اندر کرو اگر نہ کروگے تو اس تاوان کے مستوجب ہوگے جو مجموعہ قوانین تعزیرات ہند میں عدول حکمی کے لئے مقرر ہے۔

آج بتاریخ   ماہ   سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مُہر)   (دستخط)

۱۹ حکمنامہ بدین مضمون کہ دوران تحقیقات جوری میں کسی خطرہ قریب الوقوع کے روکنے کی تدبیر کیجائے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۲)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت)

ہرگاہ تحقیقات معرفت دہائی جوری کے جو واسطے تجویز اس امر کے مقرر ہوئے تھے آیا میرے حکم مصدرہ تاریخ
ماہ سنہ معقول و مناسب ہے یا نہیں ہنوز جاری ہے اور میرے روبرو یہ بات ظاہر کیگئی ہے کہ وہ
امر تکلیف دہ جو اس حکم میں مذکور ہے اسقدر قریب الوقوع خطرۂ عظیم خلائق کا باعث ہے کہ اُسکے اندفاع کیلئے فوراً تدبیر
مناسب کرنی ضرور ہے لہذا اس تحریر کی رو سے حسب احکام دفعہ ۱۴۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے تم کو ہدایت
کیجاتی ہے اور حکم تاکیدی دیا جاتا ہے کہ فوراً تا ظہور نتیجہ تحقیقات وقعہ معرفت جوری کے فلاں تدبیر (یہاں صاف صاف
لکھا جائیگا کہ خطرہ مذکورہ کے اندفاع چند روزہ کیلئے کیا کرنا ضروری ہے) عمل میں لاؤ۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۸۰ حکم مجسٹریٹ مشعر امتناع ارتکاب مکرر وغیرہ کسی امر باعث تکلیف کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۳)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت و سکونت)

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ (یہاں الفاظ مناسب اتباع الفاظ مندرجہ نمونہ نمبر ۷۹ یا ایسے ہی صورت ہوتے جائینگے)۔

لہذا تم کو اس تحریر کی رو سے حکم تاکیدی اور قطعی ہوتا ہے کہ پھر بذریعہ رکھنے یا رکھوانے یا رکھنے کی اجازت وغیرہ دینے کے (جیسی صورت ہو) مکرر اس امر باعث تکلیف کے مرتکب نہو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۸۱ حکم مجسٹریٹ مشعر امتناع مزاحمت یا بلوہ وغیرہ

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۴)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت)

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم (اس جگہ بائداد کی بخوبی صراحت لکھی جائے گی) پر قبضہ
رکھتے ہو یا اُس کا انتظام کرتے ہو اور اس اراضی میں نالی کھودنے کے وقت تمہارا ارادہ ہے
کہ کوئی جزو اُس مٹی اور پتھروں کا جو نالی سے نکلیں شارع عام پر جو اراضی کے متصل ہے
ڈالدو یا رکھوادو جس سے اُن لوگوں کو مزاحمت پہونچنے کا خطرہ ہے جو سڑک کو استعمال
میں لائیں۔ یا۔

چونکہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ اور بہت سے اشخاص (یہاں اشخاص کی قسم کی صراحت کیجائیگی) اس بات پر آمادہ ہیں کہ جمع ہو کر شارع عام پر سے (یا جیسی صورت ہو) بطور ایک مجمع مذہبی کے گذر کریں اور ایسے مجمع مذہبی کے وہاں ہو کر جانے سے احتمال بلوہ یا ہنگامہ کا ہے۔ یا ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے الی آخرہ (جیسی صورت ہو)

لہذا اس تحریر کی رو سے تم کو حکم ہوتا ہے کہ کسی تودہ مٹی یا پتھر جو تمہاری اراضی سے برآمد ہو شارع عام مذکور کے کسی مقام پر نہ رکھو یا رکھے جانے کی اجازت نہ دو۔ یا

اس تحریر کی رو سے تم کو ممانعت کیجاتی ہے کہ مجمع مذہبی کو شارع عام مذکور پر گذرنے نہ دو۔ اور تم کو تاکید ہدایت کیجاتی ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ ایسے مجمع مذہبی میں کسی طرح شریک نہ ہو۔ یا جو تاکید بلحاظ صورت بینہ کے لکھنی ضرور ہو

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۲۲ حکم مجسٹریٹ مشعر اظہار اس امر کے کہ کون فریق اراضی وغیرہ متنازعہ پر قابض ہے اور مستحق قبضہ کا ہے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۵)

چونکہ باعتبار اُن وجوہ کے جو حسب ضابطہ قلمبند ہوئی ہیں ہمکو معلوم ہوا کہ ایک تنازع جس سے نقض امن پیدا ہونے کا احتمال ہے مابین (یہاں فریقین کے نام اور سکونت لکھی جائیگی یا اگر نزاع مابین جماعات ساکنان دیہہ کے ہو تو اُن کی صرف سکونت لکھنی کافی ہے) نسبت (یہاں شئے متنازعہ کا حال مختصر لکھا جائیگا) جو ہمارے علاقہ کے حدود مقامی میں واقعہ ہے برپا ہوا تھا اُسپر جملہ فریقین مذکور کے نام حکم جاری ہوا تھا کہ اپنے اپنے دعوے کے بیانات تحریری خصوص نسبت مرقبضہ واقعی (شئے متنازعہ) مذکور کے پیش کریں اور اُسکی نسبت تحقیقات باضابطہ کر کے ہم کو اطمینان ہوا کہ بلالحاظ صحت غیرہ صحت دعوے ہر فریق کے نسبت قانونی استحقاق قبضہ کے دعوے قابض واقعی ہونیکا جو طرف سے (یہاں نام یا اسماء یا تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت لکھی جائیگی) کے پیش ہوا ہے صحیح و درست ہے۔

پس ہم اپنا فیصلہ اس طرح پر ظاہر کرتے ہیں کہ وہ شخص یا اشخاص (شئے متنازعہ) مذکور پر قابض ہیں اور قبضہ اُسکا قائم رکھنے کے مستحق ہیں اُس وقت تک کہ وہ ضابطہ قانونی کے بموجب بیدخل کئے جائیں اور ہم تاکید ممانعت کرتے ہیں کہ اس درمیان میں کوئی شخص اُسکے یا اُنکے قبضہ میں مزاحم نہ ہو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۲۳- وارنٹ قرقی وقت تنازع بابت قبضہ اراضی وغیرہ

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۶)

بنام عہدہ دار پولیس مہتمم پولیس اسٹیشن مقام یا بنام کلکٹر مقام

ہرگاہ ہمارے روبرو یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ایک تنازع جس سے نقص امن ہونیکا احتمال ہے مابین (یہاں اُن اشخاص کا نام و سکونت لکھی جائیگی جن میں نزاع ہو یا صرف سکونت جبکہ نزاع مابین جماعت سکنائے دیہہ کے ہو) نسبت (یہاں مختصر حال شئے متنازع کا لکھا جاویگا) جو ہمارے علاقہ کی حدود کے اندر واقع ہے برپا ہوا ہے اور اُسپر فریقین مذکور کو حسب ضابطہ حکم ہوا تھا کہ اپنا اپنا دعوے نسبت امر قبضہ واقعی شئے نزاع مذکور کے تحریر آ پیش کریں اور ہرگاہ دعاوی مذکور کی تحقیقات باضابطہ عمل میں آکر ہماری یہ تجویز قرار پائی ہے کہ فریقین میں سے کوئی فریق شئے متنازعہ مذکور پر قابض نہ تھا (یا ہم اپنا اطمینان نہیں کر سکتے ہیں کہ فریقین میں سے کون فریق حسب بیان متذکرہ بالا قابض تھا)

لہٰذا اس تحریر کی رو سے تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ شئے متنازعہ مذکور کو اس طور سے قرق کرو کہ اسکو لیکر اپنے قبضہ میں رکھو اور جبتک کہ کوئی ڈگری اور حکم کسی عدالت مجاز کا مشعر تصفیہ حقوق فریقین یا دعوے مقابلت کے صادر اور حاصل نہ ہوئے اسکو قرق رکھو اور اس وارنٹ کو بعد لکھنے عبارت ظہری تصدیق اس امر کے کہ اُسکی تعمیل کیونکر کیگئی واپس بھیجو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۲۴- حکم امتناعی مجسٹریٹ نسبت استعمال اراضی یا آب کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۴۷)

چونکہ تنازع نسبت حق استعمال (یہاں مختصر بیان شئے متنازعہ کا لکھا جائے) کے جو ہمارے علاقہ کی حدود کے اندر واقع ہے اور جس اراضی (یا پانی) پر تنہا قابض ہونیکا دعوے طرف سے (یہاں شخص یا اشخاص کے نام لکھے جائینگے) کے پیش ہوا ہے اور اُسکی نسبت تحقیقات باضابطہ کرنے کے بعد ہم کو ثابت ہوا ہے کہ اُس اراضی (یا آب) کے استعمال اور تصرف کا حق خلائق کو (یا اگر کسی ایک شخص یا قسم اشخاص کو ایسا حق حاصل رہا ہے تو اُن کا نام اور پتہ لکھا جائیگا) حاصل رہا ہے اور یہ کہ (اگر اُسکا استعمال تمام سال میں ہو سکتا ہو) اراضی (یا آب) مذکور کا استعمال تحقیقات مذکور کے شروع ہونیسے تین مہینے پہلے خاص ہوتا رہا ہے (یا اگر اُس کا استعمال صرف بعض خاص اوقات پر ہو سکتا ہو تو یہ لکھا جائیگا کہ اُس کا استعمال اُن اوقات میں سے سب سے پچھلے اوقات میں حاصل رہا ہے۔

جن میں اُس کا استعمال کرنا ممکن ہے)

پس میں حکم دیتا ہوں کہ مسمی (مدعو یا یا دعویداران قبضہ ہیں) یا کوئی اور شخص اُن کا واسطہ دار اراضی (یا آب) مذکور پر باخراج حق استفادہ و استعمال متصلہ خلق اللہ کے تنہا قبضہ نہ کرے (یا قبضہ نہ رکھے) تا وقتیکہ وہ شخص (یا اشخاص) کسی عدالت مجاز سے ایسی ڈگری یا حکم حاصل نہ کرے (یا نہ کریں) جس میں اُس کو (یا اُن کو) قبضہ تنہا دلایا گیا ہو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) دستخط

۲۵۔ مچلکہ اور ضمانت نامہ جو وقت تحقیقات ابتدائی روبرو عہدہ دار پولیس کے لکھا جاویگا

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۶۹)

چونکہ مجھ (نام) ساکن پر الزام ارتکاب جرم کا لگایا گیا ہے اور بعد تحقیقات کے مجھکو حکم ہوا ہے کہ روبرو صاحب مجسٹریٹ مقام کے حاضر ہوں۔

اور بعد تحقیقات کے میرے نام حکم ہوا ہے کہ مچلکہ اس اقرار کے ساتھ میں خود لکھ دوں کہ جب کبھی میری طلبی ہوگی میں حاضر ہونگا۔ لہٰذا اس تحریر کی رو سے اپنے تئیں پابند کرتا ہوں کہ بمقام بعدالت میں تاریخ ماہ آئندہ (یا کسی اور روز جو میری حاضری کے لئے مقرر کیا جائے) حاضر ہو کر جرم قرار دادہ کی جوابدہی مزید کرونگا۔ اور اگر اس اقرار کے بجالانے میں قصور کروں تو مبلغ بطور تاوان ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہٗ کو ادا کرونگا۔

مورخہ ماہ سنہ ء (دستخط)

میں (یا ہم مشترکاً یا منفرداً اپنی اپنی طرف سے اقرار کرتے ہیں) اقرار کرتا ہوں کہ میں (یا ہم) مسمی کیطرف سے اسبات کا ضامن ہوں (یا ہیں) کہ مسمی مذکور تاریخ ماہ آئندہ کو (یا کسی اور تاریخ کو جو بعد ازیں اُس کی حاضری کے لئے مقرر کی جائے) عدالت واقعہ مقام میں اس غرض سے حاضر ہوگا کہ اپنے ذمہ کے جرم قرار دادہ کی جوابدہی مزید کرے اور اگر وہ حاضر ہونے میں قصور کرے تو میں (یا ہم) اپنے تئیں پابند کرتا ہوں (یا کرتے ہیں) کہ مبلغ بطور تاوان ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہٗ کو ادا کروں گا (یا کرینگے)

مورخہ ماہ سنہ ء (دستخط)

۲۶۔ مچلکہ پیروی استغاثہ یا ادائے شہادت۔

(ملاحظہ طلب دفعہ ۱۷۰)

میں (نام) ساکن (مقام) اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ میں تاریخ ماہ آیندہ کو بوقت نواخت گھنٹہ روز بمقام بعدالت بمقدمہ الزام بنام حاضر ہوکر وہاں استغاثہ کی پیروی (یا استغاثہ کی پیروی اور ادائے شہادت) (یا ادائے شہادت) کروں گا۔ اور اگر اس میں قصور کروں تو میں اقرار کرتا ہوں کہ مبلغ روپیہ ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہ کو بطور تاوان ادا کروں۔

موّرخہ ماہ سنہ ء (دستخط)

۲۷۔ اطلاع سپردگی مقدمہ منجانب مجسٹریٹ بنام وکیل سرکار

(ملاحظہ طلب دفعہ ۲۱۸)

مجسٹریٹ مقام اس تحریر کی رو سے اطلاع دیتا ہے کہ اس نے کو اجلاس سشن آیندہ میں تجویز کے لئے سپرد کیا ہے پس مجسٹریٹ مذکور اس تحریر کی رو سے وکیل سرکار کو ہدایت کرتا ہے کہ استغاثہ مذکور کی پیروی کرے۔

الزام جو بنام ملزم کے لگایا ہے یہ ہے کہ (تاریخ دیہاں الزام حسب فرد قرارداد جرم کے لکھا جائیگا)

موّرخہ ماہ سنہ ء (دستخط)

۲۸۔ فرد قرارداد جرم

(ملاحظہ طلب دفعات ۲۲۱ و ۲۲۲ و ۲۲۳)

(۱) فرد قرارداد جرم جسمیں ایک الزام ہو۔

(الف) میں (مجسٹریٹ کا نام اور عہدہ وغیرہ) اس تحریر کی رو سے تم (شخص ملزم کا نام) پر حسب تفصیل ذیل الزام قائم کرتا ہوں۔

(ب) کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ ء کو یا اُسکے قریب وقعہ پر ملک معظم قیصرہ ہند دام اقبالہ کے مقام مقابلہ میں جنگ کی لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۱ میں مقرر ہے اور جو عدالت سشن کی سماعت کے لائق ہے (جب فرد قرارداد جرم کو مجسٹریٹ پریزیڈنسی ترتیب دے تو بجائے عدالت سشن کے عدالت ہائی کورٹ قائم کی جائیگی۔)

(ج) اور میں اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہوں کہ تمہارے مقدمہ کی تجویز بربنائے الزام مذکور عدالت موصوف کے روبرو عمل میں آئے۔

(مجسٹریٹ کے دستخط اور مُہر)

(فقرہ (ب) کے عوض یہ عبارت قائم ہو سکتی ہے)

(۲) کہ تم نے تاریخ   ماہ   سنہ   کو یا اُس کے قریب مقام   پر آنریبل صاحب ممبر کونسل جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند کو یہ نتیجہ پیدا کرنے کیلئے کہ صاحب موصوف اپنے منصب ممبری کے اختیارات جائزہ کی تعمیل سے باز رہیں زبر حملہ کیا لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۴ میں مندرج ہے اور جو عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کی سماعت کے لائق ہو۔

دفعہ ۱۲۴ کی بناء پر

(۳) تم نے بصیغہ   میں سرکاری ملازم ہو کر   سے بنیابت مستغیث کسی منصبی عمل کے کرنے سے باز رہنے کیلئے اجرت جائزہ کے سوا [illegible] بطور رشوت [illegible] لینا قبول کیا لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۶۱ میں مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے۔

دفعہ ۱۶۱ کی بناء پر

دفعہ ۱۶۶ کی بناء پر تم تاریخ   ماہ   سنہ   کو یا اُسکے قریب مقام   بہ ذیل (یہاں فعل کے مرتکب ہونے جیسی صورت ہو) اور وہ فعل خلاف منشائے دفعہ   ایکٹ   کے ہے اور تم جانتے تھے کہ اس فعل سے   کو ضرور پہونچیگا۔ اور اس وجہ سے تم ایسے جرم کے مرتکب ہوئے ہو جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۴ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا ہائیکورٹ) کے ہے

(۵) تم نے تاریخ   ماہ   سنہ   کو یا اُسکے قریب مقام   پر جبکہ شخص   کے مقدمہ کی تجویز درپیش تھی روبرو   کے اپنی شہادت میں یہ بیان کیا کہ   اور تم اس بیان کو جانتے تھے یا باور کرتے تھے کہ جھوٹ ہے یا تم اسکو سچ باور نہیں کرتے تھے اور اس وجہ سے تم نے ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۹۳ میں مندرج ہے اور وہ لائق سماعت عدالت سشن (یا ہائی کورٹ) کے ہے۔

دفعہ ۱۹۳ کی بناء پر

(۶) تم تاریخ   ماہ   سنہ   کو یا اُسکے قریب مقام   پر   مسمی   کی ہلاکت کا باعث ہو کر ایسے قتل انسان مستلزم سزا کے مرتکب ہوئے جو قتل عمد کی حد تک نہیں پہونچتا پس تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۴ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے۔

دفعہ ۳۰۴ کی بناء پر

تم نے تاریخ   ماہ   سنہ   کو یا اُسکے قریب مقام   پر مسمی   کی خودکشی میں جب اُس نے فتنے کی حالت میں اپنے تئیں ہلاک کیا اعانت کی لہذا تم اُس جرم کے

دفعہ ۳۰۶ کی بناء پر

مرتکب ہوئے جس کی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۴ میں مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے)

دفعہ ۳۲۵ کی بناء پر | (۸) تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اُسکے قریب بمقام بالارادہ ضرر شدید پہونچایا لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۲۵ میں مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے۔

دفعہ ۳۹۲ کی بناء پر | (۹) تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اسکے قریب بمقام سرقہ بالجبر نسبت (یہاں نام لکھا جائیگا) کے کیا اور اسوجہ سے ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۹۲ میں مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے۔

دفعہ ۳۹۵ کی بناء پر | (۱۰) تمنے تاریخ ماہ سنہ کو یا اسکے قریب بمقام ڈکیتی یعنی ایسے جرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۹۵ میں مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے۔

(ان مقدمات کی نسبت جو مجسٹریٹ کرے ان میں بجائے اس عبارت کے "قابل سماعت عدالت سشن کے ہے" یہ عبارت لکھنی چاہیئے "قابل ہے ہی سماعت کے ہے" اور (ج) میں لفظ یہ عدالت موصوفہ متروک کرنا چاہیئے)۔

(۳) فرد قرارداد جرم جس میں دو یا زیادہ الزام ہوں۔

(الف) میں (مجسٹریٹ کا نام اور عہدہ وغیرہ) اس تحریر کی رو سے تم (شخص ملزم) پر الزام حسب تفصیل ذیل قائم کرتا ہوں:-

(ب) اولاً یہ کہ تمنے تاریخ ماہ سنہ کو یا اسکے قریب بمقام ایک سکہ دفعہ ۲۴۱ کی بناء پر کو ملتبس جانکر دوسرے شخص مسمی کو مثل سکہ اصلی کے دیدیا لہذا تم اس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۴۱ میں مندرج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے۔

ثانیاً یہ کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اُسکے قریب بمقام ایک سکہ کا ملتبس ہونا جانکر ایک اور شخص مسمی کو اس بات پر آمادہ کرنے کا اقدام کیا کہ وہ اصلی سکہ کی حیثیت سے اُس کو لے لہذا تم اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۴۱ میں درج ہے اور جو قابل سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے۔

(ج) اور میں اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہوں کہ تمہارے مقدمہ کی تجویز بربنائے الزام مذکور عدالت موصوفہ سے عمل میں آئے۔

(مجسٹریٹ کے دستخط اور مُہر)

(بجائے فقرہ (ب) کے یہ عبارت قائم ہوسکتی ہے۔

دفعات ۳۰۲ و ۳۰۴ کی بناء پر | (۱) اولاً یہ کہ تم تاریخ ماہ سنہ کو یا اُسکے قریب بمقام مسمی کی ہلاکت کا باعث ہونے سے قتل عمد کے مرتکب ہوئے لہذا تم نے اُس جُرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۲ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے۔

ثانیاً یہ کہ تم تاریخ ماہ سنہ کو یا اُسکے قریب بمقام مسمّی کی ہلاکت کا باعث ہونے سے ایسے قتل انسان مستلزم سزا کے مرتکب ہوئے جو حد قتل عمد تک نہیں پہونچتا۔ لہذا تم نے اُس جُرم کا ارتکاب کیا جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۰۴ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے۔

دفعات ۳۷۹ و ۳۸۲ کی بناء پر | اولاً یہ کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اُسکے قریب بمقام سرقہ کا ارتکاب کیا لہذا تم اُس جُرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۷۹ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) ہے۔

ثانیاً یہ کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اُسکے قریب بمقام بغرض ارتکاب سرقہ کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہونے کی تیاری کرکے سرقہ کا ارتکاب کیا لہذا تم اُس جُرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائی کورٹ) کے ہے۔

ثالثاً یہ کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اُس کے قریب بمقام ایک شخص کے مزاحم ہونے کی تیاری اس غرض سے کرکے سرقہ کا ارتکاب کیا کہ سرقہ کرکے تم کو بھاگ جانے کا موقعہ ملے لہذا تم اُس جُرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۸۲ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے۔

رابعاً یہ کہ تمنے تاریخ ماہ سنہ یا اُسکے قریب بمقام اس مال کو بچا رکھنے کی غرض سے جو تم نے سرقہ سے حاصل کیا کسی شخص کو ضرر پہونچانے کی تخویف کی تیاری کرکے سرقہ کا

ارتکاب کیا لہذا تم اُس جُرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۰۸ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا عدالت ہائیکورٹ) کے ہے۔

الزامات علی طریق البدل (۴) تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اُس کے قریب بمقام جنگلہ دفعہ ۱۹۳ کی بناء پر کی نسبت تحقیقات درپیش تھی کے روبرو ادائے شہادت میں یہ بیان کیا کہ اور تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اُسکے قریب بمقام جنگلہ شخص کے مقدمہ کی تجویز درپیش تھی کے روبرو ادائے شہادت میں یہ بیان کیا کہ ان بیانات میں سے ایک کو تم جھوٹ جانتے تھے یا باور کرتے تھے۔ یا سچ باور نہیں کرتے تھے۔ لہذا تم نے اُس جرم کا ارتکاب کیا جو حسب دفعہ ۱۹۳ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے قابل سزا اور لائق سماعت عدالت سشن یا عدالت ہائیکورٹ کے ہے۔

(جن مقدموں کی تجویز کہ مجسٹریٹ کے روبرو ہو اُن میں بجائے عبارت قابل سماعت عدالت سشن کے یہ لکھنا چاہئے ''لائق میری سماعت کے'' اور (ج) کی عبارت میں عدالت ''موقوفہ'' متروک کرنی چاہئے۔

(۳) فرد قرارداد جرم سرقہ جب ملزم پر سابق میں کوئی جرم قرار پاچکا ہو۔

میں (نام اور عہدہ مجسٹریٹ وغیرہ) بذریعہ اس تحریر کے تم (نام شخص ملزم) پر حسب تفصیل ذیل الزام قائم کرتا ہوں کہ تم نے تاریخ ماہ سنہ کو یا اُسکے قریب بمقام سرقہ کا ارتکاب کیا اور اس وجہ سے اُس جرم کے مرتکب ہوئے جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۷۹ میں مندرج ہے اور جو لائق سماعت عدالت سشن (یا ہائیکورٹ مجسٹریٹ) جیسی صورت ہو) کے ہے۔

اور تم (یہاں نام ملزم کا لکھا جائیگا) مذکور پر یہ الزام بھی قائم ہوا ہے کہ قبل ارتکاب جرم مذکور یعنی تاریخ ماہ سنہ کو روبرو (یہاں نام اُس عدالت کا لکھا جائیگا جسکی تجویز سے جرم ثابت قرار پایا ہو) مقام پر تمہارے ذمہ ایسا جرم ثابت قرار پایا جسکی سزا حسب مندرجہ باب ۱۷ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند قید تا میعاد تین برس کے مقرر ہے یعنی جرم نقب زنی بوقت شب (اس جگہ جرم کی تعریف انہیں الفاظ سے لکھی جائیگی جو اُس دفعہ میں ہوں جسکے بموجب شخص ملزم پر جرم ثابت قرار پایا ہو) اور وہ حکم جسکی رو سے وہ جرم ثابت قرار پایا تھا اب تک نافذ و موثر ہے اور تم اس وجہ سے حسب منشاء دفعہ ۷۵ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے سزا اضافہ شدہ پانیکے لائق ہو۔

اور میں بذریعہ تحریر ہذا کے حکم دیتا ہوں کہ تمہارے مقدمہ کی تجویز عمل میں آئے۔ الخ

۲۹۔ وارنٹ حوالگی بربنائے حکم سزائے قید یا جرمانہ مصدرہ صاحب مجسٹریٹ
(ملاحظہ طلب دفعات ۲۴۵ و ۲۵۸)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام

ہرگاہ تاریخ ماہ سنہ کو مسمی (قیدی کا نام) (قیدی اول دوم سوم جیسی صورت ہو) مقدمہ نمبر مندرجہ کا ندرہ سنہ روبرو مجھ (نام اور عہدہ حاکم مجوزہ) بعلت جرم (یہاں جرم یا جرائم کی تفصیل مختصر لکھی جائیگی) حسب منشاء دفعہ (یا دفعات) مجموعہ قوانین تعزیرات ہند (یا ایکٹ) مجرم قرار پایا اور اسپر حکم سزا (یہاں سزا کی صراحت مکمل اور مشرح لکھی جائیگی) صادر ہوا تھا۔

لہذا تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی (قیدی کا نام) مع وارنٹ ہذا جیلخانہ کے اندر اپنی حراست میں لیکر وہاں حکم سزا متذکرہ صدر کی تعمیل قانون کے مطابق کرو۔

آج تاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۳۰۔ وارنٹ قید جب زر معاوضہ بذریعہ قرقی وصول نہ ہو سکے
(ملاحظہ طلب دفعہ ۲۵۰)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام۔

چونکہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت اور قومیت) نے بنام مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت اور قومیت شخص ملزم) یہ نالش کی ہے کہ (مختصر حال نالش کا بیان کیا جائے) اور نالش مذکور بے اصل (یا برائے ایذارسانی) قرار پاکر خارج کی گئی ہے اور حکم اخراج میں مبلغ روپیہ بطور معاوضہ مسمی (نام فریادی) کے ذمے عاید کیا گیا ہے اور یہ کہ مبلغ مذکورہ بفور ادا نہیں ہوا ہے اور مسمی (نام فریادی) کی جائداد منقولہ کی قرقی سے وصول نہیں ہو سکتا ہے اور اسکی نسبت حکم صادر ہوا ہے کہ وہ میعاد کیلئے جیلخانہ میں قید محض میں رہے۔ الا اس حالت میں کہ وہ زر معاوضہ مذکور میعاد کے انقضاء سے پہلے ادا ہو جائے۔

پس اس تحریر کی رو سے تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) مذکور کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی مذکور کو مع وارنٹ ہذا اپنی حراست میں لیکر میعاد (یہاں میعاد قید لکھی جائیگی) مذکور کے لئے جیلخانہ مذکور میں حفاظت سے بقید شرائط دفعہ ۶۹ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے رکھو۔ الا اس صورت میں کہ زر معاوضہ مذکور میعاد کے انقضاء سے پہلے ادا ہو جائے۔ اور بفور ادا ہونے زر معاوضہ کے اسکو رہا کرو

اور اس وارنٹ کو مع عبارت ظاہری مظہر تصدیق اس امر کے تعمیل اس کی کس طریقہ پر ہوئی واپس بھیجو۔
آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔
(مُہر) (دستخط)

۱۳۱۔ سمن بنام گواہ۔

(ملاحظہ طلب دفعات ۶۸ و ۲۵۶)

بنام مسمی ساکن۔
ہرگاہ ہمارے روبرو نالش ہوئی ہے کہ مسمی ساکن جرم (بیان جرم کا مختصر حال بقید وقت اور مقام کے لکھا جائیگا) کا مرتکب ہوا ہے (یا اسکے ارتکاب کا اسپر شبہ کیا گیا ہے) اور ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ تم مستغیث کیطرف سے شہادت متعلقہ امور ہم دے سکو گے۔
لہذا تمہارے نام سمن جاری کیا جاتا ہے کہ تاریخ ماہ سنہ آئندہ کو دوپہروں سے پہلے وقت دس بجے کے اس عدالت میں اس غرض سے حاضر ہو کہ نالش مذکور کی بابت جو کچھ تم کو معلوم ہو اسکی نسبت شہادت دو اور بلا اجازت عدالت کے وہاں سے چلے نہ جاؤ اور تم کو بذریعہ اسکے متنبہ کیا جاتا ہے کہ اگر تم بلا وجہ جائز تاریخ مذکور پر حاضر ہونے میں غفلت یا اس سے انکار کرو گے تو تمہاری حاضری بالجبر کیلئے وارنٹ جاری کیا جائے گا۔
آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔
(مُہر) (دستخط)

۱۳۲۔ پریسپٹ بنام مجسٹریٹ ضلع بغرض طلبی اہل جوری و اسیسران

(ملاحظہ طلب دفعہ ۳۲۶)

بنام مجسٹریٹ ضلع مقام
ہرگاہ یہ امر قرار پایا ہے کہ جلسہ سشن محکمہ فوجداری تاریخ ماہ آئندہ کو بکچہری مقام انعقاد پائے اور نام اشخاص مندرجہ پریسپٹ ہذا ان اہل جوری اور اسیسران کی فہرست مصححہ سے جو اس عدالت میں بھیجی گئی تھی حسب ضابطہ بذریعہ چٹھی ڈالنے کے منتخب کئے گئے ہیں لہذا آپ کو بذریعہ اسکے حکم ہوتا ہے کہ آپ اشخاص مذکور کے نام سمن اس حکم سے جاری کریں کہ وہ تاریخ مذکور کو دس بجے قبل دوپہروں کے جلسہ سشن مذکور میں حاضر ہوں۔ اور آپ کو چاہیئے کہ تاریخ مذکور سے پہلے اس امر کی تصدیق لکھ بھیجیں کہ آپ نے اس پریسپٹ کے مطابق عمل کیا ہے

(اس جگہ نام اہلی جوری اور اسیسر کے لکھے جائینگے)

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مُہر) (دستخط)

۳۳۔سمن بنام اسیسر یا اہل جوری

(ملاحظہ طلب دفعہ ۳۲۰)

بنام مسمّی ساکن (مقام)

بمطابقت حکم قطعہ پریسیڈنٹ جو بمقام کی عدالت سشن سے کیے نام پہنچا ہے (جس میں تمہارا نام لکھا ہے) یہ ہدایت ہوئی ہے کہ جلسہ سشن آئندہ صیغہ فوجداری میں بطور اسیسر یا اہل جوری کے حاضر ہو لہذا تمہارے نام سمن جاری ہوتا ہے کہ تاریخ ماہ آئیندہ کو بوقت لواخت۔ اوس بجے دن کو قبل دوپہر کے عدالت مذکور میں حاضر ہو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور مُہر سررشتہ سے جاری کیا گیا۔

(مُہر) (دستخط)

۳۴۔وارنٹ حوالگی بربنائے حکم سزاء موت

(ملاحظہ طلب دفعہ ۳۷۴)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ بمقام

ہرگاہ اجلاس سشن میں جو تاریخ ماہ سنہ ہمارے حضور ہوا تھا مسمّی (نام قیدی) (قیدی اول یا دوم یا سوم جیسی صورت ہو) بمقدمہ نمبر مندرجہ کلنڈر سشن مذکور کی نسبت جرم قتل انسان مستلزم سزاء جو قتل عمد کی حد تک پہونچتا ہے بموجب دفعہ مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کے حسب ضابطہ ثابت قرار پایا تھا اور اُسکی نسبت حکم سزاء موت بشرط بحالی حکم مذکور تجویز عدالت مقام صادر ہوا تھا۔

پس اس تحریر کی رو سے تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمّی (قیدی کا نام) مذکور کو معہ وارنٹ ہذا جیلخانہ مذکور کے اندر اپنی حراست میں لیکر اسکو وہاں اُسوقت تک حفاظت سے رکھو کہ وارنٹ یا حکم ثانی اُس عدالت کا مشعر ہدایت تعمیل حکم عدالت متذکرہ صدر تمہارے پاس پہنچے۔

آج تاریخ ماہ سنہ کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مُہر) (دستخط)

۳۵- وارنٹ بغرض تعمیل حکم سزائے موت

(ملاحظہ طلب دفعہ ۳۸۱)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ۔

ہرگاہ بذریعہ وارنٹ عدالت ہذا مورخہ   ماہ   سنہ   مسمّی (نام قیدی) قیدی اوّل یا دوم یا سوم (جیسی صورت ہو) بمقدمہ نمبر   مندرجہ کلنڈر سیشن مورخہ تاریخ   ماہ   سنہ   کو ہمارے روبرو ثابت ہوا تھا بموجب حکم سزائے موت تمہاری حراست میں سپرد کیا گیا اور ہرگاہ حکم عدالت   مقام   مشعر بحالی اُس حکم سزائے کے اس عدالت میں پہنچا ہے ۔

پس اس تحریر کی رو سے تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ حکم مذکور کی تعمیل اس طور سے کرو کہ تعمیل سزا کے وقت اور مقام پر مسمّی   مذکور گلو بستہ اُس وقت تک لٹکایا جائے جب تک کہ اُسکی جان نکل جائے اور اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری تصدیق اس امر کے کہ حکم کی تعمیل ہوگئی عدالت ہذا کو واپس بھیجو ۔

آج بتاریخ   ماہ   سنہ   ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا ۔

(مُہر)   (دستخط)

۳۶- وارنٹ جو بعد تبدیل حکم سزاء کے جاری کیا جائیگا ۔

(ملاحظہ طلب دفعات ۳۸۱ و ۳۸۲)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مقام ۔

ہرگاہ اس اجلاس سیشن سے جو بتاریخ   ماہ   سنہ   منعقد ہوا تھا مسمّی (نام قیدی) (قیدی اوّل یا دوم یا سوم جیسی صورت ہو) بمقدمہ نمبر   مندرجہ کلنڈر سیشن مذکور کی نسبت جرم   جسکی سزا مجموعہ قوانین تعزیرات ہند کی دفعہ   میں مقرر ہے ثابت قرار پاکر اس کی نسبت حکم سزا صادر ہوا اور اُسکے بعد وہ تمہاری حراست میں سپرد کیا گیا اور ہرگاہ مطابق حکم عدالت   مقام   (جسکا نقل شامل وارنٹ ہذا کے ہے) وہ سزاء جو حکم مذکور میں تجویز ہوئی تھی تبدیل ہو کر اُسکے عوض حبس دوام بعبور دریائے شور (یا جیسی صورت ہو) تجویز کی گئی ہے ۔

پس اس تحریر کی رو سے تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمّی (قیدی کا نام) جو حسب منشاء قانون جیلخانہ مذکور میں اپنے زیر حراست اُس وقت تک رکھو جب تک کہ تمہارے نام حکم آئے کہ قیدی مذکور کو حکم مسطورہ کے بموجب سزائے حبس بعبور دریائے شور کو بھگتنے کے لئے دوسرے عہدہ دار

مناسب کی حراست میں سپرد کرو۔

اگر بعوض تبدیل شدہ سزائے قید ہو بعد الفاظ جیلخانہ مذکور میں اپنی زیر حراست رکھو یہ عبارت لکھی جائیگی اور وہاں حسب منشاء قانون تعمیل سزائے قید کی مطابق حکم مذکور کے کرو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مُہر) (دستخط)

۳۷۔ وارنٹ وصول جرمانہ بذریعہ قرقی ونیلام کے۔

(ملاحظہ طلب دفعہ ۳۸۶)

بنام (نام اور عہدہ اُس عہدہ دار پولیس یا دیگر شخص یا اشخاص کا جس کو یا جن کو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہو)
ہرگاہ تاریخ ماہ سنہ کو ہماری روبرو مسمی (یہاں نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت مجرم کی درج ہوگی) کے ذمہ جرم (یہاں ذکر مختصر جرم کا لکھا جائیگا) ثابت قرار پاکر اسکی نسبت حکم ادائے جرمانہ تعدادی روپیہ صادر ہوا تھا اور مسمی (نام) مذکور نے باوصف اسکے کہ اس سے جرمانہ مذکور طلب ہوا تھا۔ جرمانہ مذکور یا اس کا کوئی جزو ادا نہیں کیا ہے۔

لہٰذا تم کو اختیار دیا جاتا اور حکم ہوتا ہے کہ قرقی بذریعہ ضبطی کسی مال منقولہ مملوکہ مسمی (نام) مذکور کے جو ضلع کے اندر دستیاب ہو کرو۔ اور اگر اندر میعاد (یہاں تعداد ایام یا گھنٹوں کی جس قدر مہلت دی جائے درج ہوگی) بعد وقوع قرقی مذکور کے تعداد جرمانہ ادا نہ کیا جائے۔ یا فوراً ادا نہ ہو جائداد منقولہ قرقی شدہ کو یا اس قدر جزو اسکا جو جرمانہ بیباق کرنے کے لئے کافی ہو نیلام کرو اور اس وارنٹ کو بعد تحریر عبارت ظہری بہ تصدیق اس امر کے کہ اسکے مطابق تم نے کیا کارروائی کی بفور اختتام تعمیل وارنٹ کے واپس بھیجو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مُہر) (دستخط)

۳۸۔ وارنٹ حوالگی متعلقہ بعض مقدمات اہانت عدالت جبکہ جرمانہ کیا جائے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۴۸۰)

بنام سپرنٹنڈنٹ یا محافظ جیلخانہ مقام۔
ہرگاہ عدالت کے اجلاس میں جو آج کے روز ہوا تھا مسمی (یہاں نام اور تفصیل یعنی ولدیت وقومیت مجرم کی لکھی جائیگی) نے عدالت کے روبرو (یا اس کے مواجہہ میں) بالعمد عدالت کی اہانت کی۔
اور ہرگاہ بپاداش ایسی اہانت کے عدالت سے یہ حکم صادر ہوا ہے کہ مسمی (مجرم کا نام) مذکور جرمانہ تعدادی

ادا کرے یا در صورت عدم ادائے جرمانہ میعاد تک (یہاں تعداد مہینوں یا روزوں کی درج ہوگی) قید محض میں رہے۔

لہٰذا تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ مذکور کو اجازت اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمّی (نام مجرم) مذکور کو مع وارنٹ ہٰذا کے اپنی حراست میں لیلو اور میعاد مذکور (یہاں میعاد قید لکھی جائیگی) کے لئے جیلخانہ مذکور میں اس کو حفاظت سے رکھو الا اُس صورت میں کہ زر جرمانہ اندر میعاد کے ادا ہو جائے اور جرمانہ وصول ہونے پر اسکو فوراً رہا کر دو اور اس وارنٹ کو اسکی ظہر پر اس امر کی تصدیق لکھکر کہ اسکی تعمیل کیونکر ہوئی واپس کرو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ کو ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مُہر) (دستخط)

۳۹- مجسٹریٹ یا جج کا وارنٹ حوالگی جبکہ گواہ جواب دینے سے انکار کرے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۴۸۵)

بنام (نام اور عہدہ عدالت کے عہدہ دار کا)

ہرگاہ مسمّی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت) بطور گواہ طلب ہوکر (یا بنفسہٖ) یا عدالت کے روبرو حاضر کیا گیا ہے) اور آج ایک جرم قرار دادہ کی تحقیقات کے وقت اُس سے شہادت طلب کی گئی ہے اور اس سے کسی خاص سوال (یا سوالات) کے کئے جانے پر جو جرم قرار دادہ مذکور سے متعلق تھے اور جو مسئلہ بحث مابہ کئے گئے بلا وجہ جائز اپنے انکار کے اُن کے جواب دینے سے انکار کیا اور اس امانت کی پاداش میں اسکو حراست میں نظر بند رکھنے کی تجویز (میعاد نظر بندی تجویز شدہ) کے لئے کی گئی ہے۔

لہٰذا تم کو اجازت و حکم دیا جاتا ہے کہ مسمّی (نام) مذکور کو اپنی حراست میں لو اور عرصہ روز تک اُس کو حراست میں حفاظت سے رکھو۔ الا اُس صورت میں کہ وہ اس عرصہ میں زبان بندی لئے جانے اور سوالات مستفسرہ کے جواب دینے پر راضی ہو اور میعاد مذکور کے آخر روز یا بقو معلوم ہوجانے اسکی ایسی رضامندی کے اُس عدالت کے روبرو قانون کے مطابق سلوک لئے جانے کے لئے اسکو حاضر کرو اور اس وارنٹ کو مع عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ اسکی تعمیل کس طریقہ پر ہوئی واپس کرو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مُہر) (دستخط)

۴۰- وارنٹ قید کا درصورت عدم ادائے زر پرورش

(ملاحظہ طلب دفعہ ۴۸۸)

بنام سپرنٹنڈنٹ یا محافظ جیلخانہ مقام۔

ہرگاہ ہمارے روبرو ثابت ہوا ہے کہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت) اس قدر سرمایہ کافی رکھتا ہے کہ اپنی زوجہ (نام) یا اپنے طفل (نام) کی جو بوجہ (یہاں وجہ لکھی جائے گی) خود اپنی پرورش نہیں کر سکتی (سکتا) ہے پرورش کرے، اور یہ کہ اُن کی پرورش کرنے میں اُس نے تساہل (یا اس سے انکار کیا ہے) اور اس پر حکم حسب ضابطہ صادر ہوا ہے کہ مسمی (نام) مذکور اپنی زوجہ (یا طفل) کو روپیہ ماہواری بطور پرورش ادا کرے اور یہ بھی ثبوت کو پہنچا ہے کہ مسمی (نام) مذکور نے اس حکم سے عدول بالعمد کر کے مبلغ کہ وہی تعداد نان و نفقہ بابت ماہ (یا ماہہائے) کے ہے واجب الادا ہے ادا نہیں کیا اور بریں سبب اس کی نسبت حکم ہوا کہ وہ جیلخانہ میں بمیعاد کے لیے قید محض (یا قید سخت) رکھا جائے۔

لہذا تم سپرنٹنڈنٹ یا محافظ کو واسطے تعمیل کے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی (نام) مذکور کو جیلخانہ مذکور کے اندر اپنی حراست میں معہ اس وارنٹ کے لو اور اس حکم مذکور کی تعمیل مطابق قانون کے کرو اور اس وارنٹ کو معہ عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ اس کی تعمیل کس طریقہ پر ہوئی واپس کرو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) دستخط

۴۱م۔ وارنٹ واسطے جبراً ادا کرنے زر پرورش بذریعہ قرقی و نیلام کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۴۸۸)

بنام (نام اور عہدہ عہدہ دار پولیس یا اور شخص کا جس کو وارنٹ کی تعمیل سپرد کی جائے)۔

ہرگاہ حکم حسب ضابطہ صادر ہوا ہے کہ مسمی (نام) اپنی زوجہ (یا طفل) کو روپیہ ماہوار بطور پرورش کے ادا کرے اور یہ کہ مسمی (نام) مذکور نے اس حکم سے عمداً انحراف کر کے مبلغ کہ وہ تعداد نان نفقہ بابت ماہ (یا ماہہائے) کے واجب الادا ہے ادا نہیں کیا۔

لہذا تم کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی (نام) مذکور کی جائداد منقولہ کو جو ضلع کے اندر دستیاب ہو بذریعہ قبضہ کرنے کے قرق کر لو اور اگر قرقی مذکور کے بعد ہی (یہاں تعداد دنوں یا گھنٹوں کی لکھی جائیگی) کے اندر روپیہ فوراً مبلغ مذکور ادا نہ کیا جائے مال منقولہ قرق شدہ یا اس کے اُس قدر حصہ کو نیلام کر دو جو واسطے بیباقی مبلغ مذکور کے کافی ہو اور اس وارنٹ کو معہ عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ تم نے بتعمیل اس کے کیا کارروائی کی ہے بعد تعمیل ہو جانے وارنٹ مذکور کے واپس بھیجو۔

آج بتاریخ   ماہ   سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر)   (دستخط)

۴۲ مچلکہ و ضمانت نامہ وقت تحقیقات ابتدائی روبروئے مجسٹریٹ

(ملاحظہ طلب دفعات ۴۹۶ و ۴۹۹)

میں مسمٰی (نام) ساکن (مقام) کہ جرم   میں ماخوذ ہو کر روبروئے ڈپٹی مجسٹریٹ مقام   کے رجسٹری صورت ہوں حاضر لایا ہوں اور مجھ سے ضمانت ہونے پیچ عدالت مجسٹریٹ و عدالت سشن کے کہ دفعہ وقت مطلوب تھی سو اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ تحقیقات ابتدائی کے دن و بابت اس جرم کی بابت عمل میں آئے مجسٹریٹ مذکور کی عدالت میں حاضر ہونگا اور اگر وہ مقدمہ تجویز کے لئے عدالت سشن میں سپرد کیا جائے تو عدالت مذکور میں بھی واسطے جوابدہی الزام کے جو مجھ پر لگایا گیا ہے موجود اور حاضر ہونگا اور اگر حاضر ہونے میں قصور کروں تو مبلغ   روپیہ بطور تاوان بحق سرکار معظم قیصر ہند دام اقبالہ کے ادا کروں۔

مورخہ   ماہ   سنہ   (دستخط)

ہم اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں یا ہم منفرداً و مشترکاً اپنی اپنی طرف سے اقرار کرتے ہیں کہ میں یا ہم مسمٰی (نام) مذکور کی طرف سے ضامن اس بات کا ہوں یا اس بات کے ہیں کہ اس تحقیقات ابتدائی کے ہر روز جو نالش بدوں الزام قرار دادہ کی بابت عمل میں آئے مسمٰی   مذکور عدالت   میں حاضر ہوگا اور اگر وہ مقدمہ تجویز کے لئے عدالت سشن میں سپرد ہو جائے تو مسمٰی   مذکور عدالت سشن میں بھی واسطے جوابدہی جرم قرار دادہ کے موجود اور حاضر ہوگا اور اگر وہ حاضر ہونے میں قصور کرے تو مبلغ   بطور تاوان ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہ کو ادا کروں یا کریں۔

مورخہ   ماہ   سنہ   (دستخط)

۴۳ واسطے رہائی کسی شخص کے جو بقصور عدم ادخال ضمانت قید ہوا ہو

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۰۰)

بنام سپرنٹنڈنٹ یا محافظ جیل خانہ مقام   یا بنام دیگر عہدہ دار کے جسکی حراست میں وہ شخص ہو ہرگاہ اس عدالت کے وارنٹ مورخہ (ماہ   سنہ   ) کے بموجب مسمٰی (نام اور تفصیل یعنے ولدیت و قومیت قیدی) تمہاری حراست میں سپرد کیا گیا تھا اور اُس نے بعدہ بشمول اپنے ضامن یا ضامنوں کے مچلکہ بموجب دفعہ ۴۹۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری حسب ضابطہ لکھدیا ہے۔

لہذا تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمٰی (نام) مذکور کو اپنی حراست سے رہا کرو۔

الّا اس صورت میں کہ وہ کسی اور وجہ سے نظر بند رکھے جانے کے مستوجب ہو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مُہر) (دستخط)

۴۴۔ وارنٹ قرقی جہت وصول تاوان مچلکہ۔

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام عُہدہ دار پولیس مہتمم اسٹیشن مقام۔

ہرگاہ مسمّی (یہاں نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت شخص کی چاہئیے) اپنے مچلکہ کے مطابق اُس وقت (یہاں وقت لکھا جائیگا) حاضر نہیں ہوا ہے اور ایسے قصور سے مبلغ زر تاوان مندرجہ مچلکہ ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہٗ کو ادا کرنے کا ذمہ وار ہو گیا ہے۔

اور ہرگاہ مسمّی (نام شخص کا) مذکور کو اطلاع باضابطہ دی گئی تھی مگر باوجود اسکے نامبردہ نے مبلغ مذکور ادا نہیں کیا ہے اور نہ اُس کی کوئی وجہ کافی ظاہر کیگئی ہے کہ اُس سے زر مذکور جبراً کیوں نہ وصول کیا جائے۔

لہٰذا تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ جو مال منقولہ ملوکہ مسمّی (نام) مذکور ضلع کے اندر ملے اُس کو بذریعہ قبضہ میں لانے اور روک رکھنے کے قرق کرو اور اگر تاوان مذکور تین روز کے اندر ادا نہ کیا جائے تو مال متقروقہ مذکور کو یا اُسکا وہ جزو جو بغرض وصول تعداد مذکور کے کافی ہو نیلام کرو اور بفور تعمیل ہو جانے وارنٹ کے کیفیت اس بات کی لکھ بھیجو کہ وارنٹ کی تعمیل کیونکر ہوئی۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور مُہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(مُہر) (دستخط)

۴۵۔ اطلاعنامہ بنام ضامن وقت عدول شرط مچلکہ حاضر ضامنی

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام ساکن

ہرگاہ تاریخ ماہ سنہ کو تم مسمّی (نام) ساکن (مقام) کیطرف سے بدیں اقرار ضامن ہوئے تھے کہ مسمّی مذکور تاریخ ماہ سنہ کو اس عدالت میں حاضر ہوگا اور یہ کہ اگر وہ حاضر نہ ہو تو مبلغ بطور تاوان ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہٗ کو ادا کروگے اور ہرگاہ مسمّی (نام) مذکور عدالت ہذا میں حاضر نہیں ہوا ہے اور اسکی غیر حاضری کے باعث تاوان تعدادی تمہارے ذمہ واجب الادا ہو گیا ہے۔

لہٰذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تاوان مذکور ادا کرو یا تاریخ امروزہ سے روز کے اندر اس بات کی وجہ ظاہر کرو زر مذکور تم سے کیوں جبراً وصول نہ کیا جائے۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مُہر) (دستخط)

۴۶ اطلاع نامہ بنام ضامن مشعر واجب الاخذ ہونے تاوان مچلکہ نیک چلنی کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام ساکن

ہرگاہ تاریخ ماہ سنہ کو تم مسمّٰے (نام) ساکن (مقام) کی طرف سے اس اقرار کے ساتھ ضامن ہوئے تھے کہ نامبردہ میعاد تک نیک چلن رہیگا اور اپنے تئیں پابند کیا تھا اگر مسمّٰے اسکے خلاف عمل کریگا تو تم مبلغ بطور تاوان ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہٗ کو ادا کروگے اور ہرگاہ مسمّٰی (نام) مذکور کے ذمہ ارتکاب جرم (یہاں مختصر بیان جرم کا لکھا جائیگا) ثابت ہُوا ہے اور وہ جرم تمہارے ضامن ہونیکے بعد وقوع میں آیا ہے اور اس وجہ سے تمہارے ضمانت نامہ کا تاوان واجب الاخذ ہوگیا ہے۔

پس تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ تاوان تعدادی مبلغ روپیہ ادا کرو یا عرصہ روز میں اس باب کی وجہ ظاہر کرو کہ مبلغ مذکور کیوں نہ ادا کیا جائے۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مُہر) (دستخط)

۴۷۔ وارنٹ قرقی بنام ضامن

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام ساکن

ہرگاہ مسمّٰی (نام اور تفصیل یعنے ولدیت وقومیت اور سکونت ضامن یا ضامنوں کی یہاں شرائط ضمانت نامہ کے لکھے جائینگے) کے ہُوا ہے اور مسمّٰے (نام) مذکور نے ضمانت نامہ کی تعمیل میں قصور کیا ہے اور اس وجہ سے مبلغ تاوان مندرجہ ضمانت ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہٗ کو داخل کرنے کا ذمہ وار ہوگیا ہے۔

لہٰذا تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ مسمّٰے (نام) مذکور کا جو مال منقولہ ضلع کے اندر تم کو دستیاب ہو اُس کو بذریعہ قبضہ میں لانے اور روک رکھنے کے قرق کرو اور اگر تعداد مذکور تین روز کے اندر ادا نہ کیجائے تو مال مقروقہ یا اُس کا وہ جزو جو تاوان مذکور کے وصول کیلئے کافی ہو نیلام کرو اور بفو تعمیل ہو جانے اس وارنٹ کی

کیفیت لکھو کہ تم نے بہ نسبت اُسکے کیا کارروائی کی۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مُہر) (دستخط)

۴۸۔ وارنٹ حوالگی ضامن شخص ملزم کا جو ضمانت دیکر رہا ہُوا ہو۔

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام سپرنٹنڈنٹ یا محافظ جیلخانہ دیوانی مقام۔

ہرگاہ مسمّی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت ضامن) ضامن واسطے حاضری (یہاں ضمانت نامہ کے شرائط لکھے جائینگے) کے ہُوا ہے اور مسمّی (نام) مذکور نے خلاف شرط ضمانت نامہ کے عمل کیا ہے اور اس وجہ سے تاوان مندرجہ ضمانت نامہ مذکورہ بحق قیصر ہند دام اقبالہ کو واجب الادا ہو گیا ہے اور مسمّی (یہاں ضامن کا نام لکھا جائیگا) مذکور سے باوجود جاری ہونے اطلاع نامہ باضابطہ بنام اُسکے مبلغ مذکور ادا نہیں کیا ہے اور وجہ کافی اس بات کی ظاہر کی ہے کہ وہ تعداد اُس سے جبراً کیوں نہ وصول کی جائے اور وہ تعداد اُسکے مال منقولہ کی قرقی و نیلام سے وصول نہیں ہوسکتی ہے اور اس وجہ سے اُس کے نام حکم ہُوا ہے کہ وہ تا میعاد (میعاد کی تصریح کی جائے) جیلخانہ دیوانی میں قید رکھا جائے۔

لہٰذا تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ اُس وارنٹ کے ساتھ مسمّی (نام) مذکور کو اپنی حراست میں لاؤ اور اُس کو میعاد (یہاں میعاد قید لکھی جائیگی) مذکور کے لئے جیلخانہ مذکور میں حفاظت سے رکھو اور اُس حکم کی تعمیل کے بعد لکھنے تصدیق نسبت طریقہ تعمیل وارنٹ کے واپس بھیجو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مُہر سے جاری کیا گیا۔

(مُہر) (دستخط)

۴۹۔ اطلاع نامہ مشعر واجب الاخذ ہوجانے تاوان بنام اصل نویسندہ مچلکہ حفظ امن کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت اور سکونت)

ہرگاہ تاریخ ماہ سنہ کو تم نے ایک مچلکہ بوعدہ عدم ارتکاب الخ (عبارت مطابق مچلکہ لکھدیا تھا) اور ثبوت واجب الاخذ ہونے کا تاوان کے ہمارے روبرو گذر کر حسب ضابطہ قلمبند کیا گیا ہے

لہٰذا تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ تاوان تعدادی روپیہ ادا کردو یا اس بات کی وجہ آج سے روز کے اندر ظاہر کرو کہ تعداد تم سے جبراً کیوں نہ وصول کی جائے۔

مرقومہ　ماہ　سنہ　(مہر)　(دستخط)

۵۰۔ وارنٹ بحکم قرقی مال اصل تویسندہ مچلکہ حفظ امن در صورت عہد شکنی کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام (نام اور عہدہ عہدہ دار پولیس) پولیس اسٹیشن مقام

ہرگاہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت اور قومیت) نے تاریخ　　ماہ　　سنہ　　کو مچلکہ بقید تاوان　　روپیہ کے اس قرار کیساتھ لکھدیا تھا کہ وہ کوئی فعل دائرہ نقص امن وغیرہ کریگا جیسا کہ مچلکہ میں لکھا ہو) اور ثبوت واجب الاعتماد ہوجانے تاوان مچلکہ مذکور کے میرے روبرو گذر کر حسب ضابطہ قلمبند ہوچکا ہے اور ہرگاہ اطلاعنامہ بنام (نام) مذکور واسطے ظاہر کرنے وجوہ اس امر کے پر جاری ہوچکا ہے کہ مبلغ مذکور کیوں نہ ادا کیا جائے اور اس نے ایسی وجہ ظاہر نہیں کی اور نہ مبلغ مذکور ادا کیا ہے۔

لہذا تمکو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ جو مال منقولہ اس مسمی (نام) مذکور ضلع　　کے اندر بقدر مالیت　　روپیہ کے تم کو دستیاب ہو بذریعہ قبضہ میں لانیکے قرق رکھو اور اگر مبلغ مذکور بمعیاد　　کے اندر ادا نہ کیا جائے تو مال مقرقہ یا اسکا وہ جزو جو واسطے وصول تاوان مذکور کے کافی ہو نیلام کرو اور بعد تعمیل اپنے اس حکم کے کیفیت ساتھ اپنی تحریر کے واپس کرو کہ تم نے باتباع وارنٹ کے کیا تعمیل کی۔

آج بتاریخ　　ماہ　　سنہ　　ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر)　(دستخط)

۵۱۔ وارنٹ قید در صورت خلاف ورزی شرائط مچلکہ حفظ امن کے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام سپرنٹنڈنٹ یا محافظ جیلخانہ دیوانی مقام۔

ہرگاہ ثبوت اس امر کا ہمارے روبرو گذر کر حسب ضابطہ قلمبند ہوا ہے کہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت) نے اس مچلکہ کے شرائط کی خلاف ورزی کی ہے جسمیں اس نے امن کے قائم رکھنے کا وعدہ کیا تھا اور اس خلاف ورزی کے باعث ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کو مبلغ روپیہ بطور تاوان ادا کرنے کا مستوجب ہوا ہے۔

اور ہرگاہ مسمی (نام) مذکور نے مبلغ مذکور ادا نہیں کیا ہے اور نہ اس بات کی وجہ ظاہر کی ہے کہ زر مذکور کیوں نہ ادا کیا جائے گو اسکو حسب ضابطہ ایسا کرنیکی ہدایت ہوئی تھی اور ہرگاہ اسکے مال منقولہ کی قرقی کے ذریعہ سے تاوان مذکور وصول نہیں ہوسکتا ہے اور مسمی (نام) مذکور کو جیلخانہ دیوانی میں بمعیاد (میعاد قید کی لکھی جائیگی) کے واسطے قید رکھنے کا حکم صادر ہوا ہے۔

لہذا تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ دیوانی مذکور کو حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی (نام) مذکور کو ساتھ اس وارنٹ کے اپنی حراست میں لاؤ اور بمعیاد (میعاد قید کی لکھی جائیگی) مذکور تک اسکو جیلخانہ کی حفاظت میں رکھو اور وارنٹ کو معہ اپنی تحریری سرٹیفکیٹ تصدیق اس امر کے کہ اسکی تعمیل کس طرح پر ہوئی واپس بھیجو۔

۵۲- وارنٹ قرقی و نیلام جب تاوان مچلکہ نیک چلنی قابل طلبی ہو جائے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام عہدہ دار پولیس مہتمم پولیس اسٹیشن مقام

ہرگاہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت و سکونت سے) نے تاریخ ماہ سنہ کو ضمانت نامہ بقید مبلغ کے بوعدہ نیک چلنی بسپرد (نام وغیرہ اہل فریق) کے لکھدیا تھا اور ثبوت ارتکاب جرم کا منجانب (نام) مذکور کے ہماری بعد گذرنے حسب ضابطہ ثابت ہوا ہے اور سبب سے تعداد رسہ بسبب ضمانت نامہ مذکور قابل ضبطی کے ہو گئی ہے اور ہرگاہ مسمی (نام) مذکور کے نام اطلاع نامہ اس حکم سے جاری ہوا ہے کہ وجہ ساعت کی ظاہر کرے کہ وہ تاوان کیوں نہ ادا کیا جائے اور اس نے ایسی وجہ ظاہر نہیں کی اور نہ زر مذکور ادا کیا۔

لہذا تم کو اختیار و حکم دیا جاتا ہے کہ مال منقولہ مملوکہ مسمی (نام) مذکور کو بقدر مالیت روپیہ جو ضلع کے اندر تم کو دستیاب ہو بذریعہ قبضہ میں لانیکے قرق کرو اور اگر وہ تعداد عرصہ روز کے اندر ادا کی جائے تو مال مقروقہ یا اسکا وہ جز جو واسطے ادائے تعداد مذکور کے کافی ہو نیلام کرو اور بعد تعمیل اس وارنٹ کے اس امر کی کیفیت لکھ بھیجو کہ تم نے بہ تعمیل وارنٹ مذکور کے کیا کارروائی کی ہے۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

۵۳- وارنٹ قید جب تاوان مچلکہ نیک چلنی قابل اخذ ہو جائے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۵۱۴)

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) جیلخانہ دیوانی مقام۔

ہرگاہ مسمی (نام اور تفصیل یعنی ولدیت و قومیت و سکونت) نے تاریخ ماہ سنہ کو قطعہ ضمانت نامہ بقید زر تاوان کے بوعدہ نیک چلنی مسمی (نام) وغیرہ اہل شخص لکھدیا تھا اور ثبوت انحراف شرائط ضمانت نامہ ہمارے روبرو گذر کر حسب ضابطہ ثابت ہوا ہے اور سبب مسمی (نام) مذکور زر تاوان تعدادی ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہ کو ادا کرنیکا مستوجب ہوا ہے اور ہرگاہ اسنے مبلغ مذکور ادا نہیں کیا اور نہ وجہ اسبات کی کہ وہ مبلغ کیوں نہ ادا کیا جائے ظاہر کی۔ تو اسکو ایسا کرنیکا حسب ضابطہ حکم ہوا تھا اور ہرگاہ وارنٹ واسطے مال منقولہ کی قرقی کے صادر نہیں ہو سکتا ہے اور حکم واسطے قید رکھے جانے مسمی نام مذکور کے جیلخانہ دیوانی میں واسطے عرصہ ریاں میعاد قید لکھی جائیگی کے صادر ہوا ہے۔

لہذا تم سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو اختیار دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ مسمی (نام) مذکور کو معہ اس وارنٹ کے اپنی حراست میں لو اور میعاد مذکور قید کی لکھی جائیگی تک اسکو جیلخانہ مذکور کے اندر حفاظت سے رکھو اور اس وارنٹ کو معہ تبادلہ مہر تصدیق اس امر کے کہ اسکی تعمیل کس طرح پہ ہوئی واپس بھیجو۔

آج بتاریخ ماہ سنہ ہمارے دستخط اور عدالت کی مہر سے جاری کیا گیا۔

(مہر) (دستخط)

جامع الاکاسیر یعنی رسالہ کشتہ جات نظیر

حصّہ دوم

طالبان علم کیمیا کو مبارک ہو۔ کہ وہ اسرار کیمیاگری جو کہ کیمیاگروں کے سینہ بسینہ چلے آتے تھے۔ اور خاصکر انکی ہی ملکیت تھی۔ کسی سے نسخہ بیان کرتے وقت طرح طرح کی سرگوشیاں کرتے تھے۔ وہ نکات خاکسار نے اس رسالہ میں اظہر من الشمس کر دئے ہیں۔ کہاں ہیں وہ لوگ جو راستہ بھولے پڑے تھے الکاسیر بلکہ علم گشتگان کو راہ راست پر لانے والا سورج روشن ہو گیا ہے۔ اگر اب بھی وہ اس سحر اثر کتاب کو اپنی حرز جان سمجھکر نہ خرید کریں تو ہمارا کیا قصور ہے۔ ہم اسکی سفارش نہیں کرتے کہ آپ اس کو خرید کریں۔ صرف ظاہر کر دینا کافی ہے اب رہا آپ کا اختیار۔ جو عقدے کہ حل نہ ہوتے تھے وہ صاف طور پر ظاہر کر دئے گئے ہیں جیساکہ پارہ۔ سم الفار۔ سونا۔ چاندی۔ آہن۔ تانبا۔ سکہ۔ ہڑتال جست۔ نوشادر۔ کانسی۔ قلعی۔ گندہک وغیرہ وغیرہ کا صاف کرنا۔ اور تکلیس وتصعید کرنا اور گداب۔ سم الفار۔ کافور۔ ہڑتال۔ شنگرف۔ نمک۔ منسل۔ جست۔ شورہ وغیرہ کا قائم کرنا اور حل کرنا۔ اس رسالہ کے ادنےٰ کرشمے ہیں۔ تعریف بے سود خود اس کا جوہر اس کی خریداری کی سفارش کریں گے۔ غرضیکہ کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا گیا کہ جس سے طالب کیمیا کسی اہم عقیدہ کے حل کرنے سے مایوس رہے باایں ہمہ قیمت بھی کچھ نہیں +

حصہ اول	حصہ دوم	حصہ سوم جو زیر طبع ہے
۴ر	عہ ر	۱۰ر

ملنے کا پتہ

غلام علی تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء

یعنی

مجموعہ قوانین تعزیرات ہند

مع نظائر و ترمیمات ہائیکورٹ

جو ماہ جنوری سنہ ۱۹۰۹ء میں

خاکسار خواجہ بخش محسن نے اپنے

ابو العلائی پریس آگرہ میں چھپوا کر شایع کیا

قیمت فی جلد عہ

نظائر متعلقہ قوانین تعزیرات ہند

واضح ہو کہ قوانین تعزیرات ہند کے متعلق جو نظائر ہین اونکو بنظر سہولت یکجا تحریر کیا ہے اور جس دفعہ کے متعلق جو نظیر ہے وہ دفعہ جلی قلم سے تحریر کیگئی ہے اور حاشیہ قانون مسطورہ بالا پر بایات قلم سے لکھدیا ہے کہ نظیر دیکھو جس سے معہ ایک نظیر متعلقہ دفعہ آسانی سے مل سکتی ہے ۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۵۵ ۔ جیسو بموجب تعزیرات ہند کے مجرم ہوا تہا اور قبل وصول ہونے جرمانہ کے مرگیا مجسٹریٹ نے حکم دیا کہ اوسکی جائداد لاوارثہ بلا شرکت کے نیلام سے زر جرمانہ وصول کیا جائے اور اگر اوس سے روپیہ وصول ہو تو اوسکی جائداد منقولہ و غیر منقولہ قرق کیجاوے ۔ ہائیکورٹ سے تجویز ہوا کہ جائداد غیر منقولہ قرق نہین ہوسکتی ۔ سرکار بنام سیتا ناتہ منفصلہ ۲ اکتوبر سنہ ۱۸۷۸ء جلد ۲ صفحہ ۴۷۸ ۔ کلکتہ انڈین لا رپورٹ ۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۶۴ ۔ دفعہ ۶۴ مین یہ الفاظ قایم کئے جائینگے کہ ہر صورت جرم قابل سزائے قید و سزائے جرمانہ مین جسمین مجرم کی نسبت حکم سزائے جرمانہ مع قید یا بلا قید ہو ۔ بموجب دفعہ قانون ۸ سنہ ۱۸۸۲ء کے ترمیم ہوئی کہ ہر صورت جرم قابل تعین سزائے جرمانہ مین جسمین مجرم کی نسبت حکم سزائے جرمانہ ہو ۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۷۱ ۔ بمقام حاجی پور مین آٹھ آدمیون کے مقدمہ کی تجویز نسبت جرم ہنگامہ و بلوہ دفعہ ۱۴۸ تعزیرات ہند کے ہوئی تھی اور مزاحمت اہلکار سرکار کیوقت تعمیل کار سرکار عہدہ اور نقصان رسانی اہلکار مذکور کے تجویز کیا گیا تہا کہ مزاحمت اہل پولیس مجرمانہ ... بلوہ کا ہے سشن جج نے بموجب دفعہ ۱۴۸ تعزیرات ہند کی سزا دی اور ہر مجرم کو نہایت درجہ کی سزا دیگئی ان مین سے سات شخصون کو بموجب دفعہ ۱۵۲ تعزیرات ہند کے قید سخت دو دو برس کی اور دیگئی اور ان مین سے دو شخصون کو بموجب دفعہ ۳۳۲ تعزیرات ہند کے ضرر رسانی اہل پولیس کی سزا دیگئی آٹھ آدمی ملزم جنکو مجرم بموجب دفعہ ۱۸۲ تعزیرات ہند کے مجرم قرار نہین دیا تہا بموجب دفعہ ۳۳۳ تعزیرات ہند کے مجرم قرار دیئے گئے اونکو پانچ پانچ برس کی اور سزا علاوہ تین تین برس کے جو بموجب دفعہ ۱۴۸ کے دیگئی تھی ۔ ہائیکورٹ سے تجویز ہوا کہ مزاحمت پولیس جزو جرم دفعہ ۱۴۸ کا ہے بلحاظ دفعہ ۷۱ تعزیرات ہند کے اسکی علت مین اور زیادہ سزا ناجائز ہے ۔ سزا علحدہ علحدہ از روئے دفعہ ۱۵۲ و ۳۳۲ و ۳۳۳ تعزیرات ہند کے خلاف قانون ہے بموجب دفعہ ۱۴۸ و ۳۳۲ و ۳۳۳ تعزیرات ہند کے مجموعی سزا اوس قدر کہ وہ ہر جرم کی سزا درجہ نہایت سے زیادہ ہے خلاف قانون ہی ہے کہ دفعہ ۷۱ تعزیرات ہند مین تجاوز مقدار سزا جرائم مذکور کی نہین ہے ۔

سالگہا رام وغیرہ بنام سرکار منفصلہ ۹ نومبر سنہ ۱۸۹۰ء صفحہ ۵۱۵ جلد ۱۹ کلکتہ انڈین لا رپورٹ مجرم پر جرم بلوہ ضرر رسانی ثابت ہو اور ضرر شدید دفعہ ۱۴۹ تعزیرات ہند ہے تو دو سزائین بابت جرم بلوہ اور ضرر رسانی کے خلاف قانون ہین مگر ایسی صورت مین دو سزائین جائز ہوسکتی ہین بشرطیکہ کل سزا زیادہ اوس سے نہو کہ زیادہ سے زیادہ ایک جرم کے لئے ہوسکتی ہے ملزم کو

نسبت بلوہ اور ضرر رسانی کا جرم ثابت ہو تو اوسکو دونون سزائین دیجا سکتی ہین مگر اوسیقدر کہ جو ایک جرم کے لئے زیادہ سے زیادہ دیجا سکتی ہے۔ سرکار بنام ماما بوبجا وغیرہ منفصلہ ۱۹ دسمبر ۱۸۹۲ء صفحہ ۲۰۴ جلد ۱۷ بمبئی انڈین لا رپورٹ اجلاس کامل

نظیر متعلقہ دفعہ ۸۱۔ شخص ماخوذ فوج کا سپاہی تھا شہر احمد نگر مین آگ لگ گئی تھی یہ معدود سپاہیون کے آگ بجھانے پر متعین تھا اور ایک مقام پر جو قریب مکان آتشزدہ کے تھا اسلئے موجود تھا کہ وہان کوئی شخص بلا وردی پہنے ہوئے نہ آسکے پانچ پولیس کے آدمی بھی آگ بجھانے کو آئے تھے یہ جب اوس مقام پر آئے کہ جہان ممانعت تھی تو پہرہ والے نے منع کیا پولیس کے اور فوج کے آدمیون مین نزاع واقع ہوئی شخص ماخوذ نے چیف کانسٹبل کو لات ماری مجسٹریٹ نے اس جرم مین اوسکو ملزم دفعہ ۳۵۲ تعزیرات ہند کا قرار دیکر سزا دی شہادت سے ظاہر ہوا کہ ماخوذ نے اہل فوج کو جو ہدایات تھی یہ جبکہ اوس چیف کانسٹبل وردی پہنے ہوئے نہ تہا ماخوذ نے نہین جانا کہ وہ کون ہے۔ بیان مین کہا گیا کہ لات بلا ضرورت ماخوذ نے ماری۔ عدالت نے تجویز ہوا کہ سزا بیجا ہے۔ جب مجسٹریٹ نے تجویز کیا کہ چیف کانسٹبل وردی پہنے ہوئے نہ تہا ماخوذ نے اوسکو نہین پہچانا تو لات مارنا جائز تہا بموجب دفعہ ۸۱ تعزیرات ہند کے کہ وہ تعمیل حکم فوجی کی کرے۔

سرکار بنام ریستان علد فتح خان کانسٹبل منفصلہ ۱۸ اگست ۱۸۹۳ء صفحہ ۲۰۳ جلد ۱۸ بمبئی انڈین لا رپورٹ۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۸۴۔ جب تک عادت ملزم کی ایسی ثابت نہو کہ اوس سے بیوقوف ہو جانا اوسکا پایا جائے اور یہ کہ اوسنے اپنے فعل کو مجرمانہ نہین کیا دفعہ ۸۴ کے بموجب اوسکے حق مین تجویز نہین ہو سکتی۔

سرکار بنام سکھارام منفصلہ ۲۵ فروری ۱۸۹۰ء صفحہ ۵۶۴ جلد ۱۴ بمبئی لا رپورٹ۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۹۶۔ ایک زمیندار نے بعلت باقی زر لگان کاشتکار کے جائیداد قرق کیے کاشتکار باعانت چند اشخاص کے جبرًا اوسکو چھڑا لیگیا ہائیکورٹ سے تجویز ہوا کہ وہ مستحق حفاظت خود اختیاری کا نہ تہا۔

سرکار بنام رما وغیرہ منفصلہ ۲۵ و ۲۶ اکتوبر ۱۸۸۹ء صفحہ ۱۴۸ جلد ۱۳ مدراس انڈین لا رپورٹ

نظیر متعلقہ دفعہ ۹۹۔ ضمن سوم دفعہ ۹۹ کو ضمن اول دفعہ ۱۰۵ سے ملا کر پڑہنا چاہئے حفاظت خود اختیاری اوسوقت سے شروع ہوتی ہے کہ جب معقول اندیشہ نقصان کا ہو کسی ٹھیک خبر پر ایسا اندیشہ پیدا ہو جاتا ہے۔

سرکار بنام نرسنگہ پاتا بہائی وغیرہ منفصلہ ۸ و ۱۳ جنوری ۱۸۹۰ء صفحہ ۴۴۱ جلد ۱۴ بمبئی انڈین لا رپورٹ۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۱۰۹۔ کوئی شخص مکان کرایہ پر لیکر اوباشون کو وہان جوا کہیلنے دے کہ جس سے لوگون کو تکلیف ہو تو باوجود اسکے کہ مکان کرایہ پر لینا اس کام کے لئے ثابت نہو تو اوسکو سزا دینا درست ہے۔

سرکار بنام تھنڈا وغیرہ منفصلہ ۲۸ جنوری ۱۸۹۱ء صفحہ ۴۳۶ جلد ۱۴ مدراس انڈین لا رپورٹ۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۱۲۴۔ اس مقدمہ مین ایک اخبار کے چھاپنے اور مشتہر کرنیوالے پر جرم دفعہ ۱۲۴۔ الف و دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند کا لگایا گیا تہا کہ بمقابلہ سرکار ایسے مضمون کو مشتہر کیا کہ جس سے رعایا سلطنت سرکاری کو ناپسند کرے اور باغی ہو جائے۔ بحث الفاظ پر تہی۔ چیف جسٹس صاحب نے کہا کہ ان دونون الفاظ کے معنی علحدہ علحدہ ہین مراد اول سے یہ کہ مخالف محبت خیالات پیدا ہون۔ دوسرے سے صرف ناپسند کرنا مراد ہے۔

سرکار مدعی بنام جوگندر چندر بوس وغیرہ منفصلہ ۲۵ اگست صفحہ ۳۵ جلد ۱۹ کلکتہ انڈین لا رپورٹ۔

یہ ایک مشہور مقدمہ ہے بنگ نالشی کا جسکا حال اخبارات مین درج ہے۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۱۴۷۔ چند ہندوون نے ایک مسلمان سے گائے چھین لی تہی اسلئے کہ وہ ذبح کیجائے اور کچھ ارادہ نقصان رسانی جاجبھہ کرنیکا نہ تہا ہائیکورٹ سے تجویز ہوا کہ یہ جرم ڈکیتی کا نہین بلوہ کا ہے۔

سرکار بنام رگھوناتھ رائے وغیرہ منفصلہ ۶ اگست ۱۸۹۲ء صفحہ ۱۰ جلد ۱۵۔ الہ آباد انڈین لا رپورٹ۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۱۴۸ — یہ امر کہ بموجب دفعہ ۱۴۸ تعزیرات ہند کے لاٹھی اوٹھائی گئی یا نہین متعلقہ واقعات سے ہر مقدمہ مین بحث حالات واقعہ مقدمہ کے اوسکے تجویز ہونی چاہیئے — سرکار بنام جھنڈو وغیرہ منفصلہ ۳ جولائی ۱۸۹۳ء صفحہ ۹ جلد ۱۵ الہ آباد انڈین رپورٹ — اس نظیر مین بحث دفعہ ۱۴۷ و ۱۴۸ تعزیرات ہند کی ہے لہذا نظیر مقابلہ دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند کے مندرج ہے — مراسب وغیرہ بنام سرکار منفصلہ ۹ نومبر ۱۸۹۱ء صفحہ ۱۰ جلد ۱۹ کلکتہ انڈین لا رپورٹ۔

اس نظیر مین بحث دفعہ ۱۴۷ و ۱۴۸ تعزیرات ہند کی مندرج ہے لہذا نظیر مقابلہ دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند مین مندرج ہے۔
سرکار بنام لالو چاد وغیرہ منفصلہ ۱۹ دسمبر ۱۸۹۳ء صفحہ ۲۰۰ جلد ۱۷ بمبئی انڈین لا رپورٹ۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۱۵۱ — اس نظیر مین بحث دفعہ ۱۴۷ و ۱۲۵ تعزیرات ہند کی ہے لہذا نظیر مقابلہ دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند مندرج ہے — مراسب وغیرہ بنام سرکار منفصلہ ۹ نومبر ۱۸۹۱ء صفحہ ۱۵ جلد ۱۹ کلکتہ انڈین لا رپورٹ۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۱۵۴ — مالک زمین کا واقف ہونا جس زمین پر ہنگامہ ہوا ہو یا ہو سکتا تھا کہ ہو جائیگا ہنگامہ ہوگا ثبوت جرم کے لئے ضرور نہین ہے اسلئے کارندہ کا جرم مین شریک ہونا مجرم قرار دینے کے لئے کافی ہے اس دفعہ کے موافق الہ آباد انڈین لا رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۵۵۰۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۱۶۱ — نوکران سرکار پر چالیس پر الزام لگایا گیا تھا کہ اونہوں نے رعایا سے رشوت لی جو رشوت لینے یا دینے والے کی تھی اونکی گواہی سے ملزمون کو مجرم قرار دیا — سرکار بنام مگن لال وغیرہ منفصلہ ۴ ستمبر ۱۸۸۹ء صفحہ ۱۵ جلد ۱۴ بمبئی لا رپورٹ۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۱۶۸ — زمینداری [illegible] نوکری سرکاری قانوناً پابند بخش کرنے سے باب کاروبار مالک مین یا اجارہ دار سمجھا گیا — بنام شیام سنہ منفصلہ ۲۳ اکتوبر ۱۸۶۲ء صفحہ ۱۲ جلد ۵ مدراس انڈین لا رپورٹ۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۱۷۲ — کوئی شخص سمن کی رسید پر دستخط نکرے تو یہ امر بموجب دفعہ ۱۷۳ تعزیرات ہند کے جرم نہین ہے — سرکار بنام گوبند داس وغیرہ منفصلہ ۲۵ اگست ۱۸۹۳ء صفحہ ۲۸۸ جلد ۲۰ کلکتہ انڈین لا رپورٹ۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۱۷۶ — ایک شخص نے منجملہ چند اشخاص کے جنپر بموجب دفعہ ۴۵ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے پولیس کو اطلاع دی کہ ارتکاب قتل کی واجب ہے پولیس کو اطلاع کی تھی اور اوسکی اطلاع سے تھوڑی دیر کے بعد جرم کے واقع ہونے سے پیشتر افسر گاؤن مین گیا تھا عدالت سے تجویز ہوا کہ امر لوگون نے جو اطلاع دے سکتے تھے اور خبر دینا اونپر واجب تھا کہ خبر دی تھی مگر خبر نہین کی اسکی وجہ نہین ہے کہ اونپر جرم دفعہ ۱۷۶ تعزیرات ہند کا لگایا جائے اور اونکو سزا دیجاوے۔
سرکار بنام گوپال سنگہ منفصلہ ۲۲ اگست ۱۸۹۲ء صفحہ ۳۱۲ جلد ۲ کلکتہ انڈین لا رپورٹ۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۱۷۷ — ۲۲ نومبر ۱۸۹۰ء کو ڈپٹی کلکٹر نے جھوٹا ولیسی زمین مقبوضہ کا کاغذ اپنے افسر کو دیا تھا اور اسیطرح جھوٹا بیان اسسٹنٹ کلکٹر کے روبرو کیا تھا دفعہ ۱۷۷ کا جرم اوسپر قائم تھا ہائیکورٹ نے تجویز کیا کہ یہ جرم قائم نہین ہو سکتا ایسا جرم اوسپر واجب نہ تھا — مدراس ہائیکورٹ جلد ۴ صفحہ ۴۸۴ انڈین لا رپورٹ۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۱۸۰ — اس نظیر مین بحث دفعہ ۱۸۰ و ۱۷۳ تعزیرات ہند کی ہے لہذا نظیر مقابلہ دفعہ ۱۷۳ تعزیرات ہند کے مندرج ہے — سرکار بنام گوبند داس وغیرہ منفصلہ ۲۵ اگست ۱۸۹۳ء صفحہ ۲۵۸ جلد ۲۰ کلکتہ انڈین لا رپورٹ۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۱۸۲ — دفعہ ۱۸۲ کے جرم پیدا ہونے کیلئے ضرور نہین کہ نوکر سرکار کو جہوٹی خبر دینا اسلئے کہ وہ کچھ کرے یا نکرے — سرکار بنام مہپ سنگہ منفصلہ ۴ اپریل ۱۸۹۱ء صفحہ ۳۵۱ جلد ۱۳ الہ آباد انڈین لا رپورٹ۔

نتیجہ

نتیجہ رپورٹ تحقیقات پولیس کا یہ تہا کہ شکایت ارتکاب جرم جو قابل سزا حسب تعزیرات ہند کا تہا دروغ تہی بس ضرور نہین کہ شکایت کرنیوالے کو اوس بیان کے صحیح کرنے کی نسبت کارروائی دفعہ ۱۸۲ تعزیرات ہند کے دیجاوے۔

سرکار بنام مدعی ساکھبواری منفصلہ ۲ مئی ۱۸۹۳ء صفحہ ۲۳۴ جلد ۱۵ - الٰہ آباد انڈین لارپورٹ -

نظیر متعلق دفعہ ۱۸۳ - دفعت ترقی اہلکار سے یہ کہنا کہ جس مال کی قرقی کرتے ہو یہ میرا ہے اسکو لیجانے ندونگا جبتک کہ میری جائداد میں داخل نہ کروگے - یہ جرم بموجب دفعہ ۱۸۳ کے نہیں ہے - سرکار بنام حسین ولد شیخ بہائی منفصلہ ۳ نومبر ۱۸۹۱ء صفحہ ۲ ...

نظیر متعلق دفعہ ۱۸۴ - ضلع کے جج نے حکم دیا کہ مدعا علیہ کے گھر کی تلاشی کمشنر کے ذریعے کیجائے کمشنر مدعا علیہ کے مکان پر گیا مدعا علیہ نے دروازہ بند کر دیا کمشنر اوس مین جانہ سکا وہان بہت آدمی جمع ہوگئے کمشنر نے حکم صاحب جج کی تعمیل بجبر کرنی مناسب نہ سمجھی وہ بغیر جبر کے وہ تعمیل نہ کر سکتا تھا مدعا علیہ پر عدالت فوجداری مین استغاثہ ہوا اور اوسکو بموجب دفعہ ۱۸۶ تعزیرات ہند کے سزا دیگئی - ہائیکورٹ نے تجویز کیا بنظر ان حالات کے جو تجویز کئے گئے ہین جرم دفعہ مذکورہ بالا ثابت نہین ہوتا -

سرکار مدعی بنام سومنا منفصلہ ۵ فروری ۱۸۹۲ء صفحہ ۲۲۱ جلد ۱۵ - انڈین لارپورٹ مدراس -

نظیر متعلق دفعہ ۱۸۶ - جھوٹ خبر مشہور کر دینے سے لوگونکو اس سے باز رکھنا کہ وہ اپنے بچون کو سنبل کے ٹیکہ لگانیوالے کے پاس لائین اور اصل جرم دفعہ ۱۸۶ تعزیرات ہند کا نہین ہے - سرکار بنام سماجی منفصلہ ۱۶ اکتوبر ۱۸۹۱ء صفحہ ۳۹ جلد ۱۵ انڈین لارپورٹ

نظیر متعلق دفعہ ۱۸۷ - بموجب دفعہ ۹۶ قانون معافیت بنگالہ کے کاشتکار کسی کو باہم زمیندار اور کاشتکار تقسیم پیدا وار کے لئے مقرر کرین تو وہ شخص بموجب دفعہ ۱۸۷ تعزیرات ہند کے ذمہ دار نہین - چتر لال وغیرہ بنام ٹھاکر پرشاد منفصلہ ۱۱ جون ۱۸۹۱ء صفحہ ۵۱۸ کلکتہ انڈین لارپورٹ -

نظیر متعلق دفعہ ۱۹۱ - کوئی شخص بالارادہ بلاحلف واقرار صالح جھوٹی گواہی دے تو وہ بموجب دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند مجرم ہے - گوبند چندر اپیل بنام سرکار منفصلہ ۱۵ فروری ۱۸۹۲ء صفحہ ۳۵۵ جلد ۱۹ کلکتہ انڈین لارپورٹ -

نظیر متعلق دفعہ ۱۹۳ - کوئی شخص ایسے شخص کے روبرو جو کام رجسٹری کا کرتا ہو مگر درحقیقت وہ مجاز نہ ہو کوئی جھوٹا بیان کرے تو وہ مجرم نہیں ہے دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند کا - مادہو موہن کنواری بنام لال موہن منفصلہ ۲۳ مارچ ۱۸۹۳ء صفحہ ۱۹ جلد ۲ کلکتہ انڈین لارپورٹ -

قانون - کاشتکاری بنگالہ کے بموجب کسی سے یہ نہین کہا جا سکتا کہ وہ وجہ نہ دینے کاغذات اور دستاویزات متعلق جائداد کے جسکا کوئی علم نہ رکھتا ہو بیان کرے اور ایسی کارروائی مین کوئی جھوٹی گواہی دے تو بموجب دفعہ ۱۹۳ یا دفعہ ۱۹۹ تعزیرات ہند کے مجرم نہین ہے - عبدالحمید بنام کرشنالال منفصلہ ۱۳ اپریل ۱۸۹۳ء صفحہ ۴۶۷ جلد ۱۰ کلکتہ انڈین لارپورٹ -

ضرور نہین کہ گواہ کا اظہار جو بموجب دفعہ ۱۶۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے قلمبند ہوا ہو بطریق سوال جواب تحریر کیا جاوے کافی ہے کہ ایک یا چند سوال کا مضمون لکھدیا جاوے یہ امر خلاف ضابطہ نہین اگرچہ غیر ضروری ہے کہ ایسے اظہار پر کسان حاضر وقت کے دستخط شہادت وتصدیق کے لئے کرائے جائین - جسنے وقت تفتیش پولیس جھوٹا بیان کیا تھا اور عدالت کو ثابت ہوا کہ اوسنے جھوٹ بیان کیا تھا بموجب دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند کے ہائیکورٹ سے سزا دیگئی -

سرکار اپیلانٹ بنام مسماۃ بھگوتا منفصلہ ۹ جولائی ۱۸۹۲ء صفحہ ۱۱ جلد ۱۵ - الٰہ آباد لارپورٹ -

نظیر متعلق دفعہ ۱۹۹ - اس نظیر مین بحث دفعہ ۱۹۹ و ۱۹۳ تعزیرات ہند کی ہے لہذا نظیر دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند کے مقابلہ مین درج ہے - عبدالمجید بنام کرشنالال منفصلہ ۱۳ اپریل ۱۸۹۳ء صفحہ ۴۶۷ جلد ۲۰ کلکتہ انڈین لارپورٹ -

نظیر متعلق دفعہ ۲۱۱ - کوئی شخص کسی پر جھوٹا الزام بموجب فقرہ آخر دفعہ ۲۱۱ کے پولیس مین لگائے جسکی سماعت کا اختیار پولیس کو ہے تو وہ بموجب اس دفعہ کے مستوجب سزا کا ہے - کریم بخش بنام سرکار منفصلہ ۵ ستمبر ۱۸۸۹ء صفحہ ۵۷۴ کلکتہ انڈین لارپورٹ -

نظیر متعلق دفعہ ۲۱۲ - جرم دفعہ ۲۱۲ کے ثبوت کے لئے جائز ہے کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہو جسکے بچاؤ کے لئے وہ چھپایا گیا ہو - سرکار بنام فتح سنگہ منفصلہ ۲ دسمبر ۱۸۸۹ء صفحہ ۲۳۴ جلد ۱۲ ہائیکورٹ الٰہ آباد انڈین لارپورٹ -

نظیر متعلق دفعہ ۲۱۴ - ایک شخص نے ایک شخص کو دس روپیہ اسلئے دے کہ اوس کے مخالف وہ گواہی نہ دے - لیکن اوسکے مخالف گواہی دی لیکن وہ بری ہوگیا اور یہ شخص گواہ بھی بری ہوگیا -

سرکار بنام سوامی ناتھ منفصلہ ۴ ستمبر ۱۸۹۰ء صفحہ ۴۰ جلد ۱۴ مدراس انڈین لا رپورٹ -

نظیر متعلق دفعہ ۲۲۸ - ایک شخص نے بالارادہ گاؤن کے ایک شخص کی ہتک عزت کی تھی اوس وقت کہ جب وہ عہدہ مجسٹریٹ کا کام کرتا تھا مگر کسی نے اوسکی شکایت نہین کی اور اجازت نالش کی نہ دی تھی مجسٹریٹ درجہ دوم نے بموجب دفعہ ۲۲۸ تعزیرات ہند کے پولیس کی رپورٹ پر مقدمہ قایم کیا عدالت سے تجویز ہوا کہ دفعہ ۴۸۰ و ۴۸۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے گاؤن کے شخص سے متعلق نہین ہے مجسٹریٹ درجہ دوم مجاز سماعت شکایت و تجویز سزادہی کا تھا اور اسکے سزا دی صحیح ہے

سرکار بنام وہنکیا ساسی منفصلہ ۱۹ نومبر ۱۸۹۱ء صفحہ ۱۳۱ جلد ۱۵ - مدراس انڈین لا رپورٹ -

نظیر متعلق دفعہ ۲۶۸ - صرف کسی نہر جاری مد قابل کشتی رانی مین دست اندازی کرنا بمنزلہ نیت خلایق عامہ قابل سزا بموجب دفعہ ۲۹۰ تعزیرات ہند کے نہین ہے اگر اوس صورت مین کہ بموجب دفعہ ۲۶۸ تعزیرات ہند کے کوئی نتیجہ پیدا ہو - انیش چندر سرکار کے مقدمہ کی تجویز کیگئی تشریح کیگئی جو صفحہ ۲۶۵ جلد ۲۰ انڈین لا رپورٹ کلکتہ مین ہے -

جو قاعدہ اوس مقدمہ مین قرار دیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ دست اندازی ایسی خفیف ایسی نہر کی نسبت جو اوس سے بموجب دفعہ ۲۹۰ مذکور کے جرم پیدا ہوجاتا ہے جسکا مضمون بہت وسیع ہے ہر مقدمہ کی تجویز اوسکی روداد پر ہونی چاہیے کہ دست اندازی سے مزاحمت ہوئی یا نہین - مدعا علیہ پر جرم لگایا گیا تھا کہ اوس نے نہر مذکور پر ایک جنگ درخت اور بند سے بنایا گیا جو بموجب دفعہ ۲۸۳ و ۲۹۰ تعزیرات ہند کے داخل جرم ہے شہادت سے ثابت ہے کہ جنگ ۴۵ ہاتھ لمبا اور ۲۰ ہاتھ چوڑا ہے اور جس جگہ پر نہر رکی ہوئی ہے وہان نہر ۳۰ ہاتھ چوڑا ہے اس سے معمولی طور ناؤ چلانے کی مزاحمت نہین ہوئی عدالت ماتحت نے تجویز کیا کہ جنگ سے مزاحمت ہوئی اور بموجب دفعہ ۲۸۳ کے سزا دی -

ہائیکورٹ سے تجویز ہوا کہ شہادت سے ثابت نہین کہ مدعا علیہ نے کوئی کام کسی کے نقصان کا طریق عام مین کیا ہے یا ناؤ کے چلانے مین حکم سزا کا بموجب دفعہ مذکور کے قایم نہین رہ سکتا اور بموجب دفعہ ۲۹۰ کے بھی اوسکو سزا نہین ہوسکتی اسلئے کہ شہادت و اسباب مین نہین ہے کہ معمولی طور پر ناؤ چلانے مین کچھ مزاحمت ہوئی -

جوگل داس دلال بنام سرکار منفصلہ ۹ فروری ۱۸۹۳ء صفحہ ۲۶۵ جلد ۲۰ کلکتہ انڈین لا رپورٹ -

نظیر متعلق دفعہ ۲۶۹ - مدعا علیہ نے مدعی سے یہ معاہدہ کیا تھا کہ پانچ سو حاجی اپنے جہاز مین جدہ لیجاؤنگا جب مسافر آگئے مدعا علیہ نے عذر کیا اور نکالیجانا جہاز پر خطرناک تھا اسلئے کہ جس مرکب پر یہ آئے ہین اوس مین چیچک کا مرض تھا ہائی کورٹ سے تجویز ہوا کہ جب معاہدہ ہوگیا تھا اور کچھ تصریح ہوئی نہین کہ فلان صورت مین تعمیل نہوگی تو سے جانا اوسکا خلاف قانون نہین ہے -

نظیر متعلق دفعہ ۲۸۳ - اس نظیر مین بحث دفعہ ۲۸۳ و دفعہ ۲۶۸ تعزیرات ہند کی ہے - لہذا نظیر بمقابلہ دفعہ ۲۶۸ تعزیرات ہند مین مندرج ہے -

جوگل داس دلال بنام سرکار منفصلہ ۹ فروری ۱۸۹۳ء صفحہ ۲۶۵ جلد ۲۰ کلکتہ انڈین لا رپورٹ -

نظیر متعلق دفعہ ۲۹۰ - کوئی شخص کسی مکان کو کرایہ پر لے اور اوس مین اوباشون کو جوا کھیلنے دے کہ جس سے لوگون کو تکلیف ہو تو باوجودیکہ مکان کا کرایہ پر لینا اوس کام کے لئے ثابت نہو تو دفعہ ۲۹۰ کے موافق سزا اوسکو دیجائے -

سرکار بنام ٹھنڈا وغیرہ منفصلہ ۲ جنوری ۱۸۹۱ء صفحہ ۲۲۴ جلد ۱۴ مدراس انڈین لا رپورٹ -

اس نظیر مین دفعہ ۲۹۰ و دفعہ ۲۶۸ تعزیرات ہند کی ہے لہذا نظیر بمقابلہ دفعہ ۲۶۸ تعزیرات ہند مین مندرج ہے -

جوگل داس دلال بنام سرکار منفصلہ ۹ فروری ۱۸۹۳ء صفحہ ۵۲۶ جلد ۲۰ کلکتہ انڈین لارپورٹ ۔

نظیر متعلق دفعہ ۲۹۵ ۔ شے مین زندہ چیز داخل نہین ہے ۔ سانڈ جو ہندوؤن نے چھوڑا تہا اوسکو مسلمانون نے ذبح کر ڈالا تہا پوشیدہ طور پر کسی ہندوؤن کے روبرو ذبح نہین کیا تہا عدالت سے تجویز ہوا موجب دفعہ ۲۹۵ کے یہ جرم نہین ہے ۔ کلکتہ انڈین لارپورٹ جلد ۱۷ صفحہ ۸۵۲ ۔

نظیر متعلق دفعہ ۳۰۰ ۔ اس مقدمہ مین دفعہ ۳۰۰ و ۱۱۵ تعزیرات ہند مندرج ہے ۔

سرکار بنام ندہا منفصلہ ۵ اگست ۱۸۹۲ء صفحہ ۸۳۸ جلد ۱۴ ۔ انڈین لارپورٹ الہ آباد ۔

ایک بلوہ کے مقدمہ مین تجویز ہوا تہا کہ مسلح اشخاص پہلے سے شورہ کرکے باہم لڑے سخت لڑائی ہوئی ایک شخص مرگیا تجویز ہوا یہ صورت پانچوین مستثنی مین نہین ہے جسکا ذکر دفعہ ۳۰۰ مین ہے اس استثنا کے متعلق وہ فعل ہے جو باہم رضامندی سے ہوا ہو اور اون شخصون کی نسبت جو باہم لڑے ہین خیال کرنا چاہیے کہ وہ کیون لڑے ۔

سرکار بنام قیام الدین وغیرہ منفصلہ ۹ مئی ۱۸۹۱ء صفحہ ۴۸۴ جلد ۱۸ کلکتہ انڈین لارپورٹ ۔

نظیر متعلق دفعہ ۳۰۲ ۔ ایک شخص عادی گانجہ پینے کا تہا اوس نے اپنی جورو اور لڑکے کو مارڈالا تہا اور اقرار کیا تہا کہ وہ اوس سے جھگڑا کیا کرتی تھی ۔ ہائیکورٹ سے تجویز ہوا کہ یہ اقرار جرم قتل عمد کا نہین اور نہ اتفاقی امر جنگی طبع کا واقعہ نہین کیا ہے پس تجویز کرنا چاہیے کہ اوسنے اشتعال طبع نہین کیا ہے ۔ سرکار بنام ساکھارام منفصلہ ۲۵ فروری ۱۸۹۰ء صفحہ ۴۰۵ جلد ۱۴ بمبئی انڈین لارپورٹ

نظیر متعلق دفعہ ۳۰۴ ۔ ایک شوہر نے اپنی زوجہ نابالغ با رادہ سازشی مجامعت کی تہی وہ اس سبب سے مرگئی تہی اوسکو بعلت جرم شدید ایک برس کی قید سخت ہوئی ۔ سرکار بنام مری موہن منفصلہ ۲۶ و ۲۷ جولائی ۱۸۹۰ء صفحہ ۴۹ جلد ۱۸ کلکتہ انڈین لارپورٹ ۔

نظیر متعلق دفعہ ۳۰۷ ۔ ایک شخص نے اپنے سسر کے چار لکڑیان ماری تہین وہ گر پڑا اوس نے اوسکو مردہ سمجھکر اوس جھونپڑی مین جہان وہ گر پڑا تہا آگ لگادی کہ جس سے وہ جل گیا ہائیکورٹ نے تجویز کیا کہ آگ لگانا اسلئے تہا کہ شہادت باقی نہ رہے پس وہ جرم فعل مستلزم سزا کا ہے نہ قتل عمد کا ۔ سرکار بنام کہنڈو منفصلہ ۲۳ ستمبر ۱۸۹۰ء صفحہ ۱۹۴ جلد ۱۵ بمبئی انڈین لارپورٹ

نظیر متعلق دفعہ ۳۲۶ ۔ اس نظیر مین بحث دفعہ ۱۷ و ۳۲۶ تعزیرات ہند کی ہے لہذا نظیر مقابلہ دفعہ ۱۷ تعزیرات ہند مین مندرج ہے سرکار بنام مانو وغیرہ منفصلہ ۱۹ دسمبر ۱۸۹۲ء صفحہ ۳۰۲ جلد ۱۷ بمبئی انڈین لارپورٹ اجلاس کامل ۔

نظیر متعلق دفعہ ۳۳۲ ۔ اس نظیر مین بحث دفعہ ۱۷ و ۳۳۲ تعزیرات ہند کی ہے لہذا نظیر مقابلہ دفعہ ۱۷ تعزیرات ہند کے درج ہے مہاسب وغیرہ بنام سرکار منفصلہ ۹ نومبر ۱۸۹۱ء صفحہ ۱۰۵ جلد ۱۹ کلکتہ انڈین لارپورٹ ۔

نظیر متعلق دفعہ ۳۳۳ ۔ اس نظیر مین بحث دفعہ ۱۷ و ۳۳۳ تعزیرات ہند کی ہے لہذا نظیر مقابلہ دفعہ ۱۷ تعزیرات ہند کے مندرج ہے مہاسب وغیرہ بنام سرکار منفصلہ ۹ نومبر ۱۸۹۱ء صفحہ ۱۰۵ جلد ۱۹ ۔ کلکتہ انڈین لارپورٹ ۔

نظیر متعلق دفعہ ۳۶۱ ۔ کسی ہندو کی جورو کو جو پندرہ برس کی ہو اوسکا شوہر لیجائے تو گو اوسکی نیت مجرمانہ نہو وہ بموجب دفعہ ۳۶۱ کے مجرم ہے اور شوہر عورت کا ولی عورت کا ہے ۔ دہرم ولی دہر گہوش ستنعبت منفصلہ ۲۸ ستمبر ۱۸۸۹ء صفحہ ۲۹ جلد ۱۷ انڈین لارپورٹ کلکتہ

نظیر متعلق دفعہ ۳۷۲ ۔ شخص ماخوذ نے اپنی لڑکی پانچ یا چہہ برس کی مندر مین ناچنے کے لئے دیدی تہی شہادت سے ثابت ہوا کہ جو لڑکی اسطرح پر دیجاتی ہے بدکار ہو جاتی ہے ۔ عدالت سے تجویز ہوا کہ اس صورت مین کہ موجب دفعہ ۳۷۲ تعزیرات ہند مجرم ثابت ہے ۔

سرکار بنام ٹینا منفصلہ ۱۰ مارچ ۱۸۹۲ء صفحہ ۳۰۷ جلد ۱۶ بمبئی انڈین لارپورٹ ۔

ایک گانیوالی عورت مندر کی تھی اوسنے مندر کے منیجر کو عرضی دی کہ اوسکی جگہہ ایک لڑکی جو تیرہ برس کی ہے مقرر کیجائے جسکو اوس نے مثل دختر گود لیا ہے عہدہ اوسکا مرالی کو ہو گیا تہا جس سے احکام مندر کی تعمیل تہی منیجر نے جسکے روبرو لڑکی گا کی ناچی حکم دیا کہ وہ عہدہ مذکور پر مقرر کیجائے اور وہ اوسپر قریب پانچ مہینے کے مقرر رہے معلوم ہوا کہ مندر کی ناچنے والی عورتین کچہ [illegible] کرتی

ہین اور وہ لڑکی مندر مین کالی ماجی تنخواہ اوسنے پائی اور روپے نہ لی پہنا مجسٹریٹ نے اون واقعات پر بموجب دفعہ ۳۷۲ تعزیرات صنعد اوس حیجر اور اوس عورت پر جو اوس لڑکی کی گوری والی تہی جرم قرار دینے سے انکار کیا چیف جسٹس نے تجویز کیا کہ مجسٹریٹ کو جرم لگانا چاہیئے تہا بموجب دفعہ ۴۳۵ و ۴۳۹ ضابطہ فوجداری کی درخواست گذرنے پر تجویز ہوا کہ لڑکی کو کچھ ضرر نہین پہونچا مقدمہ تجویز ثانی کے لئے بہیجنا کچھ ضرور نہین تہا۔

سری نواب بنام اتاجی وغیرہ منفصلہ ۲۲ مارچ ۱۸۹۲ء صفحہ ۳۳۳ جلد ۱۵ مدراس انڈین لارپورٹ۔

نظیر متعلق دفعہ ۳۷۴ - شخص ملزم نے مستغیثونکو جو اوسکے قرضدار تھے اپنے کارخانہ مین مزدوری پر رکہا تہا اور یہ ٹہرا تہا کہ اوسکے مکان مین رہین اور کام کیا کرین اور اوسکا قرضہ اجرت مین ادا کرین اور ملزم اونکو کہانے کو دیا کرے ملزم اونپر بہت سختی کام لینے مین کیا کرتا تہا جب وہ نہین کرتے تہے تو ملزم اونکو مارا کرتا تہا اور اپنے مکان سے نکلنے نہین دیتا تہا اور اکثر حوالات مین رکہتا تہا صاحب اوسیشن جج نے بموجب دفعہ ۳۴۳ و ۳۴۴ و ۳۷۴ کا جرم قایم کیا - اپیل مین دو پہلی دفعات کا جرم قایم نہین رہا بموجب دفعہ ۳۷۴ تعزیرات ہند کے یہ جرم سکے قابل ہے کہا ملزم نے اپنا قرضہ ادا ہونے کے لئے بعضد جسا ب خلاف قانون بلا مرضی مستغیثون کو اپنا کام کرنے کو مجبور کیا کہ تجویز حاکم اپیل کی درست ہے۔

بعضد مہ موہن بسواس بنام سرکار منفصلہ ۲۶ اپریل ۱۸۹۲ء صفحہ ۵۸۰ جلد ۱۹ - انڈین لارپورٹ۔

نظیر متعلق دفعہ ۳۷۹ - مٹی و پتھر وغیرہ کسی زمین سے کہ اوکہوڑ کے بیجائے تو اوس نے مال مقبوضہ چورا یا مستحق سزا سرقہ ہے صفحہ ۲۰۰ جلد ۱۵ بمبئی انڈین لارپورٹ۔

سانڈ جو ہندو چہوڑ دیتے ہین اوسکو کوئی پوشیدہ طور پر لیجاے تو یہ سرقہ نہین ہے سانڈ جائداد منقولہ نہین ہے صفحہ ۵۵ جلد ۱۵ انڈین

نظیر متعلق دفعہ ۳۹۵ - بہت سے ہندوؤن نے باہم سازش کرکے ظاہر ہو کہ سب مسلمانون سے جو ساتھ لیئے یعنی بچہڑے گائین جنکو وہ کہسر بیٹے مین لئے جاتے تہے اور جو بلا شک ذبح کرنے کے لئے جاتے تہے بجبر چہین لی تہین درا اونکو واپس کردینے کا ارادہ اونکو بالکل نہ تہا مائیدور سے تجویز ہوا کہ یہ جرم اونکا داخل دفعہ ۳۹۵ تعزیرات ہند مین ہے اور ڈکیتی بلوہ کا جرم سزا جو عدالت ماتحت نے دی تہی اوس سے زیادہ تجویز کی تھی - سرکار بنام رام رتن منفصلہ ۱۴ جولائی ۱۸۹۳ء صفحہ ۴۹۹ جلد ۱۵ - الہ آباد انڈین لارپورٹ۔

نظیر متعلق دفعہ ۴۰۳ - سانڈ جو ہندو چہوڑ دیتے ہین موافق اس دفعہ کے مال منقولہ نہین ہے جلد ۱ صفحہ ۸۵۲ کلکتہ انڈین لارپورٹ

نظیر متعلق دفعہ ۴۱۱ - وقت تجویز جرم دفعہ ۴۱۱ کے یہ تحقیق ہونا چاہیئے کہ مال مسروقہ تہا یا نہین ملزم نے بددیانتی سے اوسکو اپنے پاس رکہا یا نہین باوجود اس بات کے کہ دہ سرقہ ہے بالیقین - سیاتے دہ چوری کا ہے -

سرکار بنام مالیا سامیا وغیرہ منفصلہ ۹ اکتوبر ۱۸۹۰ء جلد ۱۵ - بمبئی انڈین لارپورٹ صفحہ ۳۶۹

جب کسی کے قبضہ مین مال مسروقہ کئی شخصوں کا پایا جاوے مگر یہ معلوم ہوا کہ یہ مال اوسنے مختلف وقتون مین پایا ہے تو اوسکی تجویز اور سزا جداگانہ بموجب دفعہ ۴۱۱ تعزیرات ہند کے صحیح طور پر بابت ہر سال کے جو بیجا پایا گیا نہین ہو سکتی۔

سرکار بنام مالکین منفصلہ ۲۹ اپریل ۱۸۹۳ء صفحہ ۳۱۷ جلد ۱۵ الہ آباد انڈین لارپورٹ۔

نظیر متعلق دفعہ ۴۱۵ - وقوع جرم دفعہ ۴۱۵ کے لئے نقصان کا ہونا یا ضرر کا احتمال نسبت ذات وعزت و مال و صحیح دلی انتظام ضرر رسیدہ کی ضروری ہے - باجی وغیرہ بنام سرکار منفصلہ ۱۸ مارچ ۱۸۹۰ء صفحہ ۲۰۲ جلد ۷ کلکتہ انڈین لارپورٹ۔

اس نظیر مین بحث دفعہ ۴۱۵ و ۴۱۱ تعزیرات ہند کی ہے - یہ نظیر دفعہ ۴۱۱ تعزیرات جدید مین درج ہے -

ارسلکیا سایل منفصلہ ۴ فروری ۱۸۹۳ء جلد ۱۵ - الہ آباد انڈین لارپورٹ۔

نظیر متعلق دفعہ ۴۱۹ - ایک شخص نے دوسرے شخص کے نام سے درخواست پر دستخط کئے تہے اور مٹی آمدہ سرکار رعیہ ایک شخص کو لایا تہا بیان ہوا تہا کہ یہ مصنوعی آدمی ہین - عدالت سے تجویز ہوا کہ بیانات مذکورہ سے الزام دغا و جعلسازی

کی تائید ہوئی ہے۔ جلد ۱۳ صفحہ ۲۷۰ ہائی کورٹ مدراس۔

نظیر متعلق دفعہ ۴۶۵ ۔ سانڈ جسکو ہندو چھوڑتے ہین بموجب اس دفعہ کے مال نہین ہے صفحہ ۵۲۸ جلد ۱۰ انڈین لا رپورٹ۔

نظیر متعلق دفعہ ۴۶۶ ۔ اس مقدمہ مین بحث دفعہ ۴۷۱ و ۴۶۸ تعزیرات ہند کی ہے لہذا نظیر دفعہ ۴۶۸ تعزیرات ہند مین درج ہے

سرکار بنام وملکیا سامی منفصلہ ۱۹ نومبر ۱۸۹۱ء صفحہ ۱۳۱ جلد ۱۵ ۔ مدراس انڈین لا رپورٹ ۔

نظیر متعلق دفعہ ۴۶۳ ۔ لفظ دعوی مندرجہ دفعہ ۴۶۳ تعزیرات ہند دعوی جائداد پر منحصر نہین ۔ لفظ جائداد مندرجہ دفعہ مذکورہ حاوی سرٹیفکٹ تحریری پر ہے بموجب دفعہ مذکور کے ثبوت جرم جعلسازی کے لیے ضرور نہین ہے کہ جہوٹی دستاویز جب تحریر ہوئی اوسوقت وہ جائداد جس سے وہ دستاویز متعلق ہے موجود ہو ۔ ملزم نے بنارس کے کالج کے پرنسپل کے روبرو جہوٹا سرٹیفکٹ کالج لکھنؤ کا پیش کیا تھا کہ وہ ایک مدت تک لکھنؤ کے کالج مین پڑہا ہے ۔ اگر سرٹیفکٹ صحیح ہوتا تو وہ بنارس کے کالج مین بغیر دینے فیس کے داخل ہوجاتا اوسنے اجازت بنارس کے کالج مین داخل ہونے کی پائی دوسرے سال آیندہ مین اسنے پہر جہوٹا دوسرا سرٹیفکٹ پیش کیا اسلیئے کہ وہ وکالت کے امتحان کی اُمیدواری کی سند حاصل کرے ہائی کورٹ سے تجویز ہوا کہ دونون وقت سرٹیفکٹ مذکور کے پیش کرنے سے وہ مرتکب جرم مندرجہ دفعہ ۴۷۱ تعزیرات ہند کا ہو ۔

سرکار بنام توسی بوس منفصلہ ۱۹ اپریل ۱۸۹۳ء صفحہ ۲۱۰ ۔ جلد ۱۵ ۔ الٰہ آباد انڈین لا رپورٹ ۔

اس نظیر مین بحث دفعہ ۴۶۳ و ۴۷۱ تعزیرات ہند کی ہے ۔ مقابلہ دفعہ ۴۶۳ تعزیرات ہند ۔

سرکار بنام توسی بوس منفصلہ ۱۹ اپریل ۱۸۹۳ء صفحہ ۲۱۰ جلد ۱۵ ۔ الٰہ آباد انڈین لا رپورٹ ۔

نظیر متعلق دفعہ ۴۷۱ ۔ دفعہ ۴۷۱ کے متعلق جو نظیر ہے وہ دفعہ ۴۶۴ تعزیرات ہند مین مندرج ہے اسکو ملاحظہ کرلیا جاوے ۔

سرکار مدعی بنام ہیرا دین منفصلہ ۲۱ اپریل ۱۸۹۲ء صفحہ ۳۸۰ جلد ۵ کلکتہ انڈین لا رپورٹ ۔

اس نظیر مین بحث دفعہ ۴۶۴ و ۴۷۱ تعزیرات ہند کی ہے لہذا نظیر مقابلہ دفعہ ۴۶۳ تعزیرات ہند کے مندرج ہے ۔

سرکار مدعی بنام توسی بوس منفصلہ ۱۹ اپریل ۱۸۹۳ء صفحہ ۲۱۰ جلد ۱۵ ۔ الٰہ آباد انڈین لا رپورٹ ۔

نظیر متعلق دفعہ ۴۷۴ ۔ ثبوت جرم دفعہ ۴۷۴ تعزیرات ہند مین ثابت کرنا اس بات کا لازم ہے کہ جن دستاویزات کی نسبت جرم لگایا گیا ہے وہ جعلی ہین اور ملزم اونکو جعلی جانتا تہا اور یہ اوسکے قبضہ مین تہی اور اوسکا ارادہ تہا کہ اونکو بطور دستاویز صحیح کام مین لاکر فریب اور بددیانتی سے اور ہر دستاویز اس قسم کی ہے کہ جسکا ذکر دفعہ ۴۶۶ تعزیرات ہند مین ہے یا دفعہ ۴۷۰ تعزیرات ہند مین ہے ثبوت جرم مندرجہ عبارت اخیر دفعہ ۴۷۵ تعزیرات ہند مین اس بات کا ثابت کرنا ضروری ہے کہ ملزم کے قبضہ مین وہ دستاویزین تہین جسکا جرم اوسپر لگایا گیا ہے اور اونپر جو علامت اور نشان ہے وہ ساختہ ہے اور وہ ایسے ہین کہ جن سے تصدیق دستاویز پر حسب بیان دفعہ ۴۶۷ تعزیرات ہند کے ہوتی ہین اور ملزم کا ارادہ یہ تہا کہ نشان جو اونپر ہے اس سے صداقت دستاویز کی ظاہر ہو وہ اوسوقت بنایا گیا ہو بعد اوس کے اس مقدمہ مین ملزم پر قبضہ دستاویزات جعلی کا بموجب دفعہ ۴۷۴ و ۴۷۵ مذکورہ کے تہا سشن جج نے تجویز روداد سنانے کے وقت اہل جوری سے بیان کیا کہ منجانب ملزم جعلی ہونا دستاویزون کا تسلیم ہے امر تنقیح طلب صرف اونکے لیے یہ ہے کہ جعلی دستاویزین ملزم کے قبضہ مین تہین یا نہ تہین اور بہرحال نوعیت کسی دستاویز کی اون مین سے ایسی تہی کہ جس سے پایا جاوے کہ وہ ملزم ہی کے گہر رہنے کے لایق ہے اگر اہل جوری کی راے مین یہ امر ثابت ہی تو فتوی ثبوت جرم کا دین ۔ ہائیکورٹ سے تجویز ہوا کہ اہل جوری کو حال سنایا گیا وہ ناقص ہے اونکو اوس سے غلطی واقع ہوئی تعمیل حکم دفعہ ۲۹۷ قانون ۱۰ ۱۸۸۲ء مجموعہ ضابطہ کے نہین ہوئے ۔ سرکار بنام راماجی ہندو منفصلہ ۱۸ فروری ۱۸۹۱ء صفحہ ۱۶۵ جلد ۱۶ بمبئی انڈین لا رپورٹ ۔ اس نظیر مین بحث دفعہ ۴۷۴ و ۴۷۵ تعزیرات ہند کی ہے لہذا نظیر مقابلہ دفعہ ۴۷۴ تعزیرات ہند کے مندرج ہے ۔ سرکار مدعی بنام راماجی ہندو منفصلہ ۸ فروری ۱۸۹۱ء جلد ۱۶ صفحہ ۱۶۵ بمبئی انڈین لا رپورٹ ۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۴۸۰ ۔ اس نظیر مین بحث دفعہ ۴۸۰ تعزیرات ہند کی مندرج ہے ۔
سیکھ مغی بنام ویکایا منفصلہ ۱۱ نومبر ۱۸۹۱ء صفحہ ۱۳۱ جلد ۱۵ مدراس انڈین لا رپورٹ ۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۴۹۴ ۔ دفعہ ۴۹۴ تعزیرات ہند بحالت مندرجہ ذیل قائم نہین رہ سکتی کہ جب ثابت ہو کہ بموجب دستور قوم کے سگائی بالکل جائز ہے اور شوہر سابق نے اپنی زوجہ کو چھوڑ دیا ۔
بھکتی عرف بناری ابیلانٹ بنام سرکار منفصلہ ۷ جون ۱۸۹۲ء صفحہ ۶۲۷ جلد ۱۹ ۔ انڈین لا رپورٹ ۔

نابالغہ کا نکاح حالت عدم بلوغ مین کیا جاوے تو بعد بلوغ اوسکو اختیار فسخ نکاح کا ہے ۔
ناوال وغیرہ بنام سرکار منفصلہ ۱۲ ستمبر ۱۸۹۱ء صفحہ ۹ جلد ۱۹ کلکتہ انڈین لا رپورٹ ۔

نظیر متعلقہ دفعہ ۵۰۰ ۔ اس نظیر مین بحث دفعہ ۵۰۰ و ۱۲۴ تعزیرات ہند کی ہے لہذا نظیر دفعہ ۱۲۴ تعزیرات ہند کی مندرج ہے
سرکار بنام جوگندر چندر بوس وغیرہ منفصلہ ۲۵ اگست ۱۸۹۱ء صفحہ ۳۵ جلد ۱۹ کلکتہ انڈین لا رپورٹ ۔

فہرست ابواب مجموعہ تعزیرات ہند سنہ ۱۹۰۸ء

ترتیب دفعات

تمہید

پہلا باب

دفعات

دوسرا باب

تشریحات عامہ کے بیان مین

۵۰ - دفعہ - ۵۱ - حلف - ۵۲ - نیک نیتی سے -

تیسرا باب

۵۳ - سزائین -

۵۴ - تبادل حکم سزائے موت -

۵۵ - حبس دوام بعبور دریائے شور کے حکم سزا کا تبادل -

۵۶ - اہل یورپ اور اہل امریکہ کو بجائے حبس بعبور دریائے شور کے مشقت تعزیری بحالت قید کے سزا کا حکم دیا جانا - شرط حکم اوس ذنب میں سے زیادہ میعاد کیواسطے مگر دوام کے واسطے نہین -

۵۷ - سزا کے میعاد کی اجزا -

۵۸ - جن مجرمون کی نسبت سزاء حبس دوام بعبور دریائے شور کا حکم ہوگا ... بعبور دریائے شور ہونے تک کسطرح عمل کیا جائے

۵۹ - کس کس حالت مین قید کی جگہہ حبس بعبور دریائے شور تجویز ہوسکتی ہے

۶۰ - قید کی بعض بعض حالتون مین کلاً یا جزاً حکم سزا سخت یا محض ہوسکتا ہے

۶۱ - حکم سزائے ضبطی جائداد -

۶۲ ضبطی جائداد در نسبت مجرمان مستوجب سزائے موت یا حبس بعبور دریائے شور -

۶۳ - مقدار جرمانہ -

۶۴ - جرمانہ نہ ادا ہونے کی حالت مین حکم سزائے قید -

۶۵ - جرمانہ ادا نہونے کی صورت مین حد میعاد قید جبکہ جرم کی سزا قید اور جرمانہ دونون ہین -

۶۶ - اوس قید کی قسم جو بپاداش عدم ادائے جرمانہ -

۶۷ - میعاد قید درصورت عدم ادائے جرمانہ جبکہ جرم کی سزا صرف جرمانہ ہے -

۶۸ - ایسی قید کا جرمانہ ادا ہونے پر ختم ہوجانا -

۶۹ ایسی قید کا جرمانہ کا حصہ متناسبہ ادا کر دینے پر ختم ہوجانا -

۷۰ - جرمانہ چھہ برس کے اندر یا میعاد قید مین کسی وقت وصول کیا جاسکتا ہے مجرم کا مرجانا ملزم کا مال کو مواخذہ سے بری نہین کرتا -

۷۱ - حد سزائے جرم جو چند جرمون سے مرکب ہو -

۷۲ - اوس شخص کی سزا جو چند جرمون مین سے ایک کا مجرم پایا جائے جبکہ فیصلہ مین اسبات کا شبہہ کیا ہو کہ وہ کس جرم کا مجرم ہے -

۷۳ - قید تنہائی - ۷۴ - حد قید تنہائی -

۷۵ - سزا کا اضافہ بعلت بعض جرمون کے تحت باب ۱۲ یا باب ۱۷ بعد ثبوت سابق جرم کے -

چوتھا باب -

مستثنیات عامہ کے بیان مین

۷۶ - فعل جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہو جسپر اوسکا کرنا قانوناً واجب ہو یا جسنے امر وقوعی کی غلط فہمی سے یہ باور کیا ہو کہ اوسپر اوسکا قانوناً واجب ہے -

۷۷ - فعل جج کا جبکہ وہ عدالت کا کام کر رہا ہو -

۷۸ - فعل جو کسی کورٹ آف جسٹس کی تجویز یا احکام کے مطابق کیا جائے

۷۹ - فعل جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہو جو قانوناً کسی رو سے اوسکے کرنے کا مجاز ہو یا جسنے امر وقوعی کی غلط فہمی سے اپنے تئین قانوناً اوسکے کرنے کا مجاز باور کیا -

۸۰ - فعل جائز کے کرنے مین اتفاق کا پیش آنا -

۸۱ - فعل جس سے نقصان پہونچنے کا احتمال ہو لیکن کسی نیت مجرمانہ کے بغیر اور دوسرا نقصان روکنے کے لئے کیا جائے -

۸۲ - سات برس سے کم عمر لڑکے کا فعل - ۸۳ - سات برس سے زیادہ اور بارہ برس سے کم عمر لڑکے کا فعل - ۸۴ - اوس شخص کا فعل جسکی عقل مین فتور ہو - ۸۵ - اوس شخص کا فعل جو نشہ مین ہونیکے سبب کہ اوسکی وہ حالت اوسکی بغیر مرضی پیدا کر دی گئی ہو عقل کام مین لانیکے قابل نہو

۸۶ - جس جرم مین خاص نیت یا علم درکار ہو اور اوسکا ارتکاب

وہ شخص کرے جو نشہ مین ہو -

۸۷ - جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید مقصود نہو اور نہ اوسکے احتمال کا علم ہو اور جو برضامندی کیا گیا ہو -

۸۸ - جس فعل سے ہلاکت مقصود نہو اور برضامندی نیک نیتی سے کسی شخص کے فائدہ کے لئے کیا گیا ہو -

۸۹ - فعل جو نیک نیتی سے کسی طفل یا کسی مجنون کے فائدہ کے لئے ولی یا ولی کی رضامندی سے سرزد ہو -

۹۰ - رضامندی خوف یا غلط فہمی کی حالت مین جسکے دینے والے کو علم ہو مجنون کی رضامندی طفل کی رضامندی -

۹۱ - اخراج اون افعال کا جو بلالحاظ اس نقصان کے پہونچایا گیا جرم ہین -

۹۲ - فعل جو نیک نیتی سے کسی شخص کے فائدہ کے لئے بلا رضامندی کیا گیا -

۹۳ - اعلان جو نیک نیتی سے کیا گیا -

۹۴ - فعل جسکے کرنیکے لئے کوئی شخص دھمکیون سے مجبور کیا گیا ہے -

۹۵ - فعل جو نقصان خفیف کا باعث ہو -

استحقاق حفاظت خوداختیاری مین

۹۶ - وہ امور جو حفاظت خوداختیاری مین کئے جاتے ہین -

۹۷ - استحقاق حفاظت خوداختیاری مال و جسم

۹۸ - فاترالعقل وغیرہ کے دفعیہ مین استحقاق حفاظت خوداختیاری -

۹۹ - افعال جنکی دفعہ مین استحقاق حفاظت خوداختیاری نہین ہے حد نفاذ اختیار مذکور

۱۰۰ - جس حالت مین استحقاق حفاظت خوداختیاری جسم ہلاک کرنے پر محیط ہے -

۱۰۱ - جس حالت مین استحقاق مذکور ہلاکت کے سوا کسی اور نقصان کرنے پر محیط ہے -

۱۰۲ - استحقاق خوداختیاری حفاظت جسم کا شروع ہونا اور قائم رہنا -

۱۰۳ - جس حالت مین استحقاق حفاظت خوداختیاری مال ہلاک کرنے پر محیط ہے

۱۰۴ - جس حالت مین استحقاق مذکور ہلاکت کے سوا کسی اور نقصان کرنے پر محیط ہے

۱۰۵ - استحقاق حفاظت خوداختیاری مال کا شروع ہونا اور قائم رہنا

۱۰۶ - حملہ مہلک کے دفعیہ مین استحقاق حفاظت خوداختیاری جب کسی بیگناہ شخص کو نقصان کا خطرہ ہو -

پانچوان باب

اعانت کے بیان مین

۱۰۷ - کسی امر مین اعانت کرنا - ۱۰۸ - معین -

۱۰۹ - اعانت کی سزا اگر اوس فعل کا ارتکاب جسمین اعانت کیگئی ہے اوس اعانت کے سبب سے ہوا ہو اور جہان اوسکی سزا کے لئے کوئی صریح حکم نہو -

۱۱۰ - اعانت کی سزا اگر شخص معاون اس فعل کو نیت مغائر نیت معین کے کرے

۱۱۱ - معین کا لائق مواخذہ ہونا جبکہ اعانت ایک فعل مین ہو اور کوئی فعل مغائر کیا جاوے -

۱۱۲ - معین جبکہ اوس فعل کے لئے جسمین اعانت کی گئی ہے اور اوس فعل کے لئے جو کیا گیا ہو دوہری سزا کا مستوجب ہو -

۱۱۳ - معین کا قابل مواخذہ ہونا اوس نتیجہ کے لئے جو اوس فعل سے پیدا ہو جسمین اعانت کی گئی ہے اور جو نتیجہ مقصود معین سے مغائر ہو -

۱۱۴ - معین ارتکاب جرم کے وقت موجود ہو -

۱۱۵ - اوس جرم مین اعانت کرنا جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور ہے اگر جرم کا ارتکاب نہو -

اگر فعل موجب نقصان اعانت کے سبب سے کیا جائے

۱۱۶ - اوس جرم مین اعانت کرنا جسکی سزا قید ہو اگر جرم کا ارتکاب نہو - اگر معین یا معان سرکاری ملازم ہو جسپر جرم کا روکنا لازم ہے -

۱۱۷ - اوس جرم کے ارتکاب مین اعانت کرنا جسکو عامہ خلایق یا اوس سے زیادہ شخص کرین -

۱۱۸ - اوس جرم کے ارتکاب کی تدبیر کا چھپانا جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور ہے اگر چہ جرم کا ارتکاب ہوا ہو - یا جرم کا ارتکاب نہوا ہو -

۱۱۹ - سرکاری ملازم جو کسی جرم کے ارتکاب کی تدبیر چھپائے جسکا روکنا اوسپر لازم ہے -

اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو -

اگر جرم کی سزا موت وغیرہ ہو -

اگر جرم کا ارتکاب نہوا ہو -

۱۲۰ - اوس جرم کے ارتکاب کی تدبیر کو چھپانا جسکی سزا قید ہے -

اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو -

اگر جرم کا ارتکاب نہوا ہو -

چھٹا باب

جرایم خلاف دررزی با سرکار کے بیان مین

۱۲۱ - ملکہ معظمہ کے مقابل جنگ کرنا یا اوسکا اقدام یا اوسمین اعانت کرنا

۱۲۱ الف - بہارت میں ارتکاب اون جرایم کی جو بموجب دفعہ ۱۲۱ قابل سزا ہین سازش

۱۲۲ - ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کرنے کی نیت سے ہتیار وغیرہ فراہم کرنا

۱۲۳ - جنگ کرنیکی تدبیر کو اوسکے سہل کرنیکی نیت سی چھپانا -

۱۲۴ - گورنر جنرل یا گورنر وغیرہ پر اختیار جائز کے نفاذ پر مجبور کرنے یا اوس سے باز رکھنے کی نیت سے حملہ کرنا -

۱۲۴ الف - خیالات بدخواہی کا پیدا کرنا -

۱۲۵ - کسی ایشیا کے ملک والے کے مقابلہ مین جنگ کرنا جو ملکہ معظمہ سے اتحاد رکہتا ہے -

۱۲۶ - اوس والی کے ملک مین غارتگری کرنا جو ملکہ معظمہ سے صلح رکھتا ہے

۱۲۷ - ایسے مال کو اپنی تحویل مین رکہنا جو جنگ غارتگری مذکورہ دفعات ۱۲۵ و ۱۲۶ کے ذریعہ سی حاصل کیا گیا -

۱۲۸ - سرکاری ملازم کا اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو بالارادہ بہاگ جانے دینا

۱۲۹ - سرکاری ملازم کا اسیر کو غفلت سے بہاگ جانے دینا -

۱۳۰ - اسیر مذکور کو بہاگ جانے مین مدد کرنا یا اوسکو چھڑانا یا پناہ دینا

ساتوان باب

جرایم متعلقہ افواج بحری و بری کے بیان مین -

۱۳۱ - بغاوت مین اعانت کرنا یا کسی سپاہی یا خلاصی جہازی کو خدمت منصبی سے منحرف کرنے کا اقدام کرنا -

۱۳۲ - اعانت اوس حملہ کی جو کوئی سپاہی یا خلاصی جہازی اپنے افسر بالادست پر جبکہ وہ اپنے عہدہ کا کام انجام دے رہا ہو کرے

۱۳۳ - اعانت اوس حملہ کی جو کوئی سپاہی یا خلاصی اپنے افسر بالادست پر جبکہ وہ اپنے عہدہ کا کام انجام دے رہا ہو -

۱۳۴ - اعانت حملہ مذکور اگر حملہ کا ارتکاب ہو -

۱۳۵ - کسی سپاہی یا خلاصی جہازی کی نوکری پر سے بہاگ جانے میں اعانت کرنا

۱۳۶ - فراری نوکر کو پناہ دینا -

۱۳۷ - فراری نوکر کا کسی سوداگری مرکب بحری مین ناخدا کی غفلت سے چھپانا

۱۳۸ - عدول حکمی مین کسی سپاہی یا خلاصی جہازی کی اعانت کرنا -

۱۳۸ الف - دفعات مرقومہ بالا کا ملازمت بحری ہند سے متعلق ہونا -

۱۳۹ - اشخاص جو قانون آرٹیکلز آف وار کے تابع ہیں -

۱۴۰ - سپاہیانہ لباس پہننا یا سپاہیانہ نشان لئے پھرنا -

آٹھوان باب

جرایم خلاف آسودگی عامہ خلایق کے بیان مین -

۱۴۱ - مجمع خلاف قانون -

۱۴۲ - کسی مجمع خلاف قانون مین شریک ہونا - (۱۴۳) سزا

۱۴۴ - سلاح مہلک سے مسلح ہو کر کسی مجمع خلاف قانون مین شریک ہونا -

۱۴۵ - کسی مجمع خلاف قانون مین یہ جانکر کہ اوسکے متفرق ہو جانیکا حکم ہوچکا ہے داخل ہونا یا داخل رہنا -

١٤٦ - بلوه کرنا - ١٤٧ - بلوا کرنیکی سزا -

١٤٨ - سلاح مہلک سے مسلح ہو کر بلوه کرنا -

١٤٩ - مجمع خلاف قانون کا ہر ایک شریک اوس جرم کا مجرم ہے جسکا ارتکاب غرض مشترک کے حاصل کرنے مین ہو -

١٥٠ - کسی مجمع خلاف قانون مین داخل ہونیکے لئے اشخاص کو نوکر رکھنا یا اونکی اجرت پر رکھے جانے مین ساعت کرنا -

١٥١ - پانچ یا زیاده شخصون کے مجمع مین بعد اسکے کہ اوسکے منتشر ہونے کا حکم ہو چکا ہو جان بوجھکر داخل ہونا یا رہنا -

١٥٢ - کسی سرکاری ملازم پر اوسوقت حملہ کرنا یا اوسکا مزاحم ہونا جبکہ وه بلوے وغیره کو فرد کر رہا ہو -

١٥٣ - بلوه کرنیکی نیت سے بہ بدی اشتعال طبع دینا -
اگر بلوے کا ارتکاب ہوا ہو -
اگر بلوے کا ارتکاب نہوا ہو -

١٥٤ - اوس زمین کا مالک یا دخیل جسپر کوئی مجمع خلاف قانون رکھا یا گیا ہے -

١٥٥ - اوس شخص کا مستوجب سزا ہونا جسکے نفع کیلئے بلوه کا ارتکاب ہوا ہو -

١٥٦ - اوس مالک یا دخیل کے کارندہ کا مستوجب سزا ہونا جسکے نفع کے لئے ارتکاب ہوا ہو -

١٥٧ - اون لوگون کو جو کسی مجمع خلاف قانون کے لئے اجرت پر رکھے گئے ہون چھپا رکھنا -

١٥٨ - کسی مجمع خلاف قانون یا بلوے مین شریک ہونے کیلئے اجرت پر رکھا جانا یا مسلح ہو کر پھرنا -

١٥٩ - ہنگامہ -

١٦٠ - سزا لئے ارتکاب ہنگامہ -

نوان باب

جرایم جو سرکاری ملازمون سے سرزد ہون یا اون سے متعلق ہون

١٦١ - سرکاری ملازم جو کسی عمل منصبی کی بابت اجرت جائز کے سوا اور مابہ الاختلاط لینا -

١٦٢ - ناجایز طور سے سرکاری ملازم پر دباؤ ڈالنے کے لئے مابہ الاختلاط لینا -

١٦٣ - سرکاری ملازم کیساتھ رسوخ ذاتی عمل مین لانے کیلئے مابہ الاختلاط لینا

١٦٤ - اوس امانت کی سزا جو سرکاری ملازم اوس جرم مین کرے جسکی تعریف دفعہ ١٦٢ و ١٦٣ مین کی گئی ہے -

١٦٥ - سرکاری ملازم کسی شخص سے جو کسی مقدمه یا معاملے مین تعلق رکھتا ہو جسکو اوس سرکاری ملازم نے انجام دیا ہو کوئی مال بلا بدل حاصل کرے -

١٦٦ - سرکاری ملازم جو کسی شخص کو نقصان پہونچانیکی نیت سے قانون سے انحراف کرے -

١٦٧ - سرکاری ملازم جو کسی شخص کو نقصان پہونچانیکی نیت سے دستاویز مرتب کرے -

١٦٨ - سرکاری ملازم جو ناجایز طور سے تجارت کرے -

١٦٩ - سرکاری ملازم جو ناجایز طور پر کوئی مال خریدے یا اوسکے لئے بولی بولے -

١٧٠ - سرکاری ملازم بننا - ١٧١ - فریب کی نیت سے وه لباس پہننا یا وه نشان لیکر پھرنا جو سرکاری ملازم کا ہو -

دسوان باب

سرکاری ملازمون کے اختیار جائز کے بیان مین

١٧٢ - سمن یا اور اطلاعنامه کا اپنے پاس تک پہونچانا یا تعمیل دینے کی غرض سے روپوش ہو جانا - (١٧٣) سمن یا اور اطلاعنامه کے اپنے یا اوسکے پاس پہونچنے کو یا اوسکے مشتہر کئے جانے کو روکنا - (١٧٤) حاضر ہونے کو جو سرکاری ملازم کے حکم کی تعمیل ہو ترک کرنا -

۱۷۵ - وہ شخص سرکاری ملازم کے حضور مین دستاویز پیش کرنا ترک کرے جسپر اوسکا پیش کرنا قانوناً واجب ہے -

۱۷۶ - وہ شخص سرکاری ملازم کو اطلاع یا خبر دینا ترک کرے جسپر اطلاع یا خبر دینی قانوناً واجب ہے - ۱۷۷ - جھوٹی اطلاع دینا -

۱۷۸ - حلف یا اقرار صالح کرنے سے انکار کرنا جب کوئی سرکاری ملازم اوسکا باضابطہ حکم کرے -

۱۷۹ - سرکاری ملازم کو جو سوال کرنیکا اختیار رکھتا ہے جواب دینے سے انکار کرنا -

۱۸۰ - بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا -

۱۸۱ - سرکاری ملازم یا اوس شخص سے جو حلف یا اقرار صالح لینے کا اختیار رکھتا ہو بحلف اقرار صالح جھوٹ بیان کرنا -

۱۸۲ - سرکاری ملازم سے اوسکا اختیار جایز کسی شخص کو نقصان رسانی کے لئے نافذ کرانیکی نیت سے جھوٹی خبر دینا -

۱۸۳ - مال کے لئے جانے مین جو سرکاری ملازم کے اختیار جایز کی رو سے لیا جاتا ہو تعرض کرنا -

۱۸۴ - مال کے نیلام مین جو سرکاری آدمی کے اختیار جایز کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا ہو مزاحم ہو -

۱۸۵ - مال جو سرکاری ملازم کے اختیار کی رو سے نیلام پر چڑھایا گیا ہو خلاف قانون خریدنا یا اوسکے لئے بولی بولنا -

۱۸۶ - لوازم منصبی کے انجام دہی مین سرکاری ملازم کی مزاحمت کرنی -

۱۸۷ - سرکاری ملازم کو مدد دینا ترک کرنا جبکہ قانون کی رو سے مدد دینا واجب ہو -

۱۸۸ - سرکاری ملازم کے باضابطہ مشہور کرائے ہوئے حکم سے عدول کرنا -

۱۸۹ - سرکاری ملازم کو نقصان پہنچانیکی دہمکی دینا -

۱۹۰ - کسی شخص کو جو سرکاری ملازم سے درخواست محافظت کرنے سے باز رہنے کی تحریک کرنیکے لئے نقصان کی دہمکی دینا -

گیارہوان باب

جھوٹی گواہی اور جرایم مخالف عدالت کے بیان مین

۱۹۱ - جھوٹی گواہی دینا - ۱۹۲ - جھوٹی گواہی بنانا -

۱۹۳ - جھوٹی گواہی کی سزا -

۱۹۴ - جرایم قابل سزاے موت کے ثابت کرانیکی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا -

اگر بیگناہ شخص اوسکے سبب سے مجرم ثابت ہو جاوے اور سزا پاجاے

۱۹۵ - جرم قابل سزاے حبس بعبور دریاے شور یا قید کے ثابت کرانیکی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا -

۱۹۶ - جھوٹ جانی ہوئی وجہ ثبوت کو کام مین لانا -

۱۹۷ - جھوٹا سرٹیفکٹ جاری کرنا اور اوسپر دستخط کرنا -

۱۹۸ - کسی سرٹیفکٹ کو جو جھوٹا جانا ہوا ہو سچے کی حیثیت کام مین لانا

۱۹۹ - اظہار مین جو قانون کی رو سے وجہ ثبوت کے طور پر لئے جانے کے لایق ہے جھوٹ بیان کرنا -

۲۰۰ - ایسے اظہار کو جھوٹا جانکر سچے کی حیثیت سے کام مین لانا -

۲۰۱ - مجرم بچانے کو کسی جرم کی وجہ ثبوت کو غایب کرا دینا یا جھوٹی خبر دینا اگر مستوجب پہانسی ہو - اگر مستوجب حبس بعبور دریاے شور کے ہو مستوجب قید کم از دس سال ہو -

۲۰۲ - جرم کی خبر دینے کو وہ شخص قصداً ترک کرے کہ خبر دینا جسپر واجب ہے

۲۰۳ - ارتکاب کئے ہوئے کسی جرم کی نسبت جھوٹی خبر دینا -

۲۰۴ - وجہ ثبوت کے طور پر کسی دستاویز کا پیش کیا جانا روکنے کے لئے اوسے ضایع کرنا - ۲۰۵ - دیوانی یا فوجداری مقدمہ مین کسی ادرامر یا عمل درآمد کی غرض سے جھوٹ موٹ کوئی شخص بننا

۲۰۶ - ضبطی کے طور پر یا ڈگری کی تعمیل مین کسی مال کا قرق کیا جانا روکنے کے لئے اوسے فریب سے دور کرنا یا چھپانا -

۲۰۷ - ضبطی کے طور پر یا ڈگری کی تعمیل مین کسی مال کا قرق کیا جانا روکنے کے لئے فریب کی رو سے اوسکا دعوی کرنا -

۲۰۸ - غیر واجب روپیہ کے لئے فریب کی رو سے ڈگری جاری ہونے دینا

۲۰۹ - کورٹ مین بد دیانتی سے جھوٹا دعوی کرنا -

۲۱۰ - غیر واجب روپیہ کیلئے فریب کی رو سے ڈگری حاصل کرنا

۲۱۱ - نقصان پہونچانیکی نیت سے جھوٹ دعوی جرم

۲۱۲ - پناہ دہی مجرم اگر قابل سزائے موت ہو -

اگر قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور ہو -

۲۱۳ - مجرم کو سزا سے بچانیکی لئے صلہ وغیرہ لے - اگر قابل سزائے موت ہو - اگر قابل سزاء حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہو

۲۱۴ - مجرم کو بچانے کی عوض مین صلہ دے یا مال واپس کرنیکے لئے کہنا اگر جرم قابل سزائے موت ہو -

اگر مجرم قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہو -

۲۱۵ - مال مسروقہ وغیرہ کی بازیافت مین مدد کرنیکے لئے صلہ لینا

۲۱۶ - ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے بھاگا ہو یا جسکی گرفتاری کا حکم ہو چکا ہو - اگر جرم قابل سزائے موت ہو -

اگر جرم قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہو -

۲۱۷ - سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کو ضبطی سے بچانیکے لئے ہدایت قانون انحراف کرے -

۲۱۸ - سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا یا مال کو ضبطی سے بچانیکی نیت سے غلط کاغذ سررشتہ یا نوشتہ مرتب کرے

۲۱۹ - سرکاری ملازم جو عدالت کی کارروائی مین دانستہ طور سے کوئی کیفیت وغیرہ خلاف قانون مرتب کرے -

۲۲۰ - وہ شخص مجاز تجویز تقید کے لئے سپرد کرے جو جانتا ہو کہ مین خلاف قانون عمل کرتا ہون -

۲۲۱ - قصداً ترک گرفتاری اوس سرکاری ملازم کیطرف سے جسپر گرفتار کرنا واجب ہو

۲۲۲ - قصداً ترک گرفتاری اوس سرکاری ملازم کیطرف سے جسپر کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا واجب ہے جسکی نسبت حکم صادر ہوا ہو جو قانوناً حراست مین رکھا گیا ہو -

۲۲۳ - سرکاری ملازم غفلت کرکے حبس یا حراست سے بھاگ جانے دے

۲۲۴ - تعرض یا مزاحمت جو کوئی شخص اپنی گرفتاری جائز مین کرے

۲۲۵ - کسی اور شخص کی گرفتاری جائز مین تعرض یا مزاحمت

۲۲۵ الف - ایسی صورتون مین سرکاری ملازم کی طرف سے ترک گرفتاری یا بھاگ جانے دینا جسکی نسبت اور طرح کا حکم نہو -

۲۲۵ ب - ایسی صورتون مین جو از روئے قانون گرفتاری کئے جانے مین تعرض یا مزاحمت یا بھاگ جانا یا چھڑا لینا جنکی نسبت اور طرح کا حکم نہو -

۲۲۶ - عود ناجائز حبس بعبور دریائے شور -

۲۲۷ - مخالفت شرط معافی سزا -

۲۲۸ - قصداً سرکاری ملازم کی توہین کرنی یا اوسکا حارج ہونا جبکہ وہ عدالت کی کارروائی مین اجلاس کر رہا ہو -

۲۲۹ - اہل جوری یا اسیسر بننا -

بارہوان باب

اون جرمون کے بیان مین جو سکہ اور گورنمنٹ سے متعلق ہین

۲۳۰ - سکہ کی تعریف - ملکہ معظمہ کا سکہ -

۲۳۱ - تلبیس سکہ - ۲۳۲ - تلبیس سکہ ملکہ معظمہ -

۲۳۳ - ساخت یا فروخت کرنا آلہ تلبیس سکہ - ۲۳۴ - بنانا یا فروخت کرنا آلہ تلبیس سکہ ملکہ معظمہ -

۲۳۵ - اوزار یا سامان کو تلبیس سکہ مین کام مین لانیکی غرض سے پاس رکھنا اگر ملکہ معظمہ کا سکہ ہو -

۲۳۶ - ہندوستان مین رہکر ہندوستان کے باہر تلبیس سکہ کی اعانت کرنا

۲۳۷ - تلبیس سکہ کو اندر لانا یا باہر لیجانا ۔

۲۳۸ - ملکہ معظمہ کے سکہ سے ملتبس سکہ اندر لانا یا باہر بھیجانا ۔

۲۳۹ - قبضہ مین لیتے وقت جس سکہ کو جانا گیا ہو کہ ملتبس ہے اوسکو کسی شخص کو حوالہ کرنا ۔

۲۴۰ - قبضہ مین لیتے وقت جس سکہ کو جانا گیا ہو کہ یہ ملتبس ہے ملکہ معظمہ کے سکہ سے اوسے حوالہ کرنا ۔

۲۴۱ - ایسے سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا جسکی حوالہ کرنیوالے نے پہلے قبضہ مین لیتے وقت نجانا ہو کہ یہ ملتبس ہے

۲۴۲ - اوس شخص کا سکہ ملتبس کو پاس رکھنا جسنے اوسے قبضہ مین لیتے وقت ملتبس جانا ہو ۔

۲۴۳ - اوس شخص کا ملکہ معظمہ کے سکہ سے ملتبس سکہ کو پاس رکھنا جسنے اوسے قبضہ مین لیتے وقت ملتبس جانا ہو ۔

۲۴۴ - وہ شخص جو ٹکسال مین مامور ہو سکہ کو وزن یا ترکیب معینہ قانون سے مغایر تیار کرا دے ۔

۲۴۵ - ناجائز طور سے آلہ ضرب سکہ ٹکسال سے لیجانا ۔

۲۴۶ - فریب یا بددیانتی سے سکہ کا وزن گھٹانا یا اوسکی ترکیب بدلنا

۲۴۷ - فریب یا بددیانتی سے ملکہ معظمہ کے سکہ کا وزن گھٹانا یا اوسکی ترکیب بدلنا

۲۴۸ - سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چل جائے

۲۴۹ - ملکہ معظمہ کے سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ اور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چل جائے ۔

۲۵۰ - قبضہ مین لیتے وقت جس سکہ کو جانا گیا ہو کہ یہ مبدل ہے اوسکو کسی کو حوالہ کرنا

۲۵۱ - قبضہ مین لیتے وقت جس سکہ کو جانا گیا ہو کہ ملکہ معظمہ کے سکہ کا مبدل ہے اوسے حوالہ کرنا ۔

۲۵۲ - اوس شخص کا سکہ کو پاس رکھنا جسنے اوسے قبضہ مین لیتے وقت جانا ہو کہ یہ مبدل ہے ۔

۲۵۳ - اوس شخص کا ملکہ معظمہ کے سکہ کو پاس رکھنا جسنے اوسے قبضہ مین لیتے وقت جانا ہو کہ یہ مبدل ہے ۔

۲۵۴ - ایسے سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنیوالے نے پہلے قبضہ مین لیتے وقت مبدل نجانا ہو ۔

۲۵۵ - ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ ۔

۲۵۶ - ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ کی غرض سے کوئی اوزار یا سامان رکھنا

۲۵۷ - گورنمنٹ اسٹامپ کی تلبیس کیغرض سے اوزار بنانا یا فروخت ۔

۲۵۸ - فروخت ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ ۔

۲۵۹ - ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ کو پاس رکھنا ۔

۲۶۰ - ملتبس جانے ہوئے اسٹامپ کو اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام مین لانا

۲۶۱ - گورنمنٹ کو نقصان پہونچانے کی نیت سے کسی شے سے جسپر گورنمنٹ اسٹامپ ہو تحریر مٹانا یا دستاویز سے وہ اسٹامپ جو اوسکے لئے کام مین لایا گیا ہے دور کرنا ۔

۲۶۲ - مستعمل جانے ہوئے گورنمنٹ اسٹامپ کو کام مین لانا ۔

۲۶۳ - نشان کو جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ اسٹامپ کام مین آگیا ہے

تیرھوان باب

باٹون اور پیمانون کے جرمون کے بیان مین ۔

۲۶۴ - تولنے کے جھوٹے آلہ کو فریب سے استعمال کرنا ۔

۲۶۵ - جھوٹے باٹ یا پیمانے کو فریب سے استعمال کرنا

۲۶۶ - جھوٹے باٹ یا پیمانے کو پاس رکھنا ۔

۲۶۷ - جھوٹے باٹ یا پیمانے کا بنانا یا بیچنا ۔

چودھوان باب

جرایم جو عامہ خلائق کی صحت اور امن اور آسایش اور شایستگی اور اخلاق پر موثر ہین ۔ ۲۶۸ - امر تکلیف دہ عام

۲۶۹ - غفلت سے وہ کام کرنا جس سے جان کو خطرہ پہنچانیوالے

پندرہوان باب

جرایم جو مذہب سے متعلق ہین

سولہوان باب

جرایم جو انسان کے جسم اور جان پر موثر ہین۔

اسقاط حمل کرانے اور جنین کو ضرر پہنچانے اور بچونکو باہر ڈالدینے اور اخفاء تولد کے بیان مین

۳۱۲ - اسقاط حمل کرانا ۔ ۳۱۳ - عورت کی بلا رضامندی اسقاط حمل

۳۱۴ - ہلاکت جو کہ باعث ہو فعل جو اسقاط حمل کی نیت سے کیا گیا ہے ۔

۳۱۵ - فعل جو کہ بچہ کو زندہ پیدا ہونے دینے یا پیدا ہونے کے بعد اوسکی ہلاکت کا باعث ہونیکی نیت سے کیا گیا ہو ۔

۳۱۶ - ایسے فعل کا جو قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہونچتا ہے کسی جاندار جنین کی ہلاکت کا باعث ہونا ۔

۳۱۷ - ماں باپ یا کسی شخص محافظ کا بارہ برس سے کم عمر کے بچہ کو ڈالدینا اور چھوڑنا ۔

۳۱۸ - لاش کو چھپکے سے رکھدینے سے اخفاء ولادت ۔

ضرر کے بیان مین

۳۱۹ - ضرر

۳۲۰ - ضرر شدید ۔

۳۲۱ - بالارادہ ضرر پہونچانا ۔

۳۲۲ - بالارادہ ضرر شدید پہونچانا ۔

۳۲۳ - بالارادہ ضرر پہونچانیکی سزا ۔

۳۲۴ - خطرناک ہتھیارون یا وسیلون سے بالارادہ ضرر پہونچانا ۔

۳۲۵ - بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کی سزا ۔

۳۲۶ - خطرناک ہتھیارون یا وسیلون سے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا ۔

۳۲۷ - مال کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کے لئے بالارادہ ضرر پہونچانا ۔

۳۲۸ - ضرر وغیرہ پہنچانے کی نیت سے بیہوش کرنے والی دوا کھلانا

۳۲۹ - مال کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کے لئے بالارادہ ضرر پہونچانا ۔

۳۳۰ - اقرار استحصال بالجبر کرنے یا مال کے واپس کردینے پر مجبور کرنے کے لئے بالارادہ ضرر پہونچانا ۔

۳۳۱ - اقرار استحصال بالجبر کرنے یا مال کے واپس کردینے پر مجبور کرنے کے لئے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا ۔

۳۳۲ - سرکاری ملازم کو ڈراکر خدمت سے باز رکھنے کے لئے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا ۔

۳۳۳ - سرکاری ملازم کو ڈراکر خدمت سے باز رکھنے کے لئے بالارادہ ضرر پہونچانا ۔

۳۳۴ - باعث اشتعال طبع پر بالارادہ ضرر پہونچانا ۔

۳۳۵ - باعث اشتعال طبع پر بالارادہ ضرر شدید پہنچانا ۔

۳۳۶ - وہ فعل جو جان یا اورونکی عافیت ذاتی کو خطر مین ڈالے

۳۳۷ - ایسے فعل سے ضرر پہونچانا جو جان یا اورونکی عافیت ذاتی کو خطر مین ڈالے ۔

۳۳۸ - ایسے فعل سے ضرر شدید پہنچانا جو جان یا اورون کی عافیت ذاتی کو خطر مین ڈالے ۔

مزاحمت بیجا اور حبس بیجا کے بیان مین

۳۳۹ - مزاحمت بیجا ۔ ۳۴۰ - حبس بیجا ۔

۳۴۱ - مزاحمت بیجا کی سزا ۔ ۳۴۲ - حبس بیجا کی سزا ۔

۳۴۳ - تین یا زیادہ دن تک مزاحمت بیجا ۔

۳۴۴ - دس یا زیادہ دن تک حبس بیجا ۔

۳۴۵ - اس شخص کا حبس بیجا جسکی رہائی کے لئے حکمنامہ جاری ہوچکا ہو

۳۴۶ - مخفی حبس بیجا ۔

۳۴۷ - مال کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز کرنیکے لئے حبس بیجا

۳۴۸ - اقرار استحصال بالجبر کرنے یا مال کے واپس کردینے پر مجبور کرنیکے لئے حبس بیجا ۔

جبر مجرمانہ اور حملہ کے بیان مین

۳۴۹ - جبر -

۳۵۰ - جبر مجرمانہ   ۳۵۱ - حملہ

۳۵۲ - باعث سخت اشتعال طبع کے علاوہ اور طرح حملہ یا جبر مجرمانہ کی سزا

۳۵۳ - سرکاری ملازم کو اپنی خدمت ادا کرنے سے باز رکھنے کو حملہ یا جبر مجرمانہ

۳۵۴ - کسی عورت کی عصمت میں خلل ڈالنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ کا عمل

۳۵۵ - سخت اشتعال طبع کے علاوہ اور طرح پر کسی شخص کو بے حرمت کرنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ -

۳۵۶ - اس مال کے سرقہ کے اقدام مین حملہ یا جبر مجرمانہ جسکو کوئی شخص لئے ہوئے ہو -

۳۵۷ - کسی شخص کے حبس بیجا کے اقدام مین حملہ یا جبر مجرمانہ

۳۵۸ - سخت اشتعال طبع پر حملہ یا جبر مجرمانہ -

انسانکو لے بھاگنے اور بھگا لیجانے اور غلام بنانے اور محنت بجبر لینے کے بیان مین

۳۵۹ - انسان کو لے بھاگنا -

۳۶۰ - برٹش انڈیا سے انسان کو لے بھاگنا -

۳۶۱ - ولی جائز کی حفاظت مین سے انسانکو لے بھاگنا -

۳۶۲ - انسان کو بھگا لیجانا -   ۳۶۳ - انسانکو بھگانے کی سزا -

۳۶۴ - بقتل عمد کے لئے انسانکو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا -

۳۶۵ - کسی شخص کو خفیہ حبس بیجا کرنے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا

۳۶۶ - عورتکو ازدواج وغیرہ پر مجبور کرنیکے لئے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا -

۳۶۷ - کسی شخص کو ضرر شدید پہونچانیکے یا غلام وغیرہ بنانے کیلئے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا -

۳۶۸ - لے بھاگے ہوئے یا بھگائے ہوئے شخص کو بیجا طور پر چھپانا یا حبس مین رکھنا

۳۶۹ - دس برس سے کم عمر کے طفل کو اسکے بدن پر سے کوئی شے چرا لینے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا -

۳۷۰ - کسی شخص کو غلام بنا کے طور پر خریدنا یا اوسکو اپنے قبضہ سے جدا کرنا

۳۷۱ - عادتاً غلاموں کا کاروبار کرنا -

۳۷۲ - نابالغ کو فعل شنیعہ وغیرہ کی غرض سے فروخت کرنا -

۳۷۳ - نابالغ کو فعل شنیعہ وغیرہ کی غرض سے خریدنا -

۳۷۴ - محنت کرنے پر ناجائز طور پر مجبور کرنا -

زنا بالجبر کے بیان مین

۳۷۵ - زنا بالجبر   ۳۷۶ - زنا بالجبر کی سزا -

اُن جرمونمین جو خلاف وضع فطری مین

۳۷۷ - جرائم خلاف وضع فطری -

سترھوان باب

جرائم جو مال سے متعلق ہین -

سرقہ کا بیان

۳۷۸ - سرقہ   ۳۷۹ - سرقہ کی سزا

۳۸۰ - مکان سکونت وغیرہ مین سرقہ -

۳۸۱ - متصدی یا نوکر کا اوس مال کو سرقہ کرنا جو آقا کے قبضہ مین ہے

۳۸۲ - سرقہ کے ارتکاب کے غرض سے ہلاک یا ضرر شدید پہونچانے یا مزاحمت کی تیاری کرنے کے بعد سرقہ

استحصال بالجبر کے بیان مین

۳۸۳ - استحصال بالجبر   ۳۸۴ - استحصال بالجبر کی سزا -

۳۸۵ - استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو نقصان کی تخویف

۳۸۶ - کسی شخص کو ہلاک یا ضرر شدید کی تخویف کے ذریعہ سے استحصال بالجبر

۳۸۷ - استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف

۳۸۸ - کسی جرم کی تہمت لگانیکی دہمکی سے استحصال بالجبر کرنا جسکی پاداش مین موت یا حبس دوام یا دریائے شور [illegible] کی سزا مقرر ہے -

مداخلت بیجا مجرمانہ کے بیان مین

۴۶۲ - اوسی جرم کی سزا جبکہ محافظ مرتکب ہو -

اٹھارہوان باب

ادن جرمون کے بیان مین جو دستاویز اور حرفے یا ملکیت کے نشانون سے متعلق ہین -

۴۶۳ - جعلسازی - ۴۶۴ - جھوٹی دستاویز بنانا

۴۶۵ - جعلسازی کرنا -

۴۶۶ - کورٹ کے کاغذ رشتے یا عام رجسٹر وغیرہ کو جعلی بنانا

۴۶۷ - کفالت المال یا وصیت نامہ وغیرہ کا جعلی بنانا -

۴۶۸ - دغا کے لئے جعلسازی -

۴۶۹ - نیکنامی کو نقصان پہونچانیکے لئے جعلسازی -

۴۷۰ - جعلی دستاویز -

۴۷۱ - جعلی دستاویز کو صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام مین لانا

۴۷۲ - جعلسازی کی ارتکاب کی نسبت جو دفعہ ۴۶۷ کی رو سے مستوجب سزا ہی ملتبس مہر وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا -

۴۷۳ - جعلسازی کے ارتکاب کی نسبت جسکی دوسری سزا مقرر ہے ملتبس مہر وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا -

۴۷۴ - دستاویز مذکورہ دفعہ ۴۶۶ کو جعلی جانکر اوسکو بحیثیت صحیح کام مین لانیکی نسبت سے پاس رکھنا -

۴۷۵ - علامت یا نشان کی تلبیس جو دستاویز مذکور دفعہ ۴۶۷ کی تصدیق کے لئے کام مین آتے یا تلبیس نشان کئے ہوئے مادے کو پاس رکھنا -

۴۷۶ - علامت یا نشان کی تلبیس جو دستاویزون سوا دستاویز مذکورہ دفعہ ۴۶۷ کے تصدیق کام مین آتے یا ملتبس نشان کئے ہوئے مادے کو پاس رکھنا -

۴۷۷ - وصیت نامہ یا متبنی کرنیکی اجازت نامے یا کفالت المال کو فریب سے غلط نسخ کہنچنا یا اوسکا تلف کرنا -

حرفہ اور ملکیت کی اور دوسرے نشانون کے بیان مین

۴۷۸ - حرفہ کا نشان - ۴۷۹ - نشان ملکیت -

۴۸۰ - حرفہ کے جھوٹے نشان کا استعمال کرنا -

۴۸۱ - ملکیت کے جھوٹے نشان کا استعمال کرنا -

۴۸۲ - حرفہ یا ملکیت کے جھوٹے نشان کے استعمال کرنیکی علت مین سزا

۴۸۳ - کسی حرفہ کے ایسے نشان یا ملکیت کے ایسے نشان کی تلبیس کرنی جسکو دوسرے نے استعمال کیا ہے

۴۸۴ - ایسے نشان کی تلبیس کرنی جسکو کوئی سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو

۴۸۵ - حرفے کے نشان یا ملکیت کے نشان کو ملتبس بنانے کے لئے کوئی آلہ تیار کرنا یا قبضہ مین رکھنا -

۴۸۶ - ایسے اسباب کا بیچنا جسکے اوپر حرفہ یا ملکیت کا ملتبس نشان ہو

۴۸۷ - کسی ظرف مین جسمین اسباب رہے کوئی جھوٹا نشان بنانا -

۴۸۸ - کسی ایسے جھوٹے نشان کے استعمال کرنیکی علت مین سزا

۴۸۹ - کسی ملکیت کے نشان کو نقصان پہونچانیکی نسبت سے بگاڑنا -

اونیسوان باب

خدمت کی معاہدون کے نقض مجرمانہ کے بیان مین

۴۹۰ - بیکسون کی خدمت سفر تری یا خشکی کے معاہدہ کا نقض

۴۹۱ - بیکسون کی خدمت کرنیکی اور اوسکی ضروریات کو بہم پہونچانے کے معاہدہ کا نقض -

۴۹۲ - کسی دور دراز جگہ مین خدمت کرنیکے معاہدہ کا نقض جہان نوکر آقا کے خرچ سے پہونچایا گیا ہو -

بیسوان باب

ادن جرمون کے بیان مین جو ازدواج سے تعلق رکھتے ہین

۴۹۳ - ہمخانگی جو کسی مرد نے ازدواج جائز کے بہکا دینے سے تحریک کیکے کی ہو -

۴۹۴ - شوہر یا زوجہ کی حیات مین مکرر ازدواج کرنا -

۴۹۵ - وہی جرم معہ اخفاے ازدواج سابق اوس شخص سے جسکے ساتھہ پچھلا ازدواج ہوا -

۴۹۶ - بغیر کرنے ازدواج جایز کے فریب سے رسمیات ازدواج کا ادا کرنا -

۴۹۷ - زنا -

۴۹۸ - بہ نیت مجرمانہ کسی عورت منکوحہ کا پھسلا لیجانا یا لے جانا یا روک رکھنا -

اکیسوان باب

ازالہ حیثیت عرفی کے بیان مین

۴۹۹ - ازالہ حیثیت عرفی -

کسی سچی بات کا الزام جسکا کرنا یا مشتہر کرنا عامہ خلایق کے فایدے کے لئے درکار ہے -

سرکاری ملازم کا طریق عمل بحیثیت اوسکی ملازمی -

کسی شخص کا طریق عمل بہ نسبت کسی معاملہ عامہ خلایق کے

کورٹ کی کارروائی کو مشتہر کرنا -

کسی مقدمہ کی حقیقت حال جسکا فیصلہ کورٹ مین ہوا گواہون اور دیگر متعلق لوگون کا طریق عمل -

عامہ خلایق کے سامنے عمل کا حسن و قبح - سرزنش جو کوئی شخص نیک نیتی کے ساتھہ کرے جو دوسرے شخص پر اقتدار جایز رکھتا ہے

شکایت جو شخص ذی اختیار کے سامنے نیک نیتی سے پیش کرے یا کی جائے -

الزام جو کوئی شخص اپنی یا دیگر اغراض کی حفاظت کے لئے نیک نیتی سے کرے -

تحذیر کرنا جسمین اوس شخص کا فایدہ جسکو تحذیر کیگئی ہو یا عامہ خلایق کا فایدہ مقصود ہو -

۵۰۰ - ازالہ حیثیت عرفی کی سزا -

۵۰۱ - کوئی مضمون چھاپنا یا کندہ کرنا جسکا مزیل حیثیت عرفی ہونا معلوم ہو -

۵۰۲ - کسی چھپے ہوئے یا کندہ کئے ہوئے مادہ کی فروخت جسمین کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو -

بائیسوان باب

تخویف مجرمانہ دتوہین مجرمانہ و رنج دہی مجرمانہ کے بیان مین

۵۰۳ - تخویف مجرمانہ -

۵۰۴ - عامہ خلایق کی آسودگی مین خلل اندازی کی نیت سے توہین بالقصد -

۵۰۵ - بغاوت یا جرم خلاف ورزی یا سرکار کرانیکی نیت سے جھوٹی افواہ وغیرہ پھیلانا -

۵۰۶ - تخویف مجرمانہ کی سزا -

" اگر دہمکی ہلاکت یا ضرر شدید وغیرہ پہونچانے کے لئے

۵۰۷ - کسی بے نام مکاتبہ سے تخویف مجرمانہ -

۵۰۸ - فعل جو کسی شخص کو یہ باور کرانیکی تحریک سے کہ مورد غضب الٰہی کیا جائیگا کرایا گیا -

۵۰۹ - لفظ یا حرکت یا فعل جس سے کسی عورت کی توہین حیا کرنی منظور ہے -

۵۱۰ - عامہ خلایق کے سامنے کسی مستی کی ناشایستگی -

تیئیسوان باب

جرمون کے ارتکاب کرنیکے اقدام کے بیان مین

۵۱۱ - اون جرمون کے ارتکاب کے اقدام کی سزا جنکی پاداش مین حبس دوام بعبور دریاے شور یا قید مقرر ہو -

تمام شد

مجموعہ تعزیرات

پہلا باب

تمہید — چونکہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ برٹش انڈیا کے واسطے ایک عام مجموعہ قوانین تعزیرات ہند مہیا کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

دفعہ ۱ — نام مجموعہ و حدود قلمرو جن میں یہ مجموعہ نافذ ہوگا۔

اس مجموعہ کا نام مجموعہ قوانین تعزیرات ہند ہوگا اور یہ ابتدا یکم جنوری سنہ ۱۸۶۲ء سے سوائے آبادی ہائے پرنس آف ویلس آئلینڈ، سنگاپور، ملاکا کے اون تمام ملکوں میں نافذ ہوگا جو حسب منشاء باب ۱۰۶ ایکٹ آف پارلیمنٹ موسومہ ایکٹ متضمن احسن انتظام ہند مجریہ سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریہ کے ملک محروسہ کے قبضہ اقتدار میں آئی ہے یا آئندہ آوے۔

دفعہ ۲ — سزائے جرائم جنکا ارتکاب قلمرو مذکورہ کے اندر واقع ہو۔

ہر ایک شخص جو قلمرو مذکورہ میں یکم جنوری سنہ ۱۸۶۲ء کو یا بعد اوسکے ایسے فعل یا ترک فعل کا مرتکب ہو جو خلاف احکام اس مجموعہ کے ہے وہ اسی مجموعہ کی رو سے مستوجب سزا ہوگا نہ اور کسی قانون کے مطابق۔

دفعہ ۳ — سزائے جرائم جنکا ارتکاب قلمرو مذکورہ کے اندر واقع ہو مگر اونکی تحقیقات قانون کی رو سے اوسکے اندر ہوسکتی ہے

جو کسی شخص مطابق کسی قانون مجریہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر جنرل بہادر ہند یا اجلاس کونسل ایسے جرم کی علت میں قابل مواخذہ ہو جسکا ارتکاب قلمرو مذکورہ کے باہر ہوا ہے تو اوس شخص کی نسبت بابت کسی فعل کے جسکا ارتکاب قلمرو مذکورہ کے باہر ہوا ہو اس مجموعہ کے احکام اوسیطرح تعمیل پائینگے کہ گویا اوس فعل کا ارتکاب قلمرو مذکورہ کے اندر ہوا۔

دفعہ ۴ — سزائے جرائم جنکا ارتکاب ملکہ معظمہ کے کسی رعایا کی جانب سے ریاست غیر میں واقع ہو جس سے اتحاد ہو۔

اس مجموعہ قوانین کے احکام ایسے جرائم سے بھی متعلق ہونگے جنکا ارتکاب —

۱ — ملکہ معظمہ کی کسی دیسی ہندی رعیت کی جانب سے کسی مقام میں جو برٹش

خارج اور اوسکے باہر ہو۔

۲۔ کسی اور رعیت برطانی کیجانب سے کسی دیسی والی ملک یا رئیس کے قلمرو واقعہ ہند مین مرتکب ہوا ہو۔

تشریح۔ اس دفعہ مین لفظ جرم مین برٹش انڈیا کے باہر ہر ایک ایسا صادر شدہ فعل شامل ہے کہ اگر وہ برٹش انڈیا کے اندر صادر ہوتا تو اس مجموعہ قوانین کی روسے لایق سزا ہوتا۔

تمثیلین

(الف) زید جو قلی ہے اور دیسی ہندی رعیت ہے اور گنڈا مین قتل عمد کا مرتکب ہوا تو کسی مقام واقع برٹش انڈیا مین جہان وہ ملے اوسکی تجویز ہوسکتی ہے اور وہ عمد کا مجرم ٹہر سکتا ہے۔

(ب) عمر جو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہے کشمیر مین قتل عمد کا مرتکب ہوا تو کسی مقام واقع برٹش انڈیا مین جہان وہ ملے اوسکی تجویز ہوسکتی ہے اور وہ قتل عمد کا مجرم ٹہر سکتا ہے۔

(ج) خالد جو غیر ملک کا ہے اور گورنمنٹ پنجاب مین نوکر ہے جنید مین قتل عمد کا مرتکب ہوا تو کسی مقام واقع برٹش انڈیا مین جہان وہ ملے اوسکی تجویز ہوسکتی ہے اور وہ قتل عمد کا مجرم ٹہر سکتا ہے۔

(د) خالد نے جو رعیت برطانیہ ہے اور اندور مین رہتا ہے حامد کو ترغیب دی کہ بمبئی مین شریک قتل عمد کا ہو تو خالد قتل عمد مین اعانت کرنے کا مجرم ہوگا۔

دفعہ ۵۔ قوانین جنپر یہ مجموعہ موثر نہ ہوگا۔ یہ مراد نہیں ہے کہ اس مجموعہ کی کوئی عبارت نیچے لکھے ہوئے قوانین کے کسی حکم کو منسوخ یا مبدل یا معطل کرے یا اونپر کسیطرح موثر ہو جاوے یعنی۔

باب ۸۵۔ ایکٹ آف پارلیمنٹ مجریہ سنہ ۳ و ۴ جلوس ولیم چہارم

یا کوئی اور ایکٹ آف پارلیمنٹ جو بعد ایکٹ مذکور کے جاری ہوکر سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی یا قلمرو مذکورہ یا قلمرو مذکورہ کے باشندون پر کسیطرح سے موثر ہوا ہو۔

یا کوئی ایکٹ جو افسران و سپاہیون کی بغاوت اور نوکری پر سے بہاگجانے کی سزا سے متعلق ہو جو ملکہ معظمہ کے ملازم ہون یا کوئی قانون مختص الامر

یا کوئی قانون مختص المقام۔

دوسرا باب

تشریحات عامہ کے بیان مین

دفعہ ۶۔ اس مجموعہ مین تعریفات کا مستثنیات سے مشروط ہونا۔ اس تمام مجموعہ مین ہر ایک تعریف کسی جرم کی اور ہر ایک تعین سزا اور ہر ایک

ایسی تعریف یا تعین سزا کی ہر ایک تمثیل اون مستثنیات سے مشروط سمجھی جاویگی جو باب مستثنیات عامہ مین مذکور ہین گو ہر ایک ایسی تعریف جرم و تعین سزا و تمثیل مین مستثنیات مذکورہ کا اعادہ نہوا ہو۔

تمثیلین

(الف) اس مجموعہ کی اون دفعون مین جہان جرمون کی تعریفین مذکور ہین یہ نہین لکھا گیا ہے کہ سات برس سے کم عمر کا طفل مرتکب جرایم مذکورہ کا نہین ہو سکتا۔

مگر اون تعریفون کو اس استثناے عام سے مشروط سمجھنا چاہیے جسمین یہ مقرر ہے کہ کوئی فعل جو سات برس سے کم عمر کا طفل کرے جرم نہین ہے۔

(ب) اگر زید کہ افسر پولیس ہے بغیر وارنٹ کے بکر کو جو مرتکب قتل عمد ہوا ہے گرفتار کرے تو اسصورت مین زید جرم حبس بیجا کا مرتکب نہوا کیونکہ زید پر بکر کا گرفتار کرنا قانوناً واجب تھا پس اسصورت اس مستثناے عام مین داخل ہے جسمین یہ مقرر ہوا ہے کہ کوئی فعل جرم نہین ہے جو ایسے شخص سے سرزد ہو جسپر اوسکا کرنا قانوناً واجب ہے

دفعہ ۷ - استعمال لفظ کا حسب تشریح کی جو اس مجموعہ مین کہین کی گئی - ہر لفظ جسکی تشریح اس مجموعہ کے کسی محل پر ہوئی ہے اوسی تشریح کی مطابقت سے ہر جگہ مستعمل ہوا ہے۔

دفعہ ۸ - ضمیر غایب اور اوس کے مستثنیات - "وہ" کا لفظ یعنی ضمیر واحد غایب اور اوسکے مشتقات ہر کسی شخص کے واسطے مستعمل ہوتے ہین عام اس سے کہ وہ مذکر ہو یا مونث۔

دفعہ ۹ - واحد جمع - وے الفاظ جو بمعنی صیغہ واحد ہین صیغہ جمع کو شامل ہین اور وے الفاظ جو بمعنی صیغہ جمع ہین صیغہ واحد کو شامل ہین بشرطیکہ قرینہ سے اوسکے خلاف نہ ظاہر ہو۔

دفعہ ۱۰ - مرد و عورت - مرد کے لفظ سے مذکر انسان مراد ہے کسی عمر کا ہو اور عورت کے لفظ سے مونث نوع انسان مراد ہے کسی عمر کی ہو۔

دفعہ ۱۱ - شخص - شخص کا لفظ ہر ایک کمپنی یا شرکت یا جماعت یا گروہ اشخاص کو شامل ہے خواہ اونکو سرکار سے سند ملی ہو یا نہین۔

دفعہ ۱۲ - عامہ - عامہ کا لفظ ہر فرقہ عوام الناس یا طبقہ خلایق کو شامل ہے۔

دفعہ ۱۳ - ملکہ معظمہ - ملکہ کے لفظ سے سلطان وقت سلطنت متحدہ گریٹ برٹن اور ایرلینڈ مراد ہے۔

دفعہ ۱۴ - ملازم ملکہ معظمہ - ملازم ملکہ معظمہ کے لفظ سے وہ سب افسر اور ملازم مراد ہین جو ہند مین بحکم یا باطاعت حکم باب ۱۰۶ ایکٹ آف پارلیمنٹ موسومہ قانون متضمن احسن انتظام ہند مجریہ سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریہ یا بحکم گورنمنٹ ہند یا کسی گورنمنٹ کے قایم رہے مقرر یا مامور ہوئے ہون۔

دفعہ ۱۵ - برٹش انڈیا۔ برٹش انڈیا کے لفظ سے سوائے آبادی ہائے پرنس آف ویلیس آئیلینڈ و سنگاپور و ملاکا کے وہ کل ممالک مراد ہیں جو باب ۱۰۶ ایکٹ آف پارلیمنٹ مذکورہ موسومہ قانون متضمن حسن انتظام ہندوستان مجریہ سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریہ کی رو سے ملکہ ممدوحہ کے قبضہ اقتدار میں آتی ہیں یا آئندہ آویں۔

دفعہ ۱۶ - گورنمنٹ ہند۔ گورنمنٹ ہند کے لفظ سے جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل اور اگر جناب نواب ممدوح کونسل میں نہ تشریف رکھتے ہوں تو جناب پریزیڈنٹ باجلاس کونسل یا صرف گورنر جنرل بہادر ہند مراد ہیں بلحاظ ان اختیارات کے جنکو نواب گورنر جنرل بہادر ہند یا جناب پریزیڈنٹ باجلاس کونسل یا نواب ممدوح بذات خود قانوناً عمل میں لاویں۔

دفعہ ۱۷ - گورنمنٹ۔ گورنمنٹ کے لفظ سے وہ شخص یا اشخاص مراد ہیں جو برٹش انڈیا کے کسی حصہ میں قانوناً نظم و نسق ملک کے مختار ہوں۔

دفعہ ۱۸ - پریزیڈنسی۔ پریزیڈنسی کے لفظ سے وہ کل ملک مراد ہے جو کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ کے زیر حکومت ہو۔

دفعہ ۱۹ - جج۔ جج کے لفظ سے نہ صرف ہر ایسا شخص مراد ہے جو باعتبار عمل سرکاری جج کے لقب سے ملقب ہو بلکہ وہ شخص مراد ہے جو قانون کی رو سے کسی دیوانی یا فوجداری کے مقدمہ میں فیصلہ قطعی صادر کرنیکا اختیار رکھتا ہو یا ایسے فیصلہ کے صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو کہ اگر اوس فیصلہ کا اپیل نہو تو وہ فیصلہ قطعی ہوگا یا ایسے فیصلہ کے صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو کہ اگر وہ فیصلہ کسی دوسرے حاکم کی تجویز سے بحال رہے تو قطعی ہوگا یا وہ کسی ایسی جماعت اشخاص سے ہو جس جماعت کو قانوناً ایسے فیصلہ کے صادر کرنیکا اختیار ہے۔

تمثیلیں

(الف) کوئی کلکٹر جبکہ وہ کسی مقدمہ میں ممالک مغربی و شمالی کے قانون لگان مصدرہ سنہ ۱۸۵۹ع کے مطابق عمل کر رہا ہو جج ہے۔

(ب) کوئی مجسٹریٹ جبکہ وہ کسی ایسے جرم کی نسبت عمل کر رہا ہو جسمیں اوسکو جرمانہ یا قید کے حکم صادر کرنے کا اختیار ہے جج ہے عام اس سے کہ اوسکا فیصلہ قابل اپیل ہو یا نہو۔

(ج) ہر ایک اہل پنچایت جسکو قانون ۷ سنہ ۱۸۱۶ع مجموعہ قوانین مدراس کے مطابق مقدمات کی تجویز و فیصل کرنیکا اختیار ہو جج ہے۔

(د) کوئی مجسٹریٹ جبکہ وہ کسی ایسے جرم کی نسبت عمل کر رہا ہو جسمیں اوسکو صرف دوسرے محکمے میں تجویز کے لیے سپرد کرنیکا اختیار ہو نہ جج ہے۔

دفعہ ۲۰ - کورٹ آف جسٹس۔ کورٹ آف جسٹس کے لفظ سے وہ جج مراد ہے جسکو قانوناً بذات واحد عدالت کے کام کرنیکا اختیار حاصل ہے یا ججوں کا وہ مجمع مراد ہے جسکو قانوناً باجتماع عدالت کے کام کرنیکا اختیار حاصل ہے اوس حال میں کہ وہ جج یا ججوں کا مجمع عدالت کا کام کر رہا ہو۔

تمثیل

اہل پنچایت جو بموجب قانون ۷ سنہ ۱۸۱۶ع مجموعہ قوانین مدراس کے عمل کر رہے ہوں کورٹ آف جسٹس ہیں کیونکہ انکو مقدمات

کی نسبت تجویز فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل ہے

دفعہ ۲۱ سرکاری ملازم | سرکاری ملازم کے لفظ سے وہ شخص مراد ہے جو نیچے کی لکھی ہوئی قسموں میں سے کسی قسم میں داخل ہو۔ یعنی

پہلی ۔ ملکہ معظمہ کا ہر ملازم متعہد۔

دوسری ۔ ہر ایک افسر جو ملکہ معظمہ کی افواج بری یا بحری یا میں صاحب کمیشن ہو اوس حال میں کہ وہ تحت گورنمنٹ ہند یا اور کسی گورنمنٹ کی کسی خدمت پر مامور ہو۔

تیسری ۔ ہر ایک جج۔

چوتھی ۔ کورٹ آف جسٹس کا ہر ایک عہدہ دار جسپر اوس عہدہ کی حیثیت سے لازم ہے کہ وہ کسی امر متعلقہ قانون یا کسی امر متعلقہ واقع کی تحقیقات کرے یا اوسکی نسبت کیفیت لکھے یا کوئی دستاویز مرتب کرے یا مصدق کرے یا اپنی حفاظت میں رکھے یا کسی کو اپنی تحویل میں لے یا اوسکو اپنی تحویل سے دور کرے یا عدالت کے کسی حکمنامہ کی تعمیل کرے یا کسی قسم کا حلف دلائے یا ترجمان کا کام کرے یا محکمہ کے ادب کا انتظام رکھے اور ہر شخص جسکو کورٹ آف جسٹس کی جانب سے خدمات مذکورہ میں سے کسی خدمت کے ادا کرنے کا اختیار خاص حاصل ہو۔

پانچویں ۔ ہر ایک اہل جوری ہر ایک اسیسر ہر ایک شریک پنچایت اس حال میں کہ وہ کورٹ آف جسٹس یا کسی سرکاری ملازم کی مدد کرتا ہو۔

چھٹی ۔ ہر ایک ثالث یا کوئی دوسرا شخص جسکو کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی حاکم ذی اختیار سے کوئی مقدمہ یا امر واسطے تجویز یا کیفیت لکھنے کے لیے سپرد ہوا ہو۔

ساتویں ۔ ہر ایک شخص جو ایسا عہدہ رکھتا ہے کہ وہ اوسکے اعتبار سے کسی شخص کو مقید رکھنے یا قید کرنے کا مجاز ہو۔

آٹھویں ۔ ہر ایک سرکاری عہدہ دار جسپر بحیثیت اوسکے عہدہ کے لازم ہے کہ جرموں کی روک کرے اور جرم ہونے کے وقوع کی اطلاع دے اور مجرموں کو جوابدہی میں ماخوذ کرائے اور عوام کی عافیت میں امن و آسایش کی حفاظت کرے۔

نویں ۔ ہر ایک عہدہ دار جسپر بحیثیت اوسکے عہدہ کے لازم ہے کہ کوئی مال گورنمنٹ کی جانب سے اپنے قبضہ میں لائے یا اپنی تحویل میں لے یا اپنی تحویل میں رکھے یا صرف کرے یا وہ گورنمنٹ کی جانب سے کوئی پیمایش یا تشخیص یا معاہدہ کرے یا وہ سررشتہ مال کے کسی حکمنامہ کی تعمیل کرے یا بابت کسی امر کی تحقیقات کرے جو گورنمنٹ کے اغراض متعلقہ زر پر موثر ہو اوس باب میں کیفیت لکھے یا کوئی دستاویز جو گورنمنٹ کی غرض متعلقہ زر سے تعلق رکھتی ہو مرتب یا مصدق کرے یا اوس دستاویز کو اپنی تحویل میں رکھے یا کسی ایسی قانون کے انحراف کی روک کرے جو گورنمنٹ کی اغراض متعلقہ زر کی حفاظت کے لیے نافذ ہے اور ہر ایک عہدہ دار جو سرکار کا ملازم ہو یا گورنمنٹ سے حق المحنت پاتا ہو یا اوسکو کسی کار سرکاری ادا کرنیکی عوض میں فیس یا کمیشن کی طرح پر اجرت ملتی ہو۔

دسوین۔ ہر ایک عہدہ دار جسپر بحیثیت اوسکے عہدہ کے لازم ہے کہ بنظر کسی عام غرض غیر مذہبی متعلق کسی گانون یا قصبہ یا شہر یا ضلع کے کوئی مال اپنے قبضے مین لاوے یا اپنی تحویل مین لے یا اپنی تحویل مین رکھے یا صرف مین لاوے یا کوئی پیمائش یا تشخیص کرے یا کسی قسم کے رسوم یا ٹکیس لگا لیوے یا کسی گانون یا قصبہ یا شہر یا ضلع کے باشندون کے حقوق کے تعین کی غرض سے کوئی دستاویز مرتب یا مصدق کرے یا اپنی تحویل مین رکھے۔

تمثیل

میونسپل کمشنر سرکاری ملازم ہی

پہلی تشریح ۔ یے سب اشخاص اوپر کی لکھی ہوئی قسمون مین سے کسی قسم مین داخل ہون سرکاری ملازم ہین اس سے کہ اونہون نے گورنمنٹ سے وہ منصب پایا ہو یا نہین۔

دوسری تشریح ۔ ہر محل مین جہان سرکاری ملازم کا لفظ آیا ہے اطلاق اوسکا ہر شخص پر ہے جو کسی سرکاری ملازم کے عہدہ پر فی الواقع قایم ہو گو کہ اوس شخص کے اوس عہدہ پر قایم ہونے کے استحقاق مین قانون کی روسے کیسا ہی سقم ہو۔

دفعہ ۲۲ ۔ مال منقول ۔ مال منقول کے لفظ مین ہر قسم کا مال و اسباب مادی داخل ہے سوا اسکے زمین اور اون چیزون کے جو زمین سے ملحق ہون یا کسی ایسی چیز سے بالاستحکام پیوستہ ہین جو زمین سے ملحق ہے۔

دفعہ ۲۳ ۔ استحصال بیجا ۔ استحصال بیجا وہ استحصال مال ہے جو بیجا وسیلون سے حاصل کیا جاوے اور شخص حاصل کرنے والا اوس مال کا قانوناً مستحق نہو۔

زیان بیجا ۔ زیان بیجا وہ زیان مال ہے جو بیجا وسیلون سے کیا جاوے اور شخص زیان اوٹھانیوالا اوس مال کا قانوناً مستحق ہو۔

مال کا بطریق بیجا رکھ چھوڑنا استحصال بیجا مین داخل ہے ۔ یہ بات کسی شخص نے استحصال بیجا کیا۔ صرف اوس حالت مین کہی جاویگی جبکہ وہ شخص اوس مال کو بطریق بیجا حاصل کرے بلکہ اوس صورت مین بھی کہی جاویگی جبکہ بطریق بیجا اپنے قبضہ مین رکھے۔

مال سے بطریق بیجا محروم رکھنا زیان بیجا مین داخل ہے ۔ اور یہ بات کسی نے زیان بیجا اوٹھایا نہ صرف اوسحالت مین کہی جاویگی جبکہ بطریق بیجا بیدخل کیا جاوے بلکہ اوسصورت مین بھی کہی جاویگی جبکہ بطریق بیجا وہ شخص مال سے محروم رکھا جاوے۔

دفعہ ۲۴ ۔ بددیانتی ۔ جو کوئی شخص کوئی امر کرے اس نیت سے کہ وہ کسی شخص کو استحصال بیجا کراوے یا کسی شخص کو زیان بیجا پہونچاوے تو کہا جاویگا کہ اوس نے وہ امر بددیانتی سے کیا۔

دفعہ ۲۵ ۔ فریباً ۔ جو کوئی شخص کوئی امر کرے اس نیت سے کہ وہ کسی کو مال یا استحقاق سے فریباً محروم یا بیدخل کرے تو اسحالت مین کہا جاویگا کہ اوس شخص نے وہ امر فریباً کیا نہ کسی دوسری حالت مین۔

دفعہ ۲۶ ۔ باور کرنے کی وجہ ۔ اگر کسی امر کے باور کرنے کی وجہ کافی کسی شخص کے سامنے موجود ہو تو اوس حالت مین کہا جاویگا کہ وہ شخص اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھتا ہے نہ کسی دوسری حالت مین۔

دفعہ ۲۷ - مال مقبوضہ زوجہ یا متصدی یا نوکر | جب کوئی مال کسی شخص کی جانب سے اوسکی زوجہ یا متصدی یا نوکر کے قبضہ مین ہو تو حسب منشا اس مجموعہ کے مال مذکور شخص مذکور کے قبضہ مین سمجھا جائیگا -

تشریح - جو کوئی شخص چند روز کے لیئے کسی خاص ضرورت پر متصدی یا نوکر کی حیثیت سے مامور کیا جاوے تو وہ شخص حسب منشا اس دفعہ کے متصدی یا نوکر ہے -

دفعہ ۲۸ - تلبیس | جبکہ کوئی شخص ایک شے مین دوسری شے کی مشابہت پیدا کرے اس نیت سے کہ وہ اوس مشابہت کے ذریعہ سے مغالطہ دے یا اسے علم ہے کہ اوس کے ذریعہ سے مغالطہ چل جانے کا احتمال ہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے تلبیس کی -

تشریح - تلبیس کے متحقق ہونے کے لیئے ضرور نہین ہے کہ مشابہت ٹھیک ٹھیک ہو -

تشریح پہلی - جب کوئی شخص ایک شے مین دوسری شے کی مشابہت پیدا کرے اور وہ مشابہت ایسی ہو کہ اس سے کوئی شخص مغالطے مین آسکتا ہو تو جبتک کہ برخلاف اوسکے ثابت نہو یہ قیاس کیا جائیگا کہ اوس شخص کی جسنے اوسطرح پر ایک شے مین دوسری شے کی مشابہت پیدا کی ہو نیت تھی کہ وہ اوس مشابہت کے ذریعہ سے مغالطہ دے یا اوسکو علم اس امر کا تھا کہ اوسکے ذریعہ سے مغالطہ چل جانیکا احتمال ہے -

دفعہ ۲۹ - دستاویز | دستاویز کے لفظ سے وہ مضمون مراد ہے جو کسی مادہ پر حروف یا ہندسون یا علامتون کے ذریعہ سے ان مین سے دو یا تینون کے ذریعہ سے ظاہر یا بیان کیا گیا ہو اور ان حروف یا ہندسون یا علامتون کو اس مضمون کی وجہ ثبوت کے لیئے کام مین لانے کی نیت ہو یا وے کام مین آئین -

پہلی تشریح - یہ بات قابل لحاظ نہین ہے کہ کسی وسیلے سے یا کسی شے پر وے حروف یا ہندسے یا علامتین بنائی جائین یا یہ کہ عدالت انصاف مین وجہ ثبوت مذکور کو کام مین لانیکی نیت ہو یا نہو وہ وجہ ثبوت کام مین آ سکتا ہے

تمثیلین

وہ نوشتہ جسمین شرائط کسی معاہدہ کی مذکور ہون اور جو بطور وجہ ثبوت اوس معاہدہ کے مستعمل ہو سکتا ہو دستاویز ہے

رقعہ اسمی کسی مہاجن کا دستاویز ہے

مختارنامہ دستاویز ہے -

نقشہ زمین یا عمارت جس سے یہ نیت ہو کہ وہ وجہ ثبوت کے طور پر کام مین آوے یا وجہ تثبت کے طور پر کام مین آ سکے دستاویز ہے

جس نوشتہ مین احکام یا ہدایتین مندرج ہون وہ دستاویز ہے -

دوسری تشریح - جو مراد حروف یا ہندسون یا علامتون سے موافق رسم اہل تجارت یا کسی اور رسم کے کیجاتی ہے وہی مراد اس

قسم کے حروف یا ہندسون یا علامتون سے حسب منشا راس عبارت کے سمجھی جائیگی گو واقع مین وہی مراد عبارت مین ظاہر نہ کیگئی ہو

تمثیل

اگر زید کسی ہنڈی کی پشت پر اپنا نام لکھدے اور ہنڈی مین لکھا ہو کہ جسکو کہے اوسکو روپیہ ملے تو حسب دستور تجارت اس عبارت ظہری کے یہ معنی ہین کہ قابض کو ہنڈی کا روپیہ دینا چاہیے۔ پس عبارت ظہری مذکور دستاویز ہے اور اوس سے وہی مراد لینی چاہیے کہ گویا دستخط کے اوپر یہ عبارت لکھی ہوئی کہ قابض ہنڈی کو روپیہ دو یا کوئی اور عبارت اسی مضمون کی لکھی ہوتی۔

دفعہ ۳۰ ۔ کفالت المال کے لفظ سے وہ دستاویز مراد ہے جو ایسی دستاویز ہو یا ایسی دستاویز سمجھی جانے کی حیثیت رکھتی ہو جسکے ذریعہ سے کوئی قانونی حق پیدا کیا جاوے یا بڑہایا جاوے یا منتقل کیا جاوے یا مسدود کیا جاوے یا زایل کیا جاوے یا چھوڑ دیا جاوے یا جسکے ذریعہ سے کوئی شخص مقر ہووے کہ مین قانوناً ذمہ دار ہون یا اقرار کرے کہ فلان قانونی حق میرا نہین ہے۔

تمثیل

اگر زید کسی ہنڈی کی پشت پر اپنا نام لکھدے تو چونکہ اس عبارت کی رو سے استحقاق زر ہنڈی اوس شخص کو منتقل ہوتا ہے جو اوس ہنڈی پر جو از روئے قانون قابض ہے اسلئے یہ عبارت ظہری کفالت المال ہے۔

دفعہ ۳۱ ۔ وصیت نامہ۔ وصیت نامہ کے لفظ سے ہر ایک قسم کی دستاویز وصیتی مراد ہے۔

دفعہ ۳۲ ۔ الفاظ منسوب با فعال خلاف قانون ترک افعال پر محیط ہونا۔ اس مجموعہ کے ہر محل مین وے الفاظ کہ جو افعال ترکبہ سے منسوب ہین ناجایز ترک افعال پر بھی محیط ہین بجز اوس محل کے جہان قرینہ سے کوئی مراد اوسکے مخالف پائی جاوے۔

دفعہ ۳۳ ۔ فعل ترک۔ فعل کے لفظ سے مثل فعل واحد کے سلسلہ افعال متواتر بھی مراد ہے اور ترک کے لفظ سے مثل ترک واحد کے سلسلہ ترک متواتر بھی مراد ہے۔

دفعہ ۳۴ ۔ اون چند شخصون مین سے جو کسی فعل کے مرتکب ہون ہر شخص کا اسطرح قابل مواخذہ ہونا کہ گویا وہ تنہا مرتکب ہوا۔ جب چند اشخاص اپنے اوس ارادہ کے پیش رفت مین جسمین وہ سب متفق ہون کسی فعل مجرمانہ کے مرتکب ہون تو اون مین سے ہر ایک شخص اوس فعل کی علت مین اوسیطرح قابل مواخذہ ہوگا کہ گویا تنہا اوسی شخص فعل مذکور کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۳۵ ۔ جس حالت مین کہ ایسا فعل مجرمانہ علم یا نیت کیساتھ کئے جانے کی وجہ سے ناجایز ہے۔ جبکہ ایک فعل کا ارتکاب چند شخصون سے واقع ہوا ہو جو صرف اس باعث سے جرم ہے کہ اوس کا ارتکاب

چند شخصوں سے واقع ہوا ہو جو صرف اس باعث سے جرم ہے کہ اوسکا ارتکاب مجرمانہ علم یا نیت سے کیا گیا ہے تو اونمین سے ہر ایک شخص جو ایسے علم یا نیت سے اوس فعل کے ارتکاب مین شریک ہوا ہو اس فعل کی نسبت اوسی طرح قابل مواخذہ ہوگا کہ گویا تنہا وہی شخص اوس علم یا نیت سے اوس فعل کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۳۶ - نتیجہ جو کچھہ فعل سے اور کچھہ ترک فعل سے پیدا ہوا ہو۔

جس حال مین بذریعہ ارتکاب فعل یا ترک فعل کے کسی نتیجہ خاص کا پیدا کرنا یا اوس نتیجہ کے پیدا کرنے کا اقدام جرم ہو تو وہان سمجھنا چاہیئے کہ اوس نتیجہ کا پیدا کرنا کچھہ فعل سے اور کچھہ ترک فعل سے بھی وہی جرم ہوگا۔

تمثیل

اگر زید قصداً باعث ہلاکت بکر کا اس طرح سے ہو کہ کچھہ تو وہ بکر کو خوراک کا دینا خلاف قانون ترک کرے اور کچھہ اوسکو مارے تو زید مرتکب قتل عمد کا ہوگا۔

دفعہ ۳۷ - چند فعلوں میں سے جن سے کوئی جرم مرتکب ہوا ایک فعل کرکے شریک ہونا

جبکہ ارتکاب کسی جرم کا بذریعہ ارتکاب چند فعلوں کے عمل مین آئے تو کوئی شخص ان فعلوں مین سے کسی فعل کا ارتکاب تنہا یا بشرکت کسی اور شخص کے کرکے قصداً اوس جرم کے ارتکاب مین شریک ہو وہ شخص جرم مذکور کا مرتکب ہوگا۔

تمثیلین

(الف) اگر زید اور بکر اس امر پر متفق ہون کہ ہم دونون فرداً فرداً مختلف اوقات پر تھوڑا تھوڑا زہر دیکر عمر کو ہلاک کرین اور مطابق اس معہود پیمان کے زہر دیکر عمر کو ہلاک کرنے کی نیت سے زہر دین اور زہر کے اثر سے جو اس طرح بدفعات دیا گیا عمر مر جائے تو اس صورت مین زید و بکر قصداً اوس ارتکاب قتل عمد مین شریک ہین اور چونکہ ہر ایک ان دونون مین سے ایسے فعل کا مرتکب ہوا جو عمر کے ہلاک کا باعث ہوا اسلیئے یہ دونون شخص جرم مذکور کے مجرم ہین گو اونکے افعال علیحدہ علیحدہ ہین۔

(ب) زید و بکر بالاشتراک داروغہ محبس ہین اور عمر قیدی اونکی سپردگی مین بحیثیت داروغگی چھہ چھہ گھنٹہ باری باری سے رہتا ہے اور زید و بکر اس نیت سے کہ عمر ہلاک ہوجائے اپنی اپنی نوکری کی باری باری مین عمر کو اوس خوراک کا دینا بطریق ناجائز ترک کرین جو عمر کے کھلانے کے لیئے اونکو دی گئی ہو اور اس طرح اوسکی ہلاکت کے باعث ہونے مین زید و بکر دانستہ شریک ہوں اور عمر بھوک سے مر گیا تو زید و بکر دونون عمر کے قتل عمد کے مجرم ہین۔

(ج) زید داروغہ محبس ہے اور عمر قیدی اوسکی سپردگی مین ہے زید نے اس نیت سے کہ عمر ہلاک ہوجائے عمر کو دینا خوراک کا خلاف قانون ترک کیا جسکے سبب سے عمر نہایت ضعیف اور کمزور ہوگیا مگر اسقدر فاقہ نہوئی کہ وہ عمر کی ہلاک کا باعث ہوسکتا۔ زید عہدہ سے معزول ہوگیا اور بکر بجائے اوسکے مقرر ہوا اور بکر نے بھی بلا سازش یا بلا اشتراک زید کے عمر کو خوراک کا دینا خلاف قانون ترک کیا حالانکہ وہ جانتا تھا کہ اوس خوراک کے ترک مین عمر کے ہلاک ہونے کا احتمال ہے اور عمر بھوک

مرگیا تو بکر قتل عمد کا مجرم ہے مگر زید دانستہ اور بکر کی شرکت نہیں کی صرف اقدام قتل عمد کا مجرم ہے۔

دفعہ ۳۸ - چند شخصوں کا جو ارتکاب فعل تابانہ میں مصروف ہوئے ہوں مختلف جرموں کا مجرم ہونا | جس حال میں کہ چند شخص کسی فعل مجرمانہ کے ارتکاب میں مصروف ہوں یا اوس کے متعلق رکھتے ہوں تو ممکن ہے کہ وہ اشخاص بذریعہ اوس فعل کے مختلف جرموں کے مجرم ہوں۔

تمثیل

اگر زید عمر پر ایسی حالت میں حملہ کرے جو باعث سخت اشتعال طبع کے ہو اور جس میں عمر کا مار ڈالنا صرف قتل انسان مستلزم سزا ہو نہ قتل عمد اور بکر عمر کے ساتھ عداوت اور اوسکے ہلاک کرنیکی نیت رکھتا ہے بغیر اسکے کہ اس قسم کے باعث اشتعال طبع اوسپر بھی اثر کیا ہو عمر کے ہلاک کرنے میں زید کو مدد دی تو اس صورت میں گو زید اور بکر دونوں عمر کی ہلاکت کے باعث ہوئے مگر بکر مجرم قتل عمد کا ہوگا۔ اور زید مجرم صرف قتل انسان مستلزم سزا کا۔

دفعہ ۳۹ - بالارادہ | جب کوئی شخص کسی نتیجے کو اون وسیلوں سے پیدا کرے جنکے ذریعہ سے اوس نتیجے کا پیدا کرنا اوسکی نیت میں ہو یا اون وسیلوں کے جنکے کام میں لانے کے وقت وہ شخص جانتا ہو یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ اون سے اوس نتیجہ کے پیدا ہونے کا احتمال ہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے اوس نتیجہ کو بالارادہ پیدا کیا۔

تمثیل

اگر زید رات کے وقت ایک بڑے قصبے کے کسی گھر میں جو آباد ہو اس غرض سے آگ لگائے کہ اوسکی وجہ سے سرقہ بالجبر کا ارتکاب سہل ہو جائے اور اس طرح وہ کسی شخص کے ہلاک کا باعث ہو تو اس صورت میں گو زید کی نیت کسی کے ہلاکت کی نہوئی ہو بلکہ اوسکو افسوس اس بات کا ہو کہ میرے فعل کے باعث سے ہلاکت واقع ہوئی۔ تب بھی اگر اوسکو یہ علم تھا کہ میرے فعل سے ہلاکت کا احتمال ہے تو زید بالارادہ ہلاکت کا باعث ہوا۔

دفعہ ۴۰ - جرم | اس قانون میں بجز اوس باب اور اون دفعات کے جنکا ذکر دفعہ ہذا کے (۱) ضمن ۲ و ۳ میں ہے لفظ جرم سے مراد وہ چیز ہے جو بموجب مجموعہ ہذا مستوجب سزا قرار دیگئی ہے۔

(۲) باب چہارم اور دفعات مفصلہ ذیل یعنی دفعات ۶۴ و ۶۵ و ۶۶ و ۶۷ و ۷۱ و ۱۰۹ و ۱۱۰ و ۱۱۲ و ۱۱۴ و ۱۱۵ و ۱۱۶ و ۱۱۷ و ۱۸۷ و ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۲۰۳ و ۲۱۱ و ۲۱۳ و ۲۱۴ و ۲۲۱ و ۲۲۲ و ۲۲۳ و ۲۲۴ و ۲۲۵ و ۳۲۷ و ۳۲۸ و ۳۲۹ و ۳۳۰ و ۳۳۱ و ۳۴۷ و ۳۴۸ و ۳۸۸ و ۳۸۹ و ۴۴۵ میں۔ لفظ جرم سے مراد ہر امر ہے جو بموجب اس مجموعہ کے یا از روی کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام مصرحہ مجموعہ ہذا کے قابل سزا قرار دیا گیا ہے۔

(۳) اور جس حال میں کہ وہ امر جو از روے قانون مختص الامر یا مختص المقام کے قابل سزا ہے بموجب اوسی قانون کے قابل سزائے قید میعادی چھ مہینے یا زائد کے معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ ہو تو دفعات ۱۴۱ و ۱۷۶ و ۱۷۷ و ۲۰۱ و ۲۰۲ و ۲۱۲ و ۲۱۶ و ۴۴۱ میں لفظ جرم نہ طور کے وہی معنی میں جو اوپر بیان کیے گئے۔

دفعہ ۴۱ - قانون مختص الامر | قانون مختص الامر سے وہ قانون مراد ہے جو کسی امر خاص سے تعلق رکھتا ہو۔

دفعہ ۴۲ - قانون مختص المقام | قانون مختص المقام سے وہ قانون مراد ہے جو برٹش انڈیا کے کسی خاص حصہ سے تعلق رکھتا ہو۔

دفعہ ۴۳ - خلاف قانون | خلاف قانون کا لفظ ہر ایسے امر سے تعلق رکھتا ہے جو جرم ہو یا قانوناً ممنوع ہو یا کسی نالش دیوانی کی بنا قایم کرے اور جبکہ ترک کرنا کسی امر کا کسی شخص پر خلاف قانون ہو تو کہا جائیگا کہ کرنا اوس امر کا اوس شخص پر قانوناً واجب ہے۔

دفعہ ۴۴ - ضرر | ضرر کے لفظ سے ہر طرح کا نقصان مراد ہے جو خلاف قانون کے کسی شخص کے جسم یا خاطر یا نیکنامی یا مال کو پہونچایا جائے۔

دفعہ ۴۵ - جان | جان کے لفظ سے صرف جان انسان مراد ہے بشرطیکہ قرینہ سے کوئی مراد اوسکے خلاف نہ پائی جائے

دفعہ ۴۶ - ہلاکت | ہلاکت کے لفظ سے صرف ہلاکت انسان مراد ہے بشرطیکہ قرینہ سے کوئی امر اوسکے خلاف نہ پائی جائے

دفعہ ۴۷ - حیوان | حیوان کے لفظ سے سوائے انسان کے ہر جاندار مراد ہے۔

دفعہ ۴۸ - مرکب بحری | مرکب بحری کے لفظ سے وہ شے مراد ہے جو انسان یا مال کے پانی پر لیجانیکے واسطے بنائی گئی ہو۔

دفعہ ۴۹ - سال | جس محل مین سال یا مہینے کا لفظ مستعمل ہے وہان یہ سمجھنا چاہیئے کہ وہ سال یا مہینہ انگریزی جنتری کے مطابق شمار کیا جائیگا۔

دفعہ ۵۰ - دفعہ | دفعہ کے لفظ سے اس مجموعہ کے کسی باب کے اون اجزا مین سے کوئی جز مراد ہے جنکے شروع مین امتیاز کے واسطے ہندسہ ثبت ہو۔

دفعہ ۵۱ - حلف | حلف کے لفظ مین وہ اقرار صالح داخل ہے جو حلف کے عوض مین قانوناً مقرر ہوا ہو نیز ہر اقرار جسکا کرنا کسی سرکاری ملازم کے روبرو یا مستعمل ہونا بطور وجہ ثبوت کے خواہ کسی کورٹ آف جسٹس مین یا کسی اور محل مین قانوناً واجب یا جائز ہو۔

دفعہ ۵۲ - نیک نیتی سے | جو امر کے کرنے یا باور کرنے مین کما حقہ لحاظ و توجہ عمل مین نہ آئے تو نہ کہا جائیگا کہ وہ امر نیک نیتی سے کیا گیا یا نیک نیتی سے باور کیا گیا۔

تیسرا باب

سزاون کے بیان مین

دفعہ ۵۳ - سزائین | اس مجموعہ کے احکام کے بموجب جن سزاون کے مجرم متوجب ہوسکتے ہین وہ یہ ہین

پہلی - سزائے موت :

دوسری - حبس بعبور دریائے شور -

تیسری - مشقت تعزیری بحالت قید -

چوتھی - قید اور قید دو قسم کی ہے -

(۱) قید سخت یعنی مشقت کے ساتھ -

(۲) قید محض -

پانچوین - ضبطی جائداد -

چھٹی - جرمانہ -

دفعہ ۵۴ - تبادل حکم سزای موت | ہر حال مین جہان سزائے موت کا حکم صادر ہوا ہو گورنمنٹ ہند یا اوس گورنمنٹ کو جس کے علاقہ کے اندر مجرم کی نسبت ایسی سزا کا حکم صادر ہوا ہو اختیار ہوگا کہ مجرم کی بلا رضامندی اوس سزا کو ہر کسی سزا کے ساتھ جو اس مجموعہ مین مقرر کیگئی ہے بدل دے -

دفعہ ۵۵ - حبس دوام بعبور دریائے شور کے حکم سزا کا تبادل - | ہر حال مین جہان حبس دوام بعبور دریائے شور کا حکم صادر ہوا ہو گورنمنٹ ہند اس گورنمنٹ کو جسکے علاقہ کے اندر مجرم کی نسبت ایسی سزا کا حکم صادر ہوا ہو اختیار ہوگا کہ مجرم کی بلا رضامندی اوس سزا کو دونون صورتون مین سے کسی قسم کی قید کے ساتھ جسکی میعاد چودہ برس سے زیادہ نہو بدل دے -

دفعہ ۵۶ - اہل یورپ اہل امریکہ کو بجائے حبس بعبور دریائے شور کے مشقت تعزیری بحالت قید کے سزا کا حکم دیا جانا | جب کبھی اہل یورپ یا اہل امریکہ پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو جسکی پاداش مین ایک مجموعہ کی رو سے حبس بعبور دریائے شور کی سزا مقرر ہے تو عدالت کو لازم ہے کہ ایکٹ ۲۴ ۱۸۵۵ء کے احکام کے بموجب مجرم کی نسبت حبس بعبور دریائے شور کی جگہ مشقت تعزیری بحالت قید کی سزا تجویز کرے -

مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی مجرم اہل یورپ یا اہل امریکہ در صورت نہ صادر ہونے ایکٹ مذکور کے مستوجب حکم سزا ایسی حبس بعبور دریائے شور کا دس برس سے زیادہ میعاد کے واسطے ہوتا اگر دوام کے واسطے نہوتا تو وہ مستوجب اوسکا ہوگا کہ قید مشقت تعزیری مین رہنے کے لیے اوسکی نسبت حکم چھ برس سے زیادہ اوس مدت تک جو عدالت مناسب تصور کرے صادر ہو نہ واسطے دوام کے -

دفعہ ۵۷ - سزا کی میعادون کی اجزا - | سزا کی میعادون کے اجزا کے حساب کرنے مین حبس دوام بعبور دریائے شور بیس برس کے حبس بعبور دریائے شور کے برابر سمجھا جائیگا -

دفعہ ۵۸ - جن مجرمون کی نسبت سزائے حبس بعبور دریائے شور کا حکم ہو چکا ہو عبور دریائے شور تک انکے ساتھ کسطرح عمل کیا جائے | ہر حال مین

جہان حبس بعبور دریائے شور کا حکم صادر ہوتا وقتیکہ عبور دریائے شور عمل مین نہ آئے مجرم کے ساتھ ویسا ہی عمل کیا جائیگا کہ گویا اوسکی نسبت قید سخت کا حکم صادر ہوا اور جو میعاد ایسی قید مین منقضی ہوگی وہ میعاد اسی حبس بعبور دریائے شور مین محسوب ہوگی۔

دفعہ ۵۹ - کن کن حال مین قید کی جگہ حبس بعبور دریائے شور تجویز ہو سکتا ہے

ہر حال مین جہان مجرم سات برس یا زیادہ میعاد کی قید کا مستوجب ہو عدالت مجوز سزا کو اختیار ہوگا کہ قید تجویز کرنے کے عوض مین مجرم کو کسی ایک میعاد کے واسطے جو سات برس سے کم اور اوس میعاد سے زیادہ نہو جس میعاد تک وہ مجرم اوس مجموعہ کی رو سے قید کا مستوجب ہے حبس بعبور دریائے شور کی سزا کا حکم دے۔

دفعہ ۶۰ - خاص حالتون مین حکم سزا ایسی قید کے لئے ہو سکتا ہے جو کل یا جز سخت یا محض ہو۔

ہر حال مین جہان مجرم دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کا مستوجب ہے عدالت مجوز سزا کو اختیار ہوگا کہ سزا کے حکم مین ہدایت کرے کہ قید کل میعاد تک سخت ہو یا کل میعاد تک قید محض ہو یا یہ کہ اوس میعاد کی کچھ مدت تک قید سخت ہو اور باقی مدت مین قید محض رہے۔

دفعہ ۶۱ - حکم سزائے ضبطی جائداد

ہر حال مین جہان کوئی شخص کسی ایسے جرم کا مجرم ثابت ہو جائے جس کی پاداش مین وہ اس امر کا مستوجب ہو کہ اوسکی کل جائداد ضبط کیجائے مجرم کسی مال کے حاصل کرنے کے قابل نہوگا بجز اسکے کہ وہ مال گورنمنٹ کے لئے ہوتا وقتیکہ وہ سزائے مجوزہ یا دوسری سزا جو اسکے بدلے تجویز ہوئی ہو طے کرے یا وہ معاف نہو۔

تمثیل

زید کو گورنمنٹ ہند کے مقابلہ مین جنگ کرنے کا مجرم ثابت ہونے سے اس امر کا مستوجب ہے کہ اوسکی کل جائداد ضبط کیجائے حکم سزا کے صادر ہونے کے بعد اور اوس مدت کے اندر کہ حکم مذکور نافذ ہے۔ زید کا باپ ترکہ چھوڑ کر مر گیا اور یہ ترکہ زید کو اوس صورت مین ملتا کہ زید کی نسبت ضبطی جائداد کا حکم نہوا ہوتا تو اوس حالت مین ترکہ مذکور گورنمنٹ کا مال ہے

دفعہ ۶۲ - ضبطی جائداد بنسبت مجرمان مستوجب سزائے موت یا حبس بعبور دریائے شور یا قید

جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت ہو جسکی پاداش مین سزائے موت مقرر ہے تو عدالت کو یہ تجویز کرنیکا اختیار ہے کہ مجرم کی کل جائداد منقولہ و غیر منقولہ گورنمنٹ مین ضبط ہو اور جبکہ کسی شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو جسکی پاداش مین حبس بعبور دریائے شور یا سات برس یا زیادہ کی قید کا حکم صادر ہو تو عدالت کو یہ تجویز کرنے کا اختیار ہے کہ حبس بعبور دریائے شور یا قید کی میعاد کے اندر مجرم کی کل جائداد منقولہ و غیر منقولہ کا لگان و کرایہ و منافع اوس شرط کے ساتھ گورنمنٹ مین ضبط ہے کہ مجرم کے اہل و عیال و متوسلون کے واسطے سزائے مذکور کی میعاد مین جو وجہ معاش گورنمنٹ مناسب سمجھے اوس محاصل سے معین کیجائے۔

دفعہ ٦٣ - مقدار جرمانہ | جس محل مین جرمانہ کی کوئی حد مقرر نہین کی گئی ہے اوس محل مین اوس جرمانہ کی مقدار جسکا مجرم مستوجب ہوگا غیر محدود ہے مگر چاہیے کہ اندازہ سے زائد نہو۔

دفعہ ٦٤ - جرمانہ ادا نہونے کی صورت مین حکم سزائے قید | ہر صورت جرم قابل سزائے قید جرمانہ مین جسمین مجرم کی نسبت حکم سزای جرمانہ معہ قید یا بلا قید ہو اور ہر صورت جرم قابل محض سزائے جرمانہ مین جسمین مجرم کی نسبت حکم سزائے جرمانہ ہو عدالت مجوز سزا کو اختیار ہوگا کہ سزا کے حکم مین یہ ہدایت کرے کہ اگر جرمانہ ادا نہو تو مجرم ایک خاص میعاد تک قید رہے اور یہ قید اوس قید کے علاوہ ہوگی جسکا حکم مجرم کی نسبت ہوا ہو یا اوس قید کے علاوہ ہوگی جسکا مجرم سزا اون کے تبادل مین مستوجب ہو۔

دفعہ ٦٥ - جرمانہ ادا نہونے کی صورت مین حد میعاد قید جبکہ جرم کی سزا قید اور جرمانہ دونون ہین | اگر کسی جرم کی پاداش مین قید اور جرمانہ دونون سزائین مقرر ہون تو جو قید جرمانہ ادا نہونے کیصورت مین عدالت کیطرف سے تجویز ہو اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی سے زیادہ نہوگی جو جرم مذکور کی پاداش مین مقرر ہے۔

دفعہ ٦٦ - اوس قید کی قسم جو بپاداش عدم ادائے جرمانہ کے ہو۔ | جو قید جرمانہ ادا نہونیکی صورت مین عدالت کیطرف سے تجویز ہو وہ اوس قسم کی ہو سکتی جو اوس جرم کی پاداش مین مجرم کیلئے تجویز ہو سکتی ہو۔

دفعہ ٦٧ - میعاد قید در صورت عدم ادائی جرمانہ جبکہ جرم کی سزا صرف جرمانہ ہے | اگر جرم کی پاداش مین صرف جرمانہ کی سزا مقرر ہو تو وہ قید جو عدالت بعوض عدم ادای جرمانہ تجویز کر سکتی ہے قید محض ہوگی اور اوس قید کی میعاد جو جرمانہ ادا نہونیکی صورت مین عدالت کے حکم سے تجویز ہو نیچے لکھی ہوئی حد سے زائد نہوگی یعنی جب جرمانہ کی مقدار پچاس روپیہ سے زائد نہو تو کوئی میعاد جو دو مہینے سے زائد نہو۔ جب جرمانہ سو روپیہ سے زائد نہو تو کوئی میعاد جو چار مہینے سے زائد نہو اور باقی اور صورتون مین کوئی میعاد جو چھ مہینے سے زائد نہو۔

دفعہ ٦٨ - ایسی قید کا جرمانہ ادا کر دینے پر ختم ہو جانا۔ | جو قید جرمانہ ادا نہونیکی صورت مین تجویز ہو وہ اوسیوقت ختم ہو جائیگی جبکہ جرمانہ ادا کیا جائے یا قانون کے طریقہ معینہ کے موافق وصول کر لیا جائے۔

دفعہ ٦٩ - ایسی قید کا جرمانہ کی حصہ متناسب ادا کر دینے پر ختم ہو جانا۔ | اگر اوس قید کی میعاد گذرنے سے پہلے جو جرمانہ ادا نہونیکی صورت مین تجویز ہو کوئی ایسا حصہ متناسب جرمانہ کا ادا کیا جائے یا وصول کر لیا جائے کہ قید کی وہ میعاد جو جرمانہ ادا نہونیکی صورت مین مجرم نے بھگتی ہو جرمانہ کے حصہ باقیماندہ کے ساتھ نسبت کی کمی نہ رکھتی ہو تو قید ختم ہو جائیگی۔

تمثیل

اگر زید کی نسبت سو روپیہ جرمانہ کی سزا اور جرمانہ ادا نہونے کیصورت مین چار مہینے کی قید کا حکم صادر ہو تو اگر میعاد کے ایک مہینے کے گذرنے سے پہلے پچھتر روپیہ ادا کیے جائین یا وصول کر لئے جائین تو پہلا مہینہ گذرتے ہی زید رہائی پاویگا اور اگر پہلے مہینے کے گذر جانیکے وقت یا اوسکے بعد زید کی قید کی حالت مین پچہتر روپیہ ادا کیے جائین یا وصول کر لئے جائین تو زید

فوراً رہائی پائیگا۔ اور اگر میعاد کے دو مہینے گذرنے سے پہلے مجموعہ جرمانہ کے پچاس روپیہ ادا کئے جائین یا وصول کر لئے جائین تو دو مہینے ختم ہوتے ہی رہائی پائیگا۔ اور اگر ان دو مہینون کے گذرتے ہی اوسکے بعد زید کی قید کی حالت مین پچاس روپیہ ادا کئے جائین یا وصول کر لئے جائین تو فوراً رہائی پائیگا۔

دفعہ ۷۰ - جرمانہ چھ برس کے اندر یا بحالت قید مین کسی وقت وصول کیا جا سکتا ہے

کل جرمانہ یا اوسکا کوئی جزو وصول ہونے سے باقی رہگیا ہو تاریخ حکم سزا سے چھ برس کے اندر ہر وقت وصول کیا جا سکتا ہے اور اگر سزا کے حکم کی رو سے مجرم چھ برس سے زیادہ کی قید کا مستوجب ہو تو اوس مدت کے گذرنے سے پہلے ہر وقت وصول کیا جا سکتا ہے اور مجرم کے مرجانے سے کوئی مال جو اوسکے مرنے کے بعد اوسکے قرض کی علت (مجرم کا مرجانا اوسکے مال کو مواخذہ سے بری نہین کرتا) قانوناً ماخوذ ہو سکتا ہے اوس مواخذہ سے بری نہین ہو سکتا۔

دفعہ ۷۱ - حد سزا کے جرم جو چند جرمون سے مرکب ہو۔

جس حال مین کوئی امر جو جرم ہے چند اجزا سے مرکب ہو اون اجزا کا ہر ایک جزو بنفسہ جرم ہے تو مجرم کو اون جرمون مین سے ایک سے زیادہ جرم کی سزا نہ دیجائیگی سوائے اوس حالت کے کہ ایسی سزا کا حکم بصراحت پایا جائے۔

تمثیل

(الف) زید نے لاٹھی سے پچاس ضرب بکر کے لگائین تو ممکن ہے کہ زید اوس تمام زد وکوب اور بھی ہر ایک ایک ضرب جس سے وہ تمام زد وکوب مرکب ہے بکر کو بالارادہ ضرر پہونچانے کا مجرم ہو اور اوس صورت مین اگر زید ہر ایک ضرب کی پاداش مین سزا کے لایق ہوتا تو وہ پچاس برس تک قید ہو سکتا تھا یعنی فی ضرب ایک برس تک مگر وہ تمام زد وکوب کی پاداش مین صرف ایک سزا کا مستوجب ہے۔

(ب) پھر جبکہ زید بکر کو مار رہا ہو خالد دست اندازی کرے اور زید خالد کو قصداً مارے تب چونکہ وہ ضرب جو خالد کے لگائی گئی ہے اوس فعل کا کوئی جزو نہین ہے جس سے زید نے بکر کو بالارادہ ضرر پہونچایا اسلئے زید کو بالارادہ ضرر پہونچانے کی پاداش مین ایک سزا کا مستوجب اور اوس ضرب کی پاداش مین جو خالد کے لگائی گئی دوسری سزا کا مستوجب ہے جب کوئی امر ایسا جرم ہو جو کسی ایسے قانون مجریہ وقت کے دو یا زیادہ مختلف تعریفات مین داخل ہو جسمین جرم کی تعریف اور اونکی سزا درج ہون - یا

جب چند افعال جنمین سے ایک یا ایک سے زیادہ کا مجموعہ فی نفسہ جرم ہے ایسے سب ملنے ہو کر کوئی اور جرم ہو جائین تو مجرم کو سزا سے زیادہ سخت سزا نہ دیجائیگی جسکو عدالت مجوزہ جرم کسی ایک جرم منجملہ جرائم مصرحہ صدر کے پاداش مین تجویز کر سکتی ہے۔

دفعہ ۷۲ - اوس شخص کی سزا جو چند جرمون مین سے کسی ایک کا مجرم پایا جائے جبکہ فیصلہ مین اس بات کا شبہ مذکور ہو کہ وہ کس جرم کا مجرم ہے

تو جن صورتون مین یہ تجویز قرار پائی کہ کوئی شخص کئی جرمون مین سے جنکی تصریح فیصلہ مین ہو کسی ایک جرم کا کوئی شخص مجرم ہے

ہو لیے مگر اسکا شبہ ہو جائے کہ وہ شخص اون جرموں میں سے کون جرم کا مجرم ہے تو مجرم کو اوس جرم کی پاداش میں سزا دیجائیگی جسکے لیے کمسے کم سزا مقرر کیگئی ہے بشرطیکہ اون سب جرموں کے لیے ایک ہی سزا مقرر نہ کی گئی ہو۔

دفعہ ۷۳۔ قید تنہائی | جب کسی شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو جسکی پاداش مین اس مجموعہ کی رو سے عدالت کو قید سخت کی سزا کے حکم دینے کا اختیار ہو تو عدالت اپنے حکم سزا مین یہ حکم دینے کی مجاز ہوگی کہ مجرم قید مجوزہ کی میعاد سے کسی ایک حصہ تک یا چند حصوں تک جنکی کل مدت تین مہینے سے زائد نہو تبع ذیل کے مطابق تنہا قید رہے یعنی

اگر قید کی میعاد چھ مہینے سے زائد نہو تو قید تنہائی ایک مہینے سے زیادہ نہوگی۔

اگر قید کی میعاد چھ مہینے سے زیادہ اور ایک برس سے زیادہ نہو تو قید تنہائی دو مہینے سے زیادہ نہوگی۔

اگر قید کی میعاد ایک برس سے زیادہ ہو تو قید تنہائی تین مہینے سے زیادہ نہوگی۔

دفعہ ۷۴۔ قید تنہائی | قید تنہائی کے حکم کی تعمیل مین قید کی میعاد کسی حال مین ایک مرتبہ چودہ روز سے زیادہ نہوگی اور عرصہ مابین دو میعادون قید تنہائی کے میعاد مذکور کی مدت سے کم نہوگا۔ اور جبکہ قید مجوزہ کی میعاد تین مہینے سے زیادہ ہو تو کل میعاد مجوزہ مین سے کسی ایک مہینے مین قید تنہائی کی میعاد سات روز سے زیادہ نہوگی اور عرصہ مابین دو میعاد دون قید تنہائی کے میعاد مذکور کی مدت سے کم نہوگا۔

دفعہ ۷۵۔ اون شخصون کی سزا جو پہلے کسی ایسے جرم کے مجرم ثابت ہوچکے ہین جسکی پاداش مین تین برس کی قید ہے اور پھر ویسے ہی جرم کے مجرم ثابت ہون۔ | اگر کسی شخص پر کوئی جرم ثابت ہوچکا ہو جسکی پاداش مین اس مجموعہ کے باب ۱۲ سکہ و شامپ یا ۱۷ اجرائم متعلقہ مال کی رو سے دونون قسمون مین سے کسی قسم کی تین برس یا زیادہ کی قید مقرر ہے اور وہ شخص پھر کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جسکی پاداش مین کسی باب متذکرہ صدر کی رو سے دونون قسمون مین سے کسی قسم کی تین برس یا زیادہ کی قید مقرر ہے تو ایسے ہر ایک نئے جرم کی پاداش مین شخص مذکور حبس دوام بعبور دریائے شور یا اوس سزا کے دوچند کا جسکا دوسری صورت مین مستوجب ہوتا مگر شرط یہ ہے کہ شخص مذکور کسی صورت مین دس برس سے زیادہ میعاد کی قید کا مستوجب نہوگا۔

چوتھا باب

مستثنیات عام کے بیان مین

دفعہ ۷۶۔ فعل جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہو جسپر اوسکا کرنا قانوناً واجب ہو کوئی امر جرم نہین ہے جسکو ایسا شخص کرے جسپر اوسکا کرنا یا جس نے امر واقعی کی غلط فہمی سے یہ باور کر لیا ہو کہ اوسپر اوسکا کرنا قانوناً واجب ہے [illegible] ایسا جسکو وہ شخص کرے جو کسی فرو گذاشت کی غلطی

نہ قانون کی غلط فہمی کے سبب سے نیک نیتی کے ساتھ یہ باور کرتا ہو کہ اس فعل کا کرنا اوسپر قانوناً واجب ہے ۔

تمثیلین

الف ۔ اگر زید کہ سپاہی ہے اپنے افسر کے حکم سے قانون کے احکام کے مطابق آدمیون کے ایک گروہ پر بندوق چلاوے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہوگا ۔

ب ۔ اگر زید کو کہ کسی کورٹ آف جسٹس کا عہدہ دار ہے اوس کورٹ سے بکر کے گرفتار کرنے کا حکم ملے اور تحقیقات واجبی کے بعد خالد کو بکر سمجھکر گرفتار کرے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہوگا ۔

دفعہ ۷۷ ۔ فعل جج کا جبکہ وہ عدالت کا کام کر رہا ہو ۔ کوئی امر جرم نہین ہے جو کوئی جج عدالت کا کام کرتے ہوئے اس اختیار کے نافذ کرنے کی حالت مین کرے جو اختیار اوسکو قانون کی رو سے حاصل ہے یا جسکو وہ نیک نیتی سے باور کرے کہ وہ اختیار اوسکو قانون کی رو سے حاصل ہے ۔

دفعہ ۷۸ ۔ فعل جو کسی کورٹ آف جسٹس کی تجویز یا حکم کے مطابق کیا جائے ۔ کوئی امر جرم نہین ہے جو کسی کورٹ آف جسٹس کی کسی تجویز یا حکم کے مطابق کیا جائے یا جسکے کرنے کی اجازت اوس تجویز یا حکم سے مستنبط ہوتی ہو بلشرطیکہ امر مذکور اوس عرصہ کے اندر کیا جائے جبکہ وہ تجویز یا حکم نافذ رہی گو اوس کورٹ آف جسٹس کو ایسی تجویز یا حکم صادر کرنے کا اختیار نہو مگر شرط یہ ہے کہ فاعل نیک نیتی سے باور کرتا ہو کہ کورٹ آف جسٹس کو اس قسم کا اختیار حاصل ہے ۔

دفعہ ۷۹ ۔ فعل جو ایسے شخص سے سرزد ہو جو قانون کی رو سے اوسکے کرنیکا مجاز ہے یا جس نے امر واقعی کی غلط فہمی سے اپنے تئین قانوناً اوسکے کرنے کا مجاز باور کر لیا ہو ۔ کوئی امر جرم نہین ہے جسکو کوئی ایسا شخص کرے جسکو اوسکا کرنا قانوناً جائز ہے یا وہ شخص کرے جو کسی امر واقعی کی غلط فہمی نہ قانون کی غلط فہمی کے سبب سے نیک نیتی کے ساتھ اپنے تئین اوس امر کے کرنے کا قانوناً مجاز باور کرتا ہے ۔

تمثیل

اگر زید بکر کو ایسا فعل کرتے دیکھے جو زید کے نزدیک قتل عمد معلوم ہو اور زید اپنی عقل کو حتی المقدور نیک نیتی سے کام مین لاکر اس اختیار کو عمل مین لائے جو قانوناً سب لوگون کو حاصل ہے کہ قتل کرتے ہوتے قاتلون کو گرفتار کرین اور بکر کو سلئے گرفتار کرے کہ اوسکو حاکم ذی اختیار کے سامنے لائے تو اس صورت مین زید جرم کا مرتکب نہوا گو یہ بات متحقق ہو جائے کہ بکر وہ فعل اپنی حفاظت کے واسطے کر رہا تھا ۔

دفعہ ۸۰ ۔ فعل جائز کے کرنے مین اتفاق کا پیش آجانا ۔ کوئی امر جرم نہین ہے جو اتفاق یا شامت سے اور بغیر کسی مجرمانہ نیت یا علم کے کسی امر جائز کے کرنے مین صادر ہو اور وہ جائز طریق اور جائز وسیلون سے مناسب احتیاط و ہوشیاری کے ساتھ کیا جائے ۔

تمثیل ۔ اگر زید کلہاڑی سے کام کرتا ہو اور پھل نکلکر کسی شخص کے جا لگے جو قریب کھڑا ہوا ہو اور وہ ہلاک ہو جائے تو اس صورت مین زید کا فعل

درگذر کے قابل ہے جرم نہین ہے بشرطیکہ زید کیطرف سے مناسب ہوشیاری مین کچھ قصور نہوا ہو۔

دفعہ ۸۱ - فعل جس سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہے لیکن کسی نیت مجرمانہ بغیر اور دوسرا نقصان روکنے کے لئے کیا جائے

کوئی امر صرف اسوجہ سے جرم نہوگا کہ فاعل یہ جانکر کرے کہ اوس سے کسی نقصان کے پیدا ہونے کا احتمال ہے بشرطیکہ اوس امر کے ارتکاب سے نقصان پہنچانے کی کوئی مجرمانہ نیت نہو اور اس شرط سے بھی کہ نیک نیتی کے ساتھ کسی دوسرے بدنی یا مالی نقصان کے روکنے کے واسطے اوس امر کا ارتکاب ہو۔

تشریح - ایسی صورت مین یہ امر تنقیح طلب ہوگا کہ آیا وہ نقصان جسکا روک یا بچاؤ مقصود تہا اس قسم کا اور اسقدر قریب الوقوع تہا کہ ایسے فعل کے ارتکاب سے خطرہ پیدا کرنا جو از یا درگذر کے قابل ہوسکتا ہو درحالیکہ مرتکب جانتا تہا کہ اوس فعل کے ارتکاب سے نقصان پیدا ہونے کا احتمال ہے۔

تمثیلین

الف - اگر زید کسی دخانی جہاز کا ناخدا ایکایک معلوم کرے کہ بن بلاقصور اپنی خطا یا غفلت کے ایسے مقام مین آپہونچا ہے کہ قبل اسکے کہ جہاز رک سکے۔ (ب) کشتی کو جسپر بیس پچیس مسافر سوار ہوں مگر اگر وہ تباہ کرڈالیگا اور رخ پھیرتا ہوں تو دوسری کشتی (ج) کی ٹکر کا تباہ کرنے کا خطرہ ہے جسمین صرف دو آدمی سوار ہین اور ممکن ہے کہ جہاز کشتی سے بچکر نکل جانے اس صورت مین اگر زید رخ پھیرے اور اوسکی یہہ نیت نہو کہ (ج) کشتی کو تباہ کرے بلکہ نیک نیتی سے یہ غرض ہو کہ (ب) کشتی کے مسافروں کو مخاطرہ سے بچانے تو وہ اس ارتکاب مین مجرم نہین ہے گو وہ (ج) کشتی کو اپنے فعل کرنے سے تباہ کرے جس سے اوسکے علم مین اوس نتیجہ کے پیدا ہونے کا احتمال تہا بشرطیکہ یہ امر ثابت ہو کہ واقع مین وہ خطر جس سے بچانا اوسکی نیت مین تہا ایسا تہا کہ اوسکے باعث سے (ج) کشتی کو تباہی کے خطر مین ڈالنا درگذر کے قابل ہوا۔

ب - اگر بڑے زور سے آگ لگی ہو اور زید اس غرض سے مکان مسمار کرے کہ آگ نہ پہیلنے پائے اور یہ امر وہ نیک نیتی سے انسان کی جان یا مال بچانیکی غرض سے کرے اس صورت مین اگر یہ امر ثابت ہو کہ وہ نقصان جسکی روک مقصود تہی اس قسم کا اور ایسا قریب الوقوع تہا کہ اوس سے زید کا فعل درگذر کے قابل ہو تو زید جرم کا مرتکب نہوگا۔

دفعہ ۸۲ - سات برس سے کم عمر کے طفل کا فعل کوئی امر سات برس سے کم عمر کا طفل کرے جرم نہین ہے۔

دفعہ ۸۳ - سات برس سے زیادہ اور بارہ برس سے کم عمر کے طفل کا فعل جو کافی پختگی عقل نرکہتا ہو۔

کوئی امر جرم نہین ہے جو سات برس سے زیادہ اور بارہ برس سے کم عمر کا طفل کرے اگر اوسکی عقل ایسی پختگی کو نہ پہونچی ہو کہ وہ اپنے اس فعل کی ماہیت اور اوسکے نتیجہ کی برائی بہلائی سمجھ سکے۔

دفعہ ۸۴ - اوس شخص کا فعل جسکی عقل مین فتور ہو۔

کوئی فعل جرم نہین ہے جسکو ایسا شخص کرے جو کرتے وقت فتور عقل کے سبب سے اپنے فعل کی ماہیت یا یہ جاننے کے قابل نہو کہ جو وہ کر رہا ہے بیجا یا خلاف قانون ہے۔

دفعہ ۸۵ - اوس شخص کا فعل جو نشہ مین ہونے کے سبب کرے جسمین وہ حالت اوسکی بیمرضی پیدا کردی گئی ہے عقل کام مین لانے کے قابل نہو -

کوئی فعل جرم نہین ہے جسکو ایسا شخص کرے جو کرتے وقت نشہ مین ہونے کے سبب اپنے فعل کی ماہیت یا یہ جاننے کے قابل نہو کہ جو وہ کررہا ہے بیجا یا خلاف قانون ہے بشرطیکہ وہ شے جس سے اوسکو نشہ ہوا - اوس شخص کے بے علم یا خلاف مرضی اوسکو دی گئی ہے -

دفعہ ۸۶ - جرم جسمین خاص نیت درکار ہو اور اوسکا ارتکاب وہ شخص کرے جو نشہ مین ہو -

جن حالتون مین کوئی فعل جسکا ارتکاب ہوا ہی جرم نہین ہے سوائے اوس حالت کے کہ وہ کسی خاص علم یا نیت سے کیا گیا ہے اون حالتون مین اوس شخص کے ساتھ جو نشہ کی حالت مین اوس فعل کا ارتکاب کرے اوسیطرح عمل کیا جائیگا کہ گویا اوسکو وہی علم تھا جو اوسکو نشہ نہونے کی حالت مین ہوتا بجز اسکے کہ وہ شے جس سے اوسکو نشہ ہوا اوس شخص کے بے علم یا خلاف مرضی اوسکو

دفعہ ۸۷ - فعل جس سے ہلاکت یا ضرر شدید مقصود نہو اور نہ اوسکے احتمال کا علم ہو اور جو برضامندی کیا گیا ہو -

جس امر کے ارتکاب سے ہلاکت یا ضرر شدید مقصود نہو اور جسکے مرتکب کو یہ علم نہو کہ اوس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید کا احتمال ہے وہ فعل کسی ایسے نقصان کی وجہ سے جرم نہوگا جو فعل مذکور سے اٹھارہ برس سے زیادہ عمر کے کسی شخص کو پہنچانا مرتکب کی نیت مین ہو درحالیکہ اوس شخص نے نقصان اوٹھانے مین لفظاً خواہ معنیً اپنی رضامندی ظاہر کی ہو اور نہ ایسی نقصان کی وجہ سے وہ فعل جرم ہوگا جسکے پہونچ جانیکا احتمال ایسی عمر کے کسی شخص کو مرتکب کے علم مین ہو درحالیکہ وہ شخص اوس نقصان کے خطرہ اٹھانے پر راضی ہوا ہو -

تمثیل

اگر زید اور بکر تفریحاً باہم لکڑی پھینکنے پر متفق ہون تو اس اتفاق سے اوس نقصان کے اوٹھانے کے لئے جو لکڑی پھینکنے مین بے ارتکاب بدمعاملگی واقع ہوسکتا ہے دونون کی رضامندی سمجھی جاتی ہے پس اگر زید بے ارتکاب بدمعاملگی لکڑی پھینکنے مین بکر کو ضرر پہونچائے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہوگا -

دفعہ ۸۸ - فعل جس سے ہلاکت مقصود نہو اور برضامندی نیک نیتی سے کسی شخص کے فائدہ کیلئے کیا گیا ہو -

کوئی امر جسکے ارتکاب سے ہلاکت مقصود نہو کسی ایسے نقصان کی وجہ سے جرم نہین ہے جو امر مذکور سے ایسے شخص کو پہونچے یا ایسے شخص کو جسکا پہونچانا مرتکب کی نیت مین ہو یا ایسے شخص کو جسکے پہونچنے کا احتمال مرتکب کے علم مین ہو جسکے فائدہ کے لئے نیک نیتی سے امر مذکور کیا جائے اور جس نے اس نقصان مذکور کے خطرہ اوٹھانے کے لئے اپنی رضامندی لفظاً یا معنیً ظاہر کی ہو

تمثیل

زید کہ جراح ہے یہ بات جانکر کہ اگر بکر پر جو ایک مرض سخت مین مبتلا ہے خاص عمل جراحی کیا جائے تو بکر کی ہلاکت ہوجانے کا احتمال ہے اور زید بکر کی ہلاکت کی نیت نکرکے بلکہ نیک نیتی سے اوسکے فائدہ کا قصد کرکے بکر پر اوسکی

رضامندی سے وہ عمل جراحی کرے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہین ہوا۔

دفعہ ۸۹ - فعل جو نیک نیتی سے کسی طفل یا کسی ناقص العقل کے فائدہ کے لئے ولی سے یا ولی کی رضامندی سے سرزد ہو۔

جو امر نیک نیتی سے کسی شخص کے فائدہ کے لئے جسکی عمر بارہ برس سے کم کی ہو یا جسکی عقل مین فتور ہو اور اسکا ولی وہ شخص جسکی حفاظت یا نگرانی مین شخص مذکور رہنے کرے یا اوس ولی یا محافظ کی اجازت سے وہ امر کیا جائے خواہ وہ اجازت لفظاً ہو خواہ معنیاً تو اوس نقصان کے سبب سے جو اس امر سے اوس شخص کو پہونچے یا جسکا پہونچانا فاعل کی نیت مین ہو یا اوسکے علم مین ہو کہ اوس امر کے ارتکاب سے نقصان پہونچنے کا احتمال ہے تو امر مذکور ان سب نیچے لکھی ہوئی شرطون کے ساتھ جرم نہین ہے۔

شرائط

پہلی - یہ مستثنیٰ تعمداً ہلاک کرانے یا ہلاک کرانیکے اقدام پر محیط نہوگا۔

دوسری - یہ مستثنیٰ کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر محیط نہوگا جس سے ہلاکت کا احتمال مرتکب کے علم مین ہو اور جو کسی دوسری غرض سے کیا جائے بجز اوس غرض کے کہ اوس سے ہلاکت یا ضرر شدید کی روک ہو یا اوس سے کسی مرض یا نقص شدید کا علاج ہو۔

تیسری - یہ مستثنیٰ بالارادہ ضرر شدید پہونچانے یا ضرر شدید پہونچانے کے اقدام پر محیط نہوگا بجز اوسکے کہ وہ بقصد ہلاکت یا ضرر شدید کی روک یا کسی مرض یا نقص شدید کے علاج کی غرض سے کیا جائے۔

چوتھی - یہ مستثنیٰ جس جرم کے ارتکاب پر محیط نہین ہے اوسکے ارتکاب کی اعانت پر بھی محیط نہوگا۔

تمثیل

اگر زید نیک نیتی سے اپنے طفل کے فائدے کے لئے اوس طفل کی رضامندی بغیر لکھوانے کے لئے جراح سے اوسکا عمل جراحی کرائے اس علم سے کہ اوس جراحی کے عمل مین طفل کی ہلاکت کا احتمال ہے مگر یہ نیت نکرے کہ وہ فعل اوس طفل کی ہلاکت کا باعث ہو تو زید اس مستثنیٰ مین داخل ہے کیونکہ طفل کی صحت زید کا مطلب تہا۔

دفعہ ۹۰ - رضامندی خوف یا غلط فہمی کی حالت مین جسکو دوسرا جانیکا علم ہو۔

جو رضامندی کسی شخص نے خوف نقصان یا کسی امر واقعی کی غلط فہمی کی حالت مین ظاہر کی ہو اور اوس فعل کا مرتکب یہ جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ رضامندی اوس خوف یا غلط فہمی کے سبب سے ظاہر کی گئی ہے تو وہ رضامندی ایسی رضامندی نہین ہے جیسی اس مجموعہ کی کسی دفعہ مین مقصود ہے۔ طفل یا ناقص العقل کی رضامندی اور نہ اوس شخص کی رضامندی جو فتور عقل یا نشہ کے سبب سے اوس امر کی ماہیت اور اوسکے نتائج نہین سمجھ سکتا جسکی نسبت وہ اپنی رضامندی ظاہر کرتا ہے اور نہ اوس شخص کی رضامندی اور (در حالیکہ قرینے سے خلاف مراد پائی جائے) جسکی عمر بارہ برس سے کم ہو۔

دفعہ ۹۱ — افعال جو بلا لحاظ اس نقصان کے جو مظہر رضامند کو پہنچایا گیا جرم مین داخل ہون ۸۷ و ۸۸ و ۸۹ کے مستثنیات مین داخل نہین ہین۔

جو مستثنیات ۸۷ و ۸۸ و ۸۹ دفعون مین لکھی گئی ہین وے اون افعال پر محیط نہین ہین جو بنفسہا جرم ہین. بلا لحاظ کسی نقصان کے جو اوس شخص مظہر رضامندی کو یا اوس شخص کو جسکی جانب سے رضامندی ظاہر کیجاوے پہنچے یا جس نقصان کا شخص مذکور کو پہنچانا نیت مین ہو یا جس نقصان کے ان افعال سے شخص مذکور کو پہنچنے کا احتمال علم مین ہو۔

تمثیل

استقاط حمل کرانا بجز اسکے کہ نیک نیتی سے عورت کی جان بچانے کے لئے کیا جائے بنفسہ یک جرم ہے بلا لحاظ کسی نقصان کے جو عورت مذکور کو پہونچے یا جس نقصان کے اس عورت کو پہنچانے کی نیت ہو اسواسطے یہ فعل بوجہ ضرر مذکور کے جرم نہین ہے اور ایسی استقاط حمل کرانے کی نیت عورت یا اسکے ولی کی رضامندی فعل مذکور کو جائز نہین کرتی۔

دفعہ ۹۲ — فعل جو نیک نیتی سے کسی شخص کے فائدے کے لئے بے رضامندی کیا گیا ہے۔

کوئی امر کسی نقصان کی وجہ سے جرم نہین ہے جو اس امر سے کسی ایسی شخص کو پہونچے جسکے فائدہ کے لیئے نیک نیتی سے گو اوس شخص کی بلا رضامندی وہ امر کیا جائے اوس حال مین جبکہ اوس شخص کو اپنی رضامندی ظاہر کرنی غیر ممکن ہو یا اوس شخص کو اپنی رضامندی ظاہر کرنے کی استعداد نہو اور نہ اوس شخص کا ولی یا کوئی اور شخص جسکی حفاظت جائز مین وہ ہو موجود ہو جس سے اتنے عرصہ مین رضامندی حاصل کرنی ممکن ہو کہ اوس امر کے ارتکاب سے فائدہ نکلے مگر شرط یہہ ہے کہ

شرایط

پہلی — یہ مستثنی قصداً ہلاک کرنے یا ہلاک کرانے کے اقدام پر محیط نہو گا۔

دوسری — یہ مستثنی کسی ایسے فعل کے ارتکاب پر محیط نہو گا جس سے ہلاکت کا احتمال مرتکب کے علم مین ہو اور جو کسی دوسری غرض سے کیا جائے بجز اس غرض کے کہ اس سے ہلاکت یا ضرر شدید کی روک ہو یا اوسکے کسی مرض یا نقص شدید کا علاج ہو۔

تیسری — یہ مستثنی بالارادہ ضرر پہونچانے یا ضرر پہونچانے کے اقدام پر محیط نہو گا بجز اسکے کہ وہ فعل ہلاکت یا ضرر کی روک کی غرض سے کیا جائے

چوتھی — یہ مستثنی جس جس جرم کے ارتکاب پر محیط نہین ہے اوسکے ارتکاب کی اعانت پر بھی محیط نہو گا۔

تمثیلین

ا — اگر زید گھوڑے سے گر کر بیہوش ہو جائے اور بکر کو جو جراح ہے معلوم ہو کہ زید کی کھوپڑی مین سوراخ کرنا ضرور ہے اور زید کی ہلاکت کی نیت نکر کے بلکہ نیک نیتی سے اوسکے فائدہ کے لئے قبل اسکے زید کو اپنی نیک و بد کے سمجھنے کی طاقت حاصل ہو زید کی کھوپڑی مین سوراخ کرے تو بکر کسی جرم کا مرتکب نہین ہے

ب — اگر زید کو شیر اوٹھا لیجائے اور بکر اس علم کے ساتھ کہ بندوق چلانے سے زید کی ہلاکت کا احتمال ہے لیکن اوسکی ہلاکت کی نیت نکر کے بلکہ نیک نیتی سے اوسکے فائدے کے قصد سے شیر پہ بندوق چلائے اور بکر کی گولی سے زید کے زخم

ہلاک ہوگئے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہین ہے۔

ج۔ اگر زید کہ جراح ہے کسی طفل کو ایسا حادثہ پیش آتے دیکھے جسکے مہلک ہونے کا احتمال ہے الّا اوس صورت مین کہ وہ بہیر فوراً عمل جراحی کا عمل کیا جائے اور طفل کے ولی سے اجازت طلب کرنے کی فرصت نہو مگر زید جسکو نیک نیتی سے طفل کا فائدہ مقصود ہے باوجود اوسکے رونے پیٹنے کے جراحی کا عمل کرے تو زید کسی جرم کا مرتکب نہین ہے۔

د۔ اگر زید ایک طفل قلیل العمر کے ساتھ ایک گھر مین ہو جسمین آگ لگی ہے اور کچھ لوگ نیچے کمبل تانے کھڑے ہون اور زید یہ جانکر طفل کے نیچے پھینکنے سے اوسکی ہلاکت کا احتمال ہے مگر اوسکی ہلاکت کی نیت نکرکے بلکہ نیک نیتی سے اوسکے فائدہ کا قصد کرکے اوسکو چھت پر سے پھینکدے تو اگر طفل گرنے سے مر بھی جائے تاہم زید کسی جرم کا

تشریح۔ فائدہ جو محض زر سے متعلق ہے وہ فائدہ نہین ہے جو ۸۸ اور ۸۹ و ۹۲ دفعون مین مقصود ہے۔

دفعہ ۹۳۔ اعلام جو نیک نیتی سے کیا گیا۔ کوئی اعلام جو نیک نیتی سے کسی شخص کو کیا جائے کسی ایسے نقصان کی وجہ سے جرم نہین ہے جو شخص مذکور کو پہونچے بشرطیکہ اس شخص کے فائدے کے لئے وہ اعلام کیا جائے۔

تمثیل

اگر زید کہ جراح ہے کسی مریض کو اعلام کرے کہ تم میری رائے مین نہین جی سکتے اور وہ مریض اوس اعلام کے صدمے سے مر جائے تو زید گو اوسکو یہ علم تھا کہ ایسے اعلام سے مریض کی ہلاکت کا احتمال ہے کسی جرم کا مرتکب نہین ہے۔

دفعہ ۹۴۔ فعل جسکے کرنے کے لئے کوئی شخص دہمکیون سے مجبور کیا جائے۔ قتل عمد اور جرائم خلاف ورزی با سرکار کے سوا جنکی پاداش مین سزائے موت مقرر ہے کوئی امر جرم نہین ہے جبکہ اوسکو کوئی شخص دہمکی سے مجبور ہوکر کرے اور اوسکی دہمکی سے ارتکاب کے وقت مرتکب کو معقول طور سے اندیشہ پیدا ہو کہ اس امر کا نکرنا اوسکی فوراً ہلاک کئے جانے کا باعث ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ اوس امر کے مرتکب نے خود اپنی رغبت سے یا اپنے کسی نقصان کے معقول اندیشہ سے جو فوراً جان سے مارا جانے کی نسبت کم ہو اپنے تئین ایسی حالت مین نہ ڈالا ہو جسکے سبب سے وہ ایسی مجبوری مین مبتلا ہوا۔

پہلی تشریح۔ اگر کوئی شخص خود اپنی رغبت یا مارپیٹ کی دہمکی سے ڈاکوؤن کے گروہ کا باوصف جاننے اونکے چال چلن کے شریک ہوجائے تو شخص مذکور اسوجہ سے کہ اوسکے ساتھیون نے اوس سے کوئی فعل جو قانوناً جرم ہے جبر کرایا استثنائے مذکور سے مستفید ہونے کا مستحق نہین ہے۔

دوسری تشریح۔ اگر ڈاکوؤن کا کوئی گروہ کسی شخص کو پکڑلے اور وہ شخص فوراً جان سے مارا جانیکی دہمکی سے کسی فعل کے کرنے پر جو قانوناً جرم ہے مجبور ہو مثلاً کوئی لوہار اپنے اوزار لیجانے اور کسی مکان کا دروازہ توڑ ڈالنے کے لئے مجبور کیا جائے تاکہ ڈاکو اندر گھسکر لوٹین تو وہ شخص اس استثنے سے مستفید ہونے کا مستحق ہے۔

دفعہ ۹۵۔ فعل جو نقصان خفیف کا باعث ہو۔ کوئی امر اس وجہ سے جرم نہین ہے کہ اوس سے کوئی نقصان پہونچے یا اوس سے کسی نقصان کا پہونچانا مقصود ہے یا علم یقین ہے کہ اوس سے کسی نقصان کے

پہونچنے کا احتمال ہے بشرطیکہ وہ نقصان ایسا خفیف ہو کہ متوسط فہم و مزاج کا آدمی اس نقصان کا شاکی نہو۔

استحقاق حفاظت خوداختیاری کے بیان مین

دفعہ ۹۶ - کوئی امر جو حفاظت خوداختیاری مین کیا جائے جرم نہین ہے | کوئی امر جرم نہین ہے جو استحقاق حفاظت خوداختیاری کے نافذ کرنے مین کیا جائے

دفعہ ۹۷ - استحقاق حفاظت خوداختیاری مال وجسم - | اون قیود کی شرط سے جو دفعہ ۹۹ مین لکھی ہین ہر ایک شخص کو یہ استحقاق حاصل ہے کہ وہ حفاظت کرے ۔

پہلی - اپنے یا کسی اور شخص کے جسم کی کسی ایسے جرم کے دفعیہ مین جو انسان کے جسم پر موثر ہو ۔

دوسری - اپنے یا کسی اور شخص کے مال کی خواہ منقولہ ہو یا غیر منقولہ کسی فعل کے دفعیہ مین جو ایسا جرم ہو کہ سرقہ یا استحصال بالجبر یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ کی تعریف مین داخل ہو یا جو سرقہ یا سرقہ بالجبر یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ کا اقدام ہو۔

دفعہ ۹۸ - فاتر العقل وغیرہ کے دفعیہ مین استحقاق حفاظت خوداختیاری | جبکہ کوئی فعل مرتکب کی کم عمری یا سمجھ پختہ نہونے یا فتور عقل یا نشے مین ہونے کے سبب سے یا اوسکی غلط فہمی کی جہت سے جرم نہو ورنہ اور حالت مین جرم ہوتا تو ہر شخص کو اس فعل کے دفعیہ مین وہی استحقاق حفاظت خوداختیاری حاصل ہے جو اس حال مین ہوتا جبکہ اس فعل کا ارتکاب جرم ہوتا ۔

تمثیلین

ا - اگر زید جنون کے غلبے مین بکر کے ہلاک کرنے کا اقدام کرے تو زید کسی جرم کا مجرم نہین ہے لیکن بکر کو وہی استحقاق حفاظت خوداختیاری حاصل ہے جو اوس حال مین ہوتا جبکہ زید صحیح العقل ہوتا ۔

ب - اگر زید رات کے وقت کسی گھر مین جائے جس مین جانے کا وہ قانوناً مجاز ہے اور بکر نیک نیتی سے زید کو نقب زن جانکر زید پر حملہ کرے تو بکر اس غلط فہمی سے زید پر حملہ کرنے مین کسی جرم کا مرتکب نہین ہے مگر زید کو بکر کے دفعیہ مین وہی استحقاق حفاظت خوداختیاری حاصل ہے جو اوس حال مین ہوتا جبکہ بکر ایسی غلط فہمی سے عمل نکرتا ۔

دفعہ ۹۹ - افعال جنکے دفعیہ مین استحقاق حفاظت خوداختیاری نہین ہے - | **پہلی** - جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید پہونچنے کا اندیشہ معقول وجہ سے نہو اوس فعل کے دفعیہ مین کوئی استحقاق حفاظت خوداختیاری حاصل نہین ہے اوس حال مین کہ اوس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی جانب سے نیک نیتی کے ساتھ باعتبار اس کے عہدے کے ظہور مین آئے گو وہ فعل قانون کی رو سے درحقیقت جائز نہو ۔

دوسری - جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید پہونچنے کا اندیشہ معقول وجہ سے نہو اوس فعل کے دفعیہ مین کوئی استحقاق حفاظت خوداختیاری حاصل نہین ہے اوس حال مین کہ اوس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی ایسے سرکاری

ملازم کی ہدایت سے ظہور مین آئے جو نیک نیتی کے ساتھ اپنے عہدے کے اعتبار سے عمل کرتا ہو گو وہ ہدایت قانون کی رو سے دراصل جائز نہو۔

تیسری - ایسی حالتون مین بھی کوئی استحقاق حفاظت خود اختیاری نہین ہے جبکہ حکام سے استمداد کی مہلت ہو

چوتھی - حد نفاذ استحقاق مذکور| استحقاق حفاظت خود اختیاری کسی حالت مین اُس سے زیادہ نقصان پہنچانے پر محیط نہین ہے جسکا پہونچانا حفاظت کے لئے ضرور ہے۔

پہلی تشریح - جس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی جانب سے باعتبار اوسکے عہدے کے ظہور مین آئے تو اوسکے دفعیہ مین کسی شخص کا استحقاق حفاظت خود اختیاری ساقط نہین ہوتا سوائے اسکے کہ وہ شخص جانتا ہو یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ مرتکب ویسا ہی سرکاری ملازم ہے۔

دوسری تشریح - جس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی ہدایت سے ظہور مین آئے تو اوس فعل کے دفعیہ مین کسی شخص کا استحقاق حفاظت خود اختیاری ساقط نہین ہوتا سوائے اسکے کہ وہ شخص جانتا ہو یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ مرتکب ایسی ہدایت سے عمل کرتا ہو یا یہ کہ مرتکب اوس حاکم کے عہدے کو بتا دے کہ جسکے حکم سے وہ عمل کرتا ہے یا یہ کہ اگر مرتکب کے پاس حکم تحریری موجود ہو تو مطالبہ کی صورت مین حکم تحریری دکھلا دے۔

دفعہ ۱۰۰ - جس حالت مین استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم کا ہلاک کرنے پر محیط ہے۔ | اون قیود کی رعایت سے جو دفعہ ۹۹ مین لکھی گئی ہے استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم حملہ کرنیوالے کو بالارادہ ہلاک کرنے یا کسی اور نقصان پہونچانے پر محیط ہے اگر وہ جرم جو اس استحقاق کے نفاذ کا باعث ہو نیچے لکھی ہوئی قسمون مین سے کسی قسم مین داخل ہو۔

پہلی - حملہ ایسا ہو کہ اوسمین اس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے ہو کہ اگر اوس حملہ سے حفاظت نہ کیجائے تو ہلاکت اوسکا نتیجہ ہوگا

دوسری - حملہ ایسا ہو کہ اسمین اس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے ہو کہ اگر اوس حملہ سے حفاظت نہ کیجائے تو ضرر شدید اوسکا نتیجہ ہوگا

تیسری - وہ حملہ کہ زنا بالجبر کے قصد سے کیا جائے۔

چوتھی - وہ حملہ کہ انسان کے لئے بہا لیجانے یا بھگا لیجانیکے قصد سے کیا جائے۔

پانچوین - وہ حملہ کہ کسی شخص کے حبس بیجا کے لئے ایسی حالتون مین کیا جائے جن سے شخص مذکور کو اس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو کہ اوسکی رہائی کے باب مین حکام سے استمداد کرنا غیر ممکن ہو۔

دفعہ ۱۰۱ - جس حالت مین استحقاق مذکور ہلاکت کے سوائے کسی اور نقصان کے پیدا کرنے پر محیط ہو۔ | اگر جرم اون قسمون مین سے کسی قسم مین داخل ہو جو دفعہ ۱۰۰ مین لکھی گئی ہین تو استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم حملہ آور کے عمداً ہلاک کرنے پر محیط نہین ہے مگر اون قیود کی رعایت سے جو دفعہ ۹۹ مین لکھی گئی ہین حملہ آور کے ہلاک کرنے کے سوائے

اوسے بالارادہ کوئی اور نقصان پہونچانے پر محیط ہے ۔

دفعہ ۱۰۲ ۔ استحقاق خود اختیاری حفاظت جسم کا شروع ہونا اور قایم رہنا ۔ — استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم جب ہی سے شروع ہوگا جبکہ جرم کے اقدام یا دہمکی سے جسم کے خطرہ کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو گو جرم کا ارتکاب نہوا ہو اور یہ استحقاق اسوقت تک قایم رہیگا جب تک جسم کے خطرہ کا وہی اندیشہ قایم رہے ۔

دفعہ ۱۰۳ ۔ جس حالت مین استحقاق حفاظت خود اختیاری مال ہلاک کرنے پر محیط ہے ۔ — استحقاق حفاظت خود اختیاری مال اون قیود کی رعایت سے جو دفعہ ۹۹ مین لکھی گئی ہین خطاکرنیوالے شخص کو بالارادہ ہلاک کرنے یا کسی اور نقصان پہونچانے پر محیط ہے اوس حالت مین کہ وہ جرم جسکا ارتکاب یا اقدام اوس استحقاق کے نفاذ کا باعث ہو نیچے لکھی ہوئی مضمون کی کسی قسم مین داخل ہو یعنی

پہلی ۔ جرم سرقہ بالجبر

دوسری ۔ جرم نقب زنی وقت شب ۔

تیسری ۔ جرم نقصان رسانی بآتش جو کسی عمارت یا خیمہ یا مرکب تری پر کیا جائے اوس حالت مین کہ عمارت یا خیمہ یا مرکب تری انسان کی بود و باش یا مال کے محفوظ رکھنے کے لئے مستعمل ہو ۔

چوتھی ۔ جرم سرقہ یا جرم نقصان رسانی یا جرم مداخلت بیجا بخانہ ایسی حالتون مین کہ اس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو کہ اگر استحقاق حفاظت خود اختیاری اس جرم کے دفعیہ مین نافذ نہ کیا جاوے تو اوس جرم کا نتیجہ ہلاکت یا ضرر شدید ہوگا ۔

دفعہ ۱۰۴ ۔ جس حالت مین استحقاق مذکور ہلاکت کے سوا کسی اور نقصان کے کرنے پر محیط ہے ۔ — اگر وہ جرم جسکا ارتکاب یا اقدام استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ کا باعث ہو سرقہ یا نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ ہو مگر اون قسمون مین سے کسی قسم مین داخل نہو جو دفعہ ۱۰۳ مین لکھی گئی ہین تو وہ استحقاق بالارادہ ہلاک کرنے پر محیط نہین ہے لیکن اون قیود کی رعایت سے جو دفعہ ۹۹ مین لکھی گئی ہین خطاکرنیوالے شخص کو ہلاک کرنیکے سوا بالارادہ کوئی نقصان پہونچانے پر محیط ہے ۔

دفعہ ۱۰۵ ۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری مال کا شروع ہونا اور قایم رہنا — **پہلی** ۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری مال جب ہی سے شروع ہوگا جب سے کہ مال کے لئے خطرہ کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو ۔

دوسری ۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری مال سرقہ کے دفعیہ مین تب تک قایم رہیگا جب تک مجرم کسی مال لیکر چلا جائے یا حکام سے مدد حاصل ہو جائے یا مال دستیاب ہو ۔

تیسری ۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری مال سرقہ بالجبر کے دفعیہ مین تب تک قایم رہیگا جب تک مجرم کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کرتا رہے یا فوراً ہلاک ہونے یا فوراً متضرر ہونے یا فوراً مزاحمت جسمانی اوٹھانیکا خوف قایم رہے ۔

چوتھی ۔ استحقاق حفاظت خود اختیاری مال مداخلت بیجا مجرمانہ یا نقصان رسانی کے دفعیہ مین اسوقت تک قایم

رہیگا جب تک مجرم مداخلت بیجا بجبر یا نقصان رسانی کے ارتکاب مین مصروف رہے -

پانچوین - استحقاق حفاظت خود اختیاری بالنقب زنی بذات شب کے دفعیہ مین تب تک قایم رہیگا جب تک وہ مداخلت بیجا بخانہ جسکا آغاز اوس نقب زنی سے ہوا ہے قایم رہے -

دفعہ ۱۰۶ - حملہ سنگین کے دفعیہ مین استحقاق حفاظت خود اختیاری جب کسی بیگناہ شخص کو نقصان کا خطرہ ہو -

اگر استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نافذ کرنے مین جو ایسے حملہ کے دفعیہ مین ہو جس سے ہلاکت کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو حفاظت کرنیوالا ایسی حالت مین ہو کہ وہ کسی بیگناہ شخص کو خطر نقصان پہونچائے بغیر اوس استحقاق کو اچھی طرح نافذ نہین کر سکتا تو اوسکا استحقاق حفاظت خود اختیاری اوس شخص کو خطر مین ڈالنے پر بھی محیط ہے

تمثیل

اگر زید پر آدمیون کا ایک گروہ اوسے ہلاک کرنیکی وجہ سے حملہ کرے اور زید اوس گروہ پر بندوق چلائے بغیر اپنے استحقاق حفاظت خود اختیاری کو اچھی طرح نافذ نہین کر سکتا اور اون اطفال کو جو اوس گروہ مین مخلوط ہین خطر نقصان پہونچائے بغیر وہ بندوق نہین چلا سکتا تو اگر زید اسطرح بندوق چلانے سے اُن اطفال مین سے کسی طفل کو نقصان پہونچائے تو وہ کسی جرم کا مرتکب نہین ہے

پانچوان باب
اعانت کے بیان مین

دفعہ ۱۰۷ - کسی امر مین اعانت کرنا | ہر وہ شخص کسی امر کے کرنے مین اعانت کرتا ہے جو -

پہلی - کسی شخص کو اوس امر کے کرنے کی ترغیب دے - یا

دوسری - اور اوس امر کے کرنیکے لئے شورہ مین ایک یا چند شخص کا شریک ہو بشرطیکہ اوس شورہ کے مطابق عمل کرنے سے اور اس غرض سے کہ وہ امر وقوع مین آئے کوئی فعل یا ترک ناجائز واقع ہو - یا

تیسری - بذریعہ کسی فعل یا ترک ناجائز کے اُس امر کے کرنے مین قصداً امداد کرے -

پہلی تشریح - کسی فعل کے کرنے کی ترغیب دینا اُس شخص کی نسبت کہا جائیگا جو خلاف بیانی بالعمد سے یا ایسے امر اہم کو عمداً مخفی رکھنے سے جسکا ظاہر کرنا اوسپر واجب ہے بالارادہ فعل مذکور کو کرانے کی تدبیر کرے یا کرائی یا کرانے کی تدبیر مین جہد کرے -

تمثیل

زید کہ سرکاری عہدہ دار ہے کسی کورٹ آف جسٹس کے وارنٹ سے خالد کے گرفتار کرنے کا مجاز ہے اور بکر جسکا اوس امر کا علم ہے اور وہ یہ بھی جانتا ہو کہ عمر خالد نہین ہے زید سے عمداً بیان کرے کہ عمر ہی خالد ہے اور اسطرح زید سے قصداً عمر کو گرفتار کراسکے تو اس صورت مین بکر نے ترغیب کے ذریعہ سے عمر کی گرفتاری مین اعانت کی -

دوسری تشریح - اگر کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب کے وقت یا اوس سے پہلے کوئی امر اس غرض سے کرے کہ اوس
فعل کا ارتکاب سہل ہو جائے اور اوس امر سے وہ ارتکاب سہل ہو جائے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے اس فعل کے ارتکاب

دفعہ ۱۰۸ - معین ۔ جو شخص کسی جرم کے ارتکاب مین یا کسی ایسے فعل کے ارتکاب مین اعانت کرے کہ
اگر معین کی سی نیت یا علم سے اوسکا ارتکاب وہ شخص کرتا جو ارتکاب جرم کے قابل ہے تو وہ فعل جرم ہوتا تو شخص مذکور نے اس جرم مین اعانت کی

پہلی تشریح - فعل کے ترک ناجائز مین اعانت کرنا جرم ہو سکتا ہے اگرچہ خود معین پر فعل کا کرنا واجب نہو ۔

دوسری - اعانت کے جرم قرار دیے جانے کے لئے اوس فعل کا ارتکاب ضرور نہین ہے جسمین اعانت کی گئی
اور نہ اوس نتیجہ کا ظہور جسپر فعل مذکور کا جرم قرار دیا جانا منحصر ہے ۔

تمثیلین

الف - اگر زید بکر کو خالد کے مار ڈالنے کی ترغیب دے اور بکر اوس سے انکار کرے تو زید بکر کے ارتکاب قتل عمد مین اعانت کرنیکا مجرم ہوگا

ب - اگر زید بکر کو عمرو کے مار ڈالنے کی ترغیب دے اور بکر اوس ترغیب کے مطابق عمرو کے کوئی زخم پہنچا دے اور عمرو اوس زخم سے صحت پائے
تو زید بکر کو ارتکاب قتل کی ترغیب دینے کا مجرم ہوگا ۔

تیسری - ضرور نہین ہے کہ شخص اعانت شدہ قانون کی رو سے جرم کے ارتکاب کے قابل ہو یا یہ کہ اسکی نسبت یا علم مین وہی فساد ہو
جو معین کی نیت یا علم مین ہے یا اسکی نیت یا علم مین کچھ فساد ہو ۔

تمثیلین

الف - زید بہ نیت فاسد کسی طفل یا مجنون دوری کے کسی ایسے فعل کے ارتکاب مین اعانت کرے جسکا ارتکاب اوس شخص سے جرم
ہوتا جو قانون کی رو سے ارتکاب جرم کے قابل ہے اور جسکی نیت زید کی سی ہوتی تو اوس صورت مین زید جرم مین اعانت
کرنیکا مجرم ہوگا عام اس سے کہ فعل مذکور کا ارتکاب ہوا ہو یا نہوا ہو ۔

ب - زید بکر کے مار ڈالنے کی نیت سے خالد کو جسکی عمر سات برس سے کم ہے ایسے فعل کرنے کی ترغیب دے جس سے بکر ہلاک
ہو جائے اور خالد اوس اعانت کے باعث سے وہ فعل کرے اور اوسکے ذریعہ سے بکر کی ہلاکت کا باعث ہو تو اوس صورت
مین ہرچند کہ خالد قانون کی رو سے ارتکاب جرم کے قابل نہین ہے تاہم زید اوسی طرح سزا کا مستوجب ہے کہ گویا خالد قانون
کی رو سے ارتکاب جرم کے قابل ہوتا اور مرتکب قتل عمد کا ہوتا پس اسلئے زید سزائے موت کا مستوجب ہے ۔

ج - زید بکر کو کسی گھر مین جو انسان کی بود و باش کے لئے ہو آگ لگانے کی ترغیب دے اور بکر عقل مین فتور ہونے کے سبب
اوس فعل کی ماہیت نجان سکے کہ جو مین کر رہا ہون بیجا یا قانون کے برخلاف ہے اور زید کی ترغیب کے باعث سے
اوس گھر مین آگ لگا دی تو بکر کسی جرم کا مرتکب نہین ہے مگر زید گھر مین آگ لگانے کے جرم مین اعانت کرنے کا مجرم
ہوگا اور اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہے ۔

د- زید اس نیت سے کہ سرقہ کا ارتکاب کرائے بکر کو یہ ترغیب دے کہ تو خالد کا مال خالد کے پاس سے اور بکر کو یہ باور کرائے کہ وہ مال زید کا ہے اور بکر نیک نیتی سے یہ باور کرکے کہ وہ مال زید کا ہے خالد کے قبضہ سے نکال لائے چونکہ بکر ایسی غلط فہمی کے سبب سے عمل کرتا ہے اور بددیانتی سے مال نہیں لیتا ہے اسلئے سرقہ کا مرتکب نہوگا مگر زید سرقہ مین اعانت کرنے کا مجرم ہوگا اور اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو زید کو اوس حال مین ہوتی جبکہ بکر سرقہ

چوتھی شرح — چونکہ جرم مین اعانت کرنا جرم ہے تو ایسی اعانت مین اعانت کرنا بھی جرم ہے۔

تمثیل

زید بکر کو ترغیب دیتا ہے کہ تو عمر کو خالد کے مار ڈالنے کی ترغیب دے اور بکر اوسکے مطابق عمر کو خالد کے مار ڈالنے کی ترغیب دیوے اور عمر بکر کی ترغیب سے اوس جرم کا ارتکاب کرے تو بکر اوس جرم کی پاداش مین اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو قتل عمد کی پاداش مین مقرر ہے اور چونکہ زید نے بکر کو اوس جرم کے ارتکاب کی ترغیب دی ہے اسلئے زید بھی اوسی سزا کا مستوجب ہوگا۔

پانچوین شرح — ارتکاب جرم اعانت بامشورہ کے لئے یہ ضرور نہیں ہے کہ معین مرتکب کے ساتھ ارتکاب جرم کی تدبیر مین شریک ہو بلکہ یہی کافی ہے کہ وہ اوس مشورہ مین شریک ہو جسپر عمل کرنے سے اوس جرم کا ارتکاب ہوا۔

تمثیل

زید عمر کے زہر دینے کے لئے بکر کے ساتھ ایک شریک تدبیر ہوا اور یہ ٹھہرے کہ زید زہر دے اسکے بعد بکر اس مشورہ کا حال خالد سے بیان کرے اور کہے کہ ایک تیسرا شخص زہر دیگا مگر زید کا نام نہ بتلائے اور خالد زہر کا مہیا کردینا قبول کرے اور لاکر اس غرض سے بکر کے حوالہ کرے کہ وہ اوسیطرح جیسا اوپر لکھا ہے کام مین آئے پھر زید زہر کھلائے اور عمر اوسکے باعث سے ہلاک ہوجائے اس صورت مین گو باہم زید اور خالد کے کچھ مشورہ نہین ہوا تھا پھر خالد اوس مشورہ مین شریک رہا ہے جسپر عمل کرنے سے عمر ہلاک ہوا اسلئے خالد اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے اور اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو قتل عمد کی پاداش مین مقرر ہے۔

دفعہ ۱۰۸ — (الف) جو شخص برٹش انڈیا کے اندر کسی ایسے فعل کے ارتکاب مین اعانت کرے جو برٹش انڈیا سے خارج اور اوسکے باہر صادر ہو اور برٹش انڈیا کے اندر ہونے کی تقدیر مین جو ایک جرم قرار دیا جاتا تو شخص مذکور نے حسب منشاء مجموعہ قوانین ہذا اوس جرم مین اعانت کی۔

تمثیل

زید نے برٹش انڈیا مین عمر کو جو غیر ملک کا ہو اور گوا مین رہے ترغیب دی کہ گوا مین مرتکب قتل عمد کا ہو زید قتل عمد مین اعانت کرنے کا مجرم ہوگا۔

دفعہ ۱۰۹ — اعانت کی سزا اگر اوس فعل کا ارتکاب جسمین اعانت کی گئی ہے اوس اعانت کے سبب سے ہوا ہو اور یہان اوسکی سزا کے لئے کوئی صریح حکم نہو۔

جو کوئی شخص کسی جرم مین اعانت کرے تو اگر اوس اعانت کے باعث سے اوس

جرم کا ارتکاب ہو جسمین اعانت کی گئی ہے اور اس مجموعہ مین ایسی اعانت کی سزا کی نسبت کوئی صریح حکم نہو تو وہ شخص کو وہی سزا دیجائیگی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے۔

تشریح۔ جب کسی فعل یا جرم کا ارتکاب اس ترغیب کے باعث سے یا اوس مشورہ پر عمل کرنے سے یا اوس مدد سے واقع ہو جسکو اعانت قرار دیا گیا ہے تو کہا جائیگا کہ فعل مذکور یا جرم مذکور کا ارتکاب اعانت کے باعث سے واقع ہوا۔

تمثیلین

(ا) زید بکر کو جو سرکاری ملازم ہے حق السعی کے طور پر یا بطور رشوت دینے کی پیشکش کرے کہ بکر اپنے لوازم منصبی کے نفاذ مین زید کے ساتھ کچھ رعایت کرے اور بکر اوس رشوت کو قبول کرے تو زید نے اوس جرم مین اعانت کی جسکی تعریف دفعہ ۱۶۱ مین کی گئی ہے۔

(ب) زید بکر کو جھوٹی گواہی دینے کی ترغیب دے اور بکر اوس ترغیب کے باعث سے اوس جرم کا مرتکب ہو تو زید جرم مذکور مین اعانت کرنیکا مجرم ہوگا اور اوسی سزا کا مستوجب ہوگا جسکا بکر مستوجب ہے۔

(ج) زید اور بکر عمر کے زہر دینے کا مشورہ کرین اور زید اوس مشورہ پر عمل کرکے زہر مہیا کرے اور اوس غرض سے بکر کے حوالہ کرے کہ وہ عمر کو کھلائے اور بکر اس مشورہ پر عمل کرکے زید کی غیبت مین عمر کو زہر دے اور اوس فعل سے عمر کی ہلاکت کا باعث ہو تو اوس صورت مین بکر جرم قتل عمد کا مجرم ہوگا اور زید اوس جرم مین اعانت بذریعہ مشورہ کرنے کا مجرم ہوگا اور قتل عمد کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۱۰۔ اعانت کی سزا اگر شخص معاون اوس فعل کو نیت مغایر نیت معین کے کرے۔ — جو کوئی شخص کسی جرم کے ارتکاب مین اعانت کرے تو اگر شخص معاون اوس فعل کا ارتکاب کسی نیت یا علم سے کرے جو معین کی نیت یا علم سے مغایر ہو تو معین کو اوس جرم کی سزا دیجائیگی جسکا ارتکاب اوس حال مین ہوتا کہ فعل مذکور کسی اور نیت یا علم سے نہین بلکہ معین کی نیت یا علم سے کیا جاتا۔

دفعہ ۱۱۱۔ معین کا لایق مواخذہ ہونا جبکہ اعانت ایک فعل مین ہو اور کوئی فعل مغایر کیا جائے۔ — جس صورت مین اعانت تو ایک فعل مین کیجائے اور ارتکاب کسی اور فعل کا ہو جائے تو معین اوس فعل کی نسبت جسکا ارتکاب ہوا اوسیطرح سے اور اوسیقدر مواخذہ کے لایق ہوگا کہ گویا اوسنے بعینہ اوسی فعل مین اعانت کی۔

بشرطیکہ وہ فعل جسکا ارتکاب ہوا اوس اعانت کا نتیجہ غالب ہو اور یہ کہ فعل کی نسبت جسکا ارتکاب اوس ترغیب کے اثر سے یا اوس مدد سے یا مشورہ پر عمل کرنے سے جسکو اعانت قرار دیا گیا ہے واقع ہو۔

تمثیلین

(ا) زید ایک طفل کو بکر کے کھانے مین زہر ڈالنے کی ترغیب دے اور اس مطلب کے واسطے زہر اوسکے حوالہ کرے اور اوس ترغیب کے باعث سے وہ طفل خالد کے کھانے مین جو بکر کے کھانے کے پاس رکھا ہو دہوکا کھا کر زہر ڈالدے تو اس صورت مین اگر طفل مذکور نے زید کی ترغیب سے وہ عمل کیا ہو اور بھی قراین سے وہ عمل جسکا ارتکاب ہوا غالبًا اوس اعانت کا

نتیجہ ہو تو زید اوسیطرح اور اوسیقدر مواخذہ کے لایق ہے کہ گویا اوس نے طفل کو خالد کے کہانے مین زہر ڈالنے کی ترغیب دی۔

(ب)۔ زید نے بکر کو عمر کے گہر جلانے کی ترغیب دی بکر نے گہر مین اگ بھی لگادی اور اوسیوقت وہان مال بھی چرایا تو زید اوس جرم کی اعانت کرنیکا مجرم نہین ہے ہرچند کہ وہ گہر کے جلانے کا مجرم ہے کیونکہ وہ چوری ایک جدا فعل تھی اور گہر جلانے کا نتیجہ غالب نہ تھی۔

(ج)۔ زید نے بکر اور عمر دونون کو ترغیب دی کہ کسی آباد گہر مین شب بالجبر کے لئے آدہی رات کو جبراً گہس جائین اور اوس مطلب کے لئے زید نے اونکو ہتیار لادئے بکر اور عمر اوس گہر مین جبراً گہس جائین اور گہر والون مین سے ایک شخص خالد کو جو انکا مقابلہ کرے مار ڈالین تو اس صورت مین اگر مار ڈالنا اعانت کا نتیجہ غالب تہا تو زید اوس سزا کا ستوجب ہے جو قتل عمد کے لئے مقرر ہے۔

دفعہ ۱۱۲ — معین جبکہ وہ اس فعل کے لئے جسمین اعانت کی گئی ہے اور اوس فعل کے لئے جو کیا گیا ہے اکہٹی سزا کا مستوجب ہے۔ اگر وہ فعل جسکی نسبت معین دفعہ ۱۱۱ کی رو سے مواخذہ کے لایق ہے اوس فعل کے علاوہ کیا جائے جسمین اعانت کی گئی ہے اور وہ نفس الواقع جدا جرم ہو تو معین اون جرمون مین سے ہر ایک جرم کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

تمثیل

زید بکر کو کسی قرقی مین جو کوئی سرکاری ملازم کر رہا ہو تعرض بالجبر کی ترغیب دے اور بکر اوسکے باعث سے اوس قرقی مین تعرض کرے اور اوس تعرض کرنے مین اہلکار قرقی کو بالارادہ ضرر شدید پہنچائے تو چونکہ بکر دونون جرمون یعنی قرقی مین تعرض کرنے اور بالارادہ ضرر شدید پہنچانے کا مرتکب ہوا ہے اسلئے اون دونون جرمون کی پاداش مین سزا کا مستوجب ہے۔

اور اگر زید کو اس بات کا علم تہا کہ قرقی کے تعرض کرنے مین بکر سے بالارادہ ضرر شدید واقع ہونے کا احتمال ہے تو زید بھی دونون جرمون کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۱۳ — معین کا قابل مواخذہ ہونا اوس نتیجہ کے لئے جو اوس فعل سے پیدا ہو جسمین اعانت کی گئی ہے اور جو نتیجہ مقصود معین سے مغائر ہو۔ جب کسی فعل مین اعانت کیجائے اور معین کی یہ نیت ہو کہ اس سے کوئی خاص نتیجہ پیدا ہو اور وہ فعل جسکی نسبت معین اعانت کے باعث سے مواخذہ کے لایق ہے کسی نتیجہ کو پیدا کرے جو اس نتیجے سے مغائر ہو جو معین کی نیت مین تہا تو معین اوس نتیجے کی نسبت جو پیدا ہوا اوسی طرح اور اوسیقدر مواخذے کے لایق ہے کہ گویا اوس نے اوسی نتیجے کے پیدا کرنے کی نیت سے اوس فعل مین اعانت کی بشرطیکہ معین کو یہ علم ہو کہ اوس فعل سے جسمین اعانت کی گئی ہے اوس نتیجے کے پیدا ہونے کا احتمال ہے۔

تمثیل

زید بکر کو عمر کے ضرر شدید پہنچانے کی ترغیب دے اور بکر اوس ترغیب کے باعث سے عمر کو ضرر شدید پہنچائے اور عمر اوسکے باعث سے مرجائے تو زید اس صورت مین اگر زید کو یہ علم تہا کہ اوس ضرر شدید کے سبب سے جسمین اعانت کی گئی ہے ہلاکت کا احتمال ہے تو زید اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو قتل عمد کے لئے مقرر ہے۔

دفعہ ۱۱۴ – معین ارتکاب جرم کے وقت موجود ہو

ہرگاہ کوئی شخص جو غیر حاضری کی حالت مین اعانت کرنے کی پاداش مین سزا کا مستوجب ہوتا اوس فعل یا جرم کے وقت حاضر ہو جسکی پاداش مین وہ اعانت کرنے کے سبب سے سزا کا مستوجب ہو تو وہ اُس فعل یا جرم کا مرتکب سمجھا جائیگا۔

دفعہ ۱۱۵ – اس جرم مین اعانت کرنا جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور ہے اگر جرم کا ارتکاب اعانت کے سبب سے نہو۔

جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب مین اعانت کرے جسکی پاداش مین سزا موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور مقرر ہے تو اگر اس جرم کا ارتکاب اس اعانت کے باعث سے واقع نہو اور ایسی اعانت کی نسبت اس مجموعہ مین کوئی صریح سزا معین نہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا – اور

اگر فعل جو نقصان کا موجب ہو اعانت کے سبب سے کیا جائے

اگر کسی ایسے فعل کا ارتکاب کیا جائے جسکی نسبت معین اعانت کے سبب سے مواخذے کے لایق ہے اور اس فعل سے کسی شخص کو ضرر پہنچے تو معین دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد چودہ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیل

زید نے بکر کو خالد کے مار ڈالنے کی ترغیب دی مگر جرم وقوع مین نہ آیا لیکن اگر بکر خالد کو مار ڈالتا تو وہ سزا موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور کا مستوجب ہوتا تو اس صورت مین زید کسی میعاد کی قید کا مستوجب ہوگا جو سات برس تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر اس اعانت کے باعث سے خالد کو کچھ ضرر پہونچے تو زید کسی میعاد کی قید کا مستوجب ہوگا جو چودہ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی

دفعہ ۱۱۶ – اس جرم مین اعانت کرنا جسکی سزا قید ہو اگر جرم کا ارتکاب اعانت کے سبب سے ہو

جو کوئی شخص کسی جرم مین اعانت کرے جسکی پاداش مین قید کی سزا مقرر ہے تو اگر اُس جرم کا ارتکاب اوس اعانت کے باعث سے واقع نہو اور ایسی اعانت کی نسبت اس مجموعہ مین کوئی صریح سزا معین نہو تو شخص مذکور کو اُس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اُس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اوسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے جو اوس جرم کے لئے مقرر ہے یا اوس جرمانہ کی سزا دیجائیگی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا قید اور جرمانہ دونون سزائین دیجائین گی۔

اگر معین یا معان سرکاری ملازم ہو جسپر اوس جرم کا روکنا لازم ہے

اگر معین یا معان سرکاری ملازم ہو جسپر ایسے جرم کے ارتکاب کا روکنا لازم ہے تو معین کو ہر قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہے – اور اوسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک نصف تک ہو سکتی ہے جو اوس جرم کے لئے مقرر ہے یا اوس جرمانہ کی سزا دیجائیگی جو اوس جرم کے لئے مقرر ہے یا قید اور جرمانہ دونون سزائین دیجائین گی۔

تمثیلین

(الف) زید بکر کو جو سرکاری ملازم ہے حق السعی کے طور پر اسلئے رشوت دینی کہے کہ بکر اپنے لوازم منصبی کے نفاذ مین زید کے ساتھ کچھ رعایت کرے اور بکر رشوت لینے سے انکار کرے تو زید اس دفعہ کی رو سے سزا کا مستوجب ہوگا۔

(ب) زید بکر کو جھوٹی گواہی دینے کی ترغیب دے اس صورت مین اگر بکر جھوٹی گواہی نہ دے تو بھی زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے اور اوسکے مطابق اوس سزا کا مستوجب ہوگا۔

(ج) زید عہدہ دار پولیس جسپر سرقہ بالجبر کا روکنا لازم ہے سرقہ بالجبر کے ارتکاب مین اعانت کرے اس صورت مین گو اوس سرقہ بالجبر کا ارتکاب نہوا ہو تو بھی زید اوس قید کا جو بڑی سے بڑی میعاد کی ایک نصف کا مستوجب ہوگا جو اوس جرم کے لئے مقرر ہے اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

(د) بکر سرقہ بالجبر کے ارتکاب مین زید کی اعانت کرے اور زید پولیس کا عہدہ دار ہو جسپر ایسے ارتکاب کا روکنا لازم ہے تو اوس صورت مین اگرچہ سرقہ بالجبر کا ارتکاب نہو تو بھی بکر اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک نصف کا مستوجب ہوگا جو سرقہ بالجبر کی پاداش مین مقرر ہے۔

دفعہ ۱۱۷۔ اس جرم کے ارتکاب مین اعانت کرنا جسکو عامہ خلایق یا دس سے زیادہ شخص کرین

جو کوئی شخص کثر عامہ خلایق کو یا اشخاص کے کسی گروہ یا طبقے کو جو دس شخص سے زیادہ ہو کسی جرم کے ارتکاب مین اعانت کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا قید اور جرمانہ دونون سزائین دیجائینگی۔

تمثیل

زید آمدورفت عام کی کسی جگہہ مین ایک اشتہار لگائے جس سے کسی فرقے کو جسکی تعداد دس سے زیادہ ہو یہ ترغیب دیجائے کہ کسی خاص وقت اور مقام پر اس غرض سے جمع ہون کہ فرقہ مخالف کے لوگون پر جب وے بہیئت اجتماعی جاتے ہون حملہ کرین تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۱۸۔ اس جرم کے ارتکاب کی تدبیر کا چھپانا جسکی سزا موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور ہو

جو کوئی شخص یہ نیت کرکے کہ کسی جرم کا ارتکاب جسکی سزا لئے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور ہے سہل ہو جائے یا یہ جانکر کہ اوسکے سہل ہو جانے کا احتمال ہے کسی فعل یا ترک ناجائز کے ذریعہ سے اوس تدبیر کی موجودیت کو بالارادہ چھپائے جو ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے کی گئی ہو یا اوس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو تو اوس جرم کے

اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو — ارتکاب کی صورت مین شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے۔

اگر جرم کا ارتکاب وقوع نہوا ہو | اور اگر جرم کا ارتکاب واقع نہو تو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور صرف ایسی صورت مین وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

تمثیل

زید یہ جانکر کہ بکرپور مین عنقریب ڈاکہ پڑنے والا ہے صاحب مجسٹریٹ سے جھوٹی خبر کرے کہ رامپور مین جو دوسری طرف ہے عنقریب ڈاکہ پڑنے والا ہے اور اس خبر سے صاحب مجسٹریٹ کو دہوکا دے اس نیت سے کہ اس جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے اور اوس تدبیر پر عمل کرنے سے بکرپور مین ڈاکہ پڑ گیا تو زید اس دفعہ کی رو سے سزا کا مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۱۱۹ — سرکاری ملازم جو کسی جرم کے ارتکاب کی تدبیر چہپائے جسکا روکنا اوسپر لازم ہے | جو کوئی شخص سرکاری ملازم ہو کر یہ نیت کرکے کہ کسی جرم کا ارتکاب جسکا روکنا اوسکے عہدے کے اعتبار سے اوسپر لازم ہے سہل ہو جائے یا یہ جانکر کہ اوسکے سہل ہو جانیکا احتمال ہے کسی فعل یا ترک ناجائز کے ذریعہ سے بالارادہ اس تدبیر کی موجودیت کو چہپائے جو جرم مذکور کے ارتکاب کے لئے کی گئی ہو یا اوس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جسکو وہ جہوٹا جانتا ہو ۔

اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو | پس اگر جرم کا ارتکاب واقع ہو تو شخص مذکور کو اس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اوس جرم کی پاداش مین مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک نصف تک ہو سکتی ہے جو اوس جرم کے لئے مقرر ہو یا اوسکو جرمانہ کی سزا جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہو یا قید اور جرمانہ دونون سزائین دیجائینگی ۔

اگر جرم کی سزا موت وغیرہ ہو | اور اگر جرم کی پاداش مین سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور مقرر ہو تو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے

اگر جرم کا ارتکاب نہو | اور اگر جرم کا ارتکاب واقع نہو تو شخص مذکور کو اس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتہائی تک ہو سکتی ہے جو اس جرم کے لئے مقرر ہے یا اوس جرمانہ کی سزا جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا قید اور جرمانہ دونون سزائین دیجاوینگی ۔

تمثیل — زید عہدہ دار پولیس پر قانوناً واجب ہے کہ قصد سرقہ بالجبر کے ارتکاب کی تدبیرین جو اوسکو معلوم ہون اون سبکی اطلاع کرے اور زید یہ جانکر کہ بکر سرقہ بالجبر کے ارتکاب کے لئے تدبیر کرتا ہے ایسی اطلاع کرنی اس نیت سے ترک کرے کہ اوس جرم کا ارتکاب سہل ہو جاوے تو اس صورت مین زید نے ترک ناجائز کے ذریعہ سے بکر کے تدبیر کی موجودیت کو چہپایا اور اس دفعہ کے حکم کے مطابق زید سزا کا مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۱۲۰ — اس جرم کے ارتکاب کی تدبیر کا چہپانا جسکی سزا قید ہے | جو کوئی شخص یہ نیت کرکے کہ کسی جرم کا ارتکاب جسکی پاداش مین قید کی سزا مقرر ہے سہل ہو جائے یا یہ جانکر کہ اوسکے ارتکاب کے سہل ہو جانیکا احتمال ہے کسی فعل یا ترک ناجائز کے ذریعہ سے بالارادہ اس تدبیر کی موجودیت کو چہپائے جو جرم مذکور کے ارتکاب کے لئے کی گئی ہے یا اوس تدبیر کی نسبت کوئی ایسا بیان کرے جسکو وہ جہوٹا جانتا ہو ۔

اگر جرم کا ارتکاب ہو | تو اگر جرم مذکور کا ارتکاب واقع ہو تو شخص مذکور کو اس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اوس جرم کے لئے

مقرر ہے اور اسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک
اگر جرم کا ارتکاب ہو | اور اگر جرم کا ارتکاب واقع نہو تو ایک آٹھوین تک ہوسکتی ہے جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے
یا اُس جرمانہ کی سزا جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

چھٹا باب

جرائم خلاف ورزی بادسرکار کے بیان مین

دفعہ ۱۲۱ ۔ ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کرنا یا اوس کا اقدام یا اوس مین اعانت کرنا ۔ | جو کوئی شخص ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کرے یا ایسی جنگ کرنے کا اقدام کرے یا ایسی جنگ کرنے مین اعانت کرے تو شخص مذکور کو موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجائیگی اور اوسکی کل جائداد ضبط ہوگی ۔

تمثیلین

(ا) ۔ زید ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین کسی سرکشی مین شریک ہو تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کیگئی ہے ۔

(ب) ۔ زید جو ممالک ہند مین رہے سرکشون کو ہتھیار بھیجنے سے ایک سرکشی مین اعانت کرتا ہے جو گورنمنٹ ملکہ معظمہ واقع سیلون کے مقابلہ مین ہوئی ہو تو زید ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کرنے مین اعانت کا مجرم ہوگا ۔

دفعہ ۱۲۱ (الف) ۔ | جو شخص کہ برٹش انڈیا مین یا اوس سے باہر واسطے ارتکاب کسی جرم کے اون جرائم مین سے جو از روے دفعہ ۱۲۱ قابل سزا ہین برٹش انڈیا یا اوسکی کسی جزو سے ملکہ معظمہ کو حکومت سے بیدخل کرنے کے لئے سازش کرے یا بذریعہ جبر مجرمانہ یا نمائش جبر مجرمانہ کے گورنمنٹ ہند یا کسی لوکل گورنمنٹ کی تخویف کے لئے سازش کرے وہ حبس دوام بعبور دریائے شور کا یا کسی کمتر میعاد کا یا سزائے قید دونون قسم مین سے کسی قسم کا جسکی مدت دس برس تک ہوسکتی ہے مستوجب ہوگا ۔

تشریح ا ۔ بموجب دفعہ ہذا کے سازش متصور ہونے جانے کے واسطے ضرور نہین ہے کہ کوئی فعل یا ترک خلاف قانون اوسکی پیروی مین بوقوع مین آئے ۔

دفعہ ۱۲۲ ۔ ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کرنیکی نیت سے ہتھیار وغیرہ فراہم کرنا ۔ | جو کوئی شخص آدمی ہتھیار یا گولہ بارود کسی قسم سے کوئی سامان فراہم کرے یا کسی اور طرح سے جنگ کی طیاری کرے اس نیت سے کہ ملکہ معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کرے یا جنگ کرنے پر تیار رہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہو اور اوسکی کل جائداد ضبط ہوگی ۔

دفعہ ۱۲۳ ۔ جنگ کرنیکی تدبیر کو اوسکی سہل کرنے کی نیت سے چھپانا ۔ | جو کوئی شخص کسی فعل یا ترک ناجائز کے ذریعہ سے کسی تدبیر کی موجودیت کو جو ملکہ

معظمہ کے مقابلہ مین جنگ کرنے کے عزم کی گئی ہے چھپائے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ ایسے چھپانے سے جنگ کا کرنا سہل ہو جائیگا تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور جرمانہ کا

دفعہ ۱۲۴ - گورنر جنرل یا گورنر وغیرہ پر اختیار جائز کے نفاذ پر مجبور کرنے یا اس سے باز رکھنے کی نیت سے حملہ کرنا۔

جو کوئی شخص گورنر جنرل بہادر ہند یا کسی پریذیڈنسی کے گورنر یا لفٹنٹ گورنر یا گورنر جنرل بہادر ہند کے کونسل یا کسی پریذیڈنسی کی کونسل کے ممبر پر حملہ کرے یا مزاحمت بیجا کرے یا مزاحمت بیجا کا اقدام کرے یا کسی جبر مجرمانہ کے ذریعہ یا جبر مجرمانہ کی نمایش سے ڈرائے یا اسطرح ڈرائے یا اسطرح ڈرانے کا اقدام کرے یا اس نیت سے کہ وہ اس گورنر جنرل بہادر یا گورنر یا لفٹنٹ گورنر یا ممبر کونسل کو مائل یا مجبور کرے کہ وہ گورنر جنرل بہادر یا گورنر یا لفٹنٹ گورنر یا ممبر کونسل کسی طرح اپنے اختیارات جائز مین سے کسی اختیار کو نافذ کرے یا کسی طرح نافذ کرنے سے باز رہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۲۴ (الف) - جو شخص بذریعہ الفاظ کے جو بولے گئے یا لکھے گئے ہون یا بذریعہ اشتہارات یا نقش محسوس العین کے یا اور طور پر جناب ملکہ معظمہ کی نسبت یا حکومت سرکار کی نسبت جو برٹش انڈیا مین قانوناً قایم ہوئی ہے نفرت دلائے یا توہین کرائے یا اوسکی نسبت نفرت یا توہین کرانیکا اقدام کرے یا جناب ممدوحہ یا حکومت مذکور کی نسبت بدخواہی پیدا کرے یا پیدا کرانے کا اقدام کرے اوسکو حبس دوام بعبور دریائے شور یا کسی کمتر میعاد کی سزا جسپر جرمانہ ہوسکتا ہے یا ایسی قید کی سزا ہوگی جسکی حد تین برس تک ہوسکتی ہے

تشریح ۱ - لفظ بدخواہی مین بیوفائی اور جملہ خیالات دشمنی کے داخل ہین۔

تشریح ۲ - جن بحثون سے تدابیر سرکار کے ناپسندیدگی کا اظہار باین نظر کیا جائے کہ جائز ذریعہ سے تنفر یا اہانت یا بدخواہی پیدا کرنے کی بدون یا تنفر یا اہانت یا بدخواہی پیدا کرنے کے اقدام کرنے کے بدون اونکی تبدیلی حاصل کیجائے اونسے حسب دفعہ ہذا جرم قایم نہین ہوتا

تشریح ۳ - جن بحثون سے سرکار کے فعل متعلق نظم ونسق یا دیگر فعل کی ناپسندیدگی کا اظہار تنفر یا اہانت یا بدخواہی پیدا کرنیکے بدون یا تنفر یا اہانت یا بدخواہی پیدا کرنے کے اقدام کرنے کے بدون کیجائے اونسے حسب دفعہ ہذا جرم قایم نہین ہوتا۔

دفعہ ۱۲۵ - کسی ایشیائی ملک کے والی کے مقابلہ مین جنگ کرنا جو ملکہ معظمہ سے رابطہ اتحاد رکھتا ہو

جو کوئی شخص ایشیائی ملک کے کسی والی کے مقابلہ مین جو ملکہ معظمہ سے رابطہ اتحاد یا صلح رکھتا ہو جنگ کرے یا ایسی جنگ کرنے کا اقدام کرے یا ایسی جنگ کرنے مین اعانت کرے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجائیگی اور علاوہ اس کے جرمانہ بھی ہوسکتا ہے یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور علاوہ اسکے جرمانہ بھی ہوسکتا ہے یا صرف جرمانہ کی سزا دیجائیگی

دفعہ ۱۲۶ — اوس والی کے ملک مین غارتگری کرنا جو ملکہ معظمہ سے صلح رکہتا ہو —

جو کوئی شخص کسی ایسے ملک مین غارتگری کا ارتکاب کرے یا غارتگری کے ارتکاب کی تیاری کرے جسکا والی ملکہ معظمہ سے رابطہ اتحاد وصلح کا رکہتا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ شخص جرمانہ کا اور اوس مال و اسباب کی ضبطی کا بہی مستوجب ہوگا جو اوس غارتگری کے ارتکاب کے کام مین آیا ہو جسکا اوسکے کام مین آنا مقصود ہو یا جو اوس غارتگری کے ذریعے حاصل ہوا ہو —

دفعہ ۱۲۷ — ایسے مال کو اپنی تحویل مین رکہنا جو جنگ یا غارتگری مذکورہ دفعات ۱۲۵ و ۱۲۶ کے ذریعے سے حاصل کیا گیا ہو —

جو کوئی شخص کوئی مال و اسباب یہ جانکر لے کہ وہ اون جرمون مین سے کسی جرم کے ارتکاب مین حاصل کیا گیا ہے جو دفعہ ۱۲۵ و ۱۲۶ مین مذکور ہوئے ہین تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا اور اوس مال و اسباب کی ضبطی کا بہی مستوجب ہوگا جسکو وہ اسطرح اپنے قبضہ مین لایا ہو —

دفعہ ۱۲۸ — سرکاری ملازم کا اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو جو اوسکی حراست مین ہو بالارادہ بہاگ جانے دے —

کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جسکی حراست مین کوئی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ ہو اوس اسیر کو کسی جگہ سے جہان وہ محبوس ہے بالارادہ بہاگ جانے دے تو اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا —

دفعہ ۱۲۹ — سرکاری ملازم اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو جو اوسکی حراست مین ہو غفلت سے بہاگ جانے دے —

کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو اور جسکی حراست مین کوئی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ ہو غفلت سے اوس اسیر کو محبس سے جہان وہ محبوس ہے بہاگ جانے دے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا —

دفعہ ۱۳۰ — اسیر مذکور کے بہاگ جانے یا چہوڑانے یا پناہ دینے مین مدد کرنا —

جو کوئی شخص جان بوجہکر کسی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کی حراست جائز سے بہاگ جانے مین مدد یا تقویت کرے یا چہپا رکہے یا کسی ایسے اسیر کو چہڑا لیجائے یا چہڑا لیجانے کا اقدام کرے یا ایسے اسیر کو جو حراست جائز سے بہاگ گیا ہو پناہ دے یا چہپا رکہے یا کسی ایسے اسیر کے پہر گرفتار کئے جانے مین کسی طرح کا تعرض کرے یا تعرض کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا —

تشریح — کسی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کی نسبت جسکو اوسکی زبانی وعدے پر برٹش انڈیا کی حدود معینہ کے اندر آمد و رفت کی اجازت ہو اوس صورت مین

کیا جائیگا کہ وہ حراست جایز سے بھاگ گیا جبکہ وہ اُن حدود کے باہر نکلے جنکے اندر اُسکو آمد و رفت کی اجازت ہو۔

ساتوان باب

جرائم متعلقہ افواج بحری و بری کے بیان مین

دفعہ ۱۳۱ — بغاوت مین اعانت کرنا یا کسی سپاہی یا خلاصی جہازی کو خدمت منصبی اُسکی سے اغوا کا اقدام کرنا۔ جو کوئی شخص بغاوت کے ارتکاب مین جو ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کی جانب سے ہوا عانت کرے یا اس افسر یا سپاہی یا خلاصی کو اطاعت یا خدمت منصبی کرنے سے اغوا کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح — اس دفعہ مین لفظ افسر اور سپاہی کے معنی مین ہر شخص داخل ہے جو تابع آرٹیکلس آف وار اس انتظام فوج ملکہ معظمہ یا آرٹیکلس آف وار مندرجہ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۹ع کے ہو۔

دفعہ ۱۳۲ — اعانت بغاوت اگر بغاوت کا ارتکاب اوس اعانت کے سبب سے کیا جائے۔ جو کوئی شخص بغاوت کے ارتکاب مین جو ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کیجانب سے ہو اعانت کرے تو اگر اس اعانت کے باعث سے بغاوت وقوع مین آئے تو شخص مذکور کو سزاء موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۳۳ — اعانت اُس حملہ کی جو کوئی سپاہی یا خلاصی جہازی اپنے افسر بالادست پر جبکہ وہ اپنے عہدہ کا کام انجام دے رہا ہو کرے۔ جو کوئی شخص کسی حملہ مین اعانت کرے جو ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کا کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کسی افسر بالادست پر کرے اوس حال مین کہ وہ اپنے عہدے کا کام انجام دے رہا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۳۴ — اعانت حملہ مذکور اگر حملہ کا ارتکاب ہو۔ جو کوئی شخص کسی حملہ مین اعانت کرے جو ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کا کوئی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کسی افسر بالادست پر کرے اوس حال مین کہ وہ اپنے عہدہ کا کام انجام دے رہا ہو تو اگر اُس اعانت کے باعث سے اوس حملہ کا ارتکاب ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۳۵ — کسی سپاہی یا خلاصی جہازی کی نوکری پر سے بھاگ جانے مین اعانت کرے۔ جو کوئی شخص ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی کی نوکری پر سے بھاگ جانے مین اعانت کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے

کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۱۳۶ ۔ فراری نوکر کو پناہ دینا ۔ سوائے اوس حالت کے جو بہ نیچے مستثنی کی گئی ہے جو کوئی شخص یہ جانکر یا اور کسی وجہ سے یہہ سمجھکر کہ ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کا کوئی افسر یا سپاہی یا ملاحی جہازی نوکری پر سے بھاگ گیا ہے اوس افسر یا سپاہی یا ملاحی جہازی کو پناہ دے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

مستثنی ۔ یہہ حکم اس حالت پر محیط نہین ہے جبکہ زوجہ اپنے شوہر کو پناہ دے ۔

دفعہ ۱۳۷ ۔ فراری نوکر کا کسی سوداگری مرکب تری مین ناخدا کی غفلت سے چھپا ہونا ۔ اگر سوداگری مرکب بحری کا ناخدا یا مہتمم جسپر کوئی ایسا شخص چھپا ہو جو ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کی نوکری سے بھاگ گیا ہو جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہوگا جو پانسو روپیہ سے زیادہ نہو گو اوس چھپے ہونے کا اوسکو علم نہو مگر شرط یہ ہے کہ اوس چھپے ہونے کا معلوم کر لینا اوسکے امکان مین تہا اگر وہ اپنی خدمت منصبی مین بحیثیت ناخدا یا مہتمم کے غفلت کرتا یا مرکب کے انتظام مین کچھ نقص نہوتا ۔

دفعہ ۱۳۸ ۔ عدول حکمی مین کسی سپاہی یا ملاحی جہازی کی اعانت کرنا ۔ جو کوئی کسی فعل مین اعانت کرے جسکو وہ ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری کے کسی افسر یا سپاہی یا ملاحی جہازی کیجانب سے عدول حکمی جانتا ہے تو اگر اوس فعل عدول حکمی کا ارتکاب اوس اعانت کے باعث سے وقوع مین آئے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چہہ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۱۳۹ ۔ اشخاص جو قانون آرٹیکلس آف وار کے تابع ہین اس مجموعہ کے رو سے سزا پانیکے لایق نہین ہین ۔ جو کوئی شخص کسی قانون کے تابع ہو جو آرٹیکلس آف وار کہلاتا ہے اور ملکہ معظمہ کی افواج بحری یا بری یا افواج مذکورہ کے کسی جزو کے واسطے مقرر ہے تو وہ شخص اون جرمون مین سے کسی جرم کی پاداش مین جنکی تعریف اس باب مین کی گئی ہے اس مجموعہ کی رو سے سزا کا مستوجب نہوگا ۔

دفعہ ۱۴۰ ۔ سپاہیانہ لباس پہننا ۔ اگر کوئی شخص جو ملکہ معظمہ کی افواج بحری یا بری کا سپاہی نہو کوئی ایسا لباس پہنے یا ایسا نشان رکھے پہرے جسکو وہ سپاہی استعمال کرتا ہو اس نیت سے کہ وہ ایسا سپاہی سمجھا جاوے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

اٹھوان باب

اون جرمون کے بیان مین جو آسودگی عامہ خلائق کے مخالف ہین -

دفعہ ۱۴۱ - مجمع خلاف قانون | پانچ یا زیادہ شخصون کا ہر ایک مجمع مجمع خلاف قانون کہا جائیگا جبکہ اون شخصون کے جن سے وہ مجمع مرکب ہے غرض مشترک یہ ہو کہ

پہلی - ہند کے لیجسلیٹو یا اکزیکٹو گورنمنٹ یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی لفٹننٹ گورنر یا کسی سرکاری ملازم کو اوس سرکاری ملازم کے اختیار جائز کے استعمال مین جبر مجرمانہ کی نمایش سے ڈرائین - یا

دوسری - کسی قانون یا طریقہ معینہ قانون کی تعمیل مین مزاحمت کرین - یا

تیسری - کسی نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ یا کسی اور جرم کا ارتکاب کرین - یا

چوتھی - کسی شخص پر جبر مجرمانہ کی نمایش کرنے کے ذریعہ سے کوئی مال لین یا اوسپر قبضہ کرلین یا کسی شخص کو کسی راستہ کی آمد و رفت یا کسی پانی کے کام مین لانے کے استحقاق یا کسی اور غیر مادی کے تمتع سے جو شخص مذکور کے قبضہ مین ہو یا اوس سے اوسکو متمتع ہو محروم کرین یا کسی استحقاق یا کسی استحقاق خیالی کو کام مین لائین - یا

پانچوین - یا جبر مجرمانہ کی نمایش کرنے کے ذریعہ سے کسی شخص کو اوس فعل کے کرنے مین جسکا کرنا اوسپر قانوناً واجب نہو یا ایسے فعل کے ترک کرنے مین جسکے کرنیکا وہ قانوناً مستحق ہو مجبور کرین -

تشریح - ممکن ہے کہ کوئی مجمع جو مجمع ہوتے کے خلاف قانون نہ تہا بعد اوس کے مجمع خلاف قانون ہوجائے -

دفعہ ۱۴۲ - کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا - | جو کوئی شخص اون امور سے واقف ہوکر جنکے باعث سے کوئی مجمع مجمع خلاف قانون ہوجاتا ہے قصداً اوس مجمع مین داخل ہوجائے یا داخل رہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور مجمع خلاف قانون کا شریک ہے -

دفعہ ۱۴۳ - سزا | ہر کسی شخص کو جو مجمع خلاف قانون کا شریک ہو تو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی -

دفعہ ۱۴۴ - سلاح مہلک سے مسلح ہوکر کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا - | کوئی شخص جو کسی سلاح مہلک یا کسی ایسی شے سے مسلح ہوکر جسکو حربہ کے طور پر کام مین لائین تو اوس سے ہلاکت کا احتمال ہے کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی -

دفعہ ۱۴۵ - اگر کسی مجمع خلاف قانون مین یہ جانکر کہ اوسکو متفرق ہوجانے کا حکم ہوچکا ہے داخل ہونا یا داخل رہنا - | جو کوئی شخص کسی مجمع خلاف قانون مین داخل ہو جائے یا داخل رہے یہ جانکر کہ اوس مجمع خلاف قانون کو طریقہ مقررہ قانون کے مطابق متفرق ہونے کا حکم ہوچکا ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے

کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۱۴۶ - جبر جو کسی شریک مجمع سے | جب کبھی کسی مجمع خلاف قانون یا اوسکے شریک کیجانب سے مجمع مذکور کی غرض مشترک کے حاصل کرنے مین جبر یا سختی عمل مین آوے غرض مشترک کے حاصل کرنے مین عمل مین آئے تو اوس مجمع کا ہر ایک شخص بلوہ کرنیکا مجرم ہوگا۔

دفعہ ۱۴۷ - بلوہ کرنیکی سزا | جو کوئی شخص بلوہ کرنے کا مجرم ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۱۴۸ - سلاح مہلک سے مسلح ہوکر بلوہ کرنا | کوئی شخص جو سلاح مہلک یا ایسی شے سے مسلح ہوکر کہ اگر اوسکو حربہ کے طور پر کام مین لائین تو اوس سے ہلاکت کا احتمال ہے بلوہ کرنے کا مجرم ہو تو شخص مذکور کو دونون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۱۴۹ - مجمع خلاف کا ہر ایک شریک اوس جرم کا مجرم متصور ہوگا جسکا ارتکاب غرض مشترک کے حاصل کرنے مین ہو۔ | اگر مجمع خلاف قانون کے کسی شریک کیجانب سے اوس مجمع کی غرض مشترک حاصل کرنے مین کسی جرم کا ارتکاب ہو یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب ہو جسکو اوس مجمع کے شرکا جانتے ہون کہ اوس غرض کے حاصل کرنے مین اوسکے ارتکاب کا احتمال ہے تو ہر ایک شخص جو اوس جرم کے ارتکاب کے وقت مجمع کا شریک ہے جرم مذکور کا مجرم ہے۔

دفعہ ۱۵۰ - کسی مجمع خلاف قانون مین داخل ہونے کے لئے اشخاص کو اجرت پر رکھنا یا اونکی اجرت پر رکھے جانے مین مساعت کرنا۔ | جو کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو اجرت پر رکھے یا اوسکے قرار داد دے یا اوس سے کام لے یا اوس اجرت پر رکھنے یا قرار داد لینے یا کام لینے مین مدد مساعت کرے اس غرض سے کہ وہ دوسرا شخص کسی مجمع خلاف قانون مین داخل ہو یا شریک ہو تو شخص اول اوس مجمع خلاف قانون کے شریک کی حیثیت سے سزا کا مستوجب ہے اور کسی جرم کی پاداش جسکا ارتکاب اوس اجرت پر رکھنے یا قرار داد دینے یا کام لینے کے باعث سے وہ دوسرا شخص اوس مجمع خلاف قانون کے شریک کے طور پر کرے تو شخص اول اوسی طرح سزا کا مستوجب ہوگا کہ گویا وہ اوس مجمع خلاف قانون کا ایک شریک تھا یا اوسنے خود اوس جرم کا ارتکاب کیا۔

دفعہ ۱۵۱ - پانچ یا زیادہ شخصون کے مجمع مین بعد اسکے کہ اوسکو منفرق ہونے کا حکم ہوچکا ہو جان بوجھکر داخل ہونا یا رہنا۔ | جو کوئی شخص جان بوجھکر پانچ یا زیادہ شخصون کے کسی ایسے مجمع مین جس سے خلایق کی آسودگی مین خلل پڑنے کا احتمال ہو بعد اسکے کہ مجمع مذکور کو قانون کی رو سے متفرق ہونیکا حکم ہوچکا ہو داخل ہو یا داخل رہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

تشریح - اگر وہ مجمع حسب منشاء دفعہ ۱۴۱ کے مجمع خلاف قانون ہو تو مجرم مذکور دفعہ ۱۴۵ کے مطابق سزا کا مستوجب ہوگا -

دفعہ ۱۵۲ - کسی سرکاری ملازم پر اوس وقت حملہ کرنا یا اوسکا مزاحم ہونا جبکہ بلوہ وغیرہ کو فرو کر رہا ہو -

جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم پر اوس وقت حملہ کرے یا حملہ کرنے کی دہمکی دے یا اوسکا مزاحم ہو یا مزاحم ہونے کا اقدام کرے جبکہ ملازم مذکور کسی مجمع خلاف قانون کے متفرق کرنے یا کسی بلوے یا ہنگامے کے فرو کرنے مین بحیثیت سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اپنی خدمت منصبی کو انجام دیتا ہو یا ایسے ملازم پر جبر مجرمانہ کرے یا جبر مجرمانہ کی دہمکی دے یا جبر مجرمانہ کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی -

دفعہ ۱۵۳ - بلوہ کرنے کی نیت سے بہ بدی اشتعال طبع دینا اگر بلوہ کا ارتکاب ہو -

جو کوئی شخص براہ خباثت یا بیجا کوئی امر خلاف قانون کرنے سے کسی شخص کی طبع کو اشتعال دے اور اوسکی یہ نیت ہو یا اس امر کا احتمال اوسکی علم مین ہو کہ اس اشتعال کے باعث سے بلوہ کرنے کے جرم کا ارتکاب وقوع مین آئیگا تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین -

اگر بلوہ کا ارتکاب نہو - اور اگر بلوہ کرنے کے جرم کا ارتکاب وقوع مین نہ آئے تو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی -

دفعہ ۱۵۳ (الف) جو شخص بذریعہ الفاظ کے جو بولے گئے یا لکھے گئے ہون یا بذریعہ اشتہارات یا نقل محسوس الہین سکے اور طور پر جنابہ ملکہ معظمہ کی رعایا کے مختلف طبقات کے درمیان دشمنی یا نفرت کے خیالات بڑہائے یا بڑہانے کا اقدام کرے اسکو ایسی قید کی سزا ہوگی جسکی حد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی -

تشریح - جس جو درست ہے جناب ملکہ معظمہ کی رعایا کے مختلف طبقات کے درمیان دشمنی یا نفرت کے خیالات پیدا ہوے ہون [illegible] ان خیالات کے پیدا کرنے کی طرف پایا جاتا ہو اور نکا یہ [illegible]

دفعہ ۱۵۴ - اوس زمین کا مالک یا دخیل جسپر کوئی مجمع خلاف قانون کیا گیا ہو -

جب کبھی کوئی مجمع خلاف قانون جمع ہو یا بلوہ وقوع مین آئے تو اوس زمین کا مالک یا دخیل جہان وہ مجمع خلاف قانون جمع ہوا ہے یا اوس بلوہ کا ارتکاب ہوا ہے اور نیز وہ شخص جو زمین مذکور مین استحقاق رکھتا ہو یا زمین مین استحقاق کا دعوی رکھتا ہو جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ سے زیادہ نہوگی مگر شرط یہ ہے کہ شخص مذکور یا اوسکا کارندہ یا منصرم یہ جانکر کہ جرم مذکور ارتکاب ہو رہا ہے یا ہو چکا یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ جرم مذکور کے ارتکاب کا احتمال ہے اوس افسر اعلی کو جو قریب تر مقام پولیس مین مامور ہو اس امر کی اطلاع حتی الامکان جلد نکرے اور جسبب پا دے یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو یا رکھتے ہون کہ عنقریب جرم مذکور کا ارتکاب ہوگا وے تمام جائز وسیلے جو اوس کے

یا انکو مکان مین ہون مجمع مذکور کی روک کے لئے کام مین لائے یا نہ لائیں اور جرم مذکور کے واقع ہو جانیکی حالت مین اوس مجمع خلاف قانون کے متفرق کرنے یا اوس بلوے کے فرو کرنے مین سب جو اوسکی یا اونکے امکان مین ہون عمل مین نہ لائے یا نہ لائیں۔

دفعہ ۱۵۵ — شخص کا مستوجب سزا ہونا جسکے نفع کے لئے ارتکاب بلوہ کا ہوا ہو — جب کبھی کسی بلوے کا ارتکاب کسی ایسے شخص کے نفع یا خاطر کے لئے کیا جاوے جو کسی ایسی زمین کا مالک یا قابض ہو جسکے بابت وہ بلوہ ہوا یا جو شخص اوس زمین مین یا کسی امر ما بہ النزاع مین جو بلوے کی بنا ہو استحقاق کا دعوی رکہتا ہو یا جس نے اوس زمین یا اوس امر سے کچھ نفع قبول کیا ہو تو شخص مذکور جرمانے کا مستوجب ہوگا بشرطیکہ وہ یا اوسکا کارندہ یا منصرم یہ باور کرنے کی وجہ رکہکر کہ اوس بلوے کا ارتکاب ہونا محتمل ہے تمام تدابیر جائز جو اوسکے یا اونکے امکان مین ہون اوس مجمع کے اجتماع کے روکنے اور اوس کے متفرق کرنے کے لئے یا اوس بلوے کے وقوع کے روکنے اور اوسکے فرو کرنے کے لئے کام مین نہ لائے ہون۔

دفعہ ۱۵۶ — اوس مالک یا قابض کے کارندہ کا مستوجب سزا ہونا جسکے نفع کے لئے ارتکاب بلوہ کا ہو — جب کبھی کسی بلوے کا ارتکاب کسی ایسے شخص کے نفع یا خاطر کے لئے کیا جاوے جو کسی ایسی زمین کا مالک یا قابض ہو جسکی بابت وہ بلوا ہوا یا جو شخص اوس زمین مین یا کسی امر ما بہ النزاع مین جو بلوے کی بنا ہے کچھہ استحقاق کا دعوی رکہتا ہو یا جس نے اوس زمین یا امر سے کچھ نفع حاصل قبول کیا یا حاصل کیا ہو تو شخص مذکور کا کارندہ یا منصرم جرمانے کا مستوجب ہوگا بشرطیکہ وہ کارندہ یا منصرم یہ باور کرنے کی وجہ رکہکر کہ اوس بلوے کے ارتکاب کا احتمال تہا یا اوس مجمع خلاف قانون کے جمع ہونے کا احتمال تہا جس سے اوس بلوے کا ارتکاب ہوا اوسے تمام تدابیر جائز جو اوسکے امکان مین ہون بلوے کے وقوع کے روکنے اور اوسکے فرو کرنے کے لئے یا اوس مجمع کے اجتماع کے روکنے یا اوسکی متفرق کرنے کے لئے کام مین نہ لایا ہو۔

دفعہ ۱۵۷ — اون لوگونکو جو کسی ناجائز مجمع کے لئے اجرت پر رکہے گئے ہون چہپا رکہنا — جو کوئی شخص لوگون کو کسی گہر یا احاطہ مین جو اوسکے دخل یا تحویل یا اختیار مین چہپا رکہے یا آنے دے یا جمع کرے یہ جانکر کہ وے لوگ کسی مجمع خلاف قانون مین داخل یا شریک ہونے کے لئے اجرت پر رکہے گئے ہین یا اون سے قرارداد یا کام لیا گیا ہے یا عنقریب وے اجرت پر رکہے جائینگے یا اونسے قرارداد یا کام لیا جائیگا تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چہہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۱۵۸ — کسی ناجائز مجمع یا بلوے مین طرفداری کرنے کے لئے اجرت پر رکہا جانا — جو شخص اون افعال مین سے جنکی تصریح دفعہ ۱۴۱ مین ہوئی ہے کسی فعل کے ارتکاب کے لئے یا اوسکے ارتکاب مین مدد کرنے کے لئے قرارداد کرنا یا اجرت پر رکہا جانا قبول کرے یا قرارداد کرنے یا اجرت پر رکہے جانے کے یا اس کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید

کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی یا دونون سزائین دیجائین گی اور کوئی شخص
جس سے بطور مذکور قرار داد لیا گیا ہو یا بطور مذکور اجرت پر رکہا گیا ہو کسی سلاح مہلک یا کسی ایسی شے
سے جسکو اگر حربے کے طور پر کام مین لائین تو اس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہو
یا مسلح ہوکر پھرنا | مسلح ہوکر پھرے یا مسلح ہوکر پھرنے کا اقرار داد کرے یا مسلح ہوکر پھرنے کو کہے تو شخص مذکور کو دونو
قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے
کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

دفعہ ۱۵۹ ۔ ہنگامہ | جب دو یا زیادہ شخص آمد رفت عام کی کسی جگہہ مین لڑنے سے آسودگی عامہ
خلایق مین خلل ڈالین تو کہا جائیگا کہ وے ہنگامہ کے مرتکب ہوئے۔

دفعہ ۱۶۰ ۔ سزائے ارتکاب ہنگامہ | جو کوئی شخص ہنگامہ کا مرتکب ہوگا اوس شخص کو دونون قسمون مین سے
کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ
کی سزا جسکی مقدار ایک سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائین گی۔

نوان باب

اون جرمونکے بیان مین جو سرکاری ملازمون سے سرزد ہوں یا اونسے متعلق ہوں

دفعہ ۱۶۱ ۔ سرکاری ملازم جو کسی عمل منصبی کی بابت اجرت جائز کے سوا اور مابہ الاحتظاظ لے | جو کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے یا سرکاری ملازمی کا امیدوار ہے
کوئی عمل منصبی کرنے یا اس سے باز رہنے کے لئے یا اپنے لوازم
منصبی کے نفاذ مین کسی شخص کیطرفداری یا اوس شخص کے خلاف پر ہونے یا اوس سے باز رہنے کے لئے ہسند
لیجسلیٹو یا دیگر کوئی گورنمنٹ یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی لفٹننٹ گورنر یا سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی سرکاری
ملازم کے روبرو کسی شخص کے ساتھہ بہلائی یا برائی کرنیکے لئے یا اوس کا اقدام کرنیکے لئے کسی شخص سے کسی طرح کا
سوائے مابہ الاحتظاظ وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے واسطے خواہ کسی اور شخص کے واسطے قبول کرے
یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی
قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی

تشریحات سرکاری ملازمی کا امیدوار ہونا | اگر کوئی شخص جسکو سرکاری ملازمی کی امید نہو دہوکا دیکر اونکو یہ باور کرائے
کہ مین سرکاری ملازم ہونیوالا ہون اور تب تمہارے کام آونگا اور اس ذریعہ سے کوئی مابہ الاحتظاظ حاصل کرے
تو اوس صورت مین شخص مذکور دغابازی کا مجرم ہوسکتا ہے لیکن اوس جرم کا مجرم نہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی

گئی ہے ۔

مابہ الاختلاط ۔ مابہ الاختلاط کے لفظ سے نہ صرف وہ شے باعث اختلاط مراد ہی جو زر سے متعلق ہو یا جسکی قدر کا تخمینہ زر سے ہوسکے

اجر جائز ۔ اجر جائز کے لفظ سے نہ صرف وہ اجر مراد ہے جسکا کوئی سرکاری ملازم جواز استطالبہ کرسکے بلکہ یہ لفظ ہر ایک اجر پر محیط ہے جسکے قبول کرنیکی اوسکو اوس گورنمنٹ کیجانب سے اجازت ہی جسکا وہ ملازم ہے ۔

وجہ تحریک یا حق السعی کوئی کام کرنے کیلئے ۔ جو کوئی شخص کوئی کام کرنیکے واسطے جسکا کرنا اوسکی نیت مین ہو وجہ تحریک کے طور پر یا کوئی کام کرنے کے واسطے جو اوسنے نہ کیا ہو حق السعی کے طور پر کوئی مابہ الاختلاط قبول کرے وہ شخص اس عبارت کے مصداق مین داخل ہے ۔

تمثیلین

ا ۔ زید جو منصف ہو کوئی مقدمہ بکر ساہوکار کے حق مین فیصل کرنے کی حق السعی کے طور پر ساہوکار مذکور کی کوٹھی مین کوئی عہدہ اپنے بھائی کیلئے حاصل کرے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ۔

ب ۔ زید نے جو کسی والی مطیع گورنمنٹ کے دربار مین رزیڈنٹ کا عہدہ رکھتا ہو اوس والی کے دیوان سے ایک لاکھ روپیہ قبول کیا یہ تو ظاہر نہین ہوتا کہ زید نے روپیہ وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر کسی خاص منصبی کام کے کرنے یا اوس سے باز رہنے یا برٹش گورنمنٹ کے حضور مین اوس والی کے کوئی مطلب براری کرنے یا کسی خاص مطلب براری مین جہد کرنے کے لئے قبول کیا مگر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ زید نے یہ روپیہ وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے لوازم منصبی کے نفاذ مین اوس والی کے مطابق طرفداری کرنے کیلئے قبول کیا تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اوس دفعہ مین کی گئی ہے ۔

ج ۔ زید جو سرکاری ملازم ہے بکر کو مغالطہ دیکر باور کرا دے کہ اوس رسوخ کے سبب جو گورنمنٹ مین ہے بکر کو ایک خطاب حاصل ہوا ہے اور زید اسطرح بکر کو تحریک کرے کہ وہ اس خدمت کی حق السعی کے طور پر زید کو روپیہ دے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ۔

دفعہ ۱۶۲ ۔ فاسد یا ناجائز وسیلون سے سرکاری ملازم پر دباؤ ڈالنے کیلئے مابہ الاختلاط لینا

جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو فاسد یا ناجائز وسیلون کے ذریعے اس بات کی تحریک کرنے کے لئے کہ وہ سرکاری ملازم کوئی منصبی عمل کرے یا اوس سے باز رہے یا سرکاری ملازم کی حیثیت سے اپنے لوازم منصبی کے نفاذ مین کسی شخص کیطرفداری کرے یا اوسکے خلاف ہو یا ہند کی مجلس لیجسلیٹو یا ایگزیکٹو ۔ گورنمنٹ یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی لفٹنٹ گورنر یا سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو کسی شخص کے ساتھ بھلائی یا برائی کرنے یا اوس کا اقدام کرے کسی شخص سے کسی طرحکا کوئی مابہ الاختلاط وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر حاصل کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون

سزائین دیجائین گی ۔

دفعہ ۱۶۳ ۔ سرکاری ملازم کے ساتھ رسوخ ذاتی عمل مین لانے کے لئے بابُ الاستفادہ لینا ۔ جو کوئی شخص اپنے ذاتی رسوخ کے عمل مین لانے سے کسی سرکاری ملازم کو اس بات کی تحریک کرنے کے لئے کہ وہ سرکاری ملازم کوئی منصبی عمل کرے یا اوس سے باز رہے یا سرکاری ملازمی کی حیثیت سے لوازم منصبی کے نفاذ مین کسی شخص کی طرف داری کرے یا اوسکے خلاف ہو یا ہند کے مجلس قانون یا اگزیکٹیو گورنمنٹ یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی لفٹنٹ گورنر یا سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو کسی شخص کے ساتھ بھلائی یا برائی کرنے کے لئے یا اوسکا اقدام کرنے کے لئے کسی شخص سے کوئی بابُ الاستفادہ وجہ تحریک یا حق السعی کے طور پر اپنے واسطے خواہ کسی اور شخص کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے مین جہد کرے تو شخص مذکور دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی ۔

تمثیلین

کوئی وکیل جو کسی جج کے حضور مین کسی مقدمہ کی نسبت سوال و جواب کرنے کے لئے مختار ہے کوئی شخص جو کسی ایسی عرضی کے مسودہ کی اصلاح و سیقہ کی اجرت ۔ ۔ ۔ جو گورنمنٹ کے حضور مین گذرانی جاتی ہے اور جسمین سائل کی کارگذاری اور استحقاق کا اظہار ہو کوئی مجرم جسکی نسبت سزا کا حکم صادر ہوا ہو اوسکا کوئی مختار جو مختارانہ لیکر کام کرتا ہے اور جو گورنمنٹ کے حضور مین ایسی حالات بیان کرے جن سے یہ پایا جائے کہ سزا کے حکم مین بے انصافی ہوئی ہے یہ سب لوگ اس دفعہ مین داخل نہین ہین کیونکہ وہ اپنے ذاتی رسوخ عمل مین لا

دفعہ ۱۶۴ ۔ اس اعانت کی سزا جو سرکاری ملازم اون جرمون مین کرے جنکی تعریف اوپر کی گئی ہے ۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور اون جرمون مین سے جنکی تعریف پچھلی متعلق الذکر دو دفعون مین کی گئی ہے کسی جرم کے ارتکاب کی بنا ہی اور وہ اس جرم مین اعانت کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی ۔

تمثیل

زید سرکاری ملازم ہے اور ہندہ جو زید کی زوجہ ہے زید سے کسی خاص شخص کو کوئی عہدہ دینے کی درخواست کرنے کے لئے وجہ تحریک کے طور پر کوئی تحفہ لے اور زید ایسا کرنے مین ہندہ کی اعانت کرے تو ہندہ سزا کی مستوجب ہے جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونون کی

دفعہ ۱۶۵ ۔ سرکاری ملازم کسی شخص سے جو کسی معاملہ یا مقدمہ سے تعلق رکھتا ہو جسکو اوس سرکاری ملازم نے انجام دیا کوئی قیمتی شے بلا بدل حاصل کرے ۔ کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو کسی ایسے شخص سے جسکو اوسکے علم مین کسی ایسی مقدمہ یا معاملہ سے تعلق تھا یا تعلق رکھنے کا احتمال ہے جسکو اوس سرکاری ملازم نے انجام دیا یا جسکو وہ انجام دینے والا ہے یا جو اوس سرکاری ملازم یا کسی اور سرکاری ملازم کے لوازم منصبی سے علاقہ رکھتا ہے

جسکا وہ تابع ہے یا کسی ایسے شخص سے جسکو وہ سرکاری ملازم جانتا ہے کہ وہ اوس شخص سے جسکو تعلق مذکور ہے کچھ واسطہ یا رشتہ رکھتا ہے کوئی قیمتی شے بغیر دینے بدل کے یا ایسے بدل پر جسکو وہ سرکاری ملازم غیر مکتفی جانتا ہو اپنے واسطے یا کسی دوسرے شخص کے واسطے قبول کرے یا حاصل کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے کی جہد کرے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی

تمثیلین

ا- زید جو کلکٹر ہے بکر کا ایک گھر کرایہ پر لے جسکا کوئی مقدمہ بندوبست زید کے یہان دائر ہے اور یہ ٹھہرے کہ زید پچاس روپیہ ماہواری دیا کریگا حالانکہ وہ گھر اس حیثیت کا ہے کہ اگر نیک نیتی سے معاملہ کیا جاتا تو زید کو دو سو روپیہ ماہواری دینے پڑتے تو زید نے بلا دینے پورے بدل کے بکر سے ایک قیمتی شے حاصل کی -

ب- زید جو جج ہے ایک شخص مثلاً بکر سے جسکا مقدمہ زید کے محکمہ مین دائر ہے گورنمنٹ کے پرامیسری نوٹ خریدے جبکہ بازار مین اون نوٹون پر بہ انحطاط زر بٹہ ہو تو زید نے بکر سے بلا دینے پورے بدل کے ایک قیمتی شے حاصل کی -

ج- بکر کا بھائی گرفتار ہوکر زید کے روبرو جو مجسٹریٹ ہے دروغ حلفی کی علت مین گرفتار او ماخوذ ہوا اور زید بکر کے ہاتھ کسی بنک کے حصے بہ نرخ بیچے جبکہ بازار مین اون حصون پر بٹا لگتا ہو اور بکر اوس حساب سے اون حصون کی قیمت زید کو دیدے تو روپیہ جو زید نے اسطرح حاصل کیا ایک قیمتی شے ہے جو زید نے بلا بدل کے حاصل کی -

دفعہ ۱۶۶ - سرکاری ملازم جو کسی شخص کو نقصان پہونچانے کی بنیت ہدایت قانون سے انحراف کرے

کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے قانون کی کسی ہدایت سے جو اوس طریقے سے متعلق ہو جسمین اوسکو سرکاری ملازمی کی حیثیت سے چلنا چاہئے جان بوجھکر انحراف کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس انحراف سے کسی شخص کو نقصان پہونچائے تو اوسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی -

تمثیل

ا- زید کہ ایک عہدہ دار ہے جسکو قانوناً کسی ڈگری کا روپیہ وصول کرنے کے لئے جو کسی کورٹ آف جسٹس نے بکر کے حق مین کی ہے جائداد قرق کرنے کی ہدایت ہو قانون کی اوس ہدایت سے جان بوجھکر انحراف کرے اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس انحراف سے بکر کو نقصان پہونچائیگا تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے -

دفعہ ۱۶۷ - سرکاری ملازم جو کسی شخص کو نقصان پہونچانے کی نیت سے غلط دستاویز مرتب کرے

کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جسکو اوس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کوئی دستاویز مرتب کرنے یا ترجمہ کرنے کو سپرد ہوئی ہے ایسی طور سے اس دستاویز کو مرتب کرے یا اوسکا ترجمہ کرے جسکو وہ غلط جانتا یا غلط باور کرتا ہو اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس علم سے کسی شخص کو نقصان پہونچائیگے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی

دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۱۶۸۔ سرکاری ملازم ہونا جو ناجایز طور پر تجارت سے سروکار رکھے۔ — کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو اور جسپر اوس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے تجارت سے سروکار نرکھنا قانوناً واجب ہو سروکار رکھے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۱۶۹۔ سرکاری ملازم جو ناجایز طور کوئی مال خریدے یا اوسکے لئے بولی بولے — کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جسپر اوس سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی خاص مال کو خریدنا یا اوسکے لئے بولی نہ بولنا قانوناً واجب ہو اوس مال کو اپنے نام سے یا کسی دوسرے شخص کے نام سے یا اشتراک خواہ اوروں کے ساتھ یا بحصص خریدے یا اوسکے لئے بولی بولے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی اور مال مذکور اگر خریدا گیا ہو تو ضبط کیا جائیگا۔

دفعہ ۱۷۰۔ سرکاری ملازم بنتا — جو کوئی شخص سرکاری ملازم کے طور پر کسی خاص عہدہ پر منصوب ہونے کا ادعا کرے یہ جانکر کہ وہ اس عہدہ پر منصوب نہیں ہے یا جھوٹ موٹ کو ایسا شخص بنے جو اوس عہدہ پر منصوب ہے اور اوس وضع ادعا کی حالت مین عہدہ مذکور کے اعتبار سے کوئی فعل کرے یا کسی فعل کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۱۷۱۔ فریب کی نیت سے وہ لباس پہننا یا وہ نشان لئے پھرنا جسکو سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو۔ — کوئی شخص جو سرکاری ملازمون کے کسی خاص طبقے مین داخل نہو کوئی ایسا لباس پہنے یا کوئی ایسا نشان لئے پھرے جو اس لباس یا نشان کے مشابہ ہو جو سرکاری ملازمون کے اوس طبقے مین مستعمل ہے اس نیت سے یا اس احتمال کے علم سے کہ وہ شخص سرکاری ملازمون کے اس طبقہ مین داخل سمجھا جائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دو سو روپیہ تک یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دسوان باب

سرکاری ملازمون کے اختیارات جایز کی تحقیر کے بیان مین

دفعہ ۱۷۲۔ سرکاری ملازم کے سمن یا اطلاعنامہ کا اپنے پاس تک پہنچنا ٹالدینے کیلئے روپوش ہونا — جو کوئی شخص اسلئے روپوش ہو جائے کہ کسی ایسے سرکاری ملازم کے جاری کئے ہوئے سمن یا اطلاعنامہ یا حکم کا اس تک پہنچنا ٹل جائے جو اس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اوس سمن یا اطلاعنامہ یا حکم کے جاری کرنیکا قانوناً مجاز ہو تو اس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی

اور اگر وہ سمن یا اطلاعنامہ یا حکم اس مضمون سے صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی کورٹ آف جسٹس مین خود حاضر ہو یا اپنے مختار کو حاضر کرے یا وہان کوئی دستاویز پیش کرے تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۱۷۳ — سمن یا اور اطلاعنامہ کے پہنچنے یا اوسکے پاس تک پہنچنے کو یا اوسکے مشتہر کئے جانے کو روکنا ۔ جو کوئی شخص کسی ایسے سرکاری ملازم کے جاری کئے ہوئے سمن یا اطلاعنامہ یا حکم کے اپنے یا اور کسی کے پاس پہونچنے کو کسی طرح قصدًا اوسکے جو اوس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اوس سمن یا اطلاعنامہ یا حکم کے جاری کرنیکا قانونًا مجاز ہو یا قصدًا اوس سمن یا اطلاعنامہ یا حکم کے کسی جگہہ جواز آ چسپان کئے جانیکو روکے یا کسی ایسے سمن یا اطلاعنامہ یا حکم کو کسی جگہہ سے جہان وہ جواز آ چسپان کیا گیا ہے قصدًا اوکھاڑے یا کسی ایسے اشتہار کے جائز مشتہر کئے جانے کو قصدًا روکے جو کسی ایسے سرکاری ملازم کے حکم کے مطابق ہو جو اوس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اوسکے جاری کرانے کا قانونًا مجاز ہے تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

اور اگر وہ سمن یا اطلاعنامہ یا حکم یا اشتہار اس مضمون سے صادر ہوا ہو کہ کوئی شخص کسی کورٹ آف جسٹس مین خود حاضر ہو یا اپنے مختار کو حاضر کرے یا وہان کوئی دستاویز پیش کرے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۱۷۴ — سرکاری ملازم کے حکم کی تعمیل مین حاضر ہونے کا ترک کرنا ۔ جو کوئی شخص جسکو کسی ایسے سرکاری ملازم کے جاری کئے ہوئے سمن یا اطلاعنامہ یا حکم یا اشتہار کی تعمیل مین جو اوس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اوس سمن یا اطلاعنامہ یا حکم یا اشتہار کے جاری کرنے کا قانونًا مجاز ہے کسی خاص مقام و خاص وقت پر خود حاضر ہونا یا اپنے مختار کو حاضر کرنا قانونًا واجب ہو اور وہ شخص اوس موقع یا وقت پر حاضر ہونا قصدًا ترک کرے یا اوس مقام سے جہان اوسکا حاضر رہنا واجب ہے اوس وقت سے پہلے چلا جائے جبکہ اوسکا وہان سے چلا جانا جائز ہے تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکتی ہے اور جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

تمثیلین — ا ۔ زید سکو کلکتہ سوپریم کورٹ مین کسی سفینے کی تعمیل مین جو اوسی عدالت سے جاری ہوا ہے حاضر ہونا قانونًا واجب ہے وہان حاضر ہونا قصدًا ترک کرے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ۔

ب ۔ زید جسکو کسی سمن کی تعمیل مین جو کسی ضلع جج نے جاری کیا ہو اوس ضلع جج کے حضور مین گواہی دینے کے لئے حاضر ہونا قانونًا واجب ہے وہان حاضر ہونا قصدًا ترک کرے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ۔

دفعہ ۱۷۵ — وہ شخص کسی سرکاری ملازم کے حضور مین کسی دستاویز کا پیش کرنا ترک کرے جسپر دستاویز کا پیش کرنا قانونًا واجب ہے ۔ کوئی شخص جسکو کسی

سرکاری ملازم کے حضور مین اُسکے سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی دستاویز کا پیش کرنا یا اوسکا ملازم کو حوالہ کردینا قانوناً واجب ہو دستاویز مذکور کا پیش کرنا یا حوالہ کردینا قصداً ترک کرے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی۔ اور اگر وہ دستاویز کسی کورٹ آف جسٹس مین پیش کئے جانے یا حوالہ کئے جانے کو ہو تو قید محض کی سزا ئین دیجائینگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائین گی۔

تمثیل

زید جسکو کسی ضلع کورٹ کے حضور مین کسی دستاویز کا پیش کرنا قانوناً واجب ہے دستاویز مذکور کا پیش کرنا قصداً ترک کرے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۷۶ - جو شخص سرکاری ملازم کو اطلاع یا خبر دینی ترک کرے جسپر اطلاع یا خبر دینی قانوناً واجب ہے۔ کوئی شخص جسپر کسی سرکاری ملازم کو اوسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی امر کی نسبت کوئی اطلاع دینی یا خبر کرنی قانوناً واجب ہے اوسوقت اُس طور پر جو قانون کی روسے معین ہے وہ اطلاع دینے یا خبر کرنے قصداً ترک کرے تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائین گی۔
اور اگر وہ اطلاع یا خبر جسکے دینے کا حکم ہے کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کی روک کے لئے یا کسی مجرم کے گرفتار کرنے کے لئے ضرور ہو تو اس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائین گی۔

دفعہ ۱۷۷ - جھوٹی خبر دینا۔ کوئی شخص جسپر کسی سرکاری ملازم کو اوسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی امر کی نسبت خبر دینی قانوناً واجب ہو اوس امر کی نسبت ایسی راست نما خبر دے جسکو وہ جھوٹی جانتا ہو یا جسکے جھوٹے باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائین گی۔ اور اگر وہ خبر جسکا دینا اوس شخص پر قانوناً واجب ہے کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کی روک کے لئے یا کسی مجرم کے گرفتار کرنے کے لئے ضرور ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

تمثیلین

۱- زید زمیندار اپنے علاقہ کے حدود کے اندر قتل عمد کے ارتکاب سے واقف ہو کر ضلع کے مجسٹریٹ کو عمداً یہ غلط خبر دے کہ وہ مرگ اتفاقیہ سانپ کے کاٹنے کے سبب سے واقع ہوا تو زید اوس جرم کا مجرم ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے

ب - زید کسی گاؤن کا چوکیدار ہے جانکر کہ اجنبی لوگون کا ایک بڑا گروہ اسکے گاؤن مین سے گذر کر ایک دولتمند سوداگر کسی زید پر مقام کے بسنے والے کے مکان پر ڈاکہ ڈالنے گیا ہے اور زید بموجب مجموعہ بنگالہ کے قانون سنہ ۱۸۲۱ء کی دفعہ ۷ ضمن ۵ کو رو سے قریب مقام پولیس کے عہدہ دار کو جلد اور معین وقت پر اس امر کی خبر دینی واجب ہے تو پھر اگر زید اوس عہدہ دار پولیس کو عمداً خبر غلط دے کہ مشتبہ لوگون کا ایک گروہ اسکے گاؤن مین سے گذر کر کسی خاص مقام کو دوسری سمت پر ڈاکہ ڈالنے گیا ہے تو اس صورت مین زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ کے اخیر فقرے مین کی گئی ہے -

دفعہ ۱۷۸ - اقرار صالح یا حلف اوٹھانے سے انکار جب کوئی سرکاری ملازم قانوناً اوٹھانے کو کہے - جو کوئی شخص سچ سچ بیان کرنے کے لیئے حلف یا اقرار صالح اوٹھانے سے اوس حال مین انکار کرے جبکہ کوئی ایسا سرکاری ملازم اوسکو حلف یا اقرار صالح اوٹھانے کا حکم دے جو حلف یا اقرار صالح اوٹھانے کے لئے حکم دینے کا قانوناً مجاز ہے تو اس شخص کو قید محض کی سزا جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۱۷۹ - کسی سرکاری ملازم جو سوال کرنے کا اختیار رکھتا ہو جواب دینے سے انکار کرنا - کوئی شخص جسپر کسی امر کی نسبت کسی سرکاری ملازم سے سچ سچ بیان کرنا واجب ہے کسی ایسے سوال کا جواب دینے سے انکار کرے جو وہ سرکاری ملازم اس سرکاری ملازمی کے اختیارات جائز کے نفاذ مین اس امر کی نسبت اوس سے پوچھے تو اس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۱۸۰ - بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا - جو کوئی شخص اپنے کسی بیان پر جو قلمبند ہوا ہو اوس حال مین دستخط کرنے سے انکار کرے جبکہ کوئی سرکاری ملازم جو اوس شخص کو اوس بیان پر دستخط کرنیکے لئے حکم دینے کا قانوناً مجاز ہے اوسکو اوس بیان پر دستخط کرنے کا حکم دے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۱۸۱ - سرکاری ملازم یا اوس شخص سے جو حلف یا اقرار صالح لینے کا اختیار رکھتا ہو حلف یا اقرار صالح جھوٹ بیان کرنا - کوئی شخص جسپر حلف یا اقرار صالح کی رو سے کسی ایسے سرکاری ملازم یا کسی دوسرے شخص کے روبرو جسکو قانوناً ایسی حلف یا اقرار صالح دینے کا اختیار ہو کسی امر مین سچ سچ بیان کرنا واجب ہو کوئی بیان کرے جو جھوٹا ہو یا جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو یا جھوٹا باور کرتا ہو یا جسکو وہ سچا باور نکرتا ہو تو اس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۱۸۲ - کسی سرکاری ملازم سے اسکا اختیار جائز کسی اور شخص کے نقصان کے پہنچانیکے واسطے استعمال کرانیکی نیت سے جھوٹی اطلاع دینا - جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو کوئی ایسی خبر دے جسکو وہ جھوٹی جانتا یا جھوٹی باور کرتا ہو اور اوسکی

یقین ہو یا اس امر کا احتمال اسکے علم مین ہو کہ وہ اسکے ذریعے سے کسی سرکاری ملازم سے ۔

الف ۔ کوئی ایسا امر کرائے یا ترک کرائے جسکا کرنا یا ترک کرنا اوس سرکاری ملازم کو نہ چاہیئے تہا اگر اون واقعات کا سچا حال جنکی نسبت وہ خبر دی گئی ہے اوسکو معلوم ہوتا ۔ یا

ب ۔ اوسکی سرکاری ملازمی کا اختیار جائز کسی شخص کو نقصان یا رنج پہنچانے کو نافذ کرائے ۔ تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چہہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

تمثیلات

ا ۔ زید کسی مجسٹریٹ کو یہ خبر دے کہ بکر کو جو ایک عہدہ دار پولس ہے اور اوس مجسٹریٹ کا ماتحت ہے اپنے کام مین غفلت یا بدچلنی کا مجرم ہے یہ جانکر کہ وہ خبر جہوٹی ہے اور یہ جانکر کہ اوس خبر کے سبب سے احتمال ہے کہ وہ مجسٹریٹ بکر کو موقوف کر دیگا تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ۔

ب ۔ زید کسی سرکاری ملازم کو یہہ جہوٹی خبر دے کہ بکر کے پاس ایک مخفی جگہہ مین نمک ناجائز موجود ہے یہ جانکر کہ وہ خبر جہوٹی ہے اور یہہ جانکر کہ اوس خبر کے سبب سے بکر کی خانہ تلاشی ہونے کا احتمال ہے جس سے بکر کو رنج ہو ویگا تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ۔

ج ۔ زید کسی پولیس کے آدمی کو یہ جہوٹی خبر دے کہ ایک خاص گانون کے ہمسایہ مین اوسپر حملہ اور قبضہ بالجبر ہوا ہے حملہ کرنے والون مین سے کسی کا نام نہ لے مگر وہ جانتا ہے کہ اس خبر کے طبعی نتیجہ کے مطابق احتمال ہے کہ پولیس تحقیقات کرکے گانون والون کی تلاشی لیگی جسکے سبب سے گانون والونکو یا اونمین سے بعض کو رنج پہونچے تو زید اس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ۔

دفعہ ۱۸۳ ۔ کسی مال کے لئے جانے مین جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے لیا جاتا ہو تعرض کرنا ۔

جو کوئی شخص کسی مال کے لئے جانے مین جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے لیا جاتا ہو کسی طرحکا تعرض کرے یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکہکر کہ وہ ویسا ہی سرکاری ملازم ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چہہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۱۸۴ ۔ کسی مال کے نیلام مین جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے نیلام پر چڑہایا گیا ہو مزاحم ہونا ۔

جو کوئی شخص کسی مال کے نیلام مین جو بحیثیت ملازمی کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز کی رو سے نیلام پر چڑہایا گیا ہو قصداً مزاحمت پہونچائے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۱۸۵ ۔ کوئی مال جو سرکاری ملازم کے اختیار کی رو سے نیلام پر چڑہایا گیا ہو خلاف قانون خریدنا یا اسکی بولی بولنا ۔ جو کوئی شخص

مال کے نیلام مین جو بحیثیت ملازمی کسی سرکاری ملازم کے اختیار ہو اوسکی روسے ہوتا ہو کسی شخص کیلئے (خواہ وہ شخص مذکور خود ہی ہو یا کوئی اور) کوئی مال خریدے یا اوسکے لئے بولی بولے یہ جانکر کہ اوس شخص کو اوس نیلام مین مال مذکور کا خریدنا قانوناً ممنوع ہے یا اوس مال پر بولی بولے اور اون شرائط کے ادا کرنے کی نیت نرکھتا ہو جو اوس بولی بولنے سے اوسپر عاید ہونگے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی

دفعہ ۱۸۶ - لوازم منصبی کے انجام دہی مین سرکاری ملازم کی مزاحمت کرنی۔ جو کوئی شخص اوس حال مین کسی سرکاری ملازم کے بالارادہ مزاحمت کرے جبکہ وہ ملازم اپنے لوازم منصبی کو سرانجام دیر رہا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۱۸۷ - سرکاری ملازم کی مدد دینے کو ترک کرنا جبکہ قانون کی روسے مدد دینا واجب ہے۔ جو کوئی شخص جسپر کسی سرکاری ملازم کو اوسکے لوازم منصبی کے انجام دہی مین مدد دینی یا پہونچانے قانوناً واجب ہو قصداً ایسی مدد دینی ترک کرے تو اسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جو دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔ اور اگر وہ مدد اوس شخص سے کسی ایسے سرکاری ملازم نے مانگی ہو جو قانوناً مجاز ہو ایسی مدد طلب کرنیکا واسطے تعمیل کسی حکمنامہ کے جو کسی کورٹ آف جسٹس نے جواز اجاری کیا ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کے روکنے یا بلوے یا ہنگامہ کے فرو کرنے کے لئے یا کسی ایسے شخص کے گرفتار کرنے کے لئے جسپر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا جو کسی جرم کا یا حراست جائز سے بھاگ جانیکا مجرم ہوا ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۱۸۸ - سرکاری ملازم کے باضابطہ مشہور کرائے ہوئے حکم سے عدول کرنا۔ جو کوئی شخص یہ جانکر کہ اوسکو کسی حکم کے ذریعہ سے جو کسی ایسے سرکاری ملازم نے مشہور کرایا ہو جو قانوناً روسے ایسے حکم کے مشہور کرانے کا مجاز ہے کسی خاص فعل سے باز رہنے یا کسی خاص مال کی نسبت جو اوسکے قبضہ یا اہتمام مین ہے کوئی خاص بندوبست کرنے کی ہدایت ہوئی ہے اور وہ شخص اوس ہدایت سے انحراف کرے تو اگر وہ انحراف اون لوگون کو جو کسی کار جائز مین مصروف ہین مزاحمت یا رنج یا نقصان یا مزاحمت یا رنج یا نقصان کا خطرہ پہونچانے یا پہونچانے کیطرف منجر ہو تو اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جو ایک مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

اور اگر وہ انحراف انسان کی جان یا عافیت یا امن کو خطرہ پہونچانے یا پہونچانیکی طرف منجر ہو یا کوئی بلوہ یا

ہنگامہ برپا کرے یا بہ پاکرنیکی طرف منجر ہو تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

تشریح

یہہ ضرور نہین ہے کہ نقصان پہونچانا مجرم کی نیت مین ہو یا اس امر کا احتمال اوسکے ذہن مین ہو کہ اوسکے انحراف سے نقصان پیدا ہو گا بلکہ اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اوس حکم کو جانتا ہو جس سے وہ انحراف کرتا ہو اور یہ کہ اوسکا انحراف نقصان پیدا کرتا ہے یا اوس سے نقصان پیدا ہونے کا احتمال ہے ۔

تمثیل

کوئی حکم کسی سرکاری ملازم کی جانب سے جو قانون کی رو سے ایسے احکام مشتہر کرانے کا مجاز ہو اس ہدایت سے مشتہر کرایا گیا ہو کہ کوئی مذہبی جلوس فلان اجتماعی کسی خاص کوچے سے ہو کر نہ نکلے اور زید جان بوجھکر اس حکم سے انحراف کرے اور اوس باعث سے بلوے کا خطرہ پیدا کرے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہو گا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ۔

دفعہ ۱۸۹ — سرکاری ملازم کو نقصان پہونچانیکی دہمکی دینا ۔ جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو یا اوس شخص کو جسکی نسبت وہ باور کرتا ہو کہ اوس سرکاری ملازم کو اوس شخص سے غرض ہے اسلئے نقصان پہونچانے کی دہمکی دے کہ اوس ملازم کو کسی ایسے فعل کے کرنے یا کسی ایسے فعل کے کرنے سے باز رہنے یا اوسکے کرنے مین تاخیر کرنے کی تحریک کرے جو اس سرکاری ملازم کے لوازم منصبی کے نفاذ سے تعلق رکھتا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۱۹۰ — کسی شخص کو سرکاری ملازم سے درخواست محافظت کرنے سے باز رہنے کی تحریک کرنیکے لئے نقصان کی دہمکی دینا ۔ جو کوئی کسی شخص کو اس غرض سے نقصان پہونچانے کی دہمکی دے کہ وہ کسی نقصان سے محافظت کئے جانے کے لئے کسی ایسے سرکاری ملازم کے حضور مین حسب قانون درخواست کرنے سے باز رہے یا دست کش ہو جو اوس سرکاری ملازم کی حیثیت سے ایسی محافظت کرنے یا کرانے کا قانوناً مجاز ہو تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

گیارہوان باب

جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف معدلت عامہ کے بیان مین

دفعہ ۱۹۱ — جھوٹی گواہی دینا ۔ کوئی شخص جسپر قانوناً حلف کی رو سے یا قانون کے کسی خاص حکم سے سچ

سچ بیان کرنا یا قانون کی رو سے کسی امر کی نسبت کچھ بیان کرنا واجب ہو کوئی ایسا بیان کرے جو جھوٹا ہو اور
جسکو وہ جھوٹا جانتا خواہ جھوٹا باور کرتا ہو یا جسکو وہ سچا باور نکرتا ہو تو کہا جائیگا کہ اوسنے جھوٹی گواہی دی ۔

پہلی تشریح ۔ کوئی بیان عام اس سے کہ وہ زبان سے کیا جاتے یا کسی اور طرح اس دفعہ کی مراد مین داخل ہے ۔

دوسری ۔ کوئی جھوٹا بیان جو تصدیق کرنیوالے شخص اپنی والنست کی نسبت کرے اس دفعہ کی مراد مین داخل ہے
اور جیسے کہ کوئی شخص یہ بیان کرنے سے کہ فلانی بات جانتا ہون جسکو وہ نہ جانتا ہو جھوٹی گواہی دینے کا مجرم ہے
ویسے ہی وہ شخص بھی جھوٹی گواہی دینے کا مجرم ہو سکتا ہے جو بیان کرے کہ مین فلانی باتکو باور کرتا ہون جسکو وہ باور نکرتا ہو

تمثیلین

ا ۔ زید ایک واجبی دعوی کی تائید مین جو ایک ہزار روپیہ کی بابت بکر عمر پر رکھتا ہو مقدمہ کی پیشی کے وقت جھوٹا حلف اٹھا کے
مین نے عمر کو بکر کے دعوی کے واجبی ہونے کا اقبال کرتے سُنا ہے تو زید نے جھوٹی گواہی دی ۔

ب ۔ زید جسپر ایک حلف کی رو سے سچ سچ بیان کرنا واجب ہے یہ بیان کرے کہ مین باور کرتا ہون کہ فلان دستخط بکر کے ہاتھ کے
لکھے ہوئی ہے جبکہ وہ اوس دستخط کو بکر کے ہاتھ کی لکھی ہوئی باور نہین کرتا تو اوس صورت مین زید نے وہ بیان کیا جسکو وہ
جھوٹا جانتا ہے اور اسلیئے اوسنے جھوٹی گواہی دی ۔

ج ۔ زید جو بکر کے خط کی نشان پہچانتا ہے یہ بیان کرے کہ مین باور کرتا ہون کہ فلانے دستخط بکر کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہے ۔ اور
نیک نیتی سے ایسا ہی باور کرتا ہو تو اس صورت مین زید کا بیان صرف اپنی والنست ہی اور اوسکی دانست کی نسبت سچا ہے
اور اسلیئے زید نے جھوٹی گواہی دی گو وہ دستخط بکر کے ہاتھ کے لکھے ہین ۔

د ۔ زید جسپر ایک حلف کی رو سے سچ سچ بیان کرنا واجب ہے یہ بیان کرے کہ مین جانتا ہون کہ بکر فلان دن فلان جگہ موجود
تھا حالانکہ وہ اس امر کی نسبت کچھ نہ جانتا ہو تو زید نے جھوٹی گواہی دی عام اس سے کہ بکر اوس جگہ موجود تھا یا نہین ۔

ہ ۔ زید ترجمان یا مترجم ہے جسپر حلف کی رو سے واجب ہے کہ کسی بیان یا دستاویز کا زبانی یا تحریری ترجمہ کرے اور وہ زبانی
یا تحریری سچے ترجمہ کے طور اوسکا ایسا زبانی یا تحریری جھوٹھا ترجمہ کرے یا اوسکی تصدیق کرے جو سچا ہو اور
جسکا سچا ہونا وہ باور نکرتا ہو تو زید نے جھوٹی گواہی دی ۔

دفعہ ۱۹۲ ۔ جھوٹی گواہی بنانا | جو کوئی شخص کوئی صورت پیدا کرے یا کسی کتاب یا کاغذ سررشتہ مین کوئی
جھوٹی تحریر بنائے یا کوئی دستاویز جسمین جھوٹا بیان مندرج ہو بنائے اس نیت سے کہ وہ صورت یا جھوٹی
تحریر یا جھوٹا بیان عدالت کی کسی کارروائی مین جو قانون کی رو سے کسی سرکاری ملازم کی روبرو یا اوسکی
سرکاری ملازمی کی حیثیت سے یا کسی ثالث کے روبرو ہو رہی ہو وجہ ثبوت مین پیش ہو سکے اور اس
نیت سے کہ وہ صورت یا جھوٹی تحریر یا جھوٹا بیان جو اس طرح وجہ ثبوت مین پیش ہو سکے کسی ایسے شخص کو جو

اُس کارروائی مین وجہ ثبوت کی نسبت رائے لگائیگا کسی امر کی نسبت اُس کارروائی کے نتیجہ کے لئے اہم ہے غلط رائے بہم پہنچانے کا باعث ہو سکے تو کہا جائیگا کہ اُس شخص نے جھوٹی گواہی بنائی ۔

تمثیلین

ا ۔ زید کسی صندوق مین جو بکر کا ہے اس نیت سے کچھ زیور رکھدے کہ وہ زیور اس صندوق سے برآمد ہو اور یہ صورت بکر کو سرقہ کا مجرم ثابت کرائے تو زید نے جھوٹی گواہی بنائی ۔

ب ۔ زید اپنی دکان کے بہی کھاتے مین اس غرض سے کوئی جھوٹی تحریر بنائے کہ وہ اوسکو کسی کورٹ آف جسٹس مین بمنزلہ ثبوت موید کام مین لائے تو زید نے جھوٹی گواہی بنائی ۔

ج ۔ زید اس نیت سے کہ بکر کو شورہ جرمانہ کا مجرم ثابت کرائے اسطرح ایک چٹھی لکھے کہ اوسمین بکر کے خط سے اپنا خط ملائے اور وہ چٹھی اوس شورہ جرمانہ کے کسی شریک کے نام لکھی ہوئی جانی جاوے اور اوس چٹھی کو ایسی جگہہ رکھے جہان وہ جا ہو کہ غالباً پولیس کے عہدہ دار تلاش کرینگے تو زید نے جھوٹی گواہی بنائی ۔

دفعہ ۱۹۳ ۔ **جھوٹی گواہی کی سزا** جو کوئی شخص عدالت کی کارروائی کی کسی حالت مین قصداً جھوٹی گواہی دے یا اس غرض سے جھوٹی گواہی بنائے کہ وہ عدالت کے کسی کارروائی کی کسی حالت مین کام مین لائی جائے تو اُس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

اور جو کوئی شخص قصداً کسی اور حال مین جھوٹی گواہی دے یا بنائے تو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

پہلی تشریح

جو کوئی مقدمہ کسی کورٹ مارشل یا کسی ملٹری کورٹ آف ریکویسٹ کے حضور مین درپیش ہو اوسکی تحقیقات اور تجویز عدالت کی ایک کارروائی ہے ۔

دوسری تشریح

کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور کی کارروائی سے پہلے جس تحقیقات کی نسبت قانون کی رو سے ہدایت ہو وہ تحقیقات عدالت کی کارروائی کی ایک حالت ہے ۔ گو وہ تحقیقات کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور مین واقع نہو ۔

تمثیل

زید کسی تحقیقات مین جو مجسٹریٹ کے روبرو اس امر کی تنقیح کرنے کی غرض سے ہو رہی ہو کہ آیا بکر تجویز کیلئے سشن مین سپرد کیا جائے یا نہین حلف سے کچھ بیان کرے جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو تو چونکہ یہ تحقیقات عدالت کی کارروائی کی ایک حالت ہے اسلیئے زید نے جھوٹی گواہی دی۔

تیسری تشریح

کوئی تحقیقات جسکے لیئے قانون کے مطابق کسی کورٹ آف جسٹس کیجانب سے ہدایت ہو اور جو کسی کورٹ آف جسٹس کے حکم کے مطابق عمل مین آئے عدالت کی کارروائی کی ایک حالت ہے گو وہ تحقیقات کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور مین واقع نہو۔

تمثیل

زید ایک تحقیقات مین کسی اہلکار کے روبرو جو کسی کورٹ آف جسٹس کی طرف سے بر سر زمین کسی اراضی کی حد کو دریافت کرنے کے لیئے متعین ہوا ہو حلف کی رو سے کچھ بیان کرے جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو تو چونکہ یہ تحقیقات عدالت کی کارروائی کی ایک حالت ہے تو زید نے جھوٹی گواہی دی۔

دفعہ ۱۹۴ — جرم قابل سزائے موت کے ثابت کرانیکی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا۔

جو کوئی شخص جھوٹی گواہی دے یا بنائے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس جھوٹی گواہی کے باعث کسی شخص کو ایسے جرم کا مجرم ثابت کرے جسکی پاداش مین اس مجموعہ یا قانون انگلستان کی رو سے سزائے موت مقرر ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

اگر بیگناہ اوسکے سبب سے مجرم ثابت ہو جائے اور سزائے موت پا جائے۔

اور اگر کوئی بیگناہ شخص اس جھوٹی گواہی کے سبب سے مجرم ثابت ہو جائے اور سزائے موت پا جائے تو اوس شخص کو جس نے ایسی جھوٹی گواہی دی ہو یا تو سزائے موت دیجائیگی یا وہ سزا جو اس دفعہ مین پہلے مذکور ہوئی ہے۔

دفعہ ۱۹۵ — جرم سزائے حبس بعبور دریائے شور یا قید کے باعث ثابت کرانے کی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا۔

جو کوئی شخص جھوٹی گواہی دے یا بنائے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس جھوٹی گواہی کے باعث کسی شخص کو ایسے جرم کا مجرم ثابت کرائے جسکی پاداش مین اس مجموعہ یا قانون انگلستان کی رو سے سزائے موت مقرر نہین ہے مگر حبس دوام بعبور دریائے شور

یا قید جسکی میعاد سات برس یا زیادہ ہو تو شخص مذکور کو وہ سزا دیجائیگی جسکا مستوجب وہ شخص ہے جو اوس جرم کا مجرم ثابت ہو جائے

تمثیل

زید کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور مین اس نیت سے جھوٹی گواہی دے کہ اوسکے ذریعے بکر کو ڈکیتی کا مجرم ثابت کرائے تو چونکہ ڈکیتی کے لیے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے بموجب مانع اسلئے زید اس حبس بعبور دریائے شور یا قید سخت کی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ کا مستوجب ہے۔

دفعہ ۱۹۶ — جھوٹی جعلی ہوئی درجہ شہادت کو کام مین لانا۔

جو کوئی شخص فاسد طور سے کسی وجہ ثبوت کو جسے وہ جانتا ہو کہ جھوٹی یا بنائی ہوئی ہے سچی یا اصلی وجہ ثبوت کی حیثیت سے کام مین لائے یا کام مین لانے کا اقدام کرے تو اوسکو اوسیطرح سزا دیجائیگی کہ گویا اوسنے جھوٹی گواہی دی یا بنائی۔

دفعہ ۱۹۷ — جھوٹا سرٹیفکٹ جاری کرنا یا اوسپر دستخط کرنا۔

جو کوئی شخص کوئی ایسا سرٹیفکٹ جاری کرے یا اوسپر دستخط کرے جسکا دیا جانا یا جسپر دستخط کیا جانا قانون کی رو سے ضروری ہو یا جو کسی ایسے امر واقعی سے متعلق ہو جسکی وجہ ثبوت کے طور پر وہ سرٹیفکٹ قانوناً لئے جانے کے لایق ہے اور یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ اوس سرٹیفکٹ مین کوئی امر اہم جھوٹ لکھا ہے تو اوس شخص کو اوسی طرح سزا دیجائیگی کہ گویا اوسنے جھوٹی گواہی دی۔

دفعہ ۱۹۸ — کسی سرٹیفکٹ کو جسمین کوئی امر اہم جھوٹ جانا ہوا ہے سچے سرٹیفکٹ کی حیثیت سے کام مین لانا۔

جو کوئی شخص فاسد طور سے کسی ایسے سرٹیفکٹ کو سچے سرٹیفکٹ کی حیثیت سے کام مین لائے یا کام مین لانے کا اقدام کرے یہ جانکر کہ اوس سرٹیفکٹ مین کوئی امر اہم جھوٹ لکھا ہے تو اوسکو اوسی طرح سزا دیجائیگی کہ گویا اوسنے جھوٹی گواہی دی۔

دفعہ ۱۹۹ — کسی اظہار مین جو قانون کی رو سے وجہ ثبوت کے طور سے لئے جانے کے لایق ہے جھوٹ بیان کرنا۔

جو کوئی شخص کسی اظہار مین جو اوس نے دیا یا جسپر اوسنے دستخط کیا ہو اور جس اظہار کو کسی امر واقعی کی وجہ ثبوت کے طور پر لینا کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی سرکاری ملازم یا کسی اور شخص پر قانوناً واجب یا اوسکے لئے قانوناً جائز ہو اوس مطلب کے کسی امر اہم کی نسبت جسکے لئے وہ اظہار دیا گیا ہو یا کام مین لایا گیا ہے کوئی بیان کرے جو جھوٹ ہو یا جس کا جھوٹا ہونا یا تو وہ جانتا یا باور کرتا ہو یا جسکا سچا ہونا وہ باور نکرتا ہو تو اوس شخص کو ویسی ہی قید کی سزا دیجائیگی کہ گویا اوسنے جھوٹی گواہی دی۔

دفعہ ۲۰۰ — جھوٹی جعلی ہوئی کسی ایسے اظہار کو سچے کی حیثیت سے کام مین لانا۔

جو کوئی شخص فاسد طور سے کسی ایسے اظہار کو سچے اظہار کی حیثیت سے کام مین لائے یا کام مین لانے کا اقدام کرے یہ جانکر کہ اوس مین کوئی امر اہم جھوٹا ہے تو اوسکو اوسی طرح سزا دیجائیگی کہ گویا اوس نے جھوٹی گواہی دی۔

تشریح

صرایک ایسا اظہار جو صرف کسی بیضابطگی کی وجہ سے دئے جانے کے قابل ہو دفعہ ۱۹۹ اور ۲۰۰ کی مراد مین داخل ہے۔

دفعہ ۲۰۱ - مجرم کو بچانے کے لئے ارتکاب کئے ہوئے کسی جرم کی وجہ ثبوت کو غائب کر دینا یا اوسکی نسبت جھوٹ خبر دینا۔ جو کوئی شخص یہ جانکر یا اس امر کے باور کرنے کیوجہ رکھکر کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا اوس جرم کے ارتکاب کی کسی وجہ ثبوت کو اس نیت سے غائب کرا دے کہ مجرم کو سزا سے جائز سے بچانے یا اس نیت سے اُس جرمانہ کی نسبت کچھ خبر دے جسکا جھوٹا ہونا وہ جانتا ہو یا باور کرتا ہو۔

اگر مستوجب سزائے موت ہو۔ تو اگر اُس جرم کی پاداش مین جسکو وہ جانتا یا باور کرتا ہے کہ اوسکا ارتکاب ہوا سزائے موت مقرر ہے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

اگر مستوجب حبس بعبور دریائے شور ہو۔ اور اگر جرم کی پاداش مین حبس دوام بعبور دریائے شور یا ایسی قید کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

اگر مستوجب قید کم از دہ سال ہو۔ اور اگر اوس جرم کی پاداش مین ایسی قید کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس سے کم ہو تو اُس شخص کو اوس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اوس جرم کے لئے مقرر ہے اور جسکی میعاد اُس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوسکتی ہے جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

تمثیل

زید یہ جانکر کہ بکر نے خالد کو مار ڈالا ہے لاش چھپانے مین اس نیت سے بکر کی مدد کرے کہ بکر کو سزا سے بچائے تو زید سات برس کے لئے دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی مستوجب ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہے۔

دفعہ ۲۰۲ - کسی جرم کی خبر دینے کو وہ شخص قصداً ترک کرے جسپر خبر دینا واجب ہے۔ جو کوئی شخص یہہ جانکر یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا قصداً اُس جرم کی نسبت کوئی ایسی خبر دینی ترک کرے جسکا دینا قانوناً اوسپر واجب ہے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

دفعہ ۲۰۳ - ارتکاب کئے ہوئے کسی جرم کی نسبت جھوٹ خبر دینا۔ جو کوئی شخص یہ جانکر یا اس امر کے باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے اُس جرم کی نسبت کوئی خبر دے جسکا جھوٹا ہونا وہ جانتا یا باور کرتا ہو تو اس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

دفعہ ۲۰۴ - وجہ ثبوت کے طور پر کسی دستاویز کا پیش کیا جانا روکنے کے لئے اوسے ضائع کرنا۔

جو کوئی شخص کسی ایسی دستاویز کو چھپائے یا تلف کر ڈالے جسکو وہ کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور مین یا کسی کارروائی مین جو قانون کے مطابق کسی سرکاری ملازم کے روبرو اوسکے سرکاری ملازمی کی حیثیت سے ہو رہی ہو ثبوت کے طور پر پیش کرنے کیلئے قانوناً مجبور ہو سکے یا اوس تمام دستاویز یا اوسکے کسی حصہ کو مٹا ڈالے یا ایسا کردے کہ پڑھی نجاسکے اس نیت سے کہ وہ کورٹ یا اوس سرکاری ملازم مذکور بالصدر کے حضور مین اوس دستاویز کا وجہ ثبوت کے طور پر پیش ہونا یا کام مین آنا روک دے یا بعد اسکے کہ اوسکو بغرض مذکور دستاویز کے پیش کرنے کیلئے قانون کی رو سے حکم یا ہدایت ہو چکی ہو افعال مذکورہ مین سے کسی فعل کا مرتکب ہو تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

دفعہ ۲۰۵ - کسی مقدمہ مین کسی امر یا عمل یا اقبال مین سے جھوٹ موٹ کوئی اور شخص بننا۔

جو کوئی جھوٹ موٹ اور شخص بنکر اوس وضع ادعائی حالت مین کوئی اقرار یا بیان کرے یا کوئی اقبال دعوی داخل کرے یا کوئی حکمنامہ جاری کرائے یا حاضر ضامن یا مال ضامن ہو جائے یا دیوانی یا فوجداری کے کسی مقدمہ مین کوئی اور امر کرے تو اس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۲۰۶ - ضبطی کے طور پر یا کسی ڈگری کی تعمیل مین کسی مال کا قرق کیا جانا روکنے کے لئے اوسے فریباً دور کرنا یا چھپانا۔

جو کوئی شخص فریباً کسی استحقاق کو جو اوس مال مین ہو اس نیت سے دور کرے یا چھپائے یا کسی کے نام پر منتقل کردے یا کسی شخص کے حوالہ کردے کہ اوسکے حکم کے مطابق جو کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی اور حاکم مجاز کی جانب سے صادر ہوا ہو یا جسکو وہ شخص جانتا ہو کہ اوسکے صادر ہونے کا احتمال ہو وہ مال یا استحقاق جو اوس مال مین ہے ضبطی یا عوض جرمانہ مین یا بسبب ڈگری یا حکم کی تعمیل مین جو دیوانی کے کسی مقدمہ مین کسی کورٹ آف جسٹس نے جاری کی ہو یا جسکو وہ شخص جانتا ہو کہ اوسکے جاری ہونے کا احتمال ہے لیا نہ جائے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

دفعہ ۲۰۷ - ضبطی کے طور پر یا کسی ڈگری کی تعمیل مین کسی مال کا قرق کیا جانا روکنے کے لئے فریباً اوسکا دعوی کرنا۔

جو کوئی شخص کسی مال کو یا کسی استحقاق کو جو اوس مال مین ہو فریباً قبول کرے یا اپنی تحویل مین لے یا اوسکا دعوی کرے یہ جانکر کہ اوس مال یا استحقاق مین اوسکا کچھ حق یا واجبی دعوی نہین ہے یا کسی مال یا اوس استحقاق کے کسی حق کی نسبت جو اوس مال سے متعلق ہے ایسی حکم کے مطابق جو کسی کورٹ آف جسٹس یا کسی اور حاکم مجاز کی جانب سے صادر ہوا ہو یا جسکو وہ شخص جانتا ہو کہ اوسکے صادر ہونے کا احتمال ہے ضبطی یا عوض جرمانہ مین یا کسی ایسی ڈگری یا حکم کی تعمیل مین جو کسی کورٹ آف جسٹس کیجانب سے دیوانی کے کسی مقدمہ مین جاری ہوئی ہے یا جسکو وہ شخص جانتا ہو کہ اوسکے جاری ہونے کا احتمال ہے لیا جانا تو شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۲۰۸ - غیر واجب روپیہ کے لئے فریباً ڈگری جاری ہونے دینا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کے دعوے مین ایسے روپیہ کے لئے جو واجب الادا نہو یا اوس روپیہ سے جو اوس شخص کا واجب الادا ہے زاید ہو یا کسی مال یا استحقاق کے لئے جو اوس مال مین ہو جسکا وہ شخص مستحق نہو فریباً اپنے اوپر ڈگری یا حکم جاری کرائے یا جاری ہونے دے یا کسی ڈگری یا حکم کو اوسکی تعمیل ہو چکنے کے بعد اپنے اوپر کسی ایسی شے کے لئے جسکی نسبت اوسکی تعمیل ہو چکی ہو فریباً جاری کرائے یا جاری ہونے دے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

تمثیل

زید بکر پر دعوی کرے اور بکر یہ جانکر کہ زید کی ڈگری ہو جانا احتمال ہے مثلاً بکر کے دعوی مین جسکے اوپر کچھ واجبی دعوی نہین ہے اس غرض سے اپنے اوپر فریباً زیادہ تعداد کی نسبت فیصلہ صادر ہونے دے کہ حال اسکے شئی خود اسکے لئے بکر کے ال کے نیلام مین سے جو ڈگری کی رو سے نیلام ہو حصہ پائے تو بکر نے اس دفعہ کی رو سے جرم کا ارتکاب کیا۔

دفعہ ۲۰۹ - کورٹ آف جسٹس مین بددیانتی سے جھوٹا دعوی کرنا۔ جو کوئی شخص فریب سے یا بددیانتی سے یا کسی شخص کو نقصان پہنچانے یا رنج دینے کی نیت سے کسی کورٹ آف جسٹس مین کچھ دعوی کرے جسکا جھوٹا ہونا وہ جانتا ہو تو اسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۱۰ - غیر واجب روپیہ کے لئے فریباً ڈگری حاصل کرنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص پر ایسے روپیہ کی بابت جو اوسکا واجب الادا نہو یا اوسکے واجب الادا سے زاید ہو یا کسی ایسے مال یا استحقاق کے بابت جو اوس مال مین ہو اور جسکا وہ مستحق نہین ہے کوئی ڈگری یا حکم فریباً حاصل کرے یا کوئی ڈگری یا حکم اوسکی تعمیل ہو چکنے کے بعد کسی شخص پر جاری کرائے یا کسی ایسی شئے کے لئے جاری کرائے جسکی نسبت اوسکی تعمیل ہو چکی ہو یا فریباً اس قسم کا کوئی امر اپنے نام سے ہونے دے یا اوسکے ہونیکی اجازت دے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون۔

دفعہ ۲۱۱ - نقصان پہونچانیکی نیت سے جھوٹا دعوے جرم۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو نقصان پہونچانے کی نیت سے اوسپر فوجداری مین نالش دائر کرے یا کرائے یا کسی شخص پر کسی جرم کے ارتکاب کی نسبت جھوٹ موٹ الزام لگائے یہ جانکر کہ انصافاً یا قانوناً اوس شخص پر اوس نالش یا دعوے کی کوئی بنیاد نہین ہے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

اور اگر وہ فوجداری کی نالش کسی ایسے جرم کے جھوٹے دعوی سے دائر کیجائے جسکی پاداش مین سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا سات برس یا زیادہ میعاد کی

قید مقرر ہے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۲۱۲ ۔ پناہ دہی مجرم | جس حال مین کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہو تو جو کوئی شخص اس نیت سے کسی شخص کو پناہ دے یا چھپائے کہ جسکا مجرم ہونا وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ اس مجرم کو سزائے جائز سے بچائے

اگر قابل سزائے موت ہو | تو اگر اوس جرم کی پاداش مین سزائے موت مقرر ہو تو اوس شخص کو دونون قسمون مین کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

اگر قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہو | اور اگر اوس جرم کی پاداش مین حبس دوام بعبور دریائے شور یا ایسی قید کی سزا مقرر ہو جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

اور اگر اوس جرم کی پاداش مین ایسے قید کی سزا مقرر ہو جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے لیکن دس برس تک نہین ہو سکتی تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہو اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے جو اوس جرم کے لئے مقرر ہو یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی

مستثنیٰ ۔ اس دفعہ کا حکم اوس حالت کو شامل نہوگا جہان پناہ دینا یا چھپا دینا مجرم کے شوہر یا اوسکی زوجہ کی طرف سے ہو ۔

تمثیل

زید جانتا ہے کہ بکر نے ڈکیتی کا ارتکاب کیا ہے جان بوجھکر بکر کو سزائے جائز سے بچانیکے لئے چھپاتا ہے تو اس صورت مین چونکہ بکر حبس دوام بعبور دریائے شور کا مستوجب ہے اسلئے زید دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد تین برس سے زیادہ نہو اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۲۱۳ ۔ مجرم کو سزا سے بچانے کے لئے صلہ وغیرہ لینا | جو کوئی شخص کسی مجرم کو چھپانے یا کسی شخص کو کسی جرم کی سزائے جائز سے بچانے یا کسی شخص کو سزائے جائز دلانے سے باز رہنے کی عوض مین اپنے واسطے یا کسی اور شخص کے واسطے کوئی مابہ الاحتفاظ یا اپنے واسطے یا کسی اور شخص کے واسطے معاوضہ کے ذریعہ سے کوئی مال حاصل یا قبول کرے یا حاصل کرنے پر اقدام کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو تو

اگر قابل سزائے موت ہو | اگر اوس قسم کی پاداش مین سزائے موت مقرر ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

اگر قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہو | اور اگر اوس جرم کی پاداش مین حبس دوام بعبور دریائے شور یا ایسی قید مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے تو اوس شخص کو

دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔
اور اگر جرم کی پاداش مین ایسی قید کی سزا مقرر ہی جو دس برس سے کم ہو تو اوس شخص کو اوس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔ جو اس جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۲۱۴ - مجرم کو بچانیکے عوض مین صلہ یا مال واپس کرنا۔ جو کوئی شخص جرم چھپانے یا کسی شخص کو کسی جرم کی سزا سے جائز سے بچانے یا کسی شخص کو سزا سے جائز کرانے سے باز رہنے کے عوض مین کسی شخص کو کچھہ مایہ الاحتظاظ دے یا پہونچائے یا دینے یا پہونچانے کو کہے یا دینے یا پہونچانے پر راضی ہو یا کسی شخص کو کوئی مال واپس کرنے یا واپس کرانے پر راضی ہو۔

اگر جرم قابل سزائے موت ہو۔ تو اگر اوس جرم کی پاداش مین سزا موت مقرر ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

اگر قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہو۔ اور اگر اوس جرم کی پاداش مین حبس دوام بعبور دریائے شور یا ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو دس برس تک ہوسکتی ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔
اور اگر اوس جرم کی پاداش مین ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو دس برس سے کم ہو تو شخص مذکور کو اوس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو اوس جرم کے لئے مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہوگی جو اوس جرم کے لئے مقرر ہی یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

مستثنیٰ

دفعہ ۲۱۳ و ۲۱۴ کے احکام کسی ایسی حالت کو شامل نہین مین جسمین جرم کی بابت قانوناً مصالحت جائز ہو۔

دفعہ ۲۱۵ - مال مسروقہ وغیرہ کے بازیافت مین مدد کرنے کے بدلے صلہ لینا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو کسی ایسے مال منقولہ کے بازیافت مین مدد کرنے کے حیلہ یا سبب سے کچھہ مایہ الاحتظاظ لے یا لینے پر راضی ہو یا لینا قبول کرے جس سے وہ شخص کسی جرم کی نسبت جسکے لئے اس مجموعہ مین سزا مقرر ہے محروم کیا گیا ہو تو بجز اوسکے اپنے کہ شخص مذکور مجرم کے گرفتار کرانے اور اوسکو اوس جرم کا مجرم ثابت کرانے کے لئے اپنے حتی المقدور سب وسیلون کو کام مین لاسکے اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۲۱۶ - ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے بھاگا ہو یا جسکی گرفتاری کا حکم ہوچکا ہو۔ جب کبھی کوئی شخص کسی جرم کا مجرم ثابت ہوا ہو یا جسپر اوس جرم کا الزام لگایا گیا ہو اوس جرم کے لئے حراست جائز مین ہوکر اوس حراست سے بھاگ جائے یا جب کبھی کوئی سرکاری ملازم اپنے سرکاری ملازمی کے اختیارات جائز کے

نفاذ مین کسی جرم کے لئے کسی خاص شخص کی نسبت گرفتار کئے جانے کا حکم ہو تو جو کوئی شخص اُس بھاگ جانے یا اُس گرفتاری کے حکم کے باعث اُس شخص کو گرفتار ہونے سے بچنے کی نیت سے پناہ دے یا چھپاوے تو شخص مذکور کو نیچے لکھے ہوے طریقہ کے موافق سزا دیجائیگی ۔

اگر جرم قابل سزائے موت ہو

اگر اُس جرم کی پاداش مین جسکے لئے وہ شخص حراست مین تھا یا جسکے لئے اسکے گرفتار کئے جانیکا حکم دیا گیا ہے سزائے موت مقرر ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

اگر قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید ہو

اور اگر اُس جرم کی پاداش مین حبس دوام بعبور دریائے شور یا دس برس کی قید کی سزا مقرر ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ دیجائیگی ۔

اور اگر اوس جرم کی پاداش مین ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو ایک برس تک ہو سکتی ہے لیکن دس برس تک نہین ہو سکتی ہو تو شخص مذکور کو اوس قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے اور اوسکی میعاد اوس قید کی بڑی سے بڑی میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکتی ہے یا جو اوس جرم کے لئے مقرر ہے جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

مستثنیٰ

اس دفعہ کا حکم اوس حالت کو شامل ہوگا جہان پناہ دینا یا چھپانا اوس شخص کے شوہر یا زوجہ سے سرزد ہو جسکا گرفتار کیا جانا مقصود ہے ۔

دفعہ ۲۱۷

سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرے ۔

اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو قانون کی کسی ہدایت سے جو اُس طریقہ سے متعلق ہے جسپر اوسکو اوس سرکاری ملازمی کی حیثیت سے چلنا چاہئے جان بوجھکر انحراف کرے اس نیت سے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اسکے باعث کسی شخص کو سزائے جائز سے بچائے یا جسقدر سزا کا وہ شخص مستوجب ہے اُس سے کم سزا دلائے یا کسی مال کو ضبطی یا کسی خرچ سے جسکا وہ قانوناً مستوجب ہے بچائے تو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۲۱۸

سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے غلط کاغذ سررشتہ یا نوشتہ مرتب کرے

اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو اور سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی کاغذ سررشتہ یا نوشتہ کا مرتب کرنا اوسپر لازم کیا گیا ہو اور وہ اوس کاغذ سررشتہ یا نوشتہ کو ایسے طور سے مرتب کرے جسکو وہ غلط جانتا ہو اس نیت سے یا اُس امر کے علم سے کہ اسکے باعث عامۂ خلائق کو نقصان پہونچائے یا اوس نیت سے

یا اِس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوسکے باعث کسی شخص کو سزا سے بچائے یا اِس نیت سے یا اِس امر کے احتمال کیے علم سے کہ اوسکے باعث کسی مال کو ضبطی یا کسی اور خرچ سے جسکا وہ مال قانوناً مستوجب ہے بچائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۲۱۹ — سرکاری ملازم جو عدالت کی کارروائی میں ... ایسا حکم دے یا ایسی کیفیت وغیرہ تحریر کرے ... جانتا ہو — اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے عدالت کی کارروائی کے کسی حالت مین فاسد طور سے یا خیانت سے کوئی کیفیت مرتب کرے یا کوئی حکم دے یا کوئی تجویز یا فیصلہ کرے جسکا خلاف قانون ہونا وہ جانتا ہو تو اوسکو دونوں قسموں مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۲۲۰ — وہ شخص مجاز تجویز یا قید کے لئے سپرد کرے اور جانتا ہو کہ میں خلاف قانون عمل کرتا ہوں — اگر کوئی شخص جو کسی ایسے عہدہ پر ہے جسکی رو سے اوسکو قانوناً لوگوں کو تجویز یا قید رکھنے کے لئے سپرد کرنے یا قید رکھنے کا اختیار حاصل ہے اُس اختیار کے نفاذ مین کسی شخص کو فاسد طور یا خیانت سے تجویز یا قید کے لئے سپرد کرے یا قید رکھے یہ جانکر کہ ایسا کرنے مین خلاف قانون عمل کرتا ہو تو اوسکو دونوں قسموں مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۲۲۱ — قصداً ترک گرفتاری اس سرکاری ملازم کیطرف سے جسپر گرفتار کرنا قانوناً واجب ہے — اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جسپر اپنے سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا یا حبس مین رکھنا قانوناً واجب ہے جسپر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہے یا جو کسی جرم کی بابت گرفتار کئے جانے کا مستوجب ہے۔ اوس شخص کو گرفتار کرنا قصداً ترک کرے۔ یا قصداً اُس شخص کو اوس حبس سے بھاگ جانے دے۔ یا بھاگ جانے یا بھاگ جانے کے اقدام مین قصداً مدد کرے تو اوسکو نیچے لکھی ہوئی سزا دیجائیگی۔

یعنی

سزا دونوں قسموں مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی۔
جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے۔

یا مع جرمانہ یا بلا جرمانہ۔

اگر اوس شخص پر جو حبس مین تھا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تھا ایسے جرم کا الزام لگایا گیا تھا یا ایسے جرم کے لئے وہ گرفتار کئے جانے کا مستوجب تھا جسکی پاداش مین سزائے موت مقرر ہے۔ یا

دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہی مع جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر اوس شخص کی جو حبس مین تہا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تہا ایسی جرم کے لئے وہ گرفتار کئے جانیکا مستوجب جسکی پاداش مین حبس دوام بعبور دریائے شور یا ایسی قید مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہی یا اگر اوس شخص پر جو حبس مین تہا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تہا ایسی جرم کا الزام لگا یا گیا تہا یا ایسے جرم کے بابت وہ گرفتار کئے جانیکا مستوجب تہا جسکی پاداش مین دس برس سے کم میعاد کی قید مقرر ہے ۔

دفعہ ۲۲۲ - قصداً ترک گرفتاری اوس سرکاری ملازم کیطرف سے جسپر قانوناً کسی ایسی شخص کا گرفتار کرنا واجب ہے جسکی نسبت کورٹ آف جسٹس نے حکم سزا صادر کیا ہو۔

اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو اور جسپر اپنی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا یا حبس مین رکہنا قانوناً واجب ہے جسکی نسبت کسی جرم کی بابت کسی کورٹ آف جسٹس نے حکم صادر کیا ہو یا قانوناً حراست مین رکہا گیا ہو یا اگر وہ شخص جو ناحراست مین رکہا گیا تہا اوس شخص کا گرفتار کرنا بالقصد ترک کرے یا اوس شخص کو قصداً اوس حبس سے بہاگ جانے دے یا اوس حبس سے بہاگ جانیکے اقدام مین قصداً اوس شخص کی مدد کرے تو اوسکو نیچے لکہی ہوئی سزا دیجائیگی یعنی ۔

حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد چودہ برس تک ہو مع جرمانہ کے یا بلا جرمانہ اگر اوس شخص کی نسبت جو حبس مین تہا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تہا سزائے موت کا حکم صادر ہو چکا ہو ۔ یا

دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر وہ شخص جو حبس مین تہا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تہا کسی کورٹ آف جسٹس کے حکم سزا یا اوس حکم سزا کے بدل کی رو سے حبس دوام بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری دائمی یا بحالت قید یا دس برس یا زیادہ میعاد کی حبس بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری بحالت قید یا قید کا مستوجب ہو ۔ یا

دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے مع جرمانہ یا بلا جرمانہ یا دونون سزائین اگر وہ شخص جو حبس مین تہا یا جسکا گرفتار کیا جانا چاہئے تہا کسی کورٹ آف جسٹس کے حکم سزا کے رو سے ایسی قید کا مستوجب ہو جسکی میعاد دس برس سے کم ہو ۔

دفعہ ۲۲۳ - سرکاری ملازم غفلت کرکے حبس سے بہاگ جانے دے ۔

اگر کوئی شخص جو شخص سرکاری ملازم ہے اور جسپر اوسکے سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی ایسے شخص کا حبس مین رکہنا قانوناً واجب ہے جسپر کسی جرم کا الزام لگا یا گیا ہو یا جو کسی جرم کا مجرم ثابت ہوا ہو جو قانوناً حراست مین رکہا گیا ہو غفلت کرکے اوس شخص کو حبس سے بہاگ جانے دے تو اوسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا

یا دونون سزائین دیجائین گی

دفعہ ۲۲۴ - تعرض یا مزاحمت جو کوئی شخص اپنی گرفتاری جائز مین کرے۔

جو کوئی شخص ایسے جرم کی علت مین جسکا الزام اوسپر لگایا گیا ہو یا جسکا وہ ثابت ہوچکا ہو اپنے جوازاً گرفتار کئے جانے مین قصداً کسی طرح کا تعرض کرے یا خلاف قانون مزاحم ہو یا کسی حراست سے جسمین جرم مذکور کے سبب سے وہ قانوناً محصور ہے بھاگ جائے یا بھاگ جانیکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

تشریح - اس دفعہ کی سزا اُس سزا کے علاوہ ہے کہ وہ شخص جو گرفتار کئے جانے کو ہو یا حراست مین محصور ہو اور اوس جرم کی پاداش مین جسکا الزام اوسپر لگایا گیا یا جسکا وہ مجرم ثابت ہو۔

دفعہ ۲۲۵ - کسی اور شخص کی گرفتاری جائز مین تعرض یا مزاحمت

جو شخص کہ کسی جرم کی علت مین کسی دوسرے شخص کے جوازاً گرفتار کئے جانے مین قصداً کسی طرح کا تعرض کرے یا خلاف قانون مزاحم ہو یا کسی حراست سے جسمین جرم مذکور کے سبب سے وہ شخص قانوناً محصور ہے چھڑا لیجائے یا چھڑا لیجانے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی

یا اگر وہ شخص جو گرفتار کئے جانیکے واسطے مستوجب ہو جسکی پاداش مین حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔ یا

اگر اُس شخص پر جو گرفتار کئے جانے کو ہو یا جو چھڑایا گیا یا جسکے چھڑانیکا اقدام کیا گیا ہو اوسپر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو ایسے جرم کی بابت وہ گرفتار کئے جانیکا مستوجب ہو جسکی پاداش مین سزائے موت مقرر ہے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

یا اُس حکم سزا کے تبادل کی رو سے حبس دوام بعبور دریائے شور یا دس برس یا زیادہ میعاد کی حبس بعبور دریائے شور یا مشقت تعزیری بحالت قید یا قید کا مستوجب ہو تو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔ یا

اگر وہ شخص جو گرفتار کئے جانے کو ہو جو چھڑایا گیا یا جسکے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو اوسکی نسبت سزائے موت کا حکم صادر ہوچکا ہو تو اوسکو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس سے زائد نہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۲۵ - (الف) ایسی صورتون مین سرکاری ملازم کی طرف سے ترک گرفتاری یا بھاگ جانے دینا جسکی نسبت اور طرح کا حکم نہو۔

جو کوئی شخص سرکاری ملازم ہوکر بحیثیت ایسے سرکاری ملازم کے قانوناً کسی ایسے شخص کے گرفتار کرنے یا ایسی صورت مین گرفتار

کرنے یا قید کرنے کا پابند ہے جسکی نسبت دفعہ ۲۲۱ یا دفعہ ۲۲۲ یا کسی اور قانون نافذ الوقت مین کوئی حکم مندرج نہین ہے کسی ویسے شخص کی گرفتاری ترک کرے یا اوسکو قید سے بھاگ جانے دے تو اوسکو حسب ذیل سزا دیجائیگی ۔

(الف) اگر ملازم مذکور قصداً اُس فعل کا مرتکب ہو تو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

(ب) اگر وہ اُس فعل کا غفلتاً مرتکب ہو تو اوسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۲۲۵ ب ۔ ایسی صورتین جو اگر گرفتار کئے جانے مین تعرض یا مزاحمت یا بھاگ جانا یا چھڑا لینا جسکی نسبت اور طرحکا حکم نہو ۔ جو کوئی شخص قصداً کسی ایسی صورت مین جسکی نسبت دفعہ ۲۲۴ یا دفعہ ۲۲۵ مین یا کسی اور قانون نافذ الوقت مین کچھ حکم مندرج نہین اپنے یا کسی اور شخص کے جواز گرفتار کئے جانے مین تعرض یا خلاف قانون مزاحمت کرے یا کسی حراست سے بھاگ جائے یا بھاگ جانیکا اقدام کرے جسمین وہ جائز طور پر محصور رہا ہو یا کسی اور شخص کو چھڑا لے یا چھڑانیکا اقدام کرے جسمین وہ شخص جائز طور پر محصور ہو تو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۲۲۶ ۔ عود ناجائز حبس بعبور دریائے شور سے ۔ اگر کوئی شخص جسکی نسبت قانوناً حبس بعبور دریائے شور عمل مین آیا ہو حبس مذکور سے بھاگ کر پھر آ جائے اُس حال مین کہ حبس دریائے شور کی میعاد منقضی نہوئی ہو اور اوسکی سزا معاف نہوئی ہو تو اوسکو حبس دوام بعبور دریائے شور کی عمل مین لانے سے پہلے قید سخت کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد تین برس سے زیادہ نہو ۔

دفعہ ۲۲۷ ۔ مخالفت شرط معافی سزا ۔ کوئی شخص جسنے سزا کی معافی مشروط قبول کی ہو جان بوجھکر کسی شرط کے خلاف کرے جسپر وہ معافی کی گئی ہے تو اوسکو وہی سزا دیجائیگی جسکا حکم اوسکی نسبت ابتداً صادر ہوا ہو اگر اوس سزا کا کوئی جزو بھگتا نہو اور اگر اوس سزا کا وہ کوئی جزو بھگت چکا ہو تو سزائے مذکور کے اسقدر جزو کی سزا دیجائیگی جو اوسنے نہین بھگتی ۔

دفعہ ۲۲۸ ۔ قصداً سرکاری ملازم کی توہین کرنی یا اوسکا مانع ہونا جبکہ عدالت کی کارروائی کے کسی حالت مین اجلاس کر رہا ہو ۔ جو کوئی شخص قصداً کسی سرکاری ملازم کی توہین کرے یا کسی طرح سے کسی سرکاری ملازم کا مانع ہو جبکہ وہ سرکاری ملازم عدالت کی کارروائی کے کسی حالت مین اجلاس کر رہا ہو تو اوسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۲۲۹ ۔ اہل جوری یا اسیسر بننا ۔ جو کوئی شخص دوسرا شخص بنجانے سے یا کسی اور طرح دانستہ ...

کرے یا جان بوجھکر یہ بات ہونے دے کہ اوسکا نام اون لوگون کی فہرست مین درج ہو جو اہل جوری مین داخل ہونے کی لیاقت رکھتے ہین یا اوسکا نام اہل جوری مین داخل ہو یا اوس سے اہل جوری مین یا اسیسر کے طور پر حلف لیا جائے کسی ایسے مقدمہ مین جسمین وہ جانتا ہو کہ وہ قانون کی رو سے ایسی جوری کی فہرست مین مندرج کئے جانے یا اہل جوری مین داخل کئے جانے یا حلف لئے جانیکا مستحق نہین ہے یا یہ جانکر کہ وہ خلاف قانون ایسی جوری کی فہرست مین مندرج کیا گیا یا اہل جوری مین داخل کیا گیا ہے یا اوس سے حلف لیا گیا ہے بالارادہ ایسے جوری مین یا ایسے اسیسر کا کام دے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی ۔

بارہوان باب

اون جرمون کے بیان مین جو سکے اور گورنمنٹ اسٹامپ سے متعلق ہین

دفعہ ۲۳۰ - سکہ | سکہ وہ دھات ہے جو کہ فی الوقت ہو وہ بطور زر نقد کے رائج ہو اور بحکم کسی سرکاری بادشاہ وقت کے اس طور پر رائج ہونے کی غرض سے منقوش اور جاری کیا گیا ہو ۔

ملکہ معظمہ کا سکہ | ملکہ معظمہ کا سکہ وہ دھات ہے جو ملکہ معظمہ یا گورنمنٹ ہند یا کسی پریزیڈنسی کی گورنمنٹ یا کسی اور گورنمنٹ واقع قلمرو ملکہ ممدوحہ کے حکم کی رو سے بطور زر نقد کے رائج ہونے کی غرض سے ٹھپا کیا اور جاری کیا گیا ہو اور وہ دھات جو اس طور پر ٹھپا کیا اور جاری کیا گیا ہو اس باب کی اغراض کے لئے ملکہ معظمہ کا سکہ قایم رہے گا بلا لحاظ اس امر کے کہ بطور زر نقد کے اسکا رائج ہونا موقوف ہو گیا ہو ۔

تمثیلین

ا - کوڑیان سکہ نہین ہین ۔

ب - بے ٹھپا کئے ہوئے تانبے کے ٹکڑے سکہ نہین ہین گو وہ نقد کے طور پر مستعمل ہون ۔

ج - تمغے سکہ نہین ہین کیونکہ اون سے مقصود نہین ہے کہ وے نقد کے طور پر مستعمل ہون

د - سکہ جو کمپنی کا روپیہ کہلاتا ہے ملکہ معظمہ کا سکہ ہے ۔

ہ - فرخ آبادی روپیہ جو گورنمنٹ ہند کے حکم کے بموجب پیشتر بطور زر نقد کے رائج تھا ملکہ معظمہ کا سکہ ہے اگرچہ وہ اب حسب دفعہ مذکورہ بالا رائج نہ رہا ہو ۔

دفعہ ۲۳۱ - تلبیس سکہ | جو کوئی شخص سکہ کی تلبیس کرے یا سکے کی تلبیس کی عمل کا کوئی جزو جان بوجھکر انجام دے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی

ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

تشریح

وہ شخص اس جرم کا مرتکب ہوگا جو مغالطہ دینے کی نیت سے یا اس علم سے کہ اوس سکہ کے ذریعہ سے اوس مغالطہ کے پیش جانے کا احتمال ہے کسی اصلی سکہ کو ایسا کر دے کہ وہ کسی اور سکہ کے مانند معلوم ہو ۔

دفعہ ۲۳۲ ۔ تلبیس سکہ ملکہ معظمہ جو کوئی شخص ملکہ معظمہ کے سکہ کی تلبیس کرے یا اوسکی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو جان بوجھکر انجام دے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونوں قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۲۳۳ ۔ ساخت یا فروخت آلہ تلبیس سکہ ۔ جو کوئی شخص کوئی ٹھپا یا اوزار بنائے یا اوسکی مرمت کرے یا اوسکے بنانے یا مرمت کرنیکے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اوسکو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے اس غرض سے کہ وہ سکہ کی تلبیس کے لئے کام مین آئے یا یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ اسکا سکہ کی تلبیس کے لئے کام مین لایا جانا مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۲۳۴ ۔ ساخت یا فروخت آلہ تلبیس سکہ ملکہ معظمہ ۔ جو کوئی شخص کوئی ٹھپا یا اوزار بنائے یا اوسکی مرمت کرے یا اوسکے بنانے یا مرمت کرنے کی عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اوسکو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے اس غرض سے کہ وہ ملکہ معظمہ کے سکہ کی تلبیس کیلئے کام مین لایا جائے یا یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ اوس سکہ کی تلبیس کے لئے کام مین لایا جانا مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۲۳۵ ۔ اوزار یا سامان کو تلبیس سکہ کے کام مین لانیکی غرض سے پاس رکھنا ۔ جو کوئی شخص کوئی اوزار یا سامان اپنے پاس رکھتا ہو اس غرض سے کہ وہ سکہ کی تلبیس کے لئے کام مین لایا جائے یا یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ اوسکا اس غرض کے لئے کام مین لایا جانا مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

اور اگر سکہ جو تلبیس کئے جانے کو ہو ملکہ معظمہ کا سکہ ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۲۳۶ ۔ ہندوستان مین رہکر ہندوستان کی باہر تلبیس سکہ کی اعانت کرنا ۔ کوئی شخص جو برٹش انڈیا کی حدود کے اندر ہو برٹش انڈیا کی حدود سے باہر سکے کی تلبیس مین اعانت کرے تو شخص مذکور کو اوسی طرح سزا دیجائیگی گویا اوسنے برٹش انڈیا کی حدود کے اندر اوس سکے کی تلبیس مین اعانت کرے ۔

دفعہ ۲۳۷ - جس سکہ کو اندر لانا یا باہر لیجانا۔

جو کوئی شخص کوئی تلبیس سکہ برٹش انڈیا کے اندر لائے یا اُس سے باہر لیجائے یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ تلبیس ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۳۸ - ملکہ معظمہ کے سکہ سے تلبیس سکہ کو اندر لانا یا باہر لیجانا۔

جو کوئی شخص کوئی تلبیس سکہ جسکو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ ملکہ معظمہ کے سکہ سے تلبیس ہے برٹش انڈیا کے اندر لائے یا اُس سے باہر لیجائے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون سے کسی قسم کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۳۹ - قبضہ مین لیتے وقت جس سکہ کو جانا گیا ہو کہ یہ ملتبس ہے اُسکی کسی اور شخص کو حوالہ کرنا۔

کوئی شخص جسکے پاس کوئی تلبیس سکہ ہو اور جسکو اوسنے قبضہ مین لیتے وقت تلبیس جانا ہو اُس سکہ کو فریبًا یا فریب کا ارتکاب کیے جانے کی نیت سے کسی شخص کے حوالہ کرے یا کسی شخص کو اوسے اپنی تحویل مین لینے کی تحریک کرنیکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۴۰ - قبضہ مین لیتے وقت جس سکہ کو جانا گیا ہو کہ یہ ملکہ معظمہ کے سکے سے تلبیس ہے اوسے کسی اور شخص کے حوالہ کرنا۔

کوئی شخص جسکے پاس کوئی ایسا سکہ تلبیس ہو جو ملکہ معظمہ کے سکے سے ملتبس ہو اور جسکو قبضہ مین لیتے وقت ملکہ معظمہ کے سکہ سے ملتبس جانا ہو اُس سکہ کو فریبًا یا فریب کے ارتکاب کیے جانیکی نیت سے کسی شخص کے حوالہ کرے یا کسی شخص کو اوسے اپنی تحویل مین لینے کی تحریک کرنیکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۴۱ - ایسے سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے کسی اور کے حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنیوالے نے پہلے قبضہ مین لیتے وقت نجانا ہو کہ یہ ملتبس ہے۔

جو کوئی شخص کوئی تلبیس سکہ جسکو وہ تلبیس جانتا ہو لیکن اوسکو قبضہ مین لیتے وقت ملتبس نجانا ہو سکہ اصلی کی حیثیت سے کسی دوسرے شخص کے حوالہ کرے یا کسی شخص کو سکہ اصلی کی حیثیت سے اوسے اپنی تحویل مین لینے کی تحریک کرنیکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا اوس جرمانہ کی سزا جسکی مقدار اوسکی مالیت کے دس گنی تک ہو سکتی ہے جسکی تلبیس کی گئی یا دونون سزائین دیجائینگی۔

تمثیل

اگر زید کہ قلب ساز ہے بکر اپنے شریک کو کچھ روپیہ جو کمپنی کے روپیہ سے ملتبس ہو چلانیکے لئے حوالہ کرے اور ان روپیوں کی خالد کے ساتھ کہ ہی وہ قلبی روپیہ کا چلانیوالا ہے بیچ ڈالے اور خالد انکو ملتبس جانکر خرید لے پھر خالد اونکو کسی مال کی قیمت مین حوالہ کرے

دیتے واسطے اور حامد اوسکو ملبس جانکر سے اون روپیون کے لیتے گئے بعد معلوم کرسے کر وسے ملبس ہین اور کسی شخص کی قیمت مین اس طور سے دے ڈالے اگر باوسے کہے تھے تو اوس صورت مین صرف اسی دفعہ کی رو سے سزا کا مستوجب ہے مگر بکر اور خالد حسب حال ہر دفعہ ۲۳۹ یا ۲۴۰ کی رو سے سزا کا مستوجب ہے۔

دفعہ ۲۴۲ — اوس شخص کا سکہ ملبس کو پاس رکھنا جسنے اوسے قبضہ مین لیتے وقت ملبس جانا ہو — جو کوئی شخص فریبا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے ملبس سکہ اپنے پاس رکھتا ہو اور اوسکو اپنی قبضہ مین لاتے وقت یہ علم تھا کہ وہ ملبس سکہ ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۴۳ — اوس شخص کا ملکہ معظمہ کے سکے ملبس کو پاس رکھنا جسنے اوسے قبضہ مین لیتے وقت ملبس جانا ہو — جو کوئی شخص فریبا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے ملبس سکہ اپنے پاس رکھتا ہو جو ملکہ معظمہ کے سکے سے ملبس ہو اور اوسکو قبضہ مین لاتے وقت یہ علم تہا کہ وہ سکہ ملبس ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۴۴ — وہ شخص جو کسی ٹکسال مین مامور ہو سکے کو وزن یا ترکیب معینہ قانون سے مغایر وزن یا ترکیب کا کر دے — جو کوئی شخص کسی ٹکسال مین جو برٹش انڈیا مین جاری متقرر کی گئی ہے مامور ہو اور وہ شخص کوئی فعل کرے یا کوئی ایسا ترک سے جسکا کرنا اوسپر قانونا واجب ہے اس نیت سے کہ کوئی سکہ جو اوس ٹکسال سے جاری ہو اوس وزن یا ترکیب سے جو قانون کی رو سے معین ہے مغایر وزن یا ترکیب کا ہو جائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۴۵ — ناجائز طور سے آلہ ضرب سکہ ٹکسال سے لیجانا — جو کوئی شخص کسی ٹکسال سے جو جواز ا برٹش انڈیا مین متقرر کی گئی ہو ضرب سکہ کا کوئی آلہ یا سامان بلا اختیار جائز نکال لیجائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۴۶ — فریب یا بددیانتی سے کسی سکہ کا وزن گھٹانا یا اوسکی ترکیب بدلنا — جو کوئی شخص کسی سکہ پر فریب یا بددیانتی سے کوئی ایسا عمل کرے جس سے اوس سکے کا وزن کم ہو جائے یا اوس سکہ کی ترکیب بدل جائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا۔

تشریح

جو شخص کسی سکہ مین سے کہود کر کوئی جزو نکال کے اور گڑہے مین کوئی اور شے بہردے تو اوسنے اوس سکہ کی ترکیب کو تبدیل کیا

دفعہ ۲۴۷ - فریب یا بددیانتی سے ملکہ معظمہ کے سکہ کا وزن گھٹانا یا اوسکی ترکیب بدلنا۔

جو کوئی شخص ملکہ معظمہ کے کسی سکہ پر فریب یا بددیانتی سے کوئی ایسا عمل کرے جس سے اوس سکہ کا وزن کم ہوجائے یا اوسکی ترکیب بدل جائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۴۸ - سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چلجائے۔

جو کوئی شخص کسی سکہ پر کوئی ایسا عمل کرے جس سے اوس سکہ کی صورت بدلجائے اس نیت سے کہ سکہ مذکور کسی اور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چلجائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۴۹ - ملکہ معظمہ کے سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چل جائے۔

جو کوئی شخص ملکہ معظمہ کے کسی سکہ پر کوئی ایسا کام کرے جس سے اوسکی صورت بدل جائے اس نیت سے کہ سکہ مذکور کسی اور قسم کے سکہ کی حیثیت سے چل جائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۵۰ - قبضہ مین لیتے وقت جس سکہ کی کو جانا گیا کہ یہ مبدل ہے اوسے کسی اور کے حوالہ کرنا۔

کوئی شخص جسکے پاس ایسا سکہ ہو جسکی نسبت اُس جرم کا ارتکاب ہوچکا ہے جسکی تعریف دفعہ ۲۴۶ یا ۲۴۸ مین کی گئی ہے۔ اور جس نے اُس سکہ کو قبضہ مین لاتے وقت جان لیا ہو کہ اُس سکہ کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہوچکا ہے فریبًا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے اُس سکہ کو کسی دوسرے شخص کے حوالہ کرے یا کسی دوسرے شخص کو اوسے اپنی تحویل مین لینے کی تحریک کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۵۱ - قبضہ مین لیتے وقت ملکہ معظمہ کے جس سکہ کو جانا گیا ہو کہ یہ مبدل ہے اوسے کسی اور کے حوالہ کرنا۔

کوئی شخص جسکے پاس ایسا سکہ ہو جسکی نسبت اوس جرم کا ارتکاب ہوچکا ہے۔ جسکی تعریف دفعہ ۲۴۷ یا دفعہ ۲۴۹ مین کی گئی ہے اور جس نے اُس سکہ کو قبضہ مین لیتے وقت جان لیا ہو کہ اوس سکہ کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہوچکا ہے اوسکو فریبًا یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے کسی دوسرے شخص کے حوالے کرے یا کسی دوسرے شخص کو اسے اپنی تحویل مین لینے کی تحریک کرنیکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے

سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۵۲ - اس شخص کا سیدل سکہ کو پاس رکھنا جسنے اوسے قبضہ میں لیتے وقت جانا ہو کہ یہ مبدل ہے۔ | جو کوئی شخص فریبًا یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے کوئی ایسا سکہ اپنے پاس رکھتا ہو جسکی نسبت اوس جرم کا ارتکاب ہوچکا ہے جسکی تعریف دفعہ ۲۴۷ یا دفعہ ۲۴۸ مین کی گئی ہے اور اسنے سکہ مذکور کو قبضہ مین لیتے وقت جان لیا ہو کہ اوس سکہ کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہوچکا ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۵۳ - اس شخص کا ملکہ معظمہ کے سکہ کو پاس رکھنا جسنے اوسے قبضہ مین لیتے وقت مبدل جانا ہو | جو کوئی شخص فریبًا یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے کوئی سکہ اپنے پاس رکھتا ہو جسکی نسبت اوس جرم کا ارتکاب ہوچکا ہے جسکی تعریف دفعہ ۲۴۷ یا دفعہ ۲۴۹ مین کی گئی ہے اور اسنے سکہ مذکور کو قبضہ مین لیتے وقت جان لیا ہو کہ اوس سکہ کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب ہوچکا ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۵۴ - ایسے سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے کسی اور کے حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنیوالے نے پہلے قبضہ مین لیتے وقت مبدل ہو جانا ہو۔ | جو کوئی شخص کوئی سکہ جسکی نسبت وہ جانتا ہے کہ کوئی ایسا عمل جسکا ذکر دفعہ ۲۴۶ یا ۲۴۷ یا ۲۴۸ یا ۲۴۹ مین ہوا ہے انجام پاچکا ہے لیکن جسکی نسبت اپنے قبضہ مین لیتے وقت وہ نہین جانتا تھا کہ وہ عمل انجام پاچکا ہے اصلی سکہ کی حیثیت سے یا جس قسم کا وہ ہے اوس سے مغائر قسم کے سکہ کی حیثیت کسی شخص کے حوالے کرے یا کسی شخص کو اسبات کا تحریک کرنیکا اقدام کرے کہ وہ شخص اوس سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے یا جس قسم کا وہ ہے اس سے مغائر قسم کے سکہ کی حیثیت سے اپنی تحویل مین لے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار اوس سکہ کی مالیت کی دس گونے تک ہوسکتی ہے جسکی عوض سکہ مبدل چلایا گیا ہے یا جسکے چلانیکا اقدام کیا گیا ہے۔

دفعہ ۲۵۵ - تلبیس سکہ گورنمنٹ اسٹامپ | جو کوئی شخص کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کرے یا جان بوجھکر اوس کے تلبیس کا کوئی جزو انجام دے جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح - وہ شخص اس جرم کا مرتکب ہوگا جو ایک نوع کے اصلی اسٹامپ کو اور نوع کے اصلی اسٹامپ کی طور کا کردینے سے تلبیس کرے

دفعہ ۲۵۶ - تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ کے غرض سے کوئی اوزار یا سامان پاس رکھنا

جو کوئی شخص کوئی اوزار یا سامان اس غرض سے اپنے قبضہ مین رکھتا ہو کہ وہ کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کے کام مین آئے یا جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ اوسکا کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کے کام مین آنا مقصود ہے جو گورنمنٹ کیجانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۲۵۷ - ساخت یا فروخت اوزار بغرض تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ

جو کوئی شخص اوزار بنائے یا اوسکی ساخت کے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اوزار کو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے اس غرض سے کہ وہ کسی ایسے اسٹامپ کی تلبیس کے کام مین آنا مقصود ہے جو گورنمنٹ کی جانب سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی

دفعہ ۲۵۸ - فروخت تلبیس گورنمنٹ اسٹامپ

جو کوئی شخص کوئی اسٹامپ بیچے یا معرض بیع مین رکھے یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ کسی ایسے اسٹامپ سے ملتبس ہے جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۲۵۹ - ملتبس گورنمنٹ اسٹامپ کو پاس رکھنا

جو کوئی شخص اسٹامپ جسکو وہ جانتا ہو کہ کسی ایسے اسٹامپ سے ملتبس ہے جو گورنمنٹ کیجانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے اپنے پاس رکھتا ہو اس نیت سے کہ اوس اسٹامپ کو اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام مین لائے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے یا بغرض ہو کہ وہ اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام مین لایا جاوے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۲۶۰ - ملتبس جانتے ہوئے گورنمنٹ اسٹامپ کو اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کام مین لانا

جو کوئی شخص اصلی اسٹامپ کی حیثیت سے کوئی اسٹامپ کام مین لائے یہ جانکر کہ وہ اسٹامپ کسی ایسے اسٹامپ سے ملتبس ہے جو گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی

دفعہ ۲۶۱ - گورنمنٹ کو زیان پہونچانیکی نیت سے کسی مادہ جسپر گورنمنٹ اسٹامپ ہو کوئی تحریر مٹانا یا کسی دستاویز سے وہ اسٹامپ جو اوسکے لئے کام مین لایا گیا ہو دور کرنا ۔

جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ گورنمنٹ کا زیان کرائے کسی مادہ سے جسپر کوئی ایسا اسٹامپ لگا ہو جو گورنمنٹ کیجانب سے سرکاری آمدنی کیلئے جاری کیا گیا ہے کوئی تحریر یا دستاویز دم

کسی اسٹامپ کو جو پہلے کام میں لایا گیا ہو کام میں لانا

یا مشاولے جسکے لئے وہ اسٹامپ کام میں لایا گیا تھا یا کسی تحریر یا دستاویز سے کوئی اسٹامپ جو اس تحریر یا دستاویز کے لئے کام میں لایا گیا ہو اس غرض سے دور کرے کہ وہ اسٹامپ کسی اور تحریر یا دستاویز کے لئے کام میں لایا جاوے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہو یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۲۶۲ – مستعمل جانے ہوئے گورنمنٹ اسٹامپ کو کام میں لانا۔ | جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ گورنمنٹ کا زیان کرائے کوئی اسٹامپ جو گورنمنٹ سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہو کسی غرض سے کام میں لائے یہ جانکر کہ وہ پہلے کام میں آچکا ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۲۶۳ – اس نشان کو چھیلنا جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ اسٹامپ کام میں آچکا ہے۔ | جو کوئی شخص فریب سے یا اس نیت سے کہ گورنمنٹ کا زیان کرائے کسی اسٹامپ پر سے جو گورنمنٹ کیجانب سے سرکاری آمدنی کے لئے جاری کیا گیا ہے کوئی ایسا نشان چھیل ڈالے یا دور کرے جو اس شے پر لگایا یا نقش کیا گیا ہو کہ وہ اسٹامپ کام میں آچکا یا ایسا اسٹامپ جسکو وہ جانتا ہو کسی دستاویز پر سے جس پر سے وہ نشان چھیلا گیا یا دور کیا گیا ہو جان بوجھکر اپنے پاس رکھے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہو اور جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۲۶۳ – الف – مصنوعی اسٹامپ کی ممانعت | جو کوئی شخص

(الف) کوئی مصنوعی اسٹامپ بنائے یا جان بوجھکر چلائے یا اوسکا کاروبار کرے یا اوسے بیچے یا کوئی مصنوعی اسٹامپ کسی ڈاک کی غرض سے جان بوجھکر استعمال کرے۔

(ب) کوئی مصنوعی اسٹامپ کسی ڈاک کی غرض سے جان بوجھکر استعمال کرے۔

(ج) کوئی ٹھپہ یا دھات کی کندہ کی ہوئی تختی یا آلہ یا سامان کوئی مصنوعی اسٹامپ تیار کرنے کے لئے بنائے یا بدون عذر جائز کے اپنے پاس رکھے تو اوسکو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

۲ – ہر ایسا اسٹامپ یا ٹھپہ یا دھات کی کندہ کی ہوئی تختی یا آلہ یا سامان مصنوعی اسٹامپ بنانے کا جو کسی شخص کے پاس پایا جائے وہ ضبط ہو کر ضبط کر دیا جائیگا۔

۳ – اس دفعہ میں مصنوعی اسٹامپ کے الفاظ سے ہر اسٹامپ مراد ہے جو جھوٹ موٹ مقتضی اسکا ہو کہ گورنمنٹ نے اوسے محصول ڈاک کی شرح ظاہر کرنیکی غرض سے جاری کیا ہے یا ایسے اسٹامپ کی کوئی نقل یا نقالہ یا شبیہ مراد ہے جسے گورنمنٹ نے اس غرض کے لئے جاری کیا ہے عام اس سے کہ وہ کاغذ پر ہو یا اور چیز پر۔

۴ – دفعہ ہذا اور نیز دفعہ ۲۵۵ – لغایت ۲۶۳ بشمول ہر دو میں گورنمنٹ کے لفظ سے جبکہ اوسکا استعمال کسی ایسے اسٹامپ کے ساتھ یا اوسکے متعلق کیا جائے جو محصول ڈاک کی شرح ظاہر کرنیکی غرض سے جاری کیا گیا ہو باوجود اسکے

کر دفعہ میں کوئی مضمون موجود ہو تو وہ شخص اشخاص سمجھے جائینگے جو اکثر گورنمنٹ کا انتظام کرنے کے لئے بذریعہ ہند یا کسی حصہ میں بلکہ نیز جناب ملکہ معظمہ کی قلمرو مین یا کسی ملک پنجاب میں قانوناً مجاز کرادئے گئے ہون ۔

تیرہوان باب

اون جرمون کے بیان مین جو باٹون اور پیمانون سے متعلق ہین

دفعہ ۲۶۴ - تولنے کے جھوٹے آلے کو فریباً استعمال کرنا - جو کوئی شخص تولنے کے کسی آلہ کو جسے وہ جھوٹا جانتا ہو فریباً کام مین لائے تو اوس شخص کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی ۔

دفعہ ۲۶۵ - جھوٹے باٹ یا پیمانے کو فریباً استعمال کرنا - جو کوئی شخص کسی جھوٹے باٹ کو یا طول یا وسعت کے جھوٹے پیمانے کو فریباً کام مین لائے یا کسی باٹ یا طول یا وسعت کے پیمانہ کو کسی اور باٹ یا پیمانے کی حیثیت سے جو اوس سے مغائر ہو فریباً کام مین لائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی ۔

دفعہ ۲۶۶ - جھوٹے باٹون یا پیمانون کا پاس رکھنا - جو کوئی شخص تولنے کا کوئی آلہ یا کوئی باٹ یا طول یا وسعت کا کوئی پیمانہ جسے وہ جھوٹا جانتا ہو اپنے پاس رکھتا ہو اور اوسکی یہ نیت ہو کہ وہ فریباً کام مین لایا جائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی ۔

دفعہ ۲۶۷ - جھوٹے باٹ یا پیمانے بنانا یا بیچنا - جو کوئی شخص تولنے کا کوئی آلہ یا کوئی باٹ یا طول یا وسعت کا کوئی پیمانہ جسے وہ جھوٹا جانتا ہو اس غرض سے بنائے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے کہ وہ سچے کی حیثیت سے کام مین لایا جائے یا یہ جانکر کہ سچے کی حیثیت سے اوسکے کام مین لائے جانیکا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی ۔

چودھوان باب

اون جرمون کے بیان مین جو عامۂ خلائق کی عافیت اور امن و آسایش اور حیا اور عادات نیز صحت

دفعہ ۲۶۸ - امر باعث تکلیف عام - وہ شخص امر باعث تکلیف عام کا مجرم ہوگا جو کوئی ایسا فعل کرے یا کسی ایسی

ترک کرنا ایسے کام کا جسکا کرنا اوسپر لازم ہو جو عامہ خلایق کو عموماً اُن لوگون کو جو اوسکے قرب جوار مین رہتے یا کسی زمین یا مکان پر دخل رکہتے ہون کوئی نقصان عام یا خطرہ عام یا رنج عام پہنچانے یا جو اُن لوگون کو جنہین کسی استحقاق عامہ کے کام مین لانے کی ضرورت ہو بالضرور نقصان یا مزاحمت یا خطرہ یا رنج پہونچائے ۔

کوئی امر باعث تکلیف عام اس وجہ سے درگذر کے لایق نہوگا کہ اوس سے کچھ آسایش یا نفع ظہور مین آتا ہے ۔

دفعہ ۲۶۹ ۔ غفلت سے ایسا کام کرنا جس سے جان کو خطرہ پہونچانیوالی کسی مرض کی عفونت پہیلنے کا احتمال ہو ۔

جو کوئی شخص خلاف قانون یا غفلت سے کوئی فعل کرے جو ایسا ہی اور جسکو وہ جانتا ہی یا جسکی نسبت وہ باور کرنے کی وجہ رکہتا ہی کہ اوس سے کسی ایسے مرض کی عفونت پہیلنے کا احتمال ہی جس سے جانکو خطرہ ہی تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چہہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۲۷۰ ۔ خباثت سے ایسا کام کرنا جس سے جانکو خطرہ پہونچانیوالی مرض کی عفونت کے پہیلنے کا احتمال ہو ۔

جو کوئی شخص خباثت سے ایسا فعل کرے جو ایسا ہی اور جسکو وہ جانتا ہی یا جسکی نسبت وہ باور کرنے کی وجہ رکہتا ہے کہ اوس سے کسی ایسے مرض کی عفونت پہیلنے کا احتمال ہے جس سے جان کو خطرہ ہی تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۲۷۱ ۔ قاعدہ کوارنٹین سے انحراف کرنا

جو کوئی شخص جان بوجہکر کسی ایسے قاعدہ سے انحراف کرے جو گورنمنٹ ہند یا کسی گورنمنٹ سرکاری نے جہازون کو کوارنٹین کی حالت مین رکہنے کے لئے یا واسطے انتظام آمد و رفت درمیان اون مرکبون کے جو کوارنٹین کیحالت مین ہین اور ساحل دریا یا اور مرکبون کے یا واسطے انتظام آمد و رفت درمیان ایسے مقامونکے جہان کہ کوئی مرض عفونتی پہیلا ہوا ہے اور اور مقامات کے جاری یا مشتہر کیا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چہہ مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۲۷۲ ۔ کہانے پینے کی شے مین جسکا بیچنا مقصود ہو آمیزش کرنا ۔

جو کوئی شخص کہانے پینے کی کسی شے مین ایسی طرح سے آمیزش کرے کہ وہ شے کہانے یا پینے مین مضر ہو جائے اس نیت سے کہ اوس شے کو کہانے یا پینے کی حیثیت سے بیچے یا اس علم سے کہ کہانے پینے کی شے کی حیثیت سے اوس شے کے بک جانیکا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چہہ مہینہ تک ہو سکتی ہی یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے

دفعہ ۲۷۳ ۔ کہانے پینے کی مضر شے کو بیچنا ۔

جو کوئی شخص کہانے پینے کی شے کی حیثیت سے کسی ایسی شے کو بیچے یا بیچنے کو موجود رکہے یا بیچنے کے لئے لگا رکہے جو مضر بنادی گئی ہو یا مضر ہو گئی ہو یا ایسی حالت مین ہو کہ کہانے پینے کے قابل نہو یہ جانکر یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکہکر کہ شے مذکور کہانے یا پینے کے لئے مضر ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چہہ مہینہ تک ہو سکتی ہے

یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۲۷۴ ۔ دواؤن مین آمیزش کرنا ۔ جو کوئی شخص کسی دوا سے مفرد یا مرکب مین ایسی طرح سے آمیزش کرنیکے ذریعہ سے اوس دوا سے مفرد یا مرکب کی تاثیر کم کر دے یا اوسکا عمل بدل دے یا اوسکو مضر بنا دے اس نیت سے یا امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ کسی معالجے کے لئے اس طرح سے بکجائے یا کام مین آئے کہ گویا اوسمین آمیزش نہین ہوئی ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۲۷۵ ۔ آمیزش کی ہوئی دواؤن کو بیچنا ۔ جو کوئی شخص یہہ جانکر کہ کسی دوا سے مفرد یا مرکب مین ایسی طرح پر آمیزش کی گئی ہے کہ اوسکے سبب سے تاثیر کم ہو گئی یا عمل بدل گیا یا وہ مضر بنا دی گئی ہے اوسکو بیچے یا معرض بیع مین رکھے یا بیچنے کے لئے لگا رکھے یا دواخانہ سے معالجے کے لئے ایسی دوا کی حیثیت سے جسمین آمیزش نہین کی گئی تقسیم کرے یا کسی شخص سے جو اوس آمیزش سے واقف نہو معالجے کے لئے اوسکا استعمال کرائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۲۷۶ ۔ کسی دوا کو کسی اور دوا سے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے بیچنا ۔ جو کوئی شخص کسی دوا سے مفرد یا مرکب کو کسی اور دوا سے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے جان بوجھکر بیچے یا معرض بیع مین رکھے یا بیچنے کے لئے لگا رکھے یا دواخانہ سے معالجے کے لئے تقسیم کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھہ مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۲۷۷ ۔ عام چشمے یا حوض کے پانی کو گدلا کرنا ۔ جو کوئی شخص کسی چشمہ عام یا حوض کے پانی کو بالارادہ خراب یا گدلا کرے اس طرح پر کہ اوسکو ایسا کر دے کہ جس مطلب کے واسطے وہ حسب معمول کام مین آتا ہو جیسا تہا ویسا اوسکے لائق نہ رہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۲۷۸ ۔ ہوا کو مضر صحت کرنا ۔ جو کوئی شخص کسی جگہہ کی ہوا کو بالارادہ فاسد کرے اسطرح پر کہ وہ اون لوگون کی صحت کے لئے مضر ہو جو عموماً اوسکے قرب مین بود و باش رکھتے یا کاروبار کرتے ہون یا کسی گذرگاہ عام سے ہو کر آمد و رفت رکھتے ہون تو شخص مذکور کو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جو پانسو روپیہ تک ہو سکتا ہے ۔

دفعہ ۲۷۹ ۔ کسی شارع عام پر بے احتیاطی کا گاڑی چلانا یا سوار ہو کر نکلنا ۔ جو کوئی شخص شارع عام مین ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کوئی گاڑی چلاوے یا سوار ہو کر نکلے کہ اوس سے انسان کی جان کو خطر ہو یا کسی اور شخص کو ضرر یا نقصان پہنچنے کا احتمال ہو تو شخص مذکور کو

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں

دفعہ ۲۸۰ - بے احتیاطی سے مرکب تری کو چلانا۔
جو کوئی شخص کسی مرکب تری کو اسطرح پر بے احتیاطی یا غفلت سے چلاویگا کہ اس سے انسانی جان کو خطرہ ہو یا کسی اور شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۲۸۱ - جھوٹی روشنی یا نشان یا پانی پر تیرنے والا نشان دکھلانا۔
جو کوئی شخص کوئی جھوٹی روشنی یا نشان یا جھوٹا نشان یا پانی پر تیرنے والا نشان دکھلائے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس دکھلانے کے سبب سے کسی مرکب تری کے چلانے والے کو گمراہ کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۲۸۲ - کسی شخص کو پانی کی راہ سے حد سے زیادہ لدے ہوئے یا غیر مامون مرکب میں لیجانا۔
جو کوئی شخص پانی کی راہ سے کسی شخص کو کسی مرکب تری میں جبکہ وہ مرکب تری ایسی حالت میں ہو یا اسقدر لدا ہو کہ اس میں اوس شخص کی جان کو خطرہ ہو جان بوجھکر یا غفلت کرکے اجورے پر لیجائے یا لوا لیجائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۲۸۳ - خشکی یا تری کی عام راہ میں خطرہ یا مزاحمت پہونچانا۔
جو کوئی شخص کسی فعل کے کرنے سے یا کسی مال کی نسبت جو اوسکے قبضہ یا اہتمام میں ہو نگہداشت ترک کرنے سے کسی شارع عام یا مرکب تری کے عام راہ پر کسی شخص کو خطرہ یا مزاحمت یا نقصان پہنچائے تو شخص مذکور کو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکتی ہے

دفعہ ۲۸۴ - کسی زہریلے مادہ کی نسبت تغافل کرنا۔
جو کوئی شخص کسی زہریلے مادے سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا کسی اور شخص کو ضرر پہونچنے کا احتمال ہو یا کسی زہریلے مادے کی نسبت جو اوسکے پاس ہو جان بوجھکر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اس خطرے کے دفعیہ کے لئے جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اس زہریلے مادے سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۲۸۵ - آگ یا آتشگیر مادے کی نسبت تغافل کرنا۔
جو کوئی شخص آگ یا کسی آتشگیر مادے سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جانکو خطرہ ہو یا جس سے کسی اور شخص کو ضرر

پہونچنے کا احتمال ہو یا کسی اگ یا کسی آتش گیر مادہ کی نسبت جو اوسکے پاس ہو جان بوجھکر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اوس خطرے کے دفعیہ کے لئے جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اوس اگ یا آتش گیر مادے سے ہو کافی ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائین گی ۔

دفعہ ۲۸۶ - بہک کے اوڑجانیوالے مادہ کی نسبت تغافل کرنا ۔

جو کوئی شخص بہک کے اوڑجانیوالے کسی مادہ سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا جس سے کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو یا بہک کے اوڑجانے والے کسی مادہ کی نسبت جو اوسکے پاس ہو جان بوجھکر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اوس خطرہ کے دفعیہ کے لئے جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اس بہک کے اوڑجانیوالے مادے سے ہے کافی ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائین گی ۔

دفعہ ۲۸۷ - کسی کل کی نسبت جو مجرم کے پاس ہو یا اوسکے اہتمام مین ہو تغافل کرنا ۔

جو کوئی شخص کسی کل سے کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا جس سے کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہونچنے کا احتمال ہو ۔

یا کسی کل کی نسبت جو اوسکے پاس ہو یا اوسکے اہتمام مین ہو جان بوجھکر یا غفلت کرے ایسی نگہداشت ترک کرے جو اس خطرہ کے دفعیہ مین جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اوس کل سے ہو کافی ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی ۔

دفعہ ۲۸۸ - کسی عمارت کے مسمار کرنے یا اسکی مرمت کرنے کی نسبت تغافل کرنا ۔

جو کوئی شخص کسی عمارت کے مسمار کرنے یا مرمت کرنے مین اوس عمارت کی نسبت ایسی نگہداشت جان بوجھکر یا غفلت کرکے ترک کرے جو اوس خطرے سے جسکے پہونچنے کا احتمال انسان کی جان کو اوس عمارت یا اوسکے کسی جزو کے گرنے سے ہی کافی ہو ۔

تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے ۔ یا دونون سزائین دیجائین گی ۔

دفعہ ۲۸۹ - کسی حیوان کی نسبت تغافل کرنا ۔

جو کوئی شخص کسی حیوان کی نسبت جو اوسکے پاس ہو جان بوجھکر یا غفلت کرکے ایسی نگہداشت ترک کرے جو انسان کی جان کے

خطرے یا ضرر شدید کے اندیشہ کے دفعیہ کے لئے جسکی پہونچنے کا احتمال اُس حیوان سے ہی کافی ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیگا جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۲۹۰ ۔ سزا ایسے باعث تکلیف عام کی جسکی بابت اور طرح پر حکم نہین ہے ۔ جو کوئی شخص کسی ایسی حالت مین کسی امر باعث تکلیف عام کا مرتکب ہو جسکی یاداش مین اس مجموعہ کی رو سے کوئی اور سزا معین نہین ہے تو شخص مذکور کو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکتی ہے ۔

دفعہ ۲۹۱ ۔ امر باعث تکلیف عام کو بحکم تنبیہی کی ہدایت پا کر اوسکو کرتے رہنا ۔ اگر کوئی شخص کسی امر باعث تکلیف عام کا اعادہ کرے یا اوسے کرتا رہے جسکو کسی ایسے سرکاری ملازم کیجانب سے اوس باعث تکلیف کے اعادہ نکرنے یا اسے نکرتے رہنے کی ہدایت ہوچکی ہو جو ایسی ہدایت نافذ کرنے کا اختیار جایز رکھتا ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۲۹۲ ۔ فحش کتابون وغیرہ کا بیچنا ۔ جو کوئی شخص کوئی فحش کتاب یا رسالہ یا تحریر یا تصویر سادہ یا رنگدار یا شبیہ یا مورت بیچے یا بانٹے یا بیچنے یا کرائے پر چلانے کے لئے دوسرے ملک سے لائے یا چھاپے یا عمداً عامہ خلایق کو دکھلائے یا ایسا کرنے پر اقدام کرے یا ایسا کرنے کو خود کہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

مستثنیٰ ۔ اس دفعہ کا حکم اس شبیہ کو شامل نہوگا ۔ جو تراشی ہوئی یا رنگی ہوئی یا [illegible] دار بنی ہوئی ہو یا اور طرح پر بنائی گئی ہو اور کسی مندر کے اوپر ہو یا اندر یا کسی ایسی گاڑی کے اوپر ہو جو بتون کے لیجانے کے واسطے استعمال کیجاتی ہو یا کسی مذہبی غرض کے لئے استعمال کی گئی ہو ۔

دفعہ ۲۹۳ ۔ فحش کتابون وغیرہ کو بیچنے یا دکھلانے کے لئے پاس رکھنا ۔ جو کوئی شخص کوئی ایسی فحش کتاب یا کوئی اور شے جو پیچھے سابق الذکر دفعہ مین مذکور ہوئی ہے بیچنے یا بانٹنے یا عامہ خلایق کو دکھلانے کے لئے اپنے پاس رکھتا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۲۹۴ ۔ فحش افعال اور گیت ۔ جو کوئی اورون کے رنج پہونچانے کو

(الف) عامہ خلایق کی آمد و رفت کی جگہہ مین کوئی فحش فعل کرے ۔ یا

(ب) کوئی فحش گیت گائے یا کوئی فحش شعر پڑھے یا فحش باتین بکے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے

کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینہ تک ہوسکتی ہو یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۲۹۴ (الف) جو کوئی شخص کوئی دفتر یا مکان بغرض ایسی چٹھی ڈالنے کے رکھے جسکی اجازت سرکاری نہیں ہے اوسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا اس میعاد تک ہوگی جو چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں ہونگی۔

جو شخص کسی واقعہ یا اتفاق کے وقوع پر جو نسبت یا تعلق کسی ٹکٹ یا قرعہ یا نمبر یا ہند سہ وغیرہ سے ایسی چٹھی مذکور میں رکھتا ہو یا کسی شخص کی منفعت کے واسطے کچھ روپیہ ادا کرنے یا کوئی اسباب حوالہ کرنے یا کسی فعل کو عمل میں لانے یا کسی فعل کے کرنے دینے کے لئے کوئی تجویز مشتہر کرے اوسکو جرمانہ کی سزا جو ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

پندرہواں باب۔

اون جرموں کے بیان میں جو مذہب سے متعلق ہیں

دفعہ ۲۹۵ کسی فرقہ کے مذہب کی توہین کرنیکی نیت سے کسی عبادتگاہ کو نقصان پہونچانا یا نجس کرنا۔ جو کوئی شخص کسی عبادت گاہ یا کسی شئے کو جو لوگوں کے کسی فرقہ کے نزدیک متبرک سمجھی جاتی ہو خراب کرے یا صدمہ پہونچائے یا نجس کرے اور اوسکے ذریعہ سے لوگوں کے کسی فرقہ کے مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ لوگوں یا کوئی فرقہ اوسکے خراب کرنے یا صدمہ پہونچانے یا نجس کرنیکو اپنے مذہب کی ایک طرحکی توہین سمجھے گا تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجاوینگی

دفعہ ۲۹۶ - جمع مذہبی کو ایذا پہونچانا۔ جو کوئی شخص بالارادہ کسی مجمع کو ایذا پہونچائے جو مذہبی عبادت یا مذہبی رسموں کے ادا کرنے میں جوازاً مصروف ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۲۹۷ - قبرستان وغیرہ میں مداخلت بیجا کرنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کا دل دکھانے یا کسی شخص کے مذہب کی توہین کرنیکی نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوسکے ذریعہ سے کسی شخص کا دل دکھائے گا یا کسی کے مذہب کی توہین ہوگی کسی عبادتگاہ یا قبرستان یا ایسی مقام میں جو واسطے مراسم تدفین کے یا بطور مدفن مردوں کے معین ہو یا بمنزلہ لاش کے ودیعت گاہ کے ہو کسی مداخلت بیجا کا مرتکب ہو یا کسی نعش انسانی کی نجس کرے یا اون شخصوں کو ایذا پہونچائے جو واسطے مراسم تدفین کے لئے جمع ہوئے ہوں تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۲۹۸ - سوچ بچار کر مذہب کی بابت۔ جو کوئی شخص سوچ بچار کر مذہب کی نسبت کسی شخص کا دل دکھانے کی نیت سے

کسی شخص کا دل دکھانے کی نیت سے بات وغیرہ کہتا یا کوئی بات کہے یا کوئی آواز نکالے جسکو وہ شخص سن سکے یا اوس شخص کے پیش نظر کوئی حرکت کرے یا کوئی شے اوس کے پیش نظر رکھے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

سولھوان باب

ان جرموں کے بیان میں جو جسم انسان پر موثر ہیں اور ان جرموں کے بیان میں جو انسان کی جان پر موثر ہوں

دفعہ ۲۹۹ — قتل انسان مستلزم سزا ہے جو کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب سے ہلاکت کا باعث ہو اس نیت سے کہ ہلاکت وقوع میں آئے یا اس نیت سے کہ ایسا ضرر جسمانی وقوع میں آئے جس سے ہلاکت ہو جانیکا احتمال ہے یا اس علم سے کہ غالبًا اوس فعل کے کرنے سے وہ ہلاکت کا باعث ہوگا تو وہ شخص جرم قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہے

تمثیلیں

(ا) زید کسی غار پر لکڑیاں اور گھاس پھوس بچھا دے اس نیت سے کہ اوسکے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہو یا اس علم سے کہ اوسکے ذریعہ سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے اور بکر اوسکو سخت زمین سمجھکر اوسپر چلے اور اوسمین گر کر ہلاک ہو جائے تو زید قتل انسان مستلزم سزا کے جرم کا مرتکب ہوا۔

(ب) زید یہ جانتا ہو کہ بکر کسی جھاڑی کے پیچھے ہے اور عمر یہ نہ جانتا ہو اور زید عمر کو اس جھاڑی پر بندوق چھوڑنے کی تحریک کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ تحریک بکر کی ہلاکت کا باعث ہوگی عمر بندوق چلائے اور بکر کو ہلاک کرے تو اس صورت میں ممکن ہے کہ عمر کسی جرم کا مرتکب نہوگا مگر زید قتل انسان مستلزم السزا کے جرم کا مرتکب ہوا۔

(ج) زید کسی مرغی کو مار ڈالنے اور چرانے کی نیت سے مرغی پر بندوق چلائے اور بکر کو جو کسی جھاڑی کے پیچھے ہو ہلاک کرے اور زید کو یہ معلوم ہو کہ بکر وہان ہے تو اس صورت میں زید قتل انسان مستلزم السزا کے جرم کا مجرم نہوگا گو وہ ایک فعل ناجائز کرتا تھا کیونکہ اوسنے بکر کے مار ڈالنے کی نیت نہین کی تھی اور نہ اوسکی یہ نیت تھی کہ ایسے فعل کے کرنے سے جسکو وہ جانتا تھا کہ ہلاکت ہونیکا احتمال ہے ہلاکت کا باعث ہو جائے۔

پہلی تشریح

جو کوئی شخص ایسے شخص کو جو کسی عارضہ یا مرض یا ضعف جسمانی میں مبتلا ہو ضرر جسمانی پہونچائے اور اوسکے ذریعہ سے اوسکی ہلاکت کی تعجیل کا باعث ہو تو شخص مذکور اوسکی ہلاکت کا باعث متصور ہوگا۔

دوسری تشریح

جس حال میں ضرر جسمانی کے سبب سے ہلاکت واقع ہو وہ شخص جو اس ضرر جسمانی کا باعث ہے اس ہلاکت کا باعث متصور ہوگا گو مناسب تدبیروں اور عاقلانہ علاج کی طرف رجوع کرنے سے اوس ہلاکت کی روک ہو سکتی تھی۔

تیسری تشریح

جب - اوس مین کسی بچے کی ہلاکت کا باعث ہونا قتل انسان نہین ہے مگر کسی زندہ بچہ کی ہلاکت کا باعث ہونا قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہونچ سکتا ہی اگر اوس بچے کا کوئی جزو رحم سے باہر نکل آیا ہو گو اوس بچے نے سانس لیا ہو یا تمام و کمال پیدا ہوا ہو

دفعہ ۳۰۰ - قتل عمد | ان صورتون کے سوا جو نیچے مستثنی کیجاتی ہین قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد ہوگا -

پہلی - اگر وہ فعل جسکے باعث سے ہلاکت عمل مین آئی اس نیت سے کیا گیا کہ ہلاکت کا باعث ہو - یا

دوسری - اگر فعل ایسے ضرر جسمانی کے پہونچانے کی نیت سے کیا گیا اور وہ ضرر جسمانی جسکا پہونچانا مقصود تہا طبیعت کے عادت معہودہ کے موافق یعنی عادتاً ہلاک کرنے کو کافی ہو - یا

تیسری - اگر فعل کسی شخص کو ضرر جسمانی پہونچانے کی نیت سے کیا گیا اور وہ ضرر جسمانی جسکا پہونچانا مقصود تہا طبیعت کے عادت معہودہ کے موافق یعنی عادتاً ہلاک کرنیکو کافی ہو - یا

چوتھی - اگر وہ شخص جو اس فعل کا مرتکب ہے یہہ جانتا ہو کہ وہ فعل ایسا شدت سے خطرناک ہے کہ اغلباً ہلاکت یا ایسے ضرر جسمانی کا باعث ہوگا جس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے اور اس فعل کے ارتکاب مین ہلاکت کا خطرہ یا ضرر مذکورۂ الصدر کا خطرہ پیدا کرنا محض بلا وجہ ہو -

تمثیلین

ا - زید بکر کے مار ڈالنے کی نیت سے اوسپر بندوق چلائے اور بکر اوس سبب سے مرجائے تو زید قتل عمد کا مرتکب ہوا -

ب - زید یہ جانکر کہ بکر ایسے مرض مبتلا ہے کہ ایک ضرب سے اوسکے ہلاک ہوجانیکا احتمال ہے ضرر جسمانی پہونچانیکی نیت سے بکر کو مارے اور بکر اوس ضرب کے سبب سے مرجائے تو زید قتل عمد کا مجرم ہوگا گو ایسی ضرب طبیعت کے عادت معہودہ کے موافق یعنی عادتاً کسی تندرست شخص کی ہلاکت کے باعث ہونے کو کافی نہو سکے لیکن اگر زید یہ نجانتا ہو کہ بکر کسی مرض مین مبتلا ہے اور اوسکے ایسی ضرب لگائی جو طبیعت کے عادت معہودہ کے موافق یعنی عادتاً کسی تندرست شخص کی ہلاکت کے باعث ہونیکو کافی نہو سکے تو اوس صورت مین زید قتل عمد کا مجرم نہوگا - اگرچہ اوسنے ضرر جسمانی پہونچانیکی نیت کی ہو بشرطیکہ اوسکا ایسا ضرر جسمانی پہونچانا اوسکی نیت مین نہ تہا جو طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق یعنی عادتاً ہلاکت کا باعث ہوسکتا ہے

ج زید تلوار یا لٹھ سے بکر کو قصداً ایسا زخم پہونچائے جو طبیعت کی عادت معہودہ کے موافق یعنی عادتاً کسی آدمی کے ہلاک کرنیکو کافی ہوتا ہے اور بکر اوس زخم کے سبب سے مرجائے تو اوس صورت مین زید قتل عمد کا مجرم ہوگا گو بکر کا ہلاک کرنا اوسکی نیت مین نہ تہا

د - زید لوگون کے ایک غول پر محض بلا وجہ بہری ہوئی توپ چلائے اور بادمین سے ایک کو ہلاک کرے تو زید قتل عمد کا مجرم ہوگا گو پہلے سے فکر کر کے اوسنے کسی خاص شخص کے ہلاک کرنیکا ارادہ نہ کیا ہو -

پہلا مستثنی | جبکہ قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہین ہے قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہوگا جبکہ سخت و ناگہانی باعث اشتعال طبع کے سبب

مجرم کو اپنے ضبط کرنے کی قدرت نہ رہے اور وہ اوس شخص کو ہلاک کرے جسنے وہ باعث اشتعال طبع دلایا ہو یا غلطی یا اتفاق سے کسی اور شخص کی ہلاکت کا باعث ہو۔

اوپر کا لکھا ہوا استثنیٰ نیچے لکھی ہوئی شرطون سے مشروط ہوگا۔

پہلی - یہ کہ مجرم خود اوس باعث اشتعال طبع کا طالب نہوا ہو یا بالارادہ اس غرض سے اوس باعث اشتعال طبع کا محرک نہوا ہو کہ کسی شخص کے ہلاک کرنے یا اوسکو ضرر پہونچانے کی وجہ ہوجائے۔

دوسری - یہ کہ وہ باعث اشتعال طبع ایسے امر کے سبب سے نہ دلایا گیا ہو جو قانون کی تعمیل مین کیا گیا ہے یا جسکو کسی سرکاری ملازم نے اپنے سرکاری ملازمی کے اختیارات کے نفاذ جائز مین کیا ہے۔

تیسری - یہ کہ وہ باعث اشتعال طبع کسی ایسے امر کے سبب سے دلایا گیا ہو جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ جائز مین کیا گیا ہے۔

تشریح

یہ بات کہ آیا وہ باعث اشتعال طبع واقع مین ایسا سخت وناگہانی تہا یا نہین کہ اوس سے اوس جرم کا قتل عمد کی حد تک پہونچنا رک جائے ایک امر تنقیح طلب ہے۔

تمثیلین

ا - زید بحالت غیظ مین جو بکر کے دلانے ہوئے باعث اشتعال طبع کے سبب سے مشتعل ہوگیا ہو بکر کے طفل حامد نامی کو قصداً ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع طفل نے نہین دلایا تہا اور اوس طفل کی ہلاکت اتفاق یا شامت سے کسی ایسے فعل کے کرنے مین واقع نہین ہوئی جسکا سبب وہ باعث اشتعال طبع ہوا ہو۔

ب - بکر زید کو سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع دلائے اور زید اوس اشتعال طبع کے نتیجہ مین بکر پر پستول چلائے نہ بہ نیت خالد کے ہلاک کرنے کی نہ اوسکی نیت ہو اور نہ اس امر کا احتمال اوسکے علم مین کہ وہ خالد کو ہلاک کرے جو اوسکے پاس کہڑا ہے مگر نظر نہین آتا اور زید خالد کو ہلاک کرے تو اس صورت مین زید قتل عمد کا مرتکب نہین ہوا بلکہ صرف قتل انسان مستلزم سزا کا۔

ج - زید کو ناظر کا پیادہ بطور جائز گرفتار کرے اور بکر گرفتاری کے باعث دفعتاً غیظ شدید مین آکر زید کو ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع ایک ایسے امر سے دلایا گیا ہو جو ایک سرکاری ملازم کی جانب سے اوسکے اختیارات کے نفاذ مین سرزد ہوا۔

د - زید بکر کے روبرو جو مجسٹریٹ ہے گواہ کے طور پر حاضر ہو اور بکر یہ کہے کہ مین زید کے اظہار کے کسی ایک لفظ پر بھی اعتماد نہین کرتا اور زید نے حلف دروغی کی اور زید ان باتون سے دفعتاً غیظ مین آجائے اور بکر کو ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے

ہ - زید بکر کے ناک مروڑنے کا اقدام کرے اور بکر استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ مین زید کو اوس سے بچنے کے لیے پکڑے

کہ اوسکی یہ حرکت روکے اور زید اس سبب سے دفعتاً غیظ شدید مین اکر بکر کو ہلاک کرے تو یہ قتل عمد ہے کیونکہ وہ باعث اشتعال طبع ایسے امر سے دلایا گیا ہو جو استحقاق حفاظت خود اختیاری کے نفاذ مین سرزد ہوا۔

(و) — زید بکر کو مارے اور بکر اوس باعث اشتعال طبع کے سبب سے غیظ شدید مین بھر جائے اور خالد جو قریب کھڑا ہوا ہو ـ اس نیت سے کہ اس غیظ مین زید کو بکر سے ہلاک کرانے کا موقع ملجائے بکر کے ہاتھ مین اس غرض سے ایک چھری دیدے اور بکر اس چھری سے زید کو ہلاک کرے تو اس صورت مین ممکن ہے کہ بکر صرف قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہو مگر خالد قتل عمد کا مرتکب ہوگا

دوسرا استثنا

قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہوگا اگر مجرم نیک نیتی سے استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم یا مال کے نفاذ مین اوس حق کی حد سے بڑھ جائے جو اوسکو قانون کی رو سے حاصل ہے اور اوس ضرر سے جو اوس حفاظت کے لئے ضروری ہو زیادہ ضرر پہونچانے کے پہلے سے کوئی فکر یا نیت نکرکے اوس شخص کو ہلاک کرے جسکے دفعیہ مین اوس استحقاق حفاظت کو نافذ کرتا ہے۔

تمثیل

زید بکر کے کوڑے مارنے کا اقدام کرے نہ اسطرح پر کہ بکر کو ضرر شدید پہونچے اور بکر طپنچہ نکال لے اور زید اوس حملے مین اصرار کرے اور بکر نیک نیتی سے یہ سمجھکر کہ وہ اپنے تئین کسی اور تدبیر سے کوڑے کھانے سے نہین بچا سکتا زید کو طپنچہ مارکر ہلاک کرے تو بکر قتل عمد کا مرتکب نہین ہوا بلکہ صرف قتل انسان مستلزم سزا کا۔

تیسرا استثنا

قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہوگا اگر مجرم جو سرکاری ملازم ہو یا کسی ایسے سرکاری ملازم کی مدد کر رہا ہو جو معدلت عامہ کے اجرا کے واسطہ عمل کر رہا ہے اون اختیارات سے جو اوسکو قانون کی رو سے حاصل ہین بڑھ جائے اور کسی ایسے فعل کے کرنے سے ہلاکت کا باعث ہو جسکو وہ نیک نیتی سے جائز اور اپنے منصبی خدمت کے مناسب انجام دہی کے لئے بحیثیت اوس سرکاری ملازم کے ضروری سمجھتا ہو اور اوس شخص سے جو ہلاک ہو کچھ عداوت نرکھتا ہو۔

چوتھا استثنا

قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہوگا اگر پہلے سے فکر کئے ناگہانی تنازع کے واقع ہونے پر بحالت غیظ ناگہانی لڑائی مین اسکا ارتکاب ہوا ہو اور بدون اسکے کہ مجرم نے اوس عمل مین نامناسب استفادہ کیا ہو یا بیرحمی سے غیر مستعمل طور پر عمل کیا ہو۔

تشریح

ایسی صورتون مین یہ امر لحاظ طلب نہین ہے کہ اشتعال طبع کس فریق نے دلایا یا کسنے پہلے حملہ کا ارتکاب کیا۔

پانچوان استثنا

قتل انسان مستلزم سزا اوس حالت مین قتل عمد نہوگا جبکہ وہ شخص جو ہلاک کیا گیا ہے اٹھارہ برس سے زیادہ عمر کا ہو اور اپنی

رضامندی سے ہلاک کیا جاسکے یا ہلاکت کا خطرہ اوٹھانا قبول . زید بکر سے جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہے ترغیب دیکر بالارادہ خودکشی کا ارتکاب کرالے تو چونکہ اس صورت مین بکر کم عمری کے باعث سے اپنی ہلاکت کی نسبت رضامندی ظاہر کرنے کے قابل نہ تہا اسلئے زید نے قتل عمد مین اعانت کی ۔

دفعہ ۳۰۱ ۔ جس شخص کی ہلاکت مقصود تہا اوسکے سوا کسی اور کو ہلاک کرنے سے قتل انسان مستلزم سزا ۔

اگر کوئی شخص کوئی ایسا امر کرنے سے جس سے اوسکی یہ نیت ہو یا جس سے اس امر کا احتمال اوسکے علم مین ہو کہ وہ ہلاکی کا باعث ہوگا کسی ایسے شخص کی ہلاکت کا باعث ہو کر قتل انسان مستلزم سزا کا ارتکاب کرے جسکی ہلاکت کا باعث ہونے کی نہ تو اوس سے نیت کی نہ اس امر کا احتمال اوسکے علم مین تہا کہ وہ اوسکی ہلاکت کا باعث ہو تو یہ قتل انسان مستلزم سزا جسکا وہ مجرم مرتکب ہوا ہے اوسی قسم کا ہے جو اوس حال مین ہوتا جبکہ مجرم اوس شخص کی ہلاکت کا باعث ہوا ہوتا جسکی ہلاکت اوسکی نیت مین تہی یا اس امر کا احتمال اوسکے علم مین تہا کہ وہ اوسکی ہلاکت کا باعث ہوگا ۔

دفعہ ۳۰۲ ۔ سزا قتل عمد ۔ جو کوئی شخص قتل عمد کا مرتکب ہو اوسکو سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجائیگی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۳۰۳ ۔ سزاء قتل عمد بذریعہ مجرم جسکی نسبت حبس دوام بعبور دریائے شور کا حکم ہوا ہو ۔

کوئی شخص جسکی نسبت حبس دوام بعبور دریائے شور کا حکم سزا صادر ہوچکا ہو قتل عمد کا مرتکب ہو تو اوسکو سزائے موت دیجائے گی ۔

دفعہ ۳۰۴ ۔ سزاء قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کا تک نہ پہونچے ۔

جو کوئی شخص ایسے قتل انسان مستلزم سزا کا مرتکب ہو جو قتل عمد کی حد کو نہ پہونچا ہو تو اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجائے گی یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

بشرطیکہ وہ فعل جسسے واقع ہوا ہلاکت کے باعث ہونے کی نیت سے یا ایسے ضرر جسمانی کے باعث ہونے کی نیت سے کیا گیا جس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے ۔

یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی ۔

بشرطیکہ فعل مذکور اس علم سے کیا گیا ہو کہ اوس سے ہلاکت کے واقع ہونے کا احتمال ہے مگر کچھ یہ نیت نہو کہ اوس سے ہلاکت واقع ہو یا ایسا ضرر جسمانی پہونچے جس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے ۔

دفعہ ۳۰۴ الف ۔ باعث غفلت سے ہلاکت کا باعث ہونا ۔ اگر کوئی شخص کسی بے احتیاطی یا غفلت کے فعل سے جو قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک نہ پہونچے کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہو تو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی

قسم کی قید کی سزا اس میعاد تک ہوگی جو دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی یا دونون سزائین ہونگی ۔

دفعہ ۳۰۵ ۔ خودکشی مین طفل یا مجنون کی اعانت ۔ اگر کوئی شخص جسکی عمر اٹھارہ برس سے کم ہو یا کوئی مجنون یا کوئی مسلوب الحواس یا کوئی مخبط فطری یا کوئی منشی خودکشی کا ارتکاب کرے تو جو کوئی شخص اوس خودکشی کے ارتکاب مین اعانت کرے اُسکو سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا ایسی قید کی سزا دیجائیگی کہ جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہو اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۳۰۶ ۔ خودکشی مین اعانت اگر کوئی شخص خودکشی کا ارتکاب کرے تو جو کوئی شخص اُس خودکشی کے ارتکاب مین اعانت کرے اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۳۰۷ ۔ قتل عمد کا اقدام جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی نیت یا ایسے علم سے اور ایسی حالت مین کرے کہ اگر وہ اس فعل کے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہوتا تو قتل عمد کا مجرم ہوتا اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

اور اگر اس فعل کے باعث سے کسی شخص کو ضرر پہونچے تو مجرم یا تو حبس دوام بعبور دریائے شور کا یا اس سزا کا جو اس دفعہ مین پہلے بیان کی گئی ہے مستوجب ہوگا ۔

اقدام جرم قیدیان حبس دوام ۔ جس حال مین کہ کوئی شخص حسب دفعہ ہذا مجرم ہو کر سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور کی بھگت رہا ہو اوس صورت مین اگر کسی شخص کو ضرر پہونچے تو اوسکو سزائے موت ہو سکتی ہے ۔

تمثیلین

ا ۔ زید بکر کو ہلاک کرنے کی نیت سے ایسی حالت مین اوسپر بندوق چلاتا ہے کہ اگر اوس سے ہلاکت واقع ہوتی تو زید قتل عمد کا مجرم ہوتا تو زید اس دفعہ کی بموجب سزا کا مستوجب ہے ۔

ب ۔ زید کسی کم عمر طفل کے ہلاک کرانے کی نیت سے اُسکو کسی ویران جگہ مین ڈالدے تو زید اس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ۔ گو اس طفل کی ہلاکت واقع نہو ۔

ج ۔ زید بکر کے مار ڈالنے کی نیت کرکے ایک بندوق خریدے اور اوسکو بھرے تو ہنوز زید جرم کا مرتکب نہین ہے پھر زید بکر پر بندوق چلاوے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوگا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے اور اگر اوس بندوق کے چلانے سے وہ بکر کو زخمی کر دے تو زید اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو اُس دفعہ کے فقرہ اول جزو اخیر مین مقرر کی گئی ہے ۔

د ۔ زید بکر کو زہر سے مار ڈالنے کی نیت سے زہر خریدے اور اوسکو اوس کہانے مین ملادے جو زید کی تحویل مین رہتا ہو ۔

تو بھی زید نے اس جرم کا ارتکاب نہین کیا جسکی تعریف اس دفعہ مین کیگئی ہو چونکہ زید اُس کہانے کو بکر کی میز پر لگاتا یا بکر کے نوکر کو دیدیتا ہے کہ وہ اُسکو بکر کی میز پر لگا دے تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ۔

دفعہ ۳۰۸ ۔ قتل انسان مستلزم سزا کے ارتکاب کا اقدام | جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی نیت یا ایسے علم سے اور ایسی حالت مین کرے کہ اگر وہ اُس فعل کے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہوتا تو وہ اُس قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم ہوا جو قتل عمد کی حد کو نہین پہونچتا ہے ۔ تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائیں دیجائینگی ۔

اور اگر اُس فعل کے باعث سے کسی شخص کو ضرر پہونچے تو اُسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

تمثیل

زید بحالت ناگہانی باعث اشتعال طبع کے سبب سے بکر پر ایسی حالت مین طمنچہ چلاتے کہ اگر وہ اُسکے ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہوتا تو وہ قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم ہوتا جو قتل عمد کی حد تک نہین پہونچتا تو زید اُس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کیگئی ہے ۔

دفعہ ۳۰۹ ۔ خودکشی کے ارتکاب کا اقدام | جو کوئی شخص خودکشی کے ارتکاب کا اقدام کرے اور کوئی ایسا فعل کرے جو جرم مذکور کے ارتکاب کی طرف منجر ہو تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا دیجائیگی یا دونون سزائین ۔

دفعہ ۳۱۰ ۔ ٹھگ | جس کسی شخص نے کسی وقت بعد جاری ہونے اس ایکٹ کے کسی اور شخص یا اور شخصوں کے ساتھ عادتاً اس غرض سے ملاپ رکھا ہو کہ قتل عمد کے ذریعہ سے یا بشمول قتل عمد کے سرقہ بالجبر یا دزدی اطفال کے جرم کا ارتکاب ہو وہ ٹھگ کہلایا جائیگا ۔

دفعہ ۳۱۱ ۔ سزا | جو کوئی شخص ٹھگ ہو اُسکو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجائیگی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

اسقاط حمل کرانے اور جنین کو ضرر پہونچانے اور بچونکو باہر ڈالدینے اور اخفاء تولد کے بیان مین

دفعہ ۳۱۲ ۔ اسقاط حمل کرانا | جو کوئی شخص بالارادہ کسی عورت کے اسقاط حمل کا باعث ہو تو اگر وہ اسقاط حمل نیک نیتی سے اس عورت کی جان بچانے کے لئے نہ کرایا گیا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

اور اگر اُس عورت کے جنین مین جان پڑگئی ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

تشریح

وہ عورت جو خود اپنے اسقاط حمل کے باعث ہو اس دفعہ کی مراد مین داخل ہے۔

دفعہ ۳۱۳ — عورت کی بلا رضامندی اسقاط حمل | جو کوئی شخص بلا رضامندی عورت کے وہ جرم کہ مرتکب ہو جسکی تعریف پہلی محق الذکر دفعہ مین کی گئی ہے عام اس سے کہ اس عورت کے جنین مین جان پڑ گئی ہو یا نہین تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجائیگی یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۱۴ — ہلاکت جسکا باعث فعل ہو جو اسقاط حمل کی نیت سے کیا گیا ہے۔ | جو کوئی شخص کسی عورت کا اسقاط کرنے کی نیت سے کوئی ایسا عمل کرے جو اوس عورت کی ہلاکت کا باعث ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

اگر وہ فعل عورت کی بلا رضامندی کیا گیا ہو | اگر وہ فعل عورت کی بلا رضامندی کیا جائے تو یا تو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجائیگی یا وہ سزا دیجائیگی جو پہلے بیان کی گئی ہے۔

تشریح

امر مستلزم سزا مستحق ہونے کے لئے مجرم کا یہہ جاننا ضرور نہین ہے کہ اس فعل سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے۔

دفعہ ۳۱۵ — فعل جو بچے کو زندہ پیدا ہونے دینے یا پیدا ہونیکے بعد اوسکی ہلاکت کا باعث ہونے کی نیت سے کیا گیا ہو۔ | جو کوئی شخص کسی بچے کے پیدا ہونے سے پہلے کوئی فعل اس نیت سے کرے کہ وہ اوسکی باعث سے اس بچے کے زندہ پیدا ہونے کو روکے یا اوسکے پیدا ہونے کے بعد اوسکی ہلاکت کا باعث ہو تو اگر وہ فعل نیک نیتی سے اوس بچے کے زندہ پیدا ہونے کو روکے یا اوسکے پیدا ہونے کے بعد اوسکی ہلاکت کا باعث ہو تو اگر وہ فعل نیک نیتی سے ماں کی جان بچانے کے لئے نہ کیا گیا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۳۱۶ — ایسے فعل سے جو قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہونچتا ہے کسی جاندار جنین کی ہلاکت کا باعث ہونا۔ | جو کوئی شخص ایسی حالت مین کوئی فعل کرے کہ وہ اگر اوسکی ذریعہ سے ہلاکت کا باعث ہوتا تو وہ قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم ہوتا اور اوس فعل سے کسی جاندار جنین کو ہلاک کرائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیل

ا — زید یہہ جانکر کہ وہ غالبًا کسی حاملہ عورت کو ہلاک کریگا کوئی ایسا فعل کرے کہ اگر اوس عورت کی ہلاکت واقع ہوتی تو وہ قتل

الف ان مستلزم سزا کی حد تک پہونچتا اور اوس عورت کو ضرر پہونچے مگر ہلاک نہو لیکن وہ جنین جاندار جسکی وہ عورت حاملہ ہے اوس فعل کے باعث سے ہلاک ہوجائے تو زید اوسکا مجرم ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ۔

دفعہ ۳۱۷ ۔ ڈالدینا یا کسی شخص حافظ کا بارہ برس سے کم عمر کے بچے کو ڈالدینا اور چھوڑ دینا ۔ جو کوئی شخص کسی بارہ برس سے کم عمر طفل کا باپ یا ماں یا محافظ ہو کر اس طفل کو کسی جگہہ اس نیت سے ڈالدے یا چھوڑ دے کہ اوس طفل سے قطع تعلق کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی ۔

تشریح

اس دفعہ سے یہ مراد نہیں ہے کہ اگر اوس ڈالدینے کے سبب سے وہ طفل ہلاک ہوجائے تو مجرم جرم قتل عمد یا قتل انسان مستلزم سزا مین جیسی صورت ہو ماخوذ نہ کیا جاوے ۔

دفعہ ۳۱۸ ۔ لاش کو چھپکے رکھدینے سے اخفائے ولادت ۔ جو کوئی شخص کسی طفل کی نعش چھپکے سے دفن کردینے سے یا کسی اور طرح اوسکو علیحدہ کردینے سے قصداً اس طفل کے تولد کا اخفا کرے یا اوسکے اخفا مین جہد کرے عام اس سے کہ وہ طفل پیدا ہونے سے پہلے یا پیچھے یا پیدا ہونے مین مرگیا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی ۔

ضرر کے بیان مین

دفعہ ۳۱۹ ۔ ضرر ۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر جسمانی یا مرض یا ضعف جسمانی پہونچاوے تو کہا جاوے گا کہ اوسنے ضرر پہونچایا ۔

دفعہ ۳۲۰ ۔ ضرر شدید ۔ ضرر کی صرف وہ قسمین ہین جو نیچے لکھی جاتی ہین ضرر شدید کہی جائین گی ۔

پہلی ۔ خنثیٰ کیا جانا ۔

دوسری ۔ کسی ایک آنکھ کی بصارت کا ہمیشہ کے لئے معدوم کیا جانا ۔

تیسری ۔ کسی ایک کان کی سماعت کا ہمیشہ کے لئے معدوم کیا جانا ۔

چوتھی ۔ کسی عضو یا مفصل کا معدوم کیا جانا ۔

پانچوین ۔ کسی عضو یا مفصل کے قوی کا معدوم کیا جانا یا ہمیشہ کے لئے ضعیف کیا جانا ۔

چھٹی ۔ سر یا چہرہ کا ہمیشہ کے لئے بدصورت کیا جانا ۔

ساتوین ۔ کسی ہڈی یا دانت کا توڑ ڈالا جانا یا اوکھیڑ ڈالا جانا ۔

آٹھوین — کوئی ضرر جو جان کو خطرہ مین ڈالے یا بیس روز کے عرصہ تک شخص متضرر کو سخت درد جسمانی مین مبتلا رکھے یا اوسکو اپنے معمولی کاروبار کے کرنے کے ناقابل کردے۔

دفعہ ۳۲۱ — بالارادہ ضرر پہونچانا۔ جو کوئی شخص اس نیت سے کوئی فعل کرے کہ اوسکے ذریعے سے کسی شخص کو ضرر پہونچائے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس فعل کے ذریعے سے وہ کسی شخص کو ضرر پہونچا دیگا۔ اور اوسکے ذریعے سے وہ کسی شخص کو ضرر پہونچائے تو کہا جائیگا کہ اوسنے بالارادہ ضرر پہونچایا۔

دفعہ ۳۲۲ — بالارادہ ضرر شدید پہونچانا۔ جو کوئی شخص بالارادہ ضرر پہونچائے تو اگر وہ ضرر جسکا پہونچانا اوسکی نیت مین ہو یا جسکو وہ جانتا ہو کہ اوس فعل سے پہونچنے کا احتمال ہے ضرر شدید ہے اور جو ضرر اوسنے پہونچایا ہے وہ ضرر شدید ہے تو کہا جائیگا کہ اوسنے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا۔

تشریح

یہ بات کہ ایک شخص نے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا نہ کہی جاسکیگی تاوقتیکہ وہ ضرر شدید پہونچائے اور اوسکی یہ نیت بھی ہو یا اس امر کا احتمال اوسکے علم مین بھی ہو کہ وہ اس فعل کے ذریعے سے ضرر شدید پہونچائے لیکن اگر وہ یہ نیت رکھے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ وہ ایک قسم کا ضرر شدید پہونچائیگا سے فی الواقع کسی اور قسم کا ضرر شدید پہونچائے تو کہا جائیگا کہ اوس شخص نے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا۔

تمثیل

زید یہ نیت رکھکے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ بکر کے چہرہ کو ہمیشہ کے لئے بدصورت کردے بکر کے ایک ضرب لگاؤے جو بکر کے چہرہ کو ہمیشہ کے لئے بدصورت تو نکرے مگر اوس کے سبب سے بیس روز کے عرصہ تک بکر کو سخت درد جسمانی مین مبتلا رکھے تو زید نے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا۔

دفعہ ۳۲۳ — بالارادہ ضرر پہونچانے کی سزا۔ جو کوئی شخص اوس صورت کے سوا جسکی نسبت دفعہ ۳۳۴ مین حکم ہو بالارادہ ضرر پہونچائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۳۲۴ — خطرناک ہتھیارون یا وسیلون سے بالارادہ ضرر پہونچانا۔ جو کوئی شخص اوس صورت کے سوا جسکی نسبت دفعہ ۳۳۴ مین حکم ہے تیر یا گولی وغیرہ چھوڑنے یا بھونکنے یا کاٹنے کے کسی ہتیار یا کسی ایسے ہتیار کے ذریعے سے جسکو حرب کے کام مین لائین تو اوسکے باعث سے ہلاکت کے واقع ہونیکا احتمال ہے یا آگ یا کسی گرم کئے ہوئے مادے کے ذریعے یا زہر یا کسی اکال مادے کے ذریعے یا بہاک اوڑجانیوالے مادے سے یا کسی ایسے مادے کے ذریعے جسکا دم لگانا یا نگلنا یا خون مین ملا لینا انسان کے جسم کو مضر ہو یا کسی

حیوان کے ذریعہ سے بالارادہ ضرر پہونچائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۳۲۵ - بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کی سزا - جو کوئی شخص اس صورت کے سوا جسکی نسبت دفعہ ۳۳۵ میں حکم ہے بالارادہ ضرر شدید پہونچائے تو اوس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۲۶ - خطرناک ہتیاروں یا وسیلوں کے ذریعہ سے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا - جو کوئی شخص اس صورت کے سوا جسکی نسبت دفعہ ۳۳۵ میں حکم ہے تیر یا گولی وغیرہ چھوڑنے یا بھونکنے یا کاٹنے کے ہتیار یا کسی ایسے ہتیار کے ذریعہ سے جسکو حربہ کے کام میں لائیں تو اوسکے باعث سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے یا آگ یا کسی گرم کئے ہوئے مادے کے ذریعہ سے یا زہر یا کسی اکال مادے کے ذریعہ سے جسکا دم لگانا یا نگلنا یا خون میں ملا لینا انسان کے جسم کو مضر ہو یا کسی حیوان کے ذریعہ سے بالارادہ ضرر شدید پہونچائے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجائیگی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۲۷ - مال کا استحصال بجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز کے کرنے پر بالارادہ ضرر پہونچانا - جو کوئی شخص بالارادہ اس غرض سے ضرر پہونچائے کہ شخص ضرر رسیدہ سے یا کسی شخص سے جو ضرر رسیدہ سے غرض رکھتا ہو کسی مال یا کفالۃ المال کا استحصال بالجبر کرے یا اسلئے کہ شخص متضرر کو یا کسی اور شخص کو جو شخص متضرر سے غرض رکھتا ہو کوئی ایسا امر کرنے پر مجبور کرے جو خلاف قانون ہے یا جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۲۸ - ضرر وغیرہ پہونچانیکی نیت سے بیہوش کرنے کی دوا کھلانی - جو کوئی شخص کسی قسم کا زہر یا کوئی بیہوش کرنیوالی یا منشی یا مضر صحت دوائی مفرد یا کوئی دوسری شے اس نیت سے کسی شخص کو کھلائے یا کھلوائے کہ اس شخص کو ضرر پہونچائے یا اس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب کرے یا اوسکے ارتکاب کو سہل کرے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اوسکے ذریعہ سے ضرر پہونچائیگا تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۲۹ - مال کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کے لئے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا - جو کوئی شخص بالارادہ اسلئے ضرر شدید پہونچائے کہ شخص متضرر سے یا کسی اور شخص سے جو شخص متضرر سے غرض رکھتا ہو کسی مال یا کفالۃ المال کا استحصال بالجبر کرے یا اسلئے کہ متضرر کو یا کسی اور شخص متضرر

سے کسی غرض رکھتا ہو کوئی ایسا فعل کرنے پر مجبور کرے جو خلاف قانون ہو یا جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجائیگی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۳۰ - اقرار کا استحصال یا جبر کرنے کیلئے یا کسی مال کے واپس کرنے پر مجبور کرنے کے لئے بالارادہ ضرر پہونچانا۔ جو کوئی شخص بالارادہ اسلئے ضرر پہونچائے کہ متضرر سے یا کسی اور شخص سے جو متضرر سے غرض رکھتا ہو جبراً کوئی اقرار یا مخبری کرائے جو کسی جرم یا بدکرداری کے منکشف کردینے کیطرف منجر ہو یا اسلئے کہ متضرر کو یا کسی اور شخص کو جو متضرر سے غرض رکھتا ہو کسی مال یا کفالۃ المال کے واپس کرنے یا واپس کرانے پر یا کسی دعوی یا مطالبہ کے ادا کرنے یا کسی مخبری کرنے پر جو کسی مال یا کفالۃ المال کے واپس کرنے کیطرف منجر ہو مجبور کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تمثیلیں

(ا) - زید کہ عہدہ دار پولیس ہے بکر کو اس امر کا اقرار کرنے کی تحریک کرنیکے لئے کہ اس نے جرم کا ارتکاب کیا ہے عقوبت دے تو زید اس دفعہ کی رو سے ایک جرم کا مجرم ہے۔

(ب) - زید کہ عہدہ دار پولیس ہے بکر کو اس جگہ کے تبلانے کی تحریک کرنے کے لئے جہاں کوئی مال مسروقہ رکھا ہو عقوبت دے تو زید اس دفعہ کی رو سے ایک جرم کا مجرم ہے۔

(ج) - زید کہ سررشتہ مال کا عہدہ دار ہے بکر کو سرکاری باقی کے ادا کرنے پر مجبور کرنیکے لئے جو اسکے ذمہ واجب الادا ہے عقوبت دے تو زید اس دفعہ کی رو سے ایک جرم کا مجرم ہے۔

(د) - زید کہ زمیندار ہے کسی کاشتکار کو اپنا زر لگان ادا کرنے پر مجبور کرنے کے لئے عقوبت دے تو زید اس دفعہ کی رو سے ایک جرم کا مجرم ہے۔

دفعہ ۳۳۱ - اقرار کا استحصال یا مجبور کرنے یا مال کے واپس کر دینے پر مجبور کرنیکے لئے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا۔ جو کوئی شخص بالارادہ اسلئے ضرر شدید پہونچائے کہ متضرر سے یا کسی اور شخص سے جو متضرر سے غرض رکھتا ہو جبراً کوئی ایسا اقرار یا مخبری کرائے جو کسی جرم یا بدکرداری کے منکشف کردینے کیطرف منجر ہو یا اسلئے کہ متضرر کو یا کسی اور شخص کو جو متضرر سے غرض رکھتا ہے یا کسی مال یا کفالۃ المال کے واپس کرنے یا واپس کرانے پر یا کسی دعوی یا مطالبہ کے ادا کرنے یا ایسی مخبری کرنے پر جو کسی مال یا کفالت المال کے واپس کرانے کیطرف منجر ہو مجبور کرے تو اوس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۳۲ - سرکاری ملازم کو اداے خدمت منصبی سے ڈرا کر باز رکھنے کیلئے بالارادہ ضرر پہونچانا

جو کوئی شخص کسی شخص کو جو سرکاری ملازم ہو جبکہ وہ اپنی سرکاری ملازم کی حیثیت سے خدمت منصبی کو انجام دے رہا ہو بالارادہ ضرر پہونچائے یا اس نیت سے کہ اوس شخص کو یا کسی دوسرے سرکاری ملازم کو اوسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اوسکی خدمت منصبی کے انجام دہی سے روکے یا ڈرائے بالارادہ ضرر پہونچائے یا بسبب کسی امر کے جو اوس شخص نے اپنی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے خدمت منصبی کے انجام دہی جایز مین کیا ہو یا کرنے کی جہد کی ہو بالارادہ ضرر پہونچانے تو شخص مذکور دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

دفعہ ۳۳۳ - سرکاری ملازم کو اوسکے خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کے لئے بالارادہ ضرر شدید پہونچانا۔

جو کوئی شخص کسی شخص کو جو سرکاری ملازم ہو جبکہ وہ اپنی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اپنی خدمت منصبی کو انجام دیرہا ہو بالارادہ ضرر شدید پہونچائے یا اس نیت سے کہ اوس شخص کو یا کسی دوسرے سرکاری ملازم کو اوسکی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے اوسکی خدمت منصبی کے انجام دہی سے روکے یا ڈرائے یا بسبب کسی امر کے جو اوس شخص نے اپنی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے خدمت منصبی کے انجام دہی جایز مین کیا ہو یا کرنے کی جہد کی ہو۔ بالارادہ ضرر شدید پہونچادے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۳۴ - باعث اشتعال طبع پر بالارادہ ضرر پہونچانا۔

جو کوئی شخص سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے ظہور مین آنے کے سبب سے بالارادہ ضرر پہونچائے تو اگر اوس شخص کے سوا جس سے وہ باعث اشتعال طبع ظہور مین آیا ہو کسی دوسرے شخص کو ضرر پہونچانا اوسکی نیت مین نہو یا ایسے ضرر پہونچانیکا احتمال اوسکے علم مین نہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی یا دونون سزائین دیجائین گی۔

دفعہ ۳۳۵ - باعث اشتعال طبع پر بالارادہ ضرر شدید پہونچانا۔

جو کوئی شخص سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے ظہور مین آنے کے سبب سے بالارادہ ضرر شدید پہونچائے تو اگر اوس شخص کے سوا جس سے وہ باعث اشتعال طبع ظہور مین آیا ہے کسی دوسرے شخص کو ضرر شدید پہونچانا اوسکی نیت مین نہو یا ایسے ضرر شدید پہونچانے کا احتمال اوسکے علم مین نہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چار برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار دو ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائین گی۔

تشریح

یہ پچھلی دونوں دفعین اونہیں شرطون سے شرط لگی جائینگی مین ست دیکھو۔ ۳۰ کا پہلا مستثنیٰ شرط ہے

دفعہ ۳۳۶ - اس فعل کی سزا جو جان انسانی کی جان کو یا اورون کی عافیت ذاتی کو خطر مین ڈالے۔ | جو کوئی شخص کوئی فعل ایسے بے احتیاطی یا غفلت سے کرے کہ اوس سے انسانی جان کو یا اورون کی عافیت ذاتی کو خطر ہو تو اوس شخص کو دونوں قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ڈھائی سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۳۳۷ - ایسے فعل سے ضرر پہونچانا جو جان یا اورونکی عافیت ذاتی کو خطر مین ڈالے۔ | جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرنے سے کہ اوس سے انسان کی جان کو یا اورون کی عافیت ذاتی کو خطر ہو کسی شخص کو ضرر پہونچائے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۳۳۸ - ایسے فعل سے ضرر شدید پہونچانا جو جان یا اورونکی عافیت ذاتی کو خطر مین ڈالے | جو کوئی شخص کوئی فعل ایسی بے احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرنے سے کہ اوس سے انسان کی جان کو یا اورون کی عافیت ذاتی کو خطر ہو کسی شخص کو ضرر شدید پہونچائے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی۔

مزاحمت بیجا اور حبس بیجا کے بیان مین

دفعہ ۳۳۹ - مزاحمت بیجا | جو کوئی شخص کسی شخص کا بالارادہ اسطرح سد راہ ہو کہ اوس شخص کو ایسی سمت مین جانے سے روکے جسمین وہ جانیکا استحقاق رکھتا ہو تو کہا جائیگا کہ اوس نے اوس شخص کی مزاحمت بیجا کی۔

مستثنیٰ

خشکی یا تری کے کسی نجی راہ کو مسدود کرنا جسکی نسبت کوئی شخص نیک نیتی سے باور کرتا ہے کہ وہ اوسکے مسدود کرنے کا استحقاق جائز رکھتا ہے حسب منشاء اس دفعہ کے جرم نہیں ہے۔

تمثیل

زید کسی راہ کو جسپر چلنے کا بکر کو استحقاق رکھتا ہے مسدود کرے نیک نیتی سے باور نکرکے کہ مین اوس راہ سے روک دینے کا استحقاق رکھتا ہون اور اس باعث سے بکر اوس راہ پر چلنے سے روکا جائے تو زید نے بکر کی مزاحمت بیجا کی۔

دفعہ ۳۴۰ - حبس بیجا | جو کوئی شخص کسی شخص کی اسطرح سے مزاحمت بیجا کرے کہ اوس شخص کو کسی خاص حدود محیط کے باہر جانے سے روکے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے اوسکی نسبت حبس بیجا کیا۔

تمثیلین

(الف) زید اس امر کا باعث ہو کہ بکر ایک دیوار چار دیواری کے اندر چلا جائے اور زید قفل لگا کر اوسکو اوسکے اندر بند کر دے اور اسطرح بکر دیوار کے خط محیط سے باہر کسی سمت مین جانے سے رک جائے تو زید نے بکر کو حبس بیجا کیا۔

(ب) زید آدمیون کو جو گولی مارنے کے ہتیار لیئے ہوئے ہین کسی مکان کی برآمدگاہون پر متعین کرے اور بکر سے کہدے کہ اگر تو اوس مکان سے باہر جانے کی جد و جہد کرے گا تو تجھے گولی ماردینگے تو اس صورت مین زید نے بکر کو حبس بیجا کیا۔

دفعہ ۳۴۱ - مزاحمت بیجا کی سزا | جو کوئی شخص کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرے تو اوسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونون سزائین دیجائین گی۔

دفعہ ۳۴۲ - حبس بیجا کی سزا | جو کوئی شخص کسی شخص کو حبس بیجا کرے تو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائین گی۔

دفعہ ۳۴۳ - تین یا زیادہ دن تک حبس بیجا | جو کوئی شخص کسی شخص کو تین دن یا زیادہ حبس بیجا کرے تو شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

دفعہ ۳۴۴ - دس یا زیادہ دن تک حبس بیجا | جو کوئی شخص کسی شخص کو دس دن یا زیادہ حبس بیجا کرے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۴۵ - اس شخص کا حبس بیجا جسکی رہائی کے لیے حکمنامہ جاری ہو چکا ہو | جو کوئی شخص کسی شخص کو حبس بیجا مین رکھے یہ جانکر کہ اوس شخص کی رہائی کی نسبت حسب ضابطہ حکمنامہ جاری ہو چکا ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے اور یہ اوس قید کی میعاد کے علاوہ ہوگی جسکا وہ اس مجموعہ کے کسی اور دفعہ کی رو سے مستوجب ہو۔

دفعہ ۳۴۶ - مخفی حبس بیجا | جو کوئی شخص کسی شخص کو اسطرح سے حبس بیجا کرے جس سے بہ نیت ظاہر

ہو کہ اوس شخص کا محبوس ہونا کسی شخص کو جو شخص محبوس سے غرض رکھتا ہو یا کسی سرکاری ملازم کو نہ معلوم ہوسکے یا یہ کہ اُس حبس کی جگہ ایسے شخص یا سرکاری ملازم کو جسکا ذکر اِس دفعہ مین پہلے کیا گیا معلوم یا دریافت ہوجائے تو شخص مذکور کسی اور سزا کے علاوہ اوس حبس بیجا کی پاداش مین مستوجب ہو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۳۴۷ - مال کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کی غرض سے حبس بیجا - جو کوئی شخص کسی شخص کو اسلیئے حبس بیجا کرے کہ شخص محبوس سے یا کسی اور شخص سے جو شخص محبوس سے غرض رکھتا ہو کسی مال یا کفالۃ المال کا استحصال بالجبر کرے یا شخص محبوس کو یا کسی اور شخص کو جو شخص محبوس سے غرض رکھتا ہے کوئی ایسا امر کرنے پر جو خلاف قانون ہے یا ایسی مخبری کرنے پر جس سے کسی جرم کا ارتکاب سہل ہو جائے مجبور کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۳۴۸ - اقرار کا استحصال بالجبر کرنے یا مال کے واپس کردینے پر مجبور کرنے کی غرض سے حبس بیجا - جو کوئی شخص کسی شخص کو اسلیئے حبس بیجا کرے کہ شخص محبوس سے یا کسی اور شخص سے جو شخص محبوس سے غرض رکھتا ہو جبراً اقرار لیا جائے یا مخبری کرائے جو کسی جرم یا بدکرداری کے منکشف کردینے کی طرف منجر ہو یا اسلیئے کہ شخص محبوس کو یا کسی اور شخص کو جو محبوس سے غرض رکھتا ہے کسی مال یا کفالۃ المال کے واپس دینے یا واپس کرانے کے واسطے یا کسی دعوے یا مطالبہ کے ادا کرنے یا ایسی مخبری کرنیکے واسطے کسی مال یا کفالۃ المال کے واپس کیئے جانے کیطرف منجر ہو مجبور کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

جبر مجرمانہ اور حملہ کے بیان مین

دفعہ ۳۴۹ - جبر - اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو یا کسی شے کی نسبت ایسی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو کہ وہ شے اوس دوسرے شخص کے جسم کے کسی جزو سے اتصال پائے یا کسی ایسی چیز سے اتصال پائے جسکو وہ دوسرا شخص پہنے ہوئے یا لئے ہوئے ہو یا کسی ایسی چیز سے اتصال پائے جو ایسے موقع مین ہو کہ وہ اتصال اوس دوسرے شخص کی لامسہ پر موثر ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے دوسرے شخص پر جبر کیا۔ مگر شرط یہ ہے کہ وہ شخص جو حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو نیچے لکھے ہوئے تینون طریقون مین سے کسی طریق پر اُس حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو۔

پہلی۔ خود اپنی قوت جسمانی سے۔

دوسری کسی شئے کو ایسی طور پر رکھنے سے کہ وہ حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت بلا ارتکاب کسی اور فعل کے اوس شخص کیجانب سے یا کسی دوسرے شخص کی جانب سے وقوع مین آئے۔

تیسری کسی حیوان کو حرکت یا تبدیل یا انقطاع حرکت کی تحریک کرنے سے۔

دفعہ ۳۵۰۔ جبر مجرمانہ | جو کوئی شخص کسی جرم کے ارتکاب کے لئے کسی شخص پر اوسکے بلا رضامندی قصداً جبر کرے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ ایسا جبر کرنے سے وہ اوس شخص کو جسپر جبر کیا گیا ہے نقصان یا خوف یا رنج پہونچائیگا تو کہا جائیگا کہ اوس شخص نے دوسرے شخص پر جبر مجرمانہ کیا۔

تمثیلین

ا۔ بکر کسی کشتی پر جو دریا مین رسیون سے بندہی ہے بیٹھا ہے اور زید رسیون کو کھولے اور اسطرح قصداً کشتی کو دریا مین بہادے تو اس صورت مین زید قصداً بکر کی حرکت کا باعث ہوا اور اوسنے یہ فعل اشیا کو اسطرح رکھنے سے کیا کہ بلا ارتکاب کسی اور فعل کے کسی شخص کیجانب سے حرکت پیدا ہوگئی تو اسلئے زیدنے بکر پر قصداً جبر کیا اور اگر اوسنے کسی جرم کا ارتکاب کرنے کے لئے یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ جبر کرنے سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائیگا بکر کی بلا رضامندی ایسا کیا تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا۔ ب۔ بکر رتھ گاڑی پر سوار ہے اور زید بکر کے گھوڑونکی جانب مارتا اور اس ذریعے سے اونکی رفتار تیز کردیتا تو اس صورت مین زید جیوانون کو تبدیل حرکت کی تحریک کرنے سے بکر کی نسبت تبدیل حرکت کا باعث ہوا اور اسلئے زید نے بکر پر جبر کیا۔ اگر زید نے بلا رضامندی بکر کے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اس جبر سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے ایسا کیا تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا۔

ج۔ بکر پالکی مین سوار ہے اور زید بکر کی نسبت سرقہ بالجبر کرنیکے لئے پالکی کا ڈنڈا پکڑ کر پالکی کو روکدے تو اس صورت مین زید بکر کی نسبت انقطاع حرکت کا باعث ہوا اور یہ اوسنے خود اپنی قوت جسمانی سے کیا اور اسلئے زید نے بکر پر جبر کیا اور چونکہ زید نے جرم کا ارتکاب کرنیکے لئے بلا رضامندی بکر کے قصداً ایسا کیا تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا۔

د۔ اگر زید گلی مین بکر کو قصداً دہکا لگائے تو اسصورت مین زید نے اپنی قوت جسمانی سے اس طور سے اپنے جسم کو حرکت دی کہ اوسنے بکر سے اتصال پایا اسلئے زید نے قصداً بکر پر جبر کیا اور اگر زید نے بلا رضامندی بکر کے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اوسکے ذریعے سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے ایسا کیا تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا۔

ہ۔ زید ایک پتھر پہینکے اس نیت سے یا اس امر کے علم سے کہ وہ پتھر بکر کے جسم سے یا بکر کے کپڑے سے یا کسی چیز سے جو بکر لئے ہوئے ہے اتصال پائیگا یا یہ کہ وہ پتھر پانی مین لگکر بکر کے کپڑون پر یا کسی چیز پر جو بکر لئے ہوئے ہے چھینٹین ڈالے تو اس صورت مین اگر اوس پتھر کا پہینکنا ایسا نتیجہ پیدا کرے جسکے سبب سے کوئی شئے بکر سے یا بکر کے کپڑون سے اتصال پائے تو زید نے بکر پر جبر کیا اور اگر اوسنے بکر کی بلا رضامندی ایسا کیا اوس نیت سے کہ وہ اوسکے ذریعے سے بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا۔

و ـ زید کسی عورت کا نقاب قصداً اوتار لے تو اس صورت مین زید نے قصداً اوس عورت پر جبر کیا اور اگر اوسنے اوس عورت کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوسکے ذریعے سے وہ اوس عورت کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے تو زید نے اس عورت پر جبر مجرمانہ کیا ۔

ز ـ بکر نہاتا ہو اور زید حوض مین ایسا پانی جسکو وہ کہولتا ہوا جانتا ہو ڈالدے تو اس صورت مین زید نے خود اپنی قوت جسمانی سے کہولتے ہوئے پانی کو اس طور سے قصداً حرکت دی کہ اوس پانی کا بکر کے جسم سے اتصال ہوا یا دوسرے پانی سے جو پانی ایسی موقع پر ہے کہ اسکا اتصال بکر کے احساس پر موثر ہوگا اسلئے زید نے بکر پر قصداً جبر کیا اور اگر یہ بکر کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اوسکے ذریعے بکر کو نقصان یا رنج پہونچاوے تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا ۔

ح ـ زید کسی کتے کو بلا رضامندی بکر کے بکر پر دوڑانے کی تحریک کرے تو اس صورت مین اگر زید کی نیت ہو کہ بکر کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے تو زید نے بکر پر جبر مجرمانہ کیا ۔

دفعہ ۳۵۱ ـ حملہ ـ جو کوئی شخص کوئی صورت بنائے یا کوئی تیاری کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوس صورت بنانے یا تیاری کرنے سے کوئی شخص حاضر موقع یہ تصور کرے کہ صورت بنانے والا یا تیاری کرنیوالا شخص اوسپر عنقریب جبر مجرمانہ کرنیوالا ہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور حملہ کا مرتکب ہے ۔

تشریح

محض الفاظ حملہ کی حد کو نہین پہونچتے مگر ممکن ہے کہ اون الفاظ سے جنکا کوئی شخص استعمال کرے اوس شخص کی صورت بنانے یا تیاری کرنے کے نسبت ایسا مطلب ظاہر ہو کہ وہ صورت بنانا یا تیاری کرنا حملہ کی حد کو پہونچ جائے ۔

تمثیلین

آ ـ زید بکر پر گہونسہ اوٹہائے یہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ وہ اسکے ذریعے سے بکر کو یہ باور کرائے کہ وہ اوسکو عنقریب مارنیوالا ہے تو زید نے حملہ کا ارتکاب کیا ۔

ب ـ زید کسی کٹکہنے کتے کا دہان بند منہ سے کہولنا شروع کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوسکے ذریعے سے بکر کو یہ باور کرائے کہ وہ بکر پر عنقریب اس کتے کو دوڑانیوالا ہے تو زید نے بکر پر حملہ کا ارتکاب کیا ۔

ج ـ زید ایک لکڑی اوٹہا کر بکر سے کہے مین تمکو مارونگا اس صورت مین اگرچہ یہ الفاظ جنکا استعمال زید نے کیا کسی حالت مین حملہ کی حد کو نہین پہونچ سکتے اور یہی محض یہ صورت بنانا بغیر شامل ہونے اور حالات کے حملہ کی حد کو نہ پہونچے تاہم وہ صورت بنانا جسکا مطلب لفظون کے ذریعے سے ظاہر کیا گیا حملہ کی حد کو پہونچ سکتا ہے ۔

دفعہ ۳۵۲ ـ باعث سخت اشتعال طبع کے علاوہ اور طرح حملہ یا جبر مجرمانہ کام مین لانے کی سزا ـ جو کوئی شخص کسی شخص پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے سوا اسکے کہ اوس شخص کیجانب سے کوئی سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ہو یہ تو شخص مذکور کو دونون قسمون سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینہ تک ہو سکتی ہے

یا جبر ملنے کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائین گی ۔

شرح

سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کی وجہ سے اوس سزا کے جرم مین تخفیف ہوگی جو اس دفعہ مین مذکور ہے اگر مجرم خود اوس باعث اشتعال طبع کا طالب یا اراداۃً محرک ہوا ہو تاکہ اوس جرم کے لئے ایک وجہ بن جائے اگر باعث اشتعال طبع کسی ایسے امر کے سبب سے ظہور مین آیا ہو جو باتباع قانون کیا گیا ہو یا جو کسی سرکاری ملازم نے اپنے سرکاری ملازمی کے اختیارات کے نفاذ جائز مین کیا ہو ۔ یا

اگر باعث اشتعال طبع کسی ایسے امر کے سبب سے ظہور مین آیا ہو تو جو استحقاق حفاظت خود اختیاری سے نفاذ جائز مین کیا گیا ہو ۔

یہ بات کہ آیا وہ باعث اشتعال طبع نے ایسا سخت اور ناگہانی تھا کہ وہ اوس جرم کے تخفیف کرنیکو کافی ہو ایک امر تنقیح طلب ہے ۔

دفعہ ۳۵۳ - کسی سرکاری ملازم کو اپنی خدمت ادا کرنے سے ڈرا کر باز رکھنے کے لئے حملہ یا جبر مجرمانہ کام مین لانا ۔ جو کوئی شخص کسی شخص پر جو سرکاری ملازم ہو جبکہ وہ ملازم بحیثیت اپنی سرکاری ملازمی کے اپنی خدمت منصبی کو انجام دے رہا ہو حملہ یا جبر مجرمانہ کرے یا اس نیت سے کہ اوس ملازم کو اوسکی ملازمی کی حیثیت سے اوسکی خدمت منصبی کے انجام دہی سے روکے یا ڈرائے حملہ یا جبر مجرمانہ کرے یا بسبب کسی امر کے جو اوس شخص نے اپنے سرکاری ملازمی کی حیثیت سے خدمت منصبی کے انجام دہی جائز مین کیا ہو یا کرنے کا اقدام کیا ہو حملہ یا جبر مجرمانہ کرے تو شخص مذکور دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائیگی ۔

دفعہ ۳۵۴ - کسی عورت کی عفت مین خلل ڈالنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ ۔ جو کوئی شخص کسی عورت پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے بہ نیت کرنے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ وہ اوسکے ذریعے سے اوسکی عفت مین خلل ڈالے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی ۔

دفعہ ۳۵۵ - سخت اشتعال طبع کے علاوہ اور طرح پر کسی شخص کو بیحرمت کرنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ ۔ جو کوئی شخص کسی شخص پر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے بہ نیت اسکے کہ اوسکے ذریعہ سے اوس شخص کی بیحرمتی کرے سوا اسکے کہ اوس شخص کیجانب سے کوئی سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع ظہور مین آیا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۳۵۶ - اس مال کے سرقہ کے ارتکاب کے اقدام مین حملہ یا جبر مجرمانہ جسکو کوئی شخص لئے ہوئے ہو ۔ جو کوئی شخص کسی شخص پر کسی ایسے مال کے سرقہ کا ارتکاب کرنے کے اقدام مین حملہ یا جبر مجرمانہ کرے جسکو وہ شخص اوسوقت پہنے یا لئے ہو

تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۳۵۷ - کسی شخص کو حبس بیجا کرنے کے اقدام مین حملہ یا جبر مجرمانہ - جو کوئی شخص کسی شخص کو حبس بیجا کرنے کے اقدام مین اوسپر حملہ یا جبر مجرمانہ کرے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی

دفعہ ۳۵۸ - سخت اشتعال طبع پر حملہ یا جبر مجرمانہ - جو کوئی شخص سخت اور ناگہانی باعث اشتعال طبع کے سبب سے جو کسی شخص کی جانب سے ظہور مین آیا ہو اوس شخص پر حملہ کرے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دیجائیگی میعاد ایک مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی

تشریح

یہ پہلی دفعہ اوسی تشریح سے مشروط ہے جس سے دفعہ ۳۵۲ مشروط ہے۔

انسانکو لے بھاگنے اور بھگا لیجانے اور غلام بنانے اور محنت بجبر لینے کے بیان مین۔

دفعہ ۳۵۹ - انسانکو لے بھاگنا - انسان کو لے بھاگنا دو قسم کا ہے -

برٹش انڈیا مین سے انسان کو لے بھاگنا اور ولی کی ولایت جایز مین سے انسان کو لے بھاگنا۔

دفعہ ۳۶۰ - برٹش انڈیا سے انسان کو لے بھاگنا - جو کوئی شخص کسی شخص کو بلا رضامندی اوس شخص کے یا کسی اور شخص کے جو اوس شخص کیجانب سے رضامندی ظاہر کرنے کا قانوناً مجاز ہے برٹش انڈیا کی حدود کے باہر لیجائے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے اوس شخص کو برٹش انڈیا مین سے لے بھاگا۔

دفعہ ۳۶۱ - ولی جائز کی حفاظت مین سے انسان کو لے بھاگنا - جو کوئی شخص کسی نابالغ لڑکے کو جسکی عمر چودہ برس سے کم ہو یا کسی نابالغ لڑکی کو جسکی عمر سولہ برس سے کم ہو یا کسی شخص کو جسکی عقل مین فتور ہو اوس نابالغ کے یا اوس شخص کے جسکی عقل مین فتور ہے ولی جائز کی سپردگی مین سے بلا رضامندی اوس ولی کے پھسلا لیجائے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور اوس نابالغ یا اوس شخص کو ولی کی ولایت جائز مین سے لے بھاگا۔

تشریح

ولی جائز کا لفظ اس دفعہ مین ہر ایسے شخص کو شامل ہے جسکو اوس نابالغ یا اوس دوسرے شخص کی خبرگیری یا حفاظت جائز طور پر سپرد ہو۔

مستثنیٰ

یہ دفعہ کسی ایسے شخص کے فعل پر محیط نہین ہے جو نیک نیتی سے اپنے تئین کسی ولد الحرام کا باپ باور کرتا ہو یا جو نیک نیتی سے اپنے تئین اوس طفل کی حفاظت جائز کا مستحق باور کرتا ہو سوا اسکے کہ اوس فعل کا ارتکاب بدچلنی یا امر ناجائز کی غرض سے واقع ہوا ہو۔

دفعہ ۳۶۲ - انسان کو بھگا لیجانا ۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو کسی جگہ سے جانے کے لئے خواہ بجبر مجبور کرے خواہ کسی طرح دغا بازی کے وسیلوں سے تحریک کرے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور اس شخص کو بھگا لیگیا ۔

دفعہ ۳۶۳ - انسان کو لے بھاگنے کی سزا ۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو برٹش انڈیا مین سے یا کسی ولی کی ولایت جائز سے لے بھاگے اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۳۶۴ - قتل کرنے کے لئے انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا ۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اسلئے لے بھاگے یا بھگا لیجائے کہ وہ شخص مار ڈالا جائے یا ایسی حالت مین رکھا جائے کہ وہ مار ڈالے جانے کے خطرے مین پڑے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجائیگی یا قید سخت کی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

تمثیلین

(الف) - زید بکر کو برٹش انڈیا مین سے لے بھاگے اور اوسکی یہ نیت ہو یا اس امر کا احتمال اوسکے علم مین ہو کہ بکر کسی بت کا بلیدان کیا جائے تو زید نے اس جرم کا ارتکاب کیا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ۔

(ب) - زید بکر کو اوسکے گھر سے اسلئے جبرا لیجائے یا پھسلا لیجائے کہ بکر مار ڈالا جائے تو زید نے اوس جرم کا ارتکاب کیا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ۔

دفعہ ۳۶۵ - کسی شخص کو خفیۃً اور بیجا حبس کرنیکی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا ۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو لے بھاگے یا بھگا لیجائے اس نیت سے کہ وہ شخص خفیۃً اور بیجا طور پر حبس مین رکھا جائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۳۶۶ - کسی عورت کو ازدواج وغیرہ پر مجبور کرنے کیلئے بھگانا یا بھگا لیجانا ۔ جو کوئی شخص کسی عورت کو لے بھاگے یا بھگا لیجائے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اپنی مرضی کے خلاف کسی شخص سے ازدواج کرنے کے لئے مجبور کیجائے یا اوسکی یہ غرض ہو کہ وہ جماع ناجائز کے واسطے مجبور کیجائے یا پھسلائی جائے یا اس امر کا احتمال اوسکے علم مین ہو کہ وہ جماع ناجائز کرنیکے واسطے مجبور کیجائے یا پھسلائی جائیگی تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۳۶۷ - کسی شخص کو ضرر شدید پہونچانے یا غلام بنانے وغیرہ کے لئے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا ۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو اسلئے لے بھاگے یا بھگا لیجائے کہ وہ ضرر شدید اوٹھائے یا وہ غلام بنایا جائے یا اس سے کوئی شخص حظ خلاف وضع فطری اوٹھائے یا اسلئے کہ وہ شخص ایسی حالت مین رکھا جائے کہ وہ ضرر شدید اوٹھائے یا غلام بنائے جانے یا کسی شخص کے عمل حظ خلاف وضع فطری کے اوٹھانے کے خطرے مین پڑے

یا اوس امر کا احتمال اوسکے علم مین ہو کہ وہ عمل اوس شخص کو سہنا پڑیگا یا وہ ایسی حالت مین رکہا جاویگا تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا

دفعہ ۳۶۸ - بہاگئے ہوئے شخص کو بیجا طور پر چہپانا یا حبس مین رکہنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو یہ جانکر کہ اوسکو کوئی لے بہاگا ہے یا بہگالے گیا ہے بیجا طور سے چہپائے یا حبس بیجا مین رکہے تو شخص مذکور کو اوسی طرح سزا دیجائیگی کہ گویا وہ خود اسی شخص کو اسی نیت سے یا علم سے یا اوسی غرض سے جس سے اوسنے اوس شخص کو چہپایا یا حبس بیجا مین رکہا ہے بہگا لایا یا بہگا لیگیا۔

دفعہ ۳۶۹ - دس برس سے کم عمر کے طفل کو اوسکے بدن پر سے مال منقولہ چورا لینے کی نیت سے بہگا لیجانا یا بہگا لیجانا۔ جو کوئی شخص کسی طفل کو جسکی عمر دس برس سے کم ہو اوس نیت سے لے بہاگے یا بہگا لیجائے کہ بد دیانتی سے کسی قسم کا کوئی مال منقولہ اس طفل کے جسم سے لے لے۔ تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۷۰ - کسی شخص کو غلام کے طور پر خریدنا یا اوسکو اپنے قبضہ سے جدا کرنا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کو غیر ملک سے غلام کے طور پر لائے یا غیر ملک مین لیجائے یا دوسری جگہہ پہونچائے یا خریدے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے یا کسی شخص کو اوسکی مرضی کے خلاف غلام کے طور پر قبول کرے یا تحویل مین لے یا روک رکہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۷۱ - عادتاً غلامون کا کاروبار کرنا۔ جو کوئی شخص غلامون کو عادتاً غیر ملک سے لائے یا غیر ملک مین لیجائے یا دوسری جگہہ پہونچائے یا خریدے یا بیچے یا اونکی تجارت کرے یا اونکا کاروبار کرے۔ تو اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہو اور وہ جرمانے کا بہی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۷۲ - کسی نابالغ کو فعل شنیع وغیرہ کے غرض سے بیچنا یا اجرت پر چلانا۔ جو کوئی شخص کسی نابالغ کو جسکی عمر سولہ برس سے کم ہو بیچے یا اجرت پر چلائے یا کسی اور طور پر اپنے قبضہ سے علیحدہ کرے اس نیت سے کہ وہ نابالغ فعل شنیع یا کسی امر ناجائز یا لچہپنے کے لیے مصروف کیا جائے یا یہ جانکر کہ اوس نابالغ کے ایسے کام مین مصروف کئے جانے یا اوس سے ایسا کام لیے جانے کا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونون۔

دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ٣٧٣ — کسی نابالغ کو فعل شنیعہ وغیرہ کی غرض سے خریدنا یا قبضہ مین لانا — جو کوئی شخص کسی نابالغ کو جسکی عمر سولہ برس سے کم ہو خریدے یا اُجرت پر لے یا کسی اور طور پر اپنے قبضہ مین لاوے اس نیت سے کہ وہ نابالغ فعل شنیعہ یا کسی امر ناجائز یا چھپنے مین مصروف کیا جاوے یا کوئی کام مین لایا جائے یا یہ جانکر کہ اُس نابالغ کے ایسی کام مین مصروف کئے جانے یا اُس سے ایسا کام لئے جانیکا احتمال ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ٣٧٤ — محنت کرنے پر ناجائز مجبور کرنا — جو کوئی شخص کسی شخص کو اوسکی مرضی کے خلاف محنت کرنے کے لئے ناجائز طور پر مجبور کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

زنا بالجبر کے بیان مین

دفعہ ٣٧٥ — زنا بالجبر — جو مرد اوس صورت کے سوا جو نیچے مستثنیٰ کیگئی ہے ایسی حالت مین جو ذیل مین لکھی ہوئی پانچون قسمون مین سے کسی مین داخل ہون کسی عورت سے جماع کرے تو کہا جائیگا کہ اوس مرد نے زنا بالجبر کیا

پہلی — عورت کی مرضی کے خلاف

دوسری — عورت کی بلا رضامندی

تیسری — عورت کی رضامندی کے ساتھ جبکہ اوسکی رضامندی ہلاکت یا ضرر کی تخویف سے حاصل کیگئی ہو

چوتھی — عورت کی رضامندی کے ساتھ جبکہ مرد یہ جانتا ہو کہ وہ اُس عورت کا شوہر نہین ہے اور یہ کہ عورت کی جانب سے وہ رضامندی اس نظر سے ظاہر کی گئی ہے کہ وہ باور کرتی ہے کہ یہ مرد وہی مرد ہے جسکے ساتھ اوسکا ازدواج جوازاً ہوا ہے یا جسکے وہ اپنا جوازاً ازدواج ہونا باور کرتی ہے۔

پانچوین — عورت کی رضامندی کے ساتھ یا اوسکی بلا رضامندی جبکہ اوسکی عمر بارہ برس سے کم ہو۔

تشریح

ادس اجماع کے متحقق ہونے کے لئے جو جرم زنا بالجبر قایم کرنے کے واسطے ضروری ادخال کافی ہے۔

مستثنیٰ

مرد کا جماع اپنی زوجہ سے جبکہ اوسکی عمر بارہ برس سے کم نہو زنا بالجبر نہین ہے۔

دفعہ ٣٧٦ — زنا بالجبر کی سزا — جو کوئی شخص زنا بالجبر کا مرتکب ہو اوسکو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا

بھی مستوجب ہوگا ۔

اون جرموں کے بیان مین جو خلاف وضع فطری ہین

دفعہ ۳۷۷ - جرایم خلاف وضع فطری | جو کوئی شخص کسی مرد یا عورت یا حیوان سے بالارادہ وطی خلاف وضع فطری کرے اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

تشریح

اوس وطی کے متحقق ہونے کے لیے جو جرم بتینہ دفعہ ۳۷۷ کے تمام کرنے کے لئے ضرور ہے ادخال کافی ہے ۔

سترھوان باب

اون جرموں کے بیان مین جو مال سے متعلق ہین سرقہ کا بیان

دفعہ ۳۷۸ - سرقہ | جو کوئی شخص بددیانتی سے کوئی مال منقولہ کسی شخص کے قبضہ میں سے اوسکی بلا رضامندی لینے کی نیت سے ایسے لینے کے لئے اوس مال کے تبدیل جائے کرے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے سرقہ کا ارتکاب کیا

پہلی تشریح

کوئی شے جب تک اوس زمین سے پیوستہ ہے چونکہ وہ مال منقولہ نہین ہے ایسی شے نہین ہے جسکی نسبت سرقہ کا ارتکاب ہو سکے مگر جیسے ہی کہ وہ زمین سے جدا کیجائے تب ہی شے مذکور چورائیکی قابل ہو جائیگی ۔

دوسری تشریح

تبدیل جائے جو اوسی فعل سے پیدا ہو جس فعل سے جدائی پیدا ہوتی ہے سرقہ ہو سکتا ہے ۔

تیسری تشریح

جس طرح کسی شخص کی نسبت کہا جاتا ہے کہ وہ کسی شے کے تبدیل جائے کا باعث ہوا جبکہ وہ نے اوسکو شے مذکور کی تبدیل جائے کرتا ہے اوسیطرح اوس حال مین بھی کہا جائیگا جبکہ وہ کسی روک کو جو شے مذکور کو تبدیل جائے سے مانع ہوتی ہے ہٹا دیا شے مذکور کو کسی اور شے سے جدا کر دے ۔

چوتھی تشریح

جو کوئی شخص کسی وسیلہ سے کسی حیوان کی تبدیل جائے کا باعث ہو اوسکی نسبت کہا جائیگا کہ اوسنے حیوان کی تبدیل جائے کی اور ہر ایسی شے کی تبدیل جائے کی جسکی بابت اوس حیوان نے اوس تبدیل جائے کے سبب سے جو اسطرح ظہور مین آئی تبدیل جائے کی

پانچوین تشریح

وہ رضامندی جو اس تعریف جرم مین مذکور ہوئی ہے لفظاً ہو سکتی ہے یا معنًا اور وہ خواہ شخص قابض کیجانب سے خواہ کسی ایسے شخص کی
جانب سے ظاہر کیجا سکتی ہے جسکو لفظاً یا معنًا اوس امر کی اجازت حاصل ہو ۔

تمثیلین

الف ۔ زید بکر کی زمین مین سے ایک درخت اس نیت سے کاٹے کہ اوسکو بکر کے قبضہ مین سے بکر کی بلا رضامندی بددیانتی سے
لیلے تو اس صورت مین جب ہی کہ زید نے درخت کو ایسے طور سے لیجانیکے لئے جدا کیا تبہی وہ سرقہ کا مرتکب ہوا ۔

ب ۔ زید کتون کا طعمہ اپنی جیب مین رکھے اور اس طرح سے بکر کے کتے کو اپنے پیچھے ہو لینے کی تحریک کرے تو اوس صورت مین اگر زید کی
یہ نیت ہو کہ وہ بددیانتی سے بکر کے قبضہ مین سے بکر کی بلا رضامندی کے اوسکا کتا لیلے تو جبہی کہ بکر کے کتے نے زید کے پیچھے
چلنا شروع کیا تب ہی وہ سرقہ کا مرتکب ہوا ۔

ج ۔ زید کو ایک بیل جسپر خزانے کا صندوق لدا ہوا ہو ملجائے اور وہ اوس بیل کو اس نیت سے ایک خاص طرف کو ہانک لیجائے
کہ بددیانتی سے خزانہ لیلے تو جبہی کہ بیل نے تبدیل جائے شروع کی تب ہی زید خزانے کے سرقہ کا مرتکب ہوا ۔

د ۔ زید بکر کا نوکر ہے اور جسکی امانت مین بکر کے ظروف نقرہ یا طلع بکر کے جانب سے رکھے گئے ہین بلا رضامندی بکر کے اون ظروف
کو بددیانتی سے لیکر بھاگ جائے تو زید سرقہ کا مرتکب ہوا ۔

ہ ۔ بکر سفر کا آمادہ ہو کر اپنے ظروف نقرہ طلع کو اپنے واپس آنے تک زید کو کہ وہ گودام کا مالک ہے امانتاً سپرد کر دے اور زید اون
ظروف کو سنار کے پاس لیجا کر بیچڈالے تو اس صورت مین چونکہ ظروف بکر کے قبضہ مین نہ تھے اسلئے وے بکر کے قبضہ
سے نہین لیجا سکتے تھے اور زید سرقہ کا مرتکب نہین ہوا اگرچہ ممکن ہے کہ وہ خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو ۔

و ۔ زید بکر کی انگوٹھی کسی میز پر رکھی ہوئی اوسی گھر مین پائے جہان بکر رہتا ہو تو اسصورت مین انگوٹھی بکر کے قبضہ مین ہے
اور اگر زید اوسکو بددیانتی سے وہان سے اوٹھا لیجائے تو زید سرقہ کا مرتکب ہوا ۔

ز ۔ زید ایک انگوٹھی جو کسی قبضہ مین نہو شارع عام مین پڑی پائے تو اوسکے لینے سے زید سرقہ کا مرتکب نہین ہے گو ممکن ہے
کہ وہ مال کے تصرف مجرمانہ کا مرتکب ہو ۔

ح ۔ زید بکر کی انگوٹھی اوسکے گھر مین میز پر پڑی ہوئی دیکھے اور زید تلاش اور افشا کے خوف سے اوسیوقت اوس انگوٹھی
کے تصرف بیجا کرنے کی جرات نہ پاکے اوسکو ایسی جگہہ مین چھپائے جہان سے ملجانا اوسکا بکر کو محض خلاف قیاس ہے اس
نیت سے کہ جب گم ہوجانا انگوٹھی کا بکر کے یاد سے جاتا رہے تب زید اوس انگوٹھی کو اوس مخفی کرنے کی جگہہ سے نکالکر بیچڈالے
تو اسصورت مین زید اوس انگوٹھی کے پہلے تبدیل جائے کرتے ہی سرقہ کا مرتکب ہوا ۔

ط ۔ اپنی گھڑی کی چال ٹھیک کر دینے کیلئے اوسکو بکر گھڑی ساز کے حوالہ کرے اور بکر اوسکو اپنی دوکان مین لیجائے اور زید جسکو بکر گھڑی ساز کا کوئی قرض دینا
نہین ہے جسکے عوض مین گھڑی ساز اس گھڑی کو ضمانت کے طور پر جائز طور روک سکتا ہو بکر کی دوکان مین علانیہ چلا جائے اور بکر کے ہاتھ سے وہ گھڑی جبراً
لیکر چلا جائے تو اس صورت مین اگرچہ ممکن ہے کہ زید مداخلت بیجا مجرمانہ اور حملہ کا مرتکب ہوا لیکن سرقہ کا نہین ہے ۔

مرتکب نہین ہے کیونکہ جو کچھہ اوسنے کیا بد دیانتی سے نہین کیا ۔

ی ۔ اگر زید گھڑی کی مرمت کرنیکی بابت بکر کا کچھہ روپیہ دینا ہو اور بکر اوس قرضہ کی ضمانت کے طور پر گھڑی کو جواز اً رکھے اور زید بکر کے قبضہ مین سے اوس گھڑی کو اس نیت سے لیلے کہ وہ بکر کو اوس مال سے محروم کرکے قرضہ کی ضمانت کو معدوم کرے تو زید سرقہ کا مرتکب ہوگا کیونکہ وہ اسگھڑی کو بد دیانتی سے لیتا ہے ۔

ک ۔ پہر اگر زید اپنی گھڑی بکر کے پاس رہن کرے اور بغیر ادا کرنے اوس روپیہ کے جو اوسنے بکر سے گھڑی پر قرضہ لیا تہا گھڑی کو بکر کے قبضہ مین سے اوسکی بلا رضامندی لیلے تو اگرچہ گھڑی زید کا مال ہے مگر تاہم زید سرقہ کا مرتکب ہوگا ۔

ل ۔ زید اس نیت سے بکر کی کوئی چیز اوسکے قبضہ مین سے اوسکی بلا رضامندی لیلے کہ جب تک بکر سے اوسکی واپسی کے صلہ کی طور پر کچھہ روپیہ نہ حاصل کرے چیز مذکور اپنے پاس رکھے تو اس صورت مین چونکہ زید بد دیانتی سے لیتا ہو اسلئے زید سرقہ کا مرتکب ہوا ۔

م ۔ زید جو بکر کے ساتھہ دوستانہ راہ و رسم رکہتا ہے بکر کی غیبت مین اسکے کتب خانہ مین جائے اور اوسکی بلا رضامندی صریحی کوئی کتاب صرف پڑھنے کے لئے لیجائے اور واپس کرنا اوسکا زید کی نیت مین ہو تو اس صورت مین غالب ہے کہ زید یہ سمجھا ہو کہ اوسکو بکر کی جانب سے بکر کی کتاب پڑھنے کی معنیًا اجازت ہے پس اگر زید کا یہ گمان تہا تو زید سرقہ کا مرتکب نہوا ۔

ن ۔ زید بکر کی زوجہ سے خیرات مانگے اور وہ زید کو روپیہ کہانا اور کپڑے دے جسکو زید جانتا ہو کہ وہ اوسکے شوہر کا مال ہے تو اس صورت مین غالب ہے کہ زید یہ سمجھتا ہو کہ بکر کی زوجہ ایسی خیرات دینے کی مجاز ہے پس اگر زید کا یہ گمان تہا تو سرقہ کا مرتکب نہوا ۔

س ۔ زید بکر کی زوجہ کا آشنا ہے وہ زید کو قیمتی مال دے جسکو زید جانتا ہو کہ اوسکے شوہر بکر کا ہے اور ایسا مال ہے کہ بکر کی طرف سے وہ اوسکے دینیکی مجاز نہیں ہے پس اگر زید بد دیانتی سے مال لیلے تو وہ سرقہ کا مرتکب ہوا ۔

ع ۔ زید بکر کے مال کو اپنا مال سمجھکر نیک نیتی سے اوسکے قبضہ مین سے لیلے تو اس صورت مین چونکہ زید بد دیانتی سے نہین لیتا ہے اسلئے زید سرقہ کا مرتکب نہین ہے ۔

دفعہ ۳۷۹ ۔ سرقہ کی سزا ۔ جو کوئی شخص سرقہ کا مرتکب ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۳۸۰ ۔ عمارت یا خیمہ یا مرکب تری مین سرقہ ۔ جو کوئی شخص کسی عمارت یا خیمہ یا مرکب تری مین جو عمارت یا خیمہ یا مرکب تری انسان کی بود و باش یا مال کی حفاظت کے کام مین آتا ہو سرقہ کا ارتکاب کرے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۳۸۱ ۔ متصدی یا نوکر کا اس مال کو سرقہ کرنا جو آقا کے قبضہ مین ہے ۔ جو کوئی شخص جو متصدی یا نوکر ہو یا متصدی یا نوکر کے کام پر مامور ہو کسی مال کی نسبت جو اوسکے آقا یا آجر کے قبضہ مین ہو سرقہ کا ارتکاب کرے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۳۸۲ - سرقہ کا ارتکاب بغرض ہلاک کرنے یا ضرر شدید پہنچانے یا مزاحمت کی تیاری کر لینے کے بعد

جو کوئی شخص سرقہ کے ارتکاب کے لئے یا اوس سرقہ کے ارتکاب کے بعد بھاگ جانے کے لئے یا اوس مال کے بچا لیجانے کے لئے جو اوس سرقہ کے ذریعہ سے لیا جائے ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت کی یا ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت کی تخویف کی تیاری کر کے سرقہ کا ارتکاب کرے تو اوس شخص کو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

تمثیلین

الف - زید اوس مال کی نسبت جو بکر کے قبضہ میں ہے سرقہ کا ارتکاب کرے اور جس وقت کہ وہ اس سرقہ کا ارتکاب کر رہا ہو اوسکے کپڑے کے نیچے ایک بھرا ہوا طمنچہ ہو جو اوسنے اسلئے بہم پہونچایا ہے کہ اگر بکر اعتراض کرے تو اوسکو ضرر پہنچائے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ۔

ب - زید اپنے چند شریکون کو اپنے آس پاس اسلئے کھڑا کر کے عمرو کی جیب کترے کہ اگر بکر اس امر سے مطلع ہو کر تعرض کرے یا زید کے پکڑنے کا اقدام کرے تو وے بکر کے مزاحم ہوں تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے ۔

استحصال بالجبر کے بیان مین

دفعہ ۳۸۳ - استحصال بالجبر - جو کوئی شخص قصداً کسی شخص کو خود اوس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کے نقصان کی تخویف کرے اور اوسکے ذریعہ سے اوس شخص کو جسکو اسطرح تخویف کی گئی ہے اسبات کی تحریک بہ بددیانتی کرے کہ وہ کوئی مال یا کفالت المال یا کوئی شے دستخطی یا مہری جو کفالت المال ہو جانے کی حیثیت رکھتی ہو کسی شخص کے حوالہ کرے تو شخص مذکور استحصال بالجبر کا مرتکب ہوا ۔

تمثیلین

الف - زید بکر کو یہ دھمکی دے کہ تو مجھکو روپیہ نہ دیگا تو مین ایک نوشتہ جو تیری حیثیت عرفی کے مخل ہوگی مشتہر کرونگا اور اس طرح سے بکر کو اپنے تئین روپیہ دینے کی تحریک کرے تو زید استحصال بالجبر کا مرتکب ہوگا ۔

ب - زید بکر کو یہ دھمکی دے کہ مین تیرے طفل کو حبس بیجا مین رکھونگا ورنہ تو ایک رقعہ پر دستخط کر کے اوسکو میرے حوالہ کر جسمین تیری جانب سے مجھکو روپیہ کی فلان مقدار دینے کا وعدہ ہو اور بکر دستخط کر کے وہ رقعہ حوالہ کرے تو زید استحصال بالجبر کا مرتکب ہوا ۔

ج - زید بکر کو یہ دھمکی دے کہ مین لٹھ بند آدمی بھیجکر تیرا کھیت جتوا دونگا ورنہ تو ایک تمسک دستخط کر کے حامد کے حوالہ کر جسکی رو سے حامد کو دینا کسی خاص پیداوار کا اور پیداوار نہ دینے کی صورت مین دینا تاوان کا لازم آئے اور اوسکے ذریعہ سے زید بکر کو اوس تمسک پر دستخط کرنے اور حوالہ کرنے کی تحریک کرے تو زید استحصال بالجبر کا مرتکب ہوگا ۔

د - زید بکر کو ضرر شدید کی تخویف کرنے کے ذریعہ سے اوسکو سادہ کاغذ پر دستخط یا مہر کرنے اور زید کے حوالہ کرنے کی بددیانتی سے تحریک کرے اور بکر اوس کاغذ پر دستخط کر کے زید کے حوالہ کرے تو چونکہ اس صورت مین وہ کاغذ جس پر اسطرح دستخط ہوئے کفالت المال ہو جائیگی ۔

حیثیت رکھتا ہے اسلئے زید استحصال بالجبر کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۳۸۴ - استحصال بالجبر کی سزا | جو کوئی شخص استحصال بالجبر کا ارتکاب کرے اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی

دفعہ ۳۸۵ - استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو نقصان پہونچانے کی تخویف - | جو کوئی شخص استحصال بالجبر کے لئے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو نقصان پہونچانے کی تخویف کرے یا ایسی تخویف کرنیکا اقدام کرے اُس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۳۸۶ - کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف کے ذریعہ سے استحصال بالجبر | جو کوئی شخص کسی شخص کو خود اُس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف کرنے کے ذریعہ سے استحصال بالجبر کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی

دفعہ ۳۸۷ - استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف - | جو کوئی شخص استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو خود اُس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف کرے یا اُسکا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۸۸ - کسی جرم کی تہمت لگانے کی دھمکی سے استحصال بالجبر کرنا جسکی پاداش میں موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور وغیرہ کی سزا مقرر ہے | جو کوئی شخص اس ذریعہ سے استحصال بالجبر کا مرتکب ہو کہ وہ کسی شخص کو خود اُس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کے کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا اقدام کے متہم کرنے کی تخویف کرے جس جرم کی پاداش میں سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا ایسی قید کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے -

یا اس بات کی متہم کرنے کی تخویف کرے کہ اُس شخص نے یا دوسرے شخص نے کسی شخص کو کسی ایسے جرم کے ارتکاب کرنے کی تحریک کی ہے

تو شخص مذکور دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا - اور

اگر وہ جرم ایسا ہو جسکی سزا دفعہ ۳۷۷ کی رو سے ہوسکتی ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دیجائے گی۔

دفعہ ۳۸۹ - استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو جرم کی تہمت لگانیکی تخویف | جو کوئی شخص استحصال بالجبر

ارتکاب کے لئے کسی شخص کو خود اوس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کے کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا اقدام کے متہم کرنیکی تخویف کرے یا ایسی تخویف کا اقدام کرے جس جرم کی پاداش مین سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا ایسی قید کی سزا مقرر ہے جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے ۔ تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

اور اگر وہ جرم ایسا ہو کہ اوسکی سزا دفعہ ۳۷۷ کی رو سے ہو سکتی ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا ہو سکتی ہے ۔

سرقہ بالجبر و ڈکیتی کے بیان مین

دفعہ ۳۹۰ ۔ سرقہ بالجبر جس حالت مین سرقہ سرقہ بالجبر ہے ۔ ہر قسم سرقہ بالجبر مین یا تو سرقہ یا استحصال بالجبر پایا جاتا ہے سرقہ سرقہ بالجبر ہوگا ۔ اگر سرقہ کے ارتکاب کے لئے یا سرقہ کے ارتکاب مین یا اوس مال کے لیجانے یا لیجانے کے اقدام مین جو سرقہ سے حاصل کیا گیا ہے مجرم اوس مطلب سے بالارادہ کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کا باعث ہو یا اوسکے باعث ہونے کا اقدام کرے یا فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بیجا اوٹھانیکی تخویف کا باعث ہو یا اوسکے باعث ہونے کا اقدام کرے ۔

جس حالت مین استحصال بالجبر سرقہ بالجبر ہے ۔ استحصال بالجبر سرقہ بالجبر ہوگا اگر مجرم استحصال بالجبر کے ارتکاب کے وقت شخص تخویف کے قرب مین حاضر ہو ۔

اور اوس شخص کو خود اوس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کے فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بیجا اوٹھانے کی تخویف کرنے سے استحصال بالجبر کا مرتکب ہو ۔

اور اسطرح تخویف کرنے سے شخص مخوف کو شے مستحصل بالجبر کے اوسیجگہ حوالہ کر دینے کی تحریک کرے ۔

تشریح

اگر مجرم اسقدر قریب ہو کہ اوسکا قرب اوس دوسرے شخص مذکور کو فوراً ہلاک ہونے یا فوراً ضرر یا فوراً مزاحمت بیجا کے اوٹھانے کی تخویف کو کافی ہو تو کہا جائیگا کہ مجرم قرب مین حاضر ہے ۔

تمثیلین

۱ ۔ زید بکر کو دبا بیٹھے اور بکر کے کپڑون مین سے بکر کا روپیہ اور زیور بلا رضامندی بکر کے زبردستی لیلے تو اس صورت مین زید سرقہ کا مرتکب ہوا ۔

اور چونکہ سرقہ کے ارتکاب کے لیے اوسنے بکر کی نسبت بالارادہ مزاحمت بیجا کی اسلئے زید سرقہ بالجبر کا مرتکب ہوا۔

ب۔ زید شارع عام پر بکر سے ملاقی ہوا اور بکر کو طمنچہ دکہا کر اوسکی ہمیانی طلب کرے اور بکر اوسکے سبب سے اپنی ہمیانی مجبور ہو کر چہوڑ دے اس صورت مین چونکہ زید نے بکر کو فوراً ضرر پہونچانے کی تخویف کرنیکے ذریعہ سے اوس سے ہمیانی استحصال بالجبر کر کے لے لی اور استحصال بالجبر کے ارتکاب کے وقت بکر کے قریب مین حاضر تہا اسلئے زید سرقہ بالجبر کا مرتکب ہوا۔

ج۔ زید شارع عام پر بکر اور اوسکے طفل سے ملاقی ہوا اور زید طفل کو پکڑ کے بکر کو دہمکائے کہ اگر تو ہمیانی حوالہ نکریگا تو مین تیرے طفل کو بلندی سے گرا دونگا۔ اور بکر اوس سبب سے اپنی ہمیانی حوالہ کرے تو اس صورت مین زید نے بکر کو اسبات کی تخویف کرنے سے کہ طفل کو جو وہان حاضر ہے فوراً ضرر پہونچیگا بکر سے ہمیانی کو استحصال بالجبر کر کے لے لیا اسلئے زید بکر کی نسبت سرقہ بالجبر کا مرتکب ہوا۔

د۔ زید بکر سے کوئی مال یہ کہکر حاصل کرے کہ تیرا لڑکا ہمارے گروہ کے اختیار مین ہے اگر تو ہمکو دس ہزار روپیہ نہ بہیجیگا تو وہ مار ڈالا جائیگا تو یہ استحصال بالجبر ہے اور اوسکی پاداش مین استحصال بالجبر ہی کی سزا دیجائیگی نہ سرقہ بالجبر نہین ہے سوا اسکے کہ بکر کو اوسکے فوراً ہلاک ہو جانیکی تخویف کیجائے۔

دفعہ ۳۹۱ – ڈکیتی | جب پانچ یا زیادہ شخص شامل ہو کر سرقہ بالجبر کا ارتکاب یا اقدام کرین یا جبکہ اون شخصون کی کل تعداد جو سرقہ بالجبر کا ارتکاب یا اقدام شامل ہو کر کرتے ہون مع تعداد اون شخصون کے جو حاضر ہون اور اسکے ارتکاب یا اقدام مین مدد کرتے ہون پانچ یا پانچ سے زیادہ ہو۔ تو ہر ایک شخص ارتکاب کرنے والا یا اقدام کرنیوالا یا اوس مین مدد کرنے والا ڈکیتی کا مرتکب کہلایا جائیگا۔

دفعہ ۳۹۲ – سرقہ بالجبر کی سزا | جو کوئی شخص سرقہ بالجبر کا مرتکب ہو اوسکو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

اور اگر اس سرقہ بالجبر کا ارتکاب شارع عام پر غروب و طلوع آفتاب کے درمیان کیا جائے تو قید کی میعاد چودہ برس تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۳۹۳ – سرقہ بالجبر کے ارتکاب کا اقدام | جو کوئی شخص سرقہ بالجبر کے اقدام کا مرتکب ہو اوس شخص کو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۹۴ – سرقہ بالجبر کے ارتکاب مین بالارادہ ضرر پہونچانا۔ | اگر کوئی شخص سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا اوسکے اقدام مین کسی شخص کو بالارادہ ضرر پہونچائے تو شخص مذکور کو اور ہر ایک دوسرے شخص کو جو اس سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا اقدام مین شامل ہو کر مصروف ہوا ہو حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۹۵ - ڈکیتی کی سزا

جو کوئی شخص ڈکیتی کا مرتکب ہو اوسکو حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۹۶ - ڈکیتی قتل کی جرم کے ساتھ

اگر اون پانچ یا زیادہ شخص مین سے جو شامل ہو کر ڈکیتی کا ارتکاب کرین کوئی ایک شخص اوس جرم ڈکیتی کے ارتکاب مین قتل عمد کا مرتکب ہو تو اونمین سے ہر ایک شخص کو سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۳۹۷ - سرقہ بالجبر یا ڈکیتی ہلاک کرنے یا ضرر شدید پہونچانے کے اقدام کے ساتھ۔

اگر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کے وقت مجرم کوئی آلہ مہلک کام مین لائے یا کسی شخص کو ضرر شدید پہونچائے یا کسی شخص کے ہلاک کرنے یا ضرر شدید پہونچانے کا اقدام کرے تو وہ قید جسکی سزا اوس مجرم کو دیجائیگی سات برس سے کم نہوگی۔

دفعہ ۳۹۸ - سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کا اقدام جبکہ مہلک کے مسلح ہونیکی حالت مین۔

اگر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کے اقدام کے وقت مجرم کسی آلہ مہلک سے مسلح ہو تو وہ قید جسکی سزا اوس مجرم کو دیجائیگی جو سات برس سے کم نہوگی۔

دفعہ ۳۹۹ - ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے تیاری کرنا۔

جو کوئی شخص ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے کوئی تیاری کرے اوسکو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۰۰ - ڈکیتون کے گروہ کے شریک ہونے کی سزا۔

جو کوئی شخص کسی وقت بعد جاری ہونے اس ایکٹ کے ایسے شخصون کے گروہ کا شریک ہوگا جو ڈکیتی کے عادتًا ارتکاب کرنیکے لئے ملاپ رکھتے ہون تو اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۰۱ - چورون کے آوارہ گروہ مین شریک ہونے کی سزا۔

جو کوئی شخص کسی وقت بعد جاری ہونے اس ایکٹ کے شخصون کے گروہ آوارہ یا کسی اور گروہ کا شریک ہوگا جو سرقہ یا سرقہ بالجبر کے عادتًا ارتکاب کے لئے ملاپ رکھتے ہون لیکن جو ٹھگون یا ڈاکوؤن کا گروہ نہو تو شخص مذکور کو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۰۲ - ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے جمع ہونا۔

جو کوئی شخص کسی وقت بعد جاری ہونے اس ایکٹ کے اون پانچ یا زیادہ شخصون مین سے ہوگا جو ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے جمع ہوئے ہون تو اوس شخص کو قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

مال کے تصرف بیجا مجرمانہ کے بیان مین

دفعہ ۴۰۳ - بددیانتی سے مال کا تصرف بیجا۔

جو کوئی شخص بددیانتی سے کسی مال منقولہ کو اپنے تصرف بیجا مین یا اپنے کام مین لے آئے اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس

تمثیلین

ا۔ زید شارع عام پر ایک روپیہ پائے اور اوسکو یہ علم نہو کہ وہ کسکی ملک ہے اور زید اوس روپیہ کو اوٹھالے تو اوس صورت مین زید اوس جرم کا مرتکب نہین ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے۔

ب۔ زید ایک شارع عام پر خط پائے اور اوسمین ایک مہاجنی ہنڈی ہو اور لفافہ اور خط کے مضمون سے زید دریافت کرے کہ وہ ہنڈی فلان شخص کی ہے پر زید اوسکو اپنے تصرف مین لائے تو زید ایک جرم کا مجرم ہے جسکا ذکر اس دفعہ مین ہے۔

ج۔ زید ایک رقعہ جسکا روپیہ حامل رقعہ کو واجب الادا ہو پائے اور کسی طرح سے اوسکے خیال مین نہ آئے کہ کس شخص سے کہو گیا ہو لیکن رقعہ لکھنے والے کا نام درج ہو اور زید یہ جانے کہ اوس رقعہ کا لکھنے والا اوس شخص کو بتلا سکتا ہے جسکے حق مین وہ رقعہ لکھا گیا ہے مگر زید مالک کے دریافت کرنے کی جہد نکرکے اوس رقعہ کو اپنے تصرف مین لائے تو زید ایک جرم کا مجرم ہے جسکا ذکر اس دفعہ مین ہے۔

د۔ زید بکر کے پاس سے اوسکی ہمیانی جسمین روپیہ ہون گرتے دیکھے اور زید بکر کو پھیر دینے کی نیت سے اوٹھالے مگر بعد اوسکے اوسکو اپنے کام کے واسطے تصرف مین لائے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکا ذکر اوس دفعہ مین ہے۔

ہ۔ زید ایک ہمیانی جسمین روپیہ ہون پائے یہ نجانکر کہ وہ کسکی ملک ہے مگر پیچھے سے دریافت کرے کہ وہ بکر کی ملک ہے اور اوس ہمیانی کو اپنے کام کے لئے تصرف مین لائے تو اوس صورت مین زید اوس جرم کا مجرم ہے جسکا ذکر اس دفعہ مین ہے۔

و۔ زید ایک قیمتی انگوٹھی پائے یہ نجانکر کہ وہ کسی کی ملک ہے اور اوسکے مالک کے دریافت کرنیکی کوئی جہد نکرکے اوسکو فوراً بیچڈالے تو زید ایک جرم کا مرتکب ہوا جسکا ذکر اس دفعہ مین ہے۔

دفعہ ۴۰۴ - بددیانتی سے اوس مال کا تصرف بیجا جو مرنیکے وقت شخص متوفی کے قبضہ مین تہا | جو کوئی شخص کوئی مال بد دیانتی سے اپنے تصرف بیجا یا کام مین یہ جانکر لائے کہ وہ مال کسی شخص کے مرتے وقت اوس متوفی کے قبضہ مین تہا اور یہ کہ وہ مال اوسوقت سے کسی ایسے شخص کے قبضہ مین نہین رہا ہے جو اوس قبضہ کا قانوناً مستحق ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا اور اگر مجرم اوس شخص متوفی کیجانب سے اوسکی وفات کے وقت متصدی یا ملازم کے طور پر مامور تہا تو قید کی میعاد سات برس تک ہو سکیگی۔

تمثیل

اگر زید اثاث البیت اور روپیہ پر قابض ہونیکی حالت مین مرجائے اور بکر اوسکا نوکر قبل اسکے کہ وہ روپیہ کسی ایسے شخص کے قبضہ مین آجائے جو اوس قبضہ کا مستحق ہے روپیہ مذکور کو بد دیانتی سے اپنے تصرف بیجا مین لائے تو اوس صورت مین زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کیگئی ہے۔

خیانت مجرمانہ کے بیان مین

دفعہ ۴۰۵ - خیانت مجرمانہ | کوئی شخص جسکو کسی طرح سے کوئی مال یا کسی مال کا اہتمام امانتاً سپرد ہو قانون کی کسی ایسی ہدایت کے خلاف کرکے جسمین امانت مذکور کے ادا کرنے کا طریق معین ہو یا کسی معاہدہ جائز کے خلاف کرکے

ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

تمثیلین

ا ۔ زید بکر کے قبضہ مین سے بکر کا مال لے اور نیک نیتی سے اوسکے لیتے وقت یہ باور کرتا ہو کہ وہ مال میرا ہے تو اوس صورت مین زید سرقہ کا مرتکب نہین ہے لیکن اگر زید اپنی غلطی معلوم کر لینے کے بعد اوس مال کو بددیانتی سے اپنے تصرف مین لے آئے تو وہ اوس جرم کا مجرم ہے جسکا اس دفعہ مین ذکر ہے ۔

ب ۔ زید جو بکر سے دوستانہ راہ و رسم رکھتا ہے بکر کے کتب خانہ مین بکر کی غیبت مین جائے اور بکر کے بلا رضامندی صریح کے ایک کتاب لیجائے اس صورت مین اگر زید کو یہ گمان تھا کہ پڑھنے کے لئے کتاب لینے کی مجکو بکر کی رضامندی معنوی حاصل ہے تو زید سرقہ کا مرتکب نہین ہے لیکن اگر زید اسکے بعد اپنے فائدہ کے لئے اس کتاب کو بیچ ڈالے تو زید اس جرم کا مرتکب ہے جسکا ذکر اس دفعہ مین ہے ۔ ج ۔ اگر زید و بکر بالاشتراک کسی گھوڑے کے مالک ہون اور زید گھوڑے کو بکر کے قبضہ مین سے کام مین لانے کی نیت کرکے لیلے تو اس صورت مین چونکہ زید اوس گھوڑے کے کام مین لانیکا مستحق ہے اسلئے وہ بددیانتی سے اوسکو تصرف بیجا مین نہین لاتا لیکن اگر زید گھوڑے کو بیچ ڈالے اور اوسکی قیمت کا تمام روپیہ اپنے کام مین لے آئے تو وہ اوس جرم کا مجرم ہے جسکا ذکر اس دفعہ مین ہے ۔

پہلی تشریح

تصرف بیجا بددیانتی کے ساتھ جو صرف ایک مدت تک کیا جائے اوس تصرف بیجا مین داخل ہے جو اس دفعہ مین مقصود ہے

تمثیل

زید ایک گورنمنٹ پرامیسری نوٹ جو بکر کی ملک ہو اور جسپر عبارت ظہری نہ لکھی ہو پاوے اور زید یہ جانکر کہ وہ نوٹ بکر کی ملک ہے اوسکو قرض کی ضمانت مین کسی مہاجن کے پاس مکفول کرے اس نیت سے کہ زمانہ آئندہ مین کسی وقت اوسی بکر کو واپس کریگا تو زید اوس جرم کا مرتکب ہے جسکا اس دفعہ مین ذکر ہے ۔

دوسری تشریح

جو شخص کوئی مال جو کسی شخص کے قبضہ مین ہو پائے اور اوس مال کو اوسکے مالک کی جانب سے حفاظت کرنے یا اوسکے مالک کو واپس کرنیکے لئے اپنی تحویل مین لائے تو شخص مذکور اوس مال کو بددیانتی سے اپنی تحویل یا تصرف بیجا مین نہین لاتا اور نہ جرم کا مجرم ہے لیکن وہ شخص اس جرم کا جسکی تعریف اوپر کی گئی ہے مجرم ہوگا اگر وہ اوس مال کو اپنے کام کے لئے تصرف بیجا مین لائے جبکہ وہ اوسکے مالک کو جانتا ہو یا اسکے دریافت کرنے کے وسیلے رکھتا ہو یا اس سے پہلے کہ وہ مالک کے دریافت کرنے اور اوسکے مطلع کرنے کے معقول وسیلے کام مین لاچکا ہو اور ایک معقول مدت تک اوس مال کو اپنی تحویل مین رکھا ہو تاکہ مالک کو اوسکے دعوی کرنے کا موقع ہو اور یہ بات کہ ایسی صورت مین کونسے وسیلے فی الواقع معقول ہین اور کونسی مدت فی الواقع معقول ہے ایک امر تنقیح طلب ہوگا یہ ضرور نہین ہے کہ پانیوالا یہ جانے کہ اوس مال کا کون مالک ہے یا یہ کہ فلان شخص اسکا مالک ہے بلکہ یہ کافی ہے کہ مال کو اپنے تصرف مین لاتے وقت وہ یہ باور نکرتا ہو کہ وہ اوسکا مال ہے یا نیک نیتی سے یہ باور نکرے کہ اوسکا حقیقی مالک دستیاب نہین ہوسکتا

جو لفظاً یا معنیاً شخص مذکور نے امانت مذکور کے ادا کرنیکے طریق کی نسبت کیا مال مذکور کو بددیانتی سے اپنا صرف بیجا مین یا اپنے کام مین لائے یا اوس مال کو بددیانتی سے اپنے استعمال مین لائے یا علیحدہ کرے یا کسی دوسرے شخص کو عمداً ایسا کرنے دے تو شخص مذکور بہ خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوگا۔

تمثیلین

ا - اگر زید جو کسی شخص متوفی کی وصیت نامہ کی رو سے وصی ہو بددیانتی سے اوس قانون کے خلاف کرے جسمین وصیت نامہ کے مطابق ترکے کی تقسیم کرنیکا حکم ہے اور ترکہ اپنے کام کے لئے تصرف مین لائے تو زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوگا۔

ب - زید گودام کا مالک ہے اور اگر بکر بسفر کرنیکا ارادہ کرتا ہے زید کو اثاث البیت اس معاہدہ کے شرط سے امانتاً سپرد کرے کہ جس وقت گودام گھر کی بابت نقدی معہودہ ادا کیجائے اثاث البیت واپس کیا جائیگا اور زید اوس اثاث البیت کو بددیانتی سے بیچڈالے تو زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوا۔

ج - اگر زید ساکن کلکتہ بکر ساکن دہلی کا گماشتہ ہو اور ان دونوں کے درمیان لفظاً یا معنیاً ایک معاہدہ کہ بکر جو روپیہ زید کو ہنڈوی کرے اوسکو زید بکر کی ہدایت کے بموجب نفع کے لئے امانتاً لگائے اور بکر ایک لاکھ روپیہ اس ہدایت سے زید کے پاس ہنڈوی کرے کہ زید اوسکو کمپنی پر امیسری نوٹ کے خرید مین لگائے مگر زید بددیانتی سے اوس ہدایت کے خلاف کرکے اپنے کاروبار مین صرف کرے تو زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوا۔

د - لیکن اوپر کی پچھلی تمثیل مین اگر زید بددیانتی سے بلکہ نیک نیتی سے یہ باور کرکے کہ بنگال بنک کا حصہ خرید لینا بکر کے لئے زیادہ مفید ہوگا بکر کی ہدایت کے خلاف کرے اور کمپنی کے پر امیسری نوٹ خریدنے کی جگہ بنک بنگال کے حصے بکر کے نام خریدے تو اس صورت مین گو بکر زیان اوٹھائے اور اس زیان کی بابت زید پر دیوانی مین نالش کرنے کا مستحق ہو تاہم زید نے بددیانتی سے عمل نہین کیا اسلئے زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب نہین ہے۔

ہ - اگر زید جو سررشتہ مال کا اہلکار ہے زر سرکاری کا امانتدار ہو اور سپر خواہ قانون کی ہدایت کے موافق خواہ کسی معاہدہ کی رو سے جو گورنمنٹ کے ساتھ لفظاً یا معنیاً ظہور مین آیا ہو واجب ہو کہ وہ تمام زر سرکاری جو اوسکے قبضہ مین ہے کسی خاص خزانہ مین داخل کرے مگر زید اوس روپیہ کو بددیانتی سے اپنے تصرف مین لائے تو زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہے۔

و - بکر کی جانب سے زید کو جو مال و اسباب پہونچانے کا پیشہ رکھتا ہے کوئی مال امانتاً سپرد ہو کہ وہ اوسے خشکی یا تری کی راہ سے پہونچادے اور زید اوس مال کو بددیانتی سے تصرف بیجا مین لائے تو زید خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۴۰۶ - خیانت مجرمانہ کی سزا | جو کوئی شخص خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۴۰۷ - مال پہونچانے والے وغیرہ سے خیانت مجرمانہ | اگر کوئی شخص جسکو مال پہنچانیکی پیشہ وری یا گھاٹوال یا

گودام کے مالک کی حیثیت سے کوئی مال اوسکو سپرد ہوا ہو اوس مال کی نسبت خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۰۸ - متصدی یا نوکر سے خیانت مجرمانہ۔

جو کوئی شخص جو متصدی یا ملازم ہو یا جو متصدی یا ملازم کے کام پر مامور ہو - اور جسکو کسی طرح متصدی یا ملازم کی حیثیت سے کوئی مال یا کسی مال کا اہتمام امانتاً سپرد ہو مال مذکور کی نسبت خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۰۹ - سرکاری ملازم یا مہاجن یا سوداگر یا کارپرداز سے خیانت مجرمانہ

جو کوئی شخص جسکو بحیثیت ملازم سرکاری یا اپنے کاروبار کے اعتبار سے بحیثیت مہاجن یا سوداگر یا کارپرداز یا دلال یا مختار یا گماشتہ کے کوئی مال یا کسی مال کا اہتمام کسی طرح امانتاً سپرد ہو مال مذکور کی نسبت خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

مال مسروقہ لینے کے بیان مین

دفعہ ۴۱۰ - مال مسروقہ

وہ مال جسکا قبضہ سرقہ یا استحصال بالجبر یا ڈکیتی کے ذریعہ سے منتقل ہوا ہو اور وہ مال جو تصرف بیجا مجرمانہ مین لایا گیا ہو یا جسکی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب ہوا ہو مال مسروقہ کہا جائیگا عام اس سے کہ اوس مال کا انتقال یا تصرف بیجا یا جسکی نسبت خیانت مجرمانہ برٹش انڈیا کے اندر یا اوسکے باہر وقوع مین آئی ہو لیکن وہ مال اگر بعدہ اوس شخص کے قبضہ مین آجائے جو اوسکے قبضہ کا جوازاً مستحق ہے تب وہ مال مال مسروقہ نہوگا۔

دفعہ ۴۱۱ - مال مسروقہ بددیانتی سے لینا

جو کوئی شخص کوئی مال مسروقہ یہ جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ مال مسروقہ ہے بددیانتی سے لے یا رکھے اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۴۱۲ - مال مسروقہ ارتکاب ڈکیتی بددیانتی سے لینا

جو کوئی شخص کوئی مال مسروقہ بددیانتی سے لے یا رکھے جسکی نسبت وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ اوسکا قبضہ ڈکیتی کے ارتکاب کے ذریعہ سے منتقل ہوا ہے یا کسی شخص سے جسکی نسبت وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہے کہ وہ ڈاکوؤن کے گروہ کا شریک یا شریک رہا ہے کوئی مال بددیانتی سے لے جسکی نسبت وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہے کہ وہ مال مال مسروقہ ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے

ذریعے سے بکر کو روپیہ قرض دینے کی بددیانتی سے تحریک کرے تو زید نے دغا کی ۔

ز ۔ زید بکر کو قصداً دھوکا دیکر یہ باور کراتے کہ مین تجھکو ایک خاص مقدار برگ نیل کی دینا چاہتا ہون جسکا دینا اوسکی نیت مین نہو اور اوسکے ذریعے سے اس دینے کے اعتبار پر بکر کو پیشگی روپیہ دینے کی بددیانتی سے تحریک کرے تو زید نے دغا کی لیکن اگر روپیہ حاصل کرتے وقت برگ نیل دینا زید کی نیت مین ہو اور بعد اوسکے وہ اپنا معاہدہ توڑڈالے اور برگ نیل نہ دے تو وہ دغا نہین کرتا ہے مگر معاہدہ کے توڑنے کی بابت صرف نالش دیوانی مین ماخوذ ہونے کے لایق ہے ۔

ح ۔ زید بکر کو قصداً دھوکا دے کر یہ باور کراتے کہ میرے اور تیرے درمیان مین جو معاہدہ ہوا تھا اوسکی نسبت مین نے اپنا حصہ وفا کیا جسکو اوسنے وفا نہ کیا ہو اور اس ذریعے سے بکر کو روپیہ دینے کی بددیانتی سے تحریک کرے تو زید نے دغا کی ۔

ط ۔ زید کوئی جائداد بکر کے ہاتھ بیچے اور اوسکے نام منتقل کر دے اور پھر یہ جانکر کہ بیع کرنے کے سبب سے اوس مال کی نسبت مجکو کچھ استحقاق نہین رہا بغیر ظاہر کرنے اسبات کے کہ بکر کے ہاتھ پہلے بیع و انتقال ہو چکا ہے خالد کے ہاتھ اوسی جائداد کو بیع یا رہن کرے اور خالد سے زر بیع یا زر رہن لیلے تو زید نے دغا کی ۔

دفعہ ۴۱۶ ۔ دوسرا شخص بنانے سے دغا ۔ اگر کوئی شخص یہ ادعا کرنے سے کہ وہ کوئی اور شخص ہے یا جان بوجھکر ایک شخص کو کسی دوسرے شخص کا قایم مقام بنانے سے یا اپنے آپکو یا کسی دوسرے شخص کو ایسا شخص ظاہر کرنے سے جو وہ خود یا وہ دوسرا شخص فی الواقع نہو دغا کرے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے اور شخص بنا بنکے فریب سے دغا کی ۔

تشریح ۔ جرم مذکور کا ارتکاب وقوع مین آتا سمجھا جائیگا عام اس سے کہ وہ شخص جسکی ہونے کا ادعا ہوا واقعی ہو یا خیالی ۔

تمثیلین

الف ۔ زید اپنے تئین ایک سپاہی ہمنام دولتمند صاحب ادعا کرکے دغا کرے تو زید نے دوسرا شخص بنانے کے فریب سے دغا کی ۔

ب ۔ زید یہ ادعا کرکے دغا کرے کہ مین بکر ہون اور بکر ایک شخص متوفی ہو تو زید نے دوسرا شخص بنانے کے فریب سے دغا کی ۔

دفعہ ۴۱۷ ۔ دغا کی سزا ۔ جو کوئی شخص دغا کرے اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۴۱۸ ۔ دغا اس علم سے کہ اوس شخص کو زیان ناجائز پہونچیگا جسکے استحقاق کی حفاظت مجرم پر واجب ہے ۔ جو کوئی شخص دغا کرے اس علم سے کہ اوسکے ذریعے سے ایسے کسی شخص کو زیان ناجائز پہونچنے کا احتمال ہے جسکے استحقاق کی حفاظت اس معاملہ مین جسکی نسبت دغا واقع ہو کسی قانون یا معاہدہ جائز کی رو سے اوسپر واجب تھی تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۴۱۹ ۔ دوسرا شخص بنانے سے دغا کرنیکی سزا ۔ جو کوئی شخص دوسرا شخص بنانے سے دغا کرے اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

عبور یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۱۳ - مال مسروقہ کا عادتاً کاروبار کرنا - جو کوئی شخص ایسا مال جسکو وہ جانتا ہو یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے عادتاً لیا کرتا ہو یا اوسکا کاروبار کرتا ہو اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۱۴ - مال مسروقہ چھپانے مین مدد دینا - جو کوئی شخص کسی ایسے مال کے چھپانے یا علیحدہ کرنے یا تلف کرنے مین بالارادہ مدد کرے جسکی نسبت وہ جانتا ہو یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ مال مال مسروقہ ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دغا کے بیان مین

دفعہ ۴۱۵ - دغا جو کوئی شخص کسی شخص کو دہوکا دیکر اسطرح کا کہ اوسنے شخص کو فریب سے یا بد دیانتی سے تحریک کرے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالے کرے یا اپنی رضامندی ظاہر کرے کہ کوئی شخص کوئی مال رکھے یا دہوکا کھانے والے شخص کو کسی ایسے امر کے کرنے یا ترک کرنیکے قصداً تحریک کرے جسکو وہ نکرتا یا ترک نکرتا درحالیکہ اوسکو اسطرح دہوکا نہ دیا جاتا اور جو فعل یا ترک اوس شخص کے جسم یا خاطر یا نیکنامی یا مال کو ضرر یا نقصان پہونچائے یا اوسکے پہونچانے کا احتمال ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے دغا کی۔

تشریح - بد دیانتی سے امور واقعی کا اخفا کرنا ایک دہوکا دینا ہے جو اس دفعہ مین مقصود ہے۔

تمثیلین

ا - زید جہوٹ موٹ ملازم سرکاری ہونیکا ادعا کرکے قصداً بکر کو دہوکا دے اور اسطرح بد دیانتی سے بکر کو تحریک کرے کہ وہ اوسے قرضاً مال دے جسکی قیمت ادا کرنا اوسکی نیت مین نہو تو زید نے دغا کی۔

ب - زید کسی چیز پر کوئی نشان مصنوعی لگانے کے ذریعہ سے قصداً دہوکہ دیکے بکر کو یہ باور کرائے کہ وہ شئے فلان نامور کاریگر کی بنائی ہوئی ہے اور اسطرح بد دیانتی سے بکر کو شئے مذکور کے خریدنے اور قیمت دینے کی تحریک کرے تو زید نے دغا کی۔

ج - زید بکر کو کسی شئے کا جہوٹا نمونہ دکھلانے سے قصداً دہوکہ دیکر بکر کو یہ باور کرائے کہ وہ شئے نمونہ کے مطابق ہے اور اس ذریعہ سے بکر کو اوسکے خریدنے اور قیمت دینے کی بد دیانتی سے تحریک کرے تو زید نے دغا کی۔

د - اگر زید کسی شئے کی قیمت مین کسی کوٹھی پر جسمین زید کا روپیہ جمع نہین ہے ایک رقعہ پیش کرے اور اوسکو یہ امید ہو کہ اوس کوٹھی مین یہ رقعہ نہ سکے گا اور اسطرح بکر کو قصداً دہوکا دے اور اس ذریعہ سے اوسکو شئے مذکور کے حوالہ کرنیکی بد دیانتی سے تحریک کرے اور اوسکی قیمت کا ندینا زید کی نیت مین ہو تو زید نے دغا کی۔

ہ - اگر زید ایسی چیزون کو ہیرون کی حیثیت سے گرو رکھکر جنکو وہ جانتا ہے کہ ہیرے نہین ہین قصداً بکر کو دہوکا دے اور اس

دفعہ ۴۲۰ - مال کے حوالہ کرنیکو دغا اور بددیانتی سے تحریک کرنا۔

جو کوئی شخص دغا کرے اور اوسکے ذریعہ سے دہوکا کہایا ہوا شخص کو بددیانتی سے تحریک کرے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالہ کرے یا کسی کفالۃ المال کے کل یا جزو کو یا کسی شے کو جو دستخطی یا مہری ہو اور جو کفالۃ المال کئے جانیکی حیثیت رکھتی ہو بنادے یا تبدیل کرے یا تلف کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

فریب آمیز وثیقوں اور مال کو فریبًا قبضہ سے علیحدہ کرنے کے بیان میں

دفعہ ۴۲۱ - قرضخواہوں میں تقسیم کے روکنے کے لئے فریبًا یا بددیانتی سے مال کو دور کرنا یا چھپانا۔

جو کوئی شخص بغیر لینے کافی عوض کے کوئی مال بددیانتی سے یا فریب سے دور کردے یا چھپائے یا کسی شخص کے حوالے یا منتقل کرے یا انتقال کرائے یہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ اوسکے ذریعہ سے مال مذکور اسکے قرضخواہوں یا کسی دوسرے شخص کے قرضخواہوں کے درمیان میں قانون کے مطابق تقسیم ہونے سے رک جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۴۲۲ - کسی قرض یا مطالبہ کو جو مجرم کو واجب الحصول ہو اوسکے قرضخواہوں کو میسر ہونے سے بددیانتی سے روکنا۔

جو کوئی شخص کسی قرضہ یا مطالبہ کو جو اوسکا اپنا یا کسی دوسرے شخص کا پانا ہو اپنے قرض یا اوس دوسرے شخص کو قرض کے ادا ہونے کے لئے قانون کے موافق میسر ہونے سے بددیانتی یا فریب سے باز رکھے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۴۲۳ - وثیقہ انتقال کی بددیانتی یا فریب سے تکمیل کرنا جسمیں عوض کا جھوٹ بیان کیا ہے۔

جو کوئی شخص بددیانتی سے یا فریب سے کسی ایسے وثیقہ یا نوشتہ پر دستخط کرے یا اوسکی تکمیل کرے یا اوسمیں فریق ہو جائے جس وثیقہ یا نوشتہ کا مضمون یہ ہو کہ کسی مال یا کسی استحقاق کا متعلق اوس مال کا اوسکے ذریعہ سے انتقال ہو یا اوسمیں کوئی خرچ پڑے اور جسمیں کوئی جھوٹ بیان بابت اوس انتقال یا خرچ کے عوض کے ہو یا وہ جھوٹ بیان اوس شخص یا اون شخصوں سے متعلق ہو جسکے یا جنکے استعمال یا نفع کے لئے اوسکا موثر ہونا فی الواقع مقصود ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

دفعہ ۴۲۴ - مال کو فریب یا بددیانتی سے دور کرنا یا چھپانا۔

جو کوئی شخص اپنا یا کسی دوسرے شخص کا کوئی مال بددیانتی سے یا فریب سے چھپائے یا دور کرے یا اوسکے چھپانے یا دور کرنے میں بددیانتی یا فریب سے مدد کرے یا کسی مطالبہ یا دعوی سے جسکا وہ مستحق ہے بددیانتی سے دست بردار ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

نقصان رسانی کے بیان مین

دفعہ ۴۲۵ - نقصان رسانی | جو کوئی شخص اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ عامۂ خلایق کو یا کسی شخص کو زیان ناجایز یا مضرت پہونچائے کسی مال کے تلف کا یا کسی مال کے ایسے تبدیل یا اوسکی جگہہ کی تبدیل کا باعث ہو جس سے اوسکی مالیت یا کام مین آنے کی قابلیت معدوم ہو جائے یا کم ہو جائے یا جو اضرار اوسپر موثر ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

پہلی تشریح

جرم نقصان رسانی کے متحقق ہونیکے لئے یہ ضرور نہین ہے کہ اوس مال کے مالک کو جسے نقصان پہونچ یا یا جو تلف ہوا زیان یا مضرت پہونچانا مجرم کی نیت مین ہو بلکہ یہ کافی ہے کہ اوسکی یہ نیت ہو یا امر کا احتمال اوسکے علم مین ہو کہ کسی مال کو نقصان پہونچانیکی ذریعہ سے کسی شخص کو زیان ناجایز یا مضرت پہونچانے عام اس سے کہ وہ مال اوس شخص کی ملک ہو یا نہو۔

دوسری تشریح

نقصان رسانی کا ارتکاب کسی ایسے فعل کے ذریعہ سے ہو سکتا ہے جو کسی مال پر اثر کرے خواہ وہ مال اوس شخص کی ملک ہو جو وہ فعل کرتا ہے خواہ اوس شخص اور اشخاص کے باشتراک ملکیت ہو۔

تمثیلین

ا - زید بکر کو زیان ناجایز پہونچانیکی نیت سے بکر کے کسی کفالت المال کو بالارادہ جلا دے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

ب - زید بکر کو زیان ناجایز پہونچانیکی نیت سے اوسکے برف خانہ مین پانی پہونچائے اور اسطرح سے برف پگھلنے کا باعث ہو تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

ج - زید دریا مین بکر کی انگوٹھی بالارادہ پھینکدے اس نیت سے کہ وہ اوسکے ذریعہ سے بکر کو زیان ناجایز پہونچائے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

د - زید جانکر کہ اوسکا اثاث البیت بکر کے قرضہ کے ادا کرنے کے لیے جو زید پر تمادی ہو نیوالا ہے قرق ہو نیوالا ہے اس جایداد کو تلف کرڈالے اس نیت سے کہ وہ اوسکے ذریعہ سے بکر کو اوسکے قرضہ کے وصول پانے سے روکے اور اسطرح سے بکر کو مضرت پہونچائے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

ہ - زید کسی جہاز کا بیمہ کرکے بالارادہ اوس جہاز کی تباہی کا باعث ہو اس نیت سے کہ وہ بیمہ داروں کو مضرت پہنچائے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

و - زید کسی جہاز کی تباہی کا باعث ہو اس نیت سے کہ بکر کو جسنے اوس جہاز کے کفالت المال پر روپیہ قرض دیا ہے مضرت پہونچائے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

ز - زید جو بکر کی شرکت مین کسی گھوڑے کا مالک ہو اوس گھوڑے کو گولی مارے اس نیت سے کہ وہ اوسکے ذریعہ سے بکر کو زیان ناجایز پہونچائے تو زید نقصان رسانی کا مرتکب ہوا۔

ح - زید بکر کے کھیت مین مویشی کے گھس جانیکا باعث ہو یہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ بکر کی فصل کو مضرت پہونچے تو زید نقصان

دفعہ ۴۲۶ - نقصان رسانی کی سزا - جو کوئی شخص نقصان رسانی کا مرتکب ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۴۲۷ - نقصان رسانی کے ذریعہ سے پچاس روپیہ تک مضرت پہنچانا - جو کوئی شخص نقصان رسانی کا مرتکب ہو اور اوسکے باعث سے بقدر پچاس روپیہ یا زیادہ کے زیان یا مضرت کا باعث ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین

دفعہ ۴۲۸ - دس روپیہ کی مالیت کا کوئی حیوان مار ڈالنے وغیرہ سے نقصان رسانی - جو کوئی شخص دس روپیہ یا زیادہ کی مالیت کے کسی حیوان یا حیوانون کے مار ڈالنے یا زہر دینے یا اوسکے کسی عضو کو بیکار کرنے یا اوسکو بیکار کرنیکے ذریعہ سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۴۲۹ - مویشی وغیرہ یا پچاس روپیہ کی مالیت کا کوئی حیوان مار ڈالنے وغیرہ سے نقصان رسانی - جو کوئی شخص کسی ہاتھی یا اونٹ یا گھوڑے یا خچر یا بھینسے یا بیل یا گائے یا مادہ بیل کو کتنے ہی مالیت کی ہو یا پچاس روپیہ یا زیادہ کی مالیت کے کسی اور حیوان کو مار ڈالنے یا زہر دینے یا اوسکے عضو کو بیکار یا بیکار کرنے کے ذریعہ سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۴۳۰ - زراعت وغیرہ کے پانی کی کمی کرنے سے نقصان رسانی - جو کوئی شخص ایسے فعل کے ارتکاب کے ذریعہ سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو جو ایسے پانی کی کمی کا باعث ہو یا مرتکب جانتا ہو کہ اوسکی ایسی کمی کا باعث ہونیکا احتمال ہے جو زراعت کے کام آتا ہے یا انسان کے یا ایسے حیوانون کے کھانے پینے کے جو مال ہین یا صفائی کے لئے یا کسی دستکاری کے اجراء کے لئے کام آتا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۴۳۱ - شارع عام یا پل یا نہر یا بحر آب کو نقصان پہنچا کے نقصان رسانی - جو کوئی شخص کسی ایسے فعل کے ارتکاب کے ذریعہ سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو جو کسی شارع عام یا پل یا کسی دریا کے قابل جہاز رانی مرکب تری کو یا کسی بحر آب کے قدرتی یا عملی قابل جہاز رانی مرکب تری کو ایسا کردے یا مرتکب جانتا ہو کہ اوسکے ایسا کر دینے کا احتمال ہے کہ وہ سفر کرنے یا اسباب لیجانے کے لئے ناقابل گذر یا اوسکے محفوظ ہونے مین خلل پڑ جائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۴۳۲ - سیلاب پیدا کرنے یا بدرو عام کو روکنے سے جس سے ضرر ہوتی ہو نقصان رسانی - جو کوئی شخص ایسے فعل کے ارتکاب

سکے ذریعے سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو جو کسی ایسے سیلاب پھیلنے کا یا کسی عام مدرسد کے لئے ایسی روک کا باعث ہو جسکو مجرم جانتا ہے کہ اوس فعل کے باعث سے ایسے سیلاب پھیلنے یا ایسی روک کا احتمال ہے جس سے نقصان یا مضرت ظہور مین آئیگی تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۴۳۳ - لائٹ ہوس یا نشان سمندری کو تباہ کرنے یا اوسکے تبدیل جا کرنے یا کسیقدر بیکار کر دینے سے نقصان رسانی

جو کوئی شخص کسی لائٹ ہوس یا کسی روشنی کو جو نشان سمندری کے طور پر کام مین آتی ہو یا کسی نشان سمندری یا پانی پر تیرنیوالی کسی نشان یا کسی اور شئے کو جو کپ تری کے چلانیوالون کی رہنمائی کے لئے قایم کی گئی ہو تباہ کرنے یا تبدیل جا کرنیکے ذریعہ سے یا کسی ایسے فعل کے ذریعے سے جو ایسی لائٹ ہوس یا نشان سمندری یا پانی پر تیرنے والے کسی نشان یا اوس قسم کی کسی اور شئے کو جسکا ذکر اوپر ہوا کپ تری کے چلانیوالون کے رہنمائی کے لئے کسیقدر بیکار کردے نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۴۳۴ - نشان زمین جو بحکم سرکار قایم ہوا ہو تباہ کرنے یا اوسکے تبدیل جا کرنے سے نقصان رسانی

جو کوئی شخص کسی ایسے نشان زمین کے تباہ کرنے یا تبدیل جا کرنیکے ذریعہ سے جو کسی سرکاری ملازم کے حکم سے قایم کیا گیا ہو یا کسی ایسے فعل کے ذریعے سے جو اوس نشان زمین کو بحیثیت ایسے نشان کے کسیقدر بیکار کردے نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۴۳۵ - بذریعہ آگ یا بھک سے اوڑ جانیوالے مادے کے جب سو روپیہ تک مضرت پہونچانے کی نیت سے نقصان رسانی -

جو کوئی شخص آگ یا بھک سے اوڑ جانیوالے مادے کے ذریعہ سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو یہ نیت کرکے یا اوسکا احتمال جانکر کہ کسی مال مین بقدر سو روپیہ یا زیادہ کے یا بحالیکہ جائداد پیداوار کاشتکاری ہو تو بقدر دس روپیہ یا زیادہ کے مضرت پہونچائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۳۶ - آگ یا بھک سے اوڑجانیوالے مادے سے نقصان رسانی بغرض تباہ کرنے مکان وغیرہ کے

جو کوئی شخص آگ یا کسی بھک سے اوڑجانیوالے مادے کے ذریعہ سے نقصان رسانی کا مرتکب ہو یہ نیت کرکے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ اوسکے ذریعہ سے کسی عمارت کی تباہی کا باعث ہو جو معمولاً عبادتگاہ یا انسان کی بود و باش یا مال کے رکھنے کی جگہ کے کام آتی ہو تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۳۷ - پٹے ہوئے مرکب تری یا ۵۰ من کے مرکب تری کو تباہ کرنے یا اوسکے بخطر ہونے مین فعل بد ارادے سے نقصان رسانی | جو کوئی شخص کسی پٹے ہوئے مرکب تری یا کسی مرکب تری کی نسبت جسمین ۵۰ من یا زیادہ بوجھ لد سکتا ہو نقصان رسانی کا مرتکب ہو بہ نیت کرنے کے یا اس امر کا احتمال کرکے کہ اوسکو تباہ کرے یا اسکے بخطر ہونے مین خلل ڈالے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۳۸ - سزائے نقصان رسانی مذکورہ دفعہ ماسبق جبکہ ارتکاب اوسکا آگ یا کسی بھک سے اوڑجانیوالے مادے سے ہو | جو کوئی شخص آگ یا کسی بھک سے اڑجانیوالے مادے کے ذریعہ سے اوس نقصان رسانی کا ارتکاب یا اوسکے ارتکاب کا اقدام کرے جو پہلی دفعہ ملحق الذکر مین بیان کی گئی ہے تو اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۳۹ - سرقہ وغیرہ کے ارتکاب کی نیت سے مرکب تری کو کنارے پر ٹکرانا۔ | جو کوئی شخص کسی مرکب تری کو قصداً کم عمق پانی کی زمین پر ٹکرا دے یا کنارے پر ٹکرا دے بہ نیت کرنے کے کہ کسی مال کی نسبت جو اوس مرکب تری مین ہو سرقہ کا ارتکاب کرے یا بددیانتی سے اوس مال کو تصرف بیجا مین لائے یا اس نیت سے کہ مال کی نسبت سرقہ یا تصرف بیجا کا ارتکاب کیا جائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۴۰ - ہلاکت یا ضرر پہونچانے کی تیاری کرکے بعد نقصان رسانی کا ارتکاب۔ | جو کوئی شخص کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کی یا ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بیجا کی تخویف کی تیاری کرکے نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

مداخلت بیجا مجرمانہ کے بیان مین

دفعہ ۴۴۱ - مداخلت بیجا مجرمانہ | جو کوئی شخص کسی ایسی ملکیت کے اندر داخل ہو جو کسی دوسرے شخص کے قبضہ مین ہے اس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب کرے یا اوس شخص کی جو ملکیت مذکور پر قابض ہے تخویف یا توہین کرے یا اوسکو رنج دے یا اوس ملکیت کے اندر جوازاً داخل ہوکر وہان ناجوازی کے ساتھ ٹھہرا رہے اس نیت سے کہ اوسکے ذریعہ سے اوس شخص کی توہین یا تخویف کرے یا اس نیت سے کہ کسی جرم کا ارتکاب کرے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور مداخلت بیجا مجرمانہ کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۴۴۲ - مداخلت بیجا بخانہ | جو کوئی شخص کسی ایسی عمارت یا خیمہ یا مرکب تری مین جو انسان کی بود و باش کے طور پر کام مین آتی ہے یا کسی ایسی عمارت مین جو عبادت گاہ یا مال رکھنے کی جگہ حفاظت کے لئے کام مین آتی ہے

داخل ہوئے یا ٹھیرے رہنے کے ذریعہ سے مداخلت بیجا مجرمانہ کا مرتکب ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور مداخلت بیجا بخانہ کا

تشریح - مداخلت بیجا بخانہ مجرمانہ کے متحقق ہونے کے لئے یہ کافی ہے کہ مداخلت بیجا مجرمانہ کا مرتکب اپنے جسم کا کوئی جزو داخل کرے

دفعہ ۴۴۳ - مخفی مداخلت بیجا بخانہ | جو کوئی شخص مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو یہ پیشبندی کر کے کہ وہ مداخلت بیجا بخانہ کسی ایسے شخص سے چھپائے جو مرتکب کو اوس عمارت یا خیمہ یا مرکب تری سے جسمیں وہ مداخلت بیجا کیجا سے نہ آنے دینے یا نکالدینے کا استحقاق رکھتا ہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور مخفی مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۴۴۴ - مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب۔ | جو کوئی شخص آفتاب کے غروب کے بعد اور طلوع سے پہلے مخفی مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور مخفی مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۴۴۵ - نقب زنی | وہ شخص جو مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو نقب زنی کا مرتکب کہلایا جائیگا اگر وہ گھر یا گھر کے کسی حصہ میں نیچے لکھے ہوئے چھہ طریقوں میں سے کسی طریق پر مداخلت کرے یا اگر کسی جرم کے ارتکاب کے لئے گھر میں یا اوسکے کسی حصہ میں موجود ہو کر وہان کسی جرم کا ارتکاب کر کے چھہ طریقوں مذکورہ میں سے کسی ایک طریق پر اوس مکان سے یا اوس مکان کے کسی حصہ سے باہر نکل آئے یعنی -

پہلا - اگر وہ ایسے گذر سے داخل ہو یا باہر نکلے جو خود اوس نے یا مداخلت بیجا بخانہ کے کسی معاون نے مداخلت بیجا بخانہ کے ارتکاب کے لئے بنایا ہو۔

دوسرا - اگر وہ ایسی گذر سے داخل ہو یا باہر نکلے جس سے داخل ہونا انسان کا کسی اور شخص کے نزدیک سوائے اوسکے یا اوس جرم کے کسی معاون کے مقصود نہو یا اگر کسی ایسے گذر سے جس تک کسی دیوار یا عمارت پر کمند لگانے سے یا چڑھنے سے پہونچا ہو۔

تیسرا - اگر وہ کسی ایسی گذر سے داخل ہو یا باہر نکلے جسکو اوسنے خود یا مداخلت بیجا بخانہ کے کسی معاون نے مداخلت بیجا بخانہ کے ارتکاب کے لئے ایسے وسیلوں سے کہولا ہو جن سے اوس گذر کا کہولا جانا صاحب خانہ کا مقصود نہ تہا۔

چوتھا - اگر وہ مداخلت بیجا بخانہ کے ارتکاب کے لئے یا مداخلت بیجا بخانہ کے ارتکاب کے بعد گہر سے باہر نکلنے کے کوئی قفل کہولکر داخل ہو یا باہر نکلے۔

پانچوان - اگر وہ جبر مجرمانہ کے استعمال سے یا حملہ کے ارتکاب یا حملہ کی دہمکی دینے سے دخول یا خروج کرے۔

چھٹا - اگر وہ کسی ایسے گذر سے داخل ہو یا باہر نکلے جسکو وہ جانتا ہو کہ ایسے دخول یا خروج کے روکنے کے لئے بند کیا گیا ہے اور وہ خود اوسنے یا مداخلت بیجا بخانہ کے کسی معاون نے کہول لیا ہے۔

تشریح - سائبان یا چھپر وغیرہ کا کوئی مکان جو گھر کے شامل ہو اور جسکی اور اوس گھر کے درمیان میں کوئی بیوستہ

اندرونی احاطہ جو حسب منشاء اس دفعہ کے وہ مکان یا عمارت گھر کا حصہ ہے ۔

تمثیلین

آ ۔ زید بکر کے گھر کی دیوار میں سوراخ کرنے اور اپنا ہاتھ اوس سوراخ کے اندر ڈالنے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے ۔

ب ۔ زید کسی جہاز کے اندر ایک کلگ کی راہ سے جو پٹاؤ کے درمیان ہو اوسکو مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے ۔

ج ۔ زید ایک کھڑکی کی راہ سے بکر کے گھر میں داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے ۔

د ۔ زید ایک بند دروازہ کو کھولکر اوسکی راہ سے بکر کے گھر میں داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے ۔

ہ ۔ زید دروازہ کے ایک سوراخ میں تار ڈالنے سے ال کو اوٹھاکر اوس دروازہ سے بکر کے گھر میں داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے ۔

ز ۔ بکر اپنے دروازے میں کھڑا ہوا اور زید بکر کو دھکا دیکر گذر حاصل کرے اور گھر کے اندر داخل ہونے سے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے ۔

ح ۔ بکر کہ خالد کا دربان ہے خالد کے دروازہ میں کھڑا ہے اور زید بکر کو مارنے کی دھمکی دینے سے اپنے تعرض سے باز رکھکر گھر میں داخل ہو کر مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو تو یہ نقب زنی ہے ۔

دفعہ ۴۴۶ ۔ نقب زنی وقت شب ۔ جو کوئی شخص آفتاب کے غروب کے بعد اور طلوع آفتاب کے قبل نقب زنی کا مرتکب ہو تو کہا جائیگا کہ نقب زنی وقت شب کا مرتکب ہوا ۔

دفعہ ۴۴۷ ۔ مداخلت بیجا کی سزا ۔ جو کوئی شخص مداخلت بیجا مجرمانہ کا مرتکب ہو اوسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

دفعہ ۴۴۸ ۔ مداخلت بیجا بخانہ کی سزا ۔ جو کوئی شخص مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اوسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک ہزار تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

دفعہ ۴۴۹ ۔ جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی سزا موت ہے مداخلت بیجا بخانہ ۔ جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی پاداش میں سزائے موت مقرر ہے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہوا اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید سخت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہو اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۴۵۰ - جرم کے ارتکاب کیلیے جسکی سزا حبس دوام بعبور دریائے شور ہے مداخلت بیجا بخانہ - جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کیلیے جسکی پاداش مین حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا مقرر ہے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس سے زیادہ نہوا اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۴۵۱ - جرم کے ارتکاب کیلیے جسکی سزا قید ہے مداخلت بیجا بخانہ - جو کوئی شخص ایسے جرم کے ارتکاب کیلیے جسکی پاداش مین سزائے قید مقرر ہے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا - اور اگر وہ جرم جسکا ارتکاب نیت مین ہے سرقہ ہو تو قید کی سزا جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے -

دفعہ ۴۵۲ - کسی شخص کو ضرر پہونچانے کی تیاری کے بعد مداخلت بیجا بخانہ - جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہونچانے یا کسی شخص پر حملہ کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرنیکے لیے یا کسی شخص کو ضرر یا حملہ یا مزاحمت بیجا کی تخویف کرنیکے لیے تیاری کرکے مداخلت بیجا بخانہ کا مرتکب ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۴۵۳ - مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کی سزا - جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کا مرتکب ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۴۵۴ - جرم کے ارتکاب کیلیے جسکی سزا قید ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی - جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کیلیے جسکی پاداش مین سزائے قید مقرر ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کا مرتکب ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا - اور اگر وہ جرم جسکا ارتکاب نیت مین ہے سرقہ ہو تو قید کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے -

دفعہ ۴۵۵ - کسی شخص کو ضرر پہونچانے کی تیاری کرنے کے بعد مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی - جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہونچانے یا کسی شخص پر حملہ کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرنے کی یا کسی شخص کو ضرر یا حملہ یا مزاحمت بیجا کی تخویف کرنیکی تیاری کرکے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کا مرتکب ہو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۴۵۶ - مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب کی سزا - جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کا مرتکب ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی

سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۴۵۷ ۔ جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی سزا قید ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب ۔ | جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جسکی پاداش میں سزا ئے قید مقرر ہے مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کا مرتکب ہو اوسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر وہ جرم جسکا ارتکاب نیت میں ہے سرقہ ہو تو قید کی میعاد چودہ برس تک ہوسکتی ہے ۔

دفعہ ۴۵۸ ۔ کسی شخص کو ضرر پہونچانیکی تیاری کے بعد مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب ۔ | جو کوئی شخص کسی شخص کو ضرر پہونچانے یا کسی شخص پر حملہ کرنے یا کسی شخص کی مزاحمت بیجا کرنیکی تیاری یا کسی شخص کو ضرر یا حملہ یا مزاحمت بیجا کی تخویف کرنے کی تیاری کرکے مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کا مرتکب ہو اوسکو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چودہ برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۴۵۹ ۔ مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کی حالت میں ضرر شدید پہونچانا ۔ | جو کوئی شخص مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کی حالت میں کسی شخص کو ضرر شدید پہونچائے یا کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید پہونچانے کا اقدام کرے تو اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۴۶۰ ۔ نقب زنی وغیرہ میں کل شرکا مستوجب سزا ہیں ہلاکت یا ضرر شدید کی پاداش میں جسکا اون میں سے کوئی شخص باعث ہو ۔ | اگر مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کے ارتکاب کے وقت کوئی شخص جو جرم مذکور کا مجرم ہے بالارادہ کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید پہونچائے یا پہونچانے کا اقدام کرے تو ہر ایک شخص کو جو اوس مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی وقت شب کے ارتکاب میں شریک ہو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا ۔

دفعہ ۴۶۱ ۔ کوئی بند کیا ہوا ظرف توڑ کر کھولنا جسمیں مال ہے یا جسمیں مال ہونا متخیل ہو ۔ | جو کوئی شخص بددیانتی سے یا نقصان رسانی کے ارتکاب کی نیت سے کسی بند کئے ہوئے ظرف کو جسمیں مال ہو یا جسمیں مال کا ہونا وہ باور کرتا ہو توڑ کر کھولے یا اوسکا بند کھولے تو اوس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

دفعہ ۴۶۲ ۔ اوسی جرم کی سزا جبکہ محافظ مرتکب ہو ۔ | اگر کوئی شخص جسکو کوئی بند کیا ہوا ظرف امانتاً سپرد ہو جسمیں کچھ مال ہے یا جسمیں مال کا ہونا وہ باور کرتا ہو بددیانتی سے یا نقصان رسانی کے ارتکاب کی نیت سے

بغیر اوسکے کھولنے کی اجازت ہے اوس ظرف کو توڑ کر کھولے یا اوسکا بند کھولے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

اٹھارہوان باب

اون جرمون کے بیان مین جو دستاویزون اور حرفے یا ملکیت کے نشانون سے متعلق ہین

دفعہ ۴۶۳ - جعلسازی | جو کوئی شخص کوئی جھوٹی دستاویز یا اوسکا کوئی جزو اس نیت سے بنائے کہ عامہ خلائق یا کسی شخص کو ضرر یا نقصان پہونچائے یا کسی دعوی یا استحقاق کی تائید کرے یا کسی شخص سے کوئی مال علحدہ کروائے یا کسی معاہدہ لفظی یا معنوی کرانے کا باعث ہو یا اس نیت سے کہ فریب کا ارتکاب کیا جائے یا ارتکاب کیا جاسکے تو شخص مذکور جعلسازی کا مرتکب ہوگا

دفعہ ۴۶۴ - جھوٹی دستاویز بنانا | اوس شخص کی نسبت کہا جائیگا کہ جھوٹی دستاویز بنائی۔

پہلی

جو کوئی دستخط یا دستاویز یا دستاویز کا کوئی جزو بددیانتی یا فریب سے بنائے یا اوسپر دستخط یا مہر کرے یا اوسکی تکمیل کرے یا کوئی ایسا نشان کرے جس سے کسی دستاویز کی تکمیل ظاہر ہو اور اوسکی نیت اس امر کے باور کرادینے کی ہو کہ وہ دستاویز یا جزو اوس شخص نے بنایا یا اوسپر دستخط یا مہر کی یا اوسکی تکمیل کیطرف ایسے شخص کی اجازت سے بنایا گیا یا اوسپر دستخط یا مہر کی گئی ہو یا اوسکی تکمیل کی گئی ہو جسکو وہ جانتا ہے کہ اوس شخص نے بنایا یا نہ اوسپر دستخط یا مہر کی نہ اوسکی تکمیل کی یا نہ اوسکی اجازت سے وہ بنائی گئی نہ اوسپر دستخط یا مہر کی گئی نہ اوسکی تکمیل کی گئی یا ایسے وقت پر جسمین وہ جانتا ہے کہ وہ نہ بنائی گئی نہ اوسپر دستخط یا مہر کی گئی نہ اوسکی تکمیل کی گئی۔ یا

دوسری

جو بغیر اختیار جائز کے بددیانتی یا فریب سے خواہ منسوخ کرکے یا کسی اور طرح کسی دستاویز کو باعتبار اوسکے کسی جزو اہم کی تبدیل کردے بعد اسکے کہ اوس دستاویز کو خود اوسی نے یا کسی دوسرے شخص نے بنایا ہو اور اوسکی تکمیل کی ہو عام اس سے کہ وہ دوسرا شخص اوس تبدیل کے وقت زندہ ہو یا مرگیا ہو۔

تیسری

جو بددیانتی یا فریب سے کسی دستاویز پر کسی شخص سے دستخط یا مہر کرانے یا اوسکی تکمیل یا تبدیل کرانے یہ جانکر کہ وہ شخص دستاویز کے مضمون یا تبدیل کی ماہیت کو فتور عقل یا نشے مین ہونیکے سبب نہین جان سکتا یا دھوکے کے سبب جو اوسکو دیا گیا ہے نہین جانتا ہے۔

تمثیلین

ا - زید کے پاس دس ہزار روپیہ تک لٹر آف کریڈٹ بکر کے نام پر عمر کی لکھی ہوئی اور زید بکر کو دہوکا دینے کی نیت سے دس ہزار کے

ہنڈوی پر ایک صفر بڑھا کے مبلغ ایک لاکھ بنا ڈالے بہ نیت اسکے کہ بکر باور کرے کہ عمر نے وہ ہنڈوی ایسی ہی لکھی تھی تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

ب ۔ زید بلا اجازت بکر کے بکر کی مہر ایک دستاویز پر کرے جسکا مضمون اس امر کا مقتضی ہے کہ اوسکی رو سے کوئی ملکیت بکر کی جانب سے زید کو منتقل ہوتی ہے اس نیت سے کہ زید اوس ملکیت کو خالد کے ہاتھ بیچے اور اوسکے ذریعہ سے زر ثمن خالد سے حاصل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

ج ۔ زید کو کوئی پڑا ہوا دستخطی رقعہ جو کسی مہاجن کے نام ہو اور بکر کا ہو جسکا روپیہ حاصل ہونیکو پاتا ہو مگر رقعہ مذکور میں روپیہ کی کوئی تعداد مندرج نہو زید اوس رقعہ میں دس ہزار روپیہ کی تعداد درج کرنے سے اوس رقعہ کو فریبا تکمیل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

د ۔ زید اپنے گماشتہ بکر کو اپنا دستخطی ایک رقعہ کسی مہاجن کے نام بغیر درج کرنے کسی تعداد کے جو دیا جانا منظور ہو الگ کرے اور بکر کو یہ اجازت دے کہ فلاں فلاں لوگوں کا روپیہ ادا کرنے کے لئے اوس رقعہ میں کوئی تعداد جو دس ہزار روپیہ سے زائد نہو درج کرنے سے اوسکو پورا کرے اور بکر اوس رقعہ میں بیس ہزار روپیہ کی تعداد درج کرنے سے فریبا اوسکی تکمیل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

ہ ۔ زید کوئی ہنڈی اپنے اوپر بکر کے نام سے بلا اجازت بکر کے لکھے بہ نیت کرنے کے کہ اوسکو بیچ ہنڈی کے طور پر کسی مہاجن کے ہاتھ کٹوا لے گو زید کی یہ نیت ہو کہ میعاد پوری ہو جانے پر اوس ہنڈی کا روپیہ ادا کرے تو اوس صورت میں چونکہ مہاجن کو یہ دھوکا دینے کی نیت سے ہنڈی کو لکھتا ہے کہ اوسکو یہ گمان کرا دے کہ وہ بکر کی ضمانت رکھتا ہے اور اوسکے ذریعہ سے ہنڈی کو بھنا کاٹ کرتا ہے اسلئے زید جعلسازی کا مجرم ہے۔

و ۔ بکر کے وصیت نامہ میں یہ عبارت ہو کہ میں ہدایت کرتا ہوں کہ میرے ترکہ میں سے تمام باقیماندہ ترکہ زید عمر و خالد کے درمیان میں برابر تقسیم کیا جائے زید بددیانتی سے عمر کا نام چھیل ڈالے بہ نیت کرنے کے کہ یہ باور کر لیا جائے کہ وہ تمام ترکہ اوسکے اور خالد کے واسطے چھوڑا گیا تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

ز ۔ زید کسی گورنمنٹ پرامیسری نوٹ پر عبارت ظہری لکھے اور دوسری عبارت لکھے کہ بکر کو یا اوسے جسکو وہ حکم دے روپیہ دیا جائے اور اوس عبارت ظہری پر دستخط کرنے سے بکر کو یا اوسے جسکو وہ حکم دے اوس کا روپیہ واجب الادا کرے اور خالد یہ عبارت کہ بکر کو یا اوسے جسکو وہ حکم دے روپیہ دیا جائے بددیانتی سے چھیل ڈالے اور اوسکے ذریعہ سے ایسی خاص عبارت ظہری بلا نام کی کر دے تو خالد جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

ح ۔ زید کوئی ملکیت بکر کے ہاتھ بیچے اور اوسکے نام منتقل کر دے اور بعد اوسکے بکر کو اوس ملکیت سے فریبا محروم کرنے کی غرض سے زید اوس ملکیت کا انتقال نامہ خالد کے نام مرتب کرے جسکی تاریخ تحریر بکر کے نام انتقال کئے جانے کی تاریخ تحریر سے چھ مہینے پہلے کی ہو بہ نیت کرنے کے کہ یہ بات باور کر لی جائے کہ زید اوس ملکیت کو بکر کے نام منتقل

کرنے سے پہلے خالد کے نام منتقل کر چکا تھا تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا

ط - بکر کو اپنا وصیت نامہ لکھنے کے لئے زبانی عبارت بتاتا جاتا ہے اور زید اوس موصی لہ کے نام کے عوض جو بکر نے بتایا ہو کسی دوسرے موصی لہ کا نام لکھدیتا ہے اور بکر سے یہ بیان کرکے کہ تمہاری ہدایت کے مطابق میں نے وصیت نامہ تیار کیا ہے بکر کو اوس وصیت نامہ پر دستخط کرنے کی تحریک کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

ی - زید ایک چٹھی لکھکر بلا اجازت بکر کے اوسپر دستخط کرتا ہے اور اوس میں اس بات کا اظہار ہے کہ زید نیک چلن ہے اور ناگہانی نقصانوں کے سبب تنگ حال ہے یہ نیت کرکے کہ اوس چٹھی کے ذریعہ سے خالد اور اور شخصوں سے خیرات حاصل کرے اس صورت میں چونکہ زید نے اس غرض سے ایک جھوٹی دستاویز بنائی کہ خالد کو مال علیحدہ کرنے کی تحریک کرے اسلئے زید جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

ک - زید کوئی چٹھی بلا اجازت بکر کے لکھکر اوس پر بکر کے دستخط کرے اور اوس میں زید کے چال چلن کا اظہار ہو اس نیت کے ساتھ کہ کوئی نوکری حاصل کرے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا کیونکہ اوسنے خالد کو جعلی سرٹیفکٹ کے ذریعہ سے دھوکا دینے کی نیت کی اور خالد کو نوکری کی بابت ایک صاف لفظی یا معنوی کنٹرکٹ کی تحریک کی۔

پہلی تشریح

آدمی کا خود دستخط کرنا جعلسازی کی حد تک پہنچ سکتا ہے

(مثالیں)

ا - زید کسی ہنڈی پر اپنا نام دستخط کرے یہ نیت کرکے کہ یہ بات باور کیجائے کہ وہ ہنڈی کسی دوسرے شخص نے جو اوسکا ہمنام ہے لکھا ہے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہے۔

ب - زید لفظ سکاری کسی پرچہ پر لکھے اور اوسپر بکر کا نام دستخط کرے اسلئے کہ خالد اخیر کو اوس کاغذ پر ہنڈی بنا کر اپنے نام بکر کے اوپر لکھے اور اوسکو بکر کی سکاری ہوئی ہنڈی کے طور پر بیچ ڈالے تو زید جعلسازی کا مجرم ہے اور اگر خالد بھی یہ امر جانکر زید کی نیت کے مطابق ہنڈی اوس کاغذ پر لکھے تو خالد بھی جعلسازی کا مجرم ہے۔

ج - زید کوئی پڑی ہوئی ہنڈی جسکا روپیہ زید کے ہمنام کسی دوسرے شخص کے حکم سے واجب الادا ہو اوٹھا لے اور اوسپر عبارت ظہری اپنے نام پر لکھدے یہ نیت کرکے کہ اوس سے یہ باور کیا جائے کہ عبارت ظہری اوس شخص نے لکھدی ہے جسکے حکم کے مطابق روپیہ واجب الادا ہے تو اوس صورت میں زید جعلسازی کا مجرم ہے۔

د - زید کوئی ملکیت خریدے جو کسی ڈگری کی تعمیل میں کہ بکر پر ہوئی ہے نیلام ہو اور بکر اوس ملکیت کی ضبطی کے بعد خالد سے سازش کرکے خالد کو کسی فرضی لگان پر مدت دراز کے واسطے اوس ملکیت کا ٹھیکہ کردے اور اوس ٹھیکہ کی کوئی تاریخ لکھے جو ضبطی کی تاریخ سے چھ مہینے پہلے کی ہو اس نیت سے کہ زید کو ملکیت سے فریباً محروم کرے اور یہ باور کرائے کہ ٹھیکہ ضبطی سے پہلے دیا گیا ہے اس صورت میں اگرچہ بکر نے وہ ٹھیکہ اپنے نام سے لکھا ہے تاہم متقدم تاریخ لکھنے کے باعث سے وہ جعلسازی کا مجرم ہے۔

ل۔ زید ایک ساہوکار دوالہ نکلنے کی پیشبندی کرکے اپنے تاہم سے کے لئے کوئی مال و متاع بکر کے پاس رکھدے اور اپنے قرضخواہونکو ٹھگنے کی نیت سے اور معاملہ کی ساکھ جانے کی غرض سے ایک تمسک لکھے کہ مجکو بکر کا اسقدر روپیہ بعوض ایت موصولہ کی بابت دینا واجب ہے اور اوس تمسک مین تاریخ مقدم لکھدے اس نیت سے کہ یہ باور کیا جائے کہ وہ اس سے پہلے لکھا گیا ہے کہ زید دوالہ نکالنے کو تھا تو زید جعلسازی کی تعریف کی پہلی ضمن کے موافق جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

دوسری تشریح

کسی جھوٹی دستاویز کا کسی فرضی شخص کے نام سے بنانا اس نیت سے کہ یہ بات باور کیا جائے کہ وہ دستاویز کسی واقعی شخص نے بنائی ہے یا اوسکا کسی متوفی شخص کے نام سے بنانا نیت کرکے باور کیا جائے کہ یہ وہ دستاویز اوس شخص نے اپنی حین حیات مین بنائی ہے جعلسازی کی حد تک پہنچ سکتا ہے۔

تمثیل

زید کسی فرضی شخص کے اوپر ہنڈوی لکھے اور فریبًا اوس فرضی شخص کے نام سے اوس ہنڈوی کو سکار سے اتنی سے کرا دسکو بیچ ڈالے تو زید جعلسازی کا مرتکب ہوا۔

دفعہ ۴۶۵ — جعلسازی کی سزا | جو کوئی شخص جعلسازی کا مرتکب ہو اوسکو دونون قسمون میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۴۶۶ — کورٹ آف جسٹس کے کاغذ یا سرشتہ ولادت کے عام رجسٹر وغیرہ کو جعلی بنانا۔ | جو کوئی شخص کوئی جعلی دستاویز بنائے جو اوسکی مقتضی ہو کہ وہ کسی کورٹ آف جسٹس کا کاغذ سرشتہ یا کاغذ مسل ہے یا ولادت یا اصطباغ یا ازدواج یا تجہیز و تکفین کا رجسٹر ہے یا کوئی رجسٹر ہے جسکو کوئی سرکاری ملازم اپنی ملازمی کی حیثیت سے مرتب کرتا ہے یا کوئی سرٹیفکٹ یا دستاویز بنائے جو اوسکی مقتضی ہے کہ وہ کسی سرکاری ملازم نے اپنے عہدہ کی حیثیت سے مرتب کی ہے یا کسی مقدمہ کے دائر کرنے یا اوسکے جوابدہی کرنے یا اوسمین کسی طرحکی پیروی کرنے یا اقبال دعوی داخل کرنے کے لئے اجازتنامہ ہے یا وہ مختارنامہ ہے تو شخص مذکور کو دونون قسمون میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۶۷ — کفالت المال یا وصیت نامہ جعلی بنانا۔ | جو کوئی شخص کوئی جعلی دستاویز بنائے جو اوسکی مقتضی ہو کہ وہ کفالت المال یا وصیت نامہ یا متبنی کرنے کا اجازت نامہ ہے یا جسکی مقتضی ہو کہ اس سے کسی شخص کو کسی کفالت المال کے بنانے یا منتقل کرنے یا اصل یا سود یا منافع کو وصول کرنے یا روپیہ یا مال منقولہ یا کفالت المال کی تحویل مین لانے یا حوالہ کرنیکی اجازت ہے یا کوئی دستاویز جعلی بنائے جو اوسکی منقولہ یا کفالت المال کی تحویل مین دے دینے یا حوالہ کرنے کی اجازت ہے یا کوئی دستاویز جعلی بنائے جو اوسکی مقتضی ہو کہ وہ فارخطی یا قبض الوصول ہے جسمین روپیہ کے ملنے کا اقرار ہے

یا کسی مال منقولہ یا کفالت المال کے حوالے کئے جانیکی یا فکخطی یا قبض الوصول ہے تو شخص مذکور کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا

دفعہ ۴۶۸ – دغا کیلیے جعلسازی | جو کوئی شخص جعلسازی کا مرتکب ہو یہ نیت کرکے کہ دستاویز جعلی دغا دینے کے لئے کام مین لائی جائیگی اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۶۹ – کسی شخص کی نیکنامی کو نقصان پہونچانے کیلیے جعلسازی | جو کوئی شخص جعلسازی کا مرتکب ہو یہ نیت کرکے دستاویز جعلی کسی فریق کی نیکنامی کو نقصان پہونچائے یا یہ جانکر کہ اوسکے اس کام مین لائے جانے کا احتمال ہے تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۷۰ – جعلی دستاویز | جو جھوٹی دستاویز کلاً یا جزءاً جعلسازی سے مرتب کیجائے وہ جعلی دستاویز کہلائی جائیگی۔

دفعہ ۴۷۱ – جعلی دستاویز کو صحیح دستاویز کی حیثیت سے فریباً کام مین لانا – | جو کوئی شخص کسی دستاویز کو جسکو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ جعلی دستاویز ہے اصلی دستاویز کی حیثیت سے فریباً یا بددیانتی سے کام مین لائے تو اس شخص کو اوسیطرح سزا دیجائیگی کہ گویا اوسنے اوس دستاویز کو جعلی بنایا۔

دفعہ ۴۷۲ – جعلسازی کے ارتکاب کی نیت سے جو دفعہ ۴۶۷ کی رو سے مستوجب سزا ہے جعلی مہر وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا | جو کوئی شخص کوئی مہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا نقش کرنے کا کوئی آلہ بنائے یا اوسکی تلبیس کرے یہ نیت کرکے کہ وہ کسی ایسی جعلسازی کے ارتکاب کیلئے کام مین آئے جسکی بابت اس مجموعہ کی دفعہ ۴۶۷ کی رو سے سزا مقرر ہے یا اوسی نیت سے کوئی ایسی مہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا کوئی آلہ یا دیگر اپنے پاس رکھتا ہو یہ جانکر کہ وہ ملتبس ہے تو اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۷۳ – جعلسازی کے ارتکاب کی نیت سے جسکی دوسری سزا مقرر ہے ملتبس مہر وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا | جو کوئی شخص کوئی مہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا نقش کرنیکا کوئی آلہ بنائے یا اوسکی تلبیس کرے یہ نیت کرکے کہ وہ کسی ایسی جعلسازی کے ارتکاب کیلئے کام مین آئے جسکی بابت اس باب کی دفعہ ۴۶۷ کے سوا کسی اور دفعہ کی رو سے سزا دیجا سکتی ہے یا اوسی نیت سے کوئی ایسی مہر یا کندہ کی ہوئی دھات کی تختی یا کوئی اور آلہ جسکو ملتبس جانتا ہے اپنے پاس رکھتا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد

سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۷۴ - حیثیت صحیح کام میں لانیکی نیت سے کوئی دستاویز پاس رکھنا جسکے جعلی ہونیکا علم ہو۔

جو کوئی شخص کوئی دستاویز اپنے پاس رکھکے یہ جانکر کہ وہ جعلی ہے اور یہ نیت کرکے کہ وہ اصلی دستاویز کی حیثیت سے فریبًا یا بدیانتی سے کام میں لائی جاوے تو اگر وہ دستاویز اوس قسم کی دستاویز ہے جسکا ذکر دفعہ ۴۶۶ میں ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجاویگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔
اور اگر وہ دستاویز اوس قسم کی دستاویز ہے جسکا ذکر دفعہ ۴۶۷ میں ہے تو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۷۵ - علامت یا نشان کی تلبیس جو دستاویز مذکورہ دفعہ ۴۶۷ کی تصدیق کے کام میں آئے یا متلبس نشان کئے ہوئے مادہ کو پاس رکھنا۔

جو کوئی شخص کسی مادے کے جرم پر یا جرم میں کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کرے جو کسی ایسی دستاویز کی تصدیق کے کام میں آتی ہو جسکا بیان اس مجموعہ کی دفعہ ۴۶۷ میں ہوا ہے یہ نیت کرکے کہ وہ علامت یا نشان اس کام میں آئے کہ جو دستاویز اوس مادے پر بالفعل جعلی بن رہی یا آیندہ جعلی بنائی جانیکو ہو اوسکو اصلی دستاویز ہونے کی نمایش کرے یا اسی نیت سے کوئی ایسا مادہ اپنے پاس رکھے جسکے جرم میں اس علامت یا نشان کی تلبیس کیگئی ہے تو اوس شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۷۶ - علامت یا نشان کی تلبیس جو دستاویزوں سوائے دستاویز مذکورہ دفعہ ۴۶۷ کی تصدیق کے کام میں آئے یا متلبس نشان کئے ہوئے مادہ کا پاس رکھنا

جو کوئی شخص کسی مادے کے جرم پر یا جرم میں کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کرے جو کسی ایسی دستاویز کے تصدیق کرنیکے کام میں آتی ہو جو اون دستاویزوں میں سے ہو جسکا بیان دفعہ ۴۶۷ میں ہوا ہے یہ نیت کرکے کہ وہ علامت یا نشان اس کام میں آئے کہ جو دستاویز اس مادے پر بالفعل جعلی بنائی گئی ہے یا آیندہ جعلی بنائی جانیکو ہے اوسکے اصلی دستاویز ہونیکی نمایش کرے یا جو کوئی ایسی نیت سے کوئی مادہ اپنے پاس رکھتا ہو جسکے جرم پر یا جرم میں کسی ایسی علامت یا نشان کی تلبیس کی گئی ہے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۷۷ - وصیت نامہ پر فریبًا خط نسخ کھینچنا یا اوسکا تلف کرنا وغیرہ

جو کوئی شخص فریبًا یا بددیانتی سے یا اس نیت سے کہ وہ عامہ خلائق کو یا کسی شخص کو مضرت یا نقصان پہونچائے کسی ایسی دستاویز پر خط نسخ کھینچے یا اوسکو تلف کرے یا بگاڑ دے یا اوسپر خط نسخ کھینچنے یا اوسکے تلف کرنے یا بگاڑ دینے کا اقدام کرے

جو وصیت نامہ یا متبنی کرنے کا اجازت نامہ یا کوئی کفالت المال ہو یا کوئی سند ہو یا ایسی دستاویز کی نسبت نقصان رسانی کا مرتکب ہو تو اس شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۷۷ - الف - حساب کا جھوٹا بنانا | جو کوئی شخص متصدی یا اہلکار ہو یا نوکر ہو کر متصدی یا اہلکار یا نوکری کی حیثیت سے مامور یا کارگذار ہو کر دیدہ و دانستہ اور فریب دینے کی نیت سے کوئی بہی یا کاغذ یا تحریر یا کفالت المال یا حساب یا کاغذ جو اوسکا ہو یا اوسکے آقا کے پاس ہے یا جو اوسنے اپنے آقا کے لئے یا اپنے آقا کیطرف سے پایا ہو تلف کرے یا بدلے یا اوسمین کاٹ کوٹ کرے یا اوسکو جھوٹا بنائے یا دیدہ و دانستہ فریب دینے کی نیت سے کسی ایسے بہی یا کاغذ یا تحریر یا کفالت المال یا حساب مین کوئی جھوٹا اندراج درج کرے یا اوسکے کرنے مین اعانت کرے یا بہی یا کاغذ یا تحریر یا کفالت المال یا حساب مذکور سے کوئی ضروری امر کو نکال دے یا اوسمین کسی ضروری امر کو بدلکر یا نکالکر یا بدلنے مین اعانت کرے تو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

تشریح - اس دفعہ کے متعلق کسی الزام مین بغیر بتانے اوس کسی خاص شخص کے جسکو فریب دینا مقصود ہو یا بغیر کسی خاص مبلغ زر کے جسکا دہ فریب ہونا مقصود ہو یا کسی خاص دن کے جسدن کہ جرم کا ارتکاب ہوا تھا فریبدہی کی عام نیت کا بیان کرنا کافی ہوگا۔

حرفے اور ملکیت کے اور دوسرے نشانونکے بیانمین

دفعہ ۴۷۸ - نشان حرفہ | جو نشان اس امر کے ظاہر کرنیکے لئے کام مین لایا جائے کہ کوئی اسباب کسی خاص شخص کا بنایا یا تیار کیا ہوا ہے یا خاص وقت یا مقام مین بنایا یا تیار کیا گیا ہے یا کسی خاص درجہ کا ہے وہ حرفہ کا نشان کہلایا جائیگا اور اس مجموعہ کی غرضون کے لئے "نشان حرفہ" کے الفاظ مین ہر ایسا نشان حرفہ داخل ہے جسکی رجسٹری حرفہ کے نشانون کی ایسی بہی مین ہوئی ہو جو موجدون اور اختراعون اور حرفہ کے نشانون کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۳ء کی رو سے رکھی جاتی ہے اور ہر ایسا نشان حرفہ بھی داخل ہے جسکی یا تو رجسٹری کرکے یا بدون رجسٹری کے کسی ایسی مقبوضات برطانی یا ریاست غیر مین بذریعہ قانون کے حفاظت کیگئی ہو جہان موجدون اور اختراعون اور حرفہ کے نشانون کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۱۰۳ کے احکام اجلاس کونسل کے حکم سے ہر وقت تعلق پذیر ہون۔

دفعہ ۴۷۹ - نشان ملکیت | جو نشان اس امر کے ظاہر کرنے کے لئے کام مین لایا جائے کہ کوئی مال منقولہ کسی خاص شخص کا ہے وہ ملکیت کا نشان کہلایا جائیگا۔

دفعہ ۴۸۰ - جھوٹے نشان حرفہ کا کام مین لانا | جو کوئی شخص کسی اسباب پر یا صندوق یا گٹھری یا کسی

ظرف پر جسمین اسباب ہو نشان بنایا کوئی صندوق یا گٹھری یا کوئی اور ظرف جسپر نشان ہو کام مین لاتا ہے یہ باور کرانیکی نیت سے کہ وہ اسباب جسپر نشان ہے یا کوئی اسباب جو ایسے صندوق یا گٹھری یا ظرف مین ہے جسپر نشان ہے فلان شخص نے بنایا یا تیار کیا گیا ہے جسنے اوسکو بنایا ہو یا تیار کیا ہو یہ باور کرانیکی نیت سے کہ وہ اسباب فلان وقت یا فلانی جگہ بنایا گیا ہے یا تیار کیا گیا ہے جسمین وہ نہ بنایا گیا ہو نہ تیار کیا گیا ہو یا یہ کہ وہ اسباب خاص درجہ کا ہے جسمین درجہ کا وہ نہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے جھوٹا نشان کام مین لایا۔

دفعہ ۴۸۱ - جھوٹے نشان ملکیت کا کام مین لانا -

جو کوئی شخص کسی مال منقولہ یا اسباب پر یا کسی صندوق یا گٹھری یا کسی اور ظرف پر جسمین مال منقولہ یا اسباب ہے یا نشان بنائے یا کوئی صندوق یا گٹھری یا کوئی اور ظرف جسپر نشان ہو کام مین لائے یہ باور کرانیکی نیت سے کہ مال یا اسباب جسپر وہ نشان ہو یا کوئی مال یا اسباب جو کسی صندوق یا گٹھری یا اوسکے ظرف مین ہے جسپر وہ نشان ہو فلان شخص کی ملکیت ہے جسکی وہ ملکیت نہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور ملکیت کا جھوٹا نشان کام مین لایا۔

دفعہ ۴۸۲ - کسی شخص کو دہوکا دینے یا نقصان پہونچانے کی نیت سے صنعت یا ملکیت کے جھوٹے نشان کو کام مین لانیکی سزا -

جو کوئی شخص کسی حرفہ کا جھوٹا نشان یا ملکیت کا جھوٹا نشان یا کسی شخص کے دہوکا دینے یا نقصان پہونچانے کی نیت سے کام مین لائیگا تو شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی

دفعہ ۴۸۳ - ضرر یا نقصان پہونچانیکی نیت سے حرفہ یا ملکیت کے ایسے نشان کی تلبیس جسکو کوئی اور شخص کام مین لاتا ہو -

جو کوئی شخص عام خلایق کو یا کسی شخص کو ضرر یا نقصان پہونچانیکی نیت سے جان بوجھکر کسی ایسے نشان حرفہ یا ایسے نشان ملکیت کی تلبیس کرے جسکو کوئی اور شخص کام مین لاتا ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۴۸۴ - تلبیس ایسے نشان ملکیت کی جو سرکاری ملازم کام مین لاتا ہے یا کسی ایسے نشان کی جو وہ کسی ملکیت کے تیار کرنے جگہ وغیرہ پر دلالت کرنیکے لئے کام مین لایا ہو -

جو کوئی شخص عامہ خلایق کو یا کسی شخص کو ضرر یا نقصان پہونچانیکی نیت سے جان بوجھکر کسی ایسے نشان ملکیت کی تلبیس کرے جسکو کوئی سرکاری ملازم کام مین لاتا ہو یا ایسے نشان کے جسکو کوئی سرکاری ملازم یہ ظاہر کرنیکے لئے کام مین لاتا ہو کہ کوئی مال کسی خاص شخص نے تیار کیا ہے یا کسی خاص وقت یا کسی خاص مقام مین تیار کیا گیا ہو یا یہ کہ وہ مال کسی خاص درجے کا ہے یا کسی خاص کچہری مین ہو کر گذرا ہے یا کسی معافی کا مستحق ہے یا کوئی ایسا نشان جسکو وہ ملتبس جانتا ہو صحیح نشان کی حیثیت سے کام مین لائے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۸۹ الف — کرنسی نوٹون یا بنک نوٹون کی تلبیس

جو کوئی شخص کسی کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ کی تلبیس کرے یا اوسکی تلبیس کے عمل کا کوئی جزو جان بوجھکر انجام دے۔ اوسکو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح

واسطے اغراض دفعہ ہذا اور دفعات ۴۸۹ (ب) و ۴۸۹ (ج) و ۴۸۹ (د) کے لفظ "بنک نوٹ" سے مراد ہے ایسا پرامیسری نوٹ یا اقرارنامہ جسے واسطے عندالطلب ادا ہونے روپیہ کے حامل کو کوئی ایسا شخص جاری کرے جو کسی حصہ دنیا میں مہاجنی کاروبار کرتا ہو یا وہ کسی سرکار یا شاہ وقت کی طرف سے یا بموجب اوسکے حکم کے جاری کیا جائے اور جسکا نقد کے ہم قیمت ہونے کے طور پر یا نقد کے عوض کے طور پر کام میں لایا جانا مقصود ہو۔

دفعہ ۴۸۹ (ب) — جعلی یا تلبیس کرنسی نوٹون یا بنک نوٹون کو اصلی ہونے کی حیثیت سے کام میں لانا۔

جو کوئی شخص کسی جعلی یا تلبیس کرنسی نوٹ یا بنک کو دوسرے شخص کے پاس بیچے یا اوس سے خریدے یا حاصل کرے یا اور طرح پر اسکا لین دین کرے یا اوسکو اصلی ہونے کی حیثیت سے کام میں لائے۔ یہ جانکر یا اس بات کے باور کرنیکی وجہ رکھکر کہ کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ مذکور جعلی یا تلبیس ہے۔ اوسکو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۸۹ (ج) — جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹون یا بنک نوٹون کا پاس رکھنا۔

جو کوئی شخص کوئی جعلی ملتبس کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ اپنے پاس رکھے یہ جانکر یا ہونیکے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ جعلی یا ملتبس ہے اور یہ نیت کرکے کہ اوسکو اصلی ہونے کی حیثیت سے کام میں لائے یا یہ کہ وہ اصلی ہونے کی حیثیت سے کام میں لایا جائے اوسکو دونون قسمون میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۴۸۹ (د) — کرنسی نوٹون کے جعلی بنانے یا اونکی تلبیس کرنیکے لئے اوزار یا سامان بنانا یا پاس رکھنا۔

جو کوئی شخص کوئی کل یا اوزار یا سامان بنائے یا اوسکی ساخت کے عمل کا کوئی جزو انجام دے یا اوسکو خریدے یا بیچے یا اپنے قبضہ سے جدا کرے یا اپنے پاس رکھے اس غرض سے کہ وہ کسی کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ کے جعلی بنانے یا اوسکی تلبیس کرنے کے لئے کام میں آئے یا یہ جانکر یا اس بات کے باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ اوسکا کسی کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ کے جعلی بنانے یا اوسکی تلبیس کرنے کے لئے کام میں لایا جانا مقصود ہے۔ اوسکو حبس دوام بعبور دریائے شور یا دونون قسمون میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

اونیسوان باب

خدمت کے معاہدون کے نقض کے بیان مین

دفعہ ۴۹۰ — خدمت سفر تری یا خشکی کے معاہدہ کا نقض — جو کوئی شخص جسپر معاہدہ جائز کی روسے واجب ہے کہ وہ کسی شخص یا مال کے ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے یا پہونچانے مین بطور خدمتگر یا سفر تری یا سفر خشکی مین کسی شخص کے نوکر کی حیثیت سے خدمت کرے یا سفر تری یا خشکی مین کسی شخص یا مال کی حفاظت کرے سوائے حالت بیماری یا بدسلوکی کئے جانیکے بالارادہ ایسا کرنا ترک کرے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی

تمثیلین

ا — زید پالکی کا ایک کہار جسپر معاہدہ جائز کی روسے بکر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پہونچانا واجب ہے راہ مین سے بھاگ جاتا ہے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے۔

ب — زید ایک قلی جسپر معاہدہ جائز کی روسے بکر کے اسباب سفر کو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لیجانا واجب ہے اسباب پھینککر چلدے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس مین کی گئی ہے۔

ج — زید بیلون کا ایک مالک جسپر معاہدہ جائز کی روسے واجب ہے کہ اپنے بیلون پر لادکر اسباب ایک جگہہ سے دوسری جگہہ تک پہونچا دے ایسا کرنا خلاف قانون ترک کرے تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی ہے۔

د — زید بکر کو جو ایک قلی ہے ناجائز وسیلون سے اپنا اسباب سفر پہونچانے کے لئے مجبور کرے اور بکر راستہ مین سے بھاگ جائے تو اس صورت مین چونکہ اسباب کا پہونچانا بکر پر بالارادہ واجب نہ تھا اسلئے بکر کسی جرم کا مرتکب نہین۔

تشریح

اس جرم کے متحقق ہونیکے لئے ضرور نہین ہے کہ معاہدہ اوسی شخص کے ساتھ کیا جائے جسکے لئے وہ خدمت ادا کئے جانیکو ہے بلکہ یہی کافی ہے کہ اس شخص نے جسکو وہ خدمت کرنی پڑے گی کسی شخص کے ساتھ وہ معاہدہ موافق قانون کے مطابق کیا ہو خواہ [illegible]

تمثیل

زید کسی ڈاک کمپنی کے ساتھ ایک مدت تک اوسکی گاڑی ہانکنے کا معاہدہ کرے اور بکر ڈاک کمپنی کو کرایہ دینے کا معاہدہ کرے کہ [illegible] وہ کمپنی بکر کو کوئی گاڑی دے جسکو زید ہانکتا ہے اور زید بحالت سفر بلا ارادہ [illegible] تو اس صورت مین گو زید نے بکر کے ساتھ خود معاہدہ نہین کیا تاہم زید اس دفعہ کی روسے جرم کا مجرم ہے۔

دفعہ ۴۹۱ - بیکسونکی خدمت کرنے اور اونکی ضروریات کے بہم پہونچانیکی معاہدہ کا نقض -

کوئی شخص جسپر معاہدہ جائز کی رو سے کسی ایسے شخص کی خدمت کرنا یا اوسکی ضروریات کا بہم پہونچانا واجب ہو جو صغر سنی یا عقل کے فتور یا بیماری یا ضعف جسمانی کے سبب بیکس ہے یا جو اپنی حفاظت کی تدبیر کرنے یا اپنی ضروریات کے بہم پہونچانے کے نا قابل ہو قصداً ایسا کرنا ترک کرے اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دوسو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی -

دفعہ ۴۹۲ - کسی جگہ خدمت کرنیکے معاہدہ کا نقض جہان نوکر آقا کے خرچ سے بھیجا گیا ہو -

کوئی شخص جسپر کسی عبارت یا معاہدہ تحریری کے موافق کسی اور شخص کے لئے دستکار یا کاریگر یا مزدور کی حیثیت سے کسی مدت تک جو تین برس سے زاید نہو برٹش انڈیا کے اندر کسی ایسے مقام مین کام کرنا واجب ہے جہان وہ اس معاہدہ کے اعتبار سے اوس شخص کے خرچ سے پہونچایا گیا ہو یا پہونچایا جانیکو ہو اوس شخص کی خدمت پر سے اوس حال مین کہ وہ معاہدہ قایم ہے بالارادہ بھاگ جائے یا بغیر کسی وجہ معقول کے اوس خدمت کی انجام دہی سے انکار کرے جسکے ادا کرنیکا اوسنے معاہدہ کیا ہو اور وہ خدمت معقول اور مناسب حال ہو تو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ سے زائد نہو یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار اوس خرچ کے دوچند مقدار سے زاید نہو یا دونون سزائین دیجائینگی بجز اسکے کہ یہ بات ظاہر ہو جائے کہ آقا نے اوسکے ساتھ بدسلوکی کی یا اپنی طرف سے اوس معاہدہ کا ایفا نہین کیا -

بیسوان باب

اون جرمون کے بیان مین جو ازدواج سے تعلق رکھتے ہین

دفعہ ۴۹۳ - ہم خانگی جو کسی مرد نے ازدواج جائز کے دہوکا دینے سے کرائی ہو -

ہر ایسے مرد کو جو کسی عورت کو جسکا ازدواج جائز اوس مرد کے ساتھ نہین ہوا ہو دہوکے سے یہ باور کرائے کہ اوس عورت کا ازدواج جائز اوسکے ساتھ ہوا ہے اور اوس تیقن کے ذریعہ سے اپنے ساتھ اوس عورت کے ہم خانہ ہونے یا جماع کرانیکا باعث ہو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا -

دفعہ ۴۹۴ - شوہر یا زوجہ کی حین حیات مین مکرر ازدواج کرنا -

جو کوئی کہ اسکا شوہر یا زوجہ زندہ ہو کسی ایسی حالت مین ازدواج کرے جسمین وہ ازدواج اوس شوہر یا زوجہ کے جیتے جی واقع ہونیکے سبب سے باطل ہو تو ایسے شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بہی مستوجب ہوگا -

مستثنیٰ

اس دفعہ کا حکم اوسکو شامل نہین ہے جسکا ازدواج اوس شوہر یا زوجہ کے ساتھ کسی عدالت مجاز کے فیصلہ سے باطل قرار دیا گیا ہو اور نہ اوسکو شامل ہے جو اپنے سابق شوہر یا زوجہ کے جیتے جی ازدواج کا عقد کرے اگر وہ شوہر یا زوجہ اس پچھلے ازدواج کے وقت سات برس کی مدت مین ہمیشہ ویسے کے پاس سے غائب رہا یا رہی ہو اور نہ اوسنے اوس عرصہ مین کبھی سنا ہو کہ وہ زندہ ہے مگر شرط یہ ہو کہ اس پچھلے ازدواج کا قصد کرنے والا یا کرنیوالی واقع ہونے سے پہلے اوسکو جسکے ساتھ اس ازدواج کا عقد ہوتا ہے جہانتک کہ اوسکے علم مین ہوان امور واقعی کے صحیح حال سے واقف کردے

دفعہ ۴۹۵ — وہی جرم معہ اخفائے ازدواج سابق اوس شخص سے جسکے ساتھ پچھلا ازدواج ہوا — جو کوئی اگلے ازدواج کی کیفیت اوس سے مخفی رکھکر جسکے ساتھ پچھلا ازدواج کا عقد کرتا ہے اوس جرم کا مرتکب ہو جسکی تعریف پچھلی دفعہ ملحق الذکر مین کی گئی ہے اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دس برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۹۶ — بغیر ازدواج جائز کے فریب کی نیت سے رسمیات ازدواج کا ادا کرنا — جو کوئی شخص بد ذاتی سے یا فریب کی نیت سے ازدواج کی رسمیات کو ادا کرے بدجانکر کہ اوسکے ذریعہ سے اوسکا ازدواج جائز نہین ہوتا تو اوس شخص کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۴۹۷ — زنا — جو کوئی شخص کسی ایسی عورت سے جو کسی دوسرے مرد کی زوجہ ہے یا جسکو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہے کہ وہ کسی دوسرے مرد کی زوجہ ہے بلا رضامندی یا سازش اوس مرد کے جماع کرے اور وہ جماع جرم زنا بالجبر کی حد تک نہین پہنچتا تو وہ شخص زنا کے جرم کا مجرم ہوگا اور اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔ ایسی صورت مین زوجہ معین کے طور پر سزا دئے جانے کے لایق نہوگی۔

دفعہ ۴۹۸ — بنیت مجرمانہ کسی عورت منکوحہ کا پھسلا لیجانا یا لیجانا یا روک رکھنا — جو کوئی شخص کسی عورت کو جو کسی دوسرے کی زوجہ ہو یا جسکو وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہے کہ وہ کسی دوسرے مرد کی زوجہ ہے اوس مرد کے پاس سے یا کسی اور شخص کے پاس سے جو مرد مذکور کی جانب سے عورت مذکورہ کا محافظ ہو لے جاوے یا پھسلا لیجائے اس نیت سے کہ عورت مذکورہ کسی شخص سے جماع حرام کرائے یا اس نیت سے کسی ایسی عورت کو چھپائے یا روک رکھے تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائین گی۔

اکیسوان باب

ازالۂ حیثیت عرفی کے بیان مین

دفعہ ۴۹۹ — ازالۂ حیثیت عرفی | جو کوئی شخص ایسی باتون کے ذریعے سے جو ملفوظ سے ادا کیجائین یا جنکا پڑھا جانا مقصود ہو یا اشارون کے ذریعے سے یا نقوش مرئیہ کے ذریعے سے کسی شخص کی نسبت کوئی اتہام لگائے یا مشتہر کرے یہ نیت کرکے کہ اوس شخص کی نیکنامی کو نقصان پہونچائے یا یہ جانکر یا اور کرنیکی وجہ رکھکر کہ وہ اتہام اوس شخص کی نیکنامی کو نقصان پہونچائیگا تو سوائے اون حالتون کے جو نیچے مستثنیٰ کی گئی ہین کہا جائیگا کہ اوسنے اوس شخص کا ازالۂ حیثیت عرفی کیا —

پہلی تشریح

کسی شخص متوفی کی نسبت کسی امر کا اتہام لگانا ازالۂ حیثیت عرفی کی حد تک پہونچ سکتا ہے بشرطیکہ اوس اتہام سے اوس شخص کی اگر وہ جیتا ہوتا نیکنامی کو نقصان پہونچتا اور اوس سے یہ نیت ہو کہ اوس شخص کی اہل و عیال یا قریب کے رشتہ دارونکی دلونکو رنج پہونچائے —

دوسری تشریح

کسی کمپنی یا جماعت متفقہ یا جماعت اشخاص کی نسبت بحیثیت اوس کمپنی یا جماعت متفقہ یا جماعت اشخاص کے اتہام کرنا ازالۂ حیثیت عرفی تک پہونچ سکتا ہے۔

تیسری تشریح

جو اتہام معنی خیار کی صورت رکھتا ہو یا بطور طنز کیطرح کیا جائے وہ ازالۂ حیثیت عرفی تک پہونچ سکتا ہے —

چوتھی تشریح

کسی اتہام کی نسبت نہ کہا جائیگا کہ وہ کسی شخص کی نیکنامی کو نقصان پہونچاتا ہے بجز اسکے کہ وہ اتہام صراحتاً یا کنایتہً اور لوگونکی نظر مین اوس شخص کی عادت کے یا صفات عقل کی خفت کا باعث ہو یا بلحاظ اوسکی ذات یا اوسکے پیشے کے اوس شخص کی حیثیت عرفی کی خفت کا باعث ہو یا یہ بات باور کئے جانے کا باعث ہو کہ اوس شخص کا جسم ایک مکروہ حالت مین یا ایک ایسی حالت مین ہے کہ جو عموماً رسوائی کا موجب سمجھی جاتی ہے

تمثیلین

ا — زید کہے کہ بکر دیانتدار آدمی ہے اوسنے خالد کی گھڑی ہرگز نہین چرائی تھی یاور کرانیکی نیت سے کہ بکر نے خالد کی گھڑی چورائی ہے تو یہ ازالۂ حیثیت عرفی ہے بجز اسکے کہ وہ مستثنیات مین سے کسی مستثنیٰ مین داخل ہو —

ب — زید سے یہ پوچھا جائے کہ بکر کی گھڑی کس نے چورائی اور زید خالد کیطرف اشارہ کرے یہ باور کرانیکی نیت سے کہ خالد نے بکر کی گھڑی چورائی ہے تو یہ ازالۂ حیثیت عرفی ہے بجز اسکے کہ وہ مستثنیات مین سے کسی مستثنیٰ مین داخل ہو —

ج — زید بکر کی ایسی تصویر کھینچے کہ وہ خالد کی گھڑی لیکے بھاگا جاتا ہے یہ باور کرانیکی نیت سے کہ بکر نے خالد کی گھڑی چورائی

ہے تو یہ ازالۂ حیثیت عرفی ہے بجز اسکے کہ وہ مستثنیات مین سے کسی مستثنیٰ مین داخل ہو ۔

پہلا استثنیٰ

۱ - کسی سچی بات کا اتہام جسکا کرنا یا مشتہر کرنا عامۂ خلایق کے فائدہ کے لیے درکار ہے ۔ اتہام لگانا کسی امر کا جو کسی شخص کی نسبت سچ ہو ازالۂ حیثیت عرفی نہین ہے اگر عامۂ خلایق کا فائدہ اسمین ہو کہ وہ اتہام لگایا جائے یا مشتہر کیا جائے یہ بات کہ آیا وہ عامۂ خلایق کا فائدہ سے اولی ہے یا نہین ایک امر تنقیح طلب ہوگا ۔

دوسرا استثنیٰ - سرکاری ملازم کا طریق عمل بحیثیت اُسکی ملازمی کے ۔ کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا کسی سرکاری ملازم کے طریق عمل کی نسبت اوسکے لوازمات منصبی کے انجام دہی مین یا اوسکے عادات و صفات کی نسبت جسقدر کہ وہ عادات و صفات اوس طریق عمل سے ظاہر ہوتے ہون اور نہ اس سے زیادہ ازالۂ حیثیت عرفی نہین ہے ۔

تیسرا استثنیٰ کسی شخص کا طریق عمل بہ نسبت کسی معاملہ عامۂ خلایق کے - کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا کسی شخص کے طریق عمل کی نسبت جو عامۂ خلایق کے کسی معاملہ سے متعلق ہو اور اوس شخص کے عادات و صفات کی نسبت جسقدر کہ وہ عادات و صفات اوس طریق عمل سے ظاہر ہوتے ہون اور نہ اس سے زیادہ ازالۂ حیثیت عرفی نہین ہے ۔

تمثیل

زید کا اون امور مین بکر کے طریق عمل کی نسبت کوئی رائے نیک نیتی کے ساتھ ظاہر کرنا ازالۂ حیثیت عرفی نہین ہے یعنی عامۂ خلایق کے کسی معاملہ کی بابت گورنمنٹ کو درخواست دینے مین یا کسی طلبی نامہ جو عامۂ خلایق کے کسی معاملہ مین لوگون کے جمع ہونے کے لیے ہو دستخط کرنے مین یا اوس قسم کے مجمع کا سرگروہ یا شریک ہونے مین یا کسی ایسے مجمع کے بانی یا شریک ہونے مین جو عامۂ خلایق سے استمداد کے لیے ہو یا کسی ایسے عہدہ کے لیے جسکے لوازم کے مستعدی انجام دہی مین عامۂ خلایق کی غرض سے متعلق ہو کسی خاص امیدوار کے انتخاب کی نسبت رائے دینے یا اوسکے لیے اوروں سے رائے حاصل کرنے مین ۔

چوتھا استثنیٰ - کورٹ آف جسٹس کی کارروائی کی کیفیت کو مشتہر کرنا - کورٹ آف جسٹس کی کسی کارروائی یا اوسکی کارروائی کے نتیجے کی نسبت بطور ماحصل سچی کیفیت کا مشتہر کرنا ازالۂ حیثیت عرفی نہین ہے ۔

تشریح - کوئی جسٹس آف دی پیس یا کوئی اور افسر جو برملا اجلاس مین تحقیقات کر رہا ہو قبل اسکے کہ وہ مقدمہ کسی کورٹ آف جسٹس مین پیش ہو ایک کورٹ ہے جو دفعہ بالا کی مراد مین داخل ہے ۔

پانچوان استثنیٰ کسی مقدمہ کی حقیقت حال جسکا فیصلہ کورٹ آف جسٹس مین ہوا یا گواہون کا اور لوگون کا طریق عمل جو اس سے تعلق رکھتے ہون - دیوانی یا فوجداری کے کسی مقدمہ کی حقیقت حال کی نسبت جو کسی کورٹ آف جسٹس نے فیصل کیا ہو یا کسی شخص کے طریق عمل کی نسبت اوسکے کسی ایسے مقدمہ مین فریق یا گواہ یا کارندہ ہونے کی حیثیت سے یا ایسے شخص کی عادات و صفات کی نسبت جہان تک کہ وہ اسکے طریق عمل سے وے عادات و صفات ظاہر ہوتے ہون اور نہ اس سے زیادہ کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا ازالۂ حیثیت عرفی نہین ہے

تمثیلین

ا ۔ زید کہے کہ میری دانست مین بکر کی گواہی فلان مقدمہ مین ایسی متناقض ہے کہ وہ ضرور بیوقوف یا بددیانت ہوگا تو زید اس مستثنیٰ مین داخل ہے اگر وہ نیک نیتی سے یہ بات کہتا ہے کیونکہ وہ راے جو زید ظاہر کرتا ہے بکر کی عادات و صفات سے متعلق ہے جیسے اوسکے طریق عمل سے بحیثیت گواہ ہونے کے ظاہر ہوتی ہے اور نہ اس سے زیادہ ۔

ب ۔ لیکن اگر زید کہے کہ بکر نے فلان مقدمہ مین جو بیان کیا ہے اوسکو مین باور نہین کرتا کیونکہ مین جانتا ہون کہ بکر کی عادت جھوٹ بولنے کی ہے تو زید اس مستثنیٰ مین داخل نہین ہے کیونکہ وہ راے جو زید بکر کی عادت و صفت کی نسبت بیان کرتا ہے ایسی راے ہے جو بکر کے طریق عمل پر بحیثیت گواہ مبنی نہین ہے ۔

چھٹا مستثنیٰ ۔ عامۂ خلایق کے سامنے عمل کا حسن و قبح ۔ نیک نیتی سے کسی راے کا ظاہر کرنا کسی عمل کے حسن و قبح کی نسبت جسکو عمل کرنیوالے نے عامۂ خلایق کی راے پر چھوڑا ہو یا عمل کرنیوالے کی عادات و صفات کی نسبت جہان تک وہ عادات و صفات اوس عمل سے ظاہر ہوتے ہون اور نہ اوس سے زیادہ ازالۂ حیثیت عرفی نہین ہے ۔

تشریح ۔ کوئی عمل عامۂ خلایق کی راے پر چھوڑا جا سکتا ہے خواہ صراحتاً خواہ عمل کرنیوالے کے ایسے افعال سے جن سے عامۂ خلایق کی راے پر اوس عمل کا چھوڑا جانا مقصود ہو ۔

تمثیلین

ا ۔ وہ شخص جو کسی کتاب کو چھپواتا ہے اوس کتاب کو عامۂ خلایق کی راے پر چھوڑتا ہے ۔

ب ۔ وہ شخص جو برملا کوئی کلام کرے اوس کلام کو عامۂ خلایق کی راے پر چھوڑتا ہے ۔

ج ۔ کوئی نقال یا گویا جو جلسۂ عام مین اپنا ہنر ظاہر کرے اپنی نقالی یا گانا عامۂ خلایق کی راے پر چھوڑتا ہے ۔

د ۔ زید کسی کتاب کی نسبت جو بکر نے چھپوائی ہے کہے کہ بکر کی کتاب لغو ہے اور اسلیے بکر ضرور ضعیف العقل ہے یا بکر کی کتاب فحش ہے اور اسلیے ضرور بکر فاحش الخیال آدمی ہے تو زید اس مستثنیٰ مین داخل ہے ۔ اگر وہ یہ بات نیک نیتی سے کہتا ہے کیونکہ وہ راے جو زید بکر کی نسبت ظاہر کرتا ہے صرف بکر کی عادات و صفات سے متعلق ہے جہان تک وہ بکر کی کتاب سے ظاہر ہوتی ہین نہ اس سے زیادہ ۔

ہ ۔ لیکن اگر زید یہ کہے کہ میرے نزدیک تعجب نہین ہے کہ بکر کی کتاب لغو اور فحش ہو کیونکہ بکر ضعیف العقل اور شہوت پرست ہے تو زید اس مستثنیٰ مین داخل نہین ہے کیونکہ وہ راے جو زید بکر کی عادات و صفات کی نسبت ظاہر کرتا ہے ایسی راے ہے جو بکر کی کتاب پر مبنی نہین ہے

ساتوان مستثنیٰ ۔ سرزنش جو کوئی شخص نیک نیتی کے ساتھ کرے جو دوسرے شخص پر اقتدار جایز رکھتا ہے وہ شخص ازالۂ حیثیت عرفی کا مرتکب نہین ہے جو کسی دوسرے شخص پر کسی طرح کا اقتدار رکھتا ہے خواہ وہ قانون کا عطیہ ہو خواہ کسی معاہدہ جایز پر مبنی ہو جو اوس دوسرے شخص کے ساتھ کیا گیا ہے اگر شخص مذکور اوسے معاملات مین ۔

جن سے وہ اوسکا اختیار جائز متعلق ہو اوس دوسرے شخص کے طریق عمل پر کوئی سرزنش نیک نیتی کے ساتھ ظہور مین لائے ۔

تمثیل

نیچے لکھے ہوئے اشخاص اس مستثنی مین داخل ہین یعنی کوئی جج جو کسی گواہ کو یا اپنی عدالت کے کسی اہلکار کو اوسکے طریق عمل پر نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو۔ یا کسی سررشتہ کا اعلی افسر جو نیک نیتی سے اپنے ماتحتون کو سرزنش کرتا ہو یا کوئی ماں باپ جو اپنے طفل کو اور اطفال کے روبرو نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو یا کوئی معلم جسکو کسی طالب علم کے ماں باپ کیطرف سے اختیار حاصل ہو اوس طالب علم کو اور طلبا کے روبرو نیک نیتی سے سرزنش کرتا ہو یا کوئی آقا جو اپنے نوکر کو خدمت گذاری مین کاہل ہونے کی نسبت نیک نیتی سے سرزنش کرتا یا کوئی مہاجن جو اپنی کوٹھی کی تحویلدار کو اوسکے طریق عمل کی نسبت بحیثیت اوسکی تحویلداری کے سرزنش کرتا ہو۔

آٹھوان مستثنی۔ شکایت جو شخص نیک نیتی سے کسی شخص کی نسبت شکایت کرنا کسی کے روبرو منجملہ اون اشخاص کے جو اوس پر ذی اختیار کے سامنے پیش کیجائے۔ شخص پر بنا پر شکایت کی نسبت اختیار جائز رکھتے ہین ازالہ حیثیت عرفی نہین ہے۔

تمثیلین

اگر زید کسی مجسٹریٹ کے روبرو نیک نیتی سے بکر کی شکایت کرے۔ یا اگر زید نیک نیتی سے بکر کے طریق عمل کی نسبت جو نوکر ہے اوسکے آقا سے شکایت کرے۔ یا
اگر زید نیک نیتی سے بکر کے جو ایک طفل ہے اوسکے طریق عمل کی نسبت اوسکے باپ سے شکایت کرے تو زید اوس مستثنی مین داخل ہے

نوان مستثنی

اتہام جو کوئی شخص اپنے اغراض کی حفاظت — کسی شخص کی عادات وصفات پر اتہام لگانا ازالہ حیثیت عرفی نہین ہے۔
عامہ خلایق کے فائدہ کے لئے نیک نیتی سے کرے بشرطیکہ وہ اتہام نیک نیتی سے اتہام لگانے والے یا کسی اور شخص کی اغراض کی حفاظت کے لئے یا عامہ خلایق کے فائدے کے لئے لگایا جائے۔

تمثیلین

ا۔ زید ایک دوکاندار بکر سے جو اوسکا کاروبار پرداز ہے کہے کہ تم خالد کے ہاتھ کوئی چیز نہ بیچنا جبتک کہ وہ تمکو نقد قیمت نہ دے کیونکہ مین اوسکی دیانت پر اعتماد نہین کرتا ہون تو زید اس مستثنی مین داخل ہے اگر اوس نے یہ اتہام اپنے اغراض کی حفاظت کے لئے نیک نیتی سے خالد پر لگایا ہے۔

ب۔ زید ایک مجسٹریٹ ایسی کیفیت مین جو وہ افسر بالادست کو لکھتا ہے بکر کی عادات وصفات پر اتہام لگائے تو اس صورت مین اگر وہ اتہام نیک نیتی سے اور عامہ خلایق کے فائدہ کے لئے لگایا گیا ہو تو زید مستثنی مین داخل ہے۔

دسوان مستثنی۔ تحذیر کرنا جسمین اوس شخص کا — ایک شخص کو دوسرے شخص نے نیک نیتی کے ساتھ تحذیر کرنا ازالہ حیثیت فائدہ جسکو تحذیر کیگئی ہو یا عامہ خلایق کا فائدہ مقصود ہے عرفی نہین ہے بشرطیکہ ایسی تحذیر کرنے سے اوس شخص کا فائدہ تحذیر کی جاتی ہے یا کسی اور شخص کا فائدہ جو اوس سے غرض رکھتا ہو یا عامہ خلایق کا فائدہ نیت مین ہے۔

دفعہ ۵۰۰۔ ازالہ حیثیت عرفی کی سزا۔ جو کوئی شخص کسی شخص کی حیثیت عرفی کا ازالہ کرے اوس شخص کو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی۔

دفعہ ۵۰۱۔ کوئی مضمون چھاپنا یا کندہ کرنا جسکا مزیل حیثیت عرفی ہونا علم مین ہو۔ جو کوئی شخص کسی مضمون کو چھاپے یا کندہ کرے یہ جانکر یا باور کرنے کی کافی وجہ رکھکر کہ وہ مضمون مزیل حیثیت عرفی کسی شخص کا ہے اوس شخص کو قید محض کی

سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۵۰۲ - کسی چھپے ہوئیا کندہ کئے ہوئے مادہ کی کہ ازالہ حیثیت عرفی ہو بیع جو کوئی شخص کسی چھپے ہوئے یا کندہ کئے ہوئے مادہ کو جسمین کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو بیچے یا معرض بیع مین رکھے یہ جانکر کہ اوس مین ایسا مضمون ہے جو کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو ۔ قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

بائیسوان باب

تخویف مجرمانہ و توہین مجرمانہ و رنج دہی مجرمانہ کے بیان مین

دفعہ ۵۰۳ - تخویف مجرمانہ جو کوئی شخص کسی شخص کو اوسکے جسم یا نیکنامی یا مال کو یا کسی شخص کے جسم یا نیکنامی کو جسمین وہ شخص غرض رکھتا ہی نقصان پہونچانے کی دہمکی دیوے اس نیت سے کہ اوسکو خوف مین یا اوس سے کوئی ایسا فعل کرائے جسکا کرنا اوسپر قانوناً واجب نہین ہے یا اوس سے کوئی ایسا فعل ترک کرائے جسکے کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہے تاکہ ارتکاب یا ترک فعل اوس دہمکی کی تعمیل کے انسداد کا وسیلہ ہو تو وہ شخص تخویف مجرمانہ کا مرتکب ہوگا ۔

تشریح

کسی ایسے شخص متوفی کی نیکنامی کو نقصان پہونچانے کی دہمکی جس سے دہمکایا ہوا شخص غرض رکھتا ہی اس دفعہ مین داخل ہے ۔

تمثیل

زید بکر کو کسی مقدمہ دیوانی کی پیروی سے کہ تحریک کرنیکے لیے بکر کے گھر جلانیکی دہمکی دے تو زید تخویف مجرمانہ کا مجرم ہے ۔

دفعہ ۵۰۴ - بغاوت یا جرایم خلاف امن جو کوئی عمداً کسی شخص کی توہین کرکے اوسکے ذریعہ سے اوس شخص کو خلل اندازی امن کی نیت سے توہین بالقصد باعث اشتعال طبع دے اس نیت سے کہ یا اس امر کا احتمال جانکر کہ اوس باعث اشتعال طبع کے سبب سے وہ شخص آسودگی عامہ خلایق مین خلل ڈالے یا کسی اور جرم کا مرتکب ہو تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

دفعہ ۵۰۵ - بغاوت یا جرایم خلاف ورزی یا سرکار کرنے کی نیت سے جھوٹی افواہ وغیرہ پھیلانا جو شخص کوئی بیان یا افواہ یا خبر کرے یا مشتہر کرے یا پھیلائے ۔

ا - اس نیت سے کہ ملکہ معظمہ کی فوج بحری یا بری یا صیغہ رائل انڈین میرین یا امپیریل سروس ٹروپس کے کسی افسر یا سپاہی یا خلاصی جہازی سے عذر کرائے یا اور طور پر ویسی حیثیت سے اوسکی نوکری مین بے اعتنائی یا قصور کرائے یا جس سے کسی افسر وغیرہ مذکور کے عذر کرانے یا اور طور پر ویسی حیثیت سے اوسکی نوکری مین بے اعتنائی یا قصور کرنے کا احتمال ہونا ۔

ب - اس نیت سے کہ عامہ خلایق کو یا کسی جزو عامہ خلایق کو ایسے خوف یا گھبراہٹ مین ڈالے یا جس سے عامہ خلایق کو یا کسی جزو عامہ خلایق کو ایسے خوف یا گھبراہٹ مین ڈالنے کا احتمال ہو کہ اوسکے ذریعہ سے کسی شخص کو کسی جرم خلاف ورزی یا سرکار یا جرم مخالف آسودگی امن خلایق کے مرتکب ہونے کی تحریک ہو ۔ یا

ج - اس نیت سے کہ کسی طبقہ یا جماع اشخاص کو کسی اور طبقہ یا جماعت کے مخالف کسی جرم کے مرتکب ہونے کی ترغیب دے یا جس سے کسی طبقہ یا جماع اشخاص کو کسی اور طبقہ یا جماعت کے مخالف کسی جرم کے ارتکاب کی ترغیب دہی کا احتمال ہو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی ۔

مستثنیٰ

جب بنشاء دفعہ ہذا ایمن مجرمانہ نہین ہے جبکہ وہ شخص جو کوئی ویسا بیان یا افواہ یا خبر کرتا یا مشتہر کرتا یا پہیلاتا ہے - اس بات کے باور کرنے کی وجوہ معقول رکہتا ہو کہ ویسا بیان یا افواہ یا خبر راست ہے اور بعدون کسی ایسی نیت کے جو اوپر مذکور ہوئی بیان یا افواہ یا خبر مذکور کرتا یا مشتہر کرتا یا پہیلاتا ہو -

دفعہ ۵۰۶ - تخویف مجرمانہ کی سزا - جو کوئی شخص جرم تخویف مجرمانہ کا مرتکب ہو اوسکو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی -
اگر دہمکی ہلاکت یا ضرر شدید پہونچانے کے لئے ہو اور اگر ہلاکت یا ضرر شدید پہونچانیکی یا آگ سے کسی مال کے تلف کرنیکی یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب وقوع مین لانے کی جسکی پاداش مین سزائے موت یا حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا کسی عورت کی نسبت بے عفتی کا اتہام لگانیکی دہمکی ہو تو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی -

دفعہ ۵۰۷ - کسی بے نام مکاتبے سے تخویف مجرمانہ - جو کوئی شخص بے نام مکاتبے کے ذریعے سے یا دہمکی دینے والے شخص کے نام یا مسکن کو چھپانے کے پیشتر سے تدبیر کرکے تخویف مجرمانہ کے جرم کا مرتکب ہو - اوس شخص کو علاوہ اوس سزا کے جو جرم مذکور کی پاداش مین پچھلی ملحق اللذکر دفعہ مین تقرر ہوئی ہے دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے -

دفعہ ۵۰۸ - فعل جو کسی شخص کو یہ باور کرانے سے کہ وہ مورد غضب الٰہی کیا جائیگا کرایا گیا - جو کوئی شخص بالارادہ کسی شخص سے کوئی ایسا امر کرانے یا اوسکے کرانے کا اقدام کرے جسکا کرنا اوسپر قانوناً واجب نہو یا کوئی ایسا امر ترک کرانے یا اوسکے ترک کرانیکا اقدام کرے جسکے کرنیکا وہ قانوناً مستحق ہے اوس شخص کو یہ باور کرنیکی تحریک کرنے سے یا اوس تحریک کرنیکے اقدام کے ذریعہ سے کہ اگر وہ شخص اوس امر کو نہ کریگا جسکا کرانا اوس شخص سے مجرم کو منظور ہے یا اگر اوس امر کو ترک نکریگا جسکا ترک کرنا اوس شخص سے مجرم کو منظور ہے تو مجرم کے کسی فعل کے ذریعہ سے وہ شخص یا کوئی اور شخص جس سے وہ شخص غرض رکہتا ہے مورد غضب الٰہی ہوگا یا کیا جائیگا تو شخص مذکور کو دونون قسمون مین سے کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی

تمثیلین

ا - زید بکر کے دروازہ پر دہرنا دے یہ بات باور کرانیکی نیت سے کہ ایسے بیٹھنے سے وہ بکر کو مورد غضب الٰہی کردے گا تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کی گئی -

ب - زید بکر کو دہمکاوے کہ اگر فلان فعل نکریگا تو زید اپنے لڑکون مین سے کسی ایک طفل کو ایسے حالات سے مار ڈالیگا کہ یہ بات باور کیجائے کہ اوس مار ڈالنے سے بکر مورد غضب الٰہی ہو جائیگا تو زید اوس جرم کا مرتکب ہوا جسکی تعریف اس دفعہ مین کیگئی ہے

دفعہ ۵۰۹ - لفظ یا حرکت جس سے کسی عورت کی شرمساری کی توہین منظور ہے - جو کوئی شخص کسی عورت کی شرمساری کی توہین کی نیت سے کوئی بات منہ سے نکالے یا کوئی آواز یا حرکت کرے یا کوئی شے دکہلائے یہ نیت کرکے کہ وہ عورت اوس بات یا آواز کو سنے یا اوس حرکت یا شے کو دیکھے یا کسی عورت کی خلوت مین گہس جائے تو شخص مذکور کو

قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک برس ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونون سزائین دیجائینگی

دفعہ ۵۱۰ - عام خلایق کے سامنے کسی مستی کی ناشایستگی | جو کوئی شخص نشہ کیحالت مین عام خلایق کی آمد و رفت کی کسی جگہہ مین یا کسی ایسی جگہہ مین آنکلے جہان اسکا داخل ہونا مداخلت بیجا ہے اور وہان وہ ایسے طریق عمل کرے کہ اس سے کسی شخص کو رنج پہونچے تو اوسکو قید محض کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ۲۴ گھنٹہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دس روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی۔

تیئیسوان باب

جرمون کے ارتکاب کرنے کے اقدام کے بیان مین

دفعہ ۵۱۱ - ان جرمون کے ارتکاب کے اقدام کی سزا جنکی پاداش مین حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید مقرر ہے | جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کا اقدام کرے جسکی پاداش مین اس مجموعہ کی رو سے سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید مقرر ہے یا ایسے جرم کے ارتکاب کے باعث ہونیکا اقدام کرے اور ایسے اقدام مین کوئی ایسا فعل کرے جو جرم مذکور کے ارتکاب کیطرف منجر ہو تو اس صورت مین کہ اس مجموعہ مین ایسے اقدام کی کوئی حد معین بسزا پائی نجائے اس شخص کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا یا کسی قسم کی قید کی سزا دیجائیگی جو جرم مذکور کے لئے معین ہو اور اس حبس بعبور دریائے شور یا قید کی میعاد اوس میعاد کے نصف تک ہو سکتی ہے جو جرم مذکور کے لئے معین ہے یا اس جرمانہ کی سزا جو جرم مذکور کی پاداش مین معین ہے یا دونون سزائین دیجائینگی۔

تمثیلین

ا ۔ زید ایک صندوق توڑکر کچھہ زیور چرانے کا اقدام کرے اور بعد اس صندوق کے کہولنے پر اسکو معلوم ہو کہ اوسمین کچھہ زیور نہین ہے تو اوسنے ایک فعل کیا جو سرقہ کے ارتکاب کیطرف منجر ہے اور اسلئے زید اس دفعہ کی رو سے مجرم ہے

ب ۔ زید بکر کے جیب مین ہاتھہ ڈالکر اوسکی جیب سے کچھہ نکالنے کا اقدام کرے اور بکر کی جیب مین کچھہ نہونے کی وجہ سے زید اس اقدام سے کامیاب نہو تو زید اس دفعہ کی رو سے مجرم ہے۔

تمت